تلک آیات الکتاب المبین

الحمد لله والمنة

کہ کتاب ہدایت نصاب نافع ہر صبی و شیخ و شاب مسمی بہ

تبویب القرآن

لضبط

مضامین الفرقان

مع

حواشی تفسیر وحیدی

از تالیفات مولوی وحید الزمان صاحب حیدرآبادی

باہتمام شیخ احمد تاجر کتب

مالک مطبع احمدی کشمیری بازار لاہور

سنہ ۱۳۳۴ھ — سنہ ۱۹۱۶ء

در مطبع احمدی واقع لاہور مطبوع گردید

فہرست ابواب تبویب القرآن لضبط مضامین الفرقان مع حواشی تفسیر حمیدی

قرآن مجید کی تمام ایکسو چودہ ۱۱۴ سورتوں کی نمبروار فہرست جسکے دیکھنے سے یہ معلوم ہوسکتا ہے کہ ہر ایک سورت کا کونسا نمبر اور وہ کس کس پارے میں ہے

نام سورت	نمبر	پارہ	نام سورت	نمبر	پارہ	نام سورت	نمبر	پارہ	نام سورت	نمبر	پارہ	نام سورت	نمبر	پارہ	نام سورت	نمبر	پارہ
سورہ فاتحہ	۱	۱	سورہ طہ	۲۰	۱۶	سورہ زمر	۳۹	۲۳-۲۴	سورہ مجادلہ	۵۸	۲۸	سورہ والمرسلات	۷۷	۲۹	سورہ اقراء	۹۶	۳۰
سورہ بقرہ	۲	۱-۲-۳	سورہ انبیا	۲۱	۱۷	سورہ مومن	۴۰	۲۴	سورہ حشر	۵۹	//	سورہ نبا	۷۸	۳۰	سورہ قدر	۹۷	//
سورہ آل عمران	۳	۳-۴	سورہ حج	۲۲	۱۷	سورہ حم سجدہ	۴۱	۲۴-۲۵	سورہ ممتحنہ	۶۰	//	سورہ والنازعات	۷۹	//	سورہ لم یکن	۹۸	//
سورہ نساء	۴	۴-۵-۶	سورہ مومنون	۲۳	۱۸	سورہ حم عسق	۴۲	۲۵	سورہ صف	۶۱	//	سورہ عبس	۸۰	//	سورہ زلزال	۹۹	//
سورہ مائدہ	۵	۶-۷	سورہ نور	۲۴	۱۸	سورہ زخرف	۴۳	۲۵	سورہ جمعہ	۶۲	//	سورہ کورت	۸۱	//	سورہ والعادیات	۱۰۰	//
سورہ انعام	۶	۷-۸	سورہ فرقان	۲۵	۱۸-۱۹	سورہ دخان	۴۴	۲۵	سورہ منافقون	۶۳	//	سورہ انفطرت	۸۲	//	سورہ قارعہ	۱۰۱	//
سورہ اعراف	۷	۸-۹	سورہ شعراء	۲۶	۱۹	سورہ جاثیہ	۴۵	۲۵	سورہ تغابن	۶۴	//	سورہ مطففین	۸۳	//	سورہ تکاثر	۱۰۲	//
سورہ انفال	۸	۹-۱۰	سورہ نمل	۲۷	۱۹-۲۰	سورہ احقاف	۴۶	۲۶	سورہ طلاق	۶۵	//	سورہ انشقت	۸۴	//	سورہ عصر	۱۰۳	//
سورہ توبہ	۹	۱۰-۱۱	سورہ قصص	۲۸	۲۰	سورہ محمد	۴۷	۲۶	سورہ تحریم	۶۶	//	سورہ بروج	۸۵	//	سورہ ہمزہ	۱۰۴	//
سورہ یونس	۱۰	۱۱	سورہ عنکبوت	۲۹	۲۰-۲۱	سورہ فتح	۴۸	۲۶	سورہ ملک	۶۷	۲۹	سورہ طارق	۸۶	//	سورہ فیل	۱۰۵	//
سورہ ہود	۱۱	۱۱-۱۲	سورہ روم	۳۰	۲۱	سورہ حجرات	۴۹	۲۶	سورہ نون	۶۸	//	سورہ اعلیٰ	۸۷	//	سورہ قریش	۱۰۶	//
سورہ یوسف	۱۲	۱۲-۱۳	سورہ لقمان	۳۱	۲۱	سورہ ق	۵۰	۲۶	سورہ حاقہ	۶۹	//	سورہ غاشیہ	۸۸	//	سورہ ماعون	۱۰۷	//
سورہ رعد	۱۳	۱۳	سورہ سجدہ	۳۲	۲۱	سورہ ذاریات	۵۱	۲۶	سورہ معارج	۷۰	//	سورہ فجر	۸۹	//	سورہ کوثر	۱۰۸	//
سورہ ابراہیم	۱۴	۱۳	سورہ احزاب	۳۳	۲۱	سورہ طور	۵۲	۲۷	سورہ نوح	۷۱	//	سورہ بلد	۹۰	//	سورہ کافرون	۱۰۹	//
سورہ حجر	۱۵	۱۳-۱۴	سورہ سبا	۳۴	۲۲	سورہ والنجم	۵۳	۲۷	سورہ جن	۷۲	//	سورہ والشمس	۹۱	//	سورہ نصر	۱۱۰	//
سورہ نحل	۱۶	۱۴	سورہ فاطر	۳۵	۲۲	سورہ قمر	۵۴	۲۷	سورہ مزمل	۷۳	//	سورہ واللیل	۹۲	//	سورہ لہب	۱۱۱	//
سورہ بنی اسرائیل	۱۷	۱۵	سورہ یٰسین	۳۶	۲۲-۲۳	سورہ رحمن	۵۵	۲۷	سورہ مدثر	۷۴	//	سورہ والضحیٰ	۹۳	//	سورہ اخلاص	۱۱۲	//
سورہ کہف	۱۸	۱۵-۱۶	سورہ صافات	۳۷	۲۳	سورہ واقعہ	۵۶	۲۷	سورہ قیامہ	۷۵	//	سورہ الم نشرح	۹۴	//	سورہ فلق	۱۱۳	//
سورہ مریم	۱۹	۱۶	سورہ ص	۳۸	۲۳	سورہ حدید	۵۷	۲۷	سورہ دہر	۷۶	//	سورہ والتین	۹۵	//	سورہ الناس	۱۱۴	//

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد از حمد و صلوٰۃ برادران مومنین اتباع سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین کی خدمت بابرکت میں یہ التماس ہے
کہ آجکل زمانہ جیسا پرآشوب ہے وہ آپ کو بخوبی معلوم ہے بوجہ قرب قیامت و بعد زمانہ نبوت طرح طرح کے فتن اور فسادات
پیدا ہو رہے ہیں۔ اُدہر سے مخالفین اسلام جو اتفاقات زمانہ سے برسر دولت وحکومت ہیں ہر وقت یہ کوشاں رہتے ہیں کہ جس طور سے
ہو سکے مسلمان اپنے قواعد اسلام کو نسیًا منسیًا کر ڈالیں چونکہ دنیا کی طلب آجکل اکثر قلوب پر غالب ہے۔ اسلیئے عہد طفولیت سے ہی اُسی
کے خیال میں ساعی اور منہمک ہو کر تحصیل قرآن اور حدیث سے جنپر بنائے اصول ایمان ہے بالکل غافل رہتے ہیں اور نتیجہ یہ ہوتا ہے
کہ ادنے سے ادنے مخالفین کے اوہام اور وساوس انکے دلوں میں بیٹھ جاتے ہیں اور اس دنیائے دنی کی فکر میں اپنی سعادت
ابدی اور حیات سرمدی کو بالکل کھو بیٹھتے ہیں۔ اور بڑی وجہ آجکل تباہی ایمان اور شیوع تنصر اور دہریت اور الحاد کی یہی ہوئی
ہے کہ اطفال اہل اسلام ابتدائی نشو ونما و شروع تربیت اور تعلیم کیوقت اصول ایمان سے غافل رکھے جاتے ہیں بلکہ علے الرغم اصول
مخالفین کی تعلیم انکو دیجاتی ہے اسکا سبب کچھ تو غفلت اور کاہلی اہل اسلام ہے۔ کچھ حکومت اور شوکت مخالفین اسلام کچھ تنگی و
ضیق و فقر و محتاجی اہل اسلام ہمارے زمانہ میں ملک ہند میں سو مسلمانوں میں ایک بھی کھاتا پیتا اور خوشحال محظوظ اور تونگر اور غنی
نظر نہیں آتا پیٹ کی مار بری ہوتی ہے بس اُسکی فکر میں یہی چاہتے ہیں کہ انکی اولاد کچھ کمانے کے لائق ہو جاوے اور بہت نہیں تو تھوڑی
سی ہی سبکدوشی انکو حاصل ہو اس لیئے بچوں کو عقل آتے ہی وہ انگریزی مدرسوں میں داخل کر دیئے جاتے ہیں جہاں بجائے
اصول قرآنی کے اصول بائیبل اور کفریات انکے کان بھرے جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ یہ مخالف خیالات انکے دلوں میں ایسے جم جاتے
ہیں کہ سن رشد کو پہونچکر وہ یا تو دہریہ ہو جاتے ہیں یا نصرانی لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔ خیر مخالفین اسلام کا تو فتنہ تھا ہی تھا آجکل
بعضے نام کے مسلمان ایسے پیدا ہو گئے ہیں جنکا وجود مسلمانونکے حق میں آریہ اور برہمو سماج اور پادریوں سے بھی زیادہ سم قاتل
ہے۔ یہ لوگ بظاہر اسلام کی ہمدردی اور خیرخواہی کا دم بھرتے ہیں اور در پردہ مسلمانوں کی بیخ کنی اور بربادی چاہتے ہیں
یُخَادِعُونَ اللّٰہَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا۔ ایسے وقت میں ان فتنوں سے بچنے کی کوئی صورت اس سے بہتر نظر نہیں آتی کہ جہانتک ہو سکے
قرآن پاک کے مضامین نہایت آسانی اور سہولت کے ساتھ مسلمانوں میں شائع کیئے جائیں قرآن پاک میں تمام باتیں موجود ہیں
توحید اور تہذیب اخلاق اور قصص اور تاریخی حالات مگر مشکل یہ ہے کہ قرآن پاک ایک مبسوط کتاب ہے اور دوسرے غیر مسلسل کیونکہ
قرآن پاک بدفعات ۲۳ سال میں ہمارے سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا اسلیئے ہر وقت جیسے جیسے ضرورت لاحق
ہوتی گئی ویسے ویسے ہی احکام اترتے گئے توریت شریف کی طرح قرآن پاک مجموعہ کے طور پر نہیں اترا۔ ورنہ ہر ایک قسم کے مضامین ضرور
جداگانہ ابواب و فصول میں بیان کیئے جاتے اب موجودہ قرآن شریف کی تعلیم بغیر اسکے نہیں ہو سکتی کہ سارا قرآن شریف من اولہ الی
آخرہ بچوں کو پڑہایا جاوے اور بوجہ قلت فرصت اور ضیق معاش کے نہ تو اطفال کے والدین کو اسکا موقع ملتا ہے اور نہ خود اطفال اس
قدر محنت و مشقت اپنے اوپر گوارا کرتے ہیں الا ماشاء اللہ اگر کسی بچہ نے دو تین پاروں کا ترجمہ سمجھ کر بھی پڑہا تو بہت سے اہم
اعتقادات اور اصول سے جنکا ذکر دوسرے پاروں میں ہے وہ غافل رہجاتا ہے فقیر نے اسوقت بخیال فائدہ رسانی اہل اسلام و صیانت و
حفاظت اہل ایمان با الہام ربانی یہ قصد مصمم کیا کہ قرآن پاک کی ترتیب بطور ابواب کر دیجائے اس طرح سے کہ پہلے اثبات باریتعالےٰ اور توحید
اور صفات الٰہی کی آیتیں تمام ذکر کی جائیں پھر دوسرے عقائد کی پھر نبوت کی پھر احکام فقہی کی پھر قصص اور امثال کی پھر اخلاق

کی پھر دوسرے متفرق ابواب کی اس طرح پر قرآن پاک کے مرتب ہو جانے سے یہ فائدہ متصور ہے کہ کم سن بچے اگر شروع سے نو
تین باب ہی سمجھ کر پڑھ لیں گے تو ان کے عقائد درست اور مستحکم ہو جائیں گے اور مخالفین کے مغویانہ خیالات سے وہ محفوظ اور
مصون رہیں گے بحول اللہ وقوتہ وہو علی کل شئی قدیر **دوسرا فائدہ** اس میں یہ ہے کہ علماء اور واعظین جس آیت کی تفسیر
دیکھنا چاہیں گے وہ آیت آسانی سے اُن کو تفسیر کی کتابوں میں ملجائے گی کیونکہ ہر آیت اپنے متعلقہ باب میں لکھی گئی ہے اور
اس کے شروع میں پارہ رکوع اور سورت کا نمبر دیدیا گیا ہے۔ **تیسرا فائدہ** اس میں یہ ہے کہ مخالفین اسلام کے مقابلہ
اور مناظرہ میں ہر طرح کے مضامین قرآن پاک سے بآسانی بتائے جاسکتے ہیں میرے ایک دوست کہتے تھے کہ ایک پادری
نے ان سے کہا کہ تمہارے قرآن میں اخلاق کی آیتیں بہت ہی کم ہیں میں اُس کو سر دست قائل نہ کر سکا چونکہ اخلاق کے
متعلق مجھ کو ایک یا دو ہی آیتیں اُس وقت مستحضر تھیں۔ **چوتھا فائدہ** یہ ہے کہ وہ مسائل جو قرآن پاک میں
منصوص ہیں اور جنکے خلاف کسی کا قول قابل تسلیم نہیں ہو سکتا ہر ایک شخص کو بآسانی مستحضر رہیں گے اور وہ جھوٹے ہمدردان
اہل اسلام کو جو منافق صفت ہیں آسانی کے ساتھ الزام دے سکیگا بہرحال اگرچہ یہ امر ایک نیا امر ہے جو آجتک مسلمانوں میں کسی
نے نہیں کیا۔ مگر چونکہ میری نیت بخیر ہے اور اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ اس لیئے میں یہ کہتا ہوں فی ذالک عاقبۃ محمودۃ
وغایۃ مسعودۃ ان شاء اللہ تعالیٰ وھو حسبی ونعم الوکیل **فائدہ** اس طور پر مرتب قرآن مجید کا نام مینے **تبویب القرآن**
رکھا ہے جو اسم بامسمے ہے تبویب کی صورت یہ ہے کہ ہر ایک قسم مضمون کے لیئے ایک جداگانہ باب قرار دیا ہے اور سارے قرآن پاک
کو من اولہ الی آخرہ مطالعہ کر کے اُس قسم کی آیتوں کو اس کے متعلق باب میں ذکر کیا ہے آیت شریفہ کے آخری الحاقات کا جیسے
اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یا وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وغیرہ کا لحاظ نہیں کیا کیونکہ ایسا کرنے سے پھر بالکل تبویب ناممکن ہو جاتی
بلکہ ہر آیت شریفہ کے اصل مضمون مابہ المقصود پر لحاظ کر کے اس کو متعلقہ باب میں مندرج کیا ہے اور مزید آسانی کے لیئے
آیت کے شروع میں نمبر سورت اور نمبر رکوع کا اشارہ ہندسوں میں کر دیا ہے۔ ہر ایک سورۃ کے سورہ فاتحہ سے لیکر سورہ ناس تک
مسلسل نمبر ڈالے گئے ہیں جن کی تعداد ۱۱۴ ہے اگر کئی آیات متصلا ایک ہی مضمون کی وارد ہیں تو ان سب کو ایک ہی جگہ
بہ ترتیب قرآنی لکھ کر ان کے اول میں سورت اور رکوع کا نمبر تحریر کر دیا ہے اگر کسی آیت میں دو اہم مطلب مذکور ہیں تو تکمیل فائدہ
کے لیئے اس آیت کو مکرر دو یا تین بابوں میں بھی ذکر کیا ہے مگر ایسے اتفاقات بہت کم ہوئے ہیں۔ پس درحقیقت یہ تبویب
القرآن سارے قرآن پر مشتمل ہے مع شئے زائد اور اگرچہ ممکن تھا کہ تحسین عبارت اور تلخیص مضموں کے لیئے میں بعض قصص یا
سے آیات مکررہ حذف کر دیتا مگر اس قسم کا تصرف کلام الٰہی میں سوء ادب خیال کیا گیا اور مصلحت دینی اور شرعی کے بھی خلاف
سمجھا گیا اس لیئے مکررہ آیتوں کو اپنے حال پر بحال رکھا گیا اور گو بحیثیت اجتماعی ان آیات کی تکرار بادی النظر میں خلاف
فصاحت معلوم ہوتی ہے مگر صرف اس لحاظ سے کہ تبویب القرآن کی غایۃ اور غرض دوسری ہے۔ یہ تکرار کچھ مضر نہ سمجھی گئی۔
یعنے تبویب القرآن سے یہ مقصود نہیں کہ لوگ اسکی تلاوت کریں۔ تلاوت اور قرات کے لیئے تو اصل قرآن موجود ہے اسی کا
دور رکھیں صرف مضامین کے انضباط اور تعلیم اطفال خورد سال اور ضرورت کے وقت ہر مضمون کے استخراج کے لیئے
یہ تبویب القرآن بنائی گئی ہے۔ اور اس میں کوئی شرعی قباحت نہیں ہے۔ بلکہ جب میری نیت اس محنت اور
جان فشانی سے بخیر ہے تو میں ہر طرح اسکے اجر اور ثواب کا امیدوار ہوں۔ وَلَنْ یَّتِرَکُمْ اَعْمَالَکُمْ اللہ تعالیٰ
لَا یُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ الآیۃ۔

خاکسار وحید الزمان عفی اللہ عنہ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اثبات الالٰه

خدا کا ثبوت

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
۱	البقرۃ ۲	۳	كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ	تم خدا کو کیسے نہیں مانتے پہلے تم میں جان نہ تھی پھر تم میں جان ڈالی[۱] پھر تم کو مار ڈالیگا پھر تم کو جلائیگا پھر تم کو اُسی کے پاس جانا ہے[۲] وہی خدا ہے جسنے تمہارے لیے سب کچھ جو زمین میں ہے بنایا پھر آسمان کی طرف چڑہ گیا اور سات آسمان ہموار بنائے اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے[۳]
۲	الانعام	۱	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ	اُسی خدا نے تم کو مٹی[۴] سے بنایا پھر میعاد[۵] ٹھیرا دی اور ایک (دوسرا) وعدہ ٹھیر چکا ہے اسکے پاس[۶] پھر (بہی) تم (اُسکی قدرت میں) شک کرتے[۷]
۳	″	۹	وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ	اور وہی خدا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو درستی کے ساتھ[۸] پیدا کیا
۴	″	۱۲	وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيٰتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنّٰتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ	اور اسی (خدا) نے تمہارے لیے تارے بنائے کہ جنگل اور دریا کی اندہیروں میں (رات کو) انسے راہ کا پتا لگاؤ جو لوگ علم رکھتے ہیں اُنکے لیے ہمنے کھولکر نشانیاں بیان کر دی ہیں۔ اور اُسی خدا نے تمکو ایک جان سے پیدا کیا پھر (تمہارے لیے) ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے اور ایک سونپے جانے کی جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں اُنکے لیے ہمنے کھولکر نشانیاں بیان کر دی ہیں[۱۰] اور اُسی (خدا) نے آسمان سے پانی برسایا پھر اُسی پانی سے ہمنے ہر چیز کے سوئے نکالے پھر اسمیں ہری ہری کونپلیں نکالیں (شاخیں) اُنسے ہم گتھے ہوئے (جڑے ہوئے) دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے (زمین پر لٹکے ہوئے) (یا جھکے ہوئے) اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے (صورت میں) ملتے ہیں اور (مزے میں) نہیں ملتے ان چیزوں کے پہل دیکھو

۱ پہلے بیجان تھے یعنے باپ کی پشت میں اور ماں کے پیٹ میں تو پہلی موت سے عدم مراد ہے اور پہلی زندگی سے پیدائش پھر دوسری موت سے مرنا پھر دوسری زندگی سے قیامت میں جی اوٹھنا تو قبر کی زندگی پہلی زندگی میں داخل ہے ۲ تمہارے لیے یعنے تمہارے فائدے اور استعمال کے لیے بعضوں نے اس آیت سے دلیل لی ہے کہ مٹی کھانا حرام ہے کیونکہ زمین کی چیزوں میں وہ داخل نہیں ہے۔ اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ انسان اشرف المخلوقات ہے کیونکہ زمین کی سب چیزیں اُسکے لیے بنائی گئی ہیں۔ اس آیت سے یہ بہی نکلتا ہے کہ پہلے زمین بنائی گئی پھر آسمان لیکن سورت النازعات میں فرمایا والارض بعد ذٰلک دحٰها اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آسمان پہلے بنا ہے اس اشکال کا جواب یہ ہے کہ پہلے حق سبحانہ نے آسمان کا مادہ تیار کیا پھر زمین کو بنایا اور اُسکو پہیلایا اور اسکی سب چیزیں پیدا کیں پھر دوبارہ آسمان کیطرف چڑہا اور اُسکو سات طبقوں پر مرتب کیا حدیث میں ہے کہ ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک پانسو برس کی راہ ہے ابن عباسؓ اور مجاہد نے استویٰ کے معنے ارتفع اور علا کے کیے ہیں یعنے چڑہ گیا اور بلند ہوا شاہ عبد القادر صاحب نے بہی استوٰی کا ترجمہ چڑہ گیا کیا ہے ۳ یعنے حضرت آدمؑ کو باقی سب لوگ اُن کی اولاد ہیں تو گویا سب مٹی سے پیدا ہوئے ۴ ہر ایک شخص کی زندگی کی ۵ یعنے قیامت کا وقت ۶ اور اتنا نہیں سمجھتے کہ جس نے ایک مشت خاک کو تمکو پیدا کر دیا وہ کیا دوبارہ تم کو زندہ نہ کر سکے گا۔ بعضوں نے کہا میعاد سے مراد وہ زمانہ ہے جو پیدائش سے موت تک ہے اور وعدے سے برزخ مراد ہے بعضوں نے کہا میعاد سے دنیا کی مدت اور وعدے سے آخرت کی عمر مراد ہے ۷ یعنے عجیب حکمت اور انتظام کے ساتھ جسکے سمجھنے میں بڑی بڑی عقلیں عاجز ہو جاتی ہیں اگر آسمان اور زمین خود بخود اجزا کی حرکت سے بن گئے ہوتے جیسے بیوقوف نیچری کہتے ہیں تو اس طرح حکمت اور دانائی اور انتظام کے ساتھ کبھی نہ ہوتے بلکہ جہاں ذرا سی گڑبڑ ہوتی وہاں تاریکی ہوتی جہاں رُوشنی ہوتی ایک دوسرے کے ٹکراؤ سے ٹوٹ جاتے ہر ایک کام کا معین وقت پر نہ ہوتا

باقی در ضمیمہ

پارہ	سورت	رکوع		
			انظروا الى ثمره اذا اثمر وينعه ان في ذلكم لايت لقوم يؤمنون	جب یہ پھلیں اور انکا پکنا دیکھو بیشک ان چیزوں میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔
۸	الانعام ۱۷		وهو الذي انشا جنت معروشت وغير معروشت والنخل والزرع مختلفا اكله والزيتون والرمان متشابها وغير متشابه	اور وہی خدا ہے جسنے باغ پیدا کیے چھتریوں پر چڑہے ہوئے اور بے چڑہے ہوئے اور کھجور درخت اور کھیت (اناج کے) جنکے پھل طرح طرح کے ہیں اور زیتون اور انار جو (دیکھنے میں) ایکدوسرے سے ملتے ہیں اور (مزے میں) نہیں ملتے۔
″	″		ومن الانعام حمولة وفرشا كلوا مما رزقكم الله ولا تتبعوا خطوت الشيطن انه لكم عدو مبين ثمنية ازوج من الضان اثنين ومن المعز اثنين قل ءالذكرين حرم ام الانثيين اما اشتملت عليه ارحام الانثيين نبئوني بعلم ان كنتم صدقين ومن الابل اثنين ومن البقر اثنين قل ءالذكرين حرم ام الانثيين اما اشتملت عليه ارحام الانثيين ام كنتم شهداء اذ وصكم الله بهذا	اور چوپائے جانور، ونمیں سے اُسنے بوجہ لادنے والے اور زمین سے لگے ہوئے پیدا کیے (لوگو) خدانے جو تمکو رزق دیا اسمیں سے کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ نر اور مادہ ملاکر آٹھ قسم ہیں (یعنی چار جوڑ) دو بھیڑیں (نر اور مادہ) اور دو بکری میں (نر اور مادہ) (اے پیغمبر) کہدے کیا خدا نے دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادوں کو (بھیڑ اور بکری کی) یا اُن دونوں مادوں کے پیٹ میں جو (بچہ) ہے مجھکو اگر تم سچے ہو تو مجھکو سند کے ساتھ بتاؤ اور اونٹ میں سے دو (نر اور مادہ) اور گائے میں سے دو (نر اور مادہ) (اے پیغمبر) کہدے کیا خدا نے دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادوں کو یا دونوں مادوں کے پیٹ میں جو (بچہ) ہے اسکو کیا تم اسوقت حاضر تھے جسوقت اللہ نے اُسکا حکم دیا۔
″	″	۲	وهو الذي جعلكم خلئف الارض ورفع بعضكم فوق بعض درجت ليبلوكم في ما اتكم ان ربك سريع العقاب وانه لغفور رحيم	اور وہی خدا ہے جسنے تم کو زمین میں نائب بنایا اور تم سے ایک کے درجے دوسرے پر بلند کیے اسلیے کہ تمکو جو دیا ہے اسمیں تمکو آزمائے بے شک تیرا خدا جلد سزا دینے والا ہے اور (اُسکے ساتھ ہی) وہ بخشنے والا مہربان (بھی) ہے۔
	الاعراف ۷		وهو الذي يرسل الريح بشرا بين يدي رحمته حتى اذا اقلت سحابا ثقالا سقنه لبلد ميت فانزلنا به الماء فاخرجنا به من كل الثمرت كذلك نخرج الموتى لعلكم تذكرون والبلد الطيب يخرج	اور وہی خدا ہے جو مینہ سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے جو خوشخبری دیتی ہیں یہانتک کہ جب ہوائیں بوجھل بادل کو لاد لاتی ہیں تو ہم اسکو مری ہوئی (سوکھی) بستی کیطرف لیجاتے ہیں پھر وہاں پانی برساتے ہیں پھر پانی سے ہر قسم کے پھل اُگاتے ہیں اسیطرح ہم مردوں کو بھی (زمین سے) نکالینگے تاکہ تم سوچو اور جو بستی کی مٹی اچھی ہے وہاں خدا

[illegible] ۱۲ ۔ [illegible] ٹٹیوں اور [illegible] پر جو انگور [illegible] دوسری بیلوں کے لیے [illegible] ۱۲ [illegible] جیسے جنگلی [illegible] خربوزہ [illegible] ہر ایک کا مزہ جدا ہے ۱۲ [illegible] ابن مسعود [illegible] ابن عباس [illegible] اونٹ اور [illegible] جو لادنے کے لائق نہیں [illegible] بھیڑ بکری ۱۲ [illegible] قرآن میں [illegible] ازواج ہے عربی زبان میں [illegible] زوج کہتے ہیں جونکہ وہ دوسرے کا جوڑ ہوتا ہے [illegible] بھیڑ بکری [illegible] ۱۲ [illegible] حرام [illegible] اگر نر حرام ہے تو ہر سب نر حرام ہونگے اگر مادہ حرام ہے تو سب مادہ [illegible] حرام [illegible] ۱۲ [illegible] بکری میں داخل ہے اور بیل گائے [illegible] چار قسمیں ہیں [illegible] قرآن میں بیان ہوئیں یعنے بھیڑ بکری [illegible] اونٹ اور بیل ۱۲ [illegible] یعنے اونٹنی اور گائے ۱۲ [illegible] ۱۲ [illegible]

پارہ	سورت	رکوع	آیت	ترجمہ
			نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ۝	کے حکم سے پیداوار (بہت اچھی) ہوتی ہے اور جس کی مٹی خراب ہے وہاں پیداوار نہیں ہوتی مگر بشکل[1] ہم اسی[2] طرح پھیر پھیر کر اپنی نشانیاں اُن لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں جو شکرگذار ہیں[3]۔
۹	الاعراف	۲۴	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا	خدا وہی ہے جسنے تم کو ایک جان (آدمؑ) سے پیدا کیا اور اُسی سے اُسکا جوڑا[4] بنا لایا تاکہ اُسکا دل اُس سے لگ[5] جائے۔
۱۱	یونس	۱	هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ	وہی خدا ہے جسنے سورج کو (خود) چمکتا بنایا اور چاند کو (سورج سے) روشن کیا اور چاند کی منزلیں[6] مقرر کیں اسلیے کہ تم برسوں کا شمار[7] اور حساب کرو اللہ نے یہ سب حکمت ہی کے ساتھ بنایا ہے وہ سمجھنے والوں کے لیے (اپنی قدرت کی) نشانیاں بیان[8] کرتا ہے۔ بیشک جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں اُنکے لیے رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور اللہ نے جو چیزیں آسمان اور زمین میں بنائی ہیں اُن میں نشانیاں[9] ہیں
〃	〃	۳	هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنفُسِكُم مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝	وہی خدا ہے جو خشکی اور تری (زمین اور پانی) میں تم کو لیے پھرتا ہے۔ یہانتک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور موافق ہوا سے وہ لوگوں کو لیکر چلتی ہیں اور لوگ اُسپر خوش ہو جاتے ہیں (ایک ہی ایکا) زور کی آندھی چلنے لگتی ہے اور ہر طرف سے پانی کی لہر اُنپر آپہونچتی ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ اب (بلا میں) گھر گئے[10] بس اُسوقت خالص خدا ہی کو مانکر اُس سے دعا کرنے لگتے ہیں[11] (اے خدا) اگر تو ہمکو اس بلا سے بچادے تو بیشک ہم (تیرے) شکرگذار ہونگے[12]۔ پھر جب اُنکو (اس مصیبت سے) چھوڑا دیا ہی تو ملک میں ناحق کی شرارت کرنے لگتے ہیں لوگو تمہاری شرارت کا وبال خود تمہاری جان پر پڑیگا یہ دنیا کی زندگی کا (چند روزہ) مزہ ہے پھر (آخر) تمکو ہمارے پاس لوٹکر آنا ہے ہم تم کو جو تم کرتے تھے (اُسکی سزا دیکر) جتلا دینگے[13]۔
〃	〃	۴	قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَن يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَن يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا	پوچھ تو سہی تم کو آسمان اور زمین سے کون روزی[14] دیتا ہے اور (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا کون مالک[15] ہے اور مردے سے زندہ[16] اور زندے سے مردہ[17] کون نکالتا ہے اور (دنیا کے) کاموں کو کون چلاتا[18] ہے ضرور[19] کہیں گے کہ اللہ پھر تو یہ کہہ اچھا[20] تو پھر تم شرک سے کیوں نہیں بچتے ہی تو اللہ

[1] یا تھوڑی وہ بھی نکمی ۱۲ [2] بعضوں نے کہا کہ اس آیت میں اس بستی سے جسکی مٹی اچھی ہے مومن کا دل اور اس بستی سے جسکی مٹی خراب ہے منافق کا دل مراد ہے ۱۲ [3] اللہ کو مانتے ہیں اور اُسکا کلام دل لگا کر سنتے ہیں ۱۲ [4] یعنے حوا کو آدمؑ کی ایک پسلی سے پیدا کیا ۱۲ [5] کیونکہ وہ اسیکا ایک ٹکڑا تھی ۱۲ [6] اٹھائیس دن میں گھٹتا بڑھتا ہے ۱۲ [7] دنوں اور مہینوں کا ۱۲ [8] کیونکہ جن لوگوں کو سمجھ نہیں انکو یہ بیان کرنا کوئی فائدہ نہ دیگا ۱۲ [9] اُسکی قدرت اور وحدانیت کی ۱۲ [10] طوفان سے ہلاک ہوئے ۱۲ [11] اور سب معبودوں کو بھول جاتے ہیں ۱۲ [12] اللہ تعالے نے اگلے مشرکوں کا یہ حال بیان فرمایا کہ جب کوئی سخت مصیبت آتی مثلاً دریا میں ڈوبنے لگتے تو اسوقت نرے اللہ ہی کی یاد کرتے مگر ہمارے زمانہ کے مشرک اُن سے بھی کئی قدم بڑھے ہوئے ہیں دریا میں ڈوبنے یا آگ میں جلتے بھی اپنے شرک سے باز نہیں آتے اور وہی یا خواجہ خضر یا علی یا مدار کی ہانکیں لگائے جاتے ہیں سید علاء نے کہا شیطان نے انکو کیسا بھٹکا دیا ہے اور کیسا اونپر مسلط ہوگیا ہے کہ مرتے وقت بھی اللہ کو پکارنے نہیں دیتا لاحول ولا قوۃ الا باللہ ۱۲ [13] حدیث میں ہے کہ تین کاموں کا وبال انکے کرنے والوں پر پڑتا ہے مکر و فریب اور عہد شکنی اور شرارت پھر آپنے یہ آیت پڑھی ۱۲ [14] آسمان سے پانی کون برساتا ہے اور زمین سے سبزہ کون اُگاتا ہے ۱۲ [15] اگر چاہے تو بہرا اندھا کردے یا کس نے پیدا کیا ہے ۱۲ [16] جیسے نطفہ سے جاندار یا انڈے سے زندہ ۱۲ [17] جیسے پرندے سے انڈہ جاندار سے نطفہ ۱۲ [18] کون انتظام کرتا ہے ۱۲ [19] اس کے جواب میں یہ مشرک ۱۲ [20] جب اللہ تعالے ہی ان سب چیزوں کا مالک ہے اسی کا سب اختیار ہے اسی نے سب کو پیدا کیا ہے ۱۲ [21] اور ایسے مالک ذی اختیار سے نہیں ڈرتے ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			تتقون ۝ فذلکم اللہ ربکم الحق فماذا بعد الحق الا الضلل فانی تصرفون ۝ کذلک حقت کلمت ربک علی الذین فسقوا انہم لا یؤمنون ۝	ہی تمہارا سچا مالک اور یہ بات معلوم ہو جانے پر اسکو نہ ماننا گمراہی نہیں تو پھر کیا ہے تم کدھر بہکے جا رہے ہو (اے پیغمبر) اسی طرح تیرے مالک کا فرمانا ان گنہگاروں پر پورا ہوا کہ وہ ایمان لانے والے نہیں۔
۱۱	یونس	۷	ھو الذی جعل لکم الیل لتسکنوا فیہ والنھار مبصرا ان فی ذلک لایت لقوم یسمعون ۝	خدا وہی ہے جس نے رات کو اس لیے بنایا کہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو اس لیے کہ دیکھو بھالو اس میں سننے والوں کے لیے البتہ نشانیاں ہیں۔
۱۲	ھود	۱	وھو الذی خلق السموت والارض فی ستۃ ایام وکان عرشہ علی الماء لیبلوکم ایکم احسن عملا ولئن قلت انکم مبعوثون من بعد الموت لیقولن الذین کفروا ان ھذا الا سحر مبین ۝	اور وہی خدا ہے جس نے چھ دن میں آسمان اور زمین بنائے اور اسکا تخت پانی پر تھا کہ تم کو آزمائے کون تم میں اچھے کام کرتا ہے اور (اے پیغمبر) اگر تو (ان کافروں سے) کہے تم بیشک مرنے کے بعد جی اٹھو گے تو وہ کافر ضرور کہیں گے یہ (تمہاری بات) تو ایک کھلے جادو کی طرح ہے۔ اور بس۔
۱۳	الرعد	۱	اللہ الذی رفع السموت بغیر عمد ترونھا ثم استوی علی العرش وسخر الشمس والقمر کل یجری لاجل مسمی یدبر الامر یفصل الایت لعلکم بلقاء ربکم توقنون ۝ وھو الذی مد الارض وجعل فیھا رواسی وانھرا ومن کل الثمرت جعل فیھا زوجین اثنین یغشی الیل النھار ان فی ذلک لایت لقوم یتفکرون ۝ وفی الارض قطع متجورت وجنت من اعناب وزرع ونخیل صنوان وغیر صنوان یسقی بماء واحد ونفضل بعضھا علی بعض فی الاکل ان فی ذلک لایت لقوم یعقلون ۝	اللہ وہ (قدرت والا) الہ ہے جس نے آسمانوں کو بے سہارا اونچا کھڑا کیا تم دیکھ رہے ہو۔ پھر عرش پر چڑھا اور چاند اور سورج کو کام پر لگایا ہر ایک ایک ٹھیری ہوئی مدت تک چل رہا ہے سارے جہان کا انتظام کرتا ہے اپنی (قدرت کی) نشانیاں تفصیل کے ساتھ بیان کرتا ہے اسلیے کہ تم کو اپنے مالک کے ملنے کا یقین ہو اور اسی خدا نے زمین کو پھیلایا اور اسمیں ٹھہرانے والے پہاڑ اور دریا بنائے اور ہر قسم کے میووں کا ایک ایک جوڑ دو دو کا اسمیں پیدا کیا رات سے دن کو چھپا لیتا ہے بیشک ان باتوں میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو سوچتے بچارتے ہیں اور (خود) زمین میں (طرح طرح کے) ٹکڑے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگوروں کے باغ ہیں اور کھیت ہیں اور کھجور کے درخت دو ساکھے (اور جڑ ایک) اور الگ الگ جڑ والے سب کو ایک ہی پانی دیا جاتا ہے اور (باوجود اسکے) ہم مزے میں ایک کو دوسرے پر بڑھاتے ہیں بیشک ان باتوں میں ان لوگوں کے لیے قدرت کی نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں

۱ جو یہ سب کام کرتا ہے ۲ حق کو چھوڑ کر کہاں جا رہے ہو ۳ دن کو ہر چیز کا دکھانے والا بنایا ۴ جو غور سے سنتے ہیں ۵ دن سے مراد وقت ہے یعنی چھ وقتوں میں ۶ معلوم ہوا کہ پانی آسمان اور زمین سے پہلے موجود تھا اسی طرح اللہ تعالی کا تخت ۷ اسنے دنیا کو اس لیے بنایا ۸ جیسے جادو کی حقیقت کچھ نہیں ہوتی ایک خیال بندی ہے اسی طرح یہ قرآن اور تمہاری باتیں بھی جادو کی طرح ایک دھوکا اور مکر ہیں ۹ کہ آسمان میں کوئی کھمبا (ستون) نہیں ہے [illegible]

پارہ	سورت	رکوع	آیت	ترجمہ
۱۳ / ۱۲	الرعد	۲	هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ ۝	وہی خدا ہے جو تم کو ڈرانے کو اور امید دلانے کو بجلی کی چمک دکھلاتا ہے اور بوجھل بادلوں کو پیدا کرتا ہے اور گرج (کڑک) اسکی تعریف کی تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے بھی ڈر کے مارے اور (وہی خدا) کڑاکے بھیجتا ہے پھر جسپر چاہتا ہے انکو گراتا ہے اور وہ (کافر) اللہ کے مقدمے میں جھگڑتے ہیں حالانکہ اللہ کی پکڑ بہت سخت ہے۔
۱۳ / ۱۰	ابراہیم	۲	قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۝	انکے پیغمبروں نے (انسے) کہا کیا انکو خدا میں بھی شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا انوکھا پیدا کرنے والا ہے وہ تمکو بلاتا ہے اسلیئے کہ تمہارے گناہ معاف کرے اور ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔
۱۴ / ۱۰	النحل	۲	هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ۝	وہی خدا ہے جسنے تمہارے لیئے آسمان سے پانی برسایا اسمیں سے کچھ تمہارے پینے کا ہے اور کچھ ایسا ہی جس سے درخت اگتے ہیں جن میں (جانوروں کو) چراتے ہو اسی پانی سے خدا تمہارے لیئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور سب طرح کے میوے اگاتا ہے جو لوگ سوچتے ہیں انکے لیئے اسمیں (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے۔ اور اسی خدا نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو تمہارے کام میں لگایا اور تارے بھی اسکے حکم سے تابعدار ہیں بیشک جو لوگ عقل رکھتے ہیں انکے لیئے ان چیزوں میں نشانیاں ہیں اور جو چیزیں اسنے زمین میں تمہارے لیئے پیدا کی ہیں کئی رنگ کی ان میں بھی ان لوگوں کے لیئے جو غور کرتے ہیں (اسکی قدرت کی) نشانی ہے اور اسی خدا نے سمندر کو (بھی) تمہارے کام میں لگا دیا اسلیئے کہ اسمیں سے (شکار کر کے) تازہ تازہ گوشت کھاؤ اور اسمیں سے زیور (موتی مونگا وغیرہ) نکالا کرو جسکو پہنو اور تو دیکھتا ہی کشتیاں (پانی کو) چیرتی ہوئیں اسمیں چلتی ہیں اور اسلیئے کہ تم خدا کا فضل تلاش کرو اور اسلیئے کہ تم شکر کرو اور اسی (خدا) نے زمین میں بھاری بھاری پہاڑ گاڑ دیئے ایسا نہ ہو کہ ادھر ادھر تم کو لیکر جھکے اور اسمیں تمکو راہ ملنے کے لیئے ندیاں اور رستے بنائے اور (بہت سی) نشانیاں اور ستاروں سے بھی انکو رستہ ملتا ہے۔
۱۵ / ۶۶	بنی اسرائیل	۷	رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝	لوگو تمہارا مالک وہ ہے جو سمندر میں تمہارے لیئے جہاز چلاتا ہے اسلیئے تم اسکا فضل چاہو بیشک وہ تم پر مہربان ہے۔

۱ کہیں ایسا نہ ہو زمین پر گریں ۱۲ ۲ شاید پانی برسے ۱۲ ۳ پانی سے بھرے ہوئے ۱۲ ۴ دوسری آیت میں ہے کہ ہر چیز اس کی تسبیح کرتی ہے اگرچہ تم نہیں سمجھتے ہر چیز ایک طرح کی جان ہے جو اپنی [illegible] کو سمجھتی ہے اور ہر وقت اسکی پاکی بیان کرتی ہے آسمان زمین پہاڑ چاند سورج درخت ان سب کی نسبت بہت سی آیتوں اور حدیثوں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ انکو سمجھ اور ادراک ہے ۱۲ ۵ اسکی تسبیح پڑھتے ہیں ۱۲ ۶ کہتے ہیں آنحضرت ؐ نے ایک کافر کے پاس کسی کو بھیجا اسلام کی دعوت دینے کے لیئے وہ مردود کہنے لگا اللہ تعالے کا رسول کون ہے اور اللہ کیا ہے سونے کا ہے یا چاندی کا اسپر بجلی گری اور کھوپری اڑا لے گئی اسپر یہ آیت اتری ۱۲ ۷ کبھی خود خدا کا انکار کرتے ہیں کبھی اسکی قدرتوں کا کبھی اسکے پیغمبروں کا ۱۲ ۸ کہ وہ موجود ہے یا نہیں اور وہ اکیلا ہے یا نہیں ۱۲ ۹ ایمان اور توحید کی طرف ۱۲ ۱۰ یعنی سب گناہ یا بعضے گناہ جو حقوق العباد نہیں ہیں ۱۲ ۱۱ یعنی دنیا میں [illegible] وقت تک تمکو عذاب سے محفوظ رکھے ۱۲ [illegible]

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۱۷ (۲۰)	الانبیاء	۳	وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝	اور وہی (خدا) ہے جس نے رات اور دن بنائے اور سورج اور چاند (اور تارے) ہر ایک (اپنے) ایک آسمان میں تیر رہے ہیں۔
۱۷ (۲۱)	الحج	۹	وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ۝	اور اسی نے (پہلی بار جب تم بیجان تھے) تم کو جلایا پھر تم کو مار ڈالیگا پھر (حشر کے دن) تمکو جلائیگا بے شک آدمی بڑا ناشکرا ہے۔
۱۸ (۲۲)	المؤمنون	۵	وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝	اور وہی (خدا) ہے جسنے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تم (ان نعمتوں کا) بہت کم شکر کرتے ہو۔ اور وہی (خدا) ہے جسنے تمکو زمین پر پھیلایا اور اسی کے پاس (قیامت کے دن) اکٹھا کیے جاؤ گے اور وہی (خدا) ہے جو (ہر جاندار کو) جلاتا ہے اور مارتا ہے اور رات دن کا ایر پھیر بھی وہی کرتا ہے کیا تم کو عقل نہیں۔
۱۹	الفرقان	۵	وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝	اور وہی (خدا) ہے جسنے رات کو تمہارا اوڑھنا (پردہ) اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو جی اٹھنا بنایا اور وہی خدا ہے جسنے اپنی رحمت (اترنے) سے (یعنے پانی برسنے سے) پہلے اسکی خوشخبری دینے کے لیے ہواؤں کو بھیجا اور ہمنے آسمان سے پاک کرنے والا پانی بھیجا اسلیے کہ ہم اسکی وجہ سے مری ہوئی بستی کو زندہ کریں اور اپنی خلقت میں سے بہت سے جانوروں اور آدمیوں کو پلائیں۔
〃	〃	〃	وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَحْجُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝	اور وہی (خدا) ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا کر بہایا ایک تو میٹھا ہے خوب میٹھا اور دوسرا کھاری بہت کھاری (یا کڑوا) اور دونو کے بیچ میں (ظاہری یا اپنی قدرت کی) ایک آڑ اور مضبوط روک بنائی۔ اور وہی خدا ہے جسنے پانی (نطفے) سے آدمی کو بنایا پھر خون اور دامادی کا رشتہ اسکے لیے قائم کیا اور (اے پیغمبر) تمہارا مالک قدرت والا ہے جو چاہے وہ کر سکتا ہے۔
〃	〃	۶	وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝	اور وہی خدا ہے جسنے اس شخص کے لیے جو (خدا کی قدرتوں میں) غور کرنا چاہتا ہے (یا اسکی نعمتوں کا) شکر کرنا چاہتا ہے رات اور دن کو ایک کے پیچھے ایک آنے جانے والا بنایا۔
۲۱ (۲۶)	الروم	۳	وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝	اور وہی (خدا) ہے جو شروع میں پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ پیدا کریگا اور دوبارہ بنانا اسپر (پہلی بار بنانے سے) زیادہ آسان ہے اور جو بات آسمان اور زمین میں سب سے بڑھ چڑھ کر ہے وہ اسمیں موجود ہے اور وہ زبردست ہے حکمت والا۔

۱؎ جیسے مچھلی پانی میں تیرتی ہے اور پانی اسکو روکتا نہیں اسیطرح یہ بھی رکتے نہیں تیزی کے ساتھ اپنے دائرے پر گھومتے ہیں اس سے خدا تعالیٰ کی قدرت اس طرح معلوم ہوتی ہے کہ کوئی تارہ ... [illegible]

۲؎ ... [illegible] ۳؎ کان سے نصیحت سنتے ہیں [illegible] ۴؎ [illegible] ۵؎ [illegible] ۶؎ [illegible] ۷؎ [illegible] ۸؎ [illegible] ۹؎ [illegible] ۱۰؎ [illegible] ۱۱؎ [illegible]

ترجمہ	آیت		سورۃ	
وہی (خدا) ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اسکے فرشتے (تمہارے لیے دعا کرتے ہیں) اسلیئے کہ تم کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکالکر (اسلام کی) روشنی میں لائے اور وہ ایمانداروں پر مہربان ہے۔	هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَٰٓئِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَٰتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۝	۶	الاحزاب 33	۲۲ 27
وہی (خدا) ہے جسنے تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بنایا۔	هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَٰٓئِفَ فِي الْأَرْضِ	۵	فاطر	۲۲
وہی (خدا) ہے جو تمکو نشانیاں دکھلاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے روزی اتارتا ہے اور نصیحت وہی مانتا ہے جو (خدا کیطرف) رجوع ہوتا ہے	هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ ءَايَٰتِهِۦ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ	۲	المؤمن	۲۴
وہی (خدا) ہے جسنے تمکو مٹی سے بنایا پھر تمہاری نسل نطفے سے پھر پھٹکی سے قائم کی پھر بچہ سا تمکو نکالتا ہے پھر (تمکو پرورش کرتا ہے) اسلیے کہ تم اپنی جوانی کو پہونچو (پھر تمکو زندہ رکھتا ہے) اسلیے کہ تم بوڑھے ہو اور کوئی تم میں ان وقتوں سے پہلے ہی مرجاتا ہے اور (یہ سب) اسلیے کہ تم (اپنے) مقررہ وعدے تک پہونچو اور اسلیے کہ تم سمجھو وہی خدا جلاتا ہے اور مارتا ہے تو جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے اس سے فرماتا ہے ہوجا وہ ہوجاتا ہے۔	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوٓا۟ أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا۟ شُيُوخًا ۚ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ ۖ وَلِتَبْلُغُوٓا۟ أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ هُوَ الَّذِي يُحْيِۦ وَيُمِيتُ ۖ فَإِذَا قَضَىٰٓ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ۝	۷	"	" 30
کہدے کیا تم اس (خدا) کو نہیں مانتے جس نے دو دن میں زمین بنائی اور تم (دوسروں کو) اسکے برابر والے سمجھتے ہو (حالانکہ) وہ تو سارے جہان کا مالک ہے اور اس میں بھاری بھرکم پہاڑ اوپر کو بنائے اور اسمیں برکت رکھی اور وہاں کے (رہنے والوں کے لیے) خوراکوں کا بندوبست کیا یہ سب چار دن میں ہوا ٹھیک پوچھنے والوں کے لیے پھر پروردگار آسمان کیطرف چڑھا وہ ایک دھواں سا تھا اور آسمان اور زمین سے فرمایا خوشی سے خواہ زبردستی سے میرا حکم مانو دونوں نے عرض کیا ہم خوشی سے تیرا حکم بجالانے کو حاضر ہیں پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر ایک آسمان میں جو کام کرنا تھا کیا اور ہمنے نزدیک والے (پہلے) آسمان کو چراغوں (تاروں) سے سجایا اور اسکی حفاظت کی یہ انتظام اس (خدا) کا ہے جو زبردست ہے علم والا۔	قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُۥٓ أَندَادًا ۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَٰلَمِينَ ۝ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَٰسِيَ مِن فَوْقِهَا وَبَٰرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَآ أَقْوَٰتَهَا فِيٓ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِينَ ۝ ثُمَّ اسْتَوَىٰٓ إِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَآ أَتَيْنَا طَآئِعِينَ ۝ فَقَضَىٰهُنَّ سَبْعَ سَمَٰوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَآءٍ أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَٰبِيحَ وَحِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝	۲	حم السجدۃ	۲۴ "
اور وہی خدا تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور (انکی) برائیاں	وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِۦ وَ	۳	الشوریٰ	۲۵ 36

[illegible] … کیونکہ منکر کو نصیحت فائدہ نہیں دیتی … [illegible] … جو اللہ … [illegible] … قیامت تک … [illegible]

… [illegible] … جاننا کہ شاید آب و ہوا اور زمین کا یہ اثر ہے نہیں ایک ہی ملک ایک ہی پانی ایک ہی ہوا پھر کوئی بڈھا ہو کر … [illegible]

… [illegible] … چاول پیدا ہوتا ہے کہیں گیہوں کہیں جواری کہیں … [illegible]

… [illegible] … ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے … [illegible] … آسمان کو بنایا … [illegible] … ولقد خلقنا السموت والارض … [illegible]

ترجمہ	آیت	رکوع	سورۃ	نمبر
معاف کر دیتا ہے اور جو تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔	يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝			
اور وہی (خدا) ہے کہ لوگوں کے جب (بارش سے) ناامید ہو جاتے ہیں تو مینہ برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے اور وہی کام بنانے والا تعریف کے لائق ہے۔	وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝	۳	الشوریٰ	33 / ۴۲
اور اسی خدا کا پوجا آسمان میں ہوتا ہے اور اسی خدا کا زمین میں اور وہ حکمت والا ہے سب جانتا ہے۔	وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَاۗءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝	۷	الزخرف	34 / ۴۳
وہی (خدا) ہے جسنے مسلمانوں کے دلوں میں تسلی (اور تسلی) اتاری اس غرض سے کہ پہلے ایمان کے ساتھ انکا ایمان اور بڑھ جائے اور آسمان اور زمین کی فوجیں اللہ ہی کی ہیں اور اللہ علم والا ہے حکمت والا	هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا	۱	الفتح 48	35 / ۴۸
وہی (خدا) ہے جسنے اپنے پیغمبر (حضرت محمد) کو ہدایت اور سچا دین دیکر اسلیے بھیجا کہ اسکو سب دینوں پر غالب کرے اور (اسلام کی سچائی کے لیے) اللہ تعالیٰ کی گواہی بس کرتی ہے۔	هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَي الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝	۴	〃	36 / 〃
کیا وہ آپ ہی آپ (بغیر کسی بنانے والے کے) بن گئے ہیں یا انہوں نے خود اپنے تئیں بنا لیا ہے۔ یا انہوں نے آسمان اور زمین بنائے ہیں نہیں مگر یقین نہیں رکھتے۔	اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ۝	۲	الطور	37 / ۵۲
وہی خدا ہے جسنے چھ دن میں آسمان اور زمین بنائے پھر عرش پر چڑھا۔	هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ	۱	الحدید 57	38 / ۵۷
وہی تو ہے جو اپنے بندے (محمد صلعم) پر صاف صاف آیتیں (قرآن کی) اسلیے اتارتا ہے کہ تمکو (کفر کے) اندھیروں سے نکال کر (ایمان کے) اجالے میں لائے اور بیشک اللہ تم لوگوں پر بہت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔	هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰي عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝	۲	〃	39 / 〃
وہی خدا ہے جسنے اہل کتاب کے کافروں (بنی نضیر کے یہودیوں) کو پہلے حشر کے وقت انکے گھروں میں سے نکال باہر کیا۔	هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ	۱	الحشر 59	40 / ۵۹
وہی خدا ہے جسنے اپنے پیغمبر (حضرت محمد) کو ہدایت (قرآن) اور سچا دین دیکر بھیجا اسلیے کہ اسکو سب دینوں پر غالب کرے گو مشرک برا مانیں۔	هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَي الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ	۱	الصف 61	41 / ۶۱
وہی خدا ہے جسنے عرب کے ان پڑھ لوگوں میں انہیں میں کا ایک پیغمبر بھیجا جو انکو	هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	۱	الجمعہ 62	42 / ۶۲

[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
۲۸ (43)	الجمعۃ 62	۱	يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ق وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝	اللہ کی آیتیں پڑھکر سناتا ہے (حالانکہ آپ اَن پڑھ ہیں) اور انکو (شرک اور کفر کی گندگی سے) پاک کرتا ہے اور انکو (اللہ کی) کتاب اور سمجھہ کی باتیں سکھلاتا ہے (دانائی اور عقلمندی کی، اور (اس پیغمبر کے آنے سے) پہلے تو وہ کھلے گمراہ تھے اور (اللہ تعالیٰ نے اس پیغمبر کو دوسرے لوگوں کی طرف بھی (بھیجا ہے) جو ابھی ان (عرب کے مسلمانوں سے) نہیں ملے اور وہ زبردست ہے حکمت والا یہ پیغمبری اللہ تعالیٰ کا فضل ہے وہ جس (بندے) کو چاہتا ہے سرفراز فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے
۲۸	التغابن 64	۱	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝	وہی خدا ہے جسنے تم (سب) کو پیدا کیا اب تم میں کوئی کافر ہوا کوئی مومن (جیسا اسنے تقدیر میں لکھا تھا) اور اللہ تمہارے (سب) کاموں کو دیکھ رہا ہے
۲۹	الملک 67	۲	هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝	وہی خدا تو ہے جسنے زمین کو (تمہارے چلنے پھرنے کیلئے) ملائم (نرم ہموار) کر دیا اسکے رستوں میں چلتے پھرتے رہو اور اسکی دی ہوئی روزی (جو زمین سے) کھاؤ اور اسی کے پاس تم کو (مرے بعد جی اٹھ کر) جانا ہے۔
״	״	״	قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے اسی خدا نے تمکو پیدا کیا اور اسی نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تم بہت کم (اللہ کی نعمتوں کا) شکر کرتے ہو (اے پیغمبر) کہدے اسی خدا نے تم کو زمین میں پھیلایا (آدمی کی نسل بڑھائی) اور اسی کے پاس تمکو اکٹھا ہو کر (قیامت کے دن) جانا ہے۔

اِثْبَاتُ التَّوْحِيْدِ — توحید کا بیان

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
۱	البقرۃ	۳ (21)	يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝	لوگو اپنے مالک کی بندگی کرو جسنے بنایا تمکو اور تم سے پہلے (اگلے) لوگوں کو تم یہ پرہیزگار ہو جاؤگے امید رکھو ۝
״	״	۱۶ (139)	قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَ	(اے پیغمبر) کہہ کیا اللہ (کے بارے) میں ہمسے جھگڑتے ہو (اسکے دین کا مومنیں)

ف بت پرستی میں مبتلا تھے کسی پیغمبر کے طریق پر نہ تھے لوٹ مار انکا پیشہ ہوگیا تھا ہر خاندان کا خدا الگ الگ تھا۔ یہ اسی پیغمبر کا طفیل ہے جسنے ایسے اجڈ لوگوں کو راہ پر لگا دیا اور ساری دنیا میں عرب کی شجاعت اور علوم اور فنون کا ڈنکا بج گیا اگر کوئی معمولی عقل والا شخص بھی آنحضرت کی زندگی کے حالات دیکھے اور جو کام آپ نے کیا اس میں غور کرے تو سمجھہ لیگا کہ بیشک آپ سچے پیغمبر تھے اور آپ کو اللہ تعالیٰ کی تائید اور مدد تھی بے یار و مددگار تن تنہا ایک ایسی سخت قوم کا بالکل کایا پلٹ دینا اور جہالت اور پھوٹ اور نا اتفاقی کی تاریکی سے انکو نکال کر ایکدم علم اور حکمت اور اتفاق کے نور میں لانا اور دنیا کے بڑے بڑے باساز و سامان بادشاہوں پر انکو غالب کرا دینا بے اللہ تعالیٰ کی مدد کے کسی بشر سے نہیں ہو سکتا۔ تعجب تو ان بے وقوفوں سے ہوتا ہے جو حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ اور زرتشت کی پیغمبری مانتے ہیں اور محمد کے پیغمبر ہونے سے انکار کرتے ہیں جو کام موسیٰ اور عیسیٰ اور زرتشت سے ہوئے اس سے سو درجہ زیادہ مشکل کام حضرت محمد نے کیا اور آج تک کہ تیرہ سو برس سے زیادہ مدت گذری آپ کی تعلیم کا اثر باقی ہے پھر کیا وجہ ہے کہ موسیٰ اور عیسیٰ اور زرتشت تو پیغمبر ہوں اور حضرت محمد پیغمبر نہ ہوں ۱۲ ف۲ دوسرے لوگوں سے مراد تمام جہان کے لوگ ہیں جو قیامت تک پیدا ہونگے ۱۲ ف۳ حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ اس بندے کو دوست رکھتا ہے جو پیشہ کرے محنت مزدوری کر کے کھائے ۱۲ ف۴ کان اور آنکھ اور دل کا شکر یہ تھا کہ کان لگا کر حق بات سنتے آنکھ سے اللہ تعالیٰ کی قدرتیں دیکھتے دل سے اسپر یقین کرتے ایک حدیث میں ہے جسکے دانت میں درد ہو وہ اپنی انگلی اسپر رکھے اور یہ آیت پڑھے دوسری روایت میں ہے کہ سات بار یہ دونوں آیتیں پڑھے ہو الذی انشاکم من نفس واحدۃ فمستقر و مستودع سے یفقہون تک اور ہو الذی انشاکم سے تشکرون تک ۱۲ ف۵ ابن عباس نے فرمایا قرآن میں جہاں کہیں اعبدوا آیا ہے اس کے معنے یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو ایک مانو شرک سے بچو توحید اسکا نام نہیں کہ خدا کو زبان سے ایک کہے اور اپنی حاجتوں اور مرادوں کے واسطے پیغمبروں اور پیروں کی نذریں مانیں اسی کا نام تو شرک ہے بلکہ توحید کے یہ معنے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی کو ہر چیز کا مالک و مختار جانتے اور یہ سمجھے کہ اسکے سوا پیر ہوں یا پیغمبر فرشتے ہوں یا شہید کسی کو کچھ اختیار اسکے کارخانہ میں نہیں سب اسکے روبرو عاجز و بے اختیار ہیں ۱۲

پارہ	سورہ	رکوع	آیت	ترجمہ
			رَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۝	تمہارا دونوں کا مالک ہے ف۱ ہم اور ہمارے اعمال اور تم اور تمہارے اعمال اور ہم تو خالص اسی کے ماننے والے ہیں ف۲
۲	البقرۃ	۱۹	وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝	(لوگو) تمہارا خدا وہی ایک خدا ہے اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں بہت رحم کرنے والا مہربان ہے ف۳
۳	آل عمران	۲ / ۱۸	شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	اللہ تعالیٰ اسبات کا گواہ ہے کہ اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے بھی (گواہ ہیں) انصاف کے ساتھ حکومت کر رہا ہے اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں زبردست ہے حکمت والا ف۴
۵	النساء ۸۷	۱۱	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ تم کو ضرور قیامت کے دن اکٹھا کریگا اسمیں کوئی شک نہیں اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کس کی بات سچی ہو سکتی ہے ف۵
۶	؍؍ ۱۷۱	۲۳	اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝	اللہ تعالیٰ تو بس اکیلا معبود ہے ف۶ وہ بیٹا بیٹی سے پاک ہے اسکی تو ملک ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے ف۷ اور اللہ تعالیٰ بس ہے کام بنانے والا۔
؍؍	المائدۃ ۵	۱۰	لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	بیشک وہ لوگ تو کافر ہو چکے جو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ تین میں کا ایک ہے ف۸ حالانکہ ایک ہی خدا کے سوا کوئی اور سچا معبود نہیں ہے
۷	الانعام	۱	وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝	اور وہی ہے اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین میں تمہاری چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے اور تمہارے کام (بھی) جانتا ہے ف۹
؍؍	؍؍	۲	قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ڐ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ڐ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً	(اے پیغمبر ان سے پوچھ) کہہ کسکی گواہی سب سے بڑی گواہی ہے ف۱۰ کہہ اللہ تعالیٰ گواہ ہے مجھ میں اور تم میں اور یہ قرآن (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) مجھ پر اتارا گیا اسلیئے کہ میں تمکو اور جن لوگوں کو یہ قرآن پہونچے (قیامت تک) ڈراؤں ف۱۱ کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے خدا

ف۱ پھر اگر اسنے ہم کو سرفراز فرمایا اور تم کو محروم تو تعجب کیا ہے ۱۲ ف۲ یعنے تم جو کہتے ہو کہ ہمیشہ پیغمبر بنی اسرائیل ہی میں ہوا کیئے یہ عرب میں پیغمبر کیسے ہو گیا تم بھی اللہ کے بندے ہو دوسرے نہیں ہیں اللہ تعالیٰ جس قوم کو چاہتا ہے سرفراز فرماتا ہے اور پھر ہم تو تم سے بہتر ہیں تم اللہ کے برابر اوروں کو بھی کرتے ہو ہم اسی کو سچا خدا جانتے ہیں اور اسکے برابر کسی کو نہیں کرتے ۱۲ ف۳ یہ خطاب ہے قریش کے کافروں کو انہوں نے کہا اپنے رب کی صفت بیان کرو تب یہ آیت اتری اور اس میں اشارہ ہے کہ پہلے جس چیز کا جاننا لازم ہے وہ اللہ تعالیٰ کی توحید ہے مومن کو چاہیئے کہ خدا کی توحید کھلم کھلا ہر وقت بیان کرے خصوصاً ان لوگوں میں جن کو شرک میں مبتلا دیکھے صحیح حدیث میں ہے کہ اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے والٰھکم الٰہ واحد لا الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیم اور الٓمّ اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم میں دیلمی نے انس رض سے نکالا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شریر جنوں پر اس آیت سے زیادہ کوئی بھاری نہیں ہے ۱۲ ف۴ اللہ گواہ ہے یعنے اسنے اپنی وحدانیت پر صدہا دلیلیں اور نشانیاں قائم کر دی ہیں اگر آدمی ذرہ بھی غور کرے تو اسکو یقین ہو جاتا ہے کہ اس کارخانہ کا ایک مالک ہے مدبر چلانیوالا اور سب کو سنبھالنے والا اور وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں یہ جو فرمایا کہ فرشتے اسبات کے گواہ ہیں اور علم والے اس سے علم والوں کی بڑی فضیلت نکلی کہ فرشتوں کے بعد انکا درجہ ہے ۱۲ ف۵ وہ بات کرتا ہے جب چاہتا ہے اور نئے نئے حکم صادر فرماتا ہے فرشتے اسکی آواز سنتے ہیں اور کہتے ہیں پروردگار نے کیا فرمایا ۱۲ ف۶ نہ اسکی کوئی جورو ہے نہ کوئی بیٹا نہ جنا نہ جنا گیا ۱۲ ف۷ یعنے آسمان اور زمین اور ان میں جو کچھ ہے فرشتے یا جن یا آدمی بڑے ہوں یا چھوٹے سب اسکے مملوک اور غلام اور بندے ہیں اور بیٹا بیٹی تو باپ کیطرح ہوتے ہیں باپ کے غلام اور بندی نہیں ہوتے ۱۲ ف۸ جیسے اسوقت کے نصارٰی بھی یہی کہتے ہیں ۱۲ ف۹ یعنے گو پروردگار عالم آسمانوں کے اوپر اپنے عرش پر ہے مگر عرش پر رہکر وہ زمین کی رتی رتی دیکھتا ہے اور زمین والوں کے ہر ایک کام سے واقف ہے جیسے امام شافعی اور امام مالک رح نے فرمایا اللہ تعالیٰ آسمان پر ہے لیکن اسکا علم ہر جگہ ہے اور امام ابو حنیفہ رح نے فرمایا اللہ تعالیٰ آسمان پر ہے نہ زمین میں اور امام احمد رح نے فرمایا اللہ تعالیٰ آسمان پر ہے اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے اور تمام علمائے سلف اور اکابر اہلسنت اور صحابہ رض اور تابعین سب کا اعتقاد یہی تھا کہ ذات الٰہی فوق العرش ہے اور نہیں خلاف کیا اسکا مگر جہمیہ اور معتزلہ اور منکرین صفات نے خذلہم اللہ تعالیٰ بہرحال ائمہ اہلسنت میں سے اسکا کوئی قائل نہیں ہوا کہ ذات الٰہی ہر جگہ ہے یا ذات الٰہی عالم کے اندر زمین میں بھی ہے جیسے ہمارے زمانہ کے بعض گمراہوں کا اعتقاد ہے ۱۲ ف۱۰ یا کون بڑا گواہ ہے پھر وہ کیا جواب دیں گے تو آپ ہی جواب دیجیے کہہ اللہ الخ ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

نمبر	سورة	ركوع	آیت	ترجمہ
			اُخْرٰى ۚ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝	بھی ہیں (اے پیغمبرؐ) یہ کہدے میں یہ گواہی نہیں دونگا کہدے کوئی نہیں وہ اکیلا خدا ہے (اسکا کوئی شریک نہیں میں اسی کی گواہی دیتا ہوں) اور میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں ف۱
١١	التوبة ٩	١٦ / ١٢٩	فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝	پھر بھی اگر یہ لوگ نہ مانیں ف۲ تو کہدے اللہ مجھکو بس ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں بھروسا رکھتا ہوں ف۳ اور وہ بڑے تخت (یعنے عرش) کا مالک ہے ف۴
١٣	الرعد ١٣	٢	وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝	اور صبح اور شام اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں ف۵ جو آسمان میں ہیں اور زمین میں خوشی سے اور زور سے اور انکے سائے (پرچھائیاں) بھی
١٤	النحل ١٦	٢	اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	لوگو تم سب کا خدا ایک ہی خدا ہے۔
〃	〃	٧	وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ	اور (اے لوگو) اللہ تعالے نے فرمایا ہے دو خدا مت بناؤ بس وہی ایک ہی خدا ہے تو مجھ ہی سے ڈرو ف۶
١٥	بنی اسرائیل ١٧	٥	قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝	(اے پیغمبرؐ) کہدے اگر خدا کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے جیسے یہ لوگ کہتے ہیں تب تو عرش کے مالک تک ضرور کوئی رستہ ڈھونڈھ نکالتے ف۷ وہ انکی (نالائق) باتوں سے پاک اور برتر ہے بہت برتر ف۸
١٦	الکهف ١٨	١٢	قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	(اے پیغمبرؐ) کہدے ف۹ میں بھی تمہاری طرح ایک آدمی ہوں (فرق یہ ہے کہ) مجھپر اللہ کیطرف سے وحی آتی ہے کہ تمہارا خدا وہی ایک سچا خدا ہے (اور تمپر وحی نہیں آتی)
〃	طٰهٰ ٢٠	٥	اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝	تمہارا سچا خدا اللہ تعالے ہے جسکے سوا کوئی پوجا کے لائق نہیں اس کے علم میں ہر چیز سما گئی ہے۔
١٧	الانبیاء ٢١	٢	اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ	کیا انہوں نے زمین (میں) سے (جو انکا ملکر مثلاً پتھر سونا چاندی پیتل وغیرہ سے) جو خدا بنائے ہیں (یعنی بت) وہ (کسی کو مرنیکے بعد) زندہ کرسکتے ہیں ف۱۰ اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور دوسرے خدا بھی ہوتے تو دونوں (آسمان اور زمین) برباد ہو جاتے ف۱۱ وہ

ف۱ جن کو تم اللہ تعالے کا شریک ٹہراتے ہو ان سے بیزار ہوں ۱۲ ف۲ تیری پیغمبری کو قبول نہ کریں اور تیرا مقابلہ کریں ۱۲ ف۳ جو کچھ امید ہے اسی سے ہے جو کچھ ڈر ہے اسی کا ہے ۱۲ ف۴ کہتے ہیں عرش سے مراد اس کی کرسی ہے اور صحیح یہ ہے کہ عرش کرسی سے جدا ہے اور سب سے بڑا ہے ۱۲ ف۵ یا وہ تخت کا مالک بڑا ہے ۱۲ ف۶ یعنے در حقیقت اسی کے اختیار میں ہیں ۱۲ ف۷ اس سے مجوس کا رد منظور ہے وہ کہتے ہیں معاذ اللہ دو معبود ہیں ایک نور اور خیر کا خالق دوسرا تاریکی اور شر کا خالق اول کو یزدان اور دوسرے کو اہرمن کہتے ہیں ان بے وقوفوں نے اتنا غور نہیں کیا کہ اگر دو خدا ہوں تو ایک دوسرے کا خلاف کرسکتا ہے یا نہیں اگر کرسکتا ہے تو دوسرا خدا نہ ہوا اور جو نہیں کرسکتا تو کوئی خدا نہ ہوا ۱۲ ف۷ اُس سے مقابلہ کرنے کو جاتے کیونکہ وہ بھی اپنے تئیں خدا کہتے۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ اگر واقعی ان کو خدا کے پاس کوئی تقرب ہوتا جیسے مشرک سمجھتے ہیں کہ وہ خدا کے پاس ہماری سفارش کریں گے۔ تو وہ عرش کے مالک یعنے خدا تک پہونچنے کا کوئی راستہ ڈھونڈھتے اس صورت میں وہ عاجز ہوئے اور خدا کے محتاج ہوئے تو معبود کیسے ہوسکتے ہیں ۱۲ ف۹ اسکے سامنے کسی کی کیا حقیقت ہے کہاں بندہ اور کہاں خدا ۱۲ ف۹ یہ مت سمجھنا کہ میں خدا کی سب باتیں جانتا ہوں ۱۲ ف۱۰ ہرگز نہیں وہ تو خود مردہ (بے جان) ہیں وہ دوسرے کو کیا زندہ کریں گے اور جو خدا ہوا سکے لئے یہ ضرور ہے کہ جلا سکے اور مار سکے گو مشرک بتوں کی نسبت یہ اعتقاد نہیں رکھتے تھے کہ وہ جلا اور مار سکتے ہیں مگر جب انہوں نے ان کو خدا بنایا تو ان میں یہ صفت ہونا ضرور ہے ۱۲ ف۱۱ رات دن لڑائیوں کا بازار گرم رہتا۔ اگر بالفرض سب ملے جلے بھی ہوں تو ایک دوسرے کے خلاف کرسکتا ہے یا نہیں اگر کرسکتا ہے تو دوسرا خدا نہ ہوا کیونکہ وہ اسکے مقابلہ میں عاجز ٹھیرا اگر نہیں کرسکتا تو یہ خدا نہ ہوا غرض پروردگار عالم نے توحید کی یہ ایسی عمدہ دلیل بیان کی کہ جہان کے حکیموں نے جو دلیلیں نکالی ہیں وہ اسکے سامنے کوئی چیز نہیں ہیں سبحان اللہ کلام الملوک ملوک الکلام ۱۲ - اللہم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ ولوالدیہم اجمعین

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝	تخت والا خداوند انکی (بیہودہ) باتوں سے پاک ہے ف
۱۷	الانبیاء	۷	قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝	کہدے مجھے تو بس یہی وحی آتی ہے اور کچھ نہیں کہ تمہارا خدا وہی ایک خدا ہے ف تو تم اسکے تابعدار بنتے ہو یا نہیں ف
،،	الحج	۵	فَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ	تو (لوگو) تمہارا خدا وہی ایک خدا ہے اسی کے تابعدار رہو۔
۲۰	القصص	۷	وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اور وہی اللہ تعالے ہے جسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں۔
۲۲	فاطر	۱	لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝	کوئی سچا خدا نہیں اسکے سوا پھر تم کدھر الٹے جاتے ہو ف
۲۳	والصفت	۱	اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ	بے شک تم (سب) کا خدا ایک ہے۔
،،	ص	۱	اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝	اس نے کئی خداؤں کو ایک خدا کر دیا یہ تو بڑی انوکھی (تعجب کی) بات ہے ف
،،		۵	وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۚ	اور ایک خدا کے سوا جو (سب پر) دباؤ رکھنے والا ہے کوئی سچا خدا نہیں۔
،،	الزمر	۱	سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝	پاک ہے وہ تو اکیلا خدا ہے (سب پر) دباؤ رکھنے والا۔
۲۸	التغابن	۲	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اللہ تعالے کے سوا اور کوئی سچا معبود نہیں۔
۱۶	طٰہٰ	۱	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝	وہی اللہ تعالے ہے اسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں اس کے پیارے نام ہیں ف

رَدُّ الشِّرْكِ ۳ — باب ۳ شرک کا رد۔

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۱	الفاتحۃ	۱	اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝	ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں (یعنے تیرا ہی پوجا کرتے ہیں) اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں
،،	البقرۃ	۱۴	وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝	اور کہتے ہیں (معاذ اللہ) خدا اولاد رکھتا ہے وہ پاک ہے (سب سے نرالا کوئی اسکے جوڑ کا نہیں تو اسکی اولاد کہاں ہو سکتی ہے) آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے اسکی ملک ہے سب اسکے تابعدار ہیں ف
۲	،،	۲۰	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کا شریک دوسروں کو بھی بناتے ہیں ف

ف۱ یہ جو کہتے ہیں کہ اسکے شریک ہیں یا اسکو بیٹا ہے یا بیٹی یا جورو اسکی شان ان واہی باتوں سے کہیں بلند ہے ۱۲ ف۲ جو سارے جہان کا مالک ہے ۱۲ ف۳ بس یہی وحی آتی ہے اور کچھ نہیں اسکا مطلب یہ ہے کہ اللہ کی توحید ہی میری وحی میں بیان کی جاتی ہے شرک کا نام نہیں یا توحید ہی میری ساری وحی کا خلاصہ اور اصل الاصول ہے ف۴ اس سچے خدا کو چھوڑ کر تم نے جھوٹے معبود اور دیوتا بنا رکھے ہیں ۱۲ ف۵ عرب میں ہر ہر قبیلے کا ایک جداگانہ معبود یعنے بت تھا اور انکا یہ اعتقاد تھا کہ ہر معبود اپنے اپنے پوجنے والوں کی حمایت اور حفاظت کرتا ہے ۱۲ ف۶ ننانوے نام مشہور ہیں جو صحیح حدیث میں وارد ہیں اور انکے سوا بھی بہت نام ہیں ۱۲ ف۷ پوجا سے یہ کہتے ہیں کہ جسکو پوجیں وہ کچھ ہماری کام آئے سوا اللہ جل شانہ کے سب عاجز بندے ہیں وہ اپنے اختیار سے کچھ نہیں کر سکتے نہ کسی کو مدد پہونچا سکتے ہیں اس آیت میں وہ سب مشرک ہیں جو سوا اللہ کے کسی پیر یا امام یا پیغمبر یا فرشتے یا ولی یا کسی جھاڑ یا پہاڑ یا دریا یا چاند یا سورج یا قبر یا شہید یا علم یا جھنڈے کی پرستش کرتے ہیں اور انکو مشکل کشا اور دستگیر اور قطب اور غوث سمجھ کر انسے مدد مانگتے ہیں یہ لوگ اسلام سے خارج ہیں اور اگر کوئی مسلمان ایسا کرے تو وہ بھی مشرک ہو جاتا ہے اسواسطے کہ اس آیت اور دیگر آیات قرآنیہ اور احادیث صحیحہ نے تمام اقسام عبادت کو خاص کیا ہے اللہ تبارک و تعالے کے ساتھ عبادت تین قسم ہے بدنی مالی قلبی بدنی جیسا طواف رکوع سجود یا کسی کا نام ورد و وظیفہ کرنا یا اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے کسی کا نام لینا قلبی جیسے توکل خوف رجا محبت اور خضوع یعنے کسی پر بھروسا رکھنا یا کسی کا ڈر رکھنا یا کسی سے امید رکھنا یا محبت رکھنا یا کسی کے آگے گڑگڑانا اور عاجزی کرنی یہ سب اقسام عبادت کے اللہ عز و جل کے ساتھ خاص ہیں جسنے اللہ عز و جل کے ساتھ ان عبادات میں سے کسی عبادت میں ساجھا بنایا وہ مشرک اور کافر ہوا اور وہ منکر ہے کلمہ پاک کے معنے سے اور کل پیغمبروں کی توحید سے شیخ الاسلام رحمہ نے فرمایا ہے جسنے اللہ تعالے اور اپنے درمیان وسیلے ٹھیرائے (یعنے یوں کہا کہ ہماری پکار اللہ تعالے نہیں قبول کرتا اللہ تعالے بڑا بادشاہ ہے ہم بندوں کو پکاریں گے جنگ ہمارے وسیلے اللہ تعالے سے مانگیں گے) کہ انکو پکارے اور انسے سوال کرے اور انپر بھروسا رکھے تو وہ اجماع کے ساتھ کافر ہے اور فتاوی بزازیہ (جو ایک معتبر کتاب ہے کتب حنفیہ میں سے) میں لکھا ہے جو شخص کہے کہ بزرگوں کے ارواح ہر جگہ حاضر رہتے ہیں مخلوق کے حال کی خبر رکھتے ہیں وہ کافر ہے بعض لوگ یہ شبہ کرتے ہیں کہ پھر تو غیر سوا اللہ کے اور کسی کا نہیں ہوتا لیکن مدد مانگنا یہ تو اللہ تعالے سے خاص نہیں ہو سکتا کیونکہ ایک بندہ دوسرے بندے کی مدد کرتا ہے اس شبہ کا جواب یہ ہے کہ مدد جو آدمی کسی سے مانگتا ہے اسکے لئے دو شرطیں ہیں پہلا یہ کہ جس سے مانگتا ہے وہ زندہ ہو اسلئے کہ مردہ خود بخود تو کچھ نہیں کر سکتا اور اللہ تعالے سے بھی دعا نہیں مانگ سکتا کہ مرنے کے ساتھ ہی عمل کرنے سے بند ہو جاتا ہے حدیث شریف میں آیا ہے اذا مات الانسان انقطع عملہ الحدیث اور رسول اللہ کی وفات کے بعد جب مسلمانوں پر کوئی سختی آتی تو آپس میں زندے ایک دوسرے سے دعا منگواتے تھے جیسے عمر رضہ نے عباس رضہ سے بارش کے لیے دعا منگوائی دوسری شرط یہ ہے کہ جو چیز مانگتا ہے وہ بظاہر انسان کی طاقت اور استطاعت میں ہو جیسے ڈوبنے سے بچانا یا اٹکائے کتے سے یا سانپ یا شیر سے بچانا تو ایسی چیزوں میں زندہ مخلوق سے مدد مانگنا بلا خلاف جائز ہے لیکن بشرطیکہ اعتقاد یہ ہو کہ بندہ اپنی ذاتی قدرت اور اختیار سے کچھ نہیں کر سکتا جبتک کہ اللہ تعالے اسکو طاقت نہ دیوے ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

نمبر	سورة	آیت	آیت	ترجمہ
			أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ	اور اللہ تعالیٰ کے برابر ان سے محبت رکھتے ہیں [ف ۱] اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی محبت سب سے زیادہ رکھتے ہیں [ف ۲] اگر ان ظالموں کو وہ بات معلوم ہوتی جو (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ کا عذاب دیکھتے وقت معلوم ہوگی کہ سب کچھ قدرت (اور اختیار) اللہ ہی کو ہے اور اللہ تعالیٰ کا عذاب بیشک سخت ہے [ف ۳]
۳	آل عمران	۷	قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ	(اے پیغمبر) ان سے کہدے کہ اے کتاب والو (یہود اور نصاریٰ) ایسی بات پر آجاؤ جو ہم میں اور تم میں برابر مانی جاتی ہے [ف ۴] یعنے ہم سوا خدا کے کسی اور کو نہ پوجیں اور اللہ تعالیٰ کا شریک کسی چیز کو نہ بنائیں اور ہم آپس میں ایک دوسرے کو رب نہ بنائیں اللہ ہی کو رب سمجھیں پھر اگر وہ (اتنا سمجھانے پر بھی) نہ مانیں تو تم لوگ (اے مسلمانو اور پیغمبر) کہدو تم گواہ رہو ہم تو (ایک خدا کے) تابعدار ہیں
۵	النساء	۲	وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا	اور اللہ تعالیٰ کو پوجو جو اسکا ساجھی کسی کو مت بناؤ (یا شرک نہ کرو نہ تھوڑی نہ بہت نہ کھلی نہ چھپی)۔
"	"	۷	إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا	بیشک اللہ تعالیٰ شرک کو تو بخشنے والا نہیں اور شرک کے سوا (جو گناہ ہیں) جسکو چاہے بخشدے (اور جسکو چاہے نہ بخشے عذاب کرے) اور جسنے اللہ کے ساتھ شرک کیا اسنے بڑا گناہ باندھا [ف]
"	"	۱۸	إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا إِن يَدْعُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا إِنَاثًا وَإِن يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا لَّعَنَهُ اللَّهُ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا	بے شک اللہ تعالیٰ شرک کو نہیں بخشیگا [ف] اور اس سے کم (درجے کے گناہوں) کو جسکو چاہے بخشدیگا [ف ۹] اور جسنے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا وہ بڑے سرے کا گمراہ ہوگیا [ف] اللہ تعالیٰ کے سوا جنکو پکارتے ہیں وہ بس عورتیں ہی عورتیں ہیں [ف ۱۱] بلکہ (درحقیقت) شیطان سرکش ہی کو پکارتے ہیں [ف ۱۲] اللہ تعالیٰ نے اس پر لعنت کی اور وہ (یعنے شیطان) کہنے لگا میں تو ضرور تیرے بندوں میں سے ایک معین حصہ مار لوں گا [ف ۱۳]

ف بلکہ بعضے مشرک اس زمانہ میں خدا کی پناہ ایسے دیکھے گئے کہ اللہ جل جلالہ کی محبت سے کئی درجہ زیادہ انکو اپنے پیر یا مرشد یا امام سے محبت ہے اور اسکی دلیل یہ ہے کہ اگر اللہ یا اسکے رسول کا کوئی قول یا فعل انپر پیش کرو تو انکے دلوں کو تسلی نہیں ہوتی مگر جب انکے پیر مرشد یا امام کا قول نکالدو تو فوراً مان لیتے ہیں معاذ اللہ انکا نمبر ان مشرکین سے جنکا ذکر اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا کئی درجہ بڑھا ہوا ہے اور بعضے ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی جھوٹی قسم کھا لیتے ہیں مگر پیغمبر یا پیر یا مرشد کی جھوٹی قسم کھانے میں جھجکتے ہیں ۱۲ ف۲ اسکے بعد اللہ کے رسول کی اسکے بعد اماموں اور بزرگوں کی اہل سنت وجماعت تمام اولیاء اللہ سے محبت رکھتے ہیں اور کسی ولی سے دشمنی یا بغض رکھنے کو ایسا برا جانتے ہیں گویا اللہ جل جلالہ سے لڑنا۔ صحیح حدیث میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو کوئی میرے ایک ولی سے دشمنی رکھے اسکو میں نے آگاہ کر دیا وہ مجھ سے لڑتا ہے اگر سچ پوچھو تو اسکے رسول اور اسکے پیارے بندوں کی محبت اللہ ہی کی محبت ہے اصل اللہ کی محبت ہے اور اسکے ذیل میں اسکے نیک بندوں کی محبت ہے محبت کی پہچان اطاعت اور تابعداری سے ہوتی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یعنے اگر تمکو اللہ تعالیٰ کی محبت ہے تو میری پیروی کرو جو شخص مومن ہو اسکو لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم سب پر مقدم رکھے اسکے بعد رسول کا حکم اور جب اللہ اور رسول کا حکم کسی مسئلہ میں معلوم ہو جائے تو تمام جہان کی رائے جو اسکے برخلاف ہو محض ناچیز سمجھے ۱۲ ف۳ تو کبھی دنیا میں اللہ کے برابر کسی کو نہ کرتے اتنی عبارت محذوف ہے ایک قراءت میں ولو تری ہے اسکا ترجمہ یہ ہوگا اگر تو دیکھے اُن ظالموں کو جب وہ اللہ تعالیٰ کا عذاب دیکھینگے اور یہ دیکھیں گے کہ سارا زور اللہ ہی کا ہے (اور اسکے سامنے کسی کی کچھ پیش نہیں چلتی) تو بڑا ہولناک امر دیکھے گا مطلب یہ ہے کہ ان مشرکوں کو جنہوں نے دنیا میں خدا کے برابر اور لوگوں کو بھی ٹھیرا رکھا ہے اگر اس حالت سے خبر ہوتی جو آخرت میں انکی ہونیوالی ہے یعنے خدا کا سخت عذاب سامنے سوا خدا کے اور کسی کا کچھ نہیں چلتا جنکو دنیا میں اللہ تعالیٰ کے برابر بنایا تھا وہ سب عاجز اور مجبور نکلے تو یہ کبھی ایسا نہ کرتے یعنے خدا کا برابر والا ہرگز کسی کو نہ بناتے ۱۲ ف۴ یعنے ہر پیغمبر نے اسکو تسلیم کیا ہے اور کسی نے اسمیں اختلاف نہیں کیا اسی طرح ہر ایک سماوی کتاب میں جگہ جگہ اسکا ذکر موجود ہے ف۵ جیسے یہود نے عزیر کو اور نصاریٰ نے عیسیٰ مسیح کو حالانکہ وہ تو ہماری طرح آدمی تھے کہاتے پیتے سوتے جاگتے مرتے مگر پیغمبری کے ساتھ مشرف ہوئے تھے ۱۲ ف اور اسکی توحید پر قائم ہیں اسکے حکم اور ارشاد کو تمام جہان کے کہنے پر مقدم سمجھتے ہیں ۱۲

(باقی آئندہ صفحہ)

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ	اور ضرور انکو بہکاؤنگا اور امیدیں دلاؤنگا ف۱ اور انکو یہ سکھلاؤنگا کہ جانوروں کے کان چیرا کریں ف۲ اور انکو یہ سوجھاؤں گا کہ اللہ تعالیٰ کی بناوٹ بدل دیں ف۳
۶	المائدۃ	۱۰	إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوٰهُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ	کیونکہ جو کوئی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرے تو اللہ تعالیٰ جنت کو اسپر حرام کرچکا اور اُس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا (یعنے مشرکوں کا) کوئی مددگار نہ ہوگا ف۴
″	″	″	قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	(اے پیغمبر ص) کہدے کیا تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ایسے کو پوجتے ہو جو تمہارے برے کا مالک نہیں نہ بھلے کا اور اللہ تعالیٰ ہی سنتا جانتا ہے ف۵
۷	الانعام	۲	قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ	کہہ کیا میں خدا تعالیٰ کے سوا جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے اور کسی کو اپنا معبود بناؤں ف۶ اور وہ (خدا سب کو) کھلاتا ہے اسکو کوئی نہیں کھلاتا ف۷ کہدے مجھ کو تو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے (خدا کا) حکم مانوں اور شرک کرنیوالوں میں شامل نہ ہوں۔
″	″	″	وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	اور اگر اللہ تعالیٰ تجھ کو کوئی تکلیف پہونچائے (جیسے بیماری یا محتاجی یا اور کوئی بلا) تو اسکے سوا کوئی اُسکا دور کرنیوالا نہیں اور اگر وہ تجھکو کوئی بھلائی پہونچائے تو وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔ ف۸
″	″	۴	قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتٰكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ	(اے پیغمبر ص ان کافروں سے) کہہ (بھلا) بتلاؤ تو سہی اگر تمپر خدا کا عذاب آجائے یا تمپر قیامت آن کھڑی ہو تو کیا (اُسوقت بھی) تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکاروگے اگر تم (اپنے دعوی میں) سچے ہو ف۹ ہرگز دوسرے کسی کو نہیں پکاروگے بلکہ خاص اللہ تعالیٰ ہی کو پکاروگے پھر اگر وہ چاہیگا تو اس مصیبت کو جسکے لیے پکارتے تھے دور کردیگا اور جنکو تمنے اُسکا شریک بنایا تھا ان (سب) کو بھولجاؤگے (یا چھوڑ دوگے)

ف کہ گناہ کرلو اللہ تعالیٰ گناہ بخشنے والا ہے مسلمانوں کو جنت میں جانے کے لیے صرف توحید کافی ہے اعمال صالحہ کی ضرورت نہیں یا مسلمان دوزخ میں نہیں جائیگا یا ابھی جلدی کیا ہے مرتے وقت توبہ کرلینا ۱۲ ف۲ پھر انپر چڑھنا حرام سمجھیں جنکو بحیرہ کہتے تھے اسکا بیان سورہ مائدہ میں آویگا ۱۲ ف۳ یعنے اسکی بنائی ہوئی صورت کو مثلاً جانوروں کا خصی کرنا یا ان کی آنکھ پھوڑنا کان کترنا دم کترنا مرد کو مخنث کرنا۔ بعضوں نے کہا مراد یہ ہے کہ سورج اور چاند اور پتھر اور آگ کی پرستش کراؤنگا حالانکہ ان چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے آدمی کے فائدے کیلئے پیدا کیا ہے تو انکا پوجنا اللہ تعالیٰ کی فطرت کو بدلنا ہے بعضوں نے کہا اپنی ذات یا نسب کا بدلنا یا کالا خضاب کرنا یا دین اسلام کو جو اصل فطری دین ہے بدلڈالنا بعضوں نے ضرورت سے جانور کو خصی کرنا درست رکھا ہے لیکن آدمی کا خصی کرنا قطعاً حرام ہے ایک حدیث میں ہے کہ آپنے منع فرمایا ہے جانوروں کو خصی کرنے سے اسیطرح سے گھوڑے کو خصی کرنیسے بعضوں نے کہا گودنا اور بالوں کا چندا جوڑنا بھی اللہ تعالیٰ کی بناوٹ کو بدلنا ہے ۱۲ ف۴ جو انکو بہشت میں لیجا دے یا دوزخ سے چھوڑالے ۱۲ ف۵ اسکے سوا کسی میں یہ طاقت نہیں کہ ہر چیز کو چھوٹی یا بڑی دور یا نزدیک دیکھ لیوے یا ہر شخص کی فریاد اور پکار سن لیوے حضرت مسیح ع میں بھی یہ طاقت نہ تھی وہ بھی اور بندوں کیطرح بہت سی باتوں میں مجبور تھے چنانچہ خود انجیل میں ہے کہ جس شب کی صبح کو حضرت عیسٰی علیہ السلام پکڑے جانے والے تھے اس شب میں بڑی عاجزی اور گڑگڑاہٹ سے اللہ سے دعا کرتے رہے اور بار بار یہ عرض کرتے تھے خداوند اگر ہوسکے تو یہ تکلیف مجھپر سے ٹالدے پھر جو کوئی اپنے تئیں نہ بچا سکتا ہو وہ دوسرے کے برے یا بھلے کا کب اختیار رکھیگا ۱۲ ف۶ جیسے تم مجھ سے کہتے ہو کہ بتوں کو پوجو ۱۲ ف۷ کیونکہ وہ کھانے کا محتاج نہیں ہے ایسی باتوں سے پاک ہے ۱۲ ف۸ اس آیت سے شرک کی جڑ کٹ جاتی ہے کیونکہ دکھ درد کا دفع کرنیوالا اور فائدہ پہونچانیوالا جب وہی ایک اللہ تعالیٰ ہے تو پھر اسکے سوا کسی کو پکارنا یا کسی کا پوجنا یا شکر نا محض نادانی اور بیوقوفی ہے ۱۲ ف۹ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایک انسانی عادت اور خاصیت سے مشرکونکو الزام دیا ہے کہ جب تم اللہ تعالیٰ کے سوا بتوں اور دوسرے معبودوں کے نسبت بھی یہ سمجھتے ہو کہ وہ مصیبت کے وقت کام آسکتے ہیں دکھ درد دفع کرسکتے ہیں اور اس دعوی میں تم سچے ہو تو سخت عذاب یا قیامت آجانے پر بھی تم ان بتوں اور معبودوں کو پکاروگے یا نہیں سخت مصیبت کے وقت جیسے جہاز ڈوبنے لگے یا زلزلہ ہونے لگے انسان سبکو بھول جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کو پکارتا ہے ۱۲ ف۱۰ کیونکہ میں اسکا پیغمبر ہوں اور پیغمبروں کو اول ایمان لانا چاہیے ۱۲

پارہ	سورۃ	نمبر	آیت	ترجمہ
۷	الانعام	۵	قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ اَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝	(اے پیغمبرؐ) کہہ بھلا بتلا تو سہی اگر اللہ تعالٰی تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو کوئی اور خدا ہے اللہ کے سوا جو (پھر) یہ چیزیں تم کو لا دے (اے پیغمبرؐ) دیکھ ہم (اُن سے) پھیر پھیر کر (کیسی کیسی) دلیلیں بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ نہیں سنتے ف۱
ر	ر	۷	قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝	(اے پیغمبرؐ) کہدے مجھکو انکا پوجنا منع ہوا جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو (اور پوجتے ہو) کہدے میں تمہاری خواہشوں پر نہیں چلتا اگر چلوں تو میں گمراہ ہو چکا اور راہ پانے والوں میں نہ رہا ف۲
ر	ر	۸	قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝	(اے پیغمبرؐ) کہدے تمکو خشکی اور سمندر کے اندھیروں ف۳ سے کون بچا کر لاتا ہے تم آواز نکال کر اور چپکے سے اُسکو پکارتے ہو اور کہتے ہو اگر وہ ہمکو اس (بلا) سے بچا لے تو ہم ضرور (اسکے) شکرگذاروں میں ہو جائیں گے ف۴ (اے پیغمبرؐ) کہدے اللہ تمکو ان اندھیروں ف۵ سے اور ہر ایک سختی سے نجات دیتا ہے ف۶ پھر تم شرک کرتے ہو ف۷
ر	ر	۹	قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰۤى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۪ لَهٗۤ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗۤ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	(اے پیغمبرؐ) کہدے ف۸ کیا ہم اللہ کے سوا انکو پکاریں جو ہمارا نہ بھلا کر سکتے ہیں نہ برا کر سکتے ہیں اور جب اللہ ہم کو (سچی سیدھی) راہ پر لگا چکا تو ہم اُلٹے پاؤں (کفر کیطرف) لوٹ جائیں ف۹ جیسے کسی کو بہوتنے اشیطان غول بیابانی جنگل میں بہکا کر حیران کر دیں ف۹ اُسکے کچھ ساتھی ہوں جو اُسکو راہ پر بلائیں (کہیں) ادہر آؤ ف۱۰ (اے پیغمبرؐ) کہدے اللہ نے جو راہ بتائی وہی ف۱۱ راہ ہے اور ہم (مسلمانوں) کو تو یہ حکم ملا ہے کہ جو سارے جہان کا مالک ہے اسکے تابعدار رہیں ف۱۲
ر	ر	۱۰	وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	اور اگر وہ لوگ ف۱۳ شرک کرتے تو انکا کیا کرایا (سب) اکارت ہو تا ف۱۴
ر	ر	ر	وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖۤ	اور ان لوگوں نے ف۱۵ اللہ کو جیسا پہچاننا چاہیئے تھا ویسا نہیں پہچانا ف۱۶
ر	ر	۱۲ و ۱۳	وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَ	اور ان مشرکوں نے جنوں کو اللہ کا شریک بنا دیا ف۱۷ حالانکہ اللہ ہی نے جنوں کو پیدا کیا ف۱۸ اللہ

ف۱ منہ پھیر کر چلے دیتے ہیں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اے پیغمبرؐ دیکھ ہم کس کس طرح کی نشانیاں اپنی قدرت کی دکھلاتے ہیں اُسپر بھی یہ منہ پھیرے چلے جاتے ہیں ۱۲ ف۲ اوپر کئی آیتوں میں ان غریب مسلمانوں کا قصہ بیچ میں بیان کر دیا گیا تھا اب پھر وہی مطلب شروع ہوا یعنے کافروں نے بحث اور مباحثہ کا فریہ چاہتے تھے کہ آنحضرت صلعم انکے جھوٹے معبودوں اور اوتاروں کی تعظیم کریں تو وہ آپ سے مل جاویں تکے حکم ہوا یہ کبھی نہیں ہو سکتا اللہ کے سوا دوسرے کا پوجنا بالکل منع ہے ۱۲ ف۳ ایسے سخت وقتوں میں ۱۲ ف۴ خشکی کا اندھیرا یہ ہے کہ ابر ہو رات ہو دریا کا اندھیرا یہ ہے کہ ابر ہو رات ہو طوفان ہو ۱۲ ف۵ دکھ بیماری آفت ۱۲ ف۶ اور شکر کے بدل جسکا اقرار کیا تھا کفر اختیار کرتے ہو لاحول ولا قوۃ - اس آیت سے مشرکین کا شرمندہ کرنا منظور ہے کہ ساری نعمتیں بھی اللہ ہی نے دیں ہیں اور دکھ درد ون مصیبتوں کو بھی وہی دفع کرتا ہے آفت سے بھی وہی بچاتا ہے پھر اسکو چھوڑ کر دوسرے معبودوں کو جن کو نہ کچھ اختیار ہے نہ ان کا کچھ احسان ہے کیوں پکارتے ہو ۱۲ ف۷ ان کافروں سے ۱۲ ف۸ یعنے توحید کی سیدھی راہ کو چھوڑ کر پھر شرک میں مبتلا ہوں اگر ہم ایسا کریں تو ہماری وہی مثال ہوگی جیسے الخ ۱۲ ف۹ وہ چاروں طرف پھرے ۱۲ ف۱۰ لیکن وہ انکی نہ سُنے اور ان بھتنوں کی بات پر چلے اور ہلاک ہو ۱۲ ف۱۱ سیدھی سچی ۱۲ ف۱۲ کافر کو شیطان نے بہکا یا وہ کفر کے جنگل میں بھٹکتے پھر رہے ہیں پیغمبرؐ ان کا ساتھی ہے یا دوسرے نیک بندے وہ انکو سیدھی راہ یعنے اسلام کی طرف بلاتے ہیں لیکن وہ نہیں سنتے اور شیطان ہی کے رستے پر چلے جاتے ہیں مسلمانوں نے کہا اگر ہم بھی توحید چھوڑ کر پھر شرک اختیار کریں تو ہماری بھی یہی مثال ہو جاوے ۱۲ ف۱۳ پیغمبرؐ اور ان کے باپ دادا اولاد بھائی جن کا ذکر اوپر ہوا ۱۲ ف۱۴ کیونکہ شرک کے ساتھ کوئی عمل کیسا بھی عمدہ ہو قبول نہیں ہوتا ۱۲ ف۱۵ یعنے قریش کے کافروں یا یہودیوں نے ۱۲ ف۱۶ یا جیسی اسکی بڑائی کرنا چاہیئے تھی ویسی نہیں کی ۱۲ ف۱۷ یعنے شیطان کو جب اللہ تعالٰی کے سوا کسی اور کو پوجا تو گویا شیطان کو پوجا اُسکو اللہ تعالٰے کا شریک ٹھیرایا شیطان جن میں سے ہے ۱۲ ف۱۸ جن بھی اسکے بندے ہیں آدمی کی طرح بندہ خدا نہیں ہو سکتا پارسی اس امر کو مانتے ہیں کہ اہرمن کو بھی یزدان نے پیدا کیا لیکن وہ یزدان سے باغی ہو کر مخالف بن بیٹھا ہے اور ہم کہتے ہیں کہ اہرمن کی کیا طاقت ہے کہ یزدان کا مخالف بن بیٹھے یزدان ہی نے اسکو مصلحت سے مہلت دے رکھی ہے اور اگر یزدان چاہے تو ایک لحظہ میں اہرمن جیسے لاکھوں کو فنا کر دیوے ورنہ وہ یزدان نہیں ہو سکتا ۱۲ -

نمبر	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			خَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُن لَّهُ صَاحِبَةٌ ۖ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝	ان لوگوں نے نادانی سے اللہ کے لئے بیٹوں اور بیٹیوں کو تراش لیا وہ ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں پاک اور برتر ہے وہ آسمانوں اور زمین کا انوکھا پیدا کرنیوالا ہے اسکی اولاد (بیٹا یا بیٹی) کہاں سے ہوگی جبکہ اسکی کوئی جورو نہیں ہے ف۲ اور اسنے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے یہی اللہ تمہارا مالک ہے اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے وہی ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے
۷	الانعام	۱۴	أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا	(اے پیغمبر ان لوگوں سے کہدے) کیا میں اللہ کے سوا اور کسی فیصلہ کرنیوالے کو ڈھونڈوں ف۳
״	״	۱۶	وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۖ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝	اور اللہ نے جو کھیت اور جانور (مویشی) پیدا کئے ہیں ان میں کافر اللہ کا ایک حصہ لگاتے ہیں اور اپنے خیال پر (جو غلط ہے) یوں کہتے ہیں کہ یہ اللہ کا ہے اور یہ ہمارے معبودوں (بتوں) کا ہے ف۴ پھر جو انکے معبودوں کا (حصہ ف۵) ہے وہ تو اللہ تعالیٰ کے کام میں نہیں آسکتا اور جو اللہ تعالیٰ کا (حصہ) ہے وہ انکے معبودوں کو ملسکتا ہے (لاحول ولاقوۃ) کیا برا فیصلہ کرتے ہیں ف
۸	״	۱۹	أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا	(تم کو لازم ہے) کہ تم کسی چیز کو خدا کا شریک مت ٹھیراؤ ف
״	״	۲۰	قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۝ قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ	(اے پیغمبر) کہدے میری نماز اور قربانی ف۸ اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ف۹ اسکا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے ف۱ اور میں (اس امت میں) سب سے پہلے اسکا تابعدار ہوں (اے پیغمبر) کہدے کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور مالک ڈھونڈھوں حالانکہ وہی ہر چیز کا مالک ہے ف۱
״	الاعراف	۴	قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ	(اے پیغمبر) کہدے میرے مالک نے تو صرف بری (بے شرمی کے) کاموں کو ف۲ حرام کیا ہے کھلم کھلا ہو یا چھپا کر اور گناہ کو اور ناحق

ف یعنے پہلے انکا کوئی نمونہ نہ تھا اسی نے انکو ایجاد کیا ۱۲ ف۲ اور جورو کے بغیر اولاد ہو نہیں سکتی اگر یہ کہو کہ اللہ نے بغیر جورو کے انکو پیدا کیا تو وہ اللہ کے بندے ہوئے نہ اولاد ۱۲ ف۳ مشرکوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ خواہش کی کہ ہمارے اور آپ کے درمیان جو اختلاف ہیں انکو فیصلہ کرنے کے لئے کسی یہودی یا نصرانی عالم کو منصف ٹھہرائیے اسکا فیصلہ ہم اور آپ دونوں مان لیں سو تب یہ آیت اتری ۱۲ ف جن کو اللہ کا شریک جانتے ہیں ۱۲ ف جیسے خیرات بانٹے والوں سے سلوک مہمان کی مہمانی ۱۲ ف یہ عرب کے مشرکوں کی ایک اور دوسری گمراہی کا بیان ہے وہ جو نیاز یا خیرات نکالتے اس میں دو حصے کرتے ایک اللہ کا دوسرا انکے بتوں اور ٹھاکروں کا اور جب بتوں یا ٹھاکروں کے حصے میں کمی پڑتی تو اللہ کے حصے کا مال اس میں ملا دیتے اور بتوں کا حصہ اللہ کے حصے میں کبھی نہیں دیتے اور کہتے کہ اللہ غنی ہے اسکو کیا حاجت ہے ۱۲ ف کیونکہ شرک کرنا حرام ہے اسی طرح اس آیت میں اخیر تک وہ حکم بیان کیے گئے ہیں جنکا خلاف کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے ۱۲ ف یا ہر ایک عبادت یا دین ۱۲ ف اسکے سوا میں کسی اور کے لئے کوئی عمل نہیں کرتا ۱۲ ف کہ ہر ایک عمل کو خالص اسکی رضامندی کے لئے کروں اسکو اکیلا سچا خدا جانوں اسکا کسی کو شریک نہ کروں ۱۲ ف اور تم اللہ تعالیٰ کے سوا جنکی عبادت کرتے ہو وہ دمڑی کے بھی مالک نہیں ہیں بلکہ خود دوسرے کے مملوک ہیں ۱۲ ف جیسے زنا اغلام وغیرہ کو ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ آپ نے قربانی کرتے وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا یہی دعا پڑھ ان صلاتی ونسکی اخیر تک اور فرمایا کہ پہلا قطرہ جو اس کے خون کا بہیگا تو تیرے سب گناہ بخش دیے جاویں گے ایک شخص بولا یا رسول اللہ یہ حکم آپ کے لیے ہے اور آپ کے گھر والوں کے لیے آپ نے فرمایا تمام مسلمانوں کے لیے ۱۲

ترجمہ	آیت			
سلطنت نہ بھیجے (ظلم) کو اور اللہ کے ساتھ شریک کرنے کو جس کی اسنے کوئی سند نہیں اوتاری۔	وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا			
یہاں تک کہ جب ہمارے فرشتے اُنکی جان نکالنے کو آموجود ہونگے تو اُنسے کہیں گے اب وہ کدھر ہیں جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے تھے وہ کہیں گے (معلوم نہیں) ہمکو چھوڑکر کہاں غائب ہوگئے اور اسوقت اپنے اوپر آپ گواہی دینگے کہ بیشک وہ کافر تھے	حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۝	۳۴	الاعراف	۸
(اے پیغمبر) کہدے میں اپنی ذات کے نفع نقصان کا (بھی) مالک نہیں مگر جو اللہ تعالیٰ چاہے اور اگر میں غیب کی بات جانتا ہوتا تو اپنے لیے بہت سی بھلائی کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہونچتی میں تو کچھ نہیں مگر (ایک بندہ) ایمان والوں کو ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا	قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝	۳۳	۰	۹
جب اللہ نے اُنکو اچھا پورا بچہ دیا تو جو اللہ تعالیٰ نے اُن کو دیا تھا اس میں اللہ کے شریک بنانے لگے اور اللہ تعالیٰ اُن کے شرک سے برتر ہے کیا یہ لوگ انکو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں جو کچھ نہیں پیدا کرتے بلکہ خود (اللہ کے) پیدا کیے ہوئے ہیں اور نہ وہ انکی مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی مدد کرتے ہیں اور (اے مشرکو) اگر تم انکو سیدھے رستہ پر بلاؤ تو تمہارے ساتھ نہ ہولیں تم انکو پکارو یا چپ رہو دونوں تمہارے لیے برابر ہیں۔ بے شک تم جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری طرح (اللہ کے) بندے ہیں اچھا انکو پکارو وہ تمہارا مطلب نکالیں اگر سچے ہو کیا اُنکے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں کیا اُنکے ہاتھ ہیں جن سے وہ (چیزوں کو) تھامتے ہیں۔ کیا اونکی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں۔ کیا اُنکے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں کہدے اپنے شریکوں	فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا ۚ فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ۝ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ۝ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ ۖ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا	۳۴	۰	۰

له یعنے کافر اور مشرک ... اقرار کریں گے ... اور توحید کے سچے رستے پر نہیں چلتے تھے ۱۲ سله تو دوسروں کا نفع یا نقصان میرے اختیار میں کیونکر ہوگا ۱۲ [illegible]

[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنظِرُونِ	کر بلاؤ پھر (تم سب مل کر) میرا برا داؤں چلاؤ اور ذرا بھی مہلت نہ دو
۹	الاعراف	۲۲	وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ۔ وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا وَتَرَاهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۔	اور جنکو تم اُسکے سوا پکارتے ہو نہ وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں نہ اپنی آپ مدد کرسکتے ہیں ف اور اگر تم انکو سیدھے رستے کیطرف بلاؤ تو (تمہاری) ایک نہیں سنیں اور دیکھنے میں تجھ کو وہ ف دیکھ رہے ہیں ف پر وہ دیکھتے نہیں ف
۱۰	التوبۃ	۵	وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۔ ذَٰلِكَ قَوْلُهُم بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۔ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۔ يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۔	اور یہودی ف کہتے ہیں عزیر (پیغمبر) اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ اُنکے مُنہ کی باتیں ہیں ف اگلے کافروں کی سی باتیں بنانے لگے اللہ انکو غارت کرے کہاں (کیسے) بہکے جاتے ہیں ف ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے مولویوں اور درویشوں (عالموں اور شیخوں) کو اور مسیح مریم کے بیٹے کو خدا بنا لیا ف حالانکہ انکو (خدا تعالیٰ کے پاس سے) اور کچھ نہیں یہی حکم ملا تھا کہ ایک (اکیلے) سچے خدا کی پرستش کریں اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں ف وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک ہے ف (یہ لوگ) چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (جھوٹی باتیں بنا کر) بجھا دیں اور اللہ نہیں ماننے والا جب تک اپنے نور کو پورا نہ کرے گو کافر برا مانیں ف
۱۱	یونس	۲	وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِندَ اللَّهِ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۔	اور یہ (مشرک) اللہ کے سوا انکو پوجتے ہیں جو نہ انکا نقصان کر سکتے ہیں نہ فائدہ (یعنی بت) اور کہتے ہیں اللہ کے پاس یہ ہمارے سفارشی ہونگے (اے پیغمبر) کہدے کیا تم اللہ کو وہ بات بتلاتے ہو جسکو وہ آسمانوں میں پہچانتا ہے نہ زمین میں ف وہ اُنکے شرک سے پاک اور برتر ہے ف
،	،	۴	قُلْ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ قُلِ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۔ قُلْ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي	(اے پیغمبر) ان سے پوچھ تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو مخلوق کو شروع میں پیدا کرے پھر (فنا کر کے) اُسکو دوبارہ پیدا کرے ف کہدے اللہ شروع میں مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ بھی وہی پیدا کریگا تو تم کدھر الٹے جا رہے ہو پوچھ تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا

ف [illegible] یہ سب [illegible] کرتے ہیں ۱۲ ف [illegible] ف انکی آنکھیں ظاہر میں کھلی ہیں ۱۲ ف مشرکوں نے بتوں کی صورتیں ایسی بنائی تھیں [illegible] ان کی صورت تک یہی ہیں مگر دیکھنے کہاں سے جان ہی کہاں تھی یہ آنکھ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی [illegible] ف یعنے یہودی اور بعضوں نے کہا سب یہودی ۱۲ ف [illegible] انجیل کی روایت کے موافق [illegible] ف [illegible] ف جیسے مشرک کہتے تھے فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں یا لات اور منات [illegible] خدا ایک تھا پھر اس ایک ذات سے تین ذاتیں [illegible] ف [illegible] مولوی اور شاگردوں کو خدا بنانے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب [illegible] کی کتاب پر عمل نہ کرتے اور مولویوں اور شاگردوں کے کہنے پر چلتے ۱۲ ف [illegible] ف [illegible] پھیلانا چاہتا ہے ان کافروں کی اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کیا چل سکتی ہے [illegible]

ترجمہ	آیت		سورت	
اسی ہے جو سچے راہ پر لگانے کے سبب اللہ تو بھی راہ پر لگاتا ہے کیا جو بھی راہ پر لگاتا ہے اسکی تابعداری بہتر ہے یا اسکی جسکو خود راہ معلوم نہیں مگر ہاں جب وہ راہ پر لگایا جاوے تو تم لوگوں کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو ف۳	الحق ۰ افمن یھدی الی الحق احق ان یتبع امن لا یھدی الا ان یھدی ۰ فما لکم کیف تحکمون ۰			
(اے پیغمبر) کہدے میں اپنی جان کے نفع اور نقصان کا تو مالک نہیں مگر جو خدا چاہے ہر قوم کی ایک میعاد (مقرر) ہے جب اسکا وقت آگیا تو ایک گھڑی آگے پیچھے نہیں ہو سکتے ف	قل لا املک لنفسی ضرا ولا نفعا الا ما شاء الله لکل امة اجل اذا جاء اجلهم فلا یستاخرون ساعة ولا یستقدمون	۰	یونس	۱۱
کافر (اہل کتاب یا مشرک) کہتے ہیں اللہ کی اولاد ہے وہ اس سے پاک ہے وہ تو بے پرواہ ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے تمہارے پاس اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے کیا تم اللہ پر وہ بات لگاتے ہو جسکو نہیں جانتے ف	قالوا اتخذ الله ولدا سبحنه هو الغنی له ما فی السموت وما فی الارض ان عندکم من سلطن بهذا اتقولون علی الله ما لا تعلمون ۰	۰	یونس	۱۱
(اے پیغمبر) کہدے لوگو اگر تم کو میرے دین میں کچھ شک ہے تو میں تو اللہ کے سوا تم جنکو پوجتے ہو انکو پوجنے والا نہیں البتہ میں اللہ کو پوجتا ہوں جو (ایک دن) تمہاری جان لیگا اور مجکو یہ حکم ہوا ہے کہ ایمانداروں میں رہوں اور یہ کہ سب دینوں سے الگ ہو کر اس دین (اسلام) پر اپنا منہ سیدھا رکھ اور ہرگز مشرکوں میں مت ہو اور اللہ کے سوا انکو مت پکار جو نہ تیرا فائدہ کر سکتے ہیں نہ نقصان پھر اگر تو ایسا کرے (بالفرض) تو بیشک تو بھی ظالموں سے ہوگا اور اگر اللہ تجھ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اُسکے سوا کوئی اُسکا دور کرنیوالا نہیں اور اگر تجھ کو کوئی فائدہ پہنچانا چاہے تو اُسکے فضل کو کوئی پھیر دینے والا نہیں وہ اپنے بندوں میں سے جسکو چاہے فائدہ پہنچائے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے ف	قل یایها الناس ان کنتم فی شک من دینی فلا اعبد الذین تعبدون من دون الله ولکن اعبد الله الذی یتوفکم وامرت ان اکون من المؤمنین ۰ وان اقم وجهک للدین حنیفا ولا تکونن من المشرکین ۰ ولا تدع من دون الله ما لا ینفعک ولا یضرک فان فعلت فانک اذا من الظلمین ۰ وان یمسسک الله بضر فلا کاشف له الا هو وان یردک بخیر فلا راد لفضله یصیب به من یشاء من عباده وهو الغفور الرحیم ۰		״	״

ف۱ محض بے جان لبے بہ سے جیسے بت ف۲ اس میں جان ڈالی جاوے اور سمجھ عنایت ہو یہ تو اللہ ہی کر سکتا ہے کہ پتھر کو جاندار اور سمجھ دار کر دے ۱۲ ف۳ کیا فیصلہ کرتے ہو کہ ایک عاجز ... اسی کی پیروی کرنی چاہیے ... [illegible]

نمبر	سورة	آیت	عربی	ترجمہ
[illegible]	[illegible]	۱	أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنَّنِي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ	کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو میں اسکی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔
۴	یوسف	۰	إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ	اور اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں اس نے حکم دیا ہے کہ سوائے اسکے کسی کو نہ پوجو یہی سیدھا رستہ ہے پر اکثر لوگ نہیں جانتے۔
۱۳	〃	۱۲	وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ	اور بہت اکثر لوگ ایسے ہیں جو اللہ کو مانتے ہیں مگر ساتھ ہی شرک کرتے ہیں
〃	〃	〃	قُلْ هَٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ	کہدے میری راہ یہی ہے میں تم کو اللہ کیطرف سمجھ بوجھ کر بلاتا ہوں (دلیل رکھکر) اور جو میری پیروی کرتے ہیں اور اللہ کی ذات پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں نہیں ہوں
〃	الرعد ۱۳	۲	لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ	اسی کی (پکار) سچی پکار ہے اور جنکو اللہ کے سوا پکارتے ہیں (بت اوتار اولیا وغیرہ) وہ انکا کچھ کام نہیں نکال سکتے مگر ایسا ہی (نکال سکتے ہیں) جیسے کوئی اپنے دونوں ہاتھ پانی کیطرف پھیلا دے تاکہ پانی اسکے منہ تک پہنچ جاوے حالانکہ پانی کبھی اسکے منہ تک آنیوالا نہیں اور کافروں کا پکارنا (عبادت یا دعا کرنا) محض لغو ہے۔
〃	〃	۲	قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ	کہدے پھر کیا تمنے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا مالک بنا لیا جو اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا (بھی) اختیار نہیں رکھتے (تو تمہارے نفع نقصان کا انکو کیا اختیار ہوگا) کہدے کیا اندھا اور انکھیارا برابر کیا اندھیرا اور اجالا برابر (کفر اور ایمان برابر) کیا ان کافروں نے ان لوگوں کو خدا کا شریک ٹھیرا لیا ہے جنہوں نے خدا کی طرح کچھ پیدا کیا ہو اور اس پیدائش سے انکو شبہ ہو گیا کہدے اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا ہی زبردست ہے
〃	〃	۵	أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِنَ الْقَوْلِ	پھر کیا جو (یعنے خداوند کریم) ہر شخص کے کاموں کی خبر رکھتا ہے اور اسکی (وہی خبر رکھتا ہے) کیا ان کافروں نے اسکے شریک ٹھیرا لیے ہیں کہدے (بھلا) انکے نام تو بتاؤ یا کیا تم خدا کو وہ بات بتلاتے ہو جو (ساری) زمین میں (کہیں) وہ نہیں جانتا یا (فقط) اوپری اوپر ایک بات بکتے ہو
〃	〃	〃	قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ	کہدے مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ کو پوجوں اور کسی کو اسکا شریک نہ بناؤں

ف اسی کا قول سند ہو سکتا ہے ... ف یعنے وہ لوگ خدا کو پہچانتے ہیں کہ سب کا پیدا کرنے والا اللہ ہی ہے ... [illegible]

			وَإِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَآبِ ۝	میں اسی کیطرف (لوگوں کو) بلاتا ہوں اور اسی کیطرف مجکو لوٹ جانا ہے ف
۱۳	ابراھیم	۰	وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۝	اور اُن لوگوں نے اللہ کے ساجھی ٹھیرائے ہیں اسلیے کہ لوگوں کو اللہ کے رستے سے بہکا دیں کہدے (چند روز دنیا کے) مزے اڑا لو پھر تو تم کو دوزخ میں جانا ہے ف
۱۴	النحل	۲	وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ۝ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۝	اور جن معبودوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ نہیں پیدا کرسکتے بلکہ خود (دوسرے کے) پیدا کیے ہوئے ہیں مردے ہیں اُنمیں (آدمی کی طرح بھی) جان نہیں ہے اور انکو یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائینگے
"	"	۶	وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝	اور آسمان اور زمین میں جتنے جاندار ہیں اور فرشتے سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ (اُسکی عبادت سے) غرور نہیں کرتے وہ (یعنے فرشتے) اوپر کیطرف سے اپنے مالک سے ڈرتے ہیں ف اور انکو جو حکم ہوتا ہے وہ بجا لاتے ہیں
"	"	۷	وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ۝ ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ۝ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَانَهُ ۙ وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ۝ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِالْأُنْثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ۝ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۚ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۖ وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ	اور جتنی نعمتیں تمہارے پاس ہیں وہ بھی سب اللہ کی دی ہوئی ہیں پھر جب تمکو تکلیف پہنچتی ہے تو (بھی) اُسی کے آگے بلبلاتے ہو ف پھر جب تمہاری تکلیف دور کر دیتا ہے تو تم میں سے کچھ لوگ (جو کافر ہیں) اپنے مالک کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں ف انکا مطلب یہ ہے کہ ہمارے دیے کی ناشکری کریں خیر (چند روز) مزہ اُٹھا لو آگے چلکر تم کو معلوم ہوگا ف اور یہ لوگ (کافر) جو ہمنے انکو دیا ہے اسمیں سے کچھ حصہ اُنکا ٹھیراتے ہیں جنکو شعور ہی نہیں ہے قسم خدا کی (اے کافرو) جو تم جھوٹ باندھتے ہو اُسکی باز پرس تم سے ہوگی اور کہتے ہیں اللہ کی بیٹیاں ہیں ف وہ پاک ذات ہے اور انکو من مانی بیٹے ملے اور جب انمیں سے کسی کو بیٹی کی خبر دیجاتی ہے (کہ تمہارے گھر بیٹی پیدا ہوئی) تو (مارے رنج کے) اُسکا منہ کالا پڑ جاتا ہے اور گھٹ کر رہجاتا ہے ف (بیٹی پیدا ہونے کی) بُری خبر کیوجہ سے جو اُسکو دی گئی تھی لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے دل میں سوچتا ہے کیا اسکو ذلت کے ساتھ رہنے دے یا اُسکو مٹی میں دبا دے ف سنو تو یہ (کافر اللہ کیلیے) کیا بری تجویز کرتے ہیں ف جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے انہیں کو ایسی بری باتیں مبارک رہیں ف اور اللہ کی

[illegible]

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت کریمہ	ترجمہ مع فوائد [illegible]
۱۴	النحل	۱۰	وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَّلَا يَسْتَطِيعُونَ ؕ	اور یہ لوگ (مشرک) اللہ کے سوا اُن چیزوں کو پوجتے ہیں جو آسمان اور زمین سے روزی دینے کا کوئی اختیار ہی نہیں رکھتیں نہ اُنکو کچھ بھی طاقت ہے۔
۱۵	بنی اسرائیل	۲	لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَّخْذُولًا ۞	(اے پیغمبر) خدا کے ساتھ دوسرا کسی معبود نہ بنا ورنہ تو بدنام اور (خدا کی رحمت سے) محروم ہو کر بیٹھے گا
〃	〃	۳	وَقَضٰى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ	اور تیرے مالک نے یہ چکوتا کر دیا ہے کہ اسکے سوا اور کسی کو نہ پوجو۔
〃	〃	۴	أَفَأَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ إِنَاثًا ؕ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ۞	مشرکو یہ بھی کوئی بات ہے کیا خدا نے تمہارے لیے بیٹے چن لیے اور اپنے لیے بیٹیاں یعنے فرشتے یہ تو تم بڑی (غلط) بات کہہ رہے ہو۔
〃	〃	۶	قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِهٖ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ۞ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُونَ عَذَابَهٗ ؕ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ۞	(اے پیغمبر) کہہ خدا کے سوا تم جنکو (خدا کا شریک) سمجھتے ہو انکو پکار دیکھو وہ تو اتنا بھی اختیار نہیں رکھتے کہ کوئی تکلیف تمہاری دور کریں یا اسکو سرکا دیں (کسی اور پر ڈالدیں) جن لوگوں کو یہ مشرک پکارتے ہیں اُن میں جو زیادہ مقرب ہیں وہ اپنے مالک تک (خود) وسیلہ چاہتے ہیں اور اسکی مہربانی کی امید رکھتے ہیں اور اُسکے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں اسلیے کہ تیرے مالک کا عذاب ڈرنے ہی کی چیز ہے
〃	〃	۷	وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ۞	اور جب سمندر میں تم آفت میں گرفتار ہوتے ہو تو اللہ کے سوا جن جن کو تم پکارا کرتے تھے سب بھول جاتے ہیں پھر جب تمکو خشکی میں بچا لاتا ہے تو (خدا اللہ سے) پھر بیٹھتے ہو اور آدمی بڑا ناشکرا ہے
۱۶	الکہف	۱۲	فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ أَحَدًا ۞	اب جسکو اپنے مالک سے ملنے کی امید ہو اسکو چاہیے اچھا کام کرے (شرع کے موافق خلوص کے ساتھ) اور اپنے مالک کی عبادت میں کسی (مخلوق) کو شریک کرے
〃	مریم	۲	مَا كَانَ لِلّٰهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ إِذَا قَضٰٓى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهٗ كُنْ فَيَكُونُ ۞ وَإِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ؕ هٰذَا	خدا کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ذات ہے (بیٹا بیٹی اسکے کہاں ہو سکتے ہیں) جب وہ کوئی کام ٹھیرالیتا ہے تو فرماتا ہے ہو وہ ہو جاتا ہے اور بیشک اللہ میرا مالک ہے اور تمہارا

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۱۶	مریم	•	وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللّٰهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۝ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝	(یعنی ہلاکت) اور اسی کو پوجو یہی سیدھا رستہ ہے ف۱ اور ان مشرکوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود اسلیے ٹھیرائے ہیں کہ (قیامت کے دن) وہ انکا بچاؤ ہوں ہرگز نہیں یہ معبود انکا کچھ بچاؤ نہ کرینگے بلکہ انکی عبادت کا انکار کرینگے اور انکے دشمن بن جائینگے (انکے مخالف ہو بیٹھیں گے)
•	،،	•	وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ لَّقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۝ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ أَن دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝ وَمَا يَنبَغِي لِلرَّحْمٰنِ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝ إِن كُلُّ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝	اور کافر (نصاریٰ بعضے مشرکین) کہتے ہیں اللہ کی اولاد ہے (ای کافرو) تم تو بڑی سخت بات (گھڑ) لائے جس (کی وجہ) سے عجب نہیں آسمان پھٹ پڑیں۔ اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پاش پاش ہو کر گر جائیں اسلیے کہ انہوں نے اللہ کو اولاد والا کہا اور خدا تعالیٰ کے شان کے لائق نہیں ہے کہ اسکی اولاد ہو آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اس کے سامنے غلام (بندہ ناچیز) بنکر حاضر ہونگے
۱۷	الانبیاء ۲		أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۖ هٰذَا ذِكْرُ مَن مَّعِيَ وَذِكْرُ مَن قَبْلِي ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ ۖ فَهُم مُّعْرِضُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۝	کیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے خدا بنائے ہیں (اے پیغمبر ان سے) کہہ اچھا اپنی دلیل لاؤ یہ (قرآن) ان لوگوں کی کتاب ہے جو میرے ساتھ ہیں اور اُن لوگوں کی جو مجھ سے پہلے گذرے یہ کتابیں ہیں حق بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر کافر حق بات کو نہیں جانتے (جب حق بات بیان کیجاتی ہے) تو ٹالدیتے ہیں (منہ پھیر لیتے ہیں) اور ہمنے تجھ سے پہلے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اُسپر بھی وحی بھیجتے رہے دیکھو میرے سوا کوئی سچا خدا نہیں تو مجھ ہی کو پوجتے رہنا اور (کافر) کہتے ہیں رحمان (خدا) اولاد رکھتا ہے وہ (ایسی باتوں سے) پاک ہے ف
•	•	۲	وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلٰهٌ مِّن دُونِهِ فَذٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝	اور اُن میں سے جو کہے میں خدا کے سوا بندگی کے لائق ہوں تو ہم اسکو جہنم کی سزا دینگے اور شریروں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔
•	•	۴	أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ۝	کیا ہمارے سوا ان کے کوئی اُنکے خدا ہیں جو ہم سے (ہمارے عذاب سے) انکو بچا سکتے ہیں وہ اپنی آپ مدد نہیں کر سکتے اور نہ ہمارے مقابلہ میں کوئی انکا ساتھ دے
•	•	•	إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ۝ لَوْ كَانَ هٰؤُلَاءِ	(اے مکہ کے کافرو) تم اور جنکو تم خدا کے ..... سوا پوجتے ہو دوزخ کا ایندھن ہونگے تم (سب) کو دوزخ میں جانا پڑیگا اگر یہ خدا ہوتے (جیسے پیغمبر کہتے ہیں)

ف [illegible] سب پیغمبروں نے [illegible] ف [illegible] ہم نہیں جانتے تم کون ہو [illegible] ف [illegible] ف حضرت مسیح [illegible] فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں [illegible] ف [illegible] ہم جنس نہیں ہے [illegible] ف [illegible] ف توریت انجیل زبور [illegible] ف فرشتے اس کی بیٹیاں نہیں ہیں ف [illegible] ف [illegible] ف ابن عباس سے [illegible] دوزخ کے ایندھن ہونگے [illegible]

لَوْ كَانَ هَٰؤُلَاءِ آلِهَةً مَّا وَرَدُوهَا ۖ وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ
لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ

[illegible] دوزخ میں نہ جاتے [illegible] اور وہاں ایک لمحہ [illegible] نہیں سکتے

۱۰ — الحج — ۲

يَدْعُوا مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا
لَا يَنفَعُهُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝
يَدْعُوا لَمَن ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِن نَّفْعِهِ ۚ
لَبِئْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَبِئْسَ الْعَشِيرُ ۝

اللہ کے سوا اُن چیزوں کو پکارتا ہے جو نہ اسکا بگاڑ سکتی ہیں اور نہ بھلا کر سکتی ہیں یہی تو بڑے درجے کی گمراہی ہے (اور) ایسی چیزوں کو پکارتا ہے جنکا نقصان نفع سے کہیں نزدیک ہے (یہ) بہت برا دوست ہے اور برا رفیق ہے۔

۴

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا
قَوْلَ الزُّورِ ۝ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ
بِهِ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ
السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ
الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۝

تو بتوں کی گندگی سے بچے رہو (انکی پرستش نہ کرو) اور جھوٹی بات سے بچے رہو خالص خدا کے (تابعدار) ہو کر اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور جو کوئی اللہ کے ساتھ شرک کرے تو (اسکی مثال ایسی ہے) جیسے وہ آسمان سے گر پڑا پھر (راہ میں) پرندے اسکو اچک لیں (نوچ کھائیں) یا آندھی اسکو اڑا کر کہیں دور پھینک دے

۸

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ
مِن دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

(اور) اسلیے کہ اللہ ہی سچا خدا ہے اور اسکے سوا کافر جسکو پکارتے ہیں وہ غلط ہیں اور اسلیے کہ اللہ ہی سب سے بلند اور سب سے بڑا ہے

۹

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ
سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُم بِهِ عِلْمٌ ۗ وَمَا
لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ۝

اور یہ کافر اللہ کے سوا اُن چیزوں کو پوجتے ہیں جنکے (پوجنے کے) لیے کوئی سند اللہ نے نہیں اتاری نہ انکے پاس اسکی کوئی (عقلی) دلیل ہے اور قیامت کے دن ایسے بے انصافوں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

۱۵ — المؤمنون — ۵

قُل لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَن فِيهَا إِن كُنتُمْ
تَعْلَمُونَ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا
تَذَكَّرُونَ ۝ قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ
السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝
سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ قُلْ
مَن بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَ
لَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝
سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ ۝ بَلْ أَتَيْنَاهُم

(اے پیغمبر اُن سے پوچھ) زمین اور جو کچھ اسمیں ہے کسکی ہے اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ) وہ ضرور یہی کہیں گے اللہ ہی کی ہے کہدے پھر تم غور کیوں نہیں کرتے (اے پیغمبر ان سے) پوچھ (بھلا یہ تو بتاؤ) ساتوں آسمانوں کا مالک کون ہے اور بڑی تخت (عرش) کا مالک کون ہے وہ ضرور یہی کہیں گے اللہ ان سب کا مالک ہے کہدے پھر تم اس کے عذاب سے کیوں نہیں ڈرتے (اے پیغمبر ان سے) پوچھ بھلا یہ تو بتاؤ اگر تم جانتے ہو کسکے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے (جسکو چاہے) بچا لیتا ہے اور اُس کے آگے (عذاب سے) کوئی نہیں بچا سکتا وہ ضرور [illegible] اللہ کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے [illegible] ہم نے ان کے پاس

[illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
			ما اتخذ الله من ولد وما كان معه من اله اذا لذهب كل اله بما خلق ولعلا بعضهم على بعض سبحن الله عما يصفون عالم الغيب والشهادة فتعلى عما يشركون ۝	بہک رہے ہیں بیشک یہ جھوٹے ہیں اللہ نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور نہ اسکے ساتھ کوئی اور خدا ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی بنائی ہوئی چیز کو لیکر چلدیتا اور ایک دوسرے پر غالب آتا جو باتیں (خدا کی نسبت) یہ بناتے ہیں وہ ان سے پاک ہے وہ چھپی اور کھلی ہر بات کو جانتا ہے اور انکے شرک سے وہ کہیں برتر ہے
۱۸	المؤمنون	۷	ومن يدع مع الله الها اخر لا برهان له به فانما حسابه عند ربه انه لا يفلح الكفرون ۝	اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پکارے جسکی کوئی دلیل اسکے پاس نہیں ہے تو اللہ ہی کے پاس اسکا حساب ہونا ہے بے شک جو کافر ہیں وہ بچ نہیں سکیں گے۔
۱۸	الفرقان	۱	واتخذوا من دونه الهة لا يخلقون شيئا وهم يخلقون ولا يملكون لانفسهم ضرا ولا نفعا ولا يملكون موتا ولا حيوة ولا نشورا ۝	اور کافروں نے اللہ کے سوا ایسے خدا بنائے ہیں جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے ہیں وہ خود (دوسرے کے) پیدا کیے ہوئے ہیں اور نہ اپنی ذات کے نفع و نقصان کے مالک ہیں اور نہ کسی کا مرنا جینا اور مرے پیچھے جی اٹھنا انکے اختیار میں ہے
〃	〃	۵	ويعبدون من دون الله ما لا ينفعهم ولا يضرهم وكان الكافر على ربه ظهيرا ۝	اور یہ لوگ اللہ کے سوا ان چیزوں کو پوجتے ہیں جو نہ انکا بھلا کر سکتے ہیں اور نہ برا اور کافر تو اپنے مالک کا دشمن بن بیٹھا ہے
۱۹	الشعراء	〃	فلا تدع مع الله الها اخر فتكون من المعذبين ۝	(تو اے پیغمبر) اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو (مشرکوں کی طرح مت) پکار پھر عذاب میں پڑ جائے۔
۲۰	النمل	۵	ءالله خير اما يشركون امن خلق السموت والارض وانزل لكم من السماء ماء فانبتنا به حدائق ذات بهجة ما كان لكم ان تنبتوا شجرها ءاله مع الله بل هم قوم يعدلون امن جعل الارض قرارا وجعل خللها انهرا وجعل لها رواسي وجعل بين البحرين حاجزا ءاله مع الله	بھلا کیا اللہ اچھا ہے یا وہ جنکو وہ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں بھلا کسنے آسمان اور زمین بنائی اور آسمان سے تمہارے لیے پانی برسایا (ہم ہی نے برسایا) پھر ہم ہی نے اس سے رونق دار باغ اوگائے تم سے تو انکے درخت اوگانا (بھی) نہ ہو سکتا کیا (اب بھی یہ کہوگے) اللہ کے ساتھ اور بھی کوئی خدا ہے (نہیں ہرگز نہیں) ہو نہ ہو یہ لوگ سیدھی راہ سے مڑ جاتے ہیں بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کے لائق بنایا اور اسکے بیچ میں ندی اور نالے بنائے اور اسکو ٹھہرا رکھنے کے لیے اس میں پہاڑ پیدا کیے اور دو دریاؤں میں آڑ رکھی (ایک میٹھا ایک کھاری) کیا (ایسی قدرتیں دیکھ کر اب بھی)

ف ... اولاد ثابت کرتے ہیں ... الگ ہو جاتا دوسرے خدا کے قبضے میں ہو جاتا ف جیسے بادشاہوں کی عادت ... ف اسکی ہی عبادت نذر و نیاز منت ... یا اسکو حاجت روا ... ف شرک کمبخت کی دلیل کہاں ... ف ان کافروں نے اپنے ہاتھوں سے انکو تراشا اور بنایا ہے ف خاص اپنے ... [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۔ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔	خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (ہرگز نہیں) بات یہ ہے کہ ان میں اکثر لوگ نادان ہیں ف۱ بھلا مصیبت کا مارا (شخص) بیقرار ہو جب پکارے تو کون اسکی دعا قبول کرتا ہے اور تکلیف دفع کرتا ہے اور کون تمکو زمین میں ایک دوسرے کا جانشین ف۲ بناتا ہے کیا اب بھی (یہی) کہو گے کہ اللہ کے ساتھ اور کوئی خدا ہے تم بہت کم سوچتے ہو ف۳ بھلا خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں تمکو رستہ دکھاتا ہے اور اپنی رحمت (مینہ) سے پہلے (بارش کی) خوشخبری کو ہوائیں کون چلاتا ہے کیا اب بھی کہوگے اللہ کے ساتھ اور کوئی خدا بھی ہے (نہیں ہرگز نہیں) جنکو یہ لوگ اللہ کا شریک بناتے ہیں اللہ کی شان انسے بہت بڑی ہے ف۴ بھلا کون ہے (جو تمام چیزوں) کو پہلے بناتا ہے پھر انکو دوبارہ (مار کر جلاتا ہے) اور کون ہے جو آسمان اور زمین سے تمکو روزی ف۵ دیتا ہے کیا اب بھی یوں کہوگے اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا بھی ہے (نہیں ہرگز نہیں) اے پیغمبر کہدے اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل لاؤ
۲۰	النمل	۷	اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ؕ	(اے پیغمبر ان لوگوں سے کہدے) مجھے تو یہ حکم ہوا ہے کہ شہر (مکے) کے مالک کو پوجوں جسنے اسکو عزت دی اور سب چیزیں اسی کی ہیں (اسی نے بنایا) اور مجھے (یہی) حکم ہوا ہے کہ میں اسکا تابعدار رہوں (مسلمان فرمانبردار)
۲۰	القصص	۹	وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؕ	اور ایسا نہ ہو اللہ کی آیتیں تجھ پر اترے بعد یہ کافر ان (پر چلنے) سے (یا ان کو پڑھکر سنانے سے) تجھ کو روک دیں اور تو (لوگوں کو) اپنے مالک کیطرف بلاتا رہ (دین کی دعوت کرتا رہ) اور مشرکوں میں شریک نہ ہو
۲۰	القصص	۹	وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۔	اور اللہ کے سوا کسی دوسرے خدا کو مت پکار اسکے سوا کوئی خدا ہی نہیں ہے (سب اسکے بندے اور غلام ہیں) سب چیزیں فنا ہونے والی ہیں مگر اسکی (پاک) ذات ہی کی حکومت ہے اور تمکو اسی کے پاس لوٹ جانا ہے۔
۲۰	العنکبوت	۲	اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ	جن دیوتاؤں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تمکو روزی دینے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے (اگر تم کو روزی مانگنا ہے) تو اللہ سے روزی مانگو اور اسی کو پوجو اور اسی کا شکر کرو اور اسی کیطرف تمکو لوٹ جانا ہے۔
۲۱		۶	يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ	میرے ایماندار بندو میری زمین کشادہ ہے تو کہیں بھی رہکر میرا

ف۱ ایسی موٹی بات بھی نہیں سمجھتے ۔ ف۲ یا کون تمکو زمین کا حاکم بناتا ہے ایک دوسرے کا جانشین بنانے سے یہ مطلب ہے کہ ایک قرن گذر جاتا ہے دوسرے قرن کے لوگ آتے ہیں وہ انکے قائم مقام ہوتے ہیں ۔ ف۳ کوتہ اندیش ہو بالکل نہیں سوچتے ۔ ف۴ اسنے ستاروں سے بتلایا [illegible] ف۵ کہاں یہ جھوٹے معبود کہاں اللہ تعالی جو سب کا مالک ہے ۔ ف حالانکہ [illegible] ف آسمان سے مینہ برسایا [illegible] ف شرک کی کوئی سند پیش کرو ۔ ف وہاں جو کوئی چلا جائے اس کو امن ہے [illegible] ف پیغمبر شرک کہیں کر سکتے اس سے مقصود امت کے لوگوں کو جتلانا ہے [illegible] ف وہی ہے [illegible] اعمال کا بدلہ دیگا ۔

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			إِيَّايَ فَاعْبُدُونَ ۔	پوجا کرو میری۔
٢١	العنکبوت	٥	فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ۔ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۔	پھر (مشرک) لوگ جب جہاز میں سوار ہوتے ہیں تو خدا کو پکارتے ہیں خالص اسی کا پوجا کرتے ہیں پھر جب خدا تعالیٰ (اپنے فضل سے) انکو بچا کر خشکی میں لاتا ہے تو خشکی پر آتے ہی شرک کرنے لگتے ہیں انکا مطلب یہ ہے کہ جو نعمت (دریا سے نجات) دی ہے اسکی ناشکری کریں اور مزے اڑائیں خیر آگے چلکر انکو معلوم ہو جائیگا۔
٢١	الروم	٤	وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۔ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۔ أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ۔	اور لوگوں (کا یہ حال ہے اُن) کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے مالک کیطرف رجوع ہو کر اسکو پکارتے ہیں پھر جب وہ اپنی مہربانی (کا مزہ) انکو چکھاتا ہے تو ایک گروہ اُن میں کا اسی وقت شرک کرنے لگتا ہے انکا مطلب یہ ہے کہ جو نعمت (ہم نے) انکو دی (شرک کر کے) اسکی ناشکری کریں خیر چند روز دنیا کا مزہ اٹھا لو تو آگے چلکر تمکو معلوم ہو جائیگا کیا ہم نے اُنپر کوئی سند اتاری ہے وہ انکو شرک کرنا بتلا رہی ہے۔
″	″	٥	اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۔	لوگو اللہ تعالیٰ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر تم کو روزی دی پھر تمکو ماریگا پھر تمکو جلائیگا کیا جنکو تم نے (خدا کا) شریک سمجھا ہے وہ ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکتے ہیں یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ اُنسے کہیں پاک اور برتر ہے۔
″	لقمان	٢	وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ۔	اور اے پیغمبر وہ وقت یاد کر جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا بیٹا اللہ تعالیٰ کا شریک کسی کو مت بنانا کیونکہ شرک بڑا (سخت) گناہ ہے
″	″	٤	وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ۔	اور جب (سمندر میں) سائبانوں کی طرح انکو (پانی کی) موج ڈھانپ لیتی ہے اور ڈوبنے کا ڈر ہوتا ہے تو اُس وقت سچے دل سے اللہ ہی کی بندگی کر کے اسی کو پکارتے ہیں پھر جب وہ انکو بچا کر خشکی میں لے آتا ہے تو کوئی تو انصاف پر قائم رہتا ہے اور ہماری نشانیوں کا وہی انکار کرتے ہیں جو دغا باز ناشکرے ہیں۔
″	الاحزاب	٢	قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ	(اے پیغمبر) کہدے بھلا اگر خدا تمہارے ساتھ برائی کرنا چاہے تو تم کو اُس (کے ہاتھ) سے کون بچا سکتا ہے یا اگر تمپر رحم کرنا چاہے (تو تم کو کون

ف یہ آیت مکہ کے ان مسلمانوں کے باب میں اتری جو کافروں کے ڈر سے اللہ تعالیٰ کی عبادت نہیں کر سکتے تھے جس ملک میں اللہ تعالیٰ کی عبادت آزادی کے ساتھ نہ ہو سکے وہاں سے نکل جانا چاہیے اللہ تعالیٰ کی زمین کشادہ ہے کچھ تنگ نہیں ہے اور ہر ملک میں اللہ تعالیٰ رازق ہے وہ ہر طرح روزی پہنچائے گا ایک حدیث میں ہے کہ جو کوئی اپنا دین بچانے کو ایک ملک سے دوسرے ملک کو جائے اسکے لیے جنت واجب ہو گئی گو ایک ہی بالشت سفر کرے ف تب وہاں جھوٹے معبودوں کو بھول جاتے ہیں سمجھتے ہیں کہ اس آفت سے بچانے والا اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں ہے ۱۲ ف [illegible] عرب کے مشرکوں کا حال تھا ہمارے زمانہ کے مشرک اُن سے بھی کئی درجے بڑھ چڑھ کر ہیں بیہودہ جہاز میں بھی [illegible] کوئی کہتا ہے یا مولا علی کوئی کہتا ہے یا غوث کوئی کہتا ہے یا خواجہ خضر کوئی کہتا ہے یا شیخ عبدالقادر [illegible] پکارنے والے ہیں [illegible] ف اس شرک [illegible] شرک کی سند کہاں سے آئی ۱۲ ف پیدا کر سکتے ہیں یا روزی دے سکتے [illegible] کوئی کسی اور کی نسبت یہ سمجھے کہ ان کاموں میں سے کوئی بات کر سکتا ہے [illegible] ف لقمان [illegible] ف اسکے برابر کوئی گناہ نہیں وہ تو اللہ کی عبادت [illegible] [illegible]

	سورۃ	آیت		
			وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا۔	[illegible] اللہ کے سوا اپنا حامی اور نہ پائینگے کوئی مددگار۔
٢٢	السبا	٣	قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ۔	(اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہدو کہ تم جنکو خدا کے سوا (معبود) سمجھتے ہو بھلا انکو پکارو تو سہی وہ تو ذرہ برابر بھی اختیار نہیں رکھتے نہ آسمانوں میں نہ زمین میں اور نہ آسمان اور زمین کے بنانے میں انکا کوئی حصہ ہے اور نہ ان میں سے کوئی خدا کا مددگار ہے۔
"	•	"	قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللّٰهُ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى أَوْ فِي ضَلٰلٍ مُبِينٍ۔	(اے پیغمبر) کہدے کہ تم کو آسمان اور زمین میں سے کون روزی دیتا ہے (وہ کیا جواب دینگے) تو ہی کہدے کہ اللہ اور (کہدے) بیشک ہم یا تم دونوں میں سے ایک ضرور ہدایت پر ہوگا اور دوسرا کھلی گمراہی پر۔
"	•	"	قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔	کہدے جن لوگوں کو تم نے خدا کا ساجھی بنا کر اس کے ساتھ ملا دیا ہے انکو (ذرا) مجھے تو دکھاؤ بس (ایسی لغو باتوں سے) باز آؤ بات یہ ہے کہ وہی اللہ (اکیلا خدا) ہے زبردست حکمت والا۔
"	فاطر	١	هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ	بھلا اسکے سوا کوئی اور بھی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو روزی دے کوئی سچا خدا نہیں اسکے سوا۔
"	"	٢	وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ۔	اور (اے مشرکو) جنکو تم اسکے سوا پکارتے ہو انکو گٹھلی کے چھلکے برابر بھی اختیار نہیں ہے اگر تم انکو پکارو تو (اول تو) وہ تمہاری پکار سنیں گے نہیں اور جو (بالفرض) سن بھی لیں تو تمہارا کام نہیں نکال سکتے اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کو برا کہیں گے اور تجھکو (اللہ) خبر رکھنے والے کی برابر کون بتا سکتا ہے۔
"	•	٥	قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ أَمْ آتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِنْهُ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظّٰلِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا۔	(اے پیغمبر ان کافروں سے کہہ) بتاؤ تو بھی تمہارے دیوتا جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو مجھکو دکھاؤ انہوں نے زمین میں کونسی چیز بنائی ہے یا آسمانوں کے بنانے میں انکا کچھ ساجھا ہے یا ہم نے انکو کوئی کتاب دی ہے جسکی وہ سند رکھتے ہیں بلکہ یہ ظالم اور کچھ نہیں ایک دوسرے کو فریب دیکر بہکا لیتے ہیں۔

ف وہ قصہ میں کچھ کام آتے ہیں [illegible] دونوں ہدایت پر رہیں یا دونوں گمراہی پر تو اب یہی صورت ہے [illegible]

[illegible]

یس		•	وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ۞ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ۞	اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے تو اس امید سے کہ انکو مدد ملے تو انکی کچھ بھی امداد نہیں کر سکتے بلکہ (قیامت کے دن) انکی فوج بنکر کھنچے آئیں گے۔
الزمر		۱	فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۞ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۞ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۞	تو (اے پیغمبر) اللہ کو پوجا کر خالص اسکی بندگی کرتے ہوئے خالص اسی کی بندگی کرنی چاہیے اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرں کو اپنا حمایتی بنا لیا (وہ کہتے ہیں ہم انکو خدا سمجھ کر نہیں پوجتے) ہم تو انکو بس اسلیے پوجتے ہیں کہ ہم کو خدا کے نزدیک کر دیں بیشک لوگ جن باتوں میں اختلاف کر رہے ہیں اللہ (قیامت کے دن) انکا فیصلہ کر دیگا
	،	،	لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ	اگر خدا کسی کو اولاد بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا چن لیتا۔
	،	۲	قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۞ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۞	(اے پیغمبر) کہدے مجھے تو یہ حکم ہوا ہے کہ اللہ کو پوجوں خالص اسی کی بندگی کروں اور مجھکو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے (اللہ کا) تابعدار بنوں
،	،	،	قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۞ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۗ	کہدے میں تو اللہ کو پوجتا ہوں خالص اسی کی بندگی کرتا ہوں تم اسکے سوا جسکو چاہو پوجو۔
۲۴	،	۴	وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۗ	اور یہ لوگ تجھکو اللہ کے سوا دوسروں کا ڈر بتلاتے ہیں۔
،	،	،	وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۗ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۗ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۗ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۞	اور (اے پیغمبر) اگر تو ان کافروں سے پوچھے آسمان اور زمین کو کسنے بنایا تو بیشک یہی کہیں گے اللہ نے بنایا (اب انسے) کہہ بھلا بتلاؤ تو سہی اگر اللہ مجھکو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو جنکو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ اسکی (بھیجی ہوئی) تکلیف دور کر سکتے ہیں یا اللہ اگر مجھپر فضل کرنا چاہے تو یہ جھوٹے دیوتا اسکے فضل کو روک سکتے ہیں (ہرگز نہیں) کہدے اللہ مجھکو بس کرتا ہے اسی پر بھروسہ کرنے والے بھروسہ کرتے ہیں۔
	،	۵	اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ۗ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ۞	کیا ان کافروں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو (اپنا) سفارشی (بنا رکھا ہے) (اے پیغمبر) کہدے اگرچہ سفارشی ذرا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ انکو سمجھ

[illegible]

۲۴	الزمر	۷	قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ۝ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝	(اے پیغمبر) ان کافروں سے کہہ دو اے نادانو تم مجھے یہ کہتے ہو کہ (خدا کے) سوا اوروں کی پوجا کروں حالانکہ تیری طرف اور ان پیغمبروں کی طرف جو تجھ سے پہلے ہو چکے انکی طرف وحی یہ حکم بھیجا جا چکا ہر ایک پیغمبر سے کہہ دیا ہے اگر تو نے (اللہ کے ساتھ) شرک کیا تو تیرا کیا کرایا (سب) اکارت اور تو ٹوٹے میں پڑ گیا (تو کافروں کا کہنا مت مان) بلکہ اللہ ہی کو پوجا کر اور اسکا شکر گزار (رہ)
"	المؤمن	۲	فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝	تو (مسلمانو) خالص خدا ہی کی بندگی کرکے اسکو پکارو اگرچہ کافر اس خالص (پوجا) کو برا مانیں
"	"	۲	وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ	اور جن (دیوتاؤں) کو یہ کافر اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں (کر سکتے)
"	"	۷	هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝	وہ ہمیشہ زندہ ہے اسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں خالص اسی کی بندگی کرکے اسکو پکارو اصل تعریف اللہ ہی کو بجتی ہے جو سارے جہان کا مالک ہے
"	"	۸	قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝	(اے پیغمبر) کہہ دے جب میرے پاس میرے مالک کی طرف سے کھلی نشانیاں آچکیں تو مجھکو اللہ کے سوا اوروں کا پوجنا جنکو تم پکارتے (پوجتے) ہو منع ہوا اور مجھے یہ حکم ہوا کہ اللہ ہی کے سامنے گردن جھکاؤں جو سارے جہان کا مالک ہے
"	"	۸	ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُو مِنْ قَبْلُ شَيْئًا كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ۝ ذَٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُونَ ۝ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝	پھر ان سے کہا جائیگا وہ لوگ کہاں گئے جنکو تم اللہ کے سوا شریک ٹھہراتے تھے وہ کہیں گے وہ تو ہمارے پاس سے غائب ہو گئے (معلوم نہیں کدھر چلے گئے) گویا ہم اس سے پہلے کسی کو پکارتے ہی نہ تھے اللہ کافروں کو ایسا ہی بہکا دیتا ہے (ان سے کہا جائیگا) یہ اسکی سزا ہے جو تم دنیا میں ناحق اتراتے پھرتے تھے اور اسکی جو تم گھمنڈ مچاتے تھے (اب) دوزخ کے دروازوں میں گھسو ہمیشہ اسی میں رہو غرور کرنے والوں کا کیا برا ٹھکانا ہے
"	حم السجدة	۵	لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ	سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو (وہ تو تمہاری طرح ایک مخلوق ہیں) اگر تم خالص اللہ کو پوجنا چاہتے ہو تو اس خدا کو سجدہ کرو جس نے انکو پیدا کیا ہے پھر اگر یہ لوگ غرور کریں تو خدا کے پاس جو فرشتے ہیں وہ رات اور دن اسکی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور وہ کبھی تھکتے ہی نہیں
"	"	۶	وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا	اور پہلے (دنیا میں) یہ لوگ جن (دیوتاؤں) کو اللہ کے سوا

ف [illegible]

			يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ	کرتے تھے وہ سب غائب ہو جائینگے اور وہ سمجھ لیں گے کہ اب بھاگنے کی کوئی صورت نہیں
۲۵	الشوریٰ	۱	اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ؗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	کیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا (دوسروں کو) سرپرست بنایا تو سرپرست اللہ ہی ہے اور وہی مُردوں کو جلائیگا اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔
،	،	۳	اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ	کیا ان لوگوں کے (خدا کے) شریک بنا رکھے ہیں جو انکو دین کا وہ رستہ بتلاتے ہیں جسکا خدا نے حکم نہیں دیا اور اگر (ایک) فیصلہ کی بات نہ ہوتی تو انکا فیصلہ ہو چکا ہوتا اور گنہگاروں کو بیشک تکلیف کا عذاب (ایک نہ ایک روز) ہونا ہے
،	،	،	وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور خدا کے سوا (وہاں) کوئی انکے حمایتی نہ ہونگے جو انکی مدد کریں۔
،	الزخرف	۲	اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ۝ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ۝	کیا خدا نے اپنے پیدا کیے میں سے بیٹیاں (اپنے لیے) لیں اور تمکو چنکر بیٹے (دیئے) ان لوگوں کا تو یہ ہے جب کسی کو اس چیز کے (پیدا) ہونیکی خبر دی جاتی ہے جسکو وہ خدا کے لیے بیان کرتا ہے (یعنی بیٹی پیدا ہونیکی) تو اسکا منہ کالا پڑ جاتا ہے اور اندر ہی اندر غصہ سے گھٹتا رہتا ہے کیا جو گہنے پاتے میں پلتی ہے اور لڑائی جھگڑے میں وہ برابر بات نہیں کر سکتی۔
،	،	۴	وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ	اور (اے پیغمبر) تجھ سے پہلے جو ہم پیغمبر بھیج چکے ہیں ان سے پوچھ لے کیا ہمنے خدا کے سوا دوسرے دیوتا ٹھہرائے تھے جنکو لوگ پوجیں
،	،	۶	اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ	بے شک اللہ ہی میرا مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے اسی کو پوجتے رہو یہی (توحید) کا سیدھا رستہ ہے۔
،	،	۷	قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ڰ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے اگر (بالفرض) خدا کی کوئی اولاد ہوتی تو (سب) پہلے میں اُسکی پوجا کرتا۔
،	،	،	وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ	اللہ کے سوا جنکو یہ پکارتے ہیں وہ تو سفارش ہی نہیں کر سکتے (بچانا تو کجا) البتہ جنہوں نے حق بات (توحید) کی یقین کہکر گواہی دی
۲۶	الاحقاف	۱	قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ	(اے پیغمبر) کہدے بھلا دیکھو تو سہی جن (دیوتاؤں) کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھکو دکھلاؤ تو انہوں نے زمین میں کیا بنایا یا آسمانوں (کے بنانے) میں انکا ساجھا ہے اگر تم سچے ہو تو اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی آسمانی کتاب یا

ف [illegible] ف [illegible] ف [illegible]
ف [illegible] اسکو خدا کے لیے تجویز کرتے ہیں [illegible] ف خدا
[illegible] ف [illegible] ف [illegible]
[illegible] شرک کے خلاف اور توحید کے
ف [illegible] ف وہ سفارش کر سکتے ہیں جیسے حضرت عیسیٰ یا حضرت عزیر یا اور اللہ تعالیٰ کے
[illegible] باقی بت [illegible] وہ تو خود دوزخ کا ایندھن
[illegible] تعجب کی بات ہے [illegible]
[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
٢٦	الاحقاف	٤	وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غٰفِلُوْنَ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَّكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۔	اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو اللہ کے سوا ایسوں کو پکارے جو قیامت تک اسکی پکار کو نہ پہنچیں (جواب نہ دے سکیں) اور وہ ان کے پکارنے سے بے خبر ہیں۔ جب (قیامت کے دن) لوگ اکٹھے کئے جائینگے وہ ... زندہ ہوکر ان کے دشمن بن جائینگے اور ان کے پوجنے کو نہیں مانیں گے
	الاحقاف	٤	فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُونِ اللهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ وَذٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۔	پھر جن دیوتاؤں کو انہوں نے اللہ کے سوا اس کی نزدیکی حاصل کرنے کے لیے خدا بنا رکھا تھا انہوں نے انکی (مصیبت میں) کیوں مدد نہ کی بلکہ وہ تو انسے غائب ہوگئے اور یہ انکا جھوٹ تھا اور جو افترا کرتے تھے یہ حال ہے
"	الفتح	٢	قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا	کہہ دے (اے پیغمبر تو کیا فائدہ) بھلا اگر اللہ تمکو کوئی فائدہ پہنچانا چاہے یا کچھ نقصان دینا چاہے تو اسکے مقابل میں تمہارے لیے کسی کا کچھ چل سکتا ہے۔
٢٧	الذّٰریٰت	٣	وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللهِ إِلٰهًا اٰخَرَ إِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ	اور اللہ کے سوا اور کوئی خدا مت بناؤ میں اسکی طرف سے تمکو کھول کر ڈرانے والا ہوں
"	الطّور	٢	أَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ	کیا (اے مشرکو) خدا کی تو بیٹیاں ہیں اور تمہارے لیے بیٹے ہیں
"	"	"	أَمْ لَهُمْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللهِ سُبْحٰنَ اللهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۔	یا اللہ کے سوا کوئی اور انکا خدا ہے اللہ تو انکے شرک سے پاک ہے
"	النّجم	١	أَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرٰى أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنْثٰى تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوْهَا أَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ مَّا أَنْزَلَ اللهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ	(مشرکو) بھلا بتلاؤ تو سہی لات اور عزی اور تیسرا ایک بت منات (یہ کس کام کے ہیں) تم کو تو مرد دیئے (بیٹے ملے) اور پروردگار کو عورتیں (بیٹیاں) یہ تو اگر ہو تو ایک بھونڈی تقسیم ہے۔ یہ بت تو نرے نام ہی کے نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) تراش لیے ہیں اللہ نے تو انکے (معبود ہونے کی) کوئی سند نہیں اتاری۔
٢٨	التغابن	٢	مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللهِ	جو مصیبت آتی ہے وہ اللہ کے حکم ہی سے آتی ہے۔
٢٩	الملک	٢	أَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ إِنِ الْكٰفِرُوْنَ إِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ أَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۔	بھلا (مشرکو) تمہارا ایسا کون لشکر ہے (مصیبت کے وقت) تمہاری مدد کر سکے اللہ کے سوا کافر تو دھوکے ہی میں (شیطان کے فریب میں) آگئے ہیں بھلا اگر خدا اپنی روزی اتارنا روک لے (بارش موقوف کردے) تو تمکو کون روزی دیگا بات یہ ہے کہ کافر شرارت ... پر اڑے ہوئے ہیں

ف [illegible]

نمبر	سورۃ	عدد	آیت	ترجمہ
			[illegible] الكٰفرين من عذاب أليم ۝ قل هو الرحمٰن اٰمنا به وعليه توكلنا فستعلمون من هو في ضلٰل مبين ۝ قل أرءيتم إن أصبح ماؤكم غورا فمن يأتيكم بماء معين ۝	[illegible] مسلمانوں کو تباہ [illegible] کون بچائیگا اے پیغمبر ان کو کہدے [illegible] کہدو وہی خدا بڑا رحم کرنے والا ہے ہم اسپر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا سو تم (جب عذاب آئیگا) جان لوگے کہ کون صریح گمراہی میں ہے (اے پیغمبر) کہدے بھلا دیکھو تو سہی اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو) زمین میں اتر جائے (بہت نیچے چلا جائے) تو پھر (خدا کے سوا) کون ہے جو تمکو نتھرا ہوا بہتا ہوا پانی لا دیگا
•	القلم	٢	أم لهم شركاء فليأتوا بشركائهم إن كانوا صٰدقين ۝	یا انہوں نے (خدا تعالیٰ کے) شریک بنا رکھے ہیں پھر اگر سچے ہیں تو ان شریکوں کو (سامنے) لائیں
•	الجن	١	وأن المسٰجد لله فلا تدعوا مع الله أحدا ۝	اور سجدے اللہ ہی کی عبادت کیلئے ہیں (تو تم اللہ کے ساتھ کسی اور کو پوجا مت کرو)
•	•	٢	قل إنما أدعوا ربي ولا أشرك به أحدا ۝ قل إني لا أملك لكم ضرا ولا رشدا ۝ قل إني لن يجيرني من الله أحد ۝ ولن أجد من دونه ملتحدا ۝ إلا بلٰغا من الله ورسٰلته	(اے پیغمبر) کہدے میں تو بس اپنے مالک کو پوجا کرتا ہوں (خدائے واحد کا) اور کسی کو اسکا شریک نہیں بناتا (اے پیغمبر) کہدے میں تمہارے نقصان یا نفع کا اختیار نہیں رکھتا (اے پیغمبر) کہدے مجھ کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی نہیں بچا سکتا (وہی بچائے تو بچائے) اور اسکے سوا کہیں مجھکو پناہ نہیں مل سکتی (میرے کچھ اختیار نہیں) مگر اللہ کے حکم اور اسکے پیغام پہنچا دینا میرا کام ہے اور یہی میرے اختیار میں ہے)
٣٠	البينة	١	وما أمروا إلا ليعبدوا الله مخلصين له الدين حنفاء ويقيموا الصلوٰة ويؤتوا الزكوٰة وذٰلك دين القيمة ۝	حالانکہ اہل کتاب کو (خود انکی کتابوں میں) یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ کو پوجیں ایک طرف کے ہوکر خالص اسی کی بندگی کریں اور نماز کو درستی سے ادا کریں اور زکوۃ دیا کریں اور یہی دین ٹھیک ہے
•	الكافرون	١	قل يٰأيها الكٰفرون ۝ لا أعبد ما تعبدون ۝ ولا أنتم عٰبدون ما أعبد ۝ ولا أنا عابد ما عبدتم ۝ ولا أنتم عٰبدون ما أعبد ۝ لكم دينكم ولي دين ۝	(اے پیغمبر ان مکہ کے کافروں سے) کہدے کافرو میں ان (بتوں) کو نہیں پوجتا جنکو تم پوجتے ہو اور نہ میں جس (خدا) کو پوجتا ہوں اسکو تم پوجتے ہو اور نہ میں آیندہ ان (بتوں) کو پوجونگا جن کو تم نے پوجا اور نہ تم آیندہ اس (خدا) کو پوجوگے جسکو میں پوجتا ہوں تم کو تمہارا دین (پسند) مجھ کو میرا دین۔

صفات الله الثبوتية — باب ۴ اللہ تعالیٰ کے صفات ثبوتی

[illegible] ہوتا ہے وہ ہوگا پھر کافر ... پیغمبر اور مسلمانوں کی نسبت زمانے کی گردش کا انتظار کرتے تھے اور انکی تباہی کے خواہاں [illegible] کو کون بچائیگا۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ ہم تو مسلمان ہیں ایمان لائے [illegible]

[illegible]

والسلبية واسمائه — اور سلبی اور اللہ تعالیٰ کے نام۔

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
۱	الفاتحہ	۱	الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ	بڑا مہربان رحم والا۔
"	"	۳	مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝	انصاف کے دن کا مالک۔
"	البقرۃ	۲	هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَھُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝	وہی خدا ہے جس نے تمہارے لیئے سب کچھ جو زمین میں ہے بنایا پھر آسمان کی طرف چڑھ گیا اور سات آسمان ہموار بنائے اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے ف۱
"	"	۱۳	اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝	کیا تجھکو معلوم نہیں [illegible] اللہ تعالیٰ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں (اور) زمین میں اور خدا کے سوا مسلمانو تمہارا کوئی حمایتی ہے نہ مددگار ف۲
"	"	۱۴	بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝	نیا نکالنے والا (یعنے ایجاد کرنیوالا) آسمان اور زمین کا اور جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو فرماتا ہے ہو جا وہ ہو جاتا ہے۔
"	"	۱۶	صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۡ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۝	(مسلمانو) کہو اللہ نے ہمکو رنگ دیا اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ بہتر ہے اور ہم اُسیکا پوجا کرتے ہیں ف۳
۲	"	۲۲	وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۭ	(اے پیغمبر) جب میرے بندے تجہسے میرا حال پوچہیں (کہ میں کہاں ہوں) تو کہدے
۳	"	۳۴	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْـحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِـيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَــــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا خدا نہیں وہ زندہ ہے سب کا سنبھالنے والا نہ اونگھتا ہے نہ سوتا ہے اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بے اسکے حکم کے کون اسکے پاس سفارش کر سکتا ہے جو انکے (یعنے لوگوں کے) پہلے گذرا اور جو انکے بعد ہوگا وہ سب جانتا ہے اور وہ اسکے علم میں سے کسی چیز کو نہیں جانتے مگر جتنا وہ چاہتا ہے اسکی کرسی کے اندر آسمان اور زمین سب آگئے ہیں اور انکا تھامنا اُس پر بھاری نہیں ہے اور وہ اونچا ہے بڑا ف۱۲
"	"	۴۰	لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ	اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور تم اپنے دل کی بات کہولو یا اُسکو چھپاؤ اللہ تعالیٰ اسکا حساب تم سے لیگا پھر جسکو وہ چاہے گا بخشدیگا اور جس کو چاہے گا عذاب

ف۱ تمہارے لیئے یعنے تمہارے فائدے اور استعمال کے لیئے بعضوں نے اس آیت سے دلیل لی ہے کہ کوئی شئ کھانا حرام ہے کیونکہ زمین کی چیزوں میں وہ داخل نہیں ہے اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ انسان اشرف المخلوقات ہے کیونکہ زمین کی سب چیزیں اسکے لیئے بنائی گئی ہیں۔ اس آیت سے یہی نکلتا ہے کہ پہلے زمین بنائی گئی پھر آسمان لیکن سورہ والنازعات میں فرمایا والارض بعد ذلک دحٰہا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آسمان پہلے بنا ہے اس اشکال کا جواب یہ ہے کہ پہلے حق سبحانہ نے آسمان کا مادہ تیار کیا پھر زمین کو بنایا [illegible]

			... وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	... اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے ف
۳	آل عمران	۱	الٓمٓ ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ	الٓمٓ اللہ اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ زندہ ہے سب کا سنبھالنے والا
〃	〃	۵	إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	بے شک اللہ سے کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں جسطرح چاہتا ہے تمہاری تصویر بناتا ہے اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں زبردست ہے حکمت والا۔
〃	〃	۳	قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	کہدے جو کچھ تمہارے جی میں ہے اسکو چھپاؤ یا کھولو اللہ کو معلوم ہے اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور اللہ تعالےٰ سب کچھ کر سکتا ہے ف
۴	〃	۱۱	وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ	اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کاموں کی انتہا ہے ف
〃	〃	۱۳	وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ	اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے جسکو چاہے بخشدے اور جسکو چاہے عذاب کرے اور اللہ تعالےٰ بخشنے والا مہربان ہے۔
〃	〃	۱۶	بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ	بلکہ اللہ تمہارا کارساز ہے اور اسکی مدد سب سے بہتر ہے ف
〃	〃	۱۹	ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ	یہ (عذاب) ان کاموں کا بدلہ ہے جنکو تمنے اپنے ہاتھوں کے آگے بھیجا (یعنی بطور توشہ آخرت کی) اور اسوجہ سے کہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا ف
〃	〃	〃	وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	اور اللہ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین میں اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے ف
۵	النساء	۶	إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا	اللہ کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا بلکہ اگر کوئی نیکی ہو تو اسکو دونا کر دیتا ہے اور (اسکے علاوہ) اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتا ہے
〃	〃	۱۸	وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطًا	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور ہر چیز اللہ کے علم میں ہے ف
〃	〃	۱۹	وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے۔
〃	〃	〃	وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَفَىٰ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے

ف بعضوں نے کہا دل کی بات پر مواخذہ نہ ہوگا مگر گواہی کی چھپانے پر مواخذہ ہوگا اور دل کی بات سے اس آیت میں وہی مراد ہے بعضوں نے کہا یہ آیت منسوخ ہے صحیح یہ ہے کہ آیت منسوخ ہے پہلے ایسا ہی حکم تھا کہ دل میں جو بات آوے اسکی پرسش ہوگی تو صحابہ بہت گھبرائے اور آنحضرت سے عرض کیا کہ دل ہمارے اختیار میں نہیں ہیں آپ نے فرمایا کہو سمعنا و اطعنا پھر یہ آیت اتری [illegible] دل کی بات معاف ہو گئی ۱۲ ف حالانکہ وہ اپنے عرش معلے پر ہے مگر اسکا سمع اور بصر ہر جگہ کام دیتا ہے اور ایک ذرہ بھی اس سے پوشیدہ نہیں ۱۲ ف یعنی ہر ایک آدمی کا ایک نیا نقشہ اور نئی صورت ہے یہ بھی اللہ تعالےٰ کی ایک بڑی نشانی ہے کہ باوجودیکہ دنیا میں کروڑوں آدمی ہیں مگر ہر ایک کا [illegible] کسی کا چہرہ [illegible] کسی کا گول ہے ۱۲ ف یعنی کافروں سے [illegible] بعضوں نے کہا یہ کافروں سے خطاب ہے [illegible] حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی [illegible] اسکے علم اور قدرت دونوں وسیع ہیں تو اس سے ڈرنا چاہیئے کیونکہ ایسے حاکم سے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں نکل سکتی [illegible] سب اسی کے سامنے آخر میں پیش ہونگے اور وہ ہر ایک کو اسکا [illegible] ف تو اللہ کا حکم مانو اور کافروں کی بات مت سنو ۱۲ ف تم کو عذاب کرنا سزا ہے تمہارے اعمال کی تو یہ ظلم نہ ہوگا ۱۲ [illegible] ظلم نہیں کرتا [illegible] نیکی کا دونا کر دیتا ہے یعنی اسکا ثواب دوگنا کر دیتا ہے ۱۲ ف [illegible] علم سب کو گھیرے ہوئے ہے ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	آیت (عربی)	ترجمہ
	-		بِالْقِسْطِ ... يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيرًا ٥	اور اللہ تعالیٰ ہی ہے ... اگر وہ چاہے تو اے لوگو تم سب کو لیجاوے اور تمہارے بدلے دوسروں کو پیدا کر دے اور اللہ تعالیٰ کو یہ سب قدرت ہے ف
٦	النساء	٢١	إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوٓءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ٥	اگر تم (لوگوں کے ساتھ) کھلم کھلا بھلائی کرو یا چھپا کر کرو یا کوئی قصور معاف کرو تو اللہ تو ہی (سب طرح کی) قدرت رکھکر معاف کرتا ہے ف
″	المآئدۃ	٣	وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٥	اور اللہ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین میں اور انکے بیچ میں وہ جو چاہتا ہے بناتا ہے ف اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے -
″	″	″	وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ٥	اور اللہ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین اور انکے بیچ میں اور (سب کو) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ف
″	″	٦	أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٥	کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین میں وہ جسکو چاہے عذاب دیتا ہے اور جسکو چاہے معاف کر دیتا ہے اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے ف
″	″	٩	بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ	بلکہ اسکے دونو ہاتھ کشادہ ہیں جسطرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے -
٧	″	١٣	اعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٥	جانے رہو کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب سخت ہے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان (بھی) ہے ف
″	″	١٦	لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٥	آسمانوں اور زمین اور ان کے بیچ میں اللہ تعالیٰ ہی کی بادشاہت ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے ف
″	الانعام	١	يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ٥	تمہاری چھپی اور کھلی باتونکو جانتا ہے اور تمہارے کام (بھی) جانتا ہے ف
″	″	٢	قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلّٰهِ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ	(اے پیغمبر) کہدو آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ سب) کس کا ہے کہدو اللہ ہی کا ہے اُسنے آپ ہی (بندوں پر) مہربانی اپنے اوپر لازم کر لی ہے ف
″	″	″	وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٥	اور جتنی چیزیں رات اور دن میں بستی ہیں وہ (سب) اُسی (خدا) کی ہیں وہ سنتا ہے (انکے حالوں کو) جانتا ہے -
″	″	″	فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ	آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ (خدا سب کو) کھلاتا ہے اور اسکو کوئی نہیں کھلاتا ف
″	″	″	وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ٥	اور وہ اپنے بندوں پر زبردست ہے اور وہ حکمت والا خبردار ہے ف

ف کہ اپنی مخلوقات میں سے جن کو چاہے دم کے دم میں نیست و نابود کر دے اور ان کی جگہ دوسروں کو لا کر بسا دے وہ تو ایسا قادر مطلق ہے کہ اگر چاہے تو لاکھوں کروڑوں ایسے عالم
آسمان و زمین دم بھر میں پیدا کر دے اور دم بھر میں فنا کر دے اس سے اسکی بے نیازی معلوم ہوتی ہے ابن عباسؓ نے کہا یہ خطاب ہے مشرکوں اور منافق لوگوں کو ۱۲ ف یعنی اسکو
سب قدرت ہے جو چاہے سو کرے پھر بھی گناہ کی سزا جلد نہیں دیتا معاف کرتا ہے ۱۲ ف اوسنے آدم کو بن ماں باپ کے پیدا کر دیا تو عیسیٰ علیہ السلام کو بن باپ کے پیدا کرنا
کیا مشکل ہے ۱۲ ف یہود حضرت عزیرؑ کو اور نصاریٰ حضرت مسیحؑ کو اللہ کا بیٹا کہتے تھے بڑھتے بڑھتے اپنے تئیں بھی اللہ کا بیٹا اور پیارا کہنے لگے انجیل کی بعضی آیتوں میں
خدا کو باپ کہا ہے اوس سے یہ سمجھے کہ ہم اسکے بیٹے ہیں ۱۲ ف فتح البیان میں ہے کہ یہ خطاب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہے اور مراد سب لوگ ہیں یا ہر شخص کی طرف خطاب
ہے ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ اسکے دونوں ہاتھ داہنے ہیں یعنی اور مخلوقات کی طرح بائیں ہاتھ نہیں ہے کہ وہ ضعیف ہو بلکہ اسکے دونوں ہاتھ یکساں طاقت اور برکت والے ہیں
اس آیت سے رد ہوتا ہے ان لوگوں کا جو ید کے معنے نعمت یا قدرت کے لیتے ہیں کیونکہ اگر نعمت یا قدرت مراد ہوتی تو تثنیہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ۱۲

〃	الانعام	۲	وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ ۗ مَنْ يَشَإِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ وَمَنْ يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ○	[illegible] اور جسکو چاہتا ہے سیدہے رستے پر لگاتا جس کو چاہے اللہ گمراہ کرے اور جسکو چاہے سیدہی راہ پر لگادے۔
〃	〃	۷	وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ○ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُسَمًّى ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○	اور اُسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنکو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا[1] اور جو کچہ خشکی اور سمندر میں ہے اُسکو (بھی وہی) جانتا ہے اور ایک پتہ نہیں گرتا مگر اُسکو معلوم رہتا ہے[2] اور نہ کوئی دانہ زمین کے اندہیرے میں اور نہ کوئی ہرا نہ کوئی سوکہا جو کہلی کتاب (لوح محفوظ میں) نہ ہو[3] اور وہی خدا ہے جو رات کو تم کو سلا دیتا ہے[4] اور دن میں جو (کام) تم کر چکے تہے اُسکو جانتا ہے پہر سونے سے تم کو ایک مقرر مدت پوری ہونے کے لیئے جگاتا ہے پہر اسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ہے پہر جو کچہ تم (دنیا میں کیا کرتے تہے) وہ تم کو جتلا دے گا۔
〃	〃	۸	وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ○ ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۚ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ○	اور وہ زبردست ہے اپنے بندوں کے اوپر (عرش معلی پر)[5] اور تم پر چوکیدار (فرشتے) مقرر کرتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اُسکی جان اُٹھا لیتے ہیں اور وہ (حکم میں) کوتاہی نہیں کرتے[6] پہر یہ سب بندے خدا تعالیٰ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں[7] جو انکا حقیقی مالک ہے سُن لو[8] اُسی کا حکم چلتا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے[9]
〃	〃	〃	قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ○ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ○ لِكُلِّ نَبَإٍ مُسْتَقَرٌّ ۚ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ○	(اے پیغمبر) کہدے اُسی کو یہ قدرت ہے کہ اوپر سے تم پر عذاب بہیجے[10] یا تمہارے پاؤں کے تلے سے[11] یا تم میں پہوٹ ڈالکر کئی گروہ کر دے اور ایک کو دوسرے کی لڑائی کا مزہ چکہا دے[12] دیکہہ ہم کس طرح پہیر پہیر کر آیتوں کو بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سمجہیں[13] اور (قرآن کو) تیری قوم (قریش) نے جہٹلایا[14] اور وہ سچ ہے (اے پیغمبر) کہدے میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں[15] ہر خبر کا ایک ٹہیرا ہوا وقت ہے[16] اور اب تم کو معلوم ہو جائیگا۔
〃	〃	۹	وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ	اور جس دن[17] فرمائیگا ہوجا وہ ہو جائیگی[18] اُسکی بات سچی ہے اور جس دن صور (بگل) پہونکا جائیگا اُس دن اُسی کی بادشاہت ہوگی[19] وہ غائب

ف۱ اس آیت سے صاف نکلا کہ منجم اور پنڈت اور رمال اور جفار یہ سب جہوٹے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو آیندہ کی بات معلوم نہیں یہ کوئی نہیں جانتا ہے کہ کل کو کیا ہوگا [illegible] حدیث میں ہے کہ جو کوئی نجومی یا جوتشی کے پاس جاوے اسنے قرآن کا انکار کیا ابن مسعود نے کہا تمہارے پیغمبر کو سب باتیں ملیں مگر غیب کا علم نہیں دیا گیا ۱۲ ف۲ [illegible] ۱۲ ف۳ [illegible] اللہ تعالیٰ کے علم میں ہر چیز [illegible] [illegible]

[illegible]

نمبر	سورة	رکوع	آیت	ترجمہ
			وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝	اور حاضر سب کا جاننے والا ہے اور وہ حکمت والا خبردار ہے
۶	الانعام	۱۲	إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝	بے شک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کا پھاڑنے والا ہے زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندے سے نکالنے والا ہے یہی تو تمہارا خدا ہے پھر تم کیسے پھرے جاتے ہو صبح کی روشنی (کو) پھوٹنے والا اور رات کو اُسنے آرام کے لیئے اور سورج اور چاند کو حساب کے لیئے بنایا یہ زبردست علم والے خدا کا باندھا ہوا اندازہ ہے۔
〃	〃	۱۳	بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	وہ آسمانوں اور زمین کا انوکھا پیدا کرنیوالا ہے۔ وہی ہر چیز کا پیدا
〃	〃	〃	لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝	آنکھیں اس کو نہیں دیکھ سکتیں اور وہ آنکھوں کو دیکھتا ہے اور وہ مہربان ہے خبردار ہے
۸	〃	۱۴	وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝	اور تیرے مالک کا فرمانا سچائی اور انصاف کے ساتھ پورا ہوا اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا جانتا ہے
〃	〃	〃	إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝	بے شک تیرا مالک جو کوئی اسکی راہ سے بہک گیا اسکو خوب جانتا ہے اور وہ راہ چلنے والوں کو (بھی) خوب جانتا ہے۔
〃	〃	۱۵	فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	تو جس شخص کو اللہ تعالےٰ راہ پر لگانا چاہتا ہے اسلام قبول کرنے کے لیئے اُسکا سینہ کھولدیتا ہے (وہ خوشی سے مسلمان ہوجاتا ہے) اور جس شخص کو گمراہ کرنا چاہتا ہے اسکا سینہ تنگ بہت تنگ کردیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے جو لوگ ایمان نہیں لاتے اللہ تعالےٰ اسی طرح ان پر عذاب بھیجتا ہے
〃	〃	۱۶	ذَٰلِكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ ۝ وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِمَّا عَمِلُوا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ	یہ (پیغمبروں کو بھیجنا) اس وجہ سے ہے کہ تیرا مالک بستیوں کو ظلم سے اجاڑنا نہیں چاہتا جب انکے لوگ (بیچارے) بیخبر ہوں اور ہر ایک کے درجے ہیں اپنے اپنے عملوں کے موافق اور تیرا مالک ان کے کاموں سے بے خبر نہیں ہے اور تیرا مالک بے پرواہ ہے رحم والا۔ اگر چاہے تو تم کو اٹھالے اور تمہارے بعد جسکو چاہے تمہارا جانشین (قائم مقام) بنائے جیسے دوسرے لوگوں کی نسل سے تم کو پیدا کیا جس چیز کا تم سے

ف اپنے بندوں کی نظر سے جو غائب ہے اور جو ان کے سامنے حاضر ہے خدا سب کو جانتا ہے اسکے سامنے کوئی چیز غائب نہیں سب حاضر ہی حاضر ہے [illegible]

(باقی [illegible] صفحہ [illegible])

پارہ	سورۃ	آیت	آیت کریمہ	ترجمہ
			إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ○	وہ جو وعدہ کیا جاتا ہے ضرور آنے والا ہے اور تم اسکو روک نہیں سکتے
۸	الانعام	۱۸	قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ فَلَوْ شَاءَ لَهَدٰىكُمْ أَجْمَعِينَ ○	(اے محمد) کہدے سب سے اسد تعالیٰ ہی کی دلیل زبردست ہے پھر اگر وہ چاہتا تو تم سبکو راہ پر لگا لیتا
〃	الاعراف	۷	إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرٰتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ○	بے شک تمہارا مالک اسد تعالیٰ ہے جسنے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر تخت پر چڑھا رات سے دن کو ڈھانپتا ہے رات دن کے پیچھے لگی دوڑی آرہی ہے اور سورج اور چاند اور تاروں کو بنایا وہ حکم کے تابعدار ہیں سن لو اسی نے سب کچھ بنایا اسی کی حکومت ہے اسد تعالیٰ کی بڑی برکت ہے جو سارے جہان کا مالک ہے
۹	〃	۲۲	مَنْ يَهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي ۖ وَمَنْ يُضْلِلْ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ○	جس کو اسد تعالیٰ راہ پر لگائے وہی راہ پاتا ہے اور جن کو وہ گمراہ کرے وہ تباہ ہوئے
〃	〃	〃	وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○	اور اسد تعالیٰ کے اچھے (خاصے) نام ہیں اُسکو انہی ناموں سے پکارو اور جو لوگ اسکے ناموں میں بے دینی کرتے ہیں اُن کو چھوڑ دو وہ اپنے کیے کا بدلہ قریب پائیں گے
〃	〃	۲۳	مَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ○	جس کو خدا گمراہ کرے اُسکو کوئی راہ پر لگانے والا نہیں اور وہ ان کافروں کو اپنی شرارت میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے
〃	〃	۲۴	إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِينَ ○	میرا تو سنبھالنے والا اسد تعالیٰ ہے جس نے قرآن کو اتارا اور وہی نیک بندوں کا حامی ہے ۔
۱۰	الانفال	۷	ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ○	یہ اسلیئے کہ اسد تعالیٰ جو نعمت کسی قوم کو دیتا ہے تو پھر اُسکو بدلتا نہیں جب تک وہی قوم اپنے دل کی حالت کو نہیں بدلتی اور اس لیئے کہ اسد تعالیٰ سب کچھ سنتا جانتا ہے
۶	النساء	۲۳	وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى تَكْلِيمًا ○	اور موسیٰ سے تو اسد تعالیٰ نے منہ در منہ بول کر باتیں کیں
۱۰	التوبۃ	۱	فَأَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلَامَ اللّٰهِ ۔	تو اسکو پناہ دے جب تک وہ اسد تعالیٰ کا کلام سن لے
〃	〃	۱۰	أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ	کیا انکو (یہ بھی) معلوم نہیں کہ اسد تو انکے بھید کی کانا پھوسی (سب) جانتا ہے

ف یا اس سے بچ نہیں سکتے یا بھاگ نہیں سکتے ۱۲ ف لیکن اُسکی مشیت یہی ہے کہ کچھ لوگ ہدایت پر رہیں کچھ گمراہی پر اور بہشت اور دوزخ دونوں آباد ہوں اسکی حکمت اور مصلحت یہی ہے جانتا ہے زبردست دلیل سے مراد اسکی کتابیں اور اسد تعالیٰ کے رسول اور معجزے ہیں ۱۲ ف دن سے مراد مقدار وقت ہے جو دنیا کے دن میں ہوتا ہے یعنی بارہ گھنٹے بعضوں نے کہا ہزار برس کا ہوتا اتوار کے دن شروع کیا اور جمعہ کے دن ختم کیا۔ اسد تعالیٰ اگر چاہتا تو ایک لحظہ میں یہ سب آسمان اور زمین بنا دیتا مگر اپنے بندوں کو آہستگی کے ساتھ کام کرنیکی تعلیم [illegible] زمین آسمان بنانیکے بعد ۱۲ ف تمام انتظام کرنے کو تو وہ مالک اپنے تخت (عرش) پر بیٹھکر ساری دنیا کی ایک ایک رتی کو دیکھتا ہے اور ہر چیز کی خبر رکھتا ہے ایک [illegible] اہل حدیث نے استویٰ کے یہی معنے لیئے ہیں کہ عرش پر بلند ہوا یا بیٹھا یا چڑھ گیا یا جما اور معتزلہ اور جہمیہ نے اسکی تاویل کی ہے کہ استویٰ سے مراد یہ ہے کہ عرش پر غالب ہوا اور یہ کچھ نہیں [illegible] غالب تو وہ پہلے سے تھا اور ہر وقت ہر چیز پر غالب ہے پھر ثم کا لفظ جو اس آیت میں ہے اسکے معنے نہ بنیں گے اور تفصیل اس مسئلہ کی ہمنے کتاب الاستواء [illegible] کی ہے اور حاصل یہ ہے کہ استواء اس پروردگار عالم کی ایک صفت ہے جیسے علم اور بصر وغیرہ اور اس سے ظاہری معنے بلا تاویل مراد ہیں البتہ اس کی کیفیت مجہول ہے اور یہی اعتقاد ہے ائمہ اربعہ اور تمام محدثین کا رضوان اللہ علیہم اجمعین ۱۲ ف اسد تعالیٰ کے حکم سے ۱۲ ف خود کچھ نہیں کر سکتے اس سے ان لوگوں کا خیال غلط ہوا جو کہتے ہیں تاروں کی گردش سے دنیا میں سب کام ہوتے ہیں ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اسد تعالیٰ بڑا ہے یا اسد بلند ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ۱۲ ف اُنکو کوئی راہ پر نہیں لا سکتا حدیث میں ہے کہ آپ نے خطبہ سنایا تو اسد تعالیٰ کی حمد و ثنا کی پھر فرمایا جس کو اسد راہ پر لگا دے اسکو کوئی نہیں بھٹکا سکتا اور جس کو وہ بھٹکا دے اس کو کوئی راہ پر نہیں لگا سکتا اور سب سے سچی بات اسد تعالیٰ کی کتاب ہے اور سب سے اچھا طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے اور سب سے برے وہ کام ہیں جو (دین میں) نئے نکالے جاویں اور ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ میں لیجانے کی ۱۲ (ابن ماجہ)

پارہ	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
۲۸	المجادلۃ	۱۳ / ۳	[illegible]	[illegible]
۱۱	التوبۃ	۱۴	وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُم مَّا يَتَّقُونَ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝	اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں ہے کہ کسی قوم کو ہدایت کرنے کے بعد گمراہ کردے جب تک ان کو وہ باتیں نہ بتادے جن سے وہ بچتے رہیں بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے بیشک آسمان اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے وہی جلاتا اور وہی مارتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا (اے مسلمانو) کوئی حمایتی ہے نہ مددگار۔
〃	یونس	۱	إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَا مِن شَفِيعٍ إِلَّا مِن بَعْدِ إِذْنِهِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝	(لوگو) بیشک تمہارا مالک اللہ تعالیٰ ہے جس نے چھ دن میں آسمان اور زمین کو بنایا پھر (اپنے تخت پر چڑھ کے دنیا کا انتظام کر رہا ہے (اسکی درگاہ میں) کوئی سفارشی نہیں ہو سکتا جب تک اُسکا حکم نہ ہو یہی اللہ تعالیٰ تو تمہارا مالک ہے تو اُسی کا ہو جا کر کیا تم غور نہیں کرتے
〃	〃	۳	وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝	اور اللہ (لوگوں کو) اُس گھر کی طرف بلاتا ہے جو بچا ہوا ہے اور جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے
〃	〃	۵	إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝	اللہ تعالیٰ تو لوگوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا وہ خود اپنے اوپر آپ ظلم کیا کرتے ہیں
〃	〃	۶	أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝	سُن لو اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سُن لو اللہ کا وعدہ سچ ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے (قیامت کے دن)
〃	〃	۷	وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِن قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ وَمَا يَعْزُبُ عَن رَّبِّكَ مِن مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِن	اور (اے پیغمبر) تو کسی حال میں ہو (کوئی کام کرتا ہو) اور قرآن میں سے کچھ بھی پڑھکر سُناوے اور (اے لوگو) تم کوئی بھی کام کرو جب تم اُس میں لگے رہتے ہو ہم تم کو دیکھتے رہتے ہیں اور تیرے مالک سے چیونٹی برابر کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں اور نہ چیونٹی سے کم نہ اُس سے بڑی کوئی چیز ہے جو کھلی کتاب (لوح

ف۱ ... منافقوں کی وہ ... جو اسلام پر عیب لگانے کی غرض سے کیے جاتے تھے ۱۲ [illegible]
... اور ان سے مواخذہ کرے ۱۲ [illegible] اسلام کی توفیق دی اب اگر وہ نادانستہ کوئی ایسا کام کرے ... [illegible]
[illegible]

ترجمہ	آیت	رکوع	سورۃ	پارہ
سُن رکھو جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں ہیں سب اللہ ہی کے ہیں[1] اور جن لوگوں کی (یہ مشرک) پیروی کرتے ہیں اللہ کے سوا انکو پکارتے ہیں وہ شریک نہیں ہیں[2] (یہ مشرک) اور کچھ نہیں صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ نہیں مگر خیال دوڑاتے ہیں[3]	اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ ؕ وَمَا یَتَّبِعُ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ۝	٧	یونس	١١
اور اگر تیرا مالک چاہتا تو زمین میں جتنے لوگ ہیں[4] سب ایمان لے آتے کیا تو لوگوں کو زبردستی مومن بنائے گا[5] اور کوئی شخص اللہ کے بحکم ایمان نہیں لا سکتا اور اللہ انہی لوگوں پر گندگی[6] ڈالتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے[7]	وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِی الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِیْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰی یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَیَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَی الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝	١٠	"	"
(اے پیغمبر) سُن رکھ یہ کافر اللہ سے (اپنا حال) چھپانے کے لیے اپنے سینوں کو موڑ لیتے ہیں سُن لے یہ جسوقت اپنے کپڑے اوڑھ لیتے ہیں[8] اُسوقت بھی جو کام یہ چھپا کر کرتے ہیں یا کھلم کھلا اللہ اسکو جانتا ہے وہ تو دلوں تک کا بھید جانتا ہے[9] اور زمین پر جو جانور چلتا پھرتا ہے اُسکی روزی اللہ پر ہے اور وہی جانتا ہے کہ کہاں رہیگا اور کہاں مریگا[10] سب کھلی کتاب (لوح محفوظ) میں موجود ہے	اَلَآ اِنَّهُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ ۙ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝	١	ھود	١١و١٢
اور ہمنے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا[11] لیکن انہوں نے خود اپنے اوپر آپ ظلم کیا[12] پھر جب تیرے مالک کا عذاب آیا اُنکے وہ (جھوٹے) معبود جنکو اللہ کے سوا پکارتے تھے کچھ اُنکے کام نہ آئے بلکہ اور زیادہ تباہی کے باعث ہوئے۔	وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِیْ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَیْرَ تَتْبِیْبٍ ۝	٩	"	١٢
اور تیرا مالک ایسا نہیں کہ ظلم سے بستیوں کو تباہ کردے اور وہاں کے رہنے والے نیک ہوں[13]۔	وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِیُهْلِكَ الْقُرٰی بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝	١٠	"	"
اور اگر تیرا مالک چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی راہ پر لگا دیتا[14] لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے[15] مگر جنپر تیرا مالک فضل کرے[16] اور اسی[17] لیے انکو پیدا کیا۔	وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا یَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِیْنَ ۝ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ	"	"	"

ف۱ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنے عرش مقدس پر بیٹھ کر دنیا کی رتی رتی سب چیزوں کو دیکھ رہا ہے اور اسی طرح ہر شخص کے ہر ایک کام اور ہر ایک حال کو جانتا ہے اور باطل ہوا ان بیوقوف فلاسفہ کا قول جو معاذ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ صرف کلیات کو جانتا ہے ۱۲ ف۲ بلکہ ان لوگوں نے انکو خدا کا شریک سمجھ لیا ہے حقیقت میں انکا وجود ہی نہیں ہے یا ہے تو وہ بھی اوروں کی طرح اللہ تعالیٰ کے بندے اور غلام ہیں ۱۲ ف۳ خیالی پلاؤ پکاتے ہیں اور دلیل کا نام نہیں اگر دلیل میں غور کرتے تو انکو صاف معلوم ہوتا کہ خدائے برحق واحد اور اکیلا ہے اُسکا کوئی شریک اور ساجھی نہیں ہو سکتا ۱۲ ف۴ آدمی اور جن اور شیطان ۱۲ ف۵ آنحضرت صلعم کو شفقت کی راہ سے یہ خواہش تھی کہ اللہ کے سب بندے (مسلمان) بن جاویں حکم ہوا کہ یہ ہونیوالی بات نہیں تم کاہیکو رنج کرتے ہو ۱۲ ف۶ شرک اور کفر کی ۱۲ ف۷ غور نہیں کرتے بس اپنے باپ دادا کی تقلید پر مرتے ہیں ۱۲ ف۸ اپنا سارا بدن چھپا لیتے ہیں ۱۲ ف۹ کافر کہتے تھے جب ہم اپنے کپڑے اوڑھ لیں اور دروازے بند کر لیں اور سینہ کو دوہرا کر لیں [illegible] آنحضرت کی دشمنی رکھیں تو ہمارے حال سے کون واقف ہوگا اُسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۱۰ یا کہاں پیدا ہوگا کہاں گڑیگا ۱۲ ف۱۱ بے قصور ہلاک نہیں کیا ۱۲ ف۱۲ برے کام کئے اُسکی سزا ملی ۱۲ ف۱۳ حالانکہ اگر نیکوں کو بھی وہ تباہ کردے تو اُسکو ظلم نہیں کہہ سکتے کیونکہ ظلم یہ ہے کہ دوسرے کے ملک میں زبردستی تصرف کرے اسکے تو سب ملک ہیں مگر بظاہر ظلم معلوم ہوتا ہے تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ایسا کبھی نہیں کرتا وہ بڑا رحیم اور کریم ہے ۱۲ ف۱۴ سب کی ایک ہی امت کردیتا سب مومن اور موحد ہوجاتے یا سب کافر اور مشرک رہتے ۱۲ ف۱۵ طرح طرح کے دین طرح طرح کے مذہب اور خیالات اسی میں اللہ تعالیٰ کی کچھ حکمت ہے دوزخ اور بہشت دونوں کو آباد کرنا منظور ہے ۱۲ ف۱۶ وہ اختلاف نہیں کریں گے سب ملکر حق بات کو اختیار کرلیں گے ۱۲ ف۱۷ اختلاف یا فضل و کرم کے ۱۲ [illegible] اسی کے ملک میں جب وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے ملک ہوئے تو اور حیوانات یا نباتات یا جمادات بھی اسی کے ملک ہوں گے ۱۲ [illegible] الخ ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۱۲	ھود	۱۰	وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۔	اور آسمان اور زمین میں جو کچھ غیب کی (چھپی ہوئی) باتیں ہیں وہ سب اللہ کو معلوم ہیں اور آخر ہر کام کی انتہا اُسی کی طرف ہے تو اسی کا پوجا کر اور اُسی پر بھروسا رکھ اور تیرا مالک اُنکے کاموں سے غافل نہیں ہے
۱۳	الرعد	۲	اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ سَوَاۗءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۔	اللہ تم جانتا ہے ہر مادہ جو اپنے پیٹ میں اُٹھائے ہوئے ہے اور پیٹ جو گھٹتے بڑھتے ہیں اور اُسنے ہر چیز کا اندازہ باندھ رکھا ہے چھپی اور کھلی جانتا ہے اور وہ (سب سے) بڑا ہے بلند تم میں جو کوئی چپکے سے بات کہے اور پکار کر کہے (دونو اُسکے نزدیک) برابر اور (اسی طرح) جو کوئی (اندھیری) رات میں چھپ رہا ہو اور جو دن دہاڑے کھلا پھرتا ہو
〃	〃	〃	اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْۗءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ	بیشک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی نہ بدلیں اور جب اللہ کسی قوم کو تباہ کرنا چاہے تو کوئی اُسکو ٹال نہیں سکتا اور اللہ کے سوا کوئی اُنکا والی نہیں۔
〃	〃	۳	اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۔	اللہ جسکو چاہتا ہے فراغت سے روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے اسکو تنگی سے دیتا ہے
〃	〃	۴	قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ	کہدے اللہ جنکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اُسکی طرف رجوع ہوتے ہیں انکو اپنی راہ بتاتا ہے۔
〃	〃	〃	اَفَلَمْ يَايْــــَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا	کیا (ابھی تک) مسلمان یہ نہیں سمجھے کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو راہ پر لگا دیتا (کچھ نشانی کی بھی حاجت نہ رہتی)
〃	〃	۶	يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ۔	(پھر جو تقدیر اللہ نے لکھ رکھی ہے آپس میں سے) جو اللہ چاہتا ہے میٹ دیتا ہے اور جو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اصل کتاب (لوح محفوظ) اسی کے پاس ہے
〃	〃	〃	وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ	اور اللہ (جو چاہتا ہے وہ) حکم دیتا ہے اسکے حکم کا کوئی ٹالنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔
〃	ابراہیم	۱	فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ	اس پر بھی اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ پر لگاتا ہے
〃	〃	۳	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ	(اے پیغمبر) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ بنایا ہے وہ اگر چاہے تو (ابھی) تم کو میٹ دے اور

ف سب کو اسی کے پاس جانا ہے ۱۲ ف اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ اگر کوئی خدا تعالیٰ کا ہو جائے ... لوگوں کو بھی نفع اور نقصان کا مالک سمجھے تو اسی عبادت ... [illegible]

[illegible]

ترجمہ	آیت	نمبر آیت	سورۃ	پارہ
نئی خلقت لاکر بسائے اور اللہ کو یہ مشکل نہیں ہے ف اور اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے ۔ ف	جَدِيدٍ ۝ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيزٍ ۝ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ ۝	۴	ابراہیم	۱۳
اللہ وہ ہے جسنے آسمان اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی برسایا پھر تمہارے کھانے کے لیئے اس پانی سے میوے نکالے اور کشتیوں کو تمہارے اختیار میں دیا کہ اسکے حکم سے سمندر میں چلیں اور ندیاں تمہارے اختیار میں دیں ف اور سورج اور چاند کو تمہارے کام میں لگایا وہ دونو اپنے دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو (بھی) تمہارے کام میں لگایا اور جو تم نے اُس (خدا) سے مانگا وہ اُسنے تمکو دیا اور اگر اللہ کی نعمتوں کو گنو تو پورا گن نہ سکو گے ف بیشک آدمی بڑا بے وقوف ناشکرا ہے ف	اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۚ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۚ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝	۵	″	″
اور اللہ پر کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں ف	وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ	۶	″	″
تو (اے پیغمبر) یہ مت سمجھ کہ اللہ نے جو وعدہ اپنے پیغمبروں سے کیا ہے وہ اُسکے خلاف کریگا ف بیشک وہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ف	فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝	۷	″	″
اور ہمنے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے آسمان کو ستاروں سے آراستہ کیا ف اور ہمنے آسمان کو ہر ایک شیطان مردود (کے وہاں جانے) سے بچا رکھا ہے مگر جو کوئی چوری چھپے کوئی بات سن بھاگے تو اُسکے پیچھے کھلا (چمکتا ہوا) شعلہ لگتا ہے ف اور ہمنے زمین کو پھیلایا اور اسمیں بوجھل پہاڑ رکھے اور ہر چیز اسمیں (یا پہاڑوں میں) اندازے کے ساتھ اگائی (یا پیدا کی) اور زمین میں ہمنے تمہاری گذر کے سامان بنائے (کھانے پینے پہننے کے) اور اُنکے جنکو تم روزی نہیں دیتے اور کوئی چیز ایسی نہیں جسکے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں ف اور ہم ایک ٹھیرے ہوئے اندازے سے اُسکو اتارتے ہیں اور ہمنے پانی بھری ہوائیں چلائیں پھر ہمنے آسمان سے پانی برسایا اور تم کو وہ پانی پلایا اور تم تو اسکو روک کر رکھ بھی نہیں سکتے اور ہم ہی جلاتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہم ہی	وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ۝ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَا اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَ	۲	الحجر ۱۵	۱۴

ف ایسے کہ تمہارا علم و وہم بھی نہیں پہنچ سکتا ہے اور وہ پھر بھی بنا سکتا ہے ۱۲ ف کسی کی مجال نہیں کہ چوں چرا کرے ۱۲ ف تم انکا پانی جہاں چاہتے ہو وہاں لیجاتے ہو اُن میں کشتیاں چلاتے ہو ایک ملک سے دوسرے ملک پہنچتے ہو ۱۲ ف یا جو تم نے اُس سے مانگا اُسکی ہر ہر قسم میں سے کچھ تم کو دیا ۱۲ ف جب اسکی نعمتوں کا شمار نہیں ہوسکتا تو شکر کیونکر ہوسکے گا ۱۲ ف یا بڑا بے انصاف ۱۲ ف ہر آن اور ہر لحظہ اللہ تعالے کے ہزاروں احسان اس پر ہوتے ہیں اور پھر ذرا سی تکلیف میں ناشکری کرنے لگتا ہے یا اللہ تعالے کو چھوڑ کر دوسروں کی شکر گذاری کرتا ہے ظلوم سے یہی مراد ہے ۱۲ ف حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مطلب اس پہلی دعا سے یہ تھا کہ گو کھول کر ہم تجھ سے یہ بیان کرتے ہیں کہ اسمٰعیل علیہ السلام کو یہاں لاکر بسانا تیرے گھر کا آباد کرنا منظور ہے مگر دل میں جو اسمٰعیل کی جدائی کا رنج ہے وہ بھی تو خوب جانتا ہے ۱۲ ف کہ دنیا اور آخرت میں انکی مدد کرونگا ۱۲ ف اُس کو وعدہ پورا کرنا کچھ مشکل نہیں ۱۲ ف وہ اپنے دوستوں کا بدلہ اپنے دشمنوں سے ضرور لیگا ۱۲ ف برج کیا ہیں کئی تارے اکٹھا ہوگئے ہیں جو دور سے ایک صورت کی طرح معلوم ہوتے ہیں وہ بارہ ہیں حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جدی۔ دلو۔ حوت۔ ساتوں سیارے انہی برجوں میں پھرتے ہیں آفتاب ان بارہ برجوں کو ایک برس میں [illegible] ایک مہینہ میں طے کرتا ہے ۱۲ ف فرشتے چوکیداری کرتے ہیں ۱۲ ف فرشتے اس شیطان کو مارتے ہیں جو جاسوسی کے لئے آتا ہے پھر وہ مر جاتا ہے یا جل جاتا ہے یا زخمی ہوتا ہے صحیح حدیث میں ہے کہ [illegible] جب کوئی حکم صادر فرماتا ہے تو فرشتے اللہ کا کلام سنکر [illegible] عاجزی سے [illegible] اور اللہ تعالے کے کلام کی آواز ایسی ہوتی ہے جیسے کوئی ایک زنجیر کسی صاف پتھر پر [illegible] جب فرشتوں کے دل سے خوف جاتا رہتا ہے تو آپس میں کہتے ہیں پروردگار نے کیا فرمایا وہ کہتے ہیں جو فرمایا حق فرمایا اور وہ بلند ہے بڑا [illegible] باتیں چرانے والے شیطان [illegible] ان کے کان میں [illegible] جھوٹ ملاکر [illegible] دیتے ہیں پھر وہی بات سچ نکلتی جو آسمان سے سنی گئی تھی (باقی سب باتیں جھوٹ نکلتی ہیں) (باقی در ترجمہ)

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			نُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ	(سب کے) وارث ہیں اور ہم جانتے ہیں جو تم میں پہلے گذر چکے اور ہم جانتے ہیں جو بعد کو قیامت تک پیدا ہونگے ف
۱۴	الحجر	۶	وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ ۖ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ	اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے (بیکار) نہیں (بلکہ) حکمت کے ساتھ بنایا ہے اور قیامت ضرور آئیگی تو اے پیغمبر کافروں سے درگذر کر اچھی طرح درگذر بیشک تیرا مالک سب کا بنانیوالا ہے۔ جاننے والا۔ ف
۱۴	النحل	۱	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ تَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝	اُسنے آسمان اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا وہ اُن کے شرک سے برتر ہے۔ ف
〃	〃	〃	وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝	اور سیدھی راہ اللہ ہی پر ہے اور کوئی راہ (کفر اور گمراہی کی) ٹیڑھی بھی ہے اور جو خدا چاہتا تو تم سب کو (سیدھی) راہ پر لگا دیتا
〃	〃	۲	وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝	اور خدا تو جو تم چھپاتے ہو اور جو تم کھولتے ہو (سب) جانتا ہے
〃	〃	۳	لَا جَرَمَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ۝	سچی بات تو یہ ہے کہ وہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ کھولتے ہیں اللہ اسکو جانتا ہے (تو انکو ضرور بدلہ ملیگا) وہ غرور والوں کو پسند نہیں کرتا
〃	〃	۵	إِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ ۖ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝	اگر تجھکو انکے راہ پر لانے کی حرص ہے (تو تیری حرص کرنے سے کچھ نہ ہوگا) کیونکہ اللہ جنکو گمراہ کرنا چاہتا ہے وہ راہ پر نہیں آسکتے اور نہ کوئی انکی مدد کر سکتا ہے
〃	〃	〃	إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝	ہم تو جب کچھ کرنا چاہتے ہیں تو ہمارا کہنا یہی ہوتا ہے کہتے ہیں ہوجا وہ ہوجاتا ہے۔ ف
〃	〃	۷	وَلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا ۚ أَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُونَ ۝	اور اسی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور اسی کی عبادت ہمیشہ قائم ہے کیا تم خدا کے سوا اور دوسرے کسی سے ڈرتے ہو۔ ف
〃	〃	۱۱	وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ	اور آسمان اور زمین میں غیب کی باتیں اللہ ہی کو معلوم ہیں
〃	〃	۱۳	وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلٰكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝	اور اگر خدا چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی امت بنا دیتا مگر وہ جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ پر لاتا ہے اور تم دنیا میں کر رہے ہو تم سے اسکی ضرور بازپرس ہوگی۔
۱۵	بنی اسرائیل	۳	رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۝	تمہارا مالک خوب جانتا ہے جو تمہارے جی میں ہے اگر تم (دل سے) نیک ہو تو اللہ توبہ کرنے والوں کو بخش دیتا ہے۔ ف

ف بعضوں نے کہا پہلوں سے اور اگلیں مراد ہیں اور پچھلوں سے حضرت محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی امت۔ ابن عباس نے کہا ایک خوبصورت عورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھا کرتی تو بعضے لوگ آگے کی صف میں ہوجاتے تاکہ نا دیکھیں [illegible]

[illegible]

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝

تیرا مالک جسکو چاہتا ہے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور تنگی سے (دیتا ہے) وہی اپنے بندوں کو جانتا دیکھتا ہے۔

۵ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝

ہم خوب جانتے ہیں جس لیے وہ قرآن کو سنتے ہیں جب وہ تیری طرف کان لگاتے ہیں اور (ہم خوب جانتے ہیں) جب کانا پھوسی کرتے ہیں جس وقت یہ ظالم (ایک دوسرے سے) کہتے ہیں تم تو اس مرد کے کہنے پر چلتے ہو جسپر کسی نے جادو کر دیا ہے (اے پیغمبر) دیکھ تو سہی تجھپر کیا کیا باتیں لگاتے ہیں وہ (خود) بہک گئے ہیں (ٹھیک) رستے پر نہیں آسکتے

۶ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تمہارا مالک تمکو خوب جانتا ہے اگر چاہے تمپر رحم کرے یا اگر چاہے تم کو عذاب دے اور ہمنے (اے پیغمبر) تجھ کو انکا ذمہ وار نہیں بنایا اور تیرا مالک (ان مشرکوں کو تو کیا) سارے آسمان اور زمین میں جو لوگ ہیں اُن سب کو خوب جانتا ہے

۷ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ۭ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۭ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝

اور جب ہم نے تجھ سے کہا کہ تیرے مالک نے لوگوں کو گھیر لیا ہے اور جو دکھاوا ہمنے تجھ کو دکھایا وہ صرف اسی لیے کہ لوگوں کی جانچ ہو اور (اسی طرح) وہ درخت جسپر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم (ان کافروں) کو ڈراتے ہیں لیکن ہمارے ڈرانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا انکی سخت شرارت اور بڑھ جاتی ہے

۹ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰي شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝

(اے پیغمبر) کہدے ہر کوئی اپنے طریق پر عمل کرتا ہے پھر جو کوئی تم میں سے سیدھے رستے پر ہے اُسکو اللہ خوب جانتا ہے

۱۰ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

اور تجھ سے پوچھتے ہیں روح کیا ہے کہدے روح میرے مالک کا حکم ہے اور تم لوگوں کو اللہ کے علم میں سے کچھ نہیں ملا مگر تھوڑا

۱۱ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۝ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ

اور جسکو اللہ راہ دکھلاوے وہی راہ پائیگا اور جسکو وہ بہکائے تو (اے پیغمبر) خدا کے سوا اور کوئی لوگ اُسکے دوست نہ ہونگے (جو اُسکو راہ پر لائیں) اور ہم قیامت کے دن انکو منہ کے بل اندھے اور گونگے اور بہرے اُٹھائیں گے (آخر) انکا ٹھکانا دوزخ ہے ہر بار جب تھمیگی (ذرا شعلہ کم ہوگا) تو ہم اور زیادہ انپر بھڑکا دینگے یہ سزا انکو اسلیے ملیگی کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا

اسپر ... [illegible] ... کی عقل میں فرق آگیا ہے دیوانہ ہوگیا ہے یا وہ تمہاری طرح پیٹ رکھتا ہے کھاتا ہے پیتا ہے ۱۲ ... کبھی کہتے ہیں شاعر ہے کبھی کاہن کبھی ساحر ... [illegible] ... کہ اللہ تعالیٰ اکیلا وحدہ لا شریک لہ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا پیغمبر کہیں ۱۲ ... کہ تمہارا انجام کیا ہوگا دوزخ میں جاؤ گے یا بہشت میں ۱۲ ... قریش کے لوگ اس امر پر تعجب کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اتنا بڑا بادشاہ اُسکو تمام لوگوں میں حضرت محمد صلعم پسند آئے جو یتیم تھے اور ابو طالب اپنے چچا کی پرورش میں تھے ... [illegible] ... اسپر یہ آیت اتری اُن بیوقوفوں نے اتنا غور نہیں کیا کہ دنیا کا مال و اسباب محض ایک ... حقیقت چیز ہے ... نفس اور شرافت جوہر ... [illegible] ... خداوند کریم ہی کو عزت دیکر سب کا سرتاج بناتا ہے جیسے انجیل مقدس میں ہے ... [illegible] ... سب اسی کے قبضہ قدرت ... [illegible] ... کون ... ہے اور کون ... مراد معراج کا قصہ ہے اور ... جب حضرت ... معراج کا حال لوگوں سے بیان فرمایا تو کتنی لوگ جھوٹ سمجھے اور اسلام سے پھر گئے ۱۲ ... اسکو لوگوں کی جانچ ... [illegible] ... آزمائش ... کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں یہ فرمایا کہ ... جہنم میں ... [illegible] ... قدرت کے ... [illegible] ... (باقی ...)

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝	اور کہنے لگے کیا جب ہم (مرے پیچھے) ہڈیاں اور چورا ہو جاینگے تو ہم نئے سر سے کیا ہم پیدا ہو کر اٹھا کھڑے کیے جائیں گے کیا ان لوگوں نے یہ نہیں جانا کہ اللہ جسنے آسمان پیدا کیے اور زمین (اتنی بڑی بڑی چیزیں) وہ انکے سے آدمی بھی (دوبارہ) پیدا کر سکتا ہے اور اسی نے ان لوگوں کی (دوبارہ پیدا ہونے کی) ایک میعاد مقرر کر رکھی ہے جسمیں کچھ شک نہیں اُسپر بھی ظالم انکار کے سوا کچھ نہیں مانتے (ان لوگوں سے) کہدے اگر میرے مالک کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے بخیلی کرتے اور آدمی بخیل ہے۔ ف
۱۵	بنی اسرائیل	۱۲	قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝	(ان لوگوں سے) کہدے تم اللہ کہکر (خدا کو) پکارو یا رحمٰن کہکر پکارو جس نام سے پکارو اسکے تو (سب) نام اچھے ہیں اور اپنی نماز نہ چلا کر پڑھ اور نہ ایسی آہستہ (کہ مقتدی بھی نہ سنیں) اور بیچ بیچ میں ایک راہ اختیار کرے ف
،	الکہف	۴	اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ۝	(سبحان اللہ) کیسا دیکھنے والا اور سننے والا ہے اسکے سوا انکا کوئی کام بنانے والا نہیں ہے اور وہ اپنی فرمان میں کسی کو شریک نہیں کرتا
″	″	۶	وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝	اور تیرا مالک کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ ف
″	″	۸	وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۝	اور (اے پیغمبر) تیرا مالک بڑا بخشنے والا مہربان ہے اگر انکے گناہوں پر انکو پکڑنا چاہے تو جلدی (دنیا ہی میں) انکو عذاب دے مگر بات یہ ہے کہ اسنے انکے (عذاب کے) لیے ایک وعدہ مقرر کر رکھا ہے جسکو چھوڑ کر کوئی بچاؤ انکو
″	″	۱۲	قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝	(اے پیغمبر) کہدے اگر میرے مالک کی باتیں لکھنے کے لیے سمندر کی سیاہی ہو تو میرے مالک کی باتیں تمام ہونے سے پہلے سمندر تمام ہو جائے گو اتنا ہی ایک اور سمندر ہم اسکی مدد کو لائیں ف
۱۶	مریم	۲	اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝	(کیا انکو اتنی سمجھ نہیں) کہ ہم زمین کے وارث ہونگے اور اُن لوگوں کے جو زمین پر بستے ہیں اور ہماری ہی طرف انکو لوٹ کر آنا ہے۔
″	″	۴	لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝	جو ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو انکے بیچ میں ہے سب اسی کا ہے اور تیرا مالک (کسی چیز کو) بھولنے والا نہیں ف وہ آسمانوں اور زمین

ف دوبارہ پیدا کرنا پہلی بار پیدا کرنے سے بہت آسان ہے ف یہ قیامت کا دن ہے ف یہ آیت مشرکوں کے باب میں اتری ہے [illegible] اور یہ دونوں نام بھی انہیں اچھے ناموں میں سے ہیں [illegible] آنحضرت ﷺ نے دعا میں یا اللہ یا رحمٰن [illegible] مشرک طعنہ دینے لگے [illegible] اس وقت یہ آیت اتری [illegible] حدیث میں [illegible] نام وارد ہوئے ہیں جو مشہور ہیں [illegible] ف ایسے زور کی آواز سے کہ [illegible] حضرت عائشہ رض سے یہی منقول ہے [illegible] قیامت کے دن [illegible] سارا سمندر کا پانی [illegible] اللہ تعالیٰ کی باتیں اور اس کی قدرتیں [illegible] وما اوتیتم من العلم الا قلیلا [illegible] حضرت [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت قرآنی	ترجمہ
			رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۝	کا اور جو کچھ اُنکے بیچ میں ہے اُسکا ہی مالک ہے تو اسی کا پوجا کر اور اسکے پوجنے پر جما رہ کیا تو اُسکے جوڑ کا اور کوئی بھی سمجھتا ہے۔
۱۶	مریم	۶	لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝	اُسنے ان سب کو اپنے علم اور قدرت سے گھیر رکھا ہے اور پوری طرح
۱۶	طٰہٰ	۱	اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰى ۝	وہ بڑے رحم والا تخت پر چڑھا اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور جو اُن دونوں کے بیچ میں ہے اور جو سیلی زمین کے تلے ہے اور اگر تو پکار کر بات کرے (تو اسکو تیری پکار کی احتیاج نہیں) وہ تو بھید کو جانتا ہے اور اُس سے زیادہ چھپے ہوئے کو وہی اللہ ہے اسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں اُسکے پیارے نام ہیں۔
″	″	۶	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۚ	وہ سب جانتا ہے جو اُنکے آگے ہے اور جو اُنکے پیچھے ہے اور لوگوں کا علم اسکو گھیر نہیں سکتا اور (قیامت کے دن) اس زندہ ہمیشہ رہنے والے خدا کے سامنے (سب لوگوں کے منہ) جھک جائیں گے۔
″	″	″	فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ	تو اللہ تعالی کی شان بلند ہے جو سچا بادشاہ ہے (وہی مالک حقیقی ہے)
۱۷	الانبیاء	۱	قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاۤءِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝	تمہارے مالک کو تو آسمان اور زمین میں کوئی بات کہی جائے (چپکے سے یا پکار کر) اسکو معلوم ہے اور وہ (سب) سنتا جانتا ہے۔
″	″	۲	وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاۤءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝ لَوْ اَرَدْنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّاۤ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اور ہمنے آسمان اور زمین کو اور جو اُنکے بیچ میں ہے کھیل (بیکار) نہیں بنایا اگر ہمکو دل بہلاوا منظور ہوتا (جورو یا اولاد) اور ہم ایسا کرنا چاہتے تو اپنے پاس سے اسکو بنا سکتے تھے بات یہ ہے کہ ہم سچ کو (پتھر کی طرح) جھوٹ پر پھینک مارتے ہیں وہ اسکو کچل ڈالتا ہے پھر وہ (یعنی جھوٹ) اسی دم فنا ہو جاتا ہے اور جو باتیں تم بناتے ہو اُنسے خراب ہو گے اور آسمانوں اور زمین میں جتنے لوگ ہیں اُسکے ملک ہیں۔
″	″	″	لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ۝	وہ جو کرے اُس سے کوئی پوچھ نہیں سکتا (کیا مجال) اور بندوں سے پوچھ ہوگی
″	″	″	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝	اسکو معلوم ہے جو اُنکے آگے اور جو اُنکے پیچھے ہے اور وہ فرشتے کسی کی سفارش نہیں کر سکتے مگر جسکے لیے خدا کی مرضی ہو اور وہ اُسکی ہیبت سے کانپ رہے ہیں۔

طلب اسکی کرو جو ہے ہیں جو مصیبت آوے ۱۲ اہر صبر کرو ۱۲ ف یعنے اُسکی کو بھید تو وہ ہے جو ایک آدمی دوسرے آدمی سے کہے اور چھپا اُسکے لئے محکوم ہے اور زیادہ مخفی وہ ہے جو اپنے دل ہی میں رکھے کسی سے ظاہر نہ کرے ۱۲ ف اللہ تعالی کے نام مشہور ہیں جو صحیح حدیث میں وارد ہیں اور انکے سوا بھی بہت نام ہیں ۱۲ ف اُسکی ذات اور صفات کو یا اُس کی مخلوقات کو کوئی اچھے طور سے معلوم نہیں کر سکتا ۱۲ ف چپکے چپکے باتیں کرنے سے کیا فائدہ ۱۲ ف ان ظالموں نے قرآن کو جادو کہنے پر بھی بس نہیں کیا بلکہ [illegible] ۱۲ ف بلکہ اُنکے پیدا کرنے میں طرح طرح کی حکمتیں اور مصلحتیں ہیں ۱۲ ف [illegible] کا رد ہے جو معاذ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالی نے حضرت مریم کو سب کنواریوں میں پسند کیا اور انکے پیٹ سے خدا کے اکلوتے بیٹے حضرت مسیح پیدا ہوئے پروردگار قادر مطلق کی شان اُس سے بہت عالی ہے کہ وہ کسی عورت کو اپنی بی بی بنائے یا کسی انسان کو اپنا بیٹا اگر اسکو جورو بیٹا بنانا منظور ہوتا تو فرشتے اور حوریں ایک سے ایک حسین اور خوبصورت موجود ہیں انکو چھوڑ کر وہ ایک آدمی زاد کو کیوں پسند فرماتا جو بالکل عاجز اور ناتوان ہے اور پلیدی اور نجاست اُسکے پیٹ میں ہر وقت بھری ہوئی ہے ۱۲ ف سخت عذاب میں گرفتار ہو گے یہ باتیں کہ معاذ اللہ اسکو [illegible] یا بیٹی یا جورو ہے تمہاری خرابی کے باعث ہیں ۱۲ ف یعنے وہ چاہے کہ اُنکی سفارش کریں تو اس وقت اُنکی سفارش کرتے ہیں مراد اہل توحید ہیں جو لا الٰہ الا اللہ کہتے ہیں جیسے صحیح حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن فرشتے انکی سفارش کرینگے ۱۲ ف یا اس کے جلال سے ڈرتے ہیں ۱۲ ف کوئی اسکا سا نہیں جب اسکا کوئی شریک نہیں تو سوا اُس کے اور کسی کا پوجا نہیں کرنا چاہئے ۱۲

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۱۰	الانبیاء	۳	أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ○ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ○ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ○	کیا کافروں نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ (پہلے) آسمان اور زمین دونوں ملے جلے (یکجان) تھے پھر ہمنے انکو الگ الگ کیا اور ہم نے ہر زندہ چیز کو پانی سے بنایا کیا (اسپر بھی) وہ ایمان نہیں لاتے؟ اور ہمنے زمین میں گڑے ہوئے (یا بھاری) پہاڑ رکھے (ایسا نہ ہو) وہ انکو لیکر جھک پڑے اور ہمنے ان پہاڑوں میں کھلے رستے رکھے اسلیے کہ انکو راہ ملے اور ہمنے آسمان کو مضبوط چھت بنایا اور یہ لوگ آسمان کی نشانیوں پر دھیان نہیں کرتے۔
۱۷	〃	۴	وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ○	اور جو رائی کے دانے برابر (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اسکو بھی (تولنے کے لیے) حاضر کرینگے اور ہم حساب کرنیکے لیے بس ہیں۔
〃	〃	〃	إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ○	بیشک وہ خدا اس بات کو بھی جانتا ہے جو پکار کر کہی جائے اور اسکو بھی جانتا ہے جسکو تم چھپاتے ہو۔
〃	〃	〃	قُلْ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ○	پیغمبر نے دعا کی مالک میرے انصاف سے فیصلہ کر دے اور ہم تمہاری (بیجا) باتوں پر اسی کی مدد چاہتے ہیں۔
〃	الحج	۱	ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	یہ سب اس وجہ سے کہ اللہ وہی حق ہے اور وہی مردوں کو (قیامت کے دن) جلائے گا اور وہی سب کچھ کر سکتا ہے۔
〃	〃	〃	وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ○	اور اللہ تو اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔
〃	〃	۲	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَنْ يُهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۩	کیا تو نہیں دیکھتا (فرشتوں اور مخلوق میں سے) جو آسمان اور زمین میں ہے اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے آدمی (بھی جو موحد ہیں) اور بہت سے آدمی ایسے ہیں جنپر عذاب آنا لازم ہو گیا ہے (مراد کافر اور مشرک ہیں) جسکو اللہ ذلیل کرے اسے کوئی (اور دوسرا) عزت نہیں دے سکتا۔ اللہ جو چاہے وہ کرتا ہے۔
〃	〃	۶	وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَ	اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے پر سے نہ ہٹاتا رہتا (مشرکوں کا غلبہ روکتا) تو خانقاہیں اور گرجے اور (یہودیوں کی) عبادت خانے

ف جن چیزوں میں جان ہے جیسے درخت اور حیوان وہ سب پانی سے زندہ رہتے ہیں ۱۲ ف اگر پہاڑ نہ ہوتے اور زمین کا وزن ہلکا ہوتا تو گھومنے میں وہ ہچکولے کھاتی اور لوگوں کو سخت تکلیف ہوتی مکان تو ٹھیک ہی نہ ٹھہرتا ۱۲ ف اور نہ پہاڑ کے اس پار جانا مشکل ہوتا اور ایک ملک سے دوسرے ملک کو رستہ نہ ملتا ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہمنے زمین میں چوڑے رستے بنائے اس لیے کہ لوگ اپنے اپنے ٹھکانے پہونچ جاویں ۱۲ ف وہاں جو ہماری قدرت کی نشانیاں ہیں جیسے چاند سورج تارے وغیرہ ۱۲ ف ہم کو کسی کی مدد کی ضرورت نہیں [illegible] ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے کئی غلام ہیں وہ میری چوری اور نافرمانی کرتے ہیں میں انکو گالیاں دیتا ہوں مارتا ہوں پھر میرا کیا حال ہونا ہے آپ نے فرمایا اگر تیری سزا انکے قصور سے کم ہے تو تجھ کو اجر ملیگا اور جو قصور کے برابر ہے تو نہ تجھ کو اجر ہوگا نہ عذاب اور جو قصور سے زیادہ ہے تو قیامت کے دن زیادہ کا بدلہ تجھ سے لیا جائیگا یہ سنکر وہ شخص چلا کر رونے لگا آپ نے فرمایا کیا تو نے قرآن نہیں پڑھا۔ ونضع الموازین القسط آخر آیت تک وہ بولا یا رسول اللہ میرے اور انکے لیے یہی بہتر ہے کہ جدا ہو جائیں میں آپ کو گواہ کرتا ہوں وہ آزاد ہیں ۱۲ ف اگر وہ جھوٹے ہیں تو انپر عذاب اتار یہ دعا قبول ہوئی بدر کے دن یہ کافر مارے گئے اور ذلیل اور خوار ہوئے ۱۲ ف یعنی قائم و دائم سب اسی کے تصرفات ہیں ۱۲ ف بلکہ نیک کو ثواب دینا اور بدکار کو عذاب کرنا عین عدل ہے ظالم تو جب ہے [illegible] ۱۲ ف [illegible] سب پر غالب ہو جائے ۱۲ [illegible] تارک الدنیا نصاری [illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ	اور مسجدیں جن میں [illegible] لیا جاتا ہے (سب) گرادی جاتیں اور جو کوئی اللہ کی مدد کرے اللہ بیشک اسکی مدد کرے گا کیونکہ اللہ زبردست عزت والا (یا غالب)
۱۴	الحج	۸	ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ	کیونکہ اللہ رات کو دن میں گھسیڑ دیتا ہے اور دن کو رات میں گھسیڑ دیتا ہے اور (دوسرا) یہ کہ اللہ سب کچھ سنتا دیکھتا ہے
〃	〃	〃	لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بیشک اللہ ہی بے نیاز تعریف کے سزاوار ہے۔
〃	〃	۹	أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذٰلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ	(اے پیغمبر) کیا تجھکو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے (سب) اللہ جانتا ہے بیشک (یہ سب) ایک کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا ہوا ہے بیشک اللہ پر آسان ہے
〃	〃	۱۰	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ	وہ جو انکے سامنے ہے اور جو انکے پیچھے ہے جانتا ہے اور سب کاموں کو اللہ تک پہنچنا ہے۔
۱۸	المؤمنون	۴	وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنطِقُ بِالْحَقِّ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ	اور ہم کسی شخص پر اسکی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ سچ بتلاتی ہے اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔
〃	〃	۶	وَإِنَّا عَلَىٰ أَن نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَادِرُونَ	اور ہم یہ کر سکتے ہیں کہ جس عذاب کا کافروں سے وعدہ کر رہے ہیں تجھکو (دکھا دیں)
〃	〃	〃	فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۖ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ	بلند ہے اللہ سچا بادشاہ ہے اسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں وہ عزت کے تخت کا صاحب ہے
〃	النور	۵	اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	اللہ تو آسمان اور زمین کا نور ہے
〃	〃	۶	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ ۖ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۞ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ	کیا تجھکو معلوم نہیں کہ آسمان اور زمین میں جتنے ہیں اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور پرندے بھی بازو پھیلائے ہوئے ہر ایک کو اپنی بندگی اور اللہ کی یاد کا ڈھنگ معلوم ہے اور جو یہ کیا کرتے ہیں وہ اللہ کو معلوم ہے اور آسمان اور زمین دونوں میں اللہ ہی کی بادشاہت ہے اور اللہ ہی کے پاس (سب کو) لوٹ جانا ہے
〃	〃	۹	أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ	سن لو اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے تم جس حال میں ہو وہ (خوب) جانتا ہے اور جس دن (قیامت میں) اسکی طرف

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ	لوٹائے جائیں گے تو وہ انکو بتلا دیگا جو وہ (دنیا میں) کرتے تھے (یعنی انکے اعمال کی سزا دیگا) اور اللہ سب کچھ جانتا ہے ۔
19	الفرقان 25	1	الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ۝	وہ خدا ایسا ہی جسکی آسمان اور زمین میں بادشاہت ہے اور کوئی بیٹا نہیں رکھتا (بلکہ سب اسکے بندے اور غلام ہیں) اور نہ بادشاہت میں کوئی اسکا ساجھی ہے اور اسنے ہر چیز کو بنایا پھر ایک اندازے سے اسکو درست کیا
"	"	1	يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	آسمان اور زمین کی چھپی بات (غیب کی بات) جانتا ہے۔
"	"	5	(138) الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ۝	(138) جسنے آسمان اور زمین اور جو انکے بیچ میں ہے چھ دن میں بنائے پھر (انتظام کرنے کو) تخت پر جا بیٹھا وہ بہت رحم والا ہے تو جو کوئی ان باتوں کو جانتا ہو اس سے پوچھ لے۔
"	الشعراء 26	1	(139) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝	(139) اور بیشک تیرا مالک زبردست ہو رحم والا۔
20	النمل 27	5	(140) قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۝	(140) (اے پیغمبر) کہدے جتنے لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں (آدمی ہوں یا فرشتے یا جن) کسی کو غیب کا علم نہیں بجز خدا کے اور انکو یہ بھی خبر نہیں وہ کب جی کر (قبروں سے) اٹھیں گے۔
"	"	6	(141) وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝	(141) اور (اے پیغمبر) بیشک تیرا مالک لوگوں پر فضل کرتا ہے (گناہ پر فورا عذاب نہیں کرتا) مگر اکثر لوگ (اس فضل و کرم کا) شکر نہیں کرتے اور تیرا مالک جانتا ہے جو کچھ انکے دلوں میں چھپا ہوا ہے اور جو وہ علانیہ (کھولکر) کرتے ہیں اور آسمان اور زمین بھر میں کوئی چھپی بات ایسی نہیں جو لوح محفوظ میں نہ لکھی ہو
"	"	"	(142) إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝	(142) (اے پیغمبر) تیرا مالک (قیامت کے دن) اپنا حکم دیکر ان لوگوں کا فیصلہ کریگا اور وہ زبردست ہے سب جاننے والا
"	القصص 28	6	(143) وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ۝	(143) اور (اے پیغمبر) تیرا مالک بستیوں کو اسوقت تک تباہ نہیں کرتا جب تک وہاں کی بڑی بستی میں (ان بستیوں کے صدر مقام میں) ایک پیغمبر بھیجے جو ہماری آیتیں انکو سنائے (اور ہمارا حکم سمجھاوے) اور ہم ان بستیوں کو اسوقت تباہ کرتے ہیں جب وہاں کے رہنے والے ظالم (بدکار) ہوں

ف حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آیت کو پڑھتے تھے اور اپنی دونوں انگلیاں دونوں آنکھوں پر رکھتے تھے [illegible]

[illegible]

نمبر	سورة	آیت	متن	ترجمہ
٧	القصص	٧	وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝	اور (اے پیغمبر) اصل بات تو یہی ہے تیرا مالک جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جو چاہتا ہے پسند کرتا ہے ان لوگوں کو کوئی مستقل اختیار نہیں یہ جن جن لوگوں کو اللہ کا شریک بناتے ہیں اللہ اُن سے کہیں پاک اور برتر ہے اور (اے پیغمبر) جو باتیں یہ اپنے دل میں چھپاتے ہیں اور جو کھولتے ہیں تیرا مالک اُن سب کو جانتا ہے
٥	العنکبوت	٣	يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَن يَشَاءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ۝ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝	جسکو چاہے گا عذاب کریگا اور جسپر چاہیگا رحم کریگا اور اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور تم خدا کو عاجز نہیں کر سکتے نہ زمین میں (بھاگ کر) نہ آسمان میں اور اللہ کے سوا کوئی تمہارا سرپرست (حمایتی) نہیں نہ مددگار
	〃	٤	إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝	جن چیزوں کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں اللہ اُنکو (خوب) جانتا ہے۔ اور وہی زبردست ہے حکمت والا۔
٢١	〃	٦	قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ	(اے پیغمبر) ان لوگوں سے کہدے اللہ بس ہے گواہ مجھ میں اور تم میں وہ آسمانوں اور زمین کی (سب) چیزیں جانتا ہے۔
〃	〃	〃	وَكَأَيِّن مِّن دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝	اور (دنیا میں) کتنے جانور ایسے ہیں جو اپنی روزی لادے نہیں پھرتے اللہ انکو روزی دیتا ہے اور تم کو بھی (وہی دیتا ہے) اور وہ سب کچھ سنتا جانتا ہے
〃	〃	〃	اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝	اللہ اپنے بندوں میں سے جسکو چاہتا ہے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے تنگی سے دیتا ہے بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے
〃	الروم	١	لِلَّهِ الْأَمْرُ مِن قَبْلُ وَمِن بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۝ بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنصُرُ مَن يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝	اللہ ہی کا اختیار تھا پہلے بھی (جب روم مغلوب ہو گئے) اور بعد بھی اور اسدن (جب روم غالب ہونگے) مسلمان اللہ کی مدد پر خوش ہو جائینگے (جیسے آج مشرک خوش ہیں) وہ جسکی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور وہ زبردست ہے رحم والا یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنا وعدہ خلاف نہیں کرتا مگر اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے
〃	〃	٣	اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ	اللہ ہی شروع میں پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ پیدا کریگا پھر

[illegible]

سورة نمبر	سورة	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝	تم (سب) اُس کے پاس لوٹ جاؤ گے
۳۰	الروم	۲	يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝	وہ زندے کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندے سے ف۱ اور زمین کو مرے پیچھے (پانی برسا کر) زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم بھی (مرے پیچھے قبر سے) نکالے جاؤ گے ف۲
〃	〃	۳	وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ	اور جتنے لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اُسکے حکم میں ہیں ف۳
〃	〃	۴	اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝	(لوگو) اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر تمکو روزی دی پھر تم کو مارے گا پھر تمکو جلائیگا کیا جنکو تم نے (خدا کا) شریک سمجھا ہے وہ ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکتے ہیں ف۴ یہہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ اُنسے (کہیں) پاک اور برتر ہے۔
〃	〃	۵	اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۖ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ	اللہ ہی ہواؤں کو بھیجتا ہے وہ بادل کو اوبھارتی ہیں پھر اللہ اس بادل کو (سارے) آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح سے چاہتا ہے (کبھی ہلکا کبھی گہرا) اور کبھی اُسکو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھر تو دیکھتا ہے اُسمیں سے مینہ (چھنکر) نکلتا ہے جب اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے یہہ مینہ برساتا ہے تو وہ اُسیوقت خوش ہو جاتے ہیں ف۵ حالانکہ وہ اُسکے برسنے سے پہلے اُس سے (ذرا) اول ہی یہ لوگ برسات سے ناامید ہو چکے تھے
〃	〃	۶	اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۝	اللہ ہی نے تمکو کمزوری میں بنایا (یعنے بچپنے میں) پھر کمزوری کے بعد (جوانی کا) زور دیا پھر زور کے بعد کمزوری دی اور بوڑھا کر دیا (بال سفید ہو گئے) وہ جو چاہتا ہے بناتا ہے اور وہ (آدمی کی تمام مصلحتیں) جانتا ہے قدرت والا ہے۔ ف۶
۳۱	لقمان	۱	خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۖ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ	اُسی اللہ نے آسمانوں کو بنایا جیسے تم دیکھتے ہو بن ستون کے (اُنکو کھڑا کیا) اور اسی نے زمین میں بھاری بھرکم پہاڑ رکھے ایسا نہو (ہلنے لگیں) اِدھر اُدھر جھکے (ہچکولے کھائے) اور ہر قسم کے جانور اس میں پھیلائے اور ہمنے آسمان سے پانی برسایا پھر (اس پانی سے) زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اُگائیں (اے پیغمبر) ان کافروں سے کہو اللہ کی تو

ف۱ آدمی اور جانور کو نطفے اور انڈے سے ۱۲ ف۲ جیسے نطفہ اور انڈا آدمی اور جانور سے ۱۲ [illegible] ف۳ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کسی کو مار یا جلا سکتے ہیں معلوم ہوا کہ یہ باتیں خاص اللہ تعالیٰ کی اختیار میں ہیں [illegible]
ف۵ [illegible] اللہ تعالیٰ کی رحمت [illegible] ف۶ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۔	پیدا کی ہوئیں یہ چیزیں ہیں اب اُسکے سوا دوسرے لوگوں نے کیا پیدا کیا مجھکو دکھاؤ بات یہ ہے کہ یہ ظالم (کافر) کھلی گمراہی میں ہیں۔
٢١	لقمٰن	٢	يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۔	بیٹا اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر ہو پھر (فرض کرو کہ) وہ (ساتوں زمینوں کے تلے) ایک پتھر پر ہو یا آسمان اور زمین میں (کہیں) ہو تو اللہ (قیامت کے دن) اسکو (حساب لینے کے لیے) حاضر کریگا بیشک اللہ (بڑی) باریک نظر والا خبردار ہے۔ ف
〃	〃	٣	لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۔ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۔	اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب اُسی کی ملک ہے) بیشک اللہ ہی بے نیاز اور تعریف کا سزاوار ہے اور اگر زمین میں درخت کے قلم بنائے جائیں اور سمندر سیاہی ہو اسکے بعد سات اور (ایسے) سمندر سیاہی بنیں جب بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں بے شک اللہ زبردست ہے حکمت والا۔
〃	〃	〃	ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۔	اسکی وجہ یہ ہے کہ اللہ ہی سچا (خدا) ہے اور اللہ کے سوا جنکو (یہ مشرک) پکارتے ہیں وہ (سب) جھوٹے (معبود) ہیں اور (دوسرے) یہ کہ اللہ ہی (سب سے) بلند اور (سب سے) بڑا ہے۔
〃	〃	٤	اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۔	اللہ ہی کو معلوم ہے کہ قیامت کب آئیگی اور وہی پانی برساتا ہے اور وہی جانتا ہے ماں کے پیٹ میں کیا ہے (لڑکا یا لڑکی) اور کسی کو معلوم نہیں کل وہ کیا کریگا (اچھے کام یا برے کام) اور (اللہ کے سوا) کوئی نہیں جانتا وہ کس ملک (کس سرزمین) میں مریگا بیشک (یہ باتیں) اللہ ہی جانتا ہے اسکو خبر ہے
〃	السجدۃ	١	اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۔ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۔ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۔	اللہ وہی ہے جسنے آسمان اور زمین اور جو اُنکے بیچ میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش پر چڑھا اُسکے سوا نہ کوئی تمہارا سرپرست ہے نہ سفارشی کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے وہ آسمان سے لیکر زمین تک سب کام چلاتا ہے پھر یہ سب کام اس دن میں جو تمہارے حساب سے ہزار برس کا ہوگا اللہ تک چڑھ جائیں گے یہی تو (وہ خدا ہے) چھپی اور کھلی (سب باتیں) جانتا ہے زبردست رحم والا

[illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			الَّذِیْٓ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ	جسنے ہر چیز کو بہت ہی عمدگی سے بنایا۔
۲۱	السجدۃ	۲	وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا کُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا	اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت کرتے۔
۲۲	الاحزاب	۷	وَاللّٰهُ لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ	اور اللہ کو تو سچ بات کہنے میں کوئی شرم نہیں ہے۔
"	"	"	اِنْ تُبْدُوْا شَیْئًا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ کَانَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا	اگر تم کسی چیز کو کھول کر کہو (یا دل میں) اُسکو چھپاؤ تو اللہ تو ہر چیز کو جانتا ہے۔
"	السبا	۱	یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَهُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ	وہ جانتا ہے جو زمین کے اندر رہتا ہے اور جو زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو آسمان میں چڑھ جاتا ہے اور وہی مہربان ہے بخشنے والا۔
"	"	"	عٰلِمِ الْغَیْبِ لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِکَ وَلَآ اَکْبَرُ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ	غیب کی باتیں جانتا ہے اُس سے ذرہ برابر کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں نہ آسمان میں اور نہ زمین میں اور نہ ذرے سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر وہ کھلی کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے۔
"	"	۴	قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ	(اے پیغمبر) کہدے میرا مالک جسکو چاہتا ہے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے تنگی سے دیتا ہے لیکن اکثر لوگ (اس مصلحت کو) نہیں جانتے
"	"	۵	قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ	(اے پیغمبر) کہدے میرا مالک جسکو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے اُسکی روزی تنگ کر دیتا ہے اور تم لوگ (اللہ کی راہ میں) جو کچھ خرچ کرو وہ اُسکا بدلہ دیگا اور وہ سب روزی دینے والوں میں اچھا روزی دینے والا ہے۔
"	"	۶	قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ	کہدے میرا مالک حق بات (پیغمبروں کے دل میں) ڈالتا چلا جاتا ہے غیب کی باتوں کو وہ خوب جانتا ہے۔
۲۲	فاطر	۱	مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِکَ لَهَا وَمَا یُمْسِکْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ	اللہ اپنی رحمت جو لوگوں پر کھولدے تو اُسکا کوئی روکنے والا نہیں اور جو روک رکھے تو اُسکا کوئی کھولنے والا نہیں اور وہی زبردست ہے حکمت والا
"	"	۲	وَاللّٰهُ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَحْیَیْنَا بِهِ	اور اللہ ہی ہے جسنے ہوائیں چلائیں وہ ہوائیں بادل کو اُبھارتی ہیں پھر اس بادل کو ہم مردہ شہر کیطرف ہانک لیجاتے

[illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	آیت (عربی)	ترجمہ
			الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ۝ مَن كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۚ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ	ہیں پھر اُسکی وجہ سے ہم زمین کو مرے بعد جلاتے ہیں اسیطرح ہی اُٹھنا ہوگا جو شخص عزت چاہتا ہو تو عزت ساری اللہ ہی کی ہے پاکیزہ کلمہ (لا الہ الا اللہ) اُس تک چڑھ جاتا ہے اور نیک کام اُسکو چڑھاتا ہے۔
۲۲	فاطر	۲	وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ وَلَا يُنقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝	اور اللہ نے تمکو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا پھر (تمہاری نسل) نطفے سے پھر تمکو جوڑہ جوڑہ بنایا (ایک مرد ایک عورت) اور کسی عورت کو پیٹ نہیں رہتا اور نہ وہ جنتی ہے مگر خدا کو معلوم ہے اور نہ کسی عمر والے کو زیادہ عمر ملتی ہے اور نہ کسی کی عمر کم کیجاتی ہے مگر (یہ سب) لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے بیشک اللہ پر یہ (عمر کا گھٹانا بڑھانا) آسان ہے
״	״	״	يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ	وہ رات کے ایک حصے کو دن میں شریک کر دیتا ہے اور دن (کے ایک حصے) کو رات میں شریک کر دیتا ہے اور سورج اور چاند کو اُسی نے کام میں لگا دیا ہے دونوں ایک مقرر وقت پر چل رہے ہیں یہی اللہ تمہارا مالک ہے اُسی کی بادشاہت ہے۔
״	״	۳	يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝	لوگو تم اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے پرواہ ہے خوبیوں والا اگر وہ چاہے تو تم کو (ابھی ابھی) فنا کر دے اور (تمہارے بدل نئی خلقت پیدا کرے اور اللہ پر یہہ بات کچھ مشکل نہیں۔
״	״	״	إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ۝	بیشک اللہ جسکو چاہتا ہے اُسکو (حق بات) سن لینے کی توفیق دیتا ہے اور تو اُن لوگوں کو نہیں سنا سکتا جو قبروں میں ہیں
״	״	۵	إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝	بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جانتا ہے وہ تو دلوں کی بات بھی جانتا ہے۔
״	״	״	إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَن تَزُولَا ۚ وَلَئِن زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّن بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا	آسمانوں اور زمین کو بے شک اللہ ہی تھامے ہوئے ہے وہ ٹل نہیں سکتے اور جو (کہیں) ٹل جائیں تو پھر اللہ کے سوا کوئی بھی نہیں جو اُنکو تھام سکے بیشک اللہ تحمل والا ہی بخشنے والا
״	״	״	وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ	اور اللہ کچھ ایسا نہیں ہے کہ آسمان اور زمین میں کوئی چیز بھی اُسکو

[illegible]

	سورۃ	آیت		ترجمہ
			وَلَا فِي الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا	تھکا سکے وہ (سب) جانتا ہے اور (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ف
۲۲	یٰسٓ	۱	إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ	بے شک ہم ہی مردوں کو جلائیں گے اور جو (نیک کام) وہ آگے بھیج چکے اور نشانیاں ہم انکو لکھ لیتے ہیں اور ہم نے ہر چیز ایک روشن کتاب (لوح محفوظ) میں
۲۳	〃	۵	وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ	اور جسکو ہم (زیادہ) عمر دیتے ہیں اسکی بناوٹ الٹ دیتے ہیں کیا انکو عقل نہیں ہے
〃	〃	〃	بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝	کیوں نہیں وہ بڑا پیدا کرنے والا بڑے علم والا ہے اسکی تو یہ شان ہے جب کوئی چیز (بنانا) چاہتا ہے تو اُسے فرما دیتا ہے ہو جا وہ ہو جاتی ہے
〃	والصّٰفّٰت	۱	رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝	جو آسمانوں اور زمین کا اور جو اُنکے بیچ میں ہے انکا مالک اور سورج جہاں جہاں سے نکلتا ہے اُنکا مالک
〃	〃	〃	إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ	ہمنے نزدیک والے (پہلے) آسمان کو آراستہ کیا ستاروں سے جو بنی ہیں
〃	صٓ	۳	وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ۝	اور ہمنے آسمان اور زمین کو اور جو اُن دونو کے بیچ میں ہے اُس کو بیکار بے فائدہ نہیں بنایا یہ کافروں کا خیال ہے تو کافروں کی دوزخ سے خرابی ہونے والی ہے ف
۲	〃	۵	رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝	وہ آسمان اور زمین کا اور جو اُن دونو کے بیچ میں ہے اُسکا مالک ہے زبردست بہت بخشنے والا ف
〃	الزُّمَر	۱	إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ۝	بے شک جو شخص جھوٹا ناشکرا ہے اللہ اُسکو راہ پر نہیں لگاتا
〃	〃	〃	خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ۝	اُسنے آسمان اور زمین حکمت کے ساتھ بنائی رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اُسنے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا ایک ٹھہری ہوئی مدت (قیامت) تک سب چل رہے ہیں سن لو وہی زبردست ہے بڑا بخشنے والا اُسنے تم (سب) کو ایک شخص سے بنایا پھر اُسی میں سے اُسکا جوڑا نکالا اور تمہارے لیے آٹھ طرح کے چوپائے جانور اُتارے وہی تمکو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک طرح کے بعد دوسری طرح سے بناتا ہے تین تین اندھیروں میں یہی اللہ تمہارا مالک ہے اُسی کی بادشاہت ہے (وہی حاکم ہے) اُسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں اسپر بھی تم کہاں پھرے جا رہے ہو ف

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
٢٣	الزمر	١	إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۖ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ	اگر تم ناشکری کرو تو اللہ کو تمہاری کچھ پرواہ نہیں اور وہ اپنے بندوں کے لیے ناشکری پسند نہیں کرتا اور جو تم اسکا شکر کرو تو وہ اسکو تمہارے لیے پسند کرتا ہے
٢٣	الزمر	٢	وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ۝	یہہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ (اپنا) وعدہ خلاف نہیں کرتا
٢٣	الزمر	٣	ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝	یہہ کتاب اللہ کی ہدایت ہے جسکو چاہتا ہے اس (کے ذریعے) سے رستہ دکھلاتا ہے اور جسکو اللہ بھٹکا دے اسکو کوئی راہ پر نہیں لا سکتا
٢٤	الزمر	٤	أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ	کیا اللہ اپنے بندے (محمدؐ) کے لیے کافی نہیں ہے
٢٤	الزمر	٤	وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝	اور جسکو اللہ گمراہ کردے اسکو کوئی راہ پر نہیں لگا سکتا اور جسکو اللہ راہ پر لگائے اسکو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا کیا اللہ زبردست بدلہ لینے والا نہیں ہے
٢٤	الزمر	٤	حَسْبِيَ اللَّهُ ۖ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝	اللہ مجکو بس کرتا ہے اسی پر بھروسا کرنے والے بھروسا کرتے ہیں
٢٤	الزمر	٥	اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا الآية	اللہ جانوں کو مرتے وقت (اپنے پاس) اٹھا لیتا ہے آخر آیت تک
٢٤	الزمر	٥	لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝	آسمان اور زمین (سب) میں اسی کا راج ہے پھر (مرنے کے بعد بھی) تمکو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے
٢٤	الزمر	٥	أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝	کیا انکو یہہ نہیں معلوم ہوا کہ اللہ جسکو چاہتا ہے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور (جسکو چاہتا ہے) تنگی سے دیتا ہے بیشک اسمیں ایمان والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں
٢٤	الزمر	٦	إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝	اللہ سب گناہوں کو بخشدیتا ہے بے شک وہی (بڑا) بخشنے والا مہربان ہے
٢٤	الزمر	٦	اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ	ہر چیز کا پیدا کرنے والا اللہ ہی ہے اور ہر چیز اسی کے سپرد ہے آسمان اور زمین کے خزانوں کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں
٢٤	الزمر	٧	وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ۚ سُبْحَانَهُ وَ	اور ان کافروں نے اللہ کا جیسا مرتبہ تھا ویسا مرتبہ نہیں سمجھا اور (وہاں تو یہ حال ہے) کہ قیامت کے دن ساری زمینیں اسکی ایک مٹھی میں ہونگی اور آسمان اسکے داہنے ہاتھ پر لپیٹے ہونگے

ف تمہاری ناشکری سے اسکا کوئی نقصان نہ ہوگا تم ہی تباہ ہوگے ۔ ف گو ہر ایک کام اسکی تقدیر اور اس کے ارادے سے ہوتا ہے بعضوں نے کہا بندوں سے اچھے بندے مراد ہیں ۔ ف قریش کے کافروں نے آنحضرتؐ کو کہا اگر تم اس نصیحت سے باز نہ آؤ گے تو ہمارے بتوں سے تم کو سخت تکلیف پہونچیگی اسوقت یہ آیت اتری یعنی اللہ تم اپنے بندے پیغمبر کا حامی ہے اسکی حمایت کافی ہے ۔ ف وہ سب سے زبردست ہے اپنے دشمنوں سے ایک دن ضرور بدلہ لیگا ۔ ف اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مشرکوں کو قائل کیا کہ تم جن دیوتاؤں کو پوجتے ہو نہ انہوں نے آسمان زمین بنایا نہ انکو کچھ اختیار ہے نفع یا نقصان پہنچانے کا پھر کیا سمجھ کر انکی پوجا کرتے ہو ۔ ف یعنی اس کے بے حکم کوئی کسی کی سفارش نہیں کرسکتا اور نہ اسکی سفارش کچھ کام آسکتی ہے اور اسکا حکم ہونے کے بعد سفارش کرنا اور بات ہے گویا وہ سفارش بھی نہیں ہے بلکہ حکم کی تعمیل ہے جیسے کوئی غلام اپنے مالک کی مرضی پاکر اس کے اشارے سے کسی کی سفارش کرے وہ بھی ڈرتے ڈرتے ہے انتہا عاجزی کے ساتھ ۔ ف یعنی روزی کی کمی بیشی میں ۔ ف روزی کا معاملہ عجیب معاملہ ہے خاص میں علم و عقل پر موقوف ہے نہ کوشش اور محنت کو دخل ہے بہت سے عقلمند لوگ رات دن فکر معاش میں مصروف رہتے ہیں مگر پھر بھی انکو روٹی نہیں ملتی اور بہت سے نادان بیوقوف لوگ ہزاروں روپیہ کے مالک ہیں صاف پروردگار کی قدرت اس معاملہ میں معلوم ہوتی ہے ۔ ف کہتے ہیں جب اسلام کا غلبہ ہوگیا تو بعضے کافر جنہوں نے بڑے بڑے قصور کئے تھے ڈرے کہ اگر ہم مسلمان بھی ہوں تو کیا فائدہ ہمارا قصور معاف ہونا مشکل ہے اسوقت یہ آیت اتری بعضوں نے کہا وحشی قاتل حمزہؓ کے باب میں اتری بعضوں نے کہا ان لوگوں کے باب میں جو اسلام سے مرتد ہوگئے تھے ۔ ف وہ جس طرح سے چاہے اس میں تصرف کرتا ہے اس آیت سے اہلحدیث کا مذہب ثابت ہوتا ہے کہ برائی بھلائی سب کا خالق اللہ ہی ہے ۔ ف یعنی آسمان اور زمین کے خزانے اسی کے پاس ہیں آسمان کے خزانے بارش اور زمین کے خزانے پیداوار بعضوں نے کہا خزانوں سے یہ کلمے مراد ہیں سبحان اللہ وبحمدہ واستغفر اللہ واللہ اکبر ولا الٰہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ایک حدیث میں ایسا ہی وارد ہے ۔ (باقی صفحہ ...)

			تعلیٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝	لوگ جنکو اُسکا شریک بتاتے ہیں اُسکی ذات اُنسے کہیں پاک اور برتر ہے
٢٤	المؤمن	١	غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝	گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت سزا دینے والا بڑا فضل کرنے والا اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے
〃	〃	٢	رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ	بلند درجے والا ہے عرش کا مالک وہ اپنے بندوں میں سے جسپر چاہتا ہے اپنے اختیار سے وحی بھیجتا ہے
〃	〃	٠	يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ	اللہ تو آنکھوں کی چوری (تاک جھانک) اور جو باتیں دل چھپاتے ہیں (جانتا ہے)
〃	〃	〃	وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝	اور اللہ تو سچا فیصلہ کرتا ہے اور جن (دیوتاؤں) کو یہ کافر اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے (اُن میں جان ہی کہاں ہے) بیشک اللہ ہی ہے جو سب سنتا اور دیکھتا ہے
〃	〃	٣	إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝	بیشک جو بے لحاظ (حد سے بڑھ جانے والا) جھوٹا ہوتا ہے اللہ اسکو کبھی راہ پر نہیں لاتا
〃	〃	〃	وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ۝	اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا
〃	〃	〃	وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝	اور جسکو اللہ بہکا دے اُسکو کوئی راہ پر نہیں لا سکتا۔
〃	〃	〃	كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ ۝	جو لوگ حد سے بڑھ گئے ہیں اور شک میں پڑے ہیں انکو اللہ اسیطرح
〃	〃	٥	كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝	جو بڑی غرور والا اینٹھو ہے اللہ اسکے دل پر اسی طرح مہر لگا دیتا ہے
〃	〃	٦	إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۝	اور بیشک ہم تو دنیا کی زندگی میں (بھی) اپنے پیغمبروں اور ایمان داروں کی مدد کرتے ہیں اور جسدن گواہ کھڑے ہونگے (اسدن بھی انکی مدد کرینگے)
〃	〃	٧	اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝	اللہ تو وہ ہے جسنے رات کو تمہارے آرام کے لیے اور دن کو (ہر چیز کا) دکھلانے والا بنایا ہے وہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے پر اکثر لوگ (اسکے فضل کا) شکر نہیں کرتے
			ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝	(لوگو) یہی تو اللہ تو ہے تمہارا مالک ہر چیز کا پیدا کرنے والا اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے پھر تم کدھر بہکے جاتے ہو۔
〃	〃	〃	اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا	اللہ تو وہ ہے جسنے تمہارے لیے زمین کو رہنے کی جگہ اور آسمان کو

ف۱ مسلمانوں کے گناہ بخشتا ہے جو کوئی توبہ کرے اسکی توبہ قبول کرتا ہے کافروں اور مشرکوں کو سخت سزا دیتا ہے بعضوں نے ذی الطول کا یوں معنے کیا ہے بڑی گنجایش والا ۱۲ ف۲ حدیث میں ہے کہ جو کوئی صبح کو حم تنزیل الکتاب سے الیہ المصیر تک اور آیۃ الکرسی پڑھلے وہ شام تک (بہ بلاء سے) محفوظ رہیگا اور جو کوئی شام کو پڑھے وہ صبح تک محفوظ رہیگا ۱۲ ف۳ یا فرشتوں اور پیغمبروں اور مومنوں کے درجے بلند کرنیوالا ۱۲ ف۴ یعنی دزدیدہ نگاہ تک کو پہچانتا ہے بعضوں نے کہا کہ آنکھ کی چوری سے یہ مراد ہے کہ کسی کا عیب کرنے کے لیے آنکھ مارنا یا آنکھ سے کوئی اشارہ کرنا ابن عباسؓ نے کہا مراد یہ ہے کہ نامحرم عورت کو اُس وقت دیکھنا جب لوگ اپنی نگاہ اور طرف کئے ہوں اور جب اُسکی طرف نگاہ ہو تو اُنکے دکھلانے کے لئے آنکھ نیچی کرنا ف۵ دل میں جو گناہ کا وسوسہ آتا ہے ۱۲ ف۶ اسکا کام اور مقصد سب پیدا نہیں ہونے دیتا اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر موسےٰ جھوٹا ہے تو خود بخود اُسکا جھوٹ کھل جائیگا ناحق خون کرنے سے کیا فائدہ اور جو وہ سچا ہے اور تم لوگ بے لحاظ جھوٹے ہو تو تم تباہ ہوگے اور موسیٰ کا ضرور غلبہ ہوگا ۱۲ ف۷ کہ بے قصور انکو تباہ کر دے بلکہ وہ قصور پر قصور کئے جاتے ہیں اللہ پھر بھی درگزر کرتا جاتا ہے جب حد سے بڑھ جاتے ہیں اُسوقت عذاب اترتا ہے ۱۲ ف۸ یہ اشارہ ہے فرعون کی طرف وہ بھی مغرور اینٹھو تھا مہر لگا دینے سے یہ مطلب ہے کہ حق بات اُسکے دل پر اثر نہیں کرتی ۱۲ ف۹ اخیر میں وہ کافروں پر غالب ہوتے ہیں ۱۲ ف۱۰ اُس کی روشنی میں ہر چیز سوجھ پڑتی ہے ۱۲ ف۱۱ فضل تو وہ کرے اور یہ کمبخت بتوں کا احسان مانتے ہیں جنکو کچھ اختیار نہیں ہے ۱۲

عـ۵ یعنے قیامت کے دن پیغمبر اور فرشتے اور مسلمان دوسری امتوں پر گواہی دیں گے دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں کی مدد کرتا ہے اخیر میں انہی کا غلبہ ہوتا ہے اور ان کے دشمن تباہ ہوئے ہیں جیسے ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن تباہ ہوئے اور جو لوگ پیغمبروں کو شہید کرتے ہیں انسے بدلہ لیا جاتا ہے حضرت یحییٰ بن زکریا کے خون کے بدلے اللہ تعالیٰ نے ستر ہزار یہودیوں کو قتل کرایا اور امام حسین علیہ السلام کے خون کے بدل ایک لاکھ چالیس ہزار خارجیوں کو قتل کرایا ۱۲۔

سپارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			السَّمَاءَ بِنَاءً وَّصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ۔	چھت بنایا اور اسی نے تمہاری شکلیں بنائیں اور کیسی اچھی شکلیں بنائیں اور ستھری چیزیں تم کو کھانے کو دیں یہی اللہ ہے جو تمہارا مالک ہے وہ بڑی برکت والا ہے سارے جہان کا پالنے والا
۲۴	المؤمن	٨	كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِينَ ۔	اللہ تعالیٰ کافروں کو ایسا ہی بھٹکا دیتا ہے[213]
〃	〃	٩	اَللّٰهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝	اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے جانور بنائے اسلیے کہ تم ان میں کسی پر سواری کرو اور کسی کو کھاؤ اور تم کو ان جانوروں میں فائدے (بھی) ہیں اور اسلیے کہ تم ان جانوروں پر (چڑھ کر) تمہارے دل میں جو مطلب ہیں اُن تک پہنچ جاؤ اور تم ان جانوروں پر (خشکی میں) اور جہاز پر لد کر پھرتے ہو[214]
۲۵	حم السجدة	٦	إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثٰى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَاءِي قَالُوا آذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ۔	قیامت کب آئیگی اُس کا علم خدا ہی کے حوالے ہے اور کوئی پھل اپنے گابھوں (غلافوں) میں سے نہیں نکلتے اور (اسیطرح) کسی مادہ کو پیٹ نہیں رہتا نہ وہ جنتی ہے مگر اسکو خبر ہے اور (اے پیغمبر وہ دن یاد کر) جس دن اللہ مشرکوں کو پکاریگا وہ (تمہارے دیوتا) کہاں گئے جنکو تم میرا شریک سمجھتے تھے وہ کہیں گے ہم تو عرض کر چکے ہم میں کوئی اسکا قائل نہیں[215]
〃	الشورى	١	لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۔	اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور وہی (سب سے) اونچا بڑا ہے۔
〃	〃	٢	وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظّٰلِمُونَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيرٍ ۔	اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب لوگوں کا ایک ہی دین کر دیتا لیکن وہ جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور گنہگاروں (نافرمانوں) کا تو اسدن کوئی حمایتی نہ ہوگا اور نہ مددگار[216]
〃	〃	٢	وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللّٰهِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَّمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ لَهُ مَقَالِيدُ	اور جس بات میں تم اختلاف کرو تو اُسکا (آخیر فیصلہ) اللہ تعالیٰ کے حوالے ہے (لوگو) یہی تو اللہ ہے میرا مالک اُسی پہ میرا بھروسہ ہے اور اُسی کیطرف میں رجوع کرتا ہوں آسمان اور زمین کا پیدا کرنیوالا اُسی نے تمہاری جنس کے تمہارے لیے جوڑے بنائے اور چارپایوں میں بھی (انہی کی جنس کے) جوڑے بنائے وہ تم کو زمین میں (چاروں طرف) پھیلاتا ہے اُسکی سی دنیا میں کوئی چیز نہیں اور وہ سنتا جانتا ہے

ف کوئی جانور انسان سے بہتر نہیں ہے سارے جانور منہ لٹکا کر کھاتا ہے [illegible] اس کا قد سیدھا ہے دو پاؤں پر اس طرح چلتا ہے جیسے بعضے جانور چار پاؤں پر چلتے ہیں ۱۲

ف کیسی کیسی غرض [illegible] ان روزخیوں کے حواس جاتے رہیں گے پہلے تو وہ کہہ بیٹھے کہ ہائے وہ شریک غائب غلہ ہو گئے ہم کو چھوڑ بیٹھے اور شرک کو تسلیم کیا پھر یہ کہنے لگے کہ ہم شرک ہی نہیں کرتے تھے [illegible] اونٹ گھوڑا وغیرہ ۱۲ ف بیٹ گوشت بکری بھیڑ وغیرہ ف کہیں سوداگری کو جانا [illegible]

ف [illegible] مشرکوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اگر تم سچے پیغمبر ہو تو بتلاؤ قیامت کب آئے گی اسوقت یہ آیت اتری یعنے قیامت کا علم اسی کو ہے [illegible] کسی بندے کو اس کی خبر نہیں ہے جیسے حدیث میں ہے کہ جس سے پوچھتے ہو وہ پوچھنے والے سے زیادہ کچھ نہیں جانتا ف یعنے کوئی شرک کا معتقد نہیں ہم میں کوئی ان دیوتاؤں کا [illegible] واقف نہیں خدا کا عذاب دیکھکر اب شرک کا انکار کریں گے اور اپنے تئیں موحد بتلائیں گے ف مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کفر اور ایمان دو نوں رکھے ہیں بہشت اور دوزخ دونوں بنائے [illegible] منظور ہے اس سے یہ کوئی نہ سمجھے کہ اللہ تعالیٰ کو کوئی مجبوری ہے نہیں اسکی خوشی یہی ہے کچھ حکمت ہے وہ اگر چاہتا تو سب لوگ مومن ہوتے یا سب کافر ہو کر مشرک ہوتے ف وہی قیامت کے دن فیصلہ کریگا کہ کون حق پر تھا اور کون ناحق بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ جب تم کسی بات میں اختلاف کرو تو اللہ تعالیٰ کی کتاب یعنی قرآن کی طرف رجوع کرو اور اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے موافق عمل کرو قرآن [illegible] ہدایت ہو کر جو پیغمبر حکم دے [illegible] ہر جھگڑے کا فیصلہ قرآن اور حدیث سے کرنا چاہئے اور قرآن اور حدیث کے خلاف کسی کی بات نہ سننا چاہئے خواہ وہ کیسا ہی [illegible] ہو ف قیامت کے دن سب جھگڑے فیصل کریگا ۱۲ [illegible] (رفیعہ)

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	آسمان اور زمین کے خزانے اسی کے پاس ہیں جسکو چاہتا ہی فراغت کے ساتھ رزق دیتا ہی اور (جسکو چاہتا ہی اسکی روزی) تنگ کر دیتا ہی بیشک وہ سب جانتا ہی
۲۵	الشوریٰ	۲	۲۱۹ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ٥	۲۱۹ اللہ تعالی جس بندے کو چاہتا ہی (پیغمبری کے لیے) اپنی طرف کھینچ لیتا ہی اور جو کوئی اللہ کیطرف رجوع ہوتا ہے اسکو اللہ رستہ دکھلاتا ہے ف
〃	〃	〃	۲۲۰ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ	۲۲۰ اللہ وہی جسنی سچائی کے ساتھ کتاب اُتاری ف اور (انصاف) کی ترازو ف
〃	〃	〃	۲۲۱ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ	۲۲۱ اللہ تعالی اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے جسکو چاہتا ہی (اتنی) روزی دیتا ہی (کسی کو بہت کسی کو کم) اور وہ زور والا ہے زبردست
〃	〃	۳	۲۲۲ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ	۲۲۲ اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کو فراغت سے روزی دے تو ملک میں فساد مچادیں ف لیکن وہ اندازے سے جتنی چاہتا ہی (اتنی روزی) اتارتا ہی بیشک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھتا ہی (انکو) دیکھ رہا ہے۔
〃	〃	۴	۲۲۳ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ	۲۲۳ اور لوگو جو تم پر مصیبت آتی ہے تو تمہارے ہاتھوں نے جو کیا ہی اُسکی سزا میں ف اور بہت (سے قصور) معاف کر دیتا ہے ف
〃	〃	۵	۲۲۴ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ	۲۲۴ اور جسکو خدا بہکا دی تو پھر اُسکا کوئی مددگار نہیں (جو اسکو راہ پر لادے)
〃	〃	〃	۲۲۵ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ	۲۲۵ اور جسکو خدا بہکائے اُسکے لیے (ہدایت کا) رستہ ہی نہیں ہی۔
〃	〃	〃	۲۲۶ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ	۲۲۶ آسمان اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسکو چاہتا ہے (نری) بیٹیاں عنایت فرماتا ہی اور جسکو چاہتا ہی (نرے) بیٹے دیتا ہی ف یا (جسکو چاہتا ہی) بیٹے بیٹیاں (دونوں) ملا کر دیتا ہے ف اور جسکو چاہتا بانجھ کر دیتا ہے ف بے شک وہ (اپنے بندوں کی مصلحت) خوب جانتا ہے قدرت والا۔
〃	〃	۶	۲۲۷ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ	۲۲۷ اور آدمی کا یہ حوصلہ نہیں کہ اللہ اُس سے بات کرے مگر وحی کے ذریعے ف یا پردہ کی آڑ سے ف
〃	الزخرف	۱	۲۲۸ اَلَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ	۲۲۸ جسنے زمین کو تمہارا بچھونا بنایا اور اسمیں تمہارے (چلنے پھرنے کے) لیے رستے نکالے اس لیے کہ تم (جہاں جانا چاہو وہاں) پہنچ جاؤ اور جسنے اندازے سے آسمان سے پانی برسایا ف پھر مری ہوئی شہر کو ہمنے اُس پانی سے جلا اٹھایا

[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			فَأَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝	اور اسیطرح تم بھی (قبروں سے) نکالے جاؤگے[1] اور جسنے ہر قسم کے جوڑے پیدا کیے[2] اور تمہارے لیے کشتیاں اور چوپائے جانور بنائے جنپر تم چڑھے پھرتے ہو اسلیے کہ تم انکی پیٹھ پر سواری کرو پھر جب جم کر بیٹھ جاؤ تو اپنے مالک کا احسان یاد کرو اور کہو کیا پاک ذات ہے وہ (خدا) جسنے ان چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا اور (اگر وہ ہمارے بس میں نہ کرتا تو) ہم میں اتنی طاقت نہ تھی کہ انکو اپنے قابو میں لاتے[3] اور ہم تو بے شک اپنے مالک کے پاس لوٹ جانے والے ہیں
۲۵	الزخرف	۲	فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝	[229] آخر ہم نے اُنسے بدلہ لیا (سب کو تباہ کر دیا) تو (اے پیغمبر) دیکھ تو سہی (پیغمبروں کو) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا
〃	〃	۳	بَلْ مَتَّعْتُ هٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتّٰى جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝	[230] لیکن ہوا یہ کہ میں نے ان مکہ کے کافروں اور انکے باپ دادا کو (دنیا کے) فائدے دیے[4] یہانتک کہ انکے پاس سچا قرآن اور کھول کر بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا[5]
〃	〃	〃	نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۝ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ وَلَوْلَا أَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ أُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۝ وَلِبُيُوْتِهِمْ أَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُوْنَ ۝ وَزُخْرُفًا ۝	[231] ہم نے دنیا کی زندگی میں انکی روزی بانٹ دی ہے - اور ان میں ایک کو دوسرے سے کئی درجے بڑھا کر رکھا ہے[6] اس سے یہ غرض ہے کہ ان میں ایک دوسرے سے تابعداری کرائے[7] اور جو (مال متاع) یہ لوگ اکٹھا کرتے ہیں تیرے مالک کی مہربانی اس سے (کہیں) بہتر ہے[8] اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ لوگ سب ایک طریق پر (کفر پر) ہو جائیں گے تو ہم جو کوئی خدا کو نہیں مانتے اُنکے گھروں کی چھتیں چاندی کی کر دیتے اور (چاندی کی) سیڑھیاں بھی جنپر چڑھتے (اترتے) رہتے اور اُنکے گھروں کے دروازے بھی (چاندی کے) کر دیتے اور (چاندی ہی کے) تخت جنپر تکیہ لگاتے اور (چاندی نہیں بلکہ سونے کے)[9]
〃	〃	۴	فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۝ أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ۝	[232] پھر اگر ہم تجھ کو (دنیا سے) اٹھا لیں تب بھی ہم ان کافروں سے بدلہ لینگے[10] یا جس (عذاب) کا ہم اُنسے وعدہ کرتے ہیں وہ تجھ کو دکھلا دیں[11] بے شک ہم کو (ہر طرح) ان پر قدرت ہے[12]
〃	الدخان	۱	رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا	[233] آسمان اور زمین کا اور جو اُنکے بیچ میں ہے اسکا مالک اگر تم (اس بات کا[13]

ف۱ زندہ ہو کر اٹھائے جاؤگے ۱۲ ف۲ آدمی کے جوڑے جانوروں کے جوڑے درختوں کے جوڑے ۱۲ ف۳ ایک ایک جانور اتنا بڑا ہے کہ اگر سرکشی پر آوے تو دس آدمی بھی اسکو نہیں تھام سکتے - حدیث میں ہے کہ آپ جب اپنی اونٹنی پر سوار ہوتے تو تین بار تکبیر کہتے پھر فرماتے سبحان الذی سخر لنا ہذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون کہتے ہیں اگر جانور پر سوار ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے - اسی طرح کشتی پر سوار ہوتے وقت بسم اللہ مجریہا ومرسٰہا ان ربی لغفور رحیم تو اسکو کوئی صدمہ نہ پہونچے گا ۱۲ ف۴ وہ دنیا کے دھندوں میں پڑ کر اپنے دادا ابراہیم ع کے طریق کو بھول گئے اور شرک کرنے لگے ۱۲ ف۵ مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں آپ نے اسی دین کو تازہ کیا جس کی بنا حضرت ابراہیم نے قائم کی تھی ۱۲ ف۶ مالداری اور ریاست اور حسن وجمال علم وعقل میں ۱۲ ف۷ اس کو بیگار لے اپنا خادم اور کمیرا بنائے مالدار محتاجوں سے اور زور آور کمزوروں سے حاکم رعیت سے عقلمند بیوقوفوں سے علم والے جاہلوں سے طرح طرح کے کام اور خدمتیں لیتے ہیں اگر دنیا میں سب آدمی مال دولت عقل فہم و فراست میں برابر ہوتے تو یہ کارخانہ بگڑ جاتا کوئی کسی کی خدمت اور تابعداری نہ کرتا سب کی زندگی دوبھر ہو جاتی ۱۲ ف۸ کیونکہ دنیا کا مال متاع فنا ہونیوالا ہے اسکا کوئی بھروسا نہیں اللہ تعالیٰ کی مہربانی تو دونوں جہان میں کام آویگی ۱۲ ف۹ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا نہایت حقیر ہے دنیا دار کی زندگی کے پاس کوئی عزت نہیں ہے اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ دنیا میں کافر ہی بن جائینگے تو کافروں کو دنیا کی دولت بے حد ملتی - صحیح حدیث میں ہے اگر دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک مچھر کے پر کے برابر ہوتی تو کسی کافر کو پانی کا ایک گھونٹ بھی نہ ملتا ۱۲ ف۱۰ یعنے اگر عذاب آنے سے پہلے تیری وفات ہو گئی جب بھی کافروں پر ضرور عذاب آئیگا ۱۲ ف۱۱ تیری زندگی ہی میں عذاب آجاوے ۱۲ ف۱۲ ایسا ہی ہوا اللہ تعالیٰ نے آنحضرت کی زندگی ہی میں بدر کے دن کافروں پر عذاب اتارا ۱۲ ف۱۳ تو یہ بھی سمجھ جاؤگے کہ اللہ تعالیٰ ہی نے پیغمبروں کو بھیجا ہے اور کتابیں اتاری ہیں مطلب یہ ہے کہ جب خدا کی الوہیت کا تم کو پورا یقین پیدا ہوگا تو تم نبوت اور رسالت کی مصلحت کو بھی سمجھ لوگے ۱۲ جب انہوں نے کسی طرح نہ مانا تو ہم نے ان سے الخ ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝	یقین کرو اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے تمہارا مالک اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا مالک
۲۵	الدخان	۲	وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ۝ مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝	اور ہمنے آسمان اور زمین اور جو اُنکے بیچ میں ہے کہیل نہیں بنایا ہمنے اونکو حکمت ہی کے لیے پیدا کیا ہے (بڑی مصلحت کے لیے) لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے
،	الجاثیۃ	۲	اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝	اللہ ہی تو ہے جسنے سمندر کو تمہارے بس میں کر دیا اس لیے کہ اسکے حکم سے اسمیں جہاز چلیں اور اسلیے کہ تم اسکا فضل ڈھونڈو اور اسلیے کہ تم (اسکے احسان کا) شکر کرو اور جتنی چیزیں آسمان میں ہیں اور جتنی زمین میں ان سب کو اپنی طرف سے تمہارے کام میں لگا دیا ہے بیشک سوچنے والوں کے لیے تو اس میں (قدرت کی) نشانیاں ہیں
،	،	۳	وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝	اور اللہ نے آسمان اور زمین حکمت سے بنائے ہیں اور مطلب یہ ہے کہ ہر شخص کو اسکے کیے کا بدلہ ملے اور اُنپر ظلم نہ ہو گا۔
،	،	،	قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝	اے پیغمبر (ان کافروں سے) کہدے کہ اللہ ہی تمکو جلاتا ہے پھر وہی تم کو ماریگا پھر وہی قیامت کے دن جسمیں کوئی شبہ نہیں تم کو (جلا کر) اکٹھا کریگا مگر اکثر لوگ یہ بات نہیں سمجھتے
،	،	۴	وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ۝	اور آسمان زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور جسدن قیامت برپا ہوگی اُسدن جھوٹوں (یا جھٹلانے والوں) کی خرابی ہے۔
۲۶	الاحقاف	۱	مَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُسَمًّى وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنْذِرُوا مُعْرِضُونَ ۝	ہمنے آسمان اور زمین اور جو اُنکے بیچ میں ہے اُنکو مصلحت ہی سے ایک مقرر وعدہ (قیامت) تک کے لیے بنایا ہے اور کافروں کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے وہ اسکی پرواہ ہی نہیں کرتے
،	،	۴	أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	کیا ان لوگوں نے اتنا نہیں سمجھا کہ جس خدا نے آسمان اور زمین بنا دیے اور اُنکے بنانے میں وہ (ذرا) بھی نہیں تھکا وہ مردوں کو نہیں جلا سکتا بے شک (جلا سکتا ہے) وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔
،	محمد	۱	ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ	اس کی وجہ یہ ہے کہ ایمان والوں کا اللہ حامی ہے اور کافروں کا

ف یعنی اسکی صفت یہ ہے کہ ظالم اور بے فائدہ نہیں ہے ان کافروں کے اعتقاد پر جو قیامت اور جزا اور سزا کے قائل نہیں ہیں چلا نہ آتا ہے کہ آسمان اور زمین اور انسان کی پیدائش لغو ہوئی کیونکہ اچھے اور برے سب اُنکے نزدیک یکساں ہیں ۱۲ ف وہ خیال کرتے ہیں کہ آسمان اور زمین اور انسان کی پیدائش سے کوئی مقصد نہیں ہے بعض خیال کرتے ہیں کہ آسمان اور زمین ان سب کا وجود خیالی اور وہمی ہے اور حقیقت میں اللہ کے سوا کوئی چیز موجود نہیں ہے ہم کہتے ہیں کہ موجود نہ ہونے سے کیا مراد ہے اگر یہ مراد ہے کہ ان کا وجود مستقل نہیں ہے تو صحیح ہے کیونکہ اللہ کے سوا جتنی چیزیں موجود ہیں وہ سب اللہ کی ذات اور اس کے وجود سے قائم ہیں اور ہر آن اور ہر لحظہ اپنے وجود اور بقا میں اس کی محتاج ہیں اگر یہ مطلب ہے کہ ان چیزوں کو کسی طرح کا وجود نہیں ہے جیسے بعضے صوفیہ کا اعتقاد ہے الاعیان ما شمت رائحة الوجود تو قرآن اور حدیث سے اس کے خلاف ثابت ہوتا ہے ۱۲ ف اگر فرض کرو کہ پانی سب جسموں سے ہلکا ہوتا تو ہر چیز اس میں ڈوب جاتی پھر جہاز کیونکر چلتے ۱۲ ف سوداگری کرکے ایک شخص عبداللہ بن عمرو بن عاص کے پاس آیا اور پوچھا تمام مخلوقات کس چیز سے بنی ہیں انہوں نے کہا پانی اور روشنی اور تاریکی اور ہوا اور مٹی سے پوچھا یہ چیزیں کس سے بنیں انہوں نے کہا میں نہیں جانتا پھر عبداللہ بن زبیر کے پاس آیا انہوں نے بھی یہی کہا پھر عبداللہ بن عباس کے پاس آیا انہوں نے یہ آیت پڑھی ۱۲ ف جب تک چاہتا ہے مہلت دیتا ہے ۱۲ ف وہ اتنا غور نہیں کرتے کہ جس خدا نے پانی اور مٹی سے درخت پیدا کیے وہ درخت آدمی نے کھائے اس سے نطفہ بنا نطفے سے ہم پیدا ہوئے کیا ایسا قدرت والا خدا ہمکو دوبارہ نہیں جلا سکتا دوبارہ جلانا تو اس پر بہت آسان ہے ۱۲ ف جیسے صاحب کتاب جفر تشر وغیرہ

پارہ	سورۃ	آیت	آیت	ترجمہ
			الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝	کوئی حامی نہیں ف
۲۶	محمد	۴	وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝	اور اللہ تو بے پرواہ ہے اور تم ہی محتاج ہو اور (اے عرب کے لوگو) اگر تم (پیغمبر کا کہنا) نہ مانوگے تو اللہ تمہارے سوا دوسرے لوگوں کو بدلکر تمہاری جگہ لے آئیگا پھر وہ تمہاری طرح (نافرمان) نہ ہونگے ف
۰	الفتح	۱	وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور آسمان اور زمین کی فوجیں (سب) اللہ ہی کی ہیں
۰	۰	۲	وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝	اور آسمان اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے وہ جس بندے کو چاہتا ہے بخشدیتا ہے اور جس بندے کو چاہتا ہے سزا دیتا ہے اور وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے
۰	الحجرات	۲	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝	لوگو ہمنے تم (سب) کو ایک مرد (آدم) اور ایک عورت (حوا) سے بنایا اور تمہاری ذاتیں اور برادریاں اسلئے ٹھیرائیں کہ تم پہچانے جاؤ اللہ کے نزدیک تم میں وہی زیادہ عزت دار ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے بیشک اللہ جاننے والا خبردار ہے
۰	۰	۲	قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	(اے پیغمبر ان گنواروں سے) کہدے کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو اللہ تو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ جانتا ہے اور اللہ کو سب معلوم ہے
۰	۰	۰	اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝	بیشک اللہ آسمان اور زمین کی غیب کی باتیں جانتا ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے ف
۰	ق	۱	قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝	ہم تو جانتے انکو زمین کھاتی جاتی ہے وہ جانتے ہیں اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جس میں سب کچھ موجود ہے ف
۰	۰	۲	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ	اور بیشک ہم نے ہی آدمی کو بنایا اور ہم اسکے دل میں جو خیال آتے ہیں ان تک کو جانتے ہیں اور ہم گردن کی (شہ) رگ سے بھی زیادہ اسکے نزدیک ہیں ف
۰	۰	۲	مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝	دیکھو میرے پاس جو بات (ٹھیر چکی) ہے وہ بدل نہیں سکتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں
۰	۰	۳	وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ	اور ہمنے آسمان اور زمین اور جو ان دونوں کے بیچ میں ہے (سب) چھ دن میں بنادیا اور ہم کو ذرا بھی تھکن نہ ہوئی ف

ف انہوں نے جو جو ٹھو ٹے دیوتا بنا رکھے ہیں وہ خاک کچھ نہیں کرسکتے ف اسکو کسی چیز کی احتیاج نہیں ف جب یہ آیت اتری تو لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا وہ دوسری لوگ کون ہیں آپنے حضرت سلمان فارسی کے مونڈھے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا وہ اسکی قوم کے لوگ ہیں یعنی فارس (ایران) والے ایک روایت میں ہے قسم اسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر ایمان ثریا پر لٹکا ہوتا تو بھی فارس کے کچھ لوگ اسکو لے لیتے شریح نے کہا مراد یمن کے لوگ ہیں بعضوں نے کہا انصار کے لوگ بعضوں نے کہا فرشتے بعضوں نے کہا تابعین مترجم کہتا ہے اس حدیث سے فارس کے لوگوں کی بڑی فضیلت نکلتی ہے اور ہمارے دین کے بڑے امام جیسے بخاری اور مسلم اور ترمذی اور ابو داؤد بھی فارس کے لوگوں میں سے گذرے ہیں ف باوجودیکہ اسکو سب طرح کا اختیار ہے ف سب آدم کی اولاد ہیں پھر نسب اور حسب پر فخر کرنا اور دوسری امتوں کے بندوں کو ذلیل جاننا سخت نادانی ہے یہ آیت اسوقت اتری جب حضرت بلال نے اذان دینے کیلئے کعبے کی چھت پر چڑھے تو لوگوں نے کہا یہ کالا حبشی کعبے کی چھت پر چڑھ گیا ہے بعضوں نے کہا آنحضرت نے بنی بیاضہ کو حکم دیا کہ اپنے قبیلے کی ایک عورت ابو ہند کو نکاح کر دیں جو غلام تھا انہوں نے اسکو برا جانا اسوقت یہ آیت اتری ف لوگ اکثر نام ایک سے ہوتے ہیں لیکن قومیت اور خاندان باپ دادا کے نام سے شناخت ہو جاتی ہے مطلب یہ ہے کہ قومیت اور خاندان کو اللہ تعالیٰ نے صرف شناخت کے لئے بنایا نہ فخر کرنے کیلئے ف اللہ کے نزدیک شرافت اور فضیلت تقویٰ اور پرہیزگاری سے ہے گورے کالے ہونے سے کچھ نہیں ہوتا حضرت عمر نے فرمایا تعلیم سے یہ مراد ہے کہ جو تم میں شرک سے زیادہ بچتا ہے ف تمہارا حال اس پر کیونکر چھپا رہ سکتا ہے ف اسلئے سوچ سمجھ کر بات [illegible] ف ایک ایک رواں بدن کا ہم کو معلوم ہے پھر ان ذروں کو ایک جگہ جمع کر دینا اور انکو زندہ کھڑا کر دینا ہم کو کیا مشکل ہے ف یعنی لوح محفوظ ف شاہ عبدالقادر صاحب نے فرمایا [illegible] جان ہے بلکہ دل سے دماغ تک اسکے کٹنے سے موت ہے اللہ تعالیٰ اندر سے نزدیک ہے اور رگ جان سے باہر ہے تو اللہ تعالیٰ اس رگ سے بھی نزدیک ہوا جامع البیان میں ہے کہ [illegible] ذات سے نزدیک ہونا مراد نہیں کیونکہ ذات الٰہی تو عرش پر ہے یا اسکے فرشتوں کا نزدیک ہونا مراد ہے سید علامہ نے کہا مراد قرب علمی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر جگہ ہے ف [illegible] ابن عباس نے کہا یہ آیت اس وقت اتری جب یہودی کہنے لگے اللہ تعالیٰ نے ہفتہ کے دن آرام لیا اور عرش پر چت ہو کر لیٹ رہا یہ قصہ ان کی گندی [illegible]

ترجمہ	آیت	عدد	سورۃ	پارہ
بیشک ہم ہی کو جلاتے اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس سب کو لوٹ کر آنا ہے [٢٥٣]	اِنَّا نَحْنُ نُحْیٖ وَنُمِیْتُ وَاِلَیْنَا الْمَصِیْرُ ۝	٣	قٓ	٢٦
ہم خوب جانتے ہیں جو یہ کافر بکتے ہیں اور تیرا کام ان پر زور کرنے کا نہیں	نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْہِمْ بِجَبَّارٍ	"	"	"
اور ہم نے آسمان کو اپنی قوت سے بنایا اور ہم (بہت) طاقت رکھتے ہیں اور ہم نے زمین کو (فرش کی طرح) بچھایا ہم کیسے اچھے بچھانے والے ہیں اور ہر چیز کا (یا ہر جانور کا) ہم نے جوڑا پیدا کیا اس لیے کہ تم (خدا کو) سمجھو	وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰہَا بِاَیْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰہَا فَنِعْمَ الْمٰہِدُوْنَ ۝ وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ	٣	الذّٰرِیٰت	٢٧
اور میں نے جن اور آدمی اسی لیے پیدا کیے ہیں کہ وہ میرا پوجا کریں میں ان سے روزی نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھکو (کچھ) کھلائیں کیونکہ روزی دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے جو زور والا مضبوط ہے [٢٥٥]	وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ۝ مَآ اُرِیْدُ مِنْہُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِیْدُ اَنْ یُّطْعِمُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰہَ ہُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ ۝	٦	"	"
آخرت اور دنیا دونو اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں [٢٥٦]	فَلِلّٰہِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰی ۝	١	النجم	"
بے شک تیرا مالک خوب جانتا ہے کہ کون (اسکی اچھی) راہ سے بہک گیا ہے اور وہ (یہ بھی) خوب جانتا ہے کہ کون (اچھی) راہ پر آگیا ہے [٢٥٧]	اِنَّ رَبَّكَ ہُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِہٖ وَہُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اہْتَدٰی ۝	٢	"	"
اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ تعالیٰ کا ہے (اسی نے آدمیوں کو بھی بنایا) اس لیے کہ بروں کو انکے کیے کا اور اچھوں کو اچھا بدلہ دے (اچھے لوگ وہ ہیں) جو بڑے بڑے گناہوں اور بے شرمی کے کاموں سے بچتے ہیں مگر چھوٹا قصور (انسے) ہو جاتا ہے بیشک (اے پیغمبر) تیرا مالک بڑا بخشنے والا ہے وہ تم کو اسوقت سے خوب جانتا ہے جب سے اسنے تم کو زمین سے نکالا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے [٢٥٨]	وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ۝ اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ہُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّہٰتِكُمْ ۝	"	"	"
اور یہ کہ آخیر (سب کو) تیرے مالک کے پاس جانا ہے اور یہ کہ وہی (جسکو چاہتا ہے) ہنساتا ہے (اور جسکو چاہتا ہے) رلاتا ہے اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور وہی جلاتا ہے اور اسی نے (ہر جانور کا) جوڑا نر اور مادہ نطفے سے بنایا جب وہ (مادہ کے) پیٹ میں جاتا ہے۔ [٢٥٩]	وَاَنَّ اِلٰی رَبِّكَ الْمُنْتَہٰی ۝ وَاَنَّہٗ ہُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰی ۝ وَاَنَّہٗ ہُوَ اَمَاتَ وَاَحْیَا ۝ وَاَنَّہٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰی ۝ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰی ۝	٣	"	"
اور یہ کہ وہی (کسی کو) مالدار کرتا ہے اور (کسی کو) محتاج بناتا ہے اور [٢٦٠]	وَاَنَّہٗ ہُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی ۝ وَاَنَّہٗ ہُوَ	"	"	"

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			رَبُّ الشِّعْرٰى ۙ	وہی شعرے ستارے کا مالک ہے
٢٧	القمر	٣	وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ	اور ہمارا کام ایک دم کی بات ہے جیسے آنکھ کی جھپک[ف]
"	الرحمٰن	١	خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ	اُسی نے آدم کو پیدا کیا اُسکو بولنا (بات کرنا) سکھلایا
"	"	"	خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ	اُسی نے آدمی کو ٹھیکری کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا[ف] اور جنوں کو (یا ابلیس کو) آگ کی لو سے (شعلے سے)
"	"	"	رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۚ	وہی دونوں پورب اور دونوں پچھم کا مالک ہے[ف]
"	" آیت فبای [illegible] مناسب نہیں ١٢	٢	كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۚ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَاْنٍ ۚ	(اے پیغمبر) زمین پر جتنی چیزیں ہیں سب فنا ہونیوالی ہیں اور تیرے مالک کی ذات باقی رہے گی جو عزت اور بزرگی والی ہے[ف]۔ آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے (اپنی مراد) مانگتے ہیں[ف] وہ ہر روز (ہر وقت) ایک کام میں لگا ہے[ف]
"	"	"	سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۚ	اے جن اور آدمیو اب ہم تمہارے (حساب کتاب کی) طرف عنقریب توجہ کریں گے[ف]
"	الواقعة	٣	وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ	اور ہم تم سے زیادہ اس (بیمار) کے قریب ہیں لیکن تم نہیں جانتے
٢٧	الحدید	١	لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	اُسی کی بادشاہت ہے آسمان اور زمین میں وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ وہی پہلا ہے اور پچھلا[ف] اور باہر اور اندر[ف] اور سب کچھ جانتا ہے۔
"	"	"	هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِى الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۔ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۔ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وہی خدا ہے جسنے چھ دن میں آسمان اور زمین بنائے[ف] پھر عرش پر ٹھہرا جو زمین میں گھستا ہے اور جو زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو آسمان پر چڑھتا ہے وہ ان سب کو جانتا ہے اور وہ (عرش پر رہکر) تم جہاں ہو (اپنے علم اور قدرت سے) تمہارے ساتھ ہے اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ (بھی) رہا ہے۔ آسمان اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے اور سب کام لوٹ کر اللہ ہی کے پاس جاتے ہیں۔ وہ (گرمی کے موسم میں) رات کو گھٹا کر دن میں گھسیڑ دیتا ہے اور (سردی کے موسم میں) دن کو گھٹا کر رات میں گھسیڑ دیتا ہے اور وہ تو دلوں کے خیال (بھی) جانتا ہے[ف]

ف اس میں کچھ دیر نہیں لگتی ایک لفظ کن کہنے سے ہر چیز پیدا ہو جاتی ہے ۱۲ ف کہیں یوں فرمایا مٹی سے بنایا کہیں فرمایا لیسدار مٹی سے کہیں فرمایا سڑے کیچڑ سے یہ کوئی اختلاف نہیں ہے اسلئے کہ آدم کی خلقت مٹی سے شروع کی پھر اس میں پانی ملایا تو وہ لیسدار ہو گئی پھر چند روز رکھ کر سڑ گئی کالی پڑ گئی پھر سوکھ کر ٹھیکری کی طرح بجنے لگی آواز دینے لگی ۱۲ ف ایک پورب وہ جہاں گرمی کے دنوں میں سورج نکلتا ہے دوسری وہ جہاں سے سردی کے دنوں میں نکلتا ہے۔ اسیطرح ایک پچھم وہ جہاں گرمی کے دنوں میں سورج ڈوبتا ہے دوسری وہ جہاں پر سردی کے دنوں میں ڈوبتا ہے ۱۲ ف حدیث میں ہے یوں دعا پڑھا کرو یا ذا الجلال والاکرام ۱۲ ف فرشتے مغفرت اور ترقی درجات چاہتے ہیں آدمی اور جن روزی اور مغفرت سب مانگتے ہیں ۱۲ ف کسی کو مارتا ہے کسی کو جلاتا ہے کسی کو مالدار کرتا ہے کسی کو محتاج بناتا ہے کسی کو عزت دیتا ہے کسی کو ذلت دیتا ہے کسی کو بیمار کرتا ہے کسی کو چنگا کرتا ہے کسی پر رحم کرتا ہے کسی پر غضب اتارتا ہے غرض ہر وقت ہر آن ایک نئے کام میں مصروف ہے حدیث شریف میں ہے صحابہ رضنے پوچھا کونسے کام میں پروردگار لگا ہوا ہے آپ نے فرمایا کسی کا گناہ بخشتا ہے کسی کی مصیبت دور کرتا ہے ایک قوم کی ترقی کرتا ہے ایک قوم کا تنزل کرتا ہے کسی کی دعا قبول کرتا ہے۔ اس آیت سے ان کافروں کا رد ہوا جو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے آسمان زمین پیدا کر کے انکا انتظام دوسروں کو سونپ دیا ہے آپ آرام سے بیکار بیٹھا ہے ۱۲ ف اس سے جنوں اور آدمیوں کو ڈرانا منظور ہے کہ انکے اعمال کے محاسبہ کا وقت قریب ہے ۱۲ ف یعنی سب موجودات سے پہلے خدا ہی تھا اور سب کے فنا ہونے کے بعد وہی قائم رہیگا ۱۲ ف حدیث میں ان لفظوں کی تفسیر یوں آئی ہے۔ تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں دیکھو کہ تو عرش پر ہے اور عرش ساری مخلوقات کے اوپر ہے اور تو ہی باطن ہے تیرے سے نیچے کوئی چیز نہیں تو اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں ۱۲ ف اگر وہ چاہتا تو دم بھر میں بنا دیتا ان آسمانوں اور زمین کی کیا حقیقت [illegible] قدرت والا ہے کہ کروڑوں آسمان اور زمین دم بھر میں بنا دے اور جب چاہے دم بھر میں سب کو فنا کر دے [illegible] زیادہ اس کے نزدیک ہو سکتے ہیں ۱۲ باقی بعد [illegible] ۱۲

۲۸	المجادلة	۱	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖۗ وَ اللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۝	(اے پیغمبر) اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے خاوند کے بارے میں تجھ سے تکرار کر رہی تھی اور خدا تعالیٰ کے سامنے جھینک رہی تھی (شکایت کر رہی تھی) اور اللہ تم دونوں کی بات چیت سنتا ہے بیشک اللہ سب کچھ) سنتا دیکھتا ہے
″	″	۲	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَا یَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَ لَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝	(اے پیغمبر) کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ سب جانتا ہے جب تین آدمی (ملکر) کچھ کانا پھوسی (چپکی چپکی باتیں) کرتے ہیں تو اللہ انکا چوتھا ہوتا ہے اور جب پانچ آدمی کچھ کانا پھوسی (صلاح مشورہ) کرتے ہیں تو اللہ انکا چھٹا ہوتا ہے اسیطرح اس سے کم آدمی ہوں یا زیادہ اللہ (اپنے علم سے) ضرور انکے ساتھ ہوگا وہ کہیں ہوں اگرچہ ستاکوٹھڑیوں کے اندر ہوں) پھر قیامت کے دن جو کام انہوں نے کیے ہیں انکو جتلا دیگا۔ بیشک اللہ تو سب کچھ جانتا ہے۔
″	″	۳	كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِیْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۝	اللہ نے (لوح محفوظ یا اگلی کتابوں میں) یہہ لکھ چکا ہے کہ (آخرکار) میں غالب ہونگا اور میرے پیغمبر (تلوار سے یا دلیل سے) غالب ہونگے بیشک اللہ زور آور ہے
″	الحشر	۳	هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ	وہ اللہ وہ ہے کہ اسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں چھپی اور کھلی (سب) باتیں جاننے والا ہے وہی بہت رحم والا مہربان ہے وہ اللہ وہ ہے جسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں وہی (سارے جہان کا) بادشاہ ہے تمام برائیوں سے پاک تمام عیبوں سے چنگا (اپنے بندوں کو امن دینے والا (اپنے وعدہ کو سچ کرنیوالا) ہر چیز کی نگہبانی کرنیوالا زبردست بڑی دباؤ والا بڑائی والا اللہ ان مشرکوں کے شرک سے کہیں پاک ہے وہی اللہ ہر چیز کا) بنانے والا پیدا کرنے والا نقشہ کھینچنے والا اُسکے کیا کیا پیارے نام ہیں۔
۲۸	الممتحنة	۱	وَ اَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَیْتُمْ وَ مَاۤ اَعْلَنْتُمْ ؕ	اور یہہ نہیں جانتے کہ میں تمہاری چھپی اور کھلی (دونوں) باتوں سے خوب آگاہ ہوں
″	الجمعة	۱	ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝	یہہ پیغمبری اللہ کا فضل ہے وہ جس (بندہ) کو چاہتا ہے سرفراز فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔
″	المنافقون	۱	وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	آسمان اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے اختیار میں ہیں
″	التغابن	۱	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ صَوَّرَكُمْ	اسی نے آسمان اور زمین حکمت (اور مصلحت) سے بنائی اور تمہاری شکلیں بنائیں

[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	آیت	ترجمہ
			فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝	اور اچھی شکلیں بنائیں اور اسی کیطرف (تم سب کو) لوٹ کر جانا ہے
		۔	يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝	جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے وہ (سب) جانتا ہے اور جو تم چھپاتے ہو اور جو کھولتے ہو اسکو بھی جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ تو دلوں تک کی بات جانتا ہے
۲۸	التغابن	۲	وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝	اور اللہ تو بڑا قدردان تحمل والا ہے (جلدی عذاب نہیں کرتا) چھپے اور کھلے کا جاننے والا زبردست حکمت والا ہے
〃	الطلاق	۱	إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ	اللہ تو اپنا کام ضرور پورا کرنے والا ہے
〃	〃	۲	اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝	اللہ تو وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور اتنی ہی (یعنے سات) زمینیں بنائیں ان ساتوں آسمانوں اور زمینوں میں اللہ تو کے حکم اترتے رہتے ہیں اسلیے کہ تم سمجھ لو اللہ سب کچھ کرسکتا ہے اور اللہ کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے
۲۹	الملک	۱	الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۖ مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝	جس نے موت اور زندگی (دونوں کو) اسلیے پیدا کیا کہ تمکو آزما کر دیکھے کون تم میں اچھے کام کرتا ہے (اور کون برے) اور وہ زبردست ہے بخشنے والا جس نے تہ بر تہ سات آسمان بنائے (اے پیغمبر) تو اس کی پیدائش میں کچھ خلل نہیں پاتا تو پھر دوبارہ دیکھ (آسمان میں) کوئی دراڑ معلوم ہوتی ہے (کہیں پھٹا ٹوٹا ہے) پھر بار بار دیکھ ہوگا یہ کہ تیری نگاہ (آخر) کھسیانی ہو کر تھک کر تیری طرف الٹ آئے گی
〃	〃	〃	وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝	اور (لوگو) تم اپنی بات چپکے سے کہو یا پکار کر کہو وہ تو دلوں تک کے خیال جانتا ہے بھلا یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ اللہ تو اپنی بنائی ہوئی چیزوں کو نہ جانے اور وہ تو بڑا باریک بین خبردار ہے
〃	〃	۲	ءَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ	کیا تم اس (خدا تو) سے بے ڈر ہوگئے جو آسمان پر ہے
〃	القلم	۱	إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝	بے شک تیرا مالک خوب جانتا ہے کون اسکے رستے سے (اسکے رستے سے) بہک گیا ہے اور جو لوگ راہ پائے ہوئے ہیں انکو بھی جانتا ہے

ف حدیث قدسی میں ہے میں نے اپنے بندے سے قرض مانگا اس نے نہ دیا وہ مجھ کو برا کہتا ہے کہتا ہے اگلے زمانہ والے زمانے زمانہ تو میں ہوں خرچ کرنے سے ہر قسم کا صدقہ مراد ہے فرض ہو یا نفل [illegible] نے کہا جہاد میں خرچ کرنا مراد ہے ف کوئی ہو سا کرے یا نہ کرے ہر حال میں جو تقدیر میں ہے وہ ضرور پیدا ہوگا پھر توکل کا ثواب کیوں کھوئیں ۱۲ ف جدا جدا آسمانوں کی طرح سات طبقے ایک پر ایک ہوتے حدیث میں ہے جو کوئی بالشت بھر زمین ظلم سے چھین لے اسکو قیامت کے دن ساتوں زمینوں کا طوق پہنایا جاوے گا ایک دعا میں یوں ہے یا اللہ سات آسمانوں کے مالک اور سات زمینوں کے مالک۔ ابن عباسؓ نے کہا سات زمینیں ہیں ہر زمین میں ایک پیغمبر ہے تمہارے پیغمبر کی طرح اور آدم ہے تمہارے آدم کی طرح ایک نوح ہے تمہارے نوح کی طرح ایک ابراہیم ہے تمہارے ابراہیم کی طرح ایک عیسیٰ ہے تمہارے عیسیٰ کی طرح بیہقی نے کہا اسکا اسناد صحیح ہے مگر یہ شاذ ہے ابو الضحیٰ کے سوا اسکو کسی نے روایت نہیں کیا دوسری روایتوں میں ہے ابن عباسؓ نے کہا تمام آسمانوں میں افضل وہ آسمان ہے جسپر عرش ہے اور تمام زمینوں میں افضل وہ زمین ہے جسپر ہم رہتے ہیں۔ ابن کثیر نے کہا اس قسم کے اقوال [illegible] اسکا ماننا لازم نہیں ہے [illegible] نہ ماننے کے لائق نہیں ہیں قسطلانی نے کہا اسناد کے صحیح ہونے سے حدیث کا صحیح ہونا لازم نہیں آتا۔ سید علامہ نے کہا یا فرقہ صحیح بھی ہو تو موقوف ہے اور خلاف [illegible] کسی سے حجت نہیں لے سکتے ف گو انکی ذات مقدس عرش پر ہے مگر ساتویں زمین تک کی بھی ایک ایک رتی کا حال وہ جانتا ہے اور ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ف موت بھی اللہ تو کی ایک مخلوق ہے جیسے زندگی اہل حدیث کا یہی قول ہے اور معتزلہ کہتے ہیں موت نام ہے زندگی نہ ہونیکا ف کر یعنی بار بار دیکھنے سے بھی [illegible] معلوم نہ ہو تو پھر [illegible] دیکھتے دیکھتے تھک جائیگی آسمان میں کوئی عیب نہیں نکلے گا ف شاباش تو پھر منہ سے نکلتی ہے ف اس آیت سے [illegible] نے [illegible] کے [illegible] کلیات [illegible] جزئیات کو نہیں جانتا اس نے بنائی ہیں [illegible] ملائی ہوئی [illegible] اس آیت سے [illegible] افعال [illegible]

۱ [illegible]

پارہ	سورہ	آیت	متن	ترجمہ
۲۹	القلم	۲	سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝	ہم آہستہ آہستہ انکو (ذلیل وگمراہ) دوزخ میں لیجائیں گے انکو خبر بھی نہ ہوگی اور میں انکو دنیا میں مہلت دونگا (جلدی عذاب نہیں کرونگا) کیونکہ میرا داؤں پکا ہے
〃	معارج	۱	تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝	فرشتے اور روح (یعنی جبرئیل یا اور کوئی فرشتہ) اس تک ایکدن میں چڑھتے ہیں (اگر اور کوئی وہاں تک چڑھنا چاہے تو) اسکا اندازہ پچاس ہزار برس ہیں ف
〃	〃	۲	إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّمَّا يَعْلَمُونَ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ۝ عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝	وہ جانتے ہیں جس چیز سے ہم نے انکو بنایا ف تو میں پوربوں اور پچھموں کے مالک کی (یعنی اپنی) قسم کھاتا ہوں ہم یہ کر سکتے ہیں کہ انکے بدل (دوسری مخلوق) ان سے بہتر لا کر بسائیں۔ اور ہم عاجز نہیں ہیں ف
〃	الجن	۲	عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ۝ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۝ لِّيَعْلَمَ أَن قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝	غیب کا علم اسی کو ہے وہ اپنے غیب کو کسی پر نہیں کھولتا مگر جس پیغمبر کو وہ چاہتا ہو (اسکو غیب کی کوئی بات بتا دیتا ہے) تو اسکے بھی آگے اور پیچھے (فرشتوں کا) پہرا لگا دیتا ہے ف اسلیے کہ وہ (یعنی پیغمبر) جان لے کہ فرشتوں نے اپنے مالک کا پیغام پہنچا دیا اور اللہ تعالیٰ نے جو کچھ انکے پاس ہے سب کو اپنے علم سے گھیر لیا ہوا اور ہر چیز کی گنتی تک اسکو معلوم ہے ف
۲۹	المزمل	۱	رَّبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝	وہ پورب اور پچھم (دونوں) کا مالک ہے اسکے سوا کوئی پوجا کے لائق نہیں اسلیے سب کام اسی کو سونپ دے ف
〃	〃	۲	وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ	اور ٹھیک اندازہ رات اور دن کا اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے ف
〃	المدثر	۱	كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ۝	اللہ اسی طرح جسکو چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ پر لاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے لشکر اللہ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا اور یہ باتیں تو بس لوگوں کی نصیحت کیلیے بیان کی گئی ہیں (نہ اور کسی غرض سے)
۲۹	〃	۲	وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝	اور وہ جب ہی مانیں گے جب اللہ چاہیگا اسی سے ڈرنا چاہیے اور (جو ڈرے) اسکے گناہ بخشنا بھی اسی کو سزاوار ہے ف
〃	الدھر	۱	إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا	ہم ہی نے اسکو رستہ دکھلایا یا تو وہ شکر گذار ہے (مومن)

ف یعنی دنیا میں انکو طرح طرح کے مزے اور آرام دیں گے تاکہ وہ اور زیادہ غافل ہو جائیں اور غفلت ہی میں مریں مرتے ہی جہنم میں داخل۔ یہ اللہ تعالیٰ کا استدراج اور مکر ہے خدا کی پناہ ایک حدیث میں ہے جب کوئی بندہ گناہ کرتا جاتے اور پروردگار اسکو دنیا زیادہ دیتا جائے تو سمجھ لو کہ یہ اللہ تعالیٰ کا استدراج ہے ۔ ف یعنی پچاس ہزار برس میں اس مقام تک پہونچے گا جہاں تک فرشتے ایک دن میں چڑھ جاتے ہیں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے یہ عذاب اس دن ہوگا جسکا اندازہ پچاس ہزار برس کے برابر ہے یعنی قیامت کا دن حدیث میں ہے کہ یہ قیامت کا دن مومن پر ایسا ہلکا گذرے گا جیسے ایک فرض نماز کا وقت دوسری آیت میں جو سورہ الم سجدہ میں گذری دن کا اندازہ ہزار برس کا مذکور ہے ابن عباسؓ نے کہا دنیا میں جو فرشتے ایک دن میں چڑھ کر آتے ہیں یہ انکی مقدار ہے اور پچاس ہزار برس قیامت کے دن کی مقدار ہے بعضوں نے کہا ہماری زمین سے عرش تک پچاس ہزار برس کی راہ ہے اور پہلے آسمان تک ہزار برس کی ... ایک بے حقیقت قطرے سے اسپر یہ دماغ کہ بہشت کو اپنی خالہ جی کا گھر سمجھ لیا ہے ۔ ف پورب کئی ہیں کیونکہ ہر روز آفتاب ایک نئی جگہ سے نکلتا ہے۔ اسی طرح پچھم کیونکہ ہر روز ایک نئی جگہ ڈوبتا ہے اور یہاں کی تفسیر گذر چکی ہے انسے بہتر دوسری مخلوق اللہ تعالیٰ نے بسائی مسلمانوں کو حکومت دی اور مشرکوں کی سلطنت ملک میں مٹا دی ۔ ف اسلیے کہ کوئی شیطان غیب کی بات جاکر ... اپنے پیغمبر سے کہا ہیں ... شیطان فرشتہ کی صورت بنکر پیغمبر کو دھوکا نہ دے اس آیت سے صاف نکلتا ہے کہ نجومی اور پنڈت اور کاہن جو غیب کی بات بتلاتے ہیں بالکل جھوٹے ہیں پیغمبروں کو بھی غیب کا علم نہیں تو ان ڈھکوسلے بندوں کو کہاں سے ہوگا ۔ ف دریا میں ہو یا خشکی پر سبحان اللہ اسکا علم ۔ ف اسی پر بھروسا کرو اسی کو کارساز سمجھو ... اسباب توکل ... اسکا یہ مطلب نہیں کہ بالکل اسباب کو چھوڑ دے دنیا عالم اسباب ہے ... مطلب یہ ہے کہ دل ... اسباب ... (باقی ...)

پارہ	سورۃ	عدد	آیت	ترجمہ
			كَفُوْرًا ٥	یا ناشکر (کافر) ہو ۳
۲۹	الدّھر	۲	نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ٥	ہم ہی نے تو انکو بنایا اور ہم ہی نے انکے جوڑ بند مضبوط کیے اور ہم جب چاہیں (انکو میٹ کر) انکی جگہ انہی کی طرح دوسرے آدمیوں کو لا کر بسا دیں
۲۹	۔	۔	وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ٥ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ٥	اور تم (کوئی بات) چاہ بھی نہیں سکتے جب تک اللہ نہ چاہے بیشک اللہ جانتے والا حکمت والا ہے جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں لیجاتا ہے (یعنے بہشت میں) اور ظالمون (مشرکون) کے لیے اس نے تکلیف کا عذاب تیار کر رکھا ہے
۳۰	النّبا	۲	رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ٥	وہ جو آسمانوں اور زمین اور انکے بیچ میں جو کچھ ہے ان کا مالک ہے بڑی رحم والا (قیامت کیدن اسکی ہیبت کی) اس سے بات تک نکر سکینگے ف
۔	التکویر	۱	وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ٥	اور تم کچھ چاہ بھی نہیں سکتے جب تک اللہ نہ چاہے جو سارے جہان کا مالک ہے
۔	البروج	۱	اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۭ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ٥ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ٥ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ٥ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ٥	(اے پیغمبر) تیرے مالک کی پکڑ بہت سخت ہے وہی شروع میں (سب کو) پیدا کرتا ہے اور وہی (آخرت میں) دوبارہ پیدا کرے گا اور وہی گنہگاروں کو بخشنے والا (نیکوں سے) محبت کرنیوالا ہے تخت کا مالک بزرگی والا جو چاہے وہ کرنیوالا ف
۔	الطارق	۱	اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ٥	بیشک وہ اس کو دوبارہ بھی پیدا کر سکتا ہے ف
۔	الاعلٰی	۱	الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ٥ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ٥ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ٥ فَجَعَلَهٗ غُثَاۗءً اَحْوٰى ٥	جس نے (سب چیزوں کو) بنایا اور عمدگی سے بنایا اور جس نے (سب کچھ) ٹھیرا لیا پھر (اسیطرح) چلایا اور جس نے (جانوروں کے لیے) چارہ نکالا پھر اسکو (سکھا کر) کوڑا بنا دیا کالا کر دیا ف
۔	۔	۔	اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ٥ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى	بیشک وہ کھلا اور چھپا جانتا ہے اور ہم تجھکو آسان طریقہ پر (چلینگے) ف
۔	الفجر	۱	اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ٥	بے شک تیرا مالک تو (بدکاروں کی) تاک میں لگا ہے ف
۔	الّیل	۱	اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ٥ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى	بے شک سچا رستہ بتانا ہمارا کام ہے اور آخرت اور دنیا ہماری ہی ہیں ف
۔	التّین	۱	اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ٥	کیا اللہ تعالی سب حاکموں سے بڑھکر حاکم (اور قدرت والا) نہیں ہے
۔	العلق	۱	الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ٥ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ٥	جس نے (آدمی) کو قلم کے ذریعہ سے (لکھنا) سکھایا آدمی کو وہ باتیں سکھائیں جنکو وہ نہیں جانتا تھا ف

ف اپنے فضل سے وہی قبل ہے خدا رسول کو کہ جلا ہیر رسول اللہ کے سکھانے سے دین کی ساری باتیں معلوم ہوتی ہیں ف قیامت کے دن وہ ارحم الراحمین جلال میں ہوگا بڑے بڑے پیغمبر بھی اسکے سامنے جاتے اور کچھ عرض کرتے ہوے تھرا جائینگے جیسے اوپر شفاعت کی حدیث میں گذر چکا ہے ف کوئی اگر چاہے کہ تو اس سے یہ خیال پیدا ہوگا کہ ہم سیدھے رستے پر چلیں پس اللہ تعالی کی توفیق کے کچھ نہیں ہو سکتا کہتے ہیں جب اگلی آیت اتری تو مشرک کہنے لگے بس ہمارا اختیار ہے ہم چاہیں تو سیدھے رستے پر چلیں. چاہیں نہ چلیں اس وقت یہ آیت اتری ف تمہارا اختیار اسی کا ہے اسکے عذاب سے ڈرو ف کسی بات سے عاجز نہیں ہے نہ کوئی اسکے ارادے اور تقدیر کو روک سکتا ہے اس آیت سے ان بے وقوف فلسفیوں کا مذہب رد ہوتا ہے جو کہتے ہیں اللہ تعالی سے جو سب چیزیں خود بخود بلا ارادہ صادر ہوگئیں ف مترجم کہتا ہے اگر کسی کو کثرت احتلام سے تکلیف ہو تو وہ سوتے وقت سورہ والطارق پڑھ کر سویا کرے اللہ تعالی کے فضل سے اس بیماری سے نجات پائیگا اسکا تجربہ ہو چکا ہے ف دوبارہ زندگی کے لئے جلانے پھر [illegible] ایک کوڑا [illegible] ف ابن عباس نے کہا یہ دنیا کی مثال ہے ظاہر میں [illegible] ف یاد رہ تیرا [illegible] بھی جاتا ہے [illegible] قرآن یاد ہو جاوے یا ہم تجکو آسان اور سہل شریعت پہچانینگے یا ہم نیک اعمال کو تیرے لئے آسان کر دینگے [illegible] جیسا سہل ہو جائے گا کہ تو بے تکلیف [illegible] ف [illegible] اسکا انتظار [illegible]

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
٣٠	البيّنة	١	رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ	سے (اللہ) ان سے خوش اور وہ اللہ تعالے سے خوش
٣٠	الاخلاص	١	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝	(اے پیغمبر) ان لوگوں سے (جو خدا کا حال پوچھتے ہیں یوں) کہدو وہ اللہ ایک ہی اللہ تعالی بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا (کوئی اسکی اولاد نہیں) نہ اسکو کسی نے جنا (وہ کسی کی اولاد ہے) اسکو برابر والا (جوڑ کا) کوئی نہیں

ثَنَاءُ اللّٰهِ ۵

باب ۵ اللہ تعالی کی تعریف اور ثنا

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
١	الفاتحة	١	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	سب تعریف اللہ تعالی ہی کو سزاوار ہے جو ساری جہان کا پالنے والا ہے
٧	الانعام	١	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۗ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝	سب تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور اجالا بنایا پھر بھی کافر اپنے مالک سے شرک کرتے ہیں
٨	الاعراف	٥	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۟ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ	خدا کا شکر جس نے ہمکو یہ رستہ دکھلایا اور اگر اللہ تعالی ہمکو راہ پر نہ لگاتا تو ہم (جنت کی) راہ نہ پاتے
١٥	بنی اسرائیل	١	سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝	وہ (خداوند ہر عیب سے) پاک ہے جو اپنے بندے (محمد صلے اللہ علیہ وسلم) کو راتوں رات ادب والی مسجد (خانہ کعبہ) سے دور کی مسجد (بیت المقدس) میں لیگیا جسکے گرد ہمنے برکت کر رکھی ہے اسلیے کہ ہم محمد کو اپنی نشانیاں دکھلائیں بیشک وہی خدا ہے جو سنتا اور دیکھتا ہے
١٥	〃	٥	تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝	ساتوں آسمان اور زمین اور جو انمیں ہیں (فرشتے اور جن اور آدمی) سب اُسکی پاکی بیان کرتے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اللہ تعالی کی تعریف پاکی کے ساتھ نکرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے بے شک وہ تحمل والا بخشنے والا ہے
١٥		١٢	وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝	اور کہہ سب تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے اولاد نہیں رکھی اور نہ کوئی سلطنت میں اسکا ساجھی ہے اور نہ اسکو ذلت سے بچنے کے لیے کسی حمایتی کی ضرورت ہے اور اسکی بڑائی کرتا رہ پوری بڑائی
١٥	الکھف	١	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ	ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے اپنے بندے (محمد)

ف اسکو کھانے پینے سونے کسی چیز کی احتیاج نہیں ہے ف اس سے نصاریٰ کا رد ہوا نصاریٰ کہتے ہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالی کے بیٹے ہیں اور مشرک کہتے ... [illegible]

کی بیٹیاں ہیں ف حدیث میں ہے کہ آدمی نے مجھ کو جھٹلایا اور اسکو یہ لائق نہ تھا اور اُس نے مجھ کو گالی دی اسکو یہ نہیں چاہیے تھا ... [illegible]

[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	عربی	ترجمہ
			وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا	پر قرآن اتارا اور اس میں کسی طرح کی کسر نہیں رکھی سیدھا صاف اس لیے کہ (کافروں کو) اس سخت عذاب سے ڈرائے جو اس کی طرف سے آنیوالا ہے اور مسلمانوں کو خوشخبری دے جو نیک کام کرتے ہیں کہ انکو اچھی مزدوری (بہشت) ملیگی جسمیں وہ ہمیشہ رہینگے اور انلوگوں کو بھی (ڈرائے) جو کہتے ہیں اللہ تعالی اولاد رکھتا ہے نہ انکے پاس اس بات کی کوئی سند ہے نہ انکے باپ دادا پاس تھی بڑی (سخت) بات ہے جو انکے منہ سے نکلتی ہے (معاذ اللہ کہ اللہ اولاد رکھتا ہے) بالکل جھوٹ کہتے ہیں
۱۸	الفرقان	۱	تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۝	بڑی برکت والا ہے وہ خدا جس نے اپنے بندے (حضرت محمدؐ) پر قرآن اتارا اس لیے کہ وہ سارے جہان کو ڈرانیوالا ہے
〃	〃	۲	تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝	وہ خدا اگر چاہے (تو ایک باغ یا محل کی کیا حقیقت ہے) تجھکو اس سے بڑھکر عنایت فرمائے ایسے ایسے باغ جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں اور کئی محل تیرے لیے بنادے
〃	〃	۶	تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝	بڑی برکت والا ہے وہ خدا جس نے آسمان میں برج بنائے اور انمیں ایک چراغ (یعنی سورج) رکھا اور چاند روشنی دینے والا
۱۹	النمل	۵	قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۭ	(اے پیغمبر) کہہ دے شکر خدا کا (گنہگار تباہ ہوئے) اور خدا کی طرف سے ان بندوں پر سلام جنکو اس نے چن لیا۔
〃	〃	۷	وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) کہہ دے شکر خدا کا آگے چلکر وہ اپنی (قدرت کی) نشانیاں تمکو دکھلائیگا تم انکو پہچان لوگے اور تیرا مالک (لوگو) تمہارے کاموں سے بیخبر نہیں ہے
۲۰	القصص	۷	وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	اور وہی اللہ ہے جسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کو تعریف سجتی ہے اسی کی حکومت ہے اور اسی کے پاس تمکو لوٹ جانا ہے
۲۱	الروم	۲	فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝	تو شام اور صبح اللہ تعالی کی پاکی بیان کرتے رہو اور وہی تعریف کے لائق ہے آسمان اور زمین میں اور اسکی پاکی بیان کرو تیسرے پہر اور دوپہر کو
۲۲	السبا	۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ	سب تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جسکا ہے جو کچھ آسمانوں

[illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	آیت	ترجمہ
			مَا فِی الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝	میں ہے اور جو زمین میں اور آخرت میں (بھی دنیا کی طرح) اسی کی تعریف ہوگی[1] اور وہی حکمت والا خبردار ہے
۲۲	فاطر ۳۵	۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝	اصل تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمان اور زمین نئے سرے سے بنائے فرشتوں کو پیغام پہنچانے کے لیے مقرر کیا جنکو دو دو اور تین تین چار چار بازو ہیں وہ جتنے چاہے (فرشتوں میں) اور (بازو) زیادہ پیدا کر سکتا ہے بے شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔
″	″	۳۴	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ	شکر اللہ تعالیٰ کا جس نے ہم سے (ہر طرح کا) رنج دفع کر دیا۔
۲۳	یٰس ۳۶	۳۶	سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ۝	پاک ہے وہ خدا جس نے قسم قسم کی سب چیزیں بنائیں کچھ تو زمین سے اگتی ہیں اور کچھ خود ان میں سے پیدا ہوتی ہیں (مرد اور عورت) اور کچھ ایسے ہیں جنکو وہ نہیں جانتے[2]
″	″	۸۳	فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	تو پاک ہے وہ خدا جسکے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم کو (سب کو) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے[3]
″	والصّٰفّٰت ۳۷	۱۵۹	سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝	اللہ تعالیٰ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بناتے ہیں۔
″	″	۱۸۰	سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝	(اے پیغمبر) تیرا مالک جو عزت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بناتے ہیں اور سلام ہے پیغمبروں پر اور ساری تعریف اسی اللہ کی ہے جو سارے جہان کا مالک ہے[4]
۲۵	الزخرف ۴۳	۱۳	سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝	کیا پاک ذات ہے وہ خدا جس نے ان چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا اور (اگر وہ ہمارے بس میں نہ کرتا تو) ہم میں اتنی طاقت نہ تھی کہ انکو اپنے قابو میں لاتے[5]
″	″	۸۲	سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝	وہ آسمان اور زمین کا مالک اور تخت (عرش) کا مالک ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں پاک ہے[6]
″	″	۸۵	وَتَبٰرَكَ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	اور بڑی برکت والا ہے وہ (خدا) جس کا راج آسمانوں میں ہے اور زمین میں اور ان دونوں کے بیچ میں[7] اور وہی جانتا ہے قیامت کب آئیگی اور اسی کیطرف تمکو لوٹ کر جانا ہے
۲۵	الجاثیۃ ۴۵	۳۶	فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ	تو اصل تعریف اللہ تو ہی کو سزاوار ہے جو آسمان کا مالک اور زمین کا

ف[1] جس کے نیک بندے اسکی تعریف کرتے ہوئے بہشت میں داخل ہونگے ۱۲ ف[2] انکو ایجاد کیا پہلے وہ کچھ نہ تھے یعنی نیست سے ہست کیا یہ خاص صفت اسی جل جلالہٗ کی ہے کوئی بندہ نیست کو ہست نہیں کر سکتا نہ ہست کو نیست کر سکتا ہے ۱۲ ف[3] جیسے حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم نے شب معراج میں حضرت جبرئیل کو دیکھا انکے چھ سو بازو تھے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ وہ اپنی مخلوق میں جو فرشتے ہوں یا اور کوئی جو چاہے وہ بڑھا سکتا ہے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ دنیا میں جتنی نوعیں اللہ نے بنائی ہیں ان میں سے کچھ تو آدمی کو معلوم ہیں جیسے وہ چیزیں جو زمین سے اگتی ہیں یا جو خود ان میں سے پیدا ہوتی ہیں اور کچھ وہ ہیں جو آدمی کو معلوم نہیں ہیں مثلاً اللہ تعالیٰ کی دوسری مخلوقات جو دریا اور جنگل میں یا آسمان پر ہیں ف وہی سزا اور جزا دے گا واللہ اعلم ۱۲ ف ایک ایک جانور اتنا بڑا ہے کہ اگر سرکشی پر آئے تو دس آدمی بھی اسکو نہیں تھام سکتے حدیث میں ہے کہ آپ جب اپنی اونٹنی پر سوار ہوتے تو تین بار تکبیر کہتے پھر پڑھتے سبحان الذی سخر لنا ہذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون کہتے ہیں اگر جانور پر سوار ہوتے بعد یہ دعا پڑھ لے کسی طرح کشتی پر سوار ہوتے بعد یہ دعا بسم اللہ مجریہا ومرسہا ان ربی لغفور رحیم تو اسکو کوئی صدمہ نہ پہنچے گا ۱۲ ف اسکی کوئی اولاد نہیں نہ اولاد ہو سکتی ہے ۱۲ ف سب جگہ اسی کی بادشاہت ہے ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ جس کو بھرپور ماپ سے ثواب لینا منظور ہو وہ یہ آیتیں پڑھے ہر مجلس میں سبحان ربک سے اخیر تک ایک حدیث میں ہے جس نے ہر نماز کے بعد تین بار ان کو پڑھا وہ ثواب کما لیگا بھرپور ماپ سے ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			الْمَلِكُ ... وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	مالک سارے جہان کا ... اور آسمان اور زمین میں اُسی کی بڑائی ہے اور وہی زبردست ہے حکمت والا
۲۷	الرحمٰن	۳	تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْإِكْرَامِ	(اے پیغمبر) تیرے مالک کا نام بڑی برکت کا ہے جو عزت اور بزرگی والا
″	الحدید	۱	سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	آسمان اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں (سب) اس کی پاکی بیان کر رہی ہیں اور وہ زبردست ہے حکمت والا
۲۸	الحشر	۱	سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	جتنی چیزیں آسمان میں ہیں اور جتنی زمین میں (سب) اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں اور وہ زبردست ہے حکمت والا
″	″	۳	يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	آسمان اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں سب اسکی پاکی بیان کر رہی ہیں (اسکی خدائی کا اقرار کر رہی ہیں) اور وہ زبردست ہے حکمت والا
۲۸	الصف	۱	سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	جتنی چیزیں آسمان میں ہیں اور جتنی زمین میں (سب) خدا کی پاکی بیان کر رہی ہیں۔ اور وہ زبردست ہے حکمت والا
۲۸	الجمعہ	۱	يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ	جتنی چیزیں آسمان میں ہیں اور جتنی زمین میں (سب) اسکی پاکی بیان کر رہی ہیں جو سارے جہاں کا بادشاہ، پاک ذات زبردست اور حکمت والا ہے
″	التغابن	۱	يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	جتنی چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جتنی زمین میں سب اللہ کی پاکی بیان کر رہی ہیں اُسی کی (سارے جہان میں) بادشاہت ہے اور اسی کو تعریف سجتی ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے
۲۹	الملک	۱	تَبٰرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	بڑی برکت والا ہے وہ (خدا) جسکے ہاتھ میں (سارے جہان کی) بادشاہت ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے
″	الحاقہ	۲	فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ	تو (اے پیغمبر) اپنے بڑائی والے پروردگار کی پاکی بیان کرتا رہ

اِبْتِلَاءُ اللّٰهِ ٦ — باب ٦ اللہ تعالیٰ کی آزمائش

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
۲	البقرہ	۱۹	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ	اور البتہ ہم تمکو کچھ ڈر کچھ بھوک کچھ مال کچھ جان کچھ پیداوار (یا اولاد) کے نقصان سے آزمائیں گے۔
″	″	۲۶	أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا	(مسلمانو) کیا تم سمجھتے ہو جنت میں چلے جاؤ گے اور ابھی تکم تو

[illegible] سب سے بڑا ... [illegible] ... کہ تنہائی میری ... اور بندگی میری ... [illegible] ... جو کوئی ان میں سے کچھ ... [illegible]
... [illegible] ... برکت اور عجب لذت ہے کیسی ہی تکلیف ... یاد کرو ... تکلیف کافور ہو جاتی ہے اور دل میں ایک وسعت اور کشادگی اور خوشی پیدا ہو ... [illegible]
... [illegible] ... ذات مقدس ... برکت ہوگی ... جب نماز سے سلام پھیرتے ... [illegible]
... [illegible] ... ذو الجلال والاکرام ... حدیث میں ہے ... [illegible]
... [illegible] ... شیطان ... [illegible]
... [illegible] ... تسبیح ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible] ... اٹھائے

			يأتكم مثل الذين خلوا من قبلكم مستهم البأساء والضراء وزلزلوا حتى يقول الرسول والذين آمنوا معه متى نصر الله ألا إن نصر الله قريب ۝	تمہاری وہ حالت نہیں ہوئی جو اگلے لوگوں کی ہوئی تھی مصیبت تکلیف انکو لگ گئی (یعنے مفلسی اور بیماری نے گھیر لیا) اور اتنا جھڑجھڑائے گئے کہ آخر خود پیغمبر اور انکے ساتھ ایمان والے گھبرا کر بول اٹھے (دعا مانگی) اللہ کی مدد کب آویگی سُن لو اسکی مدد نزدیک ہے
٤	آلِ عمران	١٤	أم حسبتم أن تدخلوا الجنة ولما يعلم الله الذين جاهدوا منكم ويعلم الصابرين ۝ ولقد كنتم تمنون الموت من قبل أن تلقوه فقد رأيتموه وأنتم تنظرون ۝	کیا تم یہ سمجھے کہ جنت میں چلے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے یہ نہیں دیکھا کہ کون تم میں جہاد کرتے ہیں اور نہ یہ دیکھا کہ کون ثابت قدم رہتے ہیں اور تم تو خود موت آنے سے پیشتر اُس کی آرزو کیا کرتے تھے اب تو تم نے آنکھوں سے اُس کو دیکھ لیا
٤	؍	١٨	ما كان الله ليذر المؤمنين على ما أنتم عليه حتى يميز الخبيث من الطيب وما كان الله ليطلعكم على الغيب ولكن الله يجتبي من رسله من يشاء فآمنوا بالله ورسله وإن تؤمنوا وتتقوا فلكم أجر عظيم ۝	اللہ تو مسلمانوں کو جس حالت پر تم ہو چھوڑنے والا نہیں جب تک ناپاک (منافق) کو پاک (مومن) سے جدا نہ کر دے اور اللہ تم کو غیب کی بات بتلانے والا نہیں لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جسکو چاہتا ہے چن لیتا ہے تو اللہ اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور (شرک و نفاق سے) پرہیز کرو گے تو تمکو بڑا ثواب ملیگا۔
٤	؍	٢٢	ثم صرفكم عنهم ليبتليكم ۝	پھر خدا نے تمکو آزمانے کے لیے کافروں کی طرف سے پھیر دیا
؍	؍	؍	وليبتلي الله ما في صدوركم ۝	اور (اس شکست میں ایک حکمت یہ تھی) کہ اللہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اسکو (تمہارے دل کی باتوں کو) آزمائے
٤	؍	١٩	لتبلون في أموالكم وأنفسكم ولتسمعن من الذين أوتوا الكتاب من قبلكم ومن الذين أشركوا أذى كثيرا وإن تصبروا وتتقوا فإن ذلك من عزم الأمور ۝	(مسلمانو) البتہ تم اپنی جان اور مال سے آزمائے جاؤ گے اور البتہ تم سے پہلے جنکو کتاب دی گئی ہے (یعنے یہود و نصاریٰ) ان سے اور (مکے کے) مشرکوں سے تم کو بہت سی تکلیف کی باتیں سننا پڑیگا اور اگر تم صبر کیے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو بیشک یہ ہمت کا کام ہے
٦	المائدہ	٢٠	ولو شاء الله لجعلكم أمة واحدة ولكن ليبلوكم في ما آتاكم	اور اگر اللہ چاہتا تو تم (مومنوں) کو ایک ہی امت کر دیتا مگر تمکو جو (مختلف احکام) دیے اس سے تمہارا آزمانا منظور ہے۔

منافقوں نے طرح طرح کی ایذائیں دیں [illegible] ایک خندق اپنی [illegible] خود مدینہ میں [illegible]
[illegible] کہنے لگے کہ پیغمبر صاحب تو ہم کو روم اور ایران کی فتح ہونے کی خوشخبری دیتے تھے [illegible]
[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۷	المائدۃ	۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	مسلمانو البتہ ضرور تمکو شکار کی جانوروں کے باب میں جسکو تم اپنے ہاتھ اور برچھوں سو پکڑا کرتے ہو آزمائیگا تاکہ اللہ تو یہ کھولدے کون اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے پھر جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے (شکار مارے) تو اسکو تکلیف کا عذاب ہوگا
۷	الانعام	۶	وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۤءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝	اور اسی طرح ہمنے ایک کو دوسرے سے آزمایا ہے ایسلیے کہ یہ لوگ کہیں کیا انہیں لوگوں پر اللہ تعالے نے ہم میں سو چنکر احسان کیا کیا اللہ تو شکر کرنے والوں کو اچھی طرح نہیں جانتا ۔
۸	"	۲۰	وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۝	اور وہی خدا ہے جس نے تم کو زمین میں نائب بنایا اور تم میں سے ایک کے درجے دوسرے پر بلند کیے اسلیے کہ تم کو جو دیا ہے اس میں تم کو آزمائے
۹	الانفال	۴	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۙ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ	اور جو کافر ہیں وہ (قیامت کے دن) دوزخ کی طرف ہانکے جائینگے تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے جدا کرے
۱۰	التوبہ	۲	اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝	(مسلمانو) کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم (یونہی) چھوٹ جاؤ گے اور ابھی تک اللہ تو نے ان لوگوں کو نہیں کھولا جنھوں نے تم میں سو جہاد کیا اور سوا اللہ تو اور اسکے رسول کے سوا کسی کو اپنا رازدار نہیں بنایا اور اللہ تعالی کو جو تم کرتے ہو اسکی خبر ہے
۱۱	ھود	۱	لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ	کہ تم کو آزمائے کون تم میں اچھے کام کرتا ہے ۔
۱۵	الکہف	۱	اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَي الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝	ہمنے جو کچھ زمین پر ہے اسکی رونق کے لیے بنایا ہے ایسلیے کہ ہم لوگوں کو جانچیں ان میں کون اچھے کام کرتا ہے
۱۷	الانبیاء	۳	وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝	اور ہم تم کو برائی اور بھلائی سو بچا کر آزماتے ہیں اور تمکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے
۲۰	العنکبوت	۱	الۗمّۗ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ	کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے (زبان سے) ہم کہہ دینگے ایمان لائے تو چھوڑ دیے جائینگے اور انکی جانچ نہ ہوگی اور ہم انسے پہلے اگلے (ایمانداروں) لوگوں کو آزما چکے ہیں تو (اسی طرح) اللہ تعالے

ف یعنی چھوٹے چھوٹے جانوروں کو ہاتھ ہی سے گرفتار کر سکتے ہو اور بڑے جانوروں کو برچھا مار کر ۔ ف یعنی سب کو معلوم ہوجائے ۔ ف یعنی اسکو نہیں دیکھتا یا اس کے عذاب کو بن دیکھے ڈرتا ہے ۔ ف یعنی اس جاننے کے بعد کہ اللہ تو تمہاری آزمائش کرنیوالا ہے پھر شکار کا قصد کرے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ف عرب لوگوں کی جان شکار تھا [illegible]

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ۝	سچوں کو ضرور معلوم کریگا اور جھوٹوں کو بھی
۲۰	العنکبوت ۲۹	۱	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ۚ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۚ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ۝	اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب انکو اللہ کی راہ میں (مال یا جسم یا عزت کی) کچھ تکلیف پہونچتی ہے تو لوگوں کے ستانے کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھ لیتے ہیں اور اگر تیرے مالک کی طرف سے مسلمانوں کو کوئی مدد آن پہنچی تو ایسے لوگ ضرور یوں کہینگے ہم تو تمہارے ساتھ تھے (ہمکو بھی لوٹ میں شریک کرو بھلا یہ لوگ) کیا نہیں سمجھتے اللہ کو ساری جہان کے دلوں کا حال معلوم نہیں ہے اور اللہ تو ایمانداروں کو ضرور جدا کریگا اور منافقوں کو جدا (ہر ایک کا حال کھول دے گا)
۲۱	الاحزاب ۳۳	۲	هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ۝	وہاں (اس موقع پر) مسلمان جانچے گئے اور زور سے جھڑجھڑائے گئے ؎
۲۶	محمد ۴۷	۱	وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَٰكِنْ لِيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۝	اور اگر اللہ چاہتا تو (بغیر تمہارے لڑے) کافروں سے بدلہ لے لیتا مگر اسکو یہ منظور ہے کہ تمکو ایک دوسرے سے (لڑا کر) جانچے ؎
۲۶	"	۴	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ۝	اور ہم تو (اے مسلمانو) تمکو ضرور آزمائینگے یہانتک کہ ہم کھول دینگے تم میں سے کون لڑائی کرتے ہیں اور کافروں کی ایذا دہی پر صبر کرتے ہیں اور تمہاری حالتیں بھی ہم جانچینگے
۲۸	التغابن ۶۴	۲	إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝	تمہارے مال اور اولاد اور کچھ نہیں (اللہ کی) جانچ ہے اور جو کوئی مال اور اولاد رکھکر اللہ کو نہ بھولا (تو) اللہ کے پاس اسکے لیے بڑا ثواب ہے۔
۲۹	الملک ۶۷	۱	خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝	موت اور زندگی (دونوں) کو اسلیے پیدا کیا کہ تم کو آزما کر دیکھے کون تم میں اچھے کام کرتا ہے (اور کون برے)
۲۹	القلم ۶۸	۱	إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ ۚ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ۝ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِنْ رَبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ۝ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ۝ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ۝ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَارِمِينَ ۝ فَانْطَلَقُوا	ہمنے ان مکہ کے کافروں کو اس طرح جانچا ہے جیسے ایک باغ والوں کو جانچا تھا جب وہ باغ والے قسم کھا بیٹھے تھے کہ صبح ہوتے ہی اسکا میوہ توڑ ڈالینگے اور انشاء اللہ نہ کہا تو وہ سو ہی رہے تھے کہ تیرے مالک کی طرف سے ایک پھیرا کرنیوالی (بلا) باغ پر پھیرا کر گئی تو (سارا) باغ ایسا ہوگیا جیسے کوئی (سب میوہ) کاٹ لے گیا صبح ہوتے ہی (باغ والے) ایک دوسرے کو پکارنے لگے چلو (بھائی) سویرے ہی اپنے کھیت پر چلیں اگر تم

لفظی ترجمہ یوں ہے اسقدر ضرور معلوم کرے گا سچے کون ہیں اور جھوٹے کون جسکا مطلب یہی ہے کہ جدا کر کے دکھلا دیگا کیونکہ اسکو سب کا حال پہلے ہی سے معلوم ہے ۱۲
ف کافروں اور بدبختوں کی طرف سے ۔ ف اور حدیث میں ہے [illegible]
[illegible]

			وهم يتخافتون ان لا يدخلنها اليوم عليكم مسكين ۝ وغدوا على حرد قادرين ۝ فلما راوها قالوا انا لضالون ۝ بل نحن محرومون ۝ قال اوسطهم الم اقل لكم لولا تسبحون ۝ قالوا سبحن ربنا انا كنا ظلمين ۝ فاقبل بعضهم على بعض يتلاومون ۝ قالوا يويلنا انا كنا طغين ۝ عسى ربنا ان يبدلنا خيرا منها انا الى ربنا رغبون ۝	کوکانا ہوپھر چپکے چپکے آپس میں یوں کہتے ہوئے چلدئیے کہ دیکھتے رہو آج کوئی فقیر تم تک نہ آجاوے اور صبح سویرے ہی خوب بند و بست کر کے روانہ ہوئے سمجھے اب کیا ہے (سارا میوہ) ہاتھ کر لیا جب اپنے باغ کو دیکھا تو پہلے کہتے ہی کہنے لگے ہم رستہ بھولگئے نہیں بلکہ ہماری قسمت پھوٹ گئی ان میں جو زیادہ عقلمند تھا (اچھا آدمی تھا) وہ کہنے لگا میں نے تم سے نہیں کہا تھا تم انشاء اللہ کیوں نہیں کہتے کہنے لگے ہمارا مالک پاک ہے بیشک ہم گنہگار تھے پھر ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے لگے اولاہنا دینے (آخر کار سب) کہنے لگے ہائے ہماری کم بختی ہم خود حد سے بڑھ گئے تھے کیا عجب ہے ہمارا مالک اس سے بہتر باغ ہمکو دے ہم اپنے مالک سے (دل سے) امید رکھتے ہیں
۲۹	الجنّ	۱	وان لو استقاموا على الطريقة لاسقينهم ماء غدقا ۝ لنفتنهم فيه	اور (اے پیغمبر لوگوں سے کہہ) اگر وہ (ایمان کے) سیدھے رستے پر جمے رہتے تو ہم انکو آزمانے کے لیے خوب پانی دیتے

الافتراء على الله والتكذيب

باب اللہ تعالی پر جھوٹ باندھنا

۷	الانعام	۳	ومن اظلم ممن افترى على الله كذبا او كذب بايته انه لا يفلح الظلمون ۝	اور جو شخص خدا پر جھوٹ بہتان لگائے یا اسکی آیتوں کو جھٹلائے اس سے بڑھکر اور کون ظالم ہوگا بیشک ظالموں کی بھلائی نہیں ہو سکتی
״	״	۱۱	ومن اظلم ممن افترى على الله كذبا او قال اوحي الي ولم يوح اليه شيء ومن قال سانزل مثل ما انزل الله ۝	اور اس سے بڑھکر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا یوں کہے کہ مجھ پر وحی آئی اور اس پر کوئی وحی نہ آئی ہو اور جو کہے میں بھی ایسا ہی (قرآن) اتاروں گا جیسے اللہ نے اتارا۔
״	״	۱۷	فمن اظلم ممن افترى على الله كذبا ليضل الناس بغير علم ان الله لا يهدي القوم الظلمين ۝	پھر جو کوئی اللہ پر بے جانے بوجھے لوگوں کو بہکانے کے لئے جھوٹ باندھے اس سے بڑھکر کون ظالم ہوگا بیشک اللہ تعالی ظالموں کو راہ پر نہیں لگاتا
۸	״	۲۰	فمن اظلم ممن كذب بايت الله وصدف عنها سنجزي الذين يصدفون عن ايتنا سوء العذاب بما كانوا يصدفون ۝	پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے الگ ہو جائے جو لوگ ہماری آیتوں سے الگ ہوجاتے ہیں انکو ہم اس الگ ہوجانے کے بدل بری مار کی سزا دیں گے

ف یہ جلا ہوا باغ [illegible] ہم لوٹ گئے ڈوب گئے یہ جلا ہی باغ ہے ہائے ہماری بدبختی [illegible] [illegible] اس کی راہ میں دینے سے دل چرایا [illegible] وہ کہتا تھا تونے یہ بری صلاح دی [illegible] مسلمان شرمندہ ہوئے اور کہنے لگے کیا عجب ہے [illegible] اپنی نصیحت پر شرمندہ ہوئے [illegible] اس سے بہتر باغ انکو عنایت فرمایا [illegible] یہود اور نصاری اور مشرک کرتے تھے [illegible] قیامت کے دن لات اور عزی [illegible] میری سفارش کریں گے [illegible] آیت اتری [illegible] ظالم سے بھی بڑھ [illegible] جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں مسیلمہ کذاب نے [illegible] بڑھکر کون ظالم ہوگا [illegible] اگر ہم چاہیں [illegible] لوگوں کو ایمان لانے سے روکتے [illegible] [illegible] ان کو ہمیشہ یاد کر لیں گے ۱۲

٨	الاعراف	٤	فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۚ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۚ	تو اس سے بڑھکر کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالی پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے ایسے لوگوں کے لیے جو حصہ قرآن میں لکھا گیا ہے وہ انکو پہونچیگا ف۱
١١	یونس	٢	فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۚ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ	تو اس سے بڑھکر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے بے شک ایسے گنہگار مراد کو نہ پہونچینگے ف۲
"	"	٧	قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۚ مَتَاعٌ فِی الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۚ	(اے پیغمبر) کہدے جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ نہیں پہنچنے والے ہیں (انکو کبھی فلاح نہ ہوگی) ف۳ دنیا میں تھوڑا سا مزا اڑالیں پھر ہمارے پاس (انکو) آخر لوٹ کر آنا ہے پھر ہم ان کو انکے کفر کی سزا میں سخت عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے
١١	ہود	٢	وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۚ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰی رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الظّٰلِمِيْنَ ۚ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۚ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِی الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ۚ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۚ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۚ	اور جو خدا پر جھوٹ باندھے اس سے بڑھکر کون ظالم ہوگا یہ لوگ اپنے مالک کے سامنے لائے جائینگے اور گواہ گواہی دینگے ف۴ انہیں لوگوں نے اپنے مالک پر جھوٹ بولا تھا سن لو ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے ف۵ جو خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکتے ہیں اور اس میں کجی (عیب) نکالنا چاہتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت کو بھی نہیں مانتے۔ یہ لوگ دنیا میں خدا کو تھکا نہیں سکتے ف۶ اور قیامت کے دن بھی خدا کے سوا کوئی ان کا حمایتی نہ ہوگا انکو (اوروں سے) دونا عذاب ہوگا نہ (سچی بات) سن سکتے تھے ف۷ اور نہ (سیدھا رستہ) دیکھ سکتے تھے ف۸ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو تباہ کیا اور (دنیا میں) جو جھوٹی باتیں بناتے تھے وہ سب ہوا ہو گئیں۔ ضرور یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ گھاٹے میں پڑیں گے
١٤	النحل	١٤	اِنَّمَا يَفْتَرِی الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۚ	جھوٹ تو وہ لوگ بناتے ہیں جنکو اللہ تعالی کی آیتوں پر ایمان نہیں ہوتا ف۹ اور وہی جھوٹے ہوتے ہیں۔

ف۱ یعنے قیامت کے دن انکے منہ کالے ہونگے یا بھلائی مقدر ہوئی بدلائی یا برائی لکھی ہے وہ پہونچیگی یا جو روزی رزق انکو دنیا میں لکھا جا چکا ہے وہ انکو ملیگا [illegible]

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۱۴	النحل	۱۵	اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ	بیشک جو لوگ خدا تعالے پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ کبھی بامراد نہ ہوں گے ف۱
۱۶	طٰہٰ	۳	وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ۝	اور (دیکھو) جس نے خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھا وہ تباہ ہو چکا ف۲
۲۱	العنکبوت	۷	وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝	اور اس سے بڑھکر کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے (اسکا شریک ٹھیرائے) یا جب سچی بات (اللہ تعالیٰ کی کتاب) اس تک پہنچے تو اسکو جھٹلائے کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا دوزخ نہیں ہے ف۳
۲۴	الزمر	۴	فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝	پھر اس سے بڑھکر کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور سچی بات (قرآن) کو جب وہ اسکے پاس پہنچ گئی جھٹلایا کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے (ضرور وہیں انکا ٹھکانا ہے)
۲۵	الشورٰی	۳	اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ف۴ اللہ تعالے تو اگر چاہے تیرے دل پر مہر لگا دے ف۵ اور اللہ تو جھوٹ کو میٹ دیتا ہے اور اپنے کلام سے حق بات (اسلام) کو جماتا ہے بیشک وہ تو دلوں تک کی بات جانتا ہے ف۶
۲۸	الصّف	۱	وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	اور اس سے بڑھکر کون ظالم ہوگا جسکو اسلام لانے کے لیے بلایا جائے وہ اللہ پر (الٹا) جھوٹا طوفان باندھے ف۱۰ اور اللہ تو بے انصاف لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا ۔

عَذَابُ اللّٰهِ — باب اللہ تعالیٰ کا عذاب

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۱۱	یونس	۵	قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝ وَيَسْتَنْۢبِــُٔوْنَكَ	(اے پیغمبر) کہدے بھلا بتاؤ تو سہی اگر خدا کا عذاب تم پر رات یا دن کو ف۷ آن پڑے گنہگار لوگ کیسی دہولناک چیز کی جلدی مچا رہے ہیں ف۸ کیا پھر جب عذاب آن ہی پڑیگا تب اسپر یقین کروگے اب تمکو یقین آیا اور تم تو اسکی جلدی مچا رہے تھے ف۹ پھر اسکے بعد (قیامت کے دن) گنہگاروں سے کہینگے ہمیشہ کے عذاب (کا مزہ) چکھو جیسا تم (دنیا میں) کرتے تھے اسی کا بدلہ تم کو مل رہا ہے اور (یہ کافر) تجھ سے دریافت کرتے ہیں کیا

ف۱ جس مطلب کے لئے خدا پہ جھوٹ باندھتے ہیں ۱۲ ف۲ اُس کے کام کو فروغ نہیں ہو سکتا ہے پیغمبری کی یہ ایک بڑی نشانی ہے کہ حق تعالیٰ کی مدد اُس کے ساتھ ہوتی ہے اور روز بروز اُس کے دین کو ترقی ہوتی جاتی ہے کسی دشمن کے مٹانے وہ دین نہیں مٹتا اور جھوٹے آدمی کے کام کو بقا نہیں ۱۲ ف۳ دوزخ انہیں کے لئے بنی ہے وہ اس میں ضرور جائینگے ف۴ پیغمبری کا جھوٹا دعوے کیا اور قرآن کو اللہ کا کلام جھوٹ کہدیا ۱۲ ف۵ تجھے ایک مضمون بھی نہ سوجھے تو قرآن کیونکر بنا سکتا ہے ۱۲ ف۶ مطلب یہ ہے کہ اگر پیغمبر جھوٹے ہوتے اور قرآن کو اپنے دل سے تراش کر اللہ تعالیٰ کا کلام کہا ہوتا تو اللہ تعالیٰ اُنکے ارادے میں ہرگز برکت نہ دیتا بلکہ اُس کے دل پر ایسی مہر لگا دیتا کہ ایک بات بھی [illegible] کیونکہ اللہ تعالیٰ کو سب طرح کی قدرت ہے اور وہ ہر ایک بات سے واقف ہے یہاں تک کہ دل کا خیال بھی جانتا ہے پھر وہ اپنے نیک بندوں کو گمراہ کیوں [illegible] اور حق کو حق کرتا ہے اور غلط کو غلط کر کے بالکل پست کر دیتا ہے ۔ دیکھو آنحضرت کے زمانہ میں مسیلمہ اور اسود عنسی اور سجاح نے بھی پیغمبری کا جھوٹا دعوے کیا اور [illegible] لوگ انکے پیرو ہو گئے آخر کیا ہوا انکا جھوٹ کھل گیا اور انکا کفر حرف غلط کی طرح بالکل مٹ گیا اور اسلام کا دین جس کے [illegible] ساری دنیا میں پھیل گیا اس سے زیادہ سچائی کا ثبوت اور کیا ہوگا ۱۲ ف۷ تو ہر حال میں عذاب ہی ہے ۱۲ ف۸ یعنی عذاب ایسی چیز نہیں ہے کہ کوئی اس کی جلدی کرے بلکہ ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ عذاب میں جہاں تک دیر ہو وہاں تک بہتر ہے مگر یہ گنہگار لوگ کچھ عجیب لوگ ہیں کہ عذاب جلد آنا چاہتے ہیں ۱۲ ف۹ اس وقت تو تم [illegible] عذاب آنے سے پہلے اسکو غلط سمجھے ہو ف [illegible] قیامت کا ہوگا تو ف۱۰ اسلام لانا تو اپنے دین اور دنیا کو بنانا ہے وہ بدبخت اور اپنے تئیں تباہ کرے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے یعنی شرک اور کفر کرے ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِیْ وَرَبِّیْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ۝	یہ پوچھتے ہیں کہ کیا وہ (عذاب) سچ ہے تم کہو ہاں قسم ہے میرے رب کی وہ سچ ہے اور تم (ہمکو) تھکا نہیں سکتے اور جس جس شخص نے شرک کیا اگر اسکو پاس جتنا کچھ زمین میں ہے وہ سب ہو تو بھی وہ اسکو اپنی چھڑائی میں دیدے اور جب وہ عذاب کو دیکھینگے تو دل ہی دل میں شرمندہ ہونگے اور انصاف سے انکا فیصلہ کیا جائیگا اور انپر ظلم نہ ہوگا
۱۲	هود	۱	وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓی اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّیَقُوْلُنَّ مَا یَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا یَوْمَ یَاْتِیْهِمْ لَیْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝	اور اگر ہم گنتی کے چند روز انپر عذاب اتارنے میں دیر کریں تو کہینگے (کیا ہوا) عذاب کیوں رک گیا سن لے جس دن عذاب انپر آپہونچیگا پھر وہ ان سے ٹل نہیں سکتا اور جس (عذاب) کا ٹھٹھا اڑاتے تھے وہی انکو گھیر لیگا۔
"	"	۹	وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ ۝	اور تیرا مالک جب ظالم بستی والوں کو پکڑتا ہے تو اسی طرح اس کی پکڑ ہوا کرتی ہے بیشک اسکی پکڑ تکلیف کی سخت ہے ف
۱۳	یوسف	۱۲	اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِیَهُمْ غَاشِیَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝	کیا ان لوگوں کو اسکا ڈر نہیں رہا کہ اللہ تعالی کا عذاب انپر ایسا آکر چھا جائے یا ایک ہی ایکا قیامت انپر آن پہنچے اور انکو خبر نہ ہو
"	ابراهیم	۷	وَاَنْذِرِ النَّاسَ یَوْمَ یَاْتِیْهِمُ الْعَذَابُ فَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۝ وَّسَكَنْتُمْ فِیْ مَسٰكِنِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَیَّنَ لَكُمْ كَیْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ۝	اور لوگو تم اس دن سے ڈرو (قیامت کے دن سے ڈراؤ) جب انپر عذاب آئیگا تب ظالم (یعنی مشرک) کہینگے مالک ہمارے ہم کو تھوڑی سی اور مہلت دے ہم تیری بلاوے کو مان لینگے اور پیغمبروں کی راہ پر چلیں گے (اللہ تعالی فرماویگا) کیا تم نے (دنیا میں) پہلے قسم نہیں کھائی تھی کہ ہم مٹ نہیں سکتے اور تم انہی لوگوں کی بستیوں میں رہے جنہوں نے اپنی جانوں پر ستم کیا اور تمپر کھل گیا جو ہمنے انکے ساتھ کیا اور ہمنے تمہاری (عبرت کے) لیے کئی مثالیں بیان کیں ف
۱۴	النحل	۶	اَفَاَمِنَ الَّذِیْنَ مَكَرُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَیْثُ لَا یَشْعُرُوْنَ ۙ اَوْ یَاْخُذَهُمْ فِیْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ۙ	کیا جو لوگ برے برے مکر کر رہے ہیں انکو یہ ڈر نہیں ہے کہ اللہ تعالی انکو زمین میں دھنسا مارے (جیسے قارون کو دھنسا مارا) یا ادھر سے کہ انکو خیال بھی نہ ہو ادھر سے انپر (اللہ تعالی کا) عذاب آ دھمکے یا چلتے پھرتے انکو دھر پکڑے پھر وہ (خدا کو) ہرا نہیں سکتے ف

ف ہمارے ہاتھ سے بھاگ کر کہیں نہیں جا سکتے [illegible]

[illegible]

ف اس کی پکڑ سے کہیں بھاگ نہیں سکتے

نمبر	سورت	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○	انکو گھٹاکر ہو اس وقت دہر پکڑ لے تو اے لوگو، تمہارا مالک شفقت والا مہربان ہے [1]
۱۵	بنی اسرائیل	۲	وَإِذَا أَرَدْنَا أَن نُّهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ○	اور جب ہم کسی بستی کو برباد کرنا چاہتے ہیں تو وہاں کے عیش کرنے والوں کو حکم دیتے ہیں پھر وہ اس بستی میں بدکاریاں کرنے لگتے ہیں آخر وہ بستی عذاب کے لائق ہو جاتی ہے تب اسکو اکھاڑ کر ہم پھینک دیتے ہیں
"	"	۶	وَإِن مِّن قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ○	اور (نافرمان لوگوں کی) کوئی بستی ایسی نہیں ہے جسکو ہم قیامت سے پہلے ہی تباہ نہ کریں یا اس پر سخت عذاب نہ اتاریں یہ بات کتاب (لوح محفوظ) میں لکھ لی گئی ہے۔
"	"	۷	أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ○ أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ○	کیا تم کو اسکا ڈر نہیں کہ وہ اگر چاہے خشکی کا کنارہ تم پر دھسا دے یا آندھی کا پتھراؤ کرے (یا اولے برسائے) پھر اسکے عذاب سے بچانیوالا کسی کو تم نہ پاؤ کیا تم کو یہ ڈر بھی نہیں رہا کہ اللہ تم کو دوبارہ سمندر میں لیجائے پھر ہوا کا ایک جھکڑ بھیجے اور تمہاری ناشکری کی سزا میں تم کو ڈبو دے اور تم کو کوئی حمایتی نہ ملے جو اس کو ہم سے پوچھے (ہم پر دعوی کرے)
"	الکہف	۸	وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ○	اور جب ان لوگوں پاس ہدایت آگئی (قرآن اور پیغمبر) تو اب انکو ایمان لانے اور اپنے مالک کی بخشش چاہنے سے اور کسی بات نے نہیں روکا مگر (خدا کی تقدیر نے) یہ کہ انکو اگلے لوگوں کا سا حال انکا بھی ہو (کہ جب ایمان نہ لائے تو ہلاک کیے گئے) یا انکے سامنے عذاب آن موجود ہو (یا طرح طرح کے عذاب ان پر آجائیں)
۱۶	مریم	۵	حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُندًا ○	جب وہ اسکو دیکھینگے جسکا ان سے وعدہ ہے (دنیا کا) عذاب یا قیامت اس وقت دیکھ لینگے کہ کسکا مکان برا ہے (مسلمانوں کا یا انکا) اور کس کا جتھا کمزور ہے
۱۶	طہ	۸	وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى ○	اور (اے پیغمبر) اگر تیرے مالک نے ایک بات نہ فرمائی ہوتی اور (عذاب) کے لیے ایک میعاد نہ ٹھہرائی ہوتی تو ان پر ضرور (ابھی فوراً) عذاب اتر آتا
۱۷	الحج	۶	وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَن يُخْلِفَ	اور (اے پیغمبر) یہ لوگ تجھ سے عذاب کی جلدی مچا رہے ہیں اور اللہ اپنا

[1] یعنی غفلت کی حالت نہ ہو بلکہ عذاب کا خوف ہو اس وقت عذاب آجائے ... وہ عذاب آنے میں جلدی نہیں کرتا ... [illegible]
... قیامت ... سب ہی تباہ ہونگے ... [illegible]
... کافروں کی طرح تباہی ... [illegible]
... اللہ تعالی نے اس امت کے لئے فرمایا ہے کہ ان کا عذاب آخرت ... [illegible]
... معلوم نہیں کہ عذاب ... [illegible]

نمبر	سورة	رکوع	آیت	ترجمہ
			الله وعده وإن يوما عند ربك كألف سنة مما تعدون ۝	وعدہ کبھی خلاف نہیں کریگا اور بیشک تیرے رب کے نزدیک ایکدن تمہاری شمار سے ہزار برس کے برابر ہوتا ہے
۱۹	المؤمنون	۴	ولقد أخذناهم بالعذاب فما استكانوا لربهم وما يتضرعون حتى إذا فتحنا عليهم بابا ذا عذاب شديد إذا هم فيه مبلسون ۝	اور ہم ان کافروں کو عذاب میں دبوچ چکے ہیں جب بھی وہ اپنے مالک کے سامنے نہ جھکے اور نہ عاجزی کی یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھولدیں گے تو وہاں آس توڑ کر بیٹھ رہیں گے
۱۹	الشعراء	۱۱	أفبعذابنا يستعجلون ۝ أفرأيت إن متعناهم سنين ۝ ثم جاءهم ما كانوا يوعدون ۝ ما أغنى عنهم ما كانوا يمتعون ۝	کیا یہ لوگ (دنیا میں) ہمارے عذاب کی جلدی مچا رہے ہیں (اے پیغمبر) بھلا بتلا اگرچند برس ہم انکو دنیا کا مزہ بھی اٹھا دیں پھر جس عذاب کا انسے وعدہ ہے وہ (سر پر) آن کھڑا ہو تو یہ مزے جو انہوں نے اٹھائے ہیں کس کام آئیں گے
۲۱	العنکبوت	۶	ويستعجلونك بالعذاب ولولا أجل مسمى لجاءهم العذاب وليأتينهم بغتة وهم لا يشعرون ۝ يستعجلونك بالعذاب وإن جهنم لمحيطة بالكافرين ۝ يوم يغشاهم العذاب من فوقهم ومن تحت أرجلهم ويقول ذوقوا ما كنتم تعملون ۝	اور (اے پیغمبر) یہ لوگ تجھ سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں اور اگر اللہ کے پاس عذاب کی ایک ٹھیری ہوئی مدت نہ ہوتی (تو کب کا) ان پر عذاب آچکتا اور (ایک نہ ایک دن) ایک ہی ایکا ان پر عذاب آجائیگا اور وہ بیخبر ہونگے (عجب حال ہے) یہ لوگ تجھ سے عذاب کی جلدی مچا رہے ہیں اور دوزخ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے (یعنی عنقریب گھیر لیگی) جس دن (سب طرف) اوپر سے اور انکے پاؤں تلے سے (دوزخ کا) عذاب ان کو ڈھانک لیگا اور اللہ تعالی فرمائیگا اپنے اعمال کا جو تم کرتے رہے مزہ چکھو (یعنے سزا)
۲۱	السجدة	۲	ولنذيقنهم من العذاب الأدنى دون العذاب الأكبر لعلهم يرجعون ۝	اور ہم ان (فاسقوں) کو بڑے عذاب (آخرت کے عذاب) سے ادھر ہی ایک چھوٹے عذاب کا مزہ چکھا دینگے تاکہ یہ (اپنے گناہوں سے) پھر جائیں
۲۳	والصافات	۵	أفبعذابنا يستعجلون ۝ فإذا نزل بساحتهم فساء صباح المنذرين ۝	کیا وہ ہمارے عذاب (اترنے) کی جلدی مچا رہے ہیں جب انکے آنگن (انکے مکانوں کے صحن) میں عذاب اتریگا تو جن لوگوں کو ڈرایا گیا تھا انکی صبح بری (افسوس ناک) ٹھیریگی
۲۵	الدخان	۱	فارتقب يوم تأتي السماء بدخان مبين ۝ يغشى الناس هذا عذاب أليم ۝ ربنا اكشف عنا العذاب إنا مؤمنون ۝	تو (اے پیغمبر) اس دن کا انتظار کر جب آسمان سے ایک کھلا دھواں اٹھیگا لوگوں پر چھا جائیگا (کہیں گے) یہ تو تکلیف کا عذاب ہے مالک ہمارے یہ عذاب ہم سے ٹال دے ہم ایمان لائیں گے انکو کہاں نصیحت ہوگی

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا اِنَّكُمْ عَائِدُونَ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُونَ	اور انکے پاس ایک پیغمبر آچکا جس نے کھولکر (سب) بیان کیا اسپر بھی انھوں نے اسکی طرف سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے یہ تو (کسی کا) سکھایا ہوا باولا ہے لوگو ہم چند روز کے لیے عذاب ہٹا دینگے مگر تم پھر وہی (شرک اور کفر) کرو گے جس دن ہم انکو بڑی سخت پکڑ پکڑینگے ہم بدلا لیں گے
۷	الانعام	۵	قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُونَ	(اے پیغمبر) کہدے بھلا بتلاؤ اگر اللہ تعالی کا عذاب ایکبارگی ایکا ایک یا جتا کر (رات یا دن کو) تمپر اتر آئے تو کون تباہ ہوگا وہی نا جو مشرک ہیں
۲۷	الطور	۱	اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ	بیشک تیرے مالک کا عذاب ضرور پڑیگا کوئی اسکو ٹال نہیں سکتا
۲۸	الحشر	۱	وَلَوْلَا اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ	اور اگر اللہ تعالی نے (انکی قسمت میں) جلا وطن ہونا نہ لکھدیا ہوتا تو دنیا میں انپر (اور کوئی دوسرا) عذاب اتارتا اور آخرت میں تو ان کو (ہر صورت) دوزخ کا عذاب ہونا ہے
۲۹	القلم	۱	كَذٰلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ	(دنیا کا) عذاب ایسا ہی ہوا کرتا ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے (معاذ اللہ) کاش یہ لوگ جانتے ہوتے۔
۲۹	المعارج	۱	سَاَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ لِّلْكٰفِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ	ایک مانگنے والے نے (جلدی کرکے) وہ عذاب مانگا جو (بلند) درجے والے کی طرف سے کافروں کو (ضرور) ہونیوالا ہے کوئی اسکو روک نہیں سکتا
۲۹	″	۲	اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُونٍ	بے شک ان کے مالک کا عذاب ڈرنے کے لائق ہے

اَلتَّذْكِيرُ بِاٰلَاءِ اللّٰهِ ۹ — باب ۹ اللہ تعالی کی نعمتوں کا بیان

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۱	البقرۃ	۳	اَلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَاءَ بِنَاءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُونَ	جس نے زمین کو تمہارا بچھونا بنایا اور آسمان کو چھت اور آسمان سے پانی برسا کر میوے نکالے تمہارے کھانے کو تو جان بوجھ کر اللہ تعالی کے برابر کسی کو مت بناؤ
۱	البقرۃ	۵	يٰبَنِي اِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوا بِعَهْدِي اُوفِ بِعَهْدِكُمْ	اے اسرائیل (حضرت یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم) کی اولاد میرا وہ احسان یاد کرو جو میں نے تمپر کیا اور اپنا وہ اقرار پورا کرو جو تمنے مجھ سے کیا ہے تمہیں بھی اپنا

سکھایا یا پڑھایا ہوا یعنے جیسے حضرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے کہ فلاں شخص انکو قرآن سکھلا جاتا ہے [illegible]
[illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	[illegible]	[illegible]
١	البقرۃ	٦	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝	اسرائیل کے بیٹو میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں تم پر کر چکا اور وہ جو میں نے تم کو سارے جہان کے لوگوں پر بندگی دی تھی اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آوے گا نہ اس کی سفارش سنی جاوے گی نہ بدلہ (یعنی روپیہ وغیرہ بطور فدیہ کے) منظور ہوگا نہ مدد ملے گی ف
〃	〃	١٥	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝	اسرائیل کی اولاد! میرا وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیا اور وہ جو میں نے سارے جہان میں تم کو بڑا کیا ف اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا نہ اس کی طرف سے بدلہ منظور کیا جائے گا نہ سفارش کچھ فائدہ دیگی نہ مدد ملے گی ف
٦	المائدۃ	١	اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۝	آج میں نے تمہارا دین پورا کر دیا اور تم پر اپنا احسان تمام کیا اور دین اسلام کو تمہارے لیے پسند کیا ف
〃	〃	٢	وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	اور اللہ تعالے نے جو احسان تم پر کیا ہے ف اسکو اور اس اقرار کو جو پکا کر کے تم سے لیا یاد کرو جب تم نے کہا تھا ہمنے سنا اور مانا اور اللہ سے ڈرو (اپنا اقرار نہ توڑو) کیونکہ اللہ تو دلوں کی بات جانتا ہے (تو کھلی بات کیوں کر نہ جانے گا)
〃	〃	٢	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝	مسلمانو اللہ تعالے کا وہ احسان تم پر یاد کرو جب کچھ لوگوں نے تم پر ہاتھ چلانا چاہا تھا پھر اللہ تعالے نے اُن کا ہاتھ تم سے روک دیا اور اللہ تعالے سے ڈرو اور مسلمانوں کو اللہ تعالی ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے ف
〃	〃	٤	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَاۗءَ	جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا بھائیو اللہ نے جو تم پر احسان کیا اسکو یاد کرو اس نے تم میں کئی نبی پیدا کیے ف اور تم کو غلام

ف اسرائیل کے معنے عبد اللہ یہ لقب ہے حضرت یعقوب علیہ السلام کا اور یہ یہودیوں کی قوم ہے اللہ تعالے نے ان کے باپ دادوں پر بڑے بڑے احسان کئے تھے [illegible] باپ دادوں کو [illegible] کہتے تھے کہ ہم کیسے ہی گناہ کریں [illegible] ہمارے باپ دادے پیغمبر تھے وہ ہم کو چھڑا لیں گے [illegible] [illegible]

			وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝	ے، بادشاہ بنادیا اور تم کو وہ دیا جو دنیا جہان میں کسی کو نہیں دیا
۸	الاعراف	۱	وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝	(آدمیو) ہمنے تم کو زمین میں جگہ دی اور اسی میں تمہاری گذران کے سامان بنائے تم بہت کم شکر کرتے ہو
۸	"	۳	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝	اے آدمیو ہمنے تم پر کپڑا اتارا جو تمہاری شرمگاہ کو چھپاتا ہے اور بناؤ کا سامان اور پرہیزگاری کا لباس یہ (سب) بہتر ہے یہ اللہ کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے تاکہ وہ نصیحت لیں
۹	الانفال	۳	وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝	اور وہ وقت یاد کرو جب تم زمین (مکہ) میں تھوڑے سے تھے کمزور (یعنی ہجرت سے پہلے) تم ڈرتے تھے کہیں (کافر) لوگ تمکو اچک نہ لیجائیں پھر اللہ تعالیٰ نے تمکو جگہ دی اور (بدر کے دن) اپنی مدد سے تمکو زور دیا اور تمکو حلال چیزیں کھانیکو دیں اسلیے کہ تم شکر کرو۔
۱۳	ابراھیم	۵	وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ	اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو گنو تو پورا گن نہ سکو گے
۱۴	النحل	۱	وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ۭ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۭ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	اور اسنے چوپایہ جانور کو پیدا کیا ان میں تمہاری جڑاول ہے اور بھی کئی طرح کے فائدے ہیں اور انہی (کا گوشت) کو کھاتے ہو اور تمکو ان سے رونق ہوتی ہے جب شام کو (چرا کر) لاتے ہو اور جب صبح کو (چرانے) لیجاتے ہو اور یہ جانور تمہارے بوجھ لیے (دور) شہر کو اٹھا کر لیجاتے ہیں کہ تم وہاں پہنچ ہی نہ سکتے مگر جان توڑ کر بیشک تمہارا مالک بڑی شفقت والا مہربان ہے اور اسی نے تمہاری سواری اور رونق کیلیے گھوڑوں اور خچروں اور گدھوں کو پیدا کیا اور وہ چیزیں پیدا کرتا ہے جنکو تم نہیں جانتے
"	"	۲	وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	اور اگر خدا تعالیٰ کی نعمتیں گننا چاہو تو ان کو پورا گن نہ سکو گے بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے
"	"	۸	وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً	اور اللہ تعالیٰ ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین کو مری بعد اس پانی سے جلایا جو لوگ (دل لگا کر) سنتے ہیں انکو لیے اسمیں (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے اور لوگو تمکو چوپایہ جانوروں میں بھی

فرعون کے وقت میں جب بنی اسرائیل مصر میں تھے بڑی ذلت اور خواری سے عمر بسر کرتے اور غلاموں کی طرح فرعون کی قوم یعنی قبطیوں کی خدمت گاری کیا کرتے ۱۲ ف سمندر پھاڑ کر من و سلوی اتارا تمہارے دشمنوں کو دم بھر میں تباہ کر دیا۔ ف تم کو مالک و متصرف بنا دیا۔ ف کھانا پینا کما تا ۱۲ . . . .

. . . . . . ف پہلے کپڑا پیدا کیا یا آسمان سے پانی اترتا ہے روئی پیدا ہوتی ہے اس سے کپڑا بنتا ہے تو گویا کپڑا بھی آسمان ہی سے اترتا ہے ف ۔۔۔ اب جیسے ۔۔۔ کی ضرورت نہیں ہے ف زیب و زینت و سجاوٹ ف اتارا یعنی مال و اسباب ف پرہیزگاری کا لباس خدا کے گناہوں سے بچنا ۔۔۔ ف ۔۔۔ زرہ اور خود جہاد کے لئے پہنا جاوے ف لباس کا پیدا کرنا ف اور ستر کھولنے سے باز رہیں کیونکہ ستر کھولنا حرام ہو گا ۔۔۔ ف ۔۔۔ ایک دم تباہ کریں ف ۔۔۔ لوٹ کا مال جو تم سے پہلے کسی امت کو درست نہ تھا ف ۔۔۔ نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا ۔۔۔ [illegible]

تُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ
وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ وَ
مِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ
مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاَوْحٰى رَبُّكَ
اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ
بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝ ثُمَّ
كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ
رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ
مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ
ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ
الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰي
بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا
بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰي مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَ
حَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ
يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝
وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ
وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

النحل ۱۱

سے ہم تم کو پلاتے ہیں انکے پیٹوں میں جو [illegible] گوبر اور خون میں
ہم تمکو خالص (اور) دودھ پلاتے ہیں جو پینے والے اسکو مزے سے
(غٹغٹ) پی جاتے ہیں اور اسی طرح) کھجور اور انگور کے پھلوں سے
تم شراب بناتے ہو اور عمدہ کھانا جو لوگ عقل رکھتے ہیں انکے لیے اسمیں
(خدا کی قدرت کی) نشانی ہے اور (اے پیغمبر) تیرے مالک نے
شہد کی مکھی کو سکھلایا کہ پہاڑوں اور درختوں اور چھتوں میں گھر
بنا (یعنی چھتے لگا) پھر ہر قسم کے پھل (اور پھول) چوستی رہ پھر (حکم)
اپنے مالک کی آسان رستوں میں چلی جا اور (چھتے میں داخل ہو جا)
اسکے پیٹ سے ایک پینے کی چیز نکلتی ہے (یعنے شہد) انکی طرح طرح کے رنگ
کی اس میں لوگوں کی تندرستی (شفا) ہے جو لوگ غور کرتے ہیں انکے
لیے اسمیں (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے اور (لوگو) اللہ تعالیٰ نے تم کو پیدا
کیا پھر وہی تمہاری جان نکالتا ہے اور تم میں سے کوئی کوئی نکمی (خراب)
عمر کو پہونچ جاتا ہے اسلیے کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد پھر کچھ نہ جانے
بیشک اللہ تعالیٰ جانتا ہے قدرت والا (سب کچھ کر سکتا ہے) اور اللہ نے
تم میں سے ایک کو دوسرے سے زیادہ روزی دی ہے پھر جنکو زیادہ روزی
ملی ہے وہ اپنی روزی اپنے غلاموں کو دینے والے (اور غلاموں کو مال
و دولت میں) اپنے برابر کرنے والے نہیں کیا یہ لوگ اسکی نعمتوں کے منکر
ہیں اور اللہ تعالیٰ نے تم ہی میں سے تمہاری بیبیوں کو بنایا اور تمہاری
بیبیوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے نواسے پیدا کیے (یا بیٹیاں یا سسرالی
رشتہ دار) اور تم کو مزیدار چیزیں کھانے کو دیں کیا یہ لوگ جھوٹ کو
(بتوں کو) مانتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احسان کو نہیں مانتے
اور (لوگو) اللہ تعالیٰ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا (اسوقت)
تم کچھ نہیں جانتے تھے اور تمکو (سننے کے لیے) کان دیے اور (دیکھنے کو)
آنکھیں دیں اور (سوچنے کو) دل دیا اسلیے کہ تم شکر کرو کیا ان

ف اس میں خون کا رنگ ہے نہ گوبر کی بو ہے ۔ ف جب یہ آیت اتری اس وقت شراب حرام نہیں ہوا تھا ۔ ف انکے پھل میوے کی طرح کھائے جاتے ہیں [illegible]
[illegible] شہد کی مکھیاں عجب کام کرتی ہیں [illegible] اپنا گھر [illegible] بناتی ہیں [illegible]
[illegible] سب مکھیاں [illegible] اپنا بادشاہ کرتی ہیں [illegible] سب اسکی اطاعت کرتی ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ۝	(لوگو) کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا وہ اوپر بیچ آسمان میں حکم کے تابع (اڑتے رہتے) ہیں، اللہ تعالیٰ ہی انکو سنبھالتا ہے بے شک جو ایماندار ہیں انکے لیے اس میں (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں اور اللہ نے تمہارے گھروں کو تمہارے لیے ٹھکانا بنایا اور چوپائے جانوروں کی کھالوں سے تمہارے لیے ڈیرے بنائے جب تم سفر میں کوچ کرتے ہو اور جب ٹھہرتے ہو تو انکو ہلکا پھلکا پاتے ہو اور انکی اون اور روئیں اور بالوں سے کئی طرح کے سامان اور کام کی چیزیں ایک وقت تک اور اللہ تعالیٰ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں سے تمہارے لیے سائے بنائے اور پہاڑوں میں چھپ کر رہنے کو غار اور تمہارے لیے کپڑے (کرتے) بنائے جو تمکو گرمی (اور سردی) سے بچاتے ہیں اور لوہے کی (کرتے) جو لڑائی میں تمکو تمہاری مار سے بچاتے ہیں اللہ اسطرح اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے اسلیے کہ تم اسکا حکم مانو پھر اگر یہ لوگ (اتنا سمجھانے پر بھی) نہ مانیں تو تیرے ذمے کھول کر (اللہ کا حکم) پہنچا دینا ہے یہ لوگ اللہ کی نعمتوں کو (خوب) پہچانتے ہیں پھر انکو نہیں مانتے اور ان میں اکثر ناشکرے ہیں
۱۴	الحج ۲۲	۸	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ	(اے دیکھنے والے) کیا تو نے نہیں دیکھا (زمین سوکھی مردہ پڑی ہے) اللہ نے آسمان سے پانی برسایا تو پھر زمین زندہ ہو کر سرسبز ہو جاتی ہے بیشک اللہ مہربان (یا باریک بین) ہے خبردار ہے
"	"	۹	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ	کیا تو نے (اے دیکھنے والے) نہیں دیکھا کہ اللہ نے زمین میں جتنی چیزیں ہیں تم لوگوں کے بس میں کر دی ہیں اور کشتی کو بھی (تمہارے بس میں کر دیا ہے) جو اللہ کے حکم سے سمندر میں چلتی ہے اور آسمان کو زمین پر گر پڑنے سے وہی روکتا ہے مگر جب حکم ہو تو وہ (گر پڑے) بات یہ ہے کہ بیشک اللہ لوگوں پر بڑا شفقت رکھتا ہے مہربان ہے
۱۵	المؤمنون ۲۳	۱	وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ۝ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ	اور ہم نے تمہارے اوپر سات رستے (یعنی سات آسمان) بنائے اور ہم جو چیزیں بنائیں ان سے بیخبر نہیں ہیں اور ہم نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا پھر زمین میں اسکو ٹھہرا رکھا اور ہم اس پانی کو اڑا لیجائیں

[illegible]

			وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ۝ فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ ۝ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝	تو ہوسکتا ہے پھر ہم نے پانی سے تمہارے لیے کھجور اور انگور کے باغ اُگائے تم کو ان باغوں میں سے بہت سے میوے ملتے ہیں اور انہی سے تمہاری گزر ہے اور وہ درخت جو طور سیناء پہاڑ میں (رہتا) نکلتا ہو تیل لیکر اگتا ہے اور کھانے والوں کے لیے سالن (اس کے تیل میں روٹی ڈبو کر کھاتے ہیں) اور (لوگو) تمکو چوپائے جانوروں میں غور کرنا چاہیے انکے پیٹوں میں سے ہم تم کو پلاتے ہیں (دودھ) اور وہاں سے تمکو اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور ان فائدوں میں سے ایک یہ بھی) انہیں سے کھاتے ہو اور انپر اور کشتیوں پر لدے پھرتے ہو
۲۰	النمل	۷	أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝	کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا (نہیں سمجھا) ہم نے رات انکے آرام کے لیے بنائی اور دن کو سوجھانیوالا بنایا (اسکی روشنی میں ہر چیز سوجھ پڑتی ہے) بے شک جو لوگ ایماندار ہیں انکے لیے دن اور رات میں نشانیاں ہیں
۲۱	العنکبوت	۷	أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ۝	کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے انکا شہر (مکہ) امن والا حرم بنایا اور انکے آس پاس (حرم کے باہر) لوگ لٹ جاتے ہیں کیا یہ لوگ جھوٹی بات (شرک) کا تو یقین کرتے ہیں اور اسکی (دی ہوئی) نعمت (آنحضرت کی نبوت) کو نہیں مانتے
۲۱	السجدہ	۳	أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ۝	کیا ان لوگوں کو اس پر بھی نظر نہیں کی کہ ہم پانی (کو ابر) کو اجاڑ چٹیل زمین کیطرف ہانکے لیجاتے ہیں پھر اس سے کھیتی نکالتے ہیں جس سے انکے جانور اور وہ خود بھی کھاتے ہیں کیا ان لوگوں کو آنکھ نہیں (اللہ کی قدرت نہیں دیکھتے)
۲۱	الاحزاب	۲	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝	مسلمانو اللہ تعالے نے جو تم پر احسان کیا اس کو یاد کرو جب (چار طرف سے کافروں کے) لشکر تمپر ٹوٹ پڑے پھر ہم نے اُن پر آندھی بھیجی اور وہ (فرشتوں کے) لشکر بھیجے جن کو تم نے نہیں دیکھا اور اللہ تعالی تمہارے کاموں کو دیکھ رہا تھا
۲۲	فاطر	۱	يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝	لوگو اللہ تعالی کا جو احسان تمپر ہے اسکو یاد کرو بھلا اس کے سوا کوئی اور بھی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو روزی دے کوئی سچا خدا نہیں اسکے سوا پھر تم کدھر الٹے جا رہے ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] خندق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آسمان سے پانی برسانے زمین سے اگانے [illegible] کو چھوڑ کر تم نے جھوٹے معبود [illegible] بنا رکھے ہیں ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۲۲	فاطر ۳۵	۴	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ	(اے) دیکھنے والے کیا تو نے نہیں دیکھا اللہ نے آسمان سے پانی برسایا پھر ہمنے اس پانی سے کئی رنگ کے پھل اگائے اور اسی طرح پہاڑوں میں گھاٹیاں بنائیں (یا طبقے) کچھ تو ان میں سفید ہیں اور سرخ کئی رنگت[1] کے اور کچھ کالے بھجنگ اور اسی طرح آدمیوں اور جانوروں اور چارپایوں میں بھی طرح طرح کے رنگ ہیں
۲۳	یٰسٓ ۳۶	۳	وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝	اور ان کے لئے مردہ زمین نشانی ہے ہمنے (پانی برسا کر) اس کو جلایا اور اس میں سے اناج نکالا یہ لوگ اسی میں سے کھاتے ہیں[2] اور زمین میں ہمنے کھجور اور انگور کے باغ لگائے اور اس میں (پانی کے) چشمے بہائے اس لیے کہ یہ لوگ اس کا میوہ کھائیں اور میوہ کچھ انکے اپنے ہاتھوں سے نہیں بنایا گیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے
〃	〃	〃	وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝	اور ایک نشانی ان کے لیے یہ ہے کہ ہمنے انکی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں لادا[3] اور ہمنے انکے لیے کشتی کیطرح ایک اور چیز بنائی ہے جسپر وہ سوار ہوتے ہیں[4] اور اگر ہم انکو ڈبو دیں تو کوئی انکی فریاد سننے والا نہیں اور نہ انکو بچا سکے الا مگر ہماری ہی مہربانی ہو اور ایک وقت تک ہم انکو دنیا کے مزے اٹھانے دیں[5]
〃	الزمر ۳۹	۲	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۝	(اے دیکھنے والے) کیا تو نے نہیں دیکھا اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین میں اسکے چشمے چلا دیئے[6] پھر اس پانی سے رنگ برنگ کھیتی نکالتا ہے[7] پھر جب وہ پک جاتی ہے تو اسکو دیکھتا ہے زرد ہو گئی پھر اللہ تعالیٰ اسکو سکھا کر چورہ چورہ کر دیتا ہے ان باتوں میں عقلمندوں کو بے (بڑی) نصیحت ہے[8]
۲۱	لقمٰن ۳۱	۴	اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝	(اے) دیکھنے والے کیا تو نے نہیں دیکھا کہ سمندر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جہاز چلتے ہیں[9] اس سے مطلب یہ ہے کہ تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھلائے بیشک اسمیں ہر صبر اور شکر کرنیوالے کیلئے نشانیاں ہیں[10]
۲۵	الشورٰی ۴۲	۴	وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝	اور اسکی نشانیوں میں سے جہاز ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح[11]

ف۱ یعنی رنگ بہت سفید اور تیز سرخ ہیں بعضے ہلکے سفید گلابی ۱۲ ف۲ ایسے ہی ہم مردوں کو بھی جلا دینگے ۱۲ ف۳ کہتے ہیں اس سے نوح کی کشتی مراد ہے وہ تمام قسم کے جانوروں اور سامان سے بھری ہوئی تھی اور ہر ایک کشتی بھی مراد ہو سکتی ہے اس میں آدمی کی اولاد سوار ہو کر سفر کرتی ہے ۱۲ ف۴ اس سے اونٹ مراد ہیں یا ہر جانور ۱۲ ف۵ تو ہوا اور بات ہے وہ [illegible] بننے سے بچ سکتے ہیں ۱۲ ف۶ وہ پانی ایک جگہ سے بہتا ہوا دوسری جگہ گیا ۱۲ ف۷ کوئی زرد کوئی سبز کوئی سرخ کوئی سفید ۱۲ ف۸ یہی حال آدمی کا بھی ہے کچھ ہوتا ہے پھر جوان ہوتا ہے پھر ایک کر ضعیف ہو جاتا ہے پھر بڑھاپا ہو کر مر جاتا ہے اور دنیا کا بھی یہی حال ہے اس میں کسی بات کو قرار نہیں ایک قوم ابھرتی ہے پھر کمال کو پہنچتی ہے پھر تباہ ہونے لگتی ہے آخر میں بالکل مٹ جاتی ہے اب دوسری قوم اٹھنے لگتی ہے ۱۲ ف۹ اگر پانی ہوا کی طرح ہلکا ہوتا تو ہر چیز اس میں ڈوب جاتی نہ کشتی چل سکتی نہ جہاز ۱۲ ف۱۰ یعنی مومن کے لئے جو گناہ سے صبر کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر کرتا ہے ۱۲ ف۱۱ بڑے بڑے بادبانی جہاز دور سے سمندر میں ایسے [illegible] جیسے پہاڑ ۱۲ ف۱۲ اس میں دلیل کا اس کی طرف اشارہ ہے جو آخیر زمانے میں ایجاد ہوئی یا دخانی کشتیوں کی طرف ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
-			إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ۝ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ۝	دکھلائی دیتے ہیں اگر وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے پھر یہ (بادی) جہاز سمندر کی پیٹھ پر کھڑے رہجائیں بیشک ان (جہازوں) میں ہر صابر اور شکر کرنیوالے (بندے) کے لیے نشانیاں ہیں ف۱ یا (اگر وہ چاہے) تو جہاز والوں کو اعمال کی سزا میں انکو تباہ کردے ف۲ اور بہتوں کو معاف کردے (بچادے) اور اسلیے کہ وہ لوگ جو ہماری نشانیوں میں جھگڑتے ہیں یہ جان لیں کہ (اب) بھاگنے کا انکو کوئی رستہ نہیں
۲۷	النجم ۵۳	۳	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ۝	پھر اے آدمی تو اپنے پروردگار کی کس کس نعمت میں شبہ کریگا
،	الرحمٰن	[illegible]	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝	تو (جنو اور آدمیو) تم دونو اپنے مالک کی کیا کیا نعمتیں جھٹلاؤگے ف۳
،	الواقعہ	۲	أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ۝ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝	بھلا دیکھو تو جو نطفہ تم میں سے نکلتا ہے ف۴ تم اس کو بنایا یا ہم نے بنایا ف۵
،	،	،	أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۝ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝ أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝ أَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ۝	بھلا دیکھو تو سہی تم جو (اناج وغیرہ) بوتے ہو کیا تم اسکو اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں ف۶ اگر ہم چاہیں تو (اناج پکنے سے پیشتر ہی) اسکو چورا چورا کردیں پھر تم یہ باتیں بناتے رہجاؤ (کہ ارے) ہم تو ڈوب گئے (ہمارا پیسہ برباد ہوگیا) نہیں ہماری قسمت ہی پھوٹی ہے ف۷ بھلا دیکھو تو سہی جو پانی تم پیتے ہو کیا تمنے اسکو ابر (بادل) سے اتارا یا ہمنے اتارا ہم چاہتے تو اسکو ایسا کھاری کردیتے جو زبان پر بھی نہ رکھا جاتا پھر تم (ہمارے احسان کا) شکر کیوں نہیں کرتے ف۸ بھلا دیکھو تو سہی آگ جسکو تم سلگاتے ہو کیا تمنے اس کا درخت بنایا یا ہمنے بنایا ف۹ ہمنے (دنیا کی) آگ کو (دوزخ کی آگ) یاد دلانے اور مسافروں کے فائدے کے لیے بنایا ہے ف۱۰
،	الحدید	۳	وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ	اور ہم ہی نے لوہا پیدا کیا اس سے تو بڑی لڑائی کا سامان بنتا ہے ف۱۱ اور لوگوں کو (بہت) فائدے ہوتے ہیں ف۱۲
۳۰	عبس	۱	فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ۝ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۝	آدمی کو چاہیے (اگر اپنی حقیقت پر غور نہیں کرتا تو) اپنے کھانے ہی پر نظر ڈالے (دیکھ) ہمنے (اوپر سے) پانی برسایا پھر ہمنے بیج کو

ف۱ جہاز میں جب کوئی مصیبت آتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور جب خوشی آتی ہے تو شکر کرتے ہیں۔ مسلمانوں کو جہاز میں صبر اور شکر کا بہت موقع ملتا ہے ۱۲ ف۲ ان کے بدلے کے لئے بہتوں کو ڈبو دے ۱۲ ف۳ کروگے انکار کروگے ایک نعمت ہو یا دو ہوں تو کوئی کر سکتا ہے ہزاروں نعمتوں کا کون انکار کر سکتا ہے یہ آیت اکتیس ۳۱ بار اس سورت میں آتی ہے سننے والے پر مستحب ہے کہ جب پڑھنے والا یہ آیت پڑھے تو یوں کہتا جائے لا بشیء من نعمک ربنا نکذب فلک الحمد ۱۲ ف۴ اور عورت کے پیٹ میں جاکر بچہ بنتا ہے ۱۲ ف۵ تم نے نطفہ ڈالا … نطفہ کا بچہ کر سکتے ہو ۱۲ ف۶ زرع کے معنے اوگانے کے ہیں حدیث میں ہے کوئی یوں نہ کہے میں نے زرع کیا بلکہ حرث کیا یعنے بویا ۱۲ ف۷ اس قسمت نے ہماری قسمت میں روزی نہیں رکھی ۱۲ ف۸ … ناشکری کرتے ہو ہماری قدرت کا انکار کرتے ہو … ف۹ … عرب میں خصوصاً … دو درخت ہوتے ہیں … مرخ اور عفار … ف۱۰ اگرچہ آگ کی ضرورت مقیم اور مسافر دونوں کو ہے مگر مسافروں کو اسکی بہت ضرورت پڑتی ہے سردی سے بچنے اور … ف۱۱ … ابن عباس نے کہا ہے کہ حضرت آدم کے ساتھ جنت سے سندان اور … اترا تھا ف۱۲ جیسے تلوار بندوق توپ وغیرہ ۱۲ ف۱۳ … سیکڑوں طرح کے آلات اس سے بنائے جاتے ہیں ۱۲

ترجمہ	آیت			
طاقت دیکر زمین کو پھاڑا۔ پھر ہم ہی نے اس میں (غلہ کے) دانے اور انگور اُگائے اور ترکاریاں اور زیتون اور کھجور اور گھنے گھنے باغ اور میوہ اور چارہ تمہارے اور تمہارے جانوروں کے فائدے کے لیے	فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۙ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۙ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۙ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۙ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۙ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ؕ			

التَّذْكِيْرُ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ وَالْاُمَمِ الْمَاضِيَةِ ۱۰

باب اللہ تعالیٰ کی نشانیوں اور اگلی امتوں کی تباہی کا بیان

ترجمہ	آیت	نمبر	سورۃ	پارہ
بے شک عقلمندوں کے لیے آسمان اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے ایر پھیر میں[ف۱] اور کشتیوں میں جو لوگوں کو فائدہ کا سامان لیکر سمندر میں چلتی ہیں اور مینہ میں جسکو اللہ نے آسمان سے برسایا پھر مرے پیچھے زمین کو اس سے جلایا (یعنے تروتازہ کیا) اور سب قسم کے جانوروں کو اس میں پھیلایا۔ اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادل (ابر) میں جو آسمان اور زمین کے درمیان حکم کا تابع ہے (خدا تعالیٰ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں[ف۲]۔	اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝	۲۰	البقرۃ ۲ (2.164)	۲
بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے آنے جانے میں عقلمندوں کے لیے (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں جو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے (ہر حالت میں) یاد کرتے ہیں[ف۳] اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں[ف۴]۔	اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۚۙ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	۲۰	آل عمران ۳ (3.190-91)	۴
تمہارے سمجھنے کے لیے ایک بڑی نشانی (خدا کی قدرت کی) ان دو فوجوں میں ہو چکی ہے جو (بدر کے دن) بھڑ گئی تھیں ایک فوج تو اسکی راہ میں لڑتی تھی اور دوسری منکروں کی تھی وہ آنکھوں سے انکو اپنے سے (یا اپنی) دونا دیکھتے تھے[ف۵] اور اللہ جسکو چاہے اپنی مدد سے زور دیتا ہے جو لوگ عقل	قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً	۲	〃	۳

ف۱ یعنے اول بدل (؟) ایک کے بعد دوسرا ہے ۔ ف۲ جب انحضرتؐ نے اللہ تعالیٰ کی صفت بیان کی تو مشرک کہنے لگے اچھا اگر وہ خدا ایک ہی خدا ہے اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو ہم کو کوئی نشانی دکھلاؤ [illegible] اللہ تعالیٰ کی قدرت کی آٹھ نشانیاں بڑی بڑی بتلائی گئیں ہیں اگر کوئی شخص ذرا بھی اپنے عقل سے کام لیوے اور غور کرے تو [illegible] سکتا ہے کہ اس عالم کا چلانیوالا اللہ [illegible] سارا کارخانہ چلانیوالا [illegible] خدا کے کوئی دوسرا نہیں ہے اور وہی پوجا پاٹ کے لائق ہے ۔ ف۳ رات دن کا ایر پھیر [illegible]

کی آنکھیں رکھتے ہیں انکو اسمیں (یعنی اس واقعہ میں) بیشک بڑی عبرت ہوتی ہے

نمبر	سورة	رکوع	آیت	ترجمہ
			لِأُولِي الْأَبْصَارِ ۝	
۴	آل عمران	۱۴	قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ	تم سے پہلے بہت سے واقعے گذر چکے ہیں تو زمین کی سیر کرو۔ دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ف۱
۵	الانعام	۱	أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ	کیا ان لوگوں نے (یعنی مکہ کے کافروں نے) یہ نہیں دیکھا کہ ہمنے انسے پہلے کتنی امتوں کو تباہ کر دیا ف۲ ہمنے انکو زمین میں ایسا جمایا تھا کہ ویسا تم کو نہیں جمایا ف۳ اور آسمان سے انپر موسلا دھار مینہ برسایا اور انکے نیچے نہریں بہا دیں ف۴ آخر انکے گناہوں کی سزا میں ہمنے انکو غارت کر دیا اور انکے بعد دوسری امت پیدا کی ف۵
〃	〃	۲	قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے زمین میں تو پھرو پھر (آنکھ سے) دیکھ لو (یا سمجھ لو) پیغمبروں کو جھٹلانیوالوں کا کیا انجام ہوا ف
۸	الاعراف	۱	وَكَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ۝ فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝	اور کتنی بستیاں جب ہمنے انکو کھپانا (تباہ کرنا) چاہا تو ہمارا عذاب ان پہنچا وہ رات کو یا دن کو دوپہر سو رہے تھے ف تو جسوقت ہمارا عذاب انپر آن پہنچا کچھ نہ کہہ سکے مگر یہی کہنے لگے بیشک ہم گنہگار تھے ف
۹	〃	۲۳	أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝	کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت (یا انتظام) میں اور اللہ تعالے نے جو چیزیں پیدا کی ہیں ان میں غور نہیں کیا اور اس میں کہ شاید ان کی موت آ لگی ہو تو اسکے بعد پھر کس بات پر ایمان لائیں گے
۱۰	التوبہ	۹	أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ۚ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝	کیا ان (منافقوں) کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو انسے پہلے گذر چکے ہیں نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے (شعیب کی قوم) اور الٹی بستیوں والے (لوط کی قوم) انکے پاس انکے پیغمبر کھلی نشانیاں لیکر آئے پھر اللہ نے انپر ظلم نہیں کیا لیکن یہ لوگ (خود) اپنے پر آپ ظلم کرتے تھے ف۱۶
۱۱	یونس	۲	وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ	اور تم سے پہلے ہمنے کتنی قوموں کو جب وہ ظالم بنگئے غارت کر دیا اور انکے پیغمبر انکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے اور

ف۱ اللہ وہ سمجھ لیں گے کہ فتح اور شکست اللہ کے ہاتھ میں ہے لشکر کے زیادہ یا کم ہونے سے کچھ نہیں ہوتا ۱۲ ف بیچ میں سود کا بیان آگیا تھا کیونکہ وہ بھی ایک لڑائی ہے اللہ اور رسول سے اب پھر جہاد کا بیان شروع ہوا۔ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مسلمانو تم کو جو جنگ احد میں شکست ہوئی تو رنج مت کرو اور ہمت نہ ہارو اگر تم ملکوں میں پھرو تو تم کو معلوم ہو جاویگا کہ تم سے پہلے بڑے بڑے واقعات گذر چکے ہیں اللہ کے پیغمبر اور انکے ساتھی ایمان لانے والوں نے اپنے دشمنوں سے سخت سخت تکلیفیں اٹھائی ہیں لیکن آخر میں نتیجہ یہی ہوا کہ [illegible] اللہ کے پیغمبر کے مخالف اور جھٹلانے والے مغلوب اور تباہ ہوگئے اب بھی ایسا ہی ہوگا اور انجام کار یہ مشرک اور کافر مغلوب ہوجائیں گے گو ایک آدھ لڑائی میں وہ غالب ہوگئے اس آیت میں جو حکم ہے کہ زمین کی سیر کرو یہ بطور استحباب کے ہے نہ وجوب کے اور بہت سے بزرگوں نے اللہ تعالی کی قدرتیں دیکھنے کے لئے دنیا میں سیر و سیاحت کی ہے ۱۲ ف یعنی نوح کی قوم عاد کی قوم ثمود کی قوم ۱۲ ف یعنی انکو تم سے زیادہ قوت و طاقت دی تھی ۱۲ ف یعنی [illegible] انکے ملک میں بہت افراط تھی بارش بھی اچھی ہوتی تھی اور [illegible] نہریں اور چشمے جاری تھے ۱۲ ف اللہ جل جلالہ کا قاعدہ دنیا میں یہی ہے کہ ایک قوم کو بڑھاتا ہے خوب آباد کرتا ہے مال دولت دیتا ہے پھر جب انمیں غرور اور تکبر پیدا ہوتا ہے اور وہ اللہ تعالی کے حکم [illegible] کو چھوڑ دیتی ہے تو انکو تباہ و برباد کر کے دوسری قوم کو حکومت دیتا ہے پھر انکے اعمال دیکھتا رہتا ہے اسیطرح قیامت تک ہوتا رہیگا ۱۲ ف یعنی ذرا ملکوں کی سیر تو کرو یا عقل کا گھوڑا دوڑاؤ سوچو اور [illegible] تباہ و برباد ہوگئے کہ نام و نشان باقی نہ رہا ۱۲ ف ان بستی والوں پر ۱۱ ف۱۰ یعنی غفلت میں ایک ہی ایکا ایکی عذاب ان پر آ پہنچا بہت سخت اور ہولناک ہوتا ہے کافروں کو ذرا استغفار [illegible] [illegible] کے عذاب آ پہنچا کوئی مغرور [illegible] [illegible] ۱۲ ف [illegible]

یعنی گھبرا کر گھبرا کر کہنے لگے [illegible] [illegible] کے ساتھ [illegible] [illegible] [illegible] ۱۲ ف [illegible]

نمبر	سورة	رکوع	آیت	ترجمہ
			وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۝	وہ ایمان لانے والے نہ تھے ظلم گنہگار لوگوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں پھر انکے تباہ ہونے کے بعد ہمنے تمکو اُن کا جانشین بنایا اسلیے کہ ہم دیکھیں تم کیسے کام کرتے ہو
۱۱	یونس	۱۰	قُلِ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِي الْآيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	(اے پیغمبر) ان لوگوں سے کہہ (خدا) دیکھو تو آسمان اور زمین میں کیا کیا (نشانیاں ہیں) اور جن کی قسمت میں ایمان نہیں انکو نہ نشانیوں سے کچھ فائدہ ہوتا ہے نہ ڈرانیوالوں سے
۱۲	هود	۱۰	فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ۝	تو ان قوموں میں جو تم سے پہلے گذر چکیں ایسے اچھے لوگ کیوں نہ پیدا ہوئے جو ملک میں فساد مچانے سے منع کرتے رہتے مگر تھوڑے سے انکو ہمنے بچا دیا اور ظالم لوگوں نے تو وہی (دنیا کے) مزے اختیار کیے جن میں مست ہو رہے تھے اور وہ بدکار (قصوروار) تھے
۱۳	یوسف	۱۲	وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ۝	اور آسمان اور زمین میں بہتیری نشانیاں ایسی ہیں جن پر یہ لوگ گذرتے رہتے ہیں (انکو دیکھتے رہتے ہیں) اور ادھر خیال ہی نہیں کرتے
〃	〃	〃	أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۝	کیا یہ لوگ (کافر) ملک میں نہیں پھرے (اگر پھرتے) تو (آنکھ سے) دیکھ لیتے کہ اگلے لوگوں کا انجام کیا ہوا
〃	الرعد	۶	أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۝	کیا یہ (مکہ کے کافر) نہیں دیکھتے کہ ہم (کفر کی) زمین سب طرف سے کم کرتے چلے آرہے ہیں
〃	ابراهیم	۲	أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۛ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ۝	کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہونچی جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور انکے بعد والے جنکو اللہ ہی جانتا ہے انکے پاس انکے پیغمبر نشانیاں لیکر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے منہ تک پہنچایا اور کہنے لگے ہم تو جو تم دیکر بھیجے گئے ہو اسکو نہیں مانتے اور جس دین کی طرف تم ہمکو بلاتے ہو اس میں ہم کو ایسا شک ہے جس سے دل ہی نہیں جمتا
۱۴	الحجر	۱	وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا	اور ہمنے جس بستی کو تباہ کیا اسکی مدت لکھی ہوئی تھی کوئی قوم اپنی میعاد سے (جو اللہ نے مقرر کر رکھی ہے) نہ آگے بڑھ سکتی

ف۱ اللہ تعالیٰ نے انکے دلوں پر مہر کر دی تھی ۔ ف۲ اگر تم بھی انہوں کی طرح ظلم اور گناہ پر کمر باندھو گے تو تمہاری بھی تباہی رکھی ہوئی ہے ۔ ف۳ اور اللہ کی عذاب سے ہلاک ہوئیں ۔ ف۴ شرک اور کفر اور گناہ پھیلانے سے ۔ ف۵ جو ایسے لوگ ان میں ہوئے تھے ۔ ف۶ عذاب آنے کے وقت ۔ ف۷ اور آخرت کا خیال تک نہ کیا ۔ ف۸ اپنے مزے بھی وہ اختیار کیے جو گناہ تھے اور منع تھے آخر ان پر عذاب اترا اس آیت سے نکلتا ہے کہ جس قوم میں اچھے لوگ کثرت سے ہوں اور بروں کو برائی اور گناہ سے روکتے رہیں تو اللہ کے عذاب سے سب محفوظ رہتے ہیں ۔ ف۹ جنہوں نے اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا تھا ۔ ف۱۰ انکے تمام حالات سے وہی واقف ہے ابن مسعود نے کہا جو لوگ حضرت آدم علیہ السلام تک نسب لگاتے ہیں وہ جھوٹے ہیں عروہ نے کہا معد بن عدنان کے پرے کوئی نہیں جانتا کون لوگ تھے ۔ ف۱۱ غصہ کے مارے ہاتھ کاٹنے جیسے جاہلوں کا دستور ہوتا ہے ۔ ف۱۲ یا شک میں پھر ڈالنے والا بہت شک ۔ بعضوں نے کہا ان میں دو فرقے ہو گئے تھے ایک تو وہ جو یقیناً پیغمبروں کو جھوٹا جانتا تھا دوسرا وہ جو شک اور تردد میں تھا اور دونوں کافر تھے ۔ ف۱۳ اللہ تعالیٰ کے پاس مقرر تھی جب مدت ان پہونچی اسوقت تباہ کی گئی ۔

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
			يَشْعُرُونَ ۝	ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے [٭]
۱۴	النحل	۴	قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُم مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِن فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝	اُن سے پہلے جو کافر گذرے گئے اُنہوں نے بھی داؤں کیا اللہ تعالی نے اُنکے داؤں کی عمارت کی جڑ سے خبر لی اور اوپر سے اُنپر چھت آرہا (مکر کی ساری عمارت بیٹھ گئی) اور جدھر سے ان کو خیال (بھی) نہ تھا اودھر سے عذاب آن پہونچا
″	″	۶	أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِّلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ ۝	کیا ان لوگوں نے اُن چیزوں کو نہیں دیکھا جو اللہ نے پیدا کی ہیں انکے سائے کبھی داہنی طرف کبھی بائیں طرف ڈہلتے ہیں [٭] اللہ تعالی کو عاجزی کے ساتھ سجدہ کر رہے ہیں [٭]
۱۵	بنی اسرائیل	۲	وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا ۝	اور ہمنے رات اور دن کے دو نمونے بنائے پھر رات کا نمونہ تاریک رکھا اور دن کا نمونہ روشن رکھا [٭] اس لیے کہ تم (دن میں) اپنے مالک کا فضل چاہو (یعنے کمائی کرو) اور اس لیے کہ تم برسوں کی گنتی اور حساب جانو [٭] اور ہر چیز کو ہمنے کھولکر بیان کر دیا ہے [٭]
″	″	۲	وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِن بَعْدِ نُوحٍ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝	اور ہمنے نوح کے بعد کتنی امتوں کو تباہ کر ڈالا [٭] اور (اے پیغمبر) تیرا مالک اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے والا اور دیکھنے کے لیے بس ہے [٭]
″	″	۶	وَمَا مَنَعَنَا أَن نُّرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَن كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۝	اور ہمنے جو نشانیاں بھیجنا موقوف رکھا تو اس وجہ سے کہ اگلے لوگوں نے انکو جھٹلایا اور ہمنے ثمود کو اونٹنی دی کھلم کھلا معجزہ اُنہوں نے اسپر ظلم کیا [٭] اور ہم جو نشانیاں بھیجتے ہیں تو صرف (لوگوں کو) ڈرانے کے لیے [٭]
″	الکہف ۱۸	۸	وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِم مَّوْعِدًا ۝	اور ان بستیوں کو ہمنے (دنیا میں) تباہ کر دیا جب اُنہوں نے شرارت کی اور انکی ہلاکت کا (آخرت میں بھی) ہمنے ایک وعدہ مقرر کیا ہے
۱۶	مریم ۱۹	۵	وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا ۝	اور ہمنے تو ان سے پہلے کتنی جماعتوں کو تباہ کر دیا جو ان سے اچھا سامان اور ان سے اچھی نمود رکھتے تھے [٭]

[٭] یعنے وقت مقرر سے پیشتر [illegible] نہیں ہو سکتی اور وقت آجانے کے بعد تھم نہیں سکتی [٭] یا صبح کو داہنی طرف سایہ پڑتا ہے شام کو بائیں طرف [٭] ہر چیز کا سایہ جھک رہا ہے یہی معروف ہے اکثر بزرگوں نے کہا ہے کہ جب سورج ڈہلتا ہے تو ہر چیز اللہ کو سجدہ کرتی ہے [illegible] آسمان کا پورب اور بائیں طرف سے آسمان کا پچھم مراد ہے صبح کو سایہ پچھم کی طرف ڈھلنے لگتا ہے پھر شام کو پورب کیطرف [٭] دیکھا یہ اللہ تعالی کا بڑا فضل اور احسان ہے اگر رات دن کی طرح روشن ہوتی تو نیند [illegible] اگر رات اور دن نہ ہوتے ہمیشہ ایک سا آسمان رہتا تو سال اور مہینہ کچھ معلوم نہ ہو سکتا [٭] یا ہر چیز کو ہمنے دوسری چیز سے [illegible] دوسرے آدمی سے ہر بات میں [illegible] فرق ضرور ہوتا ہے [illegible] سب یکساں معلوم ہوتے ہیں [٭] جیسے عاد اور ثمود اور مدین والے [٭] اسپر کوئی چیز پوشیدہ نہیں [illegible] [illegible] اپنے اوپر ظلم کیا اسکو ستا کر [٭] [illegible] لوگ آخرت کے عذاب سے ڈریں اور [illegible] ایمان لاویں [illegible] اسکو کسی نشانی کی ضرورت نہیں [illegible] [illegible] ایمان نہیں لائے [illegible] آنحضرت صلعم نے بہت سے معجزے دکھلائے مگر ابوجہل اور ابولہب وغیرہ کافروں نے [illegible] اور آپ کو جادوگر اور کاہن اور شاعر سمجھتے رہے [٭] قریش کے کافر [illegible] [٭] یعنے عاد اور ثمود اور لوط کی بستیوں کو [illegible] دنیا میں بھی تباہ ہوئے اور آخرت کا عذاب الگ رہا [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۱۶	مریم	۶	وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝	اور (ان لوگوں کی حقیقت ہی کیا ہے) ہم تو ان سے پہلے کتنی جماعتوں کو تباہ کر چکے ہیں بھلا تو ان میں سے کسی کو دیکھتا ہے یا انکی بھنک بھی (کہیں) سنتا ہے ف۱۔
"	طٰہٰ	۱	طٰهٰ ۝ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰى ۝ إِلَّا تَذْكِرَةً لِمَنْ يَخْشٰى ۝ تَنْزِيلًا مِمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝	ہمنے (اے پیغمبر) قرآن تجھ پر اسلیے نہیں اتارا کہ تو تکلیف اٹھائے ف۲ مگر ہمنے تو قرآن اسلیے اتارا (کہ وہ) ڈرنیوالے کے لیے نصیحت ہو ف۳ (یہ قرآن) اسکا اتارا ہوا ہے جس نے زمین کو اور اونچے اونچے آسمانوں کو بنایا
"	"	۵	كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ	(اے پیغمبر) یوں ہم تجھ کو اگلے گذرے ہوئے حال سناتے ہیں
"	"	۷	أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسٰكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيٰتٍ لِأُولِي النُّهٰى ۝	کیا ان کو خبر نہیں ہوئی کہ ہمنے ان سے پہلے کتنی قومیں تباہ کر دیں یہ تو انکے گھروں میں (بستیوں میں) آتے جاتے رہتے ہیں ف۴ بے شک اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں ف۵
۱۷	الانبیاء	۱	مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنٰهَا ۖ أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ۝	(فرمایشی نشانی دیکھنے پر) ان سے پہلے کوئی بستی والے ایمان نہیں لائے جنکو ہمنے تباہ کر دیا یہ (بھلا) کیا ایمان لائیں گے ف۶
"	"	۲	وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝ فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ۝ لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلٰى مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ ۝ قَالُوا يٰوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِينَ ۝ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيدًا خٰمِدِينَ ۝	اور بہت سی بستیاں جہاں کے لوگ شریر تھے ہمنے توڑ پھوڑ ڈالیں (تباہ کر دیں) اور انکے بعد دوسرے لوگ پیدا کیے ف۷ جب انہوں نے ہماری عذاب کی آہٹ پائی تو لگے وہاں سے جلدی بھاگنے ف۸ (انکو فرشتوں نے آواز دی) بھاگو نہیں اور جہاں تم مزے کرتے تھے (چین اڑاتے تھے) ان مکانوں میں اور اپنے گھروں میں لوٹ جاؤ وہاں شاید کوئی تم کو پوچھے ف۹ کہنے لگے ہائے ہماری خرابی ہم (خود) قصوروار تھے بیشک ظالم تھے وہ یہی کہتے رہے (یہی وائی اپنے قصور کا اقرار کرتے رہے) یہاں تک کہ ہمنے انکو (کھیت کی طرح) کاٹ کر آگ کیطرح بجھا دیا یعنی مار ڈالا
"	"	۷	وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنٰهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝	اور جس بستی والوں کو ہمنے کھپا دیا (تباہ کر دیا) اُن کا پھر (دنیا میں) آنا حرام (ناممکن) ہے ف۱۰۔
"	الحج	۶	فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُعَطَّلَةٍ	اور بہت سی بستیاں جو نافرمان تھیں ف۱۱ ہمنے انکو تباہ کر دیا اب وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں ف۱۲ اور (بہت سے) کنوئیں جو بیکار پڑے ہیں

ف۱ انکا نام نشان تک باقی نہیں رہا ایسے ہی یہ جھگڑالو کافر بھی اگر نہ مانیں گے تو تباہ ہونگے ۔ ف۲ اپنے تئیں بالکل تھکا ڈالے ہوا یہ کہ شروع شروع میں جب قرآن اترنے لگا تو آنحضرت ص اور صحابہ رض نے بہت عبادت اختیار کی رات رات بھر قرآن پڑھتے اور نماز میں کھڑے رہتے ۔ مشرک کہنے لگے اے محمد قرآن تم پر کیا اترا کہ تم مصیبت میں پڑ گئے اسوقت یہ آیت اتری ۔ ف۳ جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ قرآن سے نصیحت لے ۔ ف۴ جب شام کے ملک کو جاتے ہیں تو ثمود وغیرہ کی بستیاں راہ میں پڑتی ہیں ۔ ف۵ وہ سمجھتے ہیں کہ جب اتنی بڑی بڑی قوموں کو اللہ تعالی نے دم بھر میں تباہ کر دیا تو ہماری کیا بساط ہے ۔ ف۶ [illegible] ۔ ف۷ ابن عباس نے کہا اللہ تعالی نے حمیر کی قوم میں ایک پیغمبر بھیجا تھا نام شعیب تھا (اور یہ وہ شعیب نہیں ہیں جو مدین کیطرف بھیجے گئے تھے یہ شعیب بن مہدم تھے انکی قبر یمن میں ہے [illegible] پہاڑ پر) پھر ایک غلام نے انکو [illegible] بخت نصر ظالم بادشاہ کو [illegible] سب کو مار ڈالا [illegible] اسی باب میں یہ آیت اتری ۔ ف۸ اپنے جانوروں کو ایڑ لگاتے ہوئے [illegible] ۔ ف۹ [illegible] ۔ ف۱۰ [illegible] ۔ ف۱۱ [illegible] ۔ ف۱۲ [illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			وَقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝	اور بہت سی عالیشان محل (خالی پڑے ہیں) ف۱
۱۷	الحج	۲	وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝	اور بہت سی بستیوں کو میں نے چند روز کی مہلت دی پھر جب غافل ہو گئیں تو میں نے انکو ایک ہی ایکا دہر پکڑا اور میرے ہی پاس سبکو لوٹ کر آنا ہے
۱۸	النور	۲	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ ۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادل کو ہانک لیجاتا ہے پھر اسکو جوڑتا ہے پھر اسکو تہ بر تہ جماتا ہے (تاکہ وہ غلیظ ہو) پھر اسکے سوراخوں میں سے تو دیکھتا ہے مینہ نکلتا ہے اور اولوں کو جو پہاڑ آسمان میں ہیں وہی انمیں سے اولے برساتا ہے پھر جس (آدمی) پر چاہتا ہے اولے گراتا ہے اور جس سے چاہتا ہے وہ اولے ہٹا دیتا ہے بادل کی بجلی کی چمک (ایسا معلوم ہوتا ہے) گویا آنکھوں کی روشنی اب اچک لیجاے گی رات اور دن کو الٹ پلٹ کرلاتا ہے جو لوگ عقل رکھتے ہیں انکو ان باتوں میں فکر کرنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ ہی نے ہر جانور کو پانی سے (نطفہ سے) پیدا کیا بعضے جانور تو پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعضے دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعضے چار پاؤں پر چلتے ہیں (بعضے چار سے بھی زیادہ بہت سے پاؤں پر) اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے بناتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ کرسکتا ہے ف۸
۱۹	الفرقان	۵	اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝	(اے پیغمبر) کیا تو نے اپنے مالک کی قدرت نہیں دیکھی اسنے سایہ کیونکر پھیلایا اور اگر وہ چاہتا تو سایہ ٹھیرا رکھتا کبھی دھوپ نکلتی پھر ہمنے سورج کو نکالا کہ سائے کی پہچان کی پھر سائے کو ہمنے دہیرے دہیرے اپنی طرف سمیٹ لیا
۲۰	الشعراء	۱	اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝	کیا ان لوگوں نے زمین کو نہیں دیکھا اسمیں ہمنے کیسی عمدہ عمدہ قسم کی چیزیں اگائیں بیشک اسمیں (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے اور (تو بھی) ان میں کے بہت لوگ نہیں مانتے (اکثر کافر ہیں یا مشرک)
۲۰	″	۱۱	وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۝ ذِكْرٰى ڗ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝	اور ہمنے کوئی بستی اسوقت تک تباہ نہیں کی جب تک اسکو یاد دلانے کو ڈرانیوالے (پیغمبر) نہیں بھیجے اور ہم ظالم نہیں ہیں
۲۰	النمل	۲	قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ	(اے پیغمبر) کہدے (ذرا) ملک میں (چلو) پھرو تو دیکھو کیسا

ف۱ ان میں چراغ تک نہیں جلتا تار نسیان ہے تند ہا مکسری عنکبوت ہے چند نوبت میزند بر گنبد افراسیاب ـ دنیا کا یہی حال ہے ہر ایک ملک اور ولایت میں جاؤ تو اگلے لوگوں کے بڑے بڑے ویران محل اور مکانات دیکھنے میں آئینگے ۔ ف۲ اس کے ٹکڑوں کو ملا کر ایکساں کرتا ہے ۔ ف۳ بر کو یا چھلنی کی طرح ہے کہ چھوٹے چھوٹے پانی اس میں سے چھن کر بوند بوند برستا ہے اگر ایسا نہ ہوتا اور ایک دم سے پرنالے کی طرح پانی آسمان سے برستا تو ساری زمین میں گڈھے پڑ جاتے درخت تباہ ہو جاتے کھیتی برباد ہو جاتی ۔ ف۴ اولے گرتے ہیں لیکن وہ بچ جاتا ہے ۔ ف۵ آنکھیں اس کی چمک سے اندھی ہونے کے قریب ہو جاتی ہیں سبحان اللہ کیا قدرت ہے ایک ہی چیز سے پانی اور آگ اور روشنی اور تاریکی سب کو نکالتا ہے ۔ ف۶ پہلے دن پھر رات پھر دن پھر رات کبھی ایسا نہیں ہوتا کہ دن کے بعد پھر دوسرا دن آ جائے رات چٹ ہو یا رات کے بعد دوسری رات دن چٹ ہو جیسے حدیث میں ہے آدمی زمانہ کو برا کہتا ہے حالانکہ تو میرے ہاتھ میں ہے میں ہی رات اور دن کو الٹتا پلٹتا رہتا ہوں بعضوں نے کہا الٹنے پلٹنے سے یہ مراد ہے کہ دن گھٹتا ہے تو رات بڑھتی ہے رات گھٹتی ہے تو دن بڑھتا ہے اگر خدا نہ ہوتا تو یہ سب انتظام کیونکر چلتے ۔ ف۷ بعضوں نے کہا اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ عالم کی خلقت پانی سے شروع ہوئی پہلے اللہ نے پانی ہی بنایا اس کے بعد اس سے ہوا پیدا ہوئی اور ہوا کے باہم تموج سے آگ پیدا ہوئی پانی کی تہ میں جو چیزیں غلیظ ہو گئیں وہ مٹی ہو گئی تو پانی ساری خلقت کی اصل ہے ۔ ف۸ صبح کی روشنی سے جب تک سورج نکلے تک سایہ ہی سایہ ہوتا ہے ۔ ف۹ اگر سورج نہ ہوتا تو سایہ کی بھی شناخت نہ ہوتی کیونکہ ہر چیز اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہے دھوپ سائے سے سایہ دھوپ سے گرمی سردی سے سردی گرمی سے ۔ ف۱۰ یعنی سمیٹ لیا جوں جوں سورج بلند ہوتا جاتا ہے سایہ پچھم کی طرف سے کم ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ بعض ملکوں میں جہاں سورج سر پر آجاتا ہے ٹھیک دوپہر کو سایہ معدوم ہو جاتا ہے معدوم ہو جانے کو گویا اپنی طرف سمیٹ لیا ۔ (ربانی وحکیمی)

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝	گاروں کا انجام کیسا خراب ہوا
۴۰	القصص	۲	وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيْلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْ أُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰى إِلَّا وَأَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝	اور انہوں نے اسپر غور نہیں کیا کہ ہم نے بہت سی ایسی بستیاں کھپا دیں جو اپنی معاش پر اترا رہی تھیں فلہ تو دیکھو انکے گھر انکے تباہ ہوئے پیچھے بہر نہیں بسے مگر کوئی کوئی فلہ اور (آخر ہم ہی انکے گھر بار مال متاع کے وارث ہوئے رکیونکہ انکا کوئی وارث ہی نہ رہا) اور (اے پیغمبر) تیرا مالک بستیوں کو تب تک تباہ نہیں کرتا جب تک وہاں کی بڑی بستی میں (ان بستیوں کے صدر مقام میں) ایک پیغمبر نہ بہیجے جو ہماری آیتیں پڑہکر انکو سنا دے اور ہمارے حکم پہونچا دے اور ہم ان بستیوں کو سوقت تباہ کرتے ہیں جب وہاں کے رہنے والے ظالم (بدکار) ہوتے ہیں
،	،	۷	قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيْكُمْ بِضِيَاءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝	(اے پیغمبر ان لوگوں سے) پوچھہ بہلا بتلاؤ تو سہی اگر اللہ تعالیٰ ہمیشہ قیامت تک تم پر رات کیے رہے (کبھی سورج نہ نکلے برابر اندھیرا رہے) تو اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرا کون خدا ہے جو تم پر روشنی لیکر آئے (دن نکالے) کیا تم دل لگا کر یہ بات نہیں سنتے فلہ (اے پیغمبر ان لوگوں سے) پوچھہ بہلا بتلاؤ تو سہی اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کیے رہے (رات نہ آئے سورج نہ ڈوبے) تو اللہ کے سوا دوسرا کون خدا ہے جو تم پر رات لیکر آئے جس میں تم آرام کرو کیا تم (ایسی کھلی بات بہی) نہیں دیکھتے فلہ اور اسی خدا کی مہربانی ہے کہ رات تمہارے آرام کے لیے بنائی اور دن اسلیے بنایا کہ اسکا فضل (روزی رزق) ڈھونڈھو اور اسکا شکر کرو فلہ
،	العنکبوت ۲۹	۳	أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۚ إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْاٰخِرَةَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	کیا ان لوگوں نے یہ نہیں سمجھا کہ اللہ شروع میں کیونکر پیدا کرتا ہے پہر (جسنے شروع میں پیدا کیا) وہی دوبارہ بہی پیدا کریگا اللہ کے نزدیک یہ دونوں آسان ہیں (اے پیغمبر) کہدے (دنیا) زمین میں تم پہرو اور دیکھو اللہ نے پیدایش کیونکر شروع کی پہر وہی اللہ (قیامت کے دن) پچھلا اٹھان بہی اٹھائیگا آخری پیدایش بہی وہی کریگا بیشک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے فلہ
،	،	۴	خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝	اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین حکمت سے بنائے ہیں بیشک ایمانداروں کے لیے اس میں نشانی ہے فلہ

فلہ جہاں کے لوگ حد سے زیادہ کھاپی کر مال دولت میں مست ہو رہے تھے ۔ فلہ یا کبھی کبھی تھوڑی دیر کے لئے جیسے کوئی مسافر وہاں اترا ۔ فلہ تمہارے وہ جھوٹے دیوتا اور بت کچھ کر سکتے ہیں سورج نکالنا تو بہت بڑی بات ہے ایک مکھی کو تو مار کر جلا دیں یا ایک مکھی کو بالکل فنا کردیں ۔ فلہ تمہارے وہ جھوٹے دیوتا اور بت کچھ کر سکتے ہیں رات لانا اور سورج ڈبانا تو بڑی بات ہے ایک چیونٹی کو تو مار کر جلا دیں یا ایک چیونٹی کو بالکل فنا کردیں ۔ فلہ معلوم ہوا کہ فطرت یہی ہے کہ انسان رات کو آرام کرے اور دن کو کام کاج محنت مزدوری اور جو کوئی اسکا الٹا کرے یعنی دن آرام کرے اور رات کو کام کاج وہ الٹی کھوپڑی کا آدمی ہے ۔ فلہ مطلب یہ ہے کہ پہلی پیدایش کیا کم عجیب ہے زمین پر پانی برسنا ہے اس میں سے پہل اور میوے پیدا ہوتے ہیں انکو آدمی کھاتا ہے پیٹ میں جاکر وہ منی بنتے ہیں پہر منی مرد کے پیٹ میں جاکر نطفہ ہوتی ہے پہر خون پہر گوشت کا ٹکڑا پہر اعضا بن جاتے ہیں اور جان بھی پڑ جاتی ہے یہی سلسلہ آدمی کا جاری ہے جو پروردگار ایسے عجیب کام کرتا ہے اسکو دوبارہ پیدا کرنا کیا مشکل ہے ۔ فلہ اس کی قدرت کی اور اس بات کی دلیل ہے کہ عبادت اور سجدے کے لائق اسی کی ذات ہے ۔

نمبر	سورة	رکوع	آیت	ترجمہ
٢١	العنکبوت 29.61	٦	وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر اگر تو ان کافروں) سے پوچھے کس نے آسمان اور زمین پیدا کیے اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا تو ضرور یہی کہیں گے اللہ تعالیٰ نے پھر کہاں بہکے جا رہے ہیں ف۱
٤	" 29 63	٦	وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝	اور اگر تو ان سے پوچھے آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر زمین کو مری پیچھے پانی برسا کر کس نے جلایا تو ضرور یہی کہینگے اللہ تعالیٰ نے (اے پیغمبر) کہدے شکر ہے اللہ کا (ابھی تک تم یہ اقرار کرتے ہو) بات یہ ہے کہ ان (کافروں میں) اکثر بے عقل ہیں۔
٣	الروم 30 8	١	اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۗ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝	کیا ان لوگوں نے اپنے دلوں میں سوچا نہیں اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین اور جو ان کے بیچ میں ہے حکمت ہی کے ساتھ اور ایک ٹھیری ہوئی مدت کے لیے بنائی ہیں اور بہت سے آدمی تو اپنے مالک سے ملنے کو بھی نہیں مانتے ف۲ کیا ان لوگوں نے ملکوں کی سیر نہیں کی (اگر کرتے) تو (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیتے اگلے لوگوں کا کیا انجام ہوا جو زور میں ان سے (کہیں) زیادہ تھے انہوں نے زمین کو جوتا اور جتنا انہوں نے آباد کیا ہے اس سے زیادہ آباد کیا اور ان کے پیغمبر ان کے پاس نشانیاں لیکر آئے تو اللہ تعالیٰ ایسا نہیں جو ان پر ظلم کرتا لیکن وہ خود اپنی جانوں پر (شرک اور کفر اور گناہ کر کے) ظلم کرتے تھے
٣ ١	" 30.20-21	٣	وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ	اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر اب تم آدمی ہو کر (ساری زمین میں) پھیل پڑے ہو اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تمہاری بی بیاں تم ہی میں سے (یعنی آدمیوں میں سے) بنائیں اس لیے کہ تم ان کے پاس چین کرو اور تم (میاں بی بی) میں الفت اور محبت رکھی بیشک ان باتوں میں ان لوگوں کے لیے جو سوچتے ہیں نشانیاں ہیں ف۵ اور اس کی (قدرت) کی نشانیوں میں سے آسمان اور زمین کا بنانا ہے اور تمہاری زبانوں

ف۱ ایسی قدرت والے مالک کو چھوڑ کر دوسروں کی پوجا کر رہے ہیں ۱۲ ف۲ اگر عقل رکھتے ہوتے تو خدا تعالیٰ کے سوا کسی کو نہ پوجتے ۱۲ ف۳ قیامت ہی کے سرے سے منکر ہیں ۱۲ ف۴ معجزے پر انہوں نے نہ مانا آخر اپنے کئے کی سزا پائی ۱۲ ف۵ اکثر میاں بی بی ایسا ہوتا ہے کہ بالکل معرفت اور شناسائی تک نہیں ہوتی مگر نکاح کے بعد ایسی محبت ہو جاتی ہے کہ ایک دوسرے پر جان فدا کرتا ہے ۱۲

			اَلْوَانِكُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْاَرْضِ اِذَا اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝	اور رنگوں کا الگ الگ ہونا بیشک ان باتوں میں علم والوں کے لیے نشانیاں ہیں[1] اور اسکی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ ہے جو رات اور دن کو تم سوجاتے ہو[2] اور (جاگ کر) اسکا فضل تلاش کرتے ہو (رزق روزی) بیشک اسمیں اُن لوگوں کے لیے جو دل لگاکر سنتے ہیں اس کی نشانیاں ہیں اور اسکی نشانیوں میں سے یہ ہے وہ تمکو ڈرانے اور (بارش کی) امید دلانے کے لیے بجلی (چمک) دکھلاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے پھر پانی سے زمین کو مرے پیچھے زندہ کرتا ہے بیشک ان باتوں میں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں اسکی (قدرت کی) نشانیاں ہیں[3] اور اسکی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اسکے حکم سے (بے ستون) تھمے ہوئے ہیں[4] پھر جب (قیامت کے دن) وہ تمکو ایکبارگی زمین سے پکاریگا تم (سب) اسیوقت نکل پڑوگے
۲۱	الروم ۳۰ 30.37	۴	اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝	کیا ان لوگوں نے اسپر نظر نہیں کی کہ اللہ جسکو چاہتا ہے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے تنگی سے دیتا ہے بیشک جو لوگ ایماندار ہیں انکے لیے اس معاملہ میں (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں
״	״	۵	قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝	(اے پیغمبر) کہدو ذرا ملکوں کی سیر تو کرو اور دیکھو اگلے لوگوں کا انجام کیا ہوا ان میں اکثر مشرک تھے
״	״ 30.46	۶	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝	اور اسکی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ ہے کہ بارش کی (خوشخبری) دینے والی ہوائیں (بارش سے پہلے) بھیجتا ہے اور اس سے مطلب یہ ہے کہ اپنی مہربانی (کا مزہ) تمکو چکھائے[5] اور اسکے حکم سے (دریاؤں میں) جہاز چلیں اور اسلیے کہ (دریا کا سفر کرکے) تم اسکا فضل ڈھونڈھو (روپیہ کماؤ) اور اسلیے کہ تم (اسکے احسانوں کا) شکر کرو
״	لقمان ۳۱ 31.20	۳	اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۝	کیا تم لوگوں نے اسپر نظر نہیں ڈالی کہ اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سبکو تمہارے کام میں لگایا[6] اور تمپر اپنی کھلی اور چھپی نعمتیں پوری کردیں[7]
״	״	۴	وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ	اور (اے پیغمبر) اگر تو ان (کافروں) سے پوچھے آسمان اور زمین

ف۱ ساری دنیا میں سات سو سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں اور کوئی قوم کالی ہے کوئی گوری کوئی گندم گون کوئی سانولی یہ اسکی قدرت نہیں تو کیا ہے اگر سب کی زبان ایک ہی ہوتی اور رنگ بھی ایک ہوتا تو بڑی مشکل پڑتی بات کرنے میں ہر ایک کا مطلب سمجھ لینا اور پہچاننا دشوار پڑجاتا ۱۲ ف۲ علم والے یہ سمجھ سکتے ہیں کہ باپ ایک ماں ایک ملک ایک مادہ ایک پھر ہر قسم کے رنگ اور روپ کہاں سے آئے اس سے حق تعالیٰ کا وجود ثابت ہوتا ہے ۱۲ ف۳ سونے سے تمہاری ساری تھکاوٹ مٹ جاتی ہے ۱۲ ف بارش اور بجلی طرح طرح سے ہوتی ہے کہیں زیادہ کہیں کم اور ایک ہی وقت میں سب جگہ نہیں ہوتی جہاں اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا ہے وہاں بارش ہوتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ برسوں بارش نہیں ہوتی اگر یہ طبعی کام ہوتا تو ہر جگہ یکساں ہوتا ۱۲ ف۴ اس نے ایسی کشش رکھی ہے کہ ایک جسم دوسرے جسم کو کھینچے ہوئے ہے لیکن اس سارے عالم کو کون کھینچے ہوئے ہے وہی خدائے تعالیٰ مطلق ۱۲ ف۵ بارش سے میوے اور اناج پیدا ہوں تم کھاؤ ۱۲ ف۶ ابر و باد و مہ و خورشید و فلک در کار اند تا تو نانے بکف آری و بغفلت نخوری ۱۲ ف۷ کھلی نعمتیں جو محسوس ہوتی ہیں جیسے کھانا پانی وغیرہ اور چھپی نعمتیں جیسے عقل اور حواس وغیرہ ۱۲

			وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	(کس نے بنائی ہیں تو ضرور یہی کہینگے اللہ نے بنائی ہیں (تو کہہ) کہ سب شکر خدا کا بات یہ ہے کہ ان کافروں میں اکثر بے علم و جاہل لوگ ہیں ف۱
۲۱	لقمٰن	۳	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝	کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ رات کو دن میں شریک کر دیتا ہے اور دن کو رات میں شریک کر دیتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ٹھیری ہوئی مدت تک چلتے رہیں گے (یعنے قیامت تک) اور اللہ تعالٰے کو تمہارے کاموں کی (سب) خبر ہے ف۲
۲۱	السجدہ	۳	اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ۝	کیا ان (لوگوں) کافروں پر (اب تک) یہ نہیں کھلا کہ ہمنے ان سے پہلے کتنی قومیں تباہ کر دیں یہ لوگ (ابھی تک) انکے مکانوں میں جایا کرتے ہیں ف۳ بیشک اسمیں نشانیاں ہیں کیا ان لوگوں کو کان نہیں ف۴
۲۲	السبا	۱	اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝	کیا ان لوگوں نے جو انکے سامنے اور پیچھے آسمان اور زمین ہے اسکو نہیں دیکھا ف۵ اگر ہم چاہیں تو (دم بھر میں) انکو زمین میں دھنسا دیں یا آسمان کا ایک ٹکڑا ان پر گرا دیں ف۶ جس بندے کو خدا تعالے کا خیال ہے اس کو تو اس میں ضرور (خدا کی قدرت کا) پتہ ملتا ہے ف۷
۲۲	فاطر	۵	اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ	کیا ان لوگوں نے ملکوں کی سیر نہیں کی (اگر کرتے) تو دیکھ لیتے اگلے لوگوں (کافروں) کا انجام کیا ہوا اور وہ زور قوت میں ان سے بڑھ کر تھے
۲۳	یٰسٓ	۲	اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝	کیا ان لوگوں نے اس پر نظر نہیں ڈالی کہ ہمنے ان سے آگے کتنی قوموں کو تباہ کر دیا وہ اب ان کے پاس لوٹ کر آنیوالے نہیں البتہ یہ سب لوگ (قیامت کے دن) ہمارے پاس حاضر ہونگے ۔
۲۳		۳	وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ	اور رات (بھی) انکے لیے نشانی ہے ہم ف۸ انکو اس میں سے سونت لیتے ہیں پھر وہ ایکا ایکی اندھیرے میں آجاتے ہیں ف۹ اور سورج اپنے ٹھیرنے کے وقت تک چل رہا ہے ف۱۰ یہ کارخانہ اس زبردست اور علم والے خدا کا باندھا ہوا ہے اور چاند کی ہمنے منزلیں مقرر کر دی ہیں ف۱۱ یہاں تک

ف۱ اس سے زیادہ جہالت کیا ہوگی۔ جانتے ہیں کہ آسمان اور زمین اور سب چیزوں کا بنانیوالا اللہ ہے پھر اُسکو چھوڑ کر دوسروں کا پوجا پاٹ کرتے ہیں اُنپر لعنت خدا کہتے کیا ہیں۔ اس تک رسائی ہماری نہیں ہوتی اس لئے دوسرے دیوتاؤں اور بزرگوں کا وسیلہ بناتے ہیں جیسے دنیا کے بادشاہوں تک پہونچنے کے لئے اُس کے امرا اور مصاحبوں سے ملتے ہیں بیوقوف کہیں کے یہ نہ سمجھے کہ دنیا کے بادشاہ دل کے بودے کان کے کچے آنکھ کے اندھے ہیں انکا یہ دل اور دماغ کہاں کہ سب کام خود کریں ہر ایک کی فریاد خود سنیں اللہ تعالی دنیا کے بادشاہوں کی طرح نہیں ہے اُسکو کسی کا ڈر نہیں نہ اُسکو کسی وزیر یا امیر کی ضرورت ہے نہ اُسکو کسی کی پرواہ ہے وہ سارے کام خود کرتا ہے ایک ایک چیونٹی کی فریاد خود سنتا ہے رتی رتی سب چیزیں اُس کی نظر میں ہیں جو کوئی بندہ کہیں بھی کسی وقت اسکو پکارے وہ سن لیتا ہے پھر ایسے شہنشاہ با اقتدار کو چھوڑ کر ہم اُس کے جیسے چاکروں کو پکاریں اور اُس شہنشاہ کو نہ پکاریں یہ کونسی عقل ہے ربنا انت ولینا نزعوک ولا ندعو غیرک نستعین بک ولا نستعین باحد سواک فانصرنا وانت خیر الناصرین واحفظنا فانت خیر الحافظین وارزقنا فانت خیر الرازقین ۱۲ ف۲ بعضوں نے اس آیت سے یہ گمان کیا ہے کہ رات اور دن میں سورج حرکت کرتا ہے اور زمین ٹھہری ہوئی ہے جیسے اگلے حکیموں کا قول تھا ف۳ راہ میں انکے اجڑے گھر دیکھتے رہتے ہیں ف۴ نصیحت کی بات نہیں سنتے ف۵ اسپر غور نہیں کیا کہ وہ چاروں طرف سے انکو گھیرے ہے ۱۲ ف۶ ایک ذرہ وہ کچلکر رہ جائیں ۱۲ ف۷ کہ اسکی عنایت اور فضل سے ہم بچے ہوئے ہیں ورنہ ایک ہی میں وہ ہم کو ہلاک کرسکتا ہے کیونکہ آسمان ہم کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہے بھاگ کر کہیں جا نہیں سکتے ۱۲ ف۸ معلوم ہوا کہ رات دن سے پہلے ہے کیونکہ رات میں سے دن کھینچ کر نکالا جاتا ہے ۱۲ ف۹ اور پھر اسمیں ڈالا جاتا ہے گویا بات خلاف ہے اور دن طلوع ہونا سانپ کی ہو اور رات اسکی کینچلی ۱۲ ف۱۰ یعنے قیامت تک قیامت کے قریب وہ ٹھہر جائیگا اور لوٹا دیا جائیگا یا ٹھیرنے کے مقام تک جیسے حدیث میں آیا ہے کہ اس کے ٹھہرنے کا مقام عرش کے تلے ہے ۱۲ ف۱۱ ہر منزل میں وہ ایک رات رہتا ہے ۱۲

پارہ	سورت	آیت	عربی	ترجمہ
			الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنۢبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝	کہ (اخیر منزل میں) پہر پرانی ٹہنی کیطرح (رہ جاتا ہے) نہ تو سورج سے یہ ہو سکتا ہے کہ چاند کو پکڑ پائے[ف۲] اور نہ رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے[ف۳] اور یہ سب ایک ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں[ف۴]
۲۳	یٰس	۳	وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝	اور[ف۵] ان کے پاس انکے مالک کی نشانیوں میں سے جب کوئی نشانی آتی ہے تو اس پر دھیان ہی نہیں کرتے۔
؍؍	؍؍	۵	أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۝ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝	کیا[ف۶] ان لوگوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہمنے اپنے ہاتھوں سے بنا کر انکے لیے چوپائے جانور پیدا کر دیے اب وہ انکے مالک بن بیٹھے ہیں[ف۷] اور ہمنے ان جانوروں کو انکے بس میں کر دیا ہے بعضوں پر وہ سوار ہوتے ہیں اور بعضوں کو کھاتے ہیں اور ان جانوروں میں انکو اور بھی فائدے ہیں[ف۸] اور پینے کی چیزیں[ف۹] کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے
؍؍	؍؍	؍؍	أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۝	کیا[ف۱۰] آدمی نے یہ نہیں دیکھا کہ ہمنے اسکو نطفے سے بنایا پہر (اتنا بڑا ہو کر وہ (ہم ہی سے) کہلم کہلا جھگڑنے لگا[ف۱۱] اور ہم ہی پر باتیں بنانے لگا اور اپنی پیدایش بھول گیا کہتا کیا ہے بھلا ان گلی (رکھو گل) ہڈیوں کو کون جلا سکتا ہے[ف۱۲] (اے پیغمبر) کہدے ان ہڈیوں کو وہی (خدا تو) جلائیگا جس نے پہلی بار انکو پیدا کیا تہا اور وہ ہر چیز کا پیدا کرنا خوب جانتا ہے (جس نے سبز (ہرے) درخت سے تمہارے لیے آگ نکالی[ف۱۳] پہر تم اس سے سلگاتے ہو کیا جس اللہ نے (اتنے) بڑے بڑے) آسمان پیدا کر دیے اور زمین اس میں اتنی قدرت نہیں کہ ان جیسے (آدمی دوبارہ) پیدا کر دے
۲۳	صٓ	۱	كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ فَنَادَوا وَّلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ ۝	ان[ف۱] کافروں سے پہلے ہمنے کتنی قومیں تباہ کر دیں (جب عذاب ان پہونچا) اس وقت چلا اٹہے اور وہ چھٹکاری کا وقت نہ تہا
۲۴	المؤمن	۳	أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَ	کیا[ف۲] ان (مکہ کے) کافروں نے ملک کی سیر نہیں کی (سیر کرتے) تو دیکھ لیتے ان سے پہلے جو (کافر) ہو گذرے ہیں انکا انجام کیا ہوا[ف۳] وہ بل بوتے (زور قوت میں) اور جو نشان (عمارتیں قلعے) زمین پر چھوڑ گئے

ف۱ دونو ایک منزل میں آجائیں ۱۲ ف۲ کہ وقت پر دن نہ نکلے رات ہی رہے ۱۲ ف۳ کیا سورج کیا چاند کیا اور تارے ۱۲ ف۴ اس آیت سے کئی باتیں نکلتی ہیں ایک یہ کہ سورج پہر رہا ہے اور آسمان زمین ساکن ہیں دوسری یہ کہ آسمان گول کرہ ہے اور زمین بھی کرہ ہے اسپر سب کا اتفاق ہے۔ ابن عباسؓ نے کہا سب ایک چرخ میں پہر رہے ہیں جیسے چرخے کا دورہ ہوتا ہے۔ ابن عربی نے کہا آسمان کن ہیں اور سورج اور چاند اور تارے سب پہر رہے ہیں تیسرے یہ کہ آسمان ایسا جسم ہے کہ سورج اور چاند اس میں تیرتے چلے جاتے ہیں اور وہ انکا مزاحم نہیں ہوتا اور یعینہ ایسا ہی جیسے مچھلی ہوا میں سے صاف تیر کر نکل جاتی ہے اور لوا اسکو صدمہ نہیں دیتا بہرحال ان سیاروں کے گھومنے سے یہ لازم نہیں آتا کہ آسمان کا وجود ہی نہ ہو جیسے بعضے بے دین ملحد خیال کرتے ہیں کیونکہ آسمان کا وجود مشاہدہ اور قرآن اور حدیث سے ثابت ہے اسکا انکار کرنا گویا قرآن حدیث کو جھٹلانا ہے ۱۲ ف۵ بناتے ہوئے تو اللہ کے اور وہ کہتے ہیں ہمارے ملک میں سب چیزیں اللہ ہی کی بنائی ہوئی ہیں جانور بھی اسی کے بنائے ہوتے ہیں یہ جو فرمایا اپنے ہاتھوں سے اسکا مطلب یہ ہے کہ انکے بنانے میں اور کوئی ہمارا شریک نہیں ہے ۱۲ ف۶ انکی کھال اور چربی اور سینگ سے سینکڑوں چیزیں بنتی ہیں ۱۲ ف۷ دودھ یا پینے کے گھاٹ انکے نقش ۱۲ ف۸ وہ اپنی حقیقت بھول گیا ایک قطرہ ناپاک یا ایک مشت خاک اور لگا اس شہنشاہ مالک الملک کی قدرت میں جھگڑنے کہتے ہیں عاص بن وائل ایک گلی سڑی ہڈی اٹھا کر لایا اور ہاتھ سے مل کر اسکو چورا کر دیا پہر کہنے لگا اے محمد کیا اس کے بعد اللہ تم اس کو جلائیگا آپ نے فرمایا بیشک اللہ تم اسکو جلائیگا اور تجھے بھی مار ڈالیگا پہر جلائیگا پہر دوزخ میں بھجوائیگا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۹ کون انہیں پہر روح پہونک سکتا ہے اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ جو اجزا جلے جسم کے ہیں اللہ انہی اجزا کو اکٹھا کر کے قیامت کے دن ہم کو زندہ کھڑا کر دیگا ۱۲ ف۱۰ اسوقت نطفے میں ہڈی کہاں تھی ۱۲ ف۱۱ کہتے ہیں بانس یا مرخ یا عفار یا چیڑ کا درخت سبز رہتا ہے اور اسکو رگڑو تو اس میں سے آگ نکلتی جو ہانڈ حکت ... میں ایک لکڑی ہے جسکو کوری کہتے ہیں حدت کو تیل کی بتی کی طرح جلتی ہے اسمیں اللہ نے یہی قدرت سے تیل رکھا ہے

			ھُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝	ان میں بھی اپنے (کہیں) بڑھکر تھے پھر انکے گناہوں کی سزا میں اللہ نے انکو دھر پکڑا اور اللہ (کے غضب) سے کوئی انکو نہ بچا سکا اسکی وجہ یہ ہوئی کہ انکے پیغمبر انکو معجزے دکھاتے رہے جب بھی انہوں نے نہ مانا آخر اللہ نے انکو دھر پکڑا بیشک وہ زوردار سخت عذاب والا ہے
۳۳	المؤمن	۶	لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	البتہ آسمان اور زمین کا پیدا کرنا آدمیوں کے پیدا کرنے سے (کہیں) بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے ف۱
″	″ 40 81 -5	۹	وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ڰ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ۝ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۝	اور اللہ تعالیٰ تمکو اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے تو تم اللہ کی کونسی نشانی نہیں مانتے ف۲ کیا ان کافروں نے ملک کی سیر نہیں کی (اگر کرتے) تو دیکھ لیتے اپنے سے پہلے جو کافر گذر چکے ہیں انکا کیسا انجام ہوا وہ ان کافروں سے زیادہ تھے اور بل بوتے اور زمین میں نشانیاں چھوڑ جانے میں بھی بڑھکر تھے پھر انکی کمائی کچھ انکے کام نہ آئی ف۳ پھر جب انکے پیغمبر انکے پاس نشانیاں معجزے لیکر آئے تو وہ لگے اپنے علم (اور لیاقت) پر پھولنے اور جس (عذاب) کا ٹھٹھا اڑاتے تھے وہی ان پر الٹ پڑا اور جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو (اسوقت) کہنے لگے ہم اکیلے خدا پر ایمان لائے اور جنکو ہم خدا کا شریک سمجھتے تھے اب انکو چھوڑا لیکن جب انہوں نے ہمارا عذاب (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیا تو انکا ایمان کچھ انکے کام نہیں آسکتا تھا ف۴ اللہ تعالیٰ کا یہی قانون ہے جو اس کے بندوں پر چلتا رہا ہے اور عذاب اترے بعد کافر (ضرور) تباہ ہوئے ہیں
۳۴	حم السجدہ 41 37	۵	وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ	اور خدا کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں ف۵
″	″ 41 37	″	وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	اور (اے پیغمبر) اسکی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تو زمین کو دیکھتا ہے دبی ہوئی (سوکھی) جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو لہلہانے لگتی ہے اور ابھر آتی ہے بیشک جس (خدا) نے اس زمین کو جلایا وہی مردوں کو بھی جلائیگا بیشک وہ سب کچھ کر سکتا ہے
۳۵	″ 41.53	۶	سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	ہم ان لوگوں کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں ملکوں میں اور خود انکی ذات میں

ف۱ اس سے ان کافروں کا رد کرنا منظور ہے جو حشر کے منکر تھے جس خدا نے اتنے اتنے بڑے آسمان زمین پیدا کر دیئے اُس کے نزدیک آدمیوں کو دوبارہ زندہ کرنا کیا مشکل ہے ۱۲ ف۲ یعنے تم کو کس نشانی میں شک ہے اُس کی نشانیاں تو ہر زمین میں ہیں کہاں تک نہیں ماننے کے آخر ماننا ہی پڑے گا ۱۲ ف۳ جب خدا کا عذاب آیا تو نہ ان کی کثرت کچھ بچا سکی نہ ان کا مال دولت کچھ کام آیا ۱۲ ف۴ اور پیغمبروں کو دیوانہ اور اُنکے تابعداروں کو نادان اور جاہل بتانے لگے۔ علم سے مراد یہاں دنیا کے علم ہیں جیسے تجارت زراعت وغیرہ یا فلسفہ کے علم جیسے حکیم سقراط یا افلاطون سے منقول ہے اسکو جب حضرت موسیٰ کے دین کی طرف بلایا گیا تو کہنے لگا ہم لوگ خود راہ پائے ہوئے ہیں ہم کو راہ بتلانے کی حاجت نہیں ۱۲ ف کیونکہ ایمان وہی فائدہ دیتا ہے جو غیب پر ہو۔ عذاب دکھائی دیئے پر تو ہر شخص ایمان لاتا ہے ۱۲ ف اس آیت سے ان مشرکوں کا رد منظور ہے جو سورج اور چاند یا تاروں کی پرستش کرتے ہیں اور رات دن کی تو کوئی پرستش نہیں کرتا مگر سورج کا اثر دن اور چاند کا اثر رات ہے۔ اس لئے انکو بیان کیا۔ بعضوں نے کہا اس میں یہ اشارہ ہے کہ جیسے رات اور دن اپنی ذات سے قائم نہیں ہیں ایسے ہی چاند اور سورج بھی اپنی ذات سے قائم نہیں ہیں بلکہ اس قادر مطلق کی ذات سے قائم ہیں اور اہل اللہ کا اس پر اتفاق ہے عالم کی ساری چیزیں عرض ہیں جو ذات الٰہی سے قائم ہیں اور وہی قیوم یعنے سب کا قائم کرنے والا ہے اگر قیومیت کا سایہ اٹھالے تو ایک دم میں سارا عالم فنا ہو جائے ۱۲

نمبر	سورہ	رکوع	آیت	ترجمہ
			حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝	عنقریب (کہ اسلام) ملکوں (میں پھیلے گا) یہاں تک کہ انکو معلوم ہو جائیگا کہ قرآن حق (اللہ کا کلام) ہے کیا تیری سچائی کی یہ دلیل کافی نہیں ہے کہ تیرا مالک (سب) کو سامنے ہر چیز حاضر ہے
۲۴	الشوریٰ ۴۲	۳	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ۝	اور اُسی کی نشانیوں میں سے آسمان اور زمین کی پیدایش ہے اور ان دونوں میں جو جاندار پیدا کیے ہیں اور وہ جب چاہے گا (یعنی قیامت کے دن) انکو اکٹھا کر سکتا ہے
۲۵	الزخرف	۱	وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝	اور جب انکے پاس کوئی پیغمبر آتا تو (وہ تیری قوم کیطرح) اُسکا ٹھٹھا اڑاتے پھر ہمنے ان مکہ کا فروں سے کہیں زیادہ زوردار لوگونکو تباہ کر دیا اور ان اگلے لوگوں کا حال (قرآن میں) بیان ہو چکا ہے۔
۲۵	الدخان	۲	اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝	(کوئی انسے پوچھے) یہ قریش کے کافر بل بوتے میں) اچھے ہیں یا تبع کی قوم والے اور جو لوگ ان سے پہلے گذر چکے ہمنے ان سب کو تباہ کر دیا کیونکہ وہ قصوروار تھے ف
۲۵	الجاثیہ	۱	اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۙ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝	بیشک آسمانوں میں اور زمین میں ایمانداروں کے لیے نشانیاں ہیں اور تمہاری پیدایش میں اور جو جانور وہ زمین میں پھیلاتا ہے ان کی پیدایش میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو (قیامت پر) یقین رکھتے ہیں اور رات دن کو آگے پیچھے آنے میں اور آسمان سے جو اللہ نے روزی اُتار (پھر زمین کو مرے پیچھے اس پانی سے جلایا) اسمیں اور ہواؤں کے رخ بدلنے میں عقلمند لوگوں کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں
۲۶	الاحقاف	۴	وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝	اور ہم تمہارے آس پاس کی (کئی) بستیاں تباہ کر چکے ہیں اور نشانیوں کو بار بار بیان کر چکے ہیں اسلیے کہ وہ (کفر سے کسی طرح تو) باز آئیں
۲۶	محمد	۱	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝	کیا ان لوگوں نے ملک کی سیر نہیں کی (اگر کرتے) تو دیکھ لیتے اگلے (کافر) لوگونکا انجام کیا ہوا اللہ نے انکو جڑ پیڑ سے اکھیڑ ڈالا (بالکل تباہ کر دیا) اور ان (قریش کے) کافروں کو بھی اسی قسم کی سزائیں ہونگی
۲۶	”	۲	وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝	اور کتنی بستیاں اُس بستی (یعنی مکہ) سے کہیں زبردست تھیں جس نے تجھ کو نکال باہر کیا ہمنے انکو تباہ کر دیا اور کسی نے انکی مدد نہ کی ف

ف یعنی قرآن میں جو خبریں دوسرے ملکوں میں اسلام پھیلنے کی اور خود ان قریش کے کافروں کی تباہی کی دیگئی ہیں وہ خبریں عنقریب پوری ہونگی اسوقت انکو معلوم ہو جائیگا کہ قرآن سچ اللہ کا کلام تھا ۔ ف اگر پیغمبر نے قرآن جھوٹ بنا لیا ہوتا تو اللہ تو ہر چیز کو دیکھ رہا ہے وہ کبھی جھوٹ کو پنپنے نہیں دیتا ۔ ف مراد فرشتے ہیں وہ بھی جان رکھتے ہیں ۔ ف تبع حمیری یمن کا بادشاہ تھا جس نے دنیا فتح کر لی تھی سمرقند بھی اسی نے بنایا تھا وہ خود ذات سے ایماندار تھا لیکن اسکی قوم والے کافر تھے اور تبع لقب تھا یمن کے بادشاہوں کا جیسے کسریٰ شاہان ایران کا اور قیصر و سلطان شاہان روم کا اور زار شاہان روس کا اور فرعون اور خدیو شاہان مصر کا اور نجاشی شاہان حبش کا اور خاقان شاہان چین کا ۔ حدیث میں ہے تبع کو برا نہ کہو وہ مسلمان ہو گیا تھا بعضے کہتے ہیں وہ حضرت موسیٰ کے زمانے میں تھا ۔ ف جیسے عاد اور ثمود اور نمرود اور شداد اور فرعون کی قوم والے ۔ ف ان قریش کے کافروں کی طرح وہ بھی اپنے پیغمبروں کو ستاتے تھے کٹ حجتیاں کرتے تھے کہتے اگر دنیا ہی میں تمہارے باپ دادا پھر زندہ ہو کر آ جائیں تو قیامت سے پہلے قیامت ہو جائے حالانکہ قیامت کا وقت اللہ تعالیٰ نے مقرر کر دیا ہے اس سے پہلے یہ کیونکر زندہ ہو سکتے ہیں ۔ ف جیسے ثمود اور لوط کی بستیاں ف بستیوں سے مراد بستی والے ہیں جیسے عاد اور ثمود وغیرہ مطلب یہ ہے کہ ان قریش کے کافروں کی کیا ہستی ہے اللہ تعالیٰ نے ان سے کہیں بل بوتے میں بڑھ چڑھ کر بستی والوں کو دم بھر میں غارت کر دیا ہے ۔

۲۶	قٓ	۱	أَفَلَمْ يَنظُرُوٓا۟ إِلَى ٱلسَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَٰهَا وَزَيَّنَّٰهَا وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ ۝ وَٱلْأَرْضَ مَدَدْنَٰهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَٰسِىَ وَأَنۢبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً مُّبَٰرَكًا فَأَنۢبَتْنَا بِهِۦ جَنَّٰتٍ وَحَبَّ ٱلْحَصِيدِ ۝ وَٱلنَّخْلَ بَاسِقَٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا بِهِۦ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ ٱلْخُرُوجُ ۝	کیا ان کافروں نے (اتنا بڑا) آسمان نہیں دیکھا جو انکے اوپر ہے ہمنے اسکو کس خوبی سے بنایا اور اسکو کیسا آراستہ کیا اور اسمیں کہیں درز نہیں اور زمین کو ہمنے (فرش کیطرح) پھیلایا اور اس میں بھاری بھاری پہاڑ ڈالے اور سب قسم کی خوشنما رونقدار چیزیں اسمیں اگائیں اسلیئے کہ جو بندہ ہماری طرف رجوع ہونیوالا ہے وہ انکو دیکھے اور ہماری قدرت سمجھے اور ہمنے برکتوالا پانی آسمان سے اتارا (اس سے) باغ اگائے اور اناج کے کھیت اور لمبی لمبی کھجور کے درخت جنکے گپھے (خوشے) گھتے ہوئے ہیں اور اسی پانی سے ہمنے مرے ہوئے اجاڑ بستی کو زندہ کیا اسیطرح (لوگ بھی قبروں سے) نکل اٹھیں گے
۲۶	ایضاً	۳	وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا۟ فِى ٱلْبِلَٰدِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ ۝ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُۥ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى ٱلسَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۝	اور ہمنے ان (مکہ کے) کافروں سے پہلے کتنی قومیں تباہ کر دیں جو ان کو میں انسے (کہیں) بڑھکر تھیں (ہمارا عذاب اترتے وقت) وہ لوگ شہروں کو چھانتے پھرے (موت سے بھاگتے پھرے) کہیں انکو پناہ ملی جو شخص عقل رکھتا ہو یا کان لگا کر دل سے سنتا ہو اسکے لیے تو ان (قصوں) میں پوری نصیحت ہے
۲۶	الذّاریٰت	۱	وَفِى ٱلْأَرْضِ ءَايَٰتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ۝ وَفِىٓ أَنفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝ وَفِى ٱلسَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۝	اور جو لوگ (اللہ تعالی پر) یقین رکھتے ہیں انکے لیے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں اور خود تم میں کیا تم (غور سے) نہیں دیکھتے اور آسمان ہی میں تمہاری روزی ہے اور جس چیز کا تم سے وعدہ ہے
۲۷	القمر	۳	وَلَقَدْ أَهْلَكْنَآ أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝	اور ہم (کتنی) تم سے پہلے تمہاری ذات والوں (کافروں) کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے نصیحت لینے والا
۲۷	الرحمٰن	۱	ٱلشَّمْسُ وَٱلْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَٱلنَّجْمُ وَٱلشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَٱلسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ ٱلْمِيزَانَ ۝	سورج اور چاند حساب سے گھوم رہے ہیں اور بیل اور درخت (یا تارے اور درخت) دونوں (اسی کو) سجدہ کر رہے ہیں اور اسی نے آسمان کو اونچا کیا اور ترازو کو نیچا کیا (زمین پر رکھا)
۲۷	ایضاً	ایضاً	وَٱلْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا فَٰكِهَةٌ وَٱلنَّخْلُ ذَاتُ ٱلْأَكْمَامِ ۝ وَٱلْحَبُّ ذُو ٱلْعَصْفِ وَٱلرَّيْحَانُ ۝	اور اسی نے زمین کو خلقت کے (فائدے کے) لیے بچھایا اسمیں (ہر قسم کے) میوے ہیں اور غلاف چڑھے ہوئے کھجور اور طرح طرح کے اناج بھوسے اور دانے والے

ف پھل پھول غلہ ترکاری وغیرہ ۔ ف یہ اللہ تعالی نے کافروں کے تعجب کو رفع کیا جو وہ حشر کی نسبت کرتے تھے کہ ایک شہر مردہ ہوتا ہے جہاں سبزی کا نام نہیں ہوتا پھر پانی پڑتے ہی سارا شہر تختہ زمرد بن جاتا ہے ایسی ہی اگر وہ زندگی کا پانی برسا کر مردوں کو بھی جلا دے تو کونسی تعجب کی بات ہے ۔ ف مگر اللہ کے عذاب سے کہاں پناہ مل سکتی ہے جہاں گئے وہیں ہلاک ہوئے ۔ ف مکہ کو کہہ جاتا ہے اگر ہم پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہنا نہ مانیں گے تو اگلی امتوں کی طرح ہم بھی تباہ ہونگے ۔ ف جسکو دیکھکر وہ اللہ تعالی کو پہچان لیتے ہیں اور یقین بڑھتا ہے ۔ ف آدمی ایک چھوٹا جہان ہے بڑی دنیا کا نمونہ ۔ ساری چیزیں اس کے اندر موجود ہیں پانی اور ہوا اور آگ اور مٹی ۔ آدمی کا معدہ ایک چکی ہے جو اسقدر گھوم رہی ہے اندر چلنی ہے جسمیں سے غذا چھنکر جگر میں جاتی ہے اور چھاننے والی اور دفع کرنیوالی اور کھینچنے والی اور صاف کرنیوالی کلیں اس کے جسم میں چل رہی ہیں اور نلیاں باریک باریک ہیں جو بغیر خوردبین کے نظر نہیں آتیں اور جھلیاں ہیں جو ایسی لطافت کیساتھ بنائی گئی ہیں کہ اگر ذرا سا بھی صدمہ پہنچ جاتا ہے تو بینائی میں فتور آ جاتا ہے سبحان الخالق البدیع ۔ ف وہیں سے پانی برستا ہے تو غلہ پیدا ہوتا ہے ۔ ف یعنے بہشت اور دوزخ ثواب اور عذاب ۔ ف جہان انکے کافروں کی تباہی سے عبرت ہے ۔ ف اپنے معین وقت پر دورہ کرتے ہیں ایک پلک بھی پیچھے نہیں چلتے آگے پیچھے نہیں ہوتے سارا حساب اور شمار اوقات کا چاند اور سورج کی وجہ سے ہے ۔ ف اس کے حکم کے تابع ہیں اسکی بارگاہ میں سربسجود ہیں ۔ ف ترازو سے مراد عدل و انصاف ہے زمین پر رکھنے سے یہ مراد ہے کہ زمین والوں کو عدل اور انصاف کرنیکا حکم دیا ہے ۔ ف بھوسا جانوروں کی غذا ہے اور دانہ آدمیوں کی ۔

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۲۷	الرحمٰن	۱	مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۙ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۚ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ	اسی نے دو دریا (میٹھا اور کھاری) چھوڑ دیے ہیں دونوں (دیکھنے میں) ملکر چلتے ہیں (پر ملتے نہیں) انکے بیچ میں ایک آڑ ہے ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتے دونوں (دریاؤں) میں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں[ف] اور جہاز جو سمندر میں پہاڑوں کیطرح ہیں اسی کے پیدا کیے ہوئے ہیں
۲۸	التغابن[۶۴]	۱	اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝	(لوگو) کیا تمکو اگلے کافروں کی خبر نہیں پہونچی (انہوں نے بری کام کیے) پھر اپنے کام کا وبال چکھا (دنیا میں مصیبت ہوئی) اور (آخرت میں) انکو تکلیف کا عذاب ہوگا اسکی وجہ یہ ہوئی کہ انکے پیغمبر انکے پاس نشانیاں لے کر آتے رہے اور یہ لوگ یوں کہتے رہے کیا ہم جیسے آدمی ہمکو راہ بتائینگے آخر انہوں نے (کسیطرح) نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بھی انکی کچھ پروا نہ کی (کہ خواہ مخواہ ایمان لائیں) اور اللہ بے پرواہ ہے خوبیوں والا
۶	الطلاق[۶۵]	۲	وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا	اور کتنی بستیاں ایسی گذر چکی ہیں جنہوں نے (یعنے وہاں کے رہنے والوں نے) اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے حکم کو نہ مانا (سرکشی کی) تو ہم نے سختی سے ان کا حساب لیا (بازپرس کی) اور ان کو بڑی آفت میں پھنسا دیا (بیماری قحط وغیرہ) آخر انہوں نے اپنے اعمال کا وبال چکھا اور انکے (برے) کام کا انجام یہ ہوا کہ تباہ ہوگئے ان لوگوں کے لیے اللہ نے (قیامت کے دن) سخت عذاب تیار کر رکھا ہے
۲۹	الملک	۱	وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ	اور ہم نے نزدیک والے (یعنی پہلے) آسمان کو چراغوں سے (ستاروں سے جو بندی دی) سجایا) اور ان چراغوں کو شیطانوں کے لیے مار بھی بنایا[ف] اور (آخرت میں) ان شیطانوں کے لیے ہم نے دوزخ کا عذاب تیار کر رکھا ہے
"	"	۲	وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ڝ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ	اور ان سے (یعنے مکے کے کافروں سے) پہلے جو (کافر) گذر چکے ہیں انہوں نے بھی (ہمارے پیغمبروں کو) جھٹلایا پھر میرا عذاب (ان پر) کیسا ہوا کیا انہوں نے اڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا وہ ان کے اوپر پر پھیلائے (ہوا میں) اڑتے ہیں اور (کبھی) پر سمیٹ لیتے ہیں

ف سورہ فرقان میں اس کی تفسیر گذر چکی ہے مراد بحر روم اور بحر فارس ہے بعضوں نے کہا زمین کے اوپر کا سمندر اور نیچے کا سمندر مراد ہے اوپر کا تو کھاری ہے اور زمین کے اندر کا میٹھا ... میں اللہ نے آڑ رکھی ہے یہ خدا کی قدرت ہے سمندر کے کنارے ... میں کنواں کھودو تو اندر سے میٹھا پانی نکلتا ہے ف حالانکہ موتی اور مونگا کھاری سمندر سے نکلتا ہے مگر جب دو (کھاری اور میٹھا) ایک مقام پر ملے تو گویا دونوں میں سے نکلے ف انہوں نے خیال کیا کہ پیغمبر آدمی نہیں ہو سکتا فرشتہ ہونا چاہیے یہ ضرور ہے حالانکہ یہ ان کی نادانی تھی ... آدمی ہی ہونا ضرور ہے ... ف ان میں سے شعلے نکلتے ہیں جو شیطانوں پر پھینکے جاتے ہیں ف یہ آگ کے شعلے جو آسمان سے ... ان کی سزا ہے جو بات چرا کر بھاگنے ... اس کا بیان اوپر گذر چکا ہے ف وہ کسی کی عبادت کا محتاج نہیں ۔

			بَصِيْرٌ ۝	الٰہ خدا کے سوا اور کون (تھامے) ہوئے ہیں ان کو بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے
۲۹	نوح	۱	اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝	کیا تم نہیں دیکھتے اللہ تعالٰی نے سات آسمان تہ بر تہ (ایک کو اوپر ایک) بنائے ہیں۔
؍	القیٰمۃ	۲	اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝	کیا وہ (پہلے) منی کا ایک قطرہ نہ تھا پھر (خون کی) پھٹکی ہوا پھر (خدا تعالٰی نے) اس کو بنایا اور ٹھیک کیا پھر اسکی دو قسمیں کیں نر اور مادہ کیا جس (خدا) نے یہ سب کیا وہ (قیامت میں) مردوں کو نہیں جلا سکتا ؟
۲۹	المرسلٰت	۱	اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۝ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝	کیا ہم نے اگلے کافروں کو نہیں کھپایا پھر (اسی طرح) ہم پچھلے کافروں کو بھی انکے پیچھے لگا دینگے (انکو بھی کھپا دینگے) ہم گنہگاروں سے ایسا ہی (برتاؤ) کرتے ہیں (پس) قیامت کے دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (لوگو) کیا ہم نے تمکو ایک بے حقیقت پانی (منی) سے نہیں بنایا پھر ہم نے اسکو ایک مقرر وقت (نو مہینے یا کم یا زیادہ) تک ایک محفوظ جگہ (عورت کے رحم) میں رکھا پھر اندازہ ہم نے مقرر کیا اور ہم کیسے اچھے انداز ٹھیرانے والے ہیں اس دن یعنی قیامت کے دن جھٹلانیوالوں کی خرابی ہوگی کیا ہم نے زمین کو زندوں اور مردوں کے سمیٹنے والی نہیں بنایا اور اس میں اونچے اونچے اٹل پہاڑ رکھدیئے اور تم لوگوں کو مینہ برسا کر اور نہروں اور کنوؤں سے میٹھا پانی پلایا اس دن (یعنی) قیامت کے دن جھٹلانیوالوں کی خرابی ہوگی۔
۳۰	النبا	۱	اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝	کیا ہم نے زمین کو (تمہارا) بچھونا نہیں بنایا اور پہاڑوں کو زمین کی میخیں نہیں کیں اور ہم نے تمکو جوڑا جوڑا (نر مادہ) بنایا اور ہم نے نیند کو تمہارے لیے آرام رکھا اور ہم نے رات کو تمہارا اوڑھنا مقرر کیا (پردہ پوش) اور ہم نے دن کو تمہاری روزی کمانے کا وقت ٹھیرایا اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے اور ہم نے ایک چمکتا چراغ (سورج) بنایا اور ہم نے بادلوں (یا ہواؤں) سے زور کا مینہ برسایا اسلیے کہ اسکے ذریعے سے غلہ اور چارہ اگائیں اور گھنے گھنے باغ نکالیں

ف اللہ تعالٰی نے اپنی قدرت سے مچھلی کو پانی سے اور پرندے کو جب وہ پر پھیلاوے ہوا سے ہلکا بنایا ہے اس لئے مچھلی پانی پر تیرتی رہتی ہے اور پرندہ ہوا میں معلق رہتا ہے جب پرندہ اپنے پر سمیٹ لیتا ہے تو ہوا سے بھاری ہو جاتا ہے ہوا اسکا بوجھ نہیں اٹھا سکتی اس لئے نیچے اتر آتا ہے۔ [illegible] پڑیوں سے بھی غافل نہیں ہے جو بازار میں پیسہ کی دو دو بکتی ہیں کیا وہ تم کو اسے تارا تو بھلا دیگا۔ [illegible] ہے کہ جب اس آیت پر پہنچے تو فرماتے سبحانک اللھم بلی ایک روایت میں یوں ہے سبحانک فبلی [illegible] ہے کہ اس آیت کے بعد ان میں سے کوئی کلمہ کہے [illegible] چلا جاتا ہے [illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
۳۰	النّٰزعٰت	۳	ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ۟ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۟ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۪۟ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۟ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۪۟ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۟ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۟	(بھلا) تم (کو) بنانا نہیں سخت تھا تمہارا (دوبارہ) پیدا کرنا کیا مشکل ہے یا آسمان کا اسنے اسکو بنایا پھر اسکا ڈول اونچا رکھا پھر اسکو برابر (ہموار) کیا اور اسکی رات کو تاریک کیا اور (دن کو) اُسکی دھوپ نکالی[ف۱] اور اسکے بعد زمین کو (جو آسمان سے پہلے پیدا ہو چکی تھی) پھیلایا (یا بچھایا)[ف۲] اسمیں سے اسکا چارہ اور پانی نکالا[ف۳] اور پہاڑوں کو اسمیں گاڑ دیا[ف۴] یہ سب کام تمہارے اور تمہارے جانوروں کے فائدہ کو کیے
״	الانشقاق	۱	لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۟	(لوگو) تم کو ایک درجہ سے دوسرے درجہ پر چڑھنا ہے[ف۵]
״	الغاشیۃ	۱	اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۟ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۟ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۟ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۟	کیا یہ لوگ اونٹوں کو نہیں دیکھتے وہ کیسے (عجیب) بنائے گئے ہیں[ف۶] اور آسمان کو وہ کیسا اونچا رکھا گیا ہے اور پہاڑوں کو وہ کیونکر جمائے گئے (کیونکر کھڑے کیے گئے) ہیں اور زمین کو وہ کیونکر بچھائی گئی ہے[ف۷]
״	البلد	۱	اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۟ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۟ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۟	کیا وہ (اسکو بھی بھول گیا) ہمنے اسکو دو آنکھیں دیں اور ایک زبان دی اور دو ہونٹ دیئے اور اسکو (اچھے اور بری) دونو رستے دکھلا دیے

اَلْمَلٰٓئِكَةُ ۱۱

باب ۱۱ فرشتوں کا بیان

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
۱	البقرۃ	۱۲	قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝	(محمد) کہدے جو کوئی جبرئیل (فرشتے) کا دشمن ہو (تو یہ اسکی بیوقوفی ہے دشمنی کی کوئی وجہ نہیں) اس نے تو خدا کے حکم سے قرآن کو تیرے دل پر اتارا ہے وہ اگلی کتابوں کو سچا بتاتا ہے اور مسلمانوں کو ٹھیک رستہ سوجھاتا ہے اور خوشخبری دیتا ہے[ف] جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور رسولوں اور جبرئیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو اللہ بھی کافروں کا دشمن ہے[ف]
۸	الانعام	۸	وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝	اور تم پر چوکیدار (فرشتے) مقرر کرتا ہے یہانتک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اسکی جان اٹھا لیتے ہیں اور وہ (حکم میں) کوتاہی نہیں کرتے[ف]
۹	الاعراف	۲۴	اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝	جو لوگ تیرے مالک کے پاس ہیں[ف] وہ اسکے پوجنے (بندگی) سے سر نہیں پھیرتے اور اسکی پاکی بولتے رہتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں

ف۱ رات اور دن کو آسمان کی طرف منسوب کیا کیونکہ دونوں آفتاب کے چھپنے اور کھلنے سے پیدا ہوتے ہیں اور آفتاب آسمان میں ہے ۔ ف۲ تو زمین کا پھیلانا آسمان کی پیدائش کے بعد ہوا لیکن اُس کی پیدائش آسمان سے پہلے ہوئی جیسے سورہ فصلت میں گذرا ثم استوی الی السماء الخ اس میں یہ اشکال ہوتا ہے کہ سورۃ فصلت میں صاف یہ مذکور ہے کہ زمین میں پہاڑ رکھے اور اس میں کھانے کی چیزیں چار دن میں پیدا کیں پھر آسمان کی طرف چڑھا جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ زمین کا پھیلانا بھی آسمان کی پیدائش سے پہلے ہو چکا تھا اور صحابہ کے کلام سے بھی یہی نکلتا ہے کہ زمین اتوار یا پیر کو بنائی گئی اور پہاڑ منگل یا چارشنبہ کو اور آسمان پنجشنبہ کو یا جمعہ کو بنایا گیا تو بہتر یہ ہے کہ اس آیت کا ترجمہ یوں کیا جائے اُس کے بعد زمین کا ذکر کرو اسکو پھیلایا یا اُس کے علاوہ زمین کو پھیلایا ۔ ف۳ زمین پر نہریں اور چشمے بہنے لگے کھانے کے لئے درخت اور میوے اور اگانے جانوروں کے لئے گھاس نکالی چارہ اور گا ۔ ف۴ اگر زمین ہلتی [illegible] پہاڑوں کا لنگر دیا جاتا یا اس میں کچھ پیدا نہ ہوتا تو آدمی جیتا نہ جاتا ۔ ف۵ ایک حال سے دوسرے حال پر بدلنا پہلے نطفہ تھے پھر پھٹکی ہوئے پھر مضغہ ہوئے پھر زندہ پیدا ہوئے پھر مرو گے پھر اٹھائے جاؤ گے یا بچے تھے پھر جوان ہوئے پھر بوڑھے ہو کے پھر مرو گے اسی طرح درجہ و رتبہ کے مرتبوں کو طے کرتے رہو گے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے (اے محمد) تو ایک آسمان سے دوسرے آسمان پر چڑھے گا یعنی شب معراج میں ۔ ف۶ اُس کی صورت عجیب طرح کی ہے گردن نہایت لمبی ہے کانٹے وغیرہ کھا لیتا ہے اُسکا دودھ گوشت عمل سے کام میں آتا ہے دس دس دن تک بھوکا پیاسا صبر کرتا ہے [illegible] عجیب کرہ [illegible] اسکا گوشت حرام ہے اسلئے اسکا ذکر نہیں فرمایا ۔ ف۷ اللہ کی ذات سے متعلق [illegible] عرش کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے [illegible] ہزاروں لاکھوں جیسے بڑے شارے اسمیں معلوم دیتے ہیں ۔ ف۸ اسمیں ندے اور دریا [illegible] قسم کے حیوانات بستے ہیں [illegible]

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۱۱	یونس	۳	إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ۝	اور ہمارے فرشتے تمہاری چالیں سب لکھتے جاتے ہیں ف۱
۱۳	الرعد	۲	لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ ۝	آدمی کے ساتھ آگے اور پیچھے باری باری سے فرشتے لگے رہتے ہیں جو خدا کے حکم سے اسکو بچاتے ہیں
۱۴	الحجر	۱	مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوٓا إِذًا مُّنْظَرِينَ ۝	فرشتوں کو تو ہم عذاب دیکر اتارتے ہیں ف۲ اور اگر (فرشتے اتریں) اسوقت انکو مہلت نہ ملے گی ف۳
〃	النحل	۶	وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝	اور آسمان اور زمین میں جتنے جاندار ہیں اور فرشتے سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ (اسکی عبادت سے) غرور نہیں کرتے وہ (یعنے فرشتے) اوپر کی طرف سے اپنے مالک سے ڈرتے ہیں ف۴ اور انکو جو حکم ہوتا ہے وہ بجا لاتے ہیں
۱۶	مریم ۱۹	۴	وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۝	اور کہا کے فرشتو ہمارے پیغمبر کو کہدو ہم نہیں اترتے مگر تیرے مالک کے حکم سے ف۵
۱۷	الانبیاء ۲۱	۲	وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ۝ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ۝	اور جو خدا کے پاس ہیں (یعنے فرشتے) اس کے پوجنے میں شیخی نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں رات اور دن تسبیح کرتے ہیں اور سست نہیں ہوتے ف۶
〃	〃	〃	بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ۝ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ۝	بلکہ سرفراز بندے ہیں (جنکو اس نے عزت دی ہے) وہ اسکے سامنے بڑھکر بات نہیں کرسکتے اور وہ اس کے حکم پر چلتے ہیں
〃	〃	〃	وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ إِنِّيٓ إِلٰهٌ مِّنْ دُونِهِ فَذٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِينَ ۝	اور وہ (فرشتے) کسی کی سفارش نہیں کرسکتے مگر جس کے لیے خدا کی مرضی ہو ف۸ اور وہ اسکی ہیبت سے کانپ رہے ہیں ف۹ اور ان میں سے جو کہے میں اللہ کے سوا بندگی کے لائق ہوں تو اسکو ہم جہنم کی سزا دینگے اور شریروں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں
۲۲	فاطر ۳۵	۱	جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا أُولِيٓ أَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ	ف۱۰ فرشتوں کو پیغام پہنچانیکے لیے مقرر کیا جنکے دو دو اور تین تین چار چار بازو ہیں وہ جتنے چاہے (فرشتوں میں) اور (بازو) زیادہ پیدا کرسکتا ہے
〃	والصفت	۵	أَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ إِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُونَ ۝	یا جتنے فرشتوں کو عورت ذات بنایا اور وہ دیکھ رہے تھے
۲۳	〃	〃	وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّونَ ۝ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ۝	اور ہم تو صف باندھے رہتے ہیں اور ہم (خدا کی) خوبی بیان کرتے رہتے ہیں ف۱۱
۲۴	الزمر ۳۹	۸	وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	اور (اے پیغمبر تو اس دن) فرشتوں کو دیکھیگا عرش کے گرد گھیرا باندھے کھڑے

ف۱ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالی اپنے بندوں کا امتحان لینے کے لئے ایک آفت بھیجتا ہے قحط یا بیماری بھیجتا ہے اور سوقت لوگ گڑگڑاتے ہیں عاجزی کرتے ہیں تو وہ آفت جا کر نعمت آتی ہے مثلاً ارزانی آب و ہوا کی صحت جن کی قسمت میں ایمان نہیں ہے وہ اس نعمت کو زمانہ کی گردش کا معمولی اثر سمجھتے ہیں اسکی طرف رجوع نہیں ہوتے بلکہ اور زیادہ شرارت پر مستعد ہوتے ہیں اور اسکی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں دنیاداروں سے ہنسی ٹھٹھا کرتے ہیں چالیں چلتے ہیں اللہ نے فرمایا کہ انکی چال کچھ کام نہیں آنے کی اللہ کی چال بہت تیز ہوتی ہے جب جسکو کسی کام کا اخیر فیصلہ کرنا منظور ہوتا ہے ۱۲ ف۲ کیونکہ اپنے مرسلین پر ہے ۱۲ ف۳ جب اس کا حکم ہوتا ہے تو زمین پر اترتے ہیں ف۴ بیجا کر جب کافروں نے آنحضرت صلعم سے اصحاب کہف اور ذوالقرنین کا قصہ پوچھا تو وحی اترنے میں دیر لگی ف۵ یعنے وہ چاہے کہ کسی کی سفارش کریں تو اس وقت اسکی سفارش کرینگے اہل توحید ہیں جیسا کہ صحیح حدیثوں میں ہے کہ قیامت کے دن فرشتے انکی سفارش کرینگے ف۹ اس کی جلال سے ڈر رہے ہیں ۱۲ ف جیسے حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم نے شب معراج میں حضرت جبرئیل کو دیکھا انکے چھ سو بازو تھے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ وہ اپنی مخلوق میں دو فرشتے ہوں یا اور کوئی جو چاہے وہ بڑھا سکتا ہے ف۱۱ اللہ تعالی کی عبادت کے لئے صف باندھ رہتے ہیں ف یا نماز پڑھتے رہتے ہیں بلکہ نور اور پاک ہونگے ۱۲ جیسے آدمی کے لئے غذا ضروری ہے ویسے انکے لئے تسبیح ہے اور وقت غذا نہیں کھا سکتا وہ برابر اپنی غذا کرتے رہتے ہیں یہ بالفرض فرمایا کہ فرشتے ذکی شیطان ہی خدائی کا دعویٰ نہیں کرتا ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	قرآن	ترجمہ
			يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	ہیں اپنے مالک کی پاکی تعریف کے ساتھ بیان کر رہے ہیں[1] اور لوگوں کا فیصلہ انصاف کے ساتھ کر دیا جائیگا[2] اور (ہر طرف سے) یہی کہا جائے گا کہ[3] اصل تعریف اسی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے
۲۴	المؤمن[40]	۱	اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	جو فرشتے عرش کو اٹھا رہے ہیں اور جو فرشتے عرش کے گرد ہیں وہ اپنے مالک کی پاکی تعریف کے ساتھ بیان کرتے ہیں[4] اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے بخشش مانگتے ہیں[5]
”	حم السجدہ[41]	۵	فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ۝	تو خدا کے پاس جو فرشتے ہیں وہ رات اور دن اسکی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور وہ (کبھی) تھکتے ہی نہیں[6]
۲۵	الشوریٰ[42]	۱	تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝	قریب ہے کہ آسمان (اسکی ہیبت اور جلال کی وجہ سے) اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے (اس حال میں ہیں کہ) اپنے مالک کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کر رہے ہیں اور زمین والوں کے لیے (جو ایماندار ہیں) بخشش کی دعا کر رہے ہیں سن لو بیشک اللہ ہی بخشنے والا مہربان ہے۔
”	الزخرف[43]	۲	وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ۭ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ۭ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ۝	اور ان کافروں نے فرشتوں کو جو اللہ کے بندے ہیں عورت ذات ٹھیرایا کوئی ان سے پوچھے، کیا جس وقت فرشتے پیدا ہوئے اس وقت یہ لوگ موجود تھے[7] خیر انکی بات لکھ لی جائیگی اور ان سے پرسش ہوگی[8]
۲۶	ق[50]	۱۰	اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۝ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝	جب دو لکھنے والے (فرشتے) داہنی اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے (لکھ) لیتے جاتے ہیں[9] منہ سے بات نکالنے کی دیر ہے اس کے پاس ایک (فرشتہ طیار) ہے جو راہ دیکھ رہا ہے[10]
۲۷	النجم[53]	۱	عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝	اسکو بڑے زور والے (فرشتے جبریل) نے سکھائی[11]
”	”	۲	وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَرْضٰى ۝	آسمان کے فرشتے تو کتنے ایسے ہیں کہ انکی سفارش کچھ کام نہیں آسکتی مگر ہاں اللہ جسکے لیے چاہے حکم دے اور اسکی مرضی ہو (تو یہ اور بات ہے)[12]
۲۸	التحریم[66]	۱	وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	اور اگر تم دونوں (ایک دوسرے کے مددگار بنکر) پیغمبر پر زور ڈالنا چاہوگی تو یہ سمجھ رکھو کہ اللہ تعالیٰ اور جبریل اور نیک مسلمان (سب)

ف۱ فرشتوں کی غذا یہی ہے ۱۲ ف۲ یعنی بہشت میں جائیں گے کچھ دوزخ میں ۱۲ ف۳ فرشتے کہیں گے یا مومنین ۱۲ ف۴ سبحان اللہ وبحمدہ کہتے رہتے ہیں ۱۲ ف۵ عرش کے اٹھانے والے چار فرشتے ہیں قیامت کے دن چار اور شریک ہونگے آٹھ ہو جائیں گے ۱۲ ف۶ اوکتاتے ہی نہیں کیونکہ تسبیح اور تقدیس الٰہی فرشتوں کی زندگی ہے جیسے ہوا ہم لوگوں کی زندگی ہے ۱۲ ف۷ انہوں نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ فرشتے عورت ذات پیدا ہوئے ۱۲ ف۸ جنے کیا سمجھ کر یہ کہا تھا کہ فرشتے عورت ذات ہیں ۱۲ ف۹ ایک نیکیاں لکھ لیتا ہے دوسرا برائیاں مراد کرام کاتبین فرشتے ہیں مجاہد نے کہا ہر آدمی پر دو فرشتے معین ہیں اسکی زبان انکا قلم ہے اور اس کا تھوک انکی سیاہی ہے جاننا یہ دو فرشتے ہر آدمی پر مقرر ہیں مگر اللہ تعالیٰ کو انکی بھی احتیاج نہیں ہے وہ خود ہر آدمی سے اسکی شہ رگ سے بھی زیادہ نزدیک ہے اور اس کے تمام کام بلکہ دل کے خیالات تک اس کو معلوم ہیں ۱۲ ف۱۰ ادھر بات منہ سے نکلی ادھر اس نے لکھ لی ۱۲ ف۱۱ بعضوں نے کہا بڑے زور والے سے پروردگار مراد ہے ۱۲ ف۱۲ اس صورت میں ان کی سفارش کچھ فائدہ دے گی جب آسمان کے فرشتوں کا یہ حال ہو کہ بے خدا کے حکم اور مرضی کے انکی سفارش کچھ کام نہیں آسکتی حالانکہ یہ فرشتے اللہ تعالیٰ کے مقرب اور عزت والے ہیں تو تمہارے یہ بے حقیقت دیوتا کیا خاک سفارش کر سکتے ہیں ۱۲

بَعْدَ ذٰلِکَ ظَھِیْرٌ ۔
پیغمبر کے حمایتی ہیں اور فرشتے ان کے سوا مدد کو حاضر ہیں ۔

٢٨ التحریم ١ — عَلَیْھَا مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ مَآ اَمَرَھُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ ۔
ویسے ان کے فرشتے تعینات ہیں جو اکھڑ بے رحم ہیں اور جو انکو حکم دی وہ نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ہوتا ہے وہ (فوراً) بجا لاتے ہیں

٣٠ التکویر ١ — اِنَّہٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ ذِیْ قُوَّۃٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ ۔
بیشک یہ قرآن عزت والے زوروالے پیغمبر کا پہنچایا ہوا ہے جو تخت والے خداوند کے پاس اسکا بڑا درجہ ہے وہاں اسکی بات مانی جاتی ہے امانتدار ہے

٣٠ الانفطار ١ — وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۔
حالانکہ تم پر (ہماری) چوکیدار تعینات ہیں عزت دار لکھنے والے (فرشتے) جو تم کرتے ہو انکو خبر ہے

٣٠ الطارق ١ — اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ ۔
ہر شخص پر (ہماری طرف سی) ایک نگہبان (فرشتہ) مقرر ہے

٣٠ العلق ١ — سَنَدْعُ الزَّبَانِیَۃَ ۔
ہم بھی اب اپنے سخت جلاد فرشتوں کو (اسکی سزا دینے کے لیے) بلا لینگے

٣٠ القدر ١ — تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا
اس شب میں فرشتے اور جبریل اپنے مالک کے حکم سے ہر کام پر اترتے ہیں

اَلْجِنُّ وَالشَّیَاطِیْنُ وَالسِّحْرُ وَالْکَھَانَۃُ

باب ١٢ جن اور شیطان اور جادو اور کہانت کا بیان

١ البقرۃ ١٢ — وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ ۚ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ بِبَابِلَ ھَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَۃٌ فَلَا تَکْفُرْ ؕ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْھُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِہٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِہٖ ؕ وَمَا ھُمْ بِضَآرِّیْنَ بِہٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ ؕ وَیَتَعَلَّمُوْنَ ۔
اور سلیمان کی بادشاہت میں شیطان جو پڑھا کرتے تھے اسکی پیروی کرنے لگے حالانکہ سلیمان کافر نہ تھا البتہ شیاطین کافر تھے جو لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے اور وہ باتیں جو شہر بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتاری گئی تھیں اور وہ دونوں یعنی ہاروت اور ماروت کسی کو (جادو) نہیں سکھلاتے جب تک یہ نہیں کہہ لیتے ہم آزمائش ہیں تو کافر مت بن اس پر بھی لوگ ان سے ایسی باتیں سیکھتے ہیں جن کی وجہ سے جورو خصم میں جدائی کرا دیں حالانکہ بے حکم خدا کے یہ جادو سے کسی کا بگاڑ نہیں کر سکتے اور ایسی باتیں سیکھتے ہیں جن میں فائدہ کچھ نہیں نقصان ہی نقصان ہے

ف بریدہ رض نے کہا نیک مسلمان سے ابو بکر و عمر رض مراد ہیں ابن مسعود رض نے بھی ایسا ہی کہا۔ اسماء بنت عمیس نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے نیک مسلمان سے علی رض مراد ہیں۔ ابن عباس رض نے کہا میں نے حضرت عمر رض سے پوچھا وہ دو بیبیاں کون سی ہیں جنکی نسبت اللہ نے فرمایا اگر تم دونوں پیغمبر پر زور ڈالنا چاہوگی انہوں نے کہا عائشہ رض اور حفصہ رض حضرت عمر رض نے ایک بار اپنی صاحبزادی حضرت حفصہ رض کو خوب دھمکایا اور فرمایا تو عائشہ رض کی برابری مت کر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مت ستا اور تجھے جو درکار ہو وہ مجھ سے مانگ۔ ایک بار آنحضرت کو آپ کی بی بیوں نے بہت ستایا تھا آپ رنجیدہ بیٹھے تھے حضرت عمر رض آپکے پاس آئے اور کہا یا رسول اللہ اپنی بی بی کا تذکرہ [illegible] مجھ سے کچھ مانگتی ہے تو میں اسکی گردن ناپتا ہوں یہ سنکر حضرت ہنس دیئے آپکا رنج جاتا رہا ف قیامت کے دن جب دوزخ سامنے آئیگی تو کافروں سے کہا جائیگا [illegible] ف فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں [illegible] ملکوت ہے بعضوں نے کہا وہ فرشتے [illegible] شیطان اور جن [illegible] جبرئیل مراد ہیں [illegible]
[illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
			مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝	اور البتہ یہودیوں کو یہ معلوم ہے کہ جو کوئی جادو خریدے (ایمان دے کر) وہ آخرت میں بے نصیب ہے۔ بیشک اگر وہ سمجھتے ہوتے تو بُرا بدلہ ہے جس کے عوض انہوں نے جانوں کو بیچ ڈالا۔ ف۱
۲	بقرہ	۲۱	إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝	وہ تو تم کو برائی اور بے شرمی کے کام اور اللہ پر بن سمجھے جھوٹ بولنے کو (یعنے بہتان کرنے کو) کہیگا ف۲
۵	النساء	۱۸	وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُبِينًا ۝ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝ أُولَئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝	اور جو کوئی خدا کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے ف۳ وہ کھلے نقصان میں سرتاپا ڈوب گیا ف۴ شیطان (نے جیسے کہا تھا اسی طرح) لوگوں کو وعدہ دیتا ہے (پورا نہیں کرتا) امیدیں دلاتا ہے (پر نہیں لاتا) ف۵ اور شیطان جو کچھ اپنے وعدہ کرتا ہے وہ دغابازی ہے ان لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے وہ وہاں سے کہیں بھاگنے کی جگہ نہ پائینگے
۸	الانعام	۱۴	وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝ وَلِتَصْغَى إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ ۝	اور ف۶ ہمنے اسی طرح شریر آدمیوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنایا ایک دوسرے کو ملمع دار باتیں فریب کے لیے سکھاتے ہیں ف۷ اور اگر تیرا مالک چاہتا تو وہ ف۸ ایسے کام نہ کرتے تو ان کو اور ان کے بہتانوں کو چھوڑ دے ف۹ اور اس لیے (بھی) کہ جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے ف۱۰ اُن کے دل ان باتوں پر جھک جائیں اور اسلیے کہ وہ ان باتوں سے خوش ہوں اور اسلیے کہ جو (برے) کام وہ کیا کرتے ہیں یہ بھی کریں ف۱۱
″	″	″	وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ۝	اور شیطان تو اپنے دوستوں کے دل میں ف۱۲ ڈالتے ہیں اسلیے کہ وہ تم سے (ناحق کا) جھگڑا کریں اور اگر تم انکا کہا مان لو تو تم بھی مشرک ہو چکے ضرور ہو چکے ف۱۳
۸	الاعراف	۳	يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ	آدمیو (خیال رکھو) شیطان تمکو بہکا نہ دے ف۱۴ جیسے اس نے تمہارے ماں باپ کو بہشت سے نکلوایا ف۱۵ انکے کپڑے اتروائے انکا ستر انکو دکھانے کو کیونکہ وہ (شیطان) اور اسکا کنبہ تمکو وہاں سے دیکھ لیتا ہے

ف۱ پہلے یہ فرمایا کہ یہودیوں کو معلوم ہے پھر فرمایا۔ لو کانوا یعلمون اگر جانتے ہوتے۔ ان دو لفظوں میں ظاہرا اختلاف معلوم ہوتا ہے لیکن درحقیقت اختلاف نہیں ہے مطلب یہ ہے کہ علم بغیر عمل کے گویا جہل ہے جب ایک شخص جانتا ہے کہ یہ بات بری ہے اور پھر اسکو کرتا ہے تو گویا وہ نہیں جانتا ف۲ سو کتنے ہیں جو جی میں برے کام کو اور فحش وہ کام جو حد سے زیادہ برا ہو ف۳ اس کا سہارا لے اپنا حمایتی بناوے اسکا کہا مانے اللہ کی نافرمانی کرے ف۴ یعنی اُس نے اپنی اصل پونجی بھی گنوادی نفع کا تو کیا ذکر ہے دنیا کو اختیار کیا اور بہشت کو کھو دیا اس سے بڑھکر کیا نقصان ہوگا ف۵ مثلاً کہتا ہے ابھی تمہاری عمر بہت باقی ہے پھر موت دفعۃً آجاتی ہے اوس وقت شیطان کی کچھ نہیں چلتی ف۶ ظاہر میں شکر اندر میں زہر اُس کے ہر وعدے میں دھوکا اور فریب بھرا ہوا ہے ف۷ جو شیطان کے دفع میں آگئے ف۸ اے پیغمبر مطلع رہ کہ کافر تیرے دشمن ہیں ف۹ یعنے دھوکا دینے کے لیے ایک کے کان میں ایک چکنی چپڑی باتیں پھونکتے ہیں یعنی جنوں میں جو شیطان اور شریر ہیں وہ آدمیوں کے شیطان اور شریر لوگوں کے کان میں ایک بات پھونک دیتے ہیں جو ظاہر میں بہت اچھی خوشنما معلوم ہوتی ہے اور دراصل بالکل جھوٹ اور فریب ہوتی ہے ف۱۰ کافر یا شیطان ف۱۱ کافر تیری دشمنی نہ کرتے تھے یہ بہتان نہ اٹھاتے ... دوسرے شیطانوں کو جھوٹی باتیں نہ سکھاتے ف۱۲ جانے دے اللہ اُنسے سمجھ لیگا یہ بات اسوقت کی ہے جب جہاد کا حکم نہیں اترا تھا ف۱۳ شیطان ایک دوسرے کو ایسی باتیں پھونکتے رہتے ہیں ... یعنے پہلے چکنی چپڑی ہوتی باتیں بنا کر یہ شیطان کافروں کو فریب دیتے ہیں ... پھر وہ کافر انکی باتوں کو پسند کرتے ہیں پھر اُنہی کے سے کرتوت خود بھی کرنے لگتے ہیں ف۱۴ وسوسے اور غلط خیالات ... جسکو اللہ حرام کرے کوئی اسکو حلال کہے وہ مشرک کی طرح کافر ہو گیا اُس نے خدا کے سوا دوسرے کو حاکم بنایا

			لَا تَرَوْنَهُمْ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	جہاں سے تم انکو نہیں دیکھتے ہمنے شیطانوں کو انکا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں (کافر اور مشرک)
۸	الاعراف	۳	فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ۝	اسی نے ایک گروہ (مومنوں) کو راہ پر لگایا اور ایک گروہ جنکی تقدیر میں گمراہی لکھدی گئی تھی انہوں نے خدا کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا دوست بنایا اور (اسپر بھی) وہ سمجھتے ہیں کہ ہم راہ پر ہیں
۹	"	۲۴	وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ۝ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ۝	اور اگر شیطان کا وسوسہ تجھ کو ابھارے تو اسکی پناہ مانگ وہ (سب) سنتا جانتا ہے جو لوگ پرہیزگار ہیں انکو جہاں شیطان کا وسوسہ آیا چونک پڑتے ہیں اور (بری بات کی) انکو سوجھ آجاتی ہے اور شیطان کے بھائی (یہ کافر) شیطان انکو گمراہی میں گھسیٹ کرلیجاتے ہیں پھر کچھ کمی نہیں کرتے
۱۳	ابراھیم	۴	وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا أَن دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۖ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنفُسَكُم ۖ مَّا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنتُم بِمُصْرِخِيَّ ۖ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ ۗ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝	اور جب (لوگوں کا) فیصلہ ہوچکیگا تو شیطان کہیگا بیشک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور مینے جو تم سے وعدہ کیا تھا وہ تو خلاف کیا تھا اور میرا کیا کچھ تم پر زور تھا مگر یہی کہ مینے تمکو (گمراہی کیطرف) بلایا تم نے میرا کہا مان لیا تو مجھ کو الزام نہ دو اپنے کو آپ الزام دو میں تمہاری فریاد کو نہیں پہنچ سکتا اور نہ تم میری فریاد کو پہونچ سکتے ہو تم جو اس سے پہلے مجھ کو خدا کا شریک بناتے تھے (اب) میں اسکا انکار کرتا ہوں بیشک نافرمانوں کو تکلیف کا عذاب ہوگا
۱۴	الحجر	۲	وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝	اور ہمنے آسمان کو ہر ایک شیطان مردود (کے وہاں جانے) سے بچا رکھا
"	"	۳	وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ مِن نَّارِ السَّمُومِ ۝	اور جان کو ہمنے پہلے ہی سے (یعنی آدم سے پہلے) بہت گرم آگ سے پیدا کیا
"	النحل	۱۳	إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُم بِهِ مُشْرِكُونَ ۝	کیونکہ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے مالک پر بھروسا کرتے ہیں ان پر شیطان کا کچھ زور نہیں چلتا شیطان کا زور بس انہی پر چلتا ہے جو اس کو دوستی رکھتے ہیں اور اسکے ساتھ شرک کرتے ہیں
۱۹	الشعراء	۱۱	هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۝ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يُلْقُونَ السَّمْعَ	(اے پیغمبر ان لوگوں سے کہدے) کیا میں تمکو بتلاؤں شیطان کس پر اترتے ہیں ہر جھوٹے (طوفان جوڑنیوالے) بدکار پر اترتے ہیں جو سنی

ف۱ اور ایسے دشمن سے بہت ڈرنا اور احتیاط کرنا چاہیے جو ہم کو دیکھے پر ہم اسکو نہ دیکھ سکیں اگر شیطان اپنی اصل صورت کے سوا کسی آدمی یا جانور کی شکل میں مجسم ہو تو دکھلائی دیتا ہے اور بہت لوگوں نے اسکو دیکھا ہے اسیطرح جنوں کا بھی حال ہے اور بہت سے بزرگوں نے جنوں سے ملاقات کی ہے حدیث میں ہے کہ شیطان آدمی کے بدن میں خون کی مثال دوڑتا ہے اور آدمیوں کے دل [illegible] کا گھر ہیں اور شیطان آدمیوں کو دیکھتا ہے آدمی اسکو نہیں دیکھتے ۱۲ ف۲ کافروں کو گمراہ کیا ۱۲ ف۳ خدا کے حکم کے بموجب گناہ کرنے لگے جو شیطان کو [illegible]

[illegible]

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۝	سنائی بات (جھوٹے بدکاروں کے) کان میں ڈال دیتے ہیں اور ان میں اکثر جھوٹے ہوتے ہیں ف
۲۲	فاطر	۱	اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝	بیشک شیطان تمہارا (ایمانی) دشمن ہے تم بھی اسکے (حیاتی) دشمن رہو وہ اپنے (یار) لوگوں کو اسلیے بلاتا ہے کہ سب (اسکے ساتھ ملکر) دوزخی بنیں
۲۳	والصّٰفّٰت	۱	وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝	اور ہر ایک شیطان باغی سے اسکو محفوظ کیا وہ فرشتوں (کی باتوں) تک کان نہیں لگا سکتے اور ہر طرف سے (آگ کی گولی) مار کر ہانک دیے جاتے ہیں اور انکو آخرت میں ہمیشہ کا عذاب ہوگا ہاں مگر کوئی کوئی شیطان کبھی موقع پا کر کوئی بات اچک لیجاتا ہے تو پھر ایک چمکتا انگارا اسکے پیچھے پڑتا ہے
″	صٓ	۳	وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّاۗءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝	اور شیطانوں کو بھی جتنے تھے معمار اور غوطہ خور تھے سب اسکے اختیار میں کر دیے
۲۵	الزخرف	۴	وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝	اور جو کوئی خدا کی یاد سے آنکھ چرائے (غفلت کرے) ہم اسپر ایک شیطان تعینات کر دیتے ہیں وہ (ہر وقت) اسکے ساتھ رہتا ہے ف
۲۶	الاحقاف	۴	وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۝	اور (یاد کر) جب ہم کئی جنوں کو تیرے پاس پھیر لائے وہ قرآن سننے لگے
۲۷	الرحمٰن	۲	يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝	جنوں اور آدمیوں کے گروہ تم سے اگر ہو سکتا ہے کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے ہو کر (کہیں) نکل بھاگو (اور اللہ تعالیٰ کے اختیار سے باہر ہو جاؤ) تو اچھا (نکل دیکھو (یہ یاد رہے) نکلنا جب ہی ہو سکتا ہے جب زور ہو
″	″	″	يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝	تم پر بن دھوئیں کی آگ اور دھوئیں دار چھوڑی جائے گی پھر تم اسکو روک نہ سکو گے
۲۸	المجادلۃ	۳	اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝	شیطان انپر چڑھ بیٹھا ہے اور اس نے اسکی یاد انکو بھلا دی یہ لوگ شیطان کے لشکر ہیں (اسکی فوج ہیں) سن رکھو شیطان کے لشکر والے ہی ضرور تباہ ہونگے
۲۹	الملک	۱	وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ	اور ہمنے نزدیک والے (یعنی پہلے) آسمان کو چراغوں سے (ستاروں سے) جوڑ دیا (سجایا) اور ان چراغوں کو شیطانوں کے لیے مار بھی بنایا ف
۳۰	الجن	۱	قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ	(اے پیغمبر اپنے لوگوں سے) کہدے مجھ (خدا کی طرف سے) یہ وحی آئی ہے کہ جنات میں سے چند شخصوں نے (تین سے دس تک) قرآن مجید سے سنا پھر

ف یعنی ان بدکاروں میں یا شیطانوں میں ۱۲ ف اپنی طرف سے بہت باتیں ملا دیتے ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ کاہن لوگ کوئی چیز نہیں ہیں لوگوں نے عرض کیا حضرت بعضی بات تو انکی سچ نکلتی ہے آپنے فرمایا یہ بات شیطان چوری سے فرشتوں سے سن آتا ہے اور اپنے دوست کے کان میں پھونک دیتا ہے وہ اپنی طرف سے سو سے زیادہ جھوٹ اس میں ملا کر لوگوں سے بیان کرتا ہے ۱۲ ف اسکی ایک بات نہ مانو مردود جو بہکائے اس کے خلاف کرو ۱۲ ف یا تاروں کو آسمان کی زینت کے لئے اور آسمان کو شیطان باغی سے محفوظ رکھنے کے لئے (بھی) بنایا جب شیطان اوپر جانا چاہتا ہے تو فرشتے ان تاروں سے اسکو مارتے ہیں ۱۲ ف فرشتوں سے سنکر ایک دم بھاگ جاتا ہے ۱۲ ف کبھی تو وہ جلکر خاک ہو جاتا ہے اور کبھی زخمی اور کبھی بچ نکلتا ہے اور اپنے دوستوں کے پاس دنیا میں آکر سیں سو جھوٹ ملا کر وہ بات انکے کان میں پھونک دیتا ہے ۱۲ ف معمار تو عمارتیں بناتے اور غوطہ خور موتی اور جواہر دریا میں سے نکالتے ۱۲ ف اسکو نیک کام کرنے نہیں دیتا برے کام میں اسکا جی لگاتا ہے کہتے ہیں مشرکوں نے یہ صلاح کی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے ہر ایک صحابی پر ایک ایک آدمی تعینات کریں وہ اس کو بہکاتا رہے تو ابوبکر رض پر طلحہ کو تعینات کیا۔ ابوبکر رض نے طلحہ سے پوچھا تم مجھ سے کیا چاہتے ہو طلحہ نے کہا لات اور عزےٰ کو پوجو ابوبکر رض نے کہا لات کون ہے طلحہ نے کہا اللہ کی اولاد ہے ابوبکر رض نے کہا اسکی ماں کون ہے یہ سنکر طلحہ خاموش ہو رہے اور اپنے لوگوں سے کہا جواب دو وہ بھی جواب نہ دے سکے آخر طلحہ نے کہا اشہد ان لا الٰہ الا اللہ و اشہد ان محمداً رسول اللہ اور مسلمان ہو گئے۔ اس وقت یہ آیت اتری صحیح مسلم میں ہے کہ ہر ایک آدمی کے ساتھ ایک جن ہے جو اُس کا رفیق ہے ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۝ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۝ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ۝ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ۝ وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ۝ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا ۝ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝ وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝

(وہ اپنی لوگوں پاس لوٹ گئے) اور کہنے لگے کہ ہمنے ایک عجیب قرآن سنا جو سچا رستہ بتلاتا ہے ہم تو اسپر ایمان لے آئے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے مالک کا شریک نہ بنائیں گے اور ہمارے مالک کی شان بلند ہے وہ نہ جورو رکھتا ہے نہ اولاد اور ہم میں کوئی بیوقوف تھا جو اسپر بڑا جھوٹ لگاتا تھا اور ہم یہ سمجھتے تھے کہ آدمی اور جن بھلا اللہ پر کیوں جھوٹ باندھنے لگے اور (ہوا یہ کہ) بعضے آدم زاد لوگ بعضے جن لوگوں کی پناہ لیتے تھے اس سے انکا دماغ اور چڑھ گیا اور آدمی بھی جیسے تم سمجھتے تھے یہ سمجھنے لگے کہ اللہ تعالیٰ (مرنے کے بعد) کسی کو (جلا کر) نہیں اٹھائیگا اور ہمنے آسمان کو جا کر ٹٹولا دیکھا تو وہ زبردست پہروں اور (آگ کے) شعلوں سے بھرا ہوا ہے اور پہلے تو یہ تھا کہ (فرشتوں کی باتیں) سننے کے لیے ہم آسمان میں کئی ٹھکانوں میں بیٹھا کرتے تھے اب تو جو کوئی سننے جائے تو ایک شعلا اپنے لیے تیار پاتا ہے اور ہمکو معلوم نہیں کہ اس انتظام سے زمین والوں کی برائی منظور ہے یا ان کا مالک انسے بھلائی کرنا چاہتا ہے اور ہم میں کچھ تو نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح کے (یعنی کافر بدکار) ہماری کئی طرح کے گروہ (پہلے سے) چلے آئے ہیں اور (اب تو) ہمنے سمجھ لیا کہ ہم زمین میں رہکر اللہ کو نہیں ہرا سکتے اور نہ کہیں بھاگ کر اسکو عاجز کر سکتے ہیں اور ہمنے جب راہ کی (ہدایت کی) بات سنی تو اسکو مان لیا اور جو کوئی اپنے مالک پر ایمان لائیگا اسکو نہ نقصان کا ڈر ہوگا نہ ظلم کا اور ہم میں بعضے تو (خدا کے) تابعدار ہیں اور بعضے (کافر) نافرمان ہیں جن لوگوں نے (خدا کی) تابعداری کی انہوں نے سیدھے رستہ پر چلنا چاہا اور جنہوں نے نافرمانی کی وہ دوزخ کے کندے بنے

اور جس وقت اللہ کا بندہ (محمد) اسکی عبادت میں کھڑا ہوتا تھا تو جنات ادھر ادھر طرف سے گھیر کر (اس سے) چمٹنے ہی کو تھے

ف جنکے الفاظ اور مضامین تعجب کے لائق ہیں ف اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے جن مشرک تھے ف کہا تھا سو اللہ کی کوئی جورو یا اولاد ہے ... بیوقوفوں سے مراد مشرک ہیں ... [illegible]

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			# قدر اللہ ۱۳	# باب ۱۳ تقدیر کا بیان
۵	النساء	۱۱	وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ فَمَالِ هٰٓؤُلَاۗءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۔ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۡ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۔	اور اے پیغمبر اگر انکو کوئی بھلائی ہوتی ہے[1] تو کہتے ہیں یہ خدا کی طرف سے ہے (یا اتفاق سے کہتے ہیں) اور اگر کوئی برائی (بلا) آتی ہے[2] تو کہنے لگتے ہیں یہ تیری وجہ سے ہے[3] (اے پیغمبر) کہدے سب خدا کیطرف سے ہے[4] تو ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے بات سمجھنے کے پاس تک نہیں پہنچتے (قریب بھی نہیں آتے)[5] (اے بندے) جو بھلائی تجھ کو پہنچے وہ تو اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی تجھ کو پہنچے (وہ بھی اللہ کیطرف سے ہے لیکن) تیرے گناہ کی شامت سے[6] اور (اے پیغمبر) ہمنے تجھ کو اللہ کا پیغام لوگوں کو پہنچانیوالا (رسول) بنا کر بھیجا اور اللہ تعالیٰ کی گواہی (تیری پیغمبری پر) بس کرتی ہے
۲۷	القمر ۵۴	۳	اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ۔	ہمنے تو ہر چیز کو تقدیر کے موافق بنایا[8]
۲۸	الطلاق ۶۵	۱	قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۔	بیشک اللہ ہر چیز کا اندازہ ٹھیرا چکا ہے[9]
۳۰	الاعلیٰ ۸۷	۱	وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۔	اور جس نے (سب کچھ) ٹھیرا لیا پھر (اسیطرح) چلایا[10]
			# اللوح المحفوظ	# باب ۱۴ لوح محفوظ کا بیان
۲۷	القمر ۵۴	۳	وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ۔ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ۔	اور جو بات انہوں نے کی ہے وہ (خدائی) دفتر میں لکھی گئی ہے ہر کام چھوٹا ہو یا بڑا (لوح محفوظ میں ہمارے پاس) لکھا ہوا ہے۔
۲۷	الحدید	۳	مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۔ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ	(لوگو) جو آفت زمین پر آتی ہے (مثلاً قحط زلزلہ طوفان وغیرہ) اور جو خود تم پر آتی ہے (مثلاً دکھ بیماری موت وغیرہ) وہ اس کے پیدا کرنے سے پہلے ہی لوح محفوظ میں لکھی ہوئی موجود ہے بیشک اللہ کے نزدیک (یہ سب پہلے لکھ لینا) آسان ہے (یہ ہمنے تم کو اسلیے بتلا دیا) کہ جو چیز تم سے جاتی رہے اسکا حد سے زیادہ غم نہ کھاؤ اور جو نعمت اللہ تم کو دے

ف۱ یعنی منافقوں اور یہودیوں کو ۱۲ ف۲ فائدہ ہوتا ہے مثلاً غلہ کی ارزانی مال اولاد وغیرہ ۱۲ ف۳ مثلاً قحط و گرانی مال یا جان کا نقصان ۱۲ ف۴ یعنی پیغمبر اور آپ کے اصحاب کو نحوس جانکر یا ان کی نحوست کہتے ہیں یہ بالکل غلط ہے ۱۲ ف۵ یعنی بھلائی اور برائی دونوں اسی کے حکم اور اسی کی تقدیر سے ہوتے ہیں ہر چیز کا پیدا کرنیوالا وہی ہے ۱۲ ف۶ بات سے مراد قرآن ہے اگر وہ اس کو سمجھتے تو یقین کر لیتے کہ ہر چیز اللہ کی طرف سے ہے ۱۲ ف۷ یعنی گناہ اس بلا کا سبب ہوا لیکن درحقیقت بلا کا اتارنیوالا اللہ تعالیٰ ہی ہے مطلب یہ ہے کہ یہ منافق اور یہود جو کہتے ہیں جو بھلائی کو اللہ کیطرف سے اور برائی کو تیری طرف سے سمجھتے ہیں اگر بھلائی اور برائی کی اصل علت یعنی خالق کو دیکھیں تو وہ دونوں کا خالق اللہ تعالیٰ ہی ہے اور دونوں اسکی طرف سے ہیں اور اگر فاعل اور سبب اور واسطہ کو دیکھیں تب تو برائی انکی شامت اعمال کی وجہ سے ہے وہ اللہ کی نافرمانی کرتے ہیں اس کے رسول صلعم کو ایذا دیتے ہیں اللہ تعالیٰ انکی سزا میں انپر برائی اور بلا بھیجتا ہے رہا پیغمبر کی ذات وہ تو مبارک ہے اس کی وجہ سے بلائیں دفع ہوتی ہیں اور رحمت ہے سارے جہان کیلئے جیسے دوسری آیت میں فرمایا وما کان اللہ لیعذبہم وانت فیہم اور وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین ۱۲ ف۸ قریش کے مشرک آنحضرتؐ کے پاس آئے اور تقدیر کے باب میں جھگڑنے لگے اسوقت یہ آیت اتری صحیح حدیث میں ہے کہ ہر چیز تقدیر سے ہے یہاں تک کہ بیوقوفی اور دانائی ۱۲ ف۹ حدیث میں ہے اگر تم جیسا چاہیے ویسا اللہ پر بھروسا کرو تو پرندوں کی طرح تم کو بھی روزی دے وہ صبح کو خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھرے لوٹتے ہیں ۱۲ ف۱۰ فرمایا ہر شخص کو جس کے لئے بنایا ہے اس کا کام آسان کر دیا گیا ہے سعادت [illegible] تقدیر ایسی ہی تھی ۱۲

پارہ	سورت	رکوع	آیت	ترجمہ
۳۰	النبأ	۱	وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۵	اسپر غرور سے پھولنا اور الله کسی اترانیوالے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا اور ہمنے ہر چیز کو اچھی طرح لکھ لیا ہے ۵

الإيمان والإسلام ١٥

باب ۱۵ ایمان اور اسلام کا بیان

پارہ	سورت	رکوع	آیت	ترجمہ
۳	البقرة	۴۰	آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝	یہ پیغمبر (حضرت محمدؐ) اس کتاب پر ایمان لایا جو اسکے مالک کی طرف سے اسپر اتری اور اسکے ساتھ مسلمان بھی سب الله اور اس کے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے ہم اسکے کسی پیغمبر کو جدا نہیں سمجھتے اور کہتے ہیں (اے پروردگار) ہمنے ترا ارشاد سنا اور مان لیا ہمارے گناہ بخش مالک ہمارے تیری ہی طرف (ہمکو) لوٹ کر جانا ہے
۱	″	۱۶	قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝	(مسلمانو) تم کہو ہم تو الله پر اور جو ہمپر اترا (قرآن) اور جو ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور انکی اولاد پر اترا اور جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے پیغمبروں کو اپنے پروردگار سے ملا سب پر ایمان لائے ہم ان پیغمبروں میں سے کسی ایک کو بھی الگ نہیں کرتے اور ہم اس کے تابعدار ہیں
۳	آل عمران	۹	قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے ہم تو ایمان لائے الله پر اور جو ہمپر اترا (قرآن) اور جو ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور اسکی اولاد (اور انبیا اور ارسیا اور داؤد اور تمام بنی اسرائیل کے پیغمبروں) پر اترا اور جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے پیغمبروں کو اپنے مالک کیطرف سے ملا ہم انمیں سے کسیکو الگ نہیں کرتے (سبکو مانتے ہیں اور سچا پیغمبر جانتے ہیں) اور ہم اسی (ایک خدا) کے تابعدار ہیں
۳	آل عمران	۸	وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝	اور جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے تو ہرگز اسکی طرف سے قبول نہ ہوگا اور آخرت میں اسکا خرابہ ہوگا
۵	النساء	۲۰	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ	ایمان لانیوالو الله پر ایمان لاؤ اور اسکے رسول (حضرت محمدؐ) پر اور اس کتاب پر جو اُسنے اپنے رسول (حضرت محمدؐ) پر اتاری اور ان کتابوں پر

جتلاؤ اترا تو نہیں سمجھو کہ یہ الله تعالیٰ کی دین ہے ہماری کوشش سے نہیں ملی ہے ف کوئی بات نہیں چھوڑی اُنکے اعمال بھی لکھے ہوئے ہیں ف اس آیت کا شان نزول یوں گذرا ہے جب صحابہؓ نے آنحضرت صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق یوں کہا ہمنے سنا اور مانا تو الله تعالیٰ نے مہربانی کی اور یہ آیت اتاری اس میں اُن کی تعریف کی اور فرمایا وہ کہتے ہیں ف یعنے سب کو مانتے ہیں یہود اور نصاریٰ کی طرح یہ نہیں کرتے کہ بعضوں کو مانیں اور بعضوں کو نہ مانیں ف سر اور آنکھوں سے تسلیم کر لیا ف یا ہم کو تیری بخشش چاہئے ف جیسے یہود کرتے ہیں کہ ایک کو مانتے ہیں دوسرے کو نہیں مانتے ف یعنے خدائے واحد کے فرمانبردار ہیں اور اسکے سب پیغمبروں کو حق جانتے ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ آنحضرتؐ فجر کی سنتوں میں پہلی رکعت میں یہ آیت قولوا آمنا بالله آخر تک اور دوسری میں آمنا بالله واشهد بانا مسلمون پڑھتے تھے ف یعنے جو کوئی سوا اس طریقے کے جو الله نے مقرر کیا ہے کسی اور طریقے پر چلے گا تو وہ طریق اس شخص سے ہرگز قبول نہ ہوگا بلکہ آخرت میں وہ ٹوٹا پانے والوں میں ہوگا جیسے کہ صحیح حدیث میں آیا ہے جس نے عمل کیا ایسا جس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ عمل مردود ہے یعنے الله کے یہاں قبول نہیں تو جس نے کوئی عقیدہ یا کوئی عبادت نئی نکالی اور اسکا ثبوت دین سے نہ ہو تو وہ بدعت اور باطل اور مردود ہے جیسا کہ اس زمانے کے بعض لوگ کفنی پر کلمہ وغیرہ لکھتے ہیں اور تیجا دسواں چالیسواں اور برسی عرس مردوں کے کرتے ہیں تو ان لوگوں کے عمل باطل ہیں سلف صالحین کے عقیدے کے خلاف مردود ہیں اور بعض لوگوں نے اعتقاد میں نئی باتیں نکالی ہیں جیسا کہ کہتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر نہیں اتریں گے اور بعض الملم مہدیؑ کے پیدا ہونے کا انکار کرتے ہیں اور بعض دابۃ الارض اور عرش اور لوح محفوظ سے انکار کرتے ہیں یہ سب باتیں سلف صالحین کے اعتقاد کے برخلاف اور بدعت ہیں ف بعضوں نے کہا یہ اہل کتاب کے مومنوں کو خطاب ہے انھوں نے کہا یا رسول الله صلعم ہم آپ پر اور آپکی کتاب (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور موسیٰؑ اور توراۃ اور عزیر پر انکے سوا ہم کسی کتاب اور کسی پیغمبر پر ایمان نہیں لاتے یا یہود و نصاریٰ دونوں کو خطاب ہے

نمبر	سورۃ	آیت	عربی	ترجمہ
			الَّذِي أَنزَلَ مِن قَبْلُ ۚ وَمَن يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا	(جو قرآن سے) پہلے اس نے اتاریں اور جو کوئی اللہ اور اس کے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور پچھلے دن (قیامت) کو نہ مانے وہ پرلے سرے کا گمراہ ہو گیا۔ ف
۲۶	الحجرات ۴۹	۲	قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا ۖ قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَٰكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	گنوار لوگ کہتے ہیں ہم ایمان لائے کہدے تم (ابھی) مومن نہیں ہوئے البتہ یوں کہو ہم (ڈر کر مان) گئے مسلمان ہو گئے ابھی تو تمہارے دلوں میں ایمان گھسا تک نہیں اور اگر تم اللہ اور اسکے رسول کا کہا مانو گے تو تمہارے اچھے اعمال کے ثواب میں وہ کچھ کمی نہیں کرنیکا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے
〃	〃	〃	يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا ۖ قُل لَّا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُم ۖ بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ	(اے پیغمبر) یہ لوگ اسلام لاکر اپنا احسان تجھ پر جتاتے ہیں تو ان سے کہدے اپنے مسلمان ہونیکا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اسنے تمکو ایمان کا رستہ دکھلایا اگر تم سچے (مسلمان) ہو۔ ف
۲۷	الذاریات ۵۱	۲	فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ۝	آخر اس بستی میں جتنے ایماندار تھے انکو تو ہمنے نکال لیا وہاں ایک ہی گھر مسلمانوں کا ہمنے پایا۔ ف

الوحی واثبات النبوۃ ۲۶ — باب ۲۶ وحی اور پیغمبری کا ثبوت

نمبر	سورۃ	آیت	عربی	ترجمہ
۱	البقرۃ ۲	۱۴	إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۖ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ۝	ہمنے تجھ کو (مسلمانوں کو) خوشخبری دینے والا اور (کافروں کو) ڈرانیوالا کرکے بھیجا اور دوزخیوں کی پوچھ تجھ سے نہیں ہوگی ف
〃	〃	۱۸	كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝	جیسے ہمنے ایک رسول بھیجا تمہاری طرف تمہاری قوم میں سے جو ہماری آیتیں پڑھکر تمکو سناتا ہے اور تمکو پاک کرتا ہے اور قرآن اور حدیث سکھلاتا ہے اور وہ باتیں بتلاتا ہے جو تم (اپنی عقل سے) معلوم نہ کر سکتے تھے ف
۲	〃	۲۶	كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ	(پہلے) لوگ ایک ہی طریق (دین) پر تھے (پھر انکو اختلاف کرنے) تو اللہ نے پیغمبروں کو بھیجا مومنوں کو خوشی سناتے ہوئے اور کافروں بدکاروں کو ڈراتے ہوئے اور انکو ساتھ سچی کتاب اتاری اسلیے کہ جو

ف توریت انجیل زبور ہر ایک آسمانی کتاب پر ۱۲ ف اگر ایک پیغمبر یا ایک کتاب کو بھی تم نے نہ مانا تو گویا سب پیغمبروں اور سب کتابوں کا انکار کیا ۱۲ ف یہ آیت چند گنوار منافقوں کے باب میں اتری جنہوں نے قید اور قتل ہونے کے ڈر سے ظاہر میں اسلام قبول کر لیا تھا بعضوں نے کہا یہ لوگ مسلمان تھے منافق نہ تھے مگر ایمان کا مرتبہ اسلام سے اعلی ہے تو اللہ نے فرمایا ابھی تم لوگ ایمان کے درجے تک نہیں پہونچے ہو اکثر سلف سے ایسا ہی منقول ہے ۱۲ ف بلکہ ہر نیک عمل کا تم کو پورا اجر ملے گا ۱۲ ف عبداللہ بن ابی اوفی ایک شخص تھا اس نے آنحضرت صلعم سے کہا ہم اپنے بال بچے اور سامان لیکر آپ کے پاس آ گئے اور دوسروں کی طرح آپ کا مقابلہ نہ کیا گویا اس نے اپنا احسان جتایا اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف حضرت لوط اور انکی بیٹیوں کا سعید بن جبیر نے کہا کل تیرہ مسلمان تھے ۱۲ ف یعنی تجھ پر کوئی الزام نہ ہوگا کہ مسلمان کیوں نہیں کیا تیرا کام راہ بتا دینا اور اللہ کا پیغام پہونچا دینا ہے اب بھی راہ پر لانا یہ اللہ کا کام ہے اور اللہ کو جنت اور دوزخ دونوں بھرنا منظور ہیں بعضوں نے یوں پڑھا ہے ولا تسئل عن اصحب الجحیم یعنے دوزخیوں کا حال مت دریافت کر عبدالرزاق نے کعب قرظی سے روایت کیا ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کاش مجھے معلوم ہوتا کہ میری ماں باپ کا کیا حال ہوا اس وقت یہ آیت اتری سیوطی نے کہا یہ مرسل ہے اور اسناد اسکا ضعیف ہے ۱۲ ف جیسے قبر کے عذاب اور ثواب اور حشر و نشر کی باتیں عقل ان میں کچھ کام نہیں کرتی ۱۲ ف شرک اور کفر کی نجاست سے پاک کرے اخلاق اور عادات سے ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۖ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝	باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں انکا فیصلہ کر دے اور صاف صاف حکم سوجھنے کے بعد آپس کی ضد سے انہی لوگوں نے اختلاف کیا جن کو یہ کتاب دی گئی تھی پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم سے ایمان والوں کو ان باتوں میں جن میں وہ اختلاف کر رہے تھے سچی بات بتلادی اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ جسکو چاہتا ہے سچی راہ بتلاتا ہے ؎
٢	البقرۃ	٣٣	تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۘ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللَّهُ ۖ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۚ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِن بَعْدِهِم مِّن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَٰكِنِ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝	یہ اللہ تعالیٰ کی سچی آیتیں ہیں (یعنے سب سچ قصے ہیں) جو ہم تجھ کو سناتے ہیں اور تو بے شک پیغمبروں میں سے ہے (کہ ان پڑھ ہو کر ایسے سچے واقعے بیان کرتا ہے) یہ پیغمبر (یا سب پیغمبر) ان میں ہمنے ایک دوسرے پر بڑائی دی ؎ ان میں سے کسی سے اللہ نے کلام کیا ؎ اور بعضوں کے درجے بلند کیے ؎ اور ہمنے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو کھلی کھلی نشانیاں دیں ؎ اور روح القدس (جبرئیل) سے اس کی مدد کی اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو بعد والے لوگ کھلی نشانیاں آجانے پر اختلاف نہ کرتے لیکن (اللہ تعالیٰ نے نہ چاہا) انہوں نے اختلاف کیا کوئی مومن ہوا کوئی کافر اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یہ پھوٹ نہ پڑتی لیکن اللہ تعالیٰ جو چاہتا وہ کرتا ہے ؎
٤	آل عمران	١٥	وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ أَفَإِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَن يَنقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَن يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ	اور محمد تو صرف رسول ہے (یعنے اللہ کا بھیجا ہوا بندہ) اس سے پہلے اور کئی رسول ہو گذرے ہیں کیا اگر وہ مرجائے یا مارا جائے تو تم الٹے پاؤں (اسلام کر کفر کیطرف) پھر جاؤگے اور جو کوئی الٹے پیروں (کفر کیطرف) پھر جائے تو خدا کا کچھ نہیں بگاڑیگا اور اللہ شکر کرنیوالوں کو جلد بدلہ دیگا
٤	"	١٧	لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝	اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر بڑا فضل کیا ان میں ایک پیغمبر بھیجا انہی میں کا (یعنے آدمی نہ فرشتہ یا جن) جو اسکی آیتیں پڑھکر انکو سناتا ہے اور (شرک کی گندگی سے) انکو پاک کرتا ہے اور قرآن اور حدیث انکو سکھلاتا ہے اور بیشک وہ تو اس (نبی) کے آنے سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے ؎

ف یعنی لوگوں نے بھی اختلاف چھوڑا اور لگے اس کتاب میں اختلاف کرنے ۱۲ ف اختلاف مٹانے اور دور کرنے کے لئے ۱۲ ف پہلے لوگ ایک طریق پر تھے یعنے آدم علیہ السلام کی اولاد اور بعضوں نے کہا نوح علیہ السلام کی اولاد اور بعضوں نے کہا جب لوگ سب موحد تھے آخر عمرو بن لحی ایک شخص پیدا ہوا جس نے بت پرستی سکھلائی [illegible]

ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر [illegible] تین سو تیرہ صاحب کتاب و شریعت تھے اور قرآن میں اٹھائیس پیغمبروں کے نام مذکور ہیں ۱۲ ف اس آیت کو [illegible]

[illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	آیت	ترجمہ
۵	النساء	۶	فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۞ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۞ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ۞	پھر اسوقت[1] کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں[2] سے ایک گواہ (بنا کر) لائینگے اور تجکو انلوگوں پر گواہ (بنا کر) لائینگے اسدن جن لوگوں نے کفر کیا اور پیغمبر کی نافرمانی کی وہ آرزو کرینگے کاش وہ زمین میں[3] سما جائیں اور زمین برابر ہو جائے اور اسد سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے ان کے ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے۔
"	"	۱۱	وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۞ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۞	اور (اے پیغمبر) ہم نے تجھکو اسد تعالی کا پیغام لوگوں کو پہنچانے والا (بنا کر) بھیجا اور اللہ کی گواہی (تیری پیغمبری پر) بس کرتی ہے
"	"	۱۷	وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۞ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ۞ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۞ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۞	اور (اے پیغمبر) اگر اسد تعالی کی عنایت اور اسکی رحمت تجھ پر نہ ہوتی تو انہیں کا ایک گروہ (یعنی طعمہ کی قوم کے لوگ) تجھے بہکا دینے پر مستعد ہو گیا تھا[1] اور (در حقیقت) وہ اپنے تئیں بہکا رہے ہیں[2] اور تیرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اسد تعالی نے تجھ پر کتاب اتاری (قرآن شریف) اور حدیث (شریف)[3] اور جو تو نہیں جانتا تھا وہ[4] تجھ کو سکھلایا اور اسد تعالے کا تجھ پر بڑا فضل ہے[5]
۶	"	۲۳	لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۞ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۞ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۞	لیکن[1] اسد تعالی جو اس نے تجھ پر اتارا اسکی گواہی[2] دیتا ہے اس میں اسکا علم ہے[3] اور فرشتے بھی (اسکے ساتھ) گواہی دیتے ہیں اور اسد کی گواہی بس کرتی ہے
"	"	"	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۞ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۞ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۞	لوگو یہ پیغمبر (یعنی محمد) تمہارے پاس مالک کی طرف سے سچی بات[1] لیکر آیا ہے اسپر ایمان لاؤ یہ تمہارے لیے بہتر ہوگا[2] اور اگر تم نہ مانو تو اسد تعالی کو کیا پرواہ ہے) اسد تعالی ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اسد تعالی جانتا ہے حکمت والا
۶	المائدۃ	۱۰	يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۞ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ۞ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۞ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۞	اے[1] پیغمبر تیرے پروردگار کی طرف سے جو تجھ پر اترا وہ لوگوں کو (پورا پورا) پہونچا دے (سنادے) اور اگر تو ایسا نہ کریگا تو (گویا) تو نے اسد کا پیغام (بالکل انہیں پہونچایا)[2] اور اسد تعالی تجھ کو لوگوں سے بچا رکھیگا[3] کیونکہ اسد تعالی کافر لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا۔[4]

ف۱ یعنی یہود و نصاریٰ اور مشرکین اور منافقین کا باخاص قریش کے کافروں کا ۔ ف۲ گواہی دینے کو اس کے پیغمبر علیہ السلام کو ۔ ف۳ ان لوگوں سے مراد سب پیغمبر ہیں [illegible]

[illegible]

نمبر	سورة	رکوع	آیت	ترجمہ
″	المائدہ	۱۳	مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۝	پیغمبر کے ذمے تو (کچھ) نہیں مگر (خدا کا حکم) پہونچا دینا اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو تم کھولتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ف
۷	الانعام	۲	وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ ۚ	اور یہ قرآن (اللہ کی طرف سے) مجھ پر اتارا گیا ہے اسلیے کہ میں تم کو اور جن لوگوں کو یہ قرآن پہونچے (قیامت تک) ڈراؤں ف
″	″	۵	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُم بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ۝ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُم بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَٰكِن قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم مُّبْلِسُونَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ	اور (اے پیغمبر) ہم تجھ سے پہلے کتنی امتوں پاس پیغمبر بھیج چکے ہیں پھر جب انہوں نے اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا تو) ہمنے انکو سختی اور تکلیف میں اسلیے گرفتار کیا کہ وہ عاجزی کریں پھر جب ہمارا عذاب آیا تو عاجزی کیوں نہ کی مگر انکے دل سخت ہو گئے تھے ف اور شیطان نے انکے (بری) کاموں کو انکی نزدیک اچھا کر دکھایا تھا ف پھر جب وہ اس مصیبت کو بھول بیٹھے جو خبردار کرنیکے لیے ان پر آئی تھی تو ہمنے بھی ان پر ہر چیز کے دروازے کھولدیے یہانتک کہ وہ ان چیزوں (نعمتوں) میں جو انکو ملی تھیں مست ہو گئے اسوقت ایکدم سے ہمنے انکو پکڑ لیا اور ناامید ہو کر رہ گئے آخر ان ظالموں کی جڑ کٹ گئی اور شکر ہے خدا کا جو سارے جہان کا مالک ہے
″	″	″	وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ	اور ہم پیغمبروں کو اسی لیے بھیجتے ہیں اور کچھ نہیں کہ (نیکوں کو) خوشخبری سنائیں اور (منکروں کو) ڈرائیں
۸	الاعراف	۴	يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۙ فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝	اے آدم کے بیٹو جب تمہارے پاس تم میں ہی سے (یعنی آدمی) پیغمبر آئیں اور میری آیتیں تمکو سنائیں تو جو لوگ (گناہوں سے) بچیں گے اور نیک کام کریں گے انکو نہ ڈر ہوگا نہ غم
۹	″	۱۲	وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ۝ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوا وَّقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا	اور ہمنے جب کسی بستی میں کوئی پیغمبر بھیجا تو وہاں کے رہنے والوں پر ہمنے محتاجی (مثلاً قحط وغیرہ) اور بیماری (طاعون وغیرہ) بھیجی اسلیے کہ وہ گڑگڑائیں پھر ہمنے مصیبت کی جگہ (انکو) آرام دیا یہانتک کہ وہ بڑھ گئے اور کہنے لگے ہمارے باپ دادا پر بھی رنج اور خوشی (دونو) آئی ہیں آخر ایکبار ہی ایکا ایکی ہمنے انکو دھر پکڑا اور اُن کو خبر نہ تھی اور یہ بستیوں والے ایمان لاتے اور بچے رہتے تو ہم ان پر آسمان

ف لوگوں کو سنا دینا جب پیغمبر نے سنا دیا تو وہ بری ہو گئے اور تم کو کوئی عذر باقی نہ رہا ۱۲ ف تو اُسکے سامنے نفاق نہیں چلنے کا ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اُس کی نافرمانی سے جب اہل کتاب یعنی یہود اور نصاریٰ نے آنحضرت کی پیغمبری سے انکار کیا تو قریش کے کافر کہنے لگے اب تمہارا گواہ کون ہے اسوقت یہ آیت اتری حدیث میں ہے کہ جب یہ آیت اتری تو آپ نے روم اور ایران اور حبش کے بادشاہوں کو خط بھیجے اور انکو اسلام کی دعوت دی دوسری حدیث میں ہے کہ جس کو یہ قرآن پہونچا گویا اُس نے مجھ کو دیکھا ف اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں گڑگڑا [illegible]

			عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ۝	و زمین کی برکتیں کھول دیتے مگر انہوں نے جھٹلایا تو ہمنے بھی ان کی کاموں کی سزا میں انکو دھر پکڑا کیا یہ بستیوں والے اس سے نہیں ڈرتے کہ ہمارا عذاب راتوں رات انپر آپڑے اور وہ سو رہے ہوں یا یہ بستیوں والے اس سے نہیں ڈرتے کہ دن دہاڑے انپر عذاب ہمارا آن پڑے اور وہ کھیل رہے ہوں کیا اللہ تعالی کے داؤں سے نہیں ڈرتے اللہ تعالے کے داؤں سے وہی لوگ نہیں ڈرتے جو تباہ ہونے والے ہیں کیا جو لوگ ایک ملک والوں کے تباہ ہوئے پیچھے انکی جگہ لیتے ہیں ان کو یہ معلوم نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو انکو بھی انکے گناہوں کے بدلے مصیبت میں ڈالدیں اور ہم انکے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں وہ نہیں سنتے (اے پیغمبر) یہ وہ بستیاں ہیں جنکا کچھ حال ہم تجھ کو سناتے ہیں اور بیشک انکے پیغمبر انکے پاس نشانیاں لیکر آچکے وہ ان باتوں پر ایمان لانیکے لائق نہ ہوئے جنکو پہلے جھٹلا چکے تھے اللہ تعالی ایسی ہی کافروں کے دلپر مہر لگا دیتا ہے اور ہمنے ان لوگوں میں اکثر لوگوں کو انپے اقرار پر قائم نہ پایا اور ہمنے ان میں اکثر لوگوں کو نافرمان تو البتہ پایا
۹	الاعراف	۲۰	قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے میں تم سب لوگوں کیطرف (عرب ہوں یا عجم) اللہ تعالی کا بھیجا ہوا ہوں جس کی آسمان اور زمین (سب جگہ) بادشاہت ہے اسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے تو (لوگو) اللہ پر اور اسکے ان پڑھ پیغمبر پر جو اللہ تعالی اور اسکی کلاموں پر یقین رکھتا ہے ایمان لاؤ اور اسکی پیروی کرو تا کہ تم راہ پاؤ
۱۰	التوبۃ	۵	هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝	وہی خدا ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت کی باتیں اور سچا دین (اسلام) دے کر بھیجا اسلئے کہ اسکو ہر دین پر غالب کرے گو مشرک برا مانیں
″	″	۸	وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ	اور جو لوگ اللہ کے پیغمبر کو ستاتے ہیں انکو تکلیف کا عذاب ہوگا

ف ہمارے پیغمبروں کو [illegible] دنیا کے دوسرے [illegible] سورہ بقرہ کے دوسرے رکوع میں [illegible] عربی زبان میں ایک کام کا جو دوسرے کام کی سزا میں کیا جاتا ہے اسی کا نام رکھدیتے ہیں [illegible] برائی کا بدلہ برائی [illegible] اللہ تعالی [illegible] قرآن شریف میں [illegible]

[illegible]

١١	التوبة	١٢٨	لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝	(لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں کا ایک پیغمبر آچکا تمہاری تکلیف اسکو ناگوار ہے تمہاری بھلائی کی اسکو لو لگی ہے مسلمانوں پر بہت شفقت کرتا ہے مہربان ۝
١١	یونس	٢	اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝	کیا لوگوں کو (کافروں کو) اس بات سے تعجب ہوا کہ ہمنے انہی میں سے ایک مرد کی طرف وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈرا اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا کہ انکو انکے مالک کے پاس سچائی کا مرتبہ ملیگا کافروں نے کہا یہ (پیغمبر) کھلا جادوگر ہے
〃	〃	٤٧	وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝	اور ہر قوم کی طرف ایک پیغمبر بھیجا گیا پھر جب ان کا پیغمبر آیا تو انصاف کے ساتھ انکا فیصلہ ہو گیا اور ان پر ظلم نہیں ہوتا
〃	〃	١٠٣	ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	پھر ہم اپنے پیغمبر اور ایمان والوں کو بچا دیتے ہیں ایسے ہی ہمارا ذمہ ہے ہم ایمان والوں کو بچا دیں گے
٦	النساء	١٦٣	اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ	بیشک ہمنے تیری طرف اسی طرح وحی بھیجی جیسے ہمنے نوحؑ اور اسکے بعد دوسرے پیغمبروں کیطرف بھیجی
١٣	یوسف	١٠٢	ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝	یہ غیب کی چند خبریں تھیں جو ہمنے تجھ کو بھیجیں اور تو تو اسوقت انکے پاس نہ تھا جب انہوں نے ملکر ایک بات ٹھیرائی تھی اور وہ فریب کر رہے تھے اور اکثر لوگ ایسے ہیں تو کتنی ہی حرص کرے وہ ایمان نہ لائیں گے اور تو ان سے قرآن سنانے پر کچھ نیگ نہیں مانگتا قرآن تو اور کچھ نہیں سارے جہان کے لیے نصیحت ہے
〃	〃	١٠٩	وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ	اور ہمنے تجھ سے پہلے جو پیغمبر بھیجے وہ مرد ہی تھے بستیوں کے رہنے والے کیا یہ لوگ (کافر) ملک میں نہیں پھرے (اگر پھرتے) تو انکو دیکھ لیتے کہ اگلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا اور اس میں شک نہیں کہ پرہیزگاروں کیلئے آخرت کا گھر بہتر ہے کیا تم کو عقل نہیں ہے یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے اور ان کی قوم کے لوگ یہ سمجھنے لگے کہ پیغمبر جھوٹے ہیں

ف یعنے عربی قریشی ۔ ف یعنے تم دوزخ کے عذاب میں پڑو یہ اس کو شاق گذرتا ہے ۔ ف رات دن اسکی یہی کوشش یہی حرص ہے کہ جسطرح سے ہو سکے تم دوزخ سے بچ جاؤ اور دنیا اور آخرت کی بھلائی پاؤ بھائی مسلمان اپنے پیغمبر پر زیادہ ہمارے پیغمبر مہربان ہیں اور انکا احسان ہم پر تمام جہان سے زیادہ ہے ۔ ف اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک ناموں میں سے دو نام یعنی رؤف اور رحیم آنحضرت صلعم کو دیئے یہ شرف اور کسی پیغمبر کو عنایت نہیں ہوا ۔ ف یعنی آدمیوں میں سے ۔ ف قریش کے کافر کہنے لگے بھلا اللہ کو دیکھو اور محمد کو دیکھو اسکا رسول ایسے شخص کو بنایا [illegible] پاس نہ مال ہے نہ دولت نہ حکومت نہ ریاست اسوقت یہ آیت اتری ۔ ف یا سچائی کا مکان یعنی جنت بعضوں نے کہا سچائی کے مرتبہ سے آنحضرت مراد ہیں جو انکی شفاعت کریں گے [illegible] کہا نیک عمل جو انہوں نے آگے بھیجا ۔ ف یا یہ قرآن کھلا جادو ہے ۔ ف اللہ نے انکو بچالیا ۔ ف پیغمبر اور انکے ساتھی بچ گئے [illegible] تباہ ہوئے ۔ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہر قوم کا ایک پیغمبر ہے جب قیامت میں ہر ایک پیغمبر اپنی قوم سمیت اللہ کے پاس حاضر ہوگا تو انصاف کے ساتھ انکا فیصلہ کیا جاویگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا ۔ [illegible]

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			كُذِبُوْا جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاۗءُ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝	(ایکبھی ایکا) ہماری مدد انکے پاس آن پہونچی پھر جسکو ہمنے چاہا بچا دیا اور گنا ہگار لوگوں سے ہمارا عذاب ٹل نہیں سکتا
۱۳	الرعد [۱۳]	۱	اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝	تو تو ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کو ایک ایک راہ بتانیوالا ہوتا ہے
〃	〃	۴	كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝	(اے پیغمبر) جیسے ہمنے اور پیغمبروں کو بھیجا [illegible] ایک گروہ کیطرف بھیجا جس سے پہلے کئی گروہ گذر چکے ہیں اسلیے کہ تو ان کو وہ (قرآن) پڑھکر سناوے جو ہمنے تجھ کو بھیجا حالانکہ وہ رحمن (خدا) کو نہیں مانتے (اے پیغمبر) کہدے وہ میرا مالک ہے اس کے سوا کوئی سچا خدا نہیں ہے اسی پر میرا بھروسا ہے اور اسی کیطرف مجھ کو لوٹ جانا ہے
〃	〃	۶	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۝	اور بیشک ہمنے تجھ سے پہلے کئی پیغمبر بھیجے اور ہمنے انکو بی بیاں اور اولادیں دیں اور کسی پیغمبر سے یہ نہیں ہوسکا کہ کوئی نشانی دکھلائے مگر خدا کے حکم سے ہر چیز کی میعاد لکھی ہے
〃	〃	〃	وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝	اور جس عذاب کا وعدہ ہم ان کافروں سے کر رہے ہیں اس میں سے کچھ تجھ کو دکھلا دیں یا تجھ کو (عذاب آنے سے پہلے) اٹھالیں بات یہ ہے کہ تیرا کام صرف پہونچا دینا ہے اور ان سے حساب لینا ہمارا کام ہے
۱۳	ابراہیم [۱۴]	۱	وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	اور ہمنے جب کوئی پیغمبر بھیجا تو اسکی قوم کی بولی والا تاکہ انکو سمجھا سکے پھر بھی اللہ تعالے جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ پر لگاتا ہے اور وہ زبردست ہے حکمت والا۔
۱۳	〃	۲	قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۝	وہ لگے کہنے تم تو اور کچھ نہیں ہماری طرح ایک آدمی ہو تم یہ چاہتے ہو کہ ہمارا باپ دادا جنکو پوجتے رہے انسے ہمکو روک دو اگر تم سچے ہو تو ایک کھلی نشانی (جیسے ہم چاہتے ہیں) ہمکو لا دکھلاؤ انکے پیغمبروں نے انسے کہا (یہ تو تم سچ کہتے ہو) بیشک ہم اور کچھ نہیں تمہاری طرح آدمی ہیں مگر خدا تعالی اپنے بندوں میں سے جسپر چاہتا ہے احسان کرتا ہے۔
۱۴	الحجر [۱۵]	۱	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝	اور ہم تجھ سے پہلے اگلے کئی فرقوں میں پیغمبر بھیج چکے ہیں
۱۴	النحل [۱۶]	۱	يُنَزِّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ	وہی اپنے حکم سے فرشتوں کو وحی دیکر اپنے بندوں میں سے جس پر

ف۱ یعنی پیغمبروں کے پاس یا قوم کے لوگوں کے پاس ہمارا عذاب آن پہونچا ۱۲ ف۲ اے پیغمبر تو صرف خدا کے عذاب سے ڈرانے والا ہے ف۳ تجھ کو کوئی انکے پیغمبر نہیں ہو کہ خواہ مخواہ نشانیاں بتلا کر تو وہ تمہارا [illegible] ہونا نہیں نشانیاں تو اللہ تعالے کے ہاتھ میں ہیں ۱۲ ف۴ [illegible] اللہ نے یہ فضل کیا کہ پیغمبر کو انکی ہدایت کے لیے بھیجا کہتے ہیں یہ آیت اسوقت اتری جب قریش کے کافروں کو حکم ہوا رحمن کو سجدہ کرو وہ کہنے لگے رحمن کون ہے ہم نہیں جانتے ۱۲ ف۵ رحمن اسی خدا کی ایک صفت ہے ۱۲ ف۶ یا اسی کی درگاہ میں میں توبہ کرتا ہوں ۱۲ ف۷ بعض مشرک یا یہودیوں نے کہا [illegible] پیغمبر ہوتے تو اتنی بہت سی بیبیاں کا ہیکو کرتے اسوقت یہ آیت اتری اللہ نے فرمایا کہ تم سے پہلے کئی پیغمبر ایسے ہوئے ہیں جنکی بہت سی بیاں تھیں جیسے حضرت سلیمان کی تین سو بیبیاں اور سات سو لونڈیاں تھیں اور حضرت داؤد کی سو بیبیاں تھیں حضرت [illegible] صرف نو بیاں کی تھیں [illegible] شہوت رانی کی نیت سے نہیں بلکہ اس میں سینکڑوں دین اور دنیا کے فائدے [illegible] شہوت رانی کی نیت ہوتی تو عین جوانی میں [illegible] سال تک ایک بوڑھی عورت حضرت خدیجہ پر کیوں قناعت فرماتے اس زمانے میں بھی بعضے پادری [illegible] اعتراض کرتے ہیں [illegible] داؤد علیہ السلام اور سلیمان کی پیغمبری کو تو مانتے ہیں پھر انھوں نے اتنی بہت سی بیاں کیوں کی تھیں ۱۲ ف۸ ہر کام کی مدت مقرر ہے [illegible] تیری زندگی ہی میں ۱۲ ف۹ انکے اعمال کا بدلہ دینا ۱۲ ف۱۰ اپنی قوم کی زبان کا ۱۲ ف۱۱ کیونکہ غیر زبان والے کا مطلب سمجھنے میں اکثر لوگوں کو دقت ہوتی ہے اور اچھی طرح سمجھتے بھی نہیں حضرت محمد سے پہلے جتنے پیغمبر آئے وہ ایک ایک قوم کی طرف بھیجے گئے اور ہر قوم کی طرف [illegible] حضرت محمد صلعم کو تمام دنیا کی طرف بھیجے گئے مگر پہلے آپ [illegible] تعلیم شروع کی [illegible] مقصود یہ تھا کہ عرب تعلیم پا کر پھر اور قوموں کو تعلیم شروع کریں کیونکہ پیغمبری آپ پر ختم ہو گئی اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے علماء [illegible] پیغمبروں کی طرح [illegible]

			مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝	چاہتا ہے اتارتا ہے (وحی یہ ہے) کہ لوگوں کو جتلا دو میرے سوا کوئی سچا خدا نہیں ہے تو مجھ سے ڈرتے رہو
۱۴	النحل	۵	وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝	اور ہم تو ہر قوم میں ایک پیغمبر (یہ حکم دیکر) بھیج چکے ہیں کہ اللہ تعالی کو پوجو اور طاغوت سے بچے رہو[1] تو (پیغمبروں کو سمجھانے سے) کسی کو اللہ تعالے نے راہ پر لگا دیا اور کسی پر گمراہی جم گئی تھی[2] تو (اے قریش کے کافرو) ذرا ملک میں سیر کرو دیکھو تو (پیغمبروں کو) جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا[3]
〃	〃	۶	وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝	ہم نے تجھ سے پہلے (بھی) مردوں ہی کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا[4] انکو وحی بھیجتے رہے (لوگو) اگر تم نہیں جانتے تو کتاب والوں[5] (یہود اور نصاری کے عالموں) سے پوچھ لو (اور ان پیغمبروں کو معجزے اور کتابیں دیکر بھیجا اور اسیطرح) ہم نے تجھ پر (بھی) قرآن اتارا اسلیے کہ تو لوگوں کو سمجھائے جو انکی طرف اترا اور اسلیے کہ وہ (خود بھی) غور کریں[6]
〃	〃	۸	تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	قسم اللہ کی ہم تجھ سے پہلے کئی قوموں کی طرف پیغمبر بھیج چکے ہیں پھر شیطان نے جو کام وہ کر رہے تھے وہی انکو اچھے کر دکھائے تو آج (دنیا میں) شیطان ہی انکا رفیق ہے اور انکو (آخرت میں) تکلیف کا عذاب ہونیوالا ہے
〃	〃	۱۲	وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور (وہ دن یاد کر) جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے
〃	〃	〃	وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ	(اور وہ دن یاد کر) جس دن ہم ہر امت میں انہی میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے اور تجھ کو ان لوگوں پر گواہ بنا کر لائیں گے
۱۵	بنی اسرائیل	۲	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝	اور ہم اسوقت تک کسیکو عذاب کرنیوالے نہیں جب تک کوئی پیغمبر (نہ) بھیجیں
〃	〃	۶	وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝	اور ہم تو ایک پیغمبر کو دوسرے پیغمبر پر بزرگی دے چکے ہیں اور ہم نے داود کو زبور عنایت کی
۱۵	〃	۱۱	وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰۗئِكَةٌ	اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آچکی (یعنے قرآن) تو انکو ایمان لانے سے اسی بات نے روکا کہ وہ کہنے لگے کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اگر زمین میں فرشتے چلتے بستے ہوتے تو بیشک ہم

ف طاغوت جو اللہ تعالی کے سوا پوجا جائے ۲ ف انکی قسمت میں روز ازل سے گمراہی لکھی تھی پیغمبروں کے سمجھانے کا انپر کچھ اثر نہیں ہوا ۳ ف اللہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا کہ تم ہی کوئی نئے پیغمبر نہیں ہو تم سے پہلے ہر قوم میں پیغمبر آچکے ہیں اور اللہ تعالی کا حکم سنا چکے ہیں جنکی قسمت میں ہدایت تھا انکو اللہ نے راہ پر لگا دیا اور جو بدبخت تھے وہ اپنی گمراہی پر قائم رہے مشرکین کا یہ سمجھنا کہ اللہ تعالی ان کو دوست رکھتا ہے بالکل غلط ہے اللہ تعالی نے تو پیغمبروں کے ذریعہ سے اپنی رضامندی کا رستہ سب کو بتلا دیا جس نے انکا کہنا مانا اُسی سے خدا راضی ہے ۴ ف یعنی آدمی ہی پیغمبر بنکر آئے فرشتے کبھی نہیں آئے ۵ ف مشرکو اگر تم کو اس بات میں شک ہے تو کتاب والوں الخ ۶ ف مکہ کے مشرک اہل کتاب کو علم والا سمجھتے تھے اسلئے فرمایا اگر تم کو اس میں شک ہے کہ آدمی اسکا پیغمبر ہو سکتا ہے یا نہیں تو جن کو تم علم والا سمجھتے ہو اُن سے دریافت کر لو ۷ ف اور قرآن کا مطلب جہاں جو مشکل یا مجمل معلوم ہو وہ مجھ سے پوچھ لیں تو تفصیل سے انکو سمجھائے قرآن شریف کے اکثر احکام مجمل ہیں مثلاً نماز درستی سے ادا کرو زکوۃ دو حج کرو۔ اب اگر حدیث شریف نہ ہو تو کوئی آدمی قرآن پر عمل نہیں کر سکتا نماز کیونکر پڑھے گا اور کتنی رکعتیں۔ زکوۃ کتنی دیگا حج کیونکر کریگا یہ سب باتیں حدیث شریف سے معلوم ہوئیں آنحضرت صلعم نے فرمایا مجھ کو قرآن ملا اور اس کے ساتھ ایک اور قرآن کی طرح یعنے حدیث اور جو کوئی حدیث کو قابل اعتبار نہ سمجھے وہ درحقیقت قرآن کا بھی منکر ہے اور اسلام سے خارج ہے ۸ ف حکم الہی [illegible] کافروں کا ہے ۹ ف یعنی ہم کو اپنی قسم ۱۰ ف کفر اور شرک کی باتیں پیغمبر کو جھٹلانا ۱۱ ف وہ سمجھے کہ ہم بہت اچھے کام کر رہے ہیں ۱۲ ف یعنے قریش کے کافروں کا آج شیطان ہی مددگار ہے یا مراد وہی کافر ہیں جو گزر گئے ۱۳ ف ان کا پیغمبر خدا کے سامنے کھڑا ہوگا اور گواہی دیگا ۱۴ ف یعنی ہر نبی کی امت پر ۱۵ ف (باقی ضمیمہ)

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَّسُولًا ۝ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝	(انکی ہدایت کیلیے) آسمان سے ایک فرشتہ کو پیغمبر بنا کر ان پر اتارتے ف۱ (اے پیغمبر) کہدے اللہ کی گواہی مجھ میں اور تم میں بس ہے بیشک وہ اپنے بندوں (کے حال) سے خبردار ہے اور (ان کے کاموں کو) دیکھ رہا ہے ف۲
۱۵	الکہف	۸	وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝	اور ہم تو پیغمبروں کو صرف اسلیے بھیجتے ہیں کہ (مومنوں کو نجات کی) خوشخبری دیں اور (کافروں کو عذاب سے) ڈرائیں اور کافر لوگ جھوٹی باتیں بنا کر سچ کو میٹ دینے کیلیے (یا اپنی جگہ سے اکھڑا یا ڈگمگا دینے کیلیے) جھگڑا کرتے ہیں ف۳ اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس سے ہمنے ڈرایا انکو (یا ان چیزوں کو جن سے وہ ڈرائے گئے) ہنسی کھیل بنا لیا
۱۷	الانبیاء	۱	وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ ۖ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ۝ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنجَيْنَاهُمْ وَمَن نَّشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ۝	اور ہمنے تو تجھ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے وہ مرد (آدمی) ہی تھے ہم ان پر وحی اتارا کرتے تھے (اے کافرو) اگر تم کو (اس بات کا) علم نہیں تو علم والوں سے ف۴ پوچھ لو اور ہمنے ان پیغمبروں کے بدن ایسے نہیں بنائے تھے جو کھانا نہ کھائیں ف۵ اور نہ وہ (دنیا میں) سدا رہنے والے تھے پھر جو وعدہ ہمنے کیا تھا انکو سچ کر دکھایا انہیں اور جنکو ہمنے چاہا بچا دیا اور حد سے بڑھ جانے والوں (کافروں) کو تباہ کر دیا
״	״	۲	وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ۝	اور ہمنے تجھ سے پہلے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اس پر یہی وحی بھیجتے رہے دیکھو میرے سوا کوئی سچا خدا نہیں تو مجھ ہی کو پوجتے رہنا
״	״	۴	قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے میں تمکو وحی سے (خدا کے حکم کے موافق) ڈراتا ہوں ف۶ اور جو بہرے ہیں وہ تو ڈرانے کے وقت پکار تک نہیں سنتے (وہ کیا خاک ڈرینگے)
״	״	۷	وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝	اور (اے پیغمبر) ہمنے تجھ کو سارے جہان کیلیے رحمت بنا کر بھیجا ف۷
״	الحج	۷	قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝	کہدے لوگو میں تمکو (خدا کے عذاب سے) کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں اور کوئی بات نہیں ف۸
״	״	״	وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ	اور ہمنے تجھ سے پہلے کوئی رسول یا نبی ایسا نہیں بھیجا مگر اسکو یہی بات پیش آئی (جب اس نے کوئی خیال باندھا تو شیطان نے (اپنی طرف سے) اسکے خیال میں کچھ ملا دیا ف۹ پھر جو شیطان ملا دیتا ہے

ف۱ مطلب یہ ہے کہ آدمی کے سمجھانے کو آدمی ہی آسکتا ہے چونکہ زمین پر اللہ نے آدمیوں کو بسایا ہے تو انکی ہدایت کیلیے بھی اللہ تعالی آدمیوں ہی میں سے پیغمبر بنا کر بھیجتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ ہر نوع بلکہ ہر قوم بلکہ ہر ملک والا اپنے ہی ہم جنس کی بات سمجھتا ہے اور اسی سے مانوس ہوتا ہے غیر نوع اور غیر قوم والے سے نہیں ہوسکتا تو یہ اللہ تعالی کا فضل و کرم ہے کہ آدمیوں کی ہدایت کیلیے اس نے آدمی کو بھیجا اس میں شبہ کا کوئی موقع نہیں ف۲ اگر میں پیغمبری کا جھوٹا دعوی کرتا ہوں تو بھی اللہ تم سب دیکھ رہا ہے وہ کبھی میرے دعوے کو فروغ نہ ہونے دیگا عقلمند ذرا سا غور کرے تو سمجھ لیگا [illegible] جھوٹ جھوٹ ہی ہے اور سچ سچ ہے ف۳ مثلاً کہتے ہیں بھلا آدمی اللہ کا رسول کیونکر ہوسکتا ہے کبھی کہتے ہیں اگر اللہ تعالی کو بھی منظور تھا کہ آدمی ہی رسول ہو تو کسی بڑے آدمی کو اپنا رسول کرتا اسی قسم کے شبہے اپنے دل سے تراش کر جھگڑے نکالتے ہیں انکا سبب یہ ہے کہ ان جھگڑوں سے جو حق بات ہے وہ ڈگمگا جائے ف۴ [illegible] یہود و نصاری کے عالموں سے [illegible] کتابوں سے [illegible] کہ اگلے پیغمبر سب آدمی ہی گذرے ہیں کوئی فرشتہ آدمیوں کے پاس پیغمبر بنکر نہیں آیا ف۵ فرشتوں کی طرح [illegible] مطلب یہ ہے کہ اگلے پیغمبر [illegible] فرشتے نہ تھے بلکہ آدمی تھے [illegible] آدمیوں کی طرح [illegible] کھاتے پیتے تھے [illegible] فرشتوں کی طرح سدا دنیا میں نہیں رہے بلکہ آدمیوں کی طرح مر کر گذر گئے ف۶ [illegible] ف۷ [illegible] ترجمہ کیا ہے [illegible] بہروں کو پکار نہیں سنا سکتا ڈراتے وقت ف۷ [illegible] رحمت [illegible] دنیا کی زندگی [illegible] ف۸ [illegible]

اللهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۙ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۙ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

اسکو اللہ منسوخ کر دیتا ہے اور اپنی وحی کی باتوں کو مقرر دیتا ہے (قائم رکھتا ہے) اور اللہ سب کچھ جانتا اور حکمت والا ہے اس سے یہ غرض ہے کہ شیطان جو (اپنی طرف سے) ملا دیتا ہے اسکی وجہ سے ان لوگوں کو آزمائے جن کے دلوں میں شک اور نفاق کی بیماری ہے اور انکے دل سخت ہیں اور بیشک ظالم (کافر) پرلے سرے کی ضد میں پڑے ہوئے ہیں اور یہ غرض ہے کہ جو لوگ علم والے ہیں وہ جان لیں کہ وحی برحق ہے (یعنی قرآن) تیرے مالک کی طرف سے پھر اس پر ایمان لائیں اور انکے دلوں کو اس پر اطمینان ہو اور بیشک اللہ ایمان والوں کو ضرور سیدھا رستہ دکھلانے والا ہے

۱۰

اَللهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۚ

اللہ تعالیٰ فرشتوں اور آدمیوں میں سے پیغام پہونچانیوالے چھانٹ لیتا ہے کیونکہ اللہ سنتا دیکھتا ہے

۱۸ المؤمنون ۳۲

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۚ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ۙ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۙ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۙ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ۙ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۙ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ۚ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ

پھر نوح کی قوم کے بعد ہمنے ایک اور قوم پیدا کی اور انہی میں کے ایک شخص کو پیغمبر بنا کر ان کیطرف بھیجا (اور یہ کہلایا) کہ اللہ کو پوجو اسکے سوا کوئی تمہارا سچا خدا نہیں کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے اور اسکی قوم کے سردار جنہوں نے (پیغمبر کو) نہ مانا اور قیامت آنیکو جھٹلایا اور دنیا کی زندگی میں ہمنے انکو بہت کر دیا تھا (خوب چین سے بسر کرتے تھے) بولے کہنے لگے یہ کیا ہے ایک آدمی ہے تم جیسا جو تم کھاتے ہو وہ بھی کھاتا ہے اور جو تم پیتے ہو وہ بھی پیتا ہے اور اگر تم ایک آدمی کے کہنے چلے جو تمہاری طرح ہے تو بیشک اس صورت میں تم خراب ہو گے کیا (یہ پیغمبر) تمکو یہ ڈر اوتا ہے یہ وعدہ دیتا ہے جب تم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں رہ گئے پھر (دوبارہ) تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے یہ ڈر جو تم کو دیا جاتا ہے کہیں ہو سکتا ہے بھلا کہیں ہو سکتا ہے (کچھ عقل کی بات ہے) بس یہی ہماری زندگی ہے دنیا کی مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہمکو پھر کبھی (جی) اٹھنا نہیں ہے اس مرد نے اور کچھ نہیں خدا پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم تو اسکا کہا ماننے والے نہیں پیغمبر (ہود یا صالح یا شعیب) نے کہا پروردگار انہوں نے مجھ کو

ف شیطانی باتیں یا وسوسوں کو اللہ تعالیٰ نابود خیال کرتے ہیں اور جو غلط ہے تو اللہ تعالیٰ یا پیغمبر کی نسبت شبہ کرتے ہیں ۱۲ ف یا اس کو منکران کے دل گرفتہ نہیں ہاتھ کی کریں ۱۲ ف وہ سمجھ جاتے ہیں کہ یہ قرآن [illegible] ضرور یہ شیطان کا دھوکا ہے ۱۲ ف اس فرشتے کو چنتا ہے اور جس آدمی کو چاہتا ہے اپنا پیغمبر بناتا ہے اس میں تمہارا کیا [illegible] قریش کے [illegible] وہ تو ہماری قوم میں [illegible] زیادہ [illegible] پیغمبر [illegible] قریش [illegible] ۱۲ ف [illegible] باپ دادا کا طریق چھوڑ دیا [illegible] اسکا [illegible] تم مر کر [illegible] اٹھو گے ۱۲ [illegible] والے نہیں ۱۲

سورة	نام سورة	آیت	متن	ترجمہ
			بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝	جھٹلایا اسوجہ سے میری مدد کر خدا تعالیٰ نے فرمایا (خیر) صبر کر تھوڑی ہی مدت میں شرمندہ ہونگے آخر (ایسا ہی ہوا) انصاف کیساتھ ایک چنگھاڑ ف انکو آ پکڑا ہمنے انکو کوڑا کچرا کر دیا (کوڑے کی طرح پامال کر دیا) اور ظالم لوگ خدا کی رحمت سے دور ہوگئے پھر انکے بعد ہمنے دوسری قومیں پیدا کیں (جیسے ابراہیم اور لوطؑ کی قومیں) کوئی قوم اپنی مدت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ف پھر ہم اپنے پیغمبر لگاتار بھیجتے رہے اور (ایسا ہوا) کہ جب کسی قوم پاس اُسکا پیغمبر آیا وہ اُسکو جھٹلاتی رہی اور ہم بھی ایک قوم کو دوسری قوم کے بعد ہلاک کرتے گئے اور (انکو نیست نابود کر کے) کہانیاں بنا دیا (انکے قصے رہگئے) اور بے ایمان لوگ (خدا کی رحمت سے) دور پڑ گئے
19	الفرقان 25	1	تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰي عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۝	بڑی برکت والا ہے وہ خدا جس نے اپنے بندے (حضرت محمدؐ) پر قرآن اتارا اسلیے کہ سارے جہان کو ڈرانیوالا ہو ف
״	״	2	وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۝	اور اے پیغمبر ہمنے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے وہ (سب) کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے پھرتے تھے ف اور ہمنے تم (سب) کو ایک دوسرے کی جانچ (اور آزمائش) کے لیے بنایا ہے ف (دیکھیں) تم صبر کرتے ہو یا نہیں اور (اے پیغمبر) تیرا مالک (سبکا حال) دیکھ رہا ہے
״	״	3	وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝	اور پیغمبر (اسوقت) یہ عرض کریگا مالک میرے (میں کیا کروں) میری قوم اس قرآن کو چھوڑ بیٹھی ف اور (جیسے یہ کافر اے پیغمبر تیرے دشمن ہیں) ایسے ہی ہمنے گنہگاروں کو ہر ایک پیغمبر کا دشمن بنایا اور لوگوں کو راہ بتلانی اور (پیغمبروں کی) مدد کرنے کو تیرا مالک بس کرتا ہے
״	״	5	وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۝	اور اگر ہم (تیری زندگی میں) چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانیوالا (پیغمبر) بھیجتے ف
״	״	6	وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ قُلْ مَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝	اور اے پیغمبر ہمنے تجھکو بس اسلیے بھیجا ہے کہ (نیکوں کو جنت کی) خوشخبری دے اور (کافروں کو خدا کے عذاب سے) ڈرائے (اے پیغمبر) کہدے میں تم سے اس خوشخبری سنانے اور ڈرانے پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا مگر جسکا جی چاہے وہ اپنے مالک تک پہنچنے کا رستہ کرے
23	الاحزاب 33	6	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ	اے پیغمبر ہمنے تجھکو گواہ بنا کر بھیجا اور (اسلیے) نیکوں کو جنت کی خوشخبری

ف جو سزا انکو دی گئی وہ واجبی تھی اور عین عدل و انصاف تھا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے آخر سچے وعدے کے مطابق ایک چیخ نے انکو آ دبوچا ف جتنی مدت انکی اللہ تعالیٰ نے مقرر کر دی ہے اتنی ہی مدت دنیا میں رہیگی پھر تباہ ہوگی ف خدا کے عذاب سے دنیا کے تمام آدمیوں اور جنوں کو ڈرانے اس آیت سے صاف نکلتا ہے کہ آنحضرتؐ تمام دنیا کی طرف بھیجے گئے تھے اور [illegible] دنیا میں نہیں آیا ف بلکہ حضرت بھیجے تو ہر ایک بازار اور مجمع میں جا کر لوگوں کو سمجھاتے اور نصیحت کرتے [illegible] ف مالداروں کو [illegible] اللہ کا شکر کریں غریب کو [illegible] کہ وہ صبر کریں اور مالدار پر حسد نہ کریں [illegible] صبر کریں [illegible] حدیث میں ہے [illegible] اللہ تعالیٰ کا شکر پیدا ہو اور ناشکری نہ کرو غرض خداوند کریم کا ہر فعل حکمت سے بھرا ہوا ہے ف [illegible] دوسری کتابیں پڑھتے ہمارے زمانہ میں تو بالکل یہی حال [illegible] قرآن [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۔	دینوالا اور کافرونکو خدا کے عذاب سے ڈرانیوالا اور اسکے حکم سے لوگوں کو اللہ کیطرف بلانیوالا اور روشن کرنیوالا چراغ
۲۲	السبا	۳	وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۔	اور اے پیغمبر ہمنے تجھ کو ساری (دنیا کے) لوگوں کو خوشخبری سنانے اور (عذاب سے) ڈرانے کے لیے بھیجا ہے پر اکثر لوگ نادان ہیں ف
۲۲	ایضاً	۴	وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۔	اور جب ہمنے کسی بستی میں کوئی ڈرانیوالا (پیغمبر) بھیجا تو وہاں کے آسودہ لوگ (پیغمبر سے) یہی کہتے رہے تم جو دیکر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں مانتے
۲۲	فاطر	۳	اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۔	ہمنے تجھکو سچا خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا بناکر بھیجا اور کوئی قوم ایسی نہیں ہوئی جس میں (کوئی نہ کوئی) ڈرانیوالا (پیغمبر) نہ گذرا ہو
۲۲	یٰس	۱	اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔	بیشک تو پیغمبروں میں (آ) ایک پیغمبر ہو سیدھے رستے پر ہے
۲۳	والصّٰفّٰت	۲	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۔	اور انکے پاس بھی ہم ڈرانیوالے (پیغمبر) بھیج چکے ہیں:
۲۵	الشوریٰ	۱	حٰمۗ ۚ عۗسۗقۗ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔	ایسے ہی (جیسا مضمون اس صورت میں ہے) اللہ تو زبردست حکمت والا تجھ پر اور تجھ سے پہلے پیغمبروں پر وحی بھیجتا ہے ف
۲۵	ایضاً	۵	وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَاۗئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۔	اور آدمی کا یہ حوصلہ نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر وحی کے ذریعہ سے یا پردے کی آڑ سے یا وہ ایک پیغام پہنچانیوالا (فرشتہ) بھیجتا ہے وہ اللہ کے حکم سے جو اسکو منظور ہو پہنچا دیتا ہے بیشک وہ (رب) اوپر ہے (اونچے عرش پر) حکمت والا
۲۶	الفتح	۱	اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۔	اے پیغمبر ہمنے تجھ کو (تیری امت پر) گواہ اور (ایمان والوں کو) خوشخبری دینیوالا اور (کافرونکو) ڈرانیوالا بھیجا کہ تم اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ اور اسکے رسول کا ادب کرو اور اسکی تعظیم کرو اور صبح اور شام اللہ کی پاکی بیان کرو
۲۶	ایضاً	۴	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔	محمد اللہ تعالے کا پیغمبر ہے
۲۷	النجم	۱	مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۙ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۙ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۭ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ فَاَوْحٰٓى اِلٰى	تمہارا ساتھی (یعنے پیغمبر) نہ تو بہکا ہے نہ بھٹکا اور نہ اپنے دل کی خواہش سے وہ (کوئی) بات کرتا ہے اسکی جو بات ہے وہ وحی ہے جو اسپر بھیجی جاتی ہے اسکو زبردست زور والے (فرشتے جبرئیل) نے سکھائی جو بڑے خوبصورت ہے پھر اوپر چڑھ گیا آسمان کے اونچے کنارے میں پھر وہ اترا اور (پیغمبر کے) پاس آگیا اتنا کہ دو کمان کا یا اس سے بھی کم (پیغمبر اور جبرئیل

ف انکو معلوم نہیں کہ پیغمبری کیا چیز ہے اور پیغمبر کیوں بھیجے جاتے ہیں قتادہ نے کہا اللہ نے حضرت محمد کو عرب اور عجم سب قوموں کی طرف بھیجا صحیح حدیث میں ہے کہ پہلے زمانے میں پیغمبر اپنی قوم کی طرف بھیجے جاتے اور میں تمام لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہوں ف یعنے جن باتوں کو تم بیان کرتے ہو کہ ہم خدا کی طرف سے لائے ہیں ہم انکو نہیں مانتے [illegible]

نمبر	سورة		آیت	ترجمہ
			عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝	میں) فاصلہ رہگیا پھر اس نے اللہ کو بندی (حضرت محمدؐ) کو جو بتلانا تھا وہ بتلایا پیغمبر نے جو دیکھا تھا اسمیں دل نے جھوٹ نہیں ملایا کیا پیغمبر نے جو دیکھا تم اس بابمیں اس سے جھگڑتے ہو حالانکہ پیغمبر تو اسکو (جبریل کو) ایک بار اور دیکھ چکا ہے سدرۃ المنتہی کے پاس اسی کے پاس بہشت ہے جو نیک بندوں کا ٹھکانا ہے جب اس سدرہ کو چھپا رہا تھا پیغمبر کی نگاہ چوکی نہیں حد سے بڑھی بیشک پیغمبر نے اپنے مالک کی بڑی نشانیاں دیکھیں
۲۷	النجم ۵۳	۳	هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۝	اگلے ڈرانے والوں میں سے یہ (پیغمبر) بھی ایک ڈرانیوالا ہے
۲۹	الطلاق ۶۵	۲	قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ	اللہ تعالی نے تمہاری پاس قرآن بھیجا پیغمبر بھی بھیجا یعنی سمجھانیکو پیغمبر بھیجا جو اسکی کھلی کھلی آیتیں تم کو پڑھ کر سناتا ہے اسلیے کہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو جہالت اور کفر کے اندھیروں سے نکالکر (ایمان اور نیک اعمال کی) روشنی میں لائے
۲۹	المزمل ۷۳	۱	اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۝ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ	(لوگو) ہمنے تمہاری پاس ایک پیغمبر (یعنے حضرت محمدؐ کو) بھیجا ہے جو قیامت کے دن تمپر گواہی دیگا
۲۷	الحدید ۵۷	۱	هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ	وہی تو اللہ ہے جو اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر صاف صاف آیتیں (قرآن کی) اتارتا ہے
۲۸	الصف ۶۱	۱	هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ	وہی خدا ہے جس نے اپنے پیغمبر (محمدؐ) کو ہدایت (قرآن) اور سچا دین دیکر بھیجا۔
۲۸	الجمعة ۶۲	۱	هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	وہی خدا ہے جس نے عرب کے ان پڑھ لوگوں میں ان ہی میں کا ایک پیغمبر بھیجا۔ ف

صِفَاتُ النَّبِيِّ وَعَجْزُهٗ عَنِ الْاِتْيَانِ بِالْاٰيَاتِ وَالْهِدَايَةِ

باب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات اور نشانیاں دکھلانے اور ہدایت سے اُن کا عجز

فلانی آپ کو وحی سنائی ۱۱ ف یعنے کہتے ہو کہ پیغمبر نے جبریل کو نہیں دیکھا بلکہ یعنے اپنی جب آپنے معراج کا حال بیان کیا تو مشرک اسکا انکار کرنے لگے ۱۲ ... بیت المقدس کی بیان کروائیے بیان کردیا جب تو حیران ہوئے۔ ف سدرۃ المنتہی بیری کا ایک درخت ہے چھٹے یا ساتویں آسمان پر حضرت جبریل اور دوسری مقرب فرشتے وہیں تک جا سکتے ہیں اس سے آگے نہیں بڑھ سکتے اس لیے اسکو سدرۃ المنتہی کہتے ہیں ۱۲ ف یعنے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ف یعنے حضرت محمدؐ جو عربی تھے اور ان پڑھ بھی تھے کہتے ہیں کہ جتنے قبیلے تھے آنحضرتؐ کو انمیں سے ہر ایک کے ساتھ کچھ نہ کچھ رشتہ داری تھی مگر بنی تغلب نصاری تھے

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۴	آل عمران	۱۷	وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝	اور پیغمبر کا کام نہیں کہ لوٹ کے مال میں چوری کرے اور جو کوئی چوری کرے وہ قیامت کے دن چرائی چیز لیے ہوئے آئیگا پھر ہر شخص کو اسکے کیے کا پورا بدلہ ملیگا اور انکا حق مارا نہ جائے گا۔
۷	الانعام	۵	قُلْ لَّا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللّٰهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۚ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحٰى إِلَيَّ	(اے پیغمبر کہدے) میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں ف۱ اور (یہی) کہدے میں غیب نہیں جانتا ف۲ اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں ف۳ میں تو اسی پر چلتا ہوں جو (اللہ کیطرف سے) مجھ کو حکم ہوتا ہے ف۴
″	″	۷	قُلْ إِنِّي عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ ۚ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ ۖ يَقُصُّ الْحَقَّ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ۝ قُلْ لَّوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالظّٰلِمِينَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے میں تو اپنے پروردگار کی طرف سے ایک دلیل پر (قرآن پر) قائم ہوں اور تم اسکو جھٹلاتے ہو جس (عذاب) کی تم جلدی کرتے ہو وہ میرے پاس نہیں ف۵ ہے اللہ کے سوا کسیکو اختیار نہیں وہ سچی بات بیان کرتا ہے اور وہی سب فیصلہ کرنیوالوں میں بہتر ہے ف۶ (اے پیغمبر) کہدے اگر جس عذاب کی تم جلدی کرتے ہو وہ میرے پاس (میرے اختیار میں) ہوتا تو میرا تمہارا (جھگڑا کبکا) فیصلہ ہو چکتا اور اللہ بے انصافوں کو خوب جانتا ہے
″	″	۱۳	وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝	اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے (بلکہ سب ایمان لاتے) اور ہم نے تجھ کو ان پر داروغہ نہیں کیا اور نہ تو انکا پاسبان ہے (انپر تعینات ہے کہ وہ بھٹکنے نہ پائیں)
″	″	″	وَأَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا الْآيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	اور یہ (مکے کے کافر) سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر انکے پاس ایک نشانی لیکر آئے ف۷ تو وہ ضرور اسپر ایمان لائیں گے (اے پیغمبر) کہدے نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں ف۸ اور (اے مسلمانو) تم کیا جانو شاید جب یہ نشانیاں آئیں تو یہ ایمان (لائیں یا) نہ لائیں ف۹
۹	الاعراف	۲۳	أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝	کیا ان لوگوں نے سوچا نہیں انکے ساتھی (محمدؐ) کو کونسا جنون ہے ف۱۰ وہ تو کوئی نہیں مگر اللہ کے عذاب سے کھلا ڈرانیوالا ہے
۱۱	التوبہ	۱۶	لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝	(لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں کا ایک ف۱۱ پیغمبر آچکا تمہاری تکلیف اسکو ناگوار ہے ف۱۲ تمہاری بھلائی کی اسکو لو لگی ہے ف۱۳ مسلمانوں پر بہت شفقت کرتا ہے مہربان ہے۔ ف۱۴

ف۱ یعنی اس کی قدرت کے خزانے کہ جو نشانی تم چاہو یا جو چیز تم مانگو میں دیدوں ۱۲ ف۲ کہ جو بات آئندہ کی تم پوچھو میں بتلادوں ۱۲ ف۳ بلکہ تمہاری طرح ایک آدمی ہوں تو فرشتوں کی طرح آسمان پر چڑھنے کی فرمایش مجھ سے کیوں کرتے ہو ۱۲ ف۴ اور کہتے ہو اگر یہ سچ ہے تو ہم پر عذاب اترے آسمان سے پتھر برسیں یا اور کوئی تکلیف کا عذاب آوے ۱۲ ف۵ یعنی میرے اختیار میں ۱۲ ف۶ یعنی عذاب کا لانا یا اور کوئی نشانی یا معجزہ دکھلانا جس کے تم طلبگار ہو میرے اختیار کی بات نہیں اللہ کا اختیار ہے وہی جبتک چاہے زبانی نصیحت کرتا ہے اور حق اور ناحق لوگوں کو سمجھاتا ہے اور جب اس کو فیصلہ کرنا منظور ہوگا تو فیصلہ ہی یعنی تم کو تباہ کر کے سارا قضیہ تمام کر سکتا ہے ۱۲ ف۷ جو وہ چاہتے ہیں انہوں نے کہا تھا کہ صفا پہاڑ سونے کا ہو جائے تو ہم ایمان لاویں گے ۱۲ ف۸ اسی کے اختیار میں ہیں ۱۲ ف۹ یا یہ ایمان نہ لاویں گے اللہ کو معلوم ہے اس لئے نشانیاں نہیں اتارتا تم کو کیا معلوم بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے تم کو کیا معلوم کہ نشانیاں آنے پر یہ لوگ ایمان لاویں گے ۱۲ ف۱۰ یا کوئی جنون نہیں ہے ۱۲ ف۱۱ یعنی عربی قریشی ۱۲ ف۱۲ یعنی تم اللہ کے عذاب میں پڑو یہ اس کو شاق گذرتا ہے ۱۲ ف۱۳ رات دن اسکی یہی کوشش ہے یہی حرص ہے کہ جس طرح سے ہو سکے تم دوزخ سے بچ جاؤ اور دنیا اور آخرت کی بھلائی پاؤ بھلا ماں باپ سے زیادہ ہمارے پیغمبر ہم پر مہربان ہیں اور انکا احسان ہم پر تمام جہان سے زیادہ ہے ۱۲ ف۱۴ اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک ناموں میں سے دو نام یعنی رؤف اور رحیم آنحضرت صلعم کو دیئے یہ شرف اور کسی پیغمبر کو عنایت نہیں ہوا ۱۲ ف۱۵ اس سے معلوم ہوا کہ پیغمبر کے کل احکام جو دین اور دنیا میں آپ نے دیئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے تھے اور حدیث پر چلنا ایسا ہی ضروری ہے جیسے قرآن پر چلنا۔ ایک حدیث میں ہے خبردار رہو مجھ کو قرآن ملا اور اس کے ساتھ ایک اور چیز ملی اس کے مانند یعنی حدیث ۱۲

١٣	الرعد ١٣	٦	وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ	اور کسی پیغمبر سے یہ نہیں ہو سکا کہ کوئی نشانی دکھلائے مگر خدا کے حکم سے
″	ابراہیم ١٤	٢	وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۞ وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۞	(اور اب ہی نشانی) نشانی بغیر خدا کے حکم کے ہم تمہارے پاس نہیں لا سکتے (تمکو دکھلا نہیں سکتے) اور ایمانداروں کو چاہیے کہ اسی پر بھروسا کریں ف١ اور ہمکو کیا ہوا جو ہم اللہ تعالیٰ پر بھروسا نہ کریں حالانکہ وہ ہم کو ہماری (ہدایت کے) رستے بتا چکا اور تم نے جو ہم کو تکلیف دی ہے ف٢ بیشک ہم اس پر صبر کیے رہیں گے اور بھروسا کرنیوالوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔
٢٠	النمل ٢٧	٦	إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۞ وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۞	(دوسری یہ کہ) تو مردوں کو (اپنی بات) نہیں سنا سکتا ف٣ نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ موڑ کر چلدیں (اپنی) آواز ف٤ سنا سکتا ہے اور نہ تو اندھوں کو جب وہ بہک جائیں رستے پر لگا سکتا ہے تو تو انہی لوگوں کو سنا سکتا ہے جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں پھر ایسے ہی لوگ (تیرا کہنا) مانیں گے
″	القصص ٢٨	٦	إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۞	(اے پیغمبر!) تو جسکو چاہے اسکو راہ پر نہیں لگا سکتا یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے وہ جسکو چاہتا ہے راہ پر لاتا ہے اور وہ خوب جانتا ہے کون راہ پر آنیوالے ہیں ف٥
٢١	الروم ٣٠	٥	فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۞ وَمَا أَنْتَ بِهَادِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۞	تو اے پیغمبر تو مردوں کو اپنی آواز نہیں سنا سکتا ف٦ اور نہ بہروں کو سنا سکتا ہے جب وہ پیٹھ موڑ کر چلدیں ف٧ اور نہ تو اندھوں کو انکی گمراہی سے نجات دیکر راہ سوجھا سکتا ہے تو تو انہی لوگوں کو سنا سکتا ہے جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں اور (تیری بات) مان لیتے ہیں ف٨
″	الاحزاب ٣٣	١	النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ ۖ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ	پیغمبر تو مسلمانوں پر خود ان سے زیادہ مہربان ہے اور پیغمبر کی بیبیاں مسلمانوں کی مائیں ہیں
٢٢	″	٥	مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهُ ۖ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ۞ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ ۗ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ	پیغمبر کو اس کام کے کرنے میں جو اللہ نے اسکے لیے ٹھہرا دیا کچھ مضائقہ نہیں ان (پیغمبروں) میں جو پہلے گذر چکے ہیں اللہ تعالیٰ کی یہی عادت رہی ہے اور اللہ تعالیٰ کا جو کام ہے وہ (روز ازل میں) ٹھہر چکا ہے مقرر ہو چکا ہے جو اللہ کے پیغام (لوگوں کو) پہنچاتے رہے اور اللہ تعالیٰ ہی سے ڈرتے رہے اسکے سوا کسی سے نہیں ڈرتے

ف١ اگر تم ہمارے ساتھ دشمنی کرنے پر آمادہ ہو تو ہمارا بھروسا اللہ تعالیٰ ہی پر ہے وہ بچانیوالا ہے ۱۲ ف٢ ہم کو جھوٹا بنایا طرح طرح سے ستایا ۱۲ ف٣ اور کافر بھی مردہ دل ہیں انپر حق بات کا کوئی اثر نہیں ہوتا مردے کا بھی یہی حال ہے گو وہ سنتا ہے لیکن جواب نہیں دیتا نہ کچھ فائدہ اٹھا سکتا ہے ۱۲ ف٤ بہرا اگر مخاطب ہو اور دل لگا کر سنے تو شاید کچھ نہ کچھ آواز سن ہی لے لیکن جب پیٹھ موڑ کر بھاگے تو پھر کیا خاک سنے گا ایک تو بہرا اوپر سے پیٹھ موڑ کر بھاگ رہا ہے ۱۲ ف٥ صحیحین میں ہے یہ آیت اسوقت اتری جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت چاہا کسی طرح ابو طالب مسلمان ہو جائیں ایک ہی بار کلمہ شہادت پڑھ لیں لیکن اللہ تعالیٰ نے انکی قسمت میں ایمان نہیں رکھا تھا وہ مرتے وقت یہی کہکر مرے کہ میں عبد المطلب کے دین پر ہوں۔ ایک صحیح حدیث میں ہے کہ سب سے زیادہ ہلکا عذاب قیامت کے دن ابو طالب کو ہوگا انکو آگ کی دو جوتیاں پہنائی جائیں گی جس سے انکا بھیجا پکنے لگے گا معاذ اللہ ۱۲ ف٦ یعنے ایسا سنانا جس کا وہ جواب دیں جیسے حضرت عمر رضی سے ان حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم اسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم ان مردوں سے زیادہ نہیں سن سکتے مگر وہ جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے ۱۲ ف٧ مردہ کافروں میں انکو مردوں سے مشابہت دی، اور بہروں سے جو پیٹھ موڑ کر بھاگیں وہ کیا خاک سنیں گے حضرت عائشہ رضی نے اس آیت سے یہ دلیل لی کہ مردے نہیں سنتے اور اس مسئلہ کا ذکر اوپر ہو چکا ہے ۱۲ ف٨ وہ حق کے طالب ہیں اور حق پر چلنا چاہتے ہیں ۱۲

۲۲ | الاحزاب ۳۳

حَسِيبًا ۝

تھے اور اللہ بس ہے حساب لینے والا ف

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

(لوگو) محمد تم میں سے کسی مرد کا باپ نہیں ہے ف البتہ وہ اللہ تعالی کا پیغمبر ہے اور پیغمبروں کا ختم کرنے والا اور اللہ تعالے سب کچھ جانتا ہے ف

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِن وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَن يَسْتَنكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

(اے پیغمبر) ہمنے تیرے لیے وہ بی بیاں حلال کردیں جنکا مہر تونے ادا کردیا اور جن لونڈیوں کا تو مالک ہوا جو خدا نے تجھ کو (لڑائی میں) دلوائیں اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری پھوپھی کی بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں جنھوں نے تیرے ساتھ (مدینہ میں) ہجرت کی ف اور کوئی سی مسلمان عورت اگر وہ اپنے تئیں تجھ کو (مفت بے مہر کے) دے ڈالے بشرطیکہ پیغمبر اس سے نکاح کرنا چاہے یہ حکم خاص تیرے لیے ہے مسلمانوں کے لیے نہیں ہمکو معلوم ہے جو ہمنے مسلمانوں پر انکی بی بیوں اور لونڈیوں کے باب میں ٹھیرا دیا ہے ف غرض یہ ہے کہ تجھ کو کوئی تکلیف نہ ہو اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے (تجھے یہ بھی اختیار ہے) تو ان عورتوں

تُرْجِي مَن تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَن تَشَاءُ ۖ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ۝ لَّا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِن بَعْدُ وَلَا أَن تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ

میں سے جسکو چاہے پیچھے رکھ دے (اسکی باری ٹالدے) اور جسکو چاہے اپنے پاس جگہ دے (اسکو اسکی باری نہ ہو) ف اور جن عورتوں کو تو پیچھے ڈالدے اگر انہیں سے (پھر) کسیکو بلالے تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں یہ جو اختیار تجھ کو دیا گیا اس سے زیادہ امید ہے کہ انکی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی ف اور انکو رنج نہ ہوگا اور جو تو انکو دیگا اس پر وہ سب راضی رہیں گی ف اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ علم والا ہے تحمل والا ف (پیغمبر) اب سے تجھ کو اور عورتیں درست نہیں ف اور نہ یہ ہوسکتا ہے کہ انکو بدل دوسری بی بیاں کرے گو انکی صورت تجھ کو بھلی لگے البتہ لونڈیاں جنکا تو مالک ہو رکھ سکتا ہے اور اللہ ہر چیز پر

ف برے بھلے کا بدلہ دے۔ ولیکا سی سے سابقہ پڑتا ہے پھر جو کام اس نے درست اور حلال رکھا ہے اس میں لوگوں سے ڈرنے کی کیا وجہ ف آپکے چار بیٹے صاحبزادے ابراہیم اور قاسم طیب و طاہر بچپنے میں گذر گئے اور نواسوں کا نانا باپ ہوتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم نے امام حسنؓ اور امام حسینؓ کو اپنا بیٹا فرمایا مگر جسوقت یہ آیت اتری یہ دونوں صاحبزادے بھی نابالغ اور کم سن تھے انکو مرد نہیں کہہ سکتے تو اس سے مقصود یہ ہے کہ تم حضرت کو زید کا باپ سمجھو زینب کی بی بی کو آپکی بہو اس سورت کے پہلے رکوع میں جو گذرا کہ پیغمبر مسلمانوں کے باپ ہیں اور آپکی بی بیاں انکی مائیں یہ اس کے خلاف نہیں ہے کہ باپ سے دینی باپ اور ماں سے دینی ماں مراد ہے ف جیسے مہر سے خط ختم ہوتا ہے اسی طرح نبوت آپ پر ختم ہے آپ کے بعد دنیا میں کوئی نیا پیغمبر آنیوالا نہیں اور حضرت عیسیٰ جو قیامت کے قریب اتر ینگے وہ نئے پیغمبر نہیں ہیں دنیا میں آچکے ہیں دوسرے وہ جب اتر ینگے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر چلیں گے گویا آپکی امت میں داخل ہونگے۔ ابن عباسؓ سے جو منقول ہے کہ دوسری زمینوں میں بھی تمہارے پیغمبر کی طرح ایک ایک پیغمبر ہے تو اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ ہمارے پیغمبر کے بعد ان زمینوں میں بھیجے گئے ہیں بلکہ ممکن ہے کہ ہمارے پیغمبر کے پہلے آگئے ہوں اور ہمارے پیغمبر سب کے آخر میں آئے ہوں بہرحال پیغمبری آپکی ذات شریف پر ختم ہوگئی اور جو کوئی آپ کے بعد قیامت تک پیغمبری کا دعوی کرے سوا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وہ جھوٹا کذاب ہے ہمارے زمانہ میں بھی ایک شخص نے قادیان میں نبوت کا دعوی کیا ہے اور عنقریب دجال بھی دنیا میں نکلے گا یہ اسکا پہلا ضمیمہ ہے ف معاذاللہ پھر نکاح کے ساتھ ہی اور اگر ناخوش ہو تو ہبہ نہیں ہے مگر فضل سمجھے کر ادا کرے ف اور جنہوں نے ہجرت نہیں کی وہ آپ کو درست نہ تھیں بعضوں نے کہا یہ قید اتفاقی ہے ف (باقی در ضمیمہ)

نمبر	سورۃ		آیت	ترجمہ
			كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ۝	نگاہ رکھتا ہے ف
٣٣	الاحزاب	٧	إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ۝	اللہ تعالیٰ پیغمبر پر (اپنی رحمت اتارتا ہے) اور فرشتے (پیغمبر پر) درود بھیجتے ہیں مسلمانو تم بھی پیغمبر پر درود بھیجو اور سلام بھیجو سلام ف جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو ستاتے ہیں ان پر اللہ تعالیٰ نے دنیا اور آخرت میں پھٹکار کی اور انکے لیے ذلت کا عذاب طیار رکھا ہے ف
٢٢	فاطر	٣	وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ۝ إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۝	اور تو ان لوگوں کو نہیں سنا سکتا جو قبروں میں ہیں ف تو تو اور کچھ نہیں مگر ایک ڈرانے والا ہے ف
٢٣	ص	٥	مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝ إِن يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝	بھلا اوپر والے لوگ (فرشتے) جب جھگڑنے لگے تو مجھے تو کچھ معلوم نہ تھا مجھ کو تو یہی وحی کی جاتی ہے اور کچھ نہیں ہیں کھلا ڈرانے والا پیغمبر ہوں
٢٣	الزمر	٢	أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنتَ تُنقِذُ مَن فِي النَّارِ ۝	بھلا جس شخص پر عذاب کا فرمودہ پورا ہو تو کیا ایسے شخص کو دوزخ سے نکال باہر کر سکتا ہے۔
٢٤	المؤمن	٨	وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ۝	اور کسی پیغمبر کا یہ مقدور نہیں کہ بحکم خدا کے کوئی نشانی (معجزہ) دکھلائے پھر جب خدا کا حکم آن پہنچیگا تو (پیغمبروں اور انکی امتوں کا) انصاف سے فیصلہ کر دیا جائیگا اور اسوقت جھوٹے بدکار گھاٹے میں پڑ جائینگے ف
٢٤	حم السجدہ	١	قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ ۝	کہدو میں اور کچھ نہیں تمہاری طرح ایک آدمی ہوں مجھ پر (خدا کیطرف سے) حکم آتا ہے تمہارا (سب کا) خدا ایک ہی خدا ہے سیدھے اسی کیطرف منہ کیے رہو (اسیکا ہو جاؤ) اور اس سے (اپنے گناہوں کی) معافی چاہو
١٣	ابراھیم	٢	إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۝	بیشک ہم اور کچھ نہیں تمہاری طرح آدمی ہیں مگر خدا تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسپر چاہتا ہے احسان کرتا ہے ف
٢٥	الشوریٰ	٥	وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ۝	تو بھی سیدھی راہ (لوگوں کو) دکھلاتا رہتا ہے اس خدا کی راہ جسکا (سب کچھ ہے) جو آسمانوں میں ہے) اور زمین میں (سب کا مالک وہی ہے) سن لے اللہ ہی تک سبکام پہونچیں گے ف

ف سید علامہ رحمہ نے کہا اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ جس عورت کو نکاح کا پیغام دے اس کی طرف دیکھنا درست ہے۔ یہ مضمون حدیث میں وارد ہے ۱۲ ف یوں کہو اللھم صل علی محمد و آلہ وسلم ۱۲ اب اختلاف ہے اس میں کہ آپ پر درود بھیجنا واجب ہے یا مستحب لیکن اس میں اتفاق ہے کہ عمر بھر میں ایک بار آپ پر درود بھیجنا فرض ہے بعضوں نے کہا جب آپ کا ذکر آوے اس وقت درود بھیجنا واجب ہے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کو ستانا یہ ہے کہ اسکا بیٹا کسی کو قرار دینا یا اس کے ساتھ شرک کرنا یا اس کے اسماء اور صفات کا انکار کرنا اور رسول کا ستانا یہ ہے کہ شریعت کے خلاف کوئی بات کہنا یا کرنا اور آپکی پیروی چھوڑ کر دوسرے لوگوں کی پیروی اختیار کرنا کسی رائے یا قیاس کو آپ کی حدیث پر مقدم کرنا ابن عباسؓ نے کہا یہ آیت اسوقت اتری جن لوگوں نے صفیہ سے نکاح کرنے میں آپ پر طعن کیا بعضوں نے کہا ان لوگوں کے باب میں جنہوں نے حضرت عائشہ رضا کو تہمت لگائی ۱۲ ف مردوں سے مراد وہ کافر ہیں جو اپنے کفر اور شرارت پر جمے ہوئے ہیں انکو موعظت نصیحت ایسی ہے جیسے مردے بے عقل پتھروں کی بات کا کوئی اثر معلوم نہیں ہوتا اسی طرح ان کافروں کو پیغمبر کا کہنا اثر نہیں کرتا اس آیت سے ان لوگوں نے دلیل لی ہے جو کہتے ہیں مردے نہیں سنتے اہل حدیث یہ جواب دیتے ہیں کہ اس میں اسماع کی نفی ہے نہ سماع کی یعنی مردوں سے جواب لینا یا کسی کو بات قبول کرا دینا یہ انسان کے اختیار میں نہیں ہے ۱۲ اور اوپر اس مسئلہ کی بحث گذر چکی ہے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کی طرف سے لوگوں کو ڈر سنانا تیرا کام ہے باقی ہدایت کرنا یہ تیرا کام نہیں ۱۲ ([illegible])

نمبر	سورت		آیت	ترجمہ
۲۵	الزخرف	۴	اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝	تو (اے پیغمبر) کیا تو بہرے کو سنا سکتا ہے یا اندھے کو اور جو شخص کھلی گمراہی میں ہے اسکو رستہ پر لا سکتا ہے
۲۶	الاحقاف	۱	قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	(اے پیغمبر) کہدے میں کوئی نیا پیغمبر تو آیا ہی ہوں اور مجھے معلوم نہیں (آیندہ دنیا میں) مجھ سے کیا سلوک کیا جائیگا اور تم سے کیا سلوک کیا جائیگا میں تو اسی پر چلتا ہوں جو مجھ کو (خدا کی طرف سے) حکم ہوتا ہے اور میں کچھ نہیں ایک کھلا ڈرانیوالا (بندہ) ہوں ف
۲۹	القلم	۱	مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝	تو اپنے مالک کے فضل سے (خدا نخواستہ) دیوانہ نہیں ہے (جیسے کافر تجھ کو سمجھتے ہیں) اور تجھ کو بے انتہا نیگ (اجر) ملیگا اور تو بے شک بڑی خلق والا ہے ف
۲۹	الجن	۲	قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ۝	(اے پیغمبر) کہدے میں نہیں جانتا جس (عذاب) کا تم سے وعدہ ہے وہ نزدیک ہے یا ابھی میرا مالک ایک مدت میں اسکو بھیجیگا۔ ف
۳۰	عبس	۱	عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۝ اَنْ جَاۗءَهُ الْاَعْمٰى ۝ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ۝ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۝ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝ وَاَمَّا مَنْ جَاۗءَكَ يَسْعٰى ۝ وَهُوَ يَخْشٰى ۝ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝	(پیغمبر نے) تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا اس بات پر کہ اندھا اسکے پاس (دین کی باتیں پوچھنے کو) آیا اور تجھ کو کیا معلوم شاید وہ (دین کی باتیں تجھ سے سیکھ کر) سنور جاتا یا نصیحت مان لیتا اور نصیحت اسکو فائدہ دیتی لیکن تو جو بڑا امیر ہے اسکی طرف مخاطب ہوتا ہے (اس پر خوب توجہ کرتا ہے) حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تجھ پر کوئی الزام نہیں اور جو کوئی (بیچارہ خدا سے) ڈر کر تیرے پاس دوڑا آتا ہے اسکی طرف تو خیال ہی نہیں کرتا ف
۳۰	التکویر	۱	وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَي الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝	اور (اے مکہ والو) تمہارا ساتھی (محمد) باولا نہیں ہے (جیسے تم سمجھتے ہو) اور محمد نے اس فرشتے کو آسمان کے صاف کھلے ہوئے کنارے میں دیکھا ہے اور وہ جو باتیں غیب کی اسکو معلوم ہوتی ہیں (اللہ بتلاتا ہے) انکو بیان کر دینے میں بخیل نہیں ہے
۳۰	الغاشیہ	۱	لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝	تو انپر کوئی کڑوڑی (داروغہ) نہیں ہے۔
۳۰	الضحیٰ	۱	مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝	(اے پیغمبر) تیرے مالک نے تجھ کو نہ چھوڑا نہ تجھ سے ناراض ہوا
۳۰		۰	وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ اَلَمْ	(اے پیغمبر) کیا اس نے تجھ کو یتیم نہیں پایا پھر (تجھ کو) ٹھکانا دیا اور تجھ

ف مجھ سے پہلے ہزاروں پیغمبر آ چکے ہیں ۱۲ ف لوگ مجھ کو مار ڈالیں گے یا مکہ سے نکالدینگے ف تم پر بھی عذاب اترے گا یا کچھ مدت کے بعد یہ سب غیب کی باتیں ہیں جنکا علم اللہ ہی کو ہے بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ مجھکو معلوم نہیں کہ قیامت میں میرا کیا حال ہونا ہے اور تمہارا کیا حال ہونا ہے۔ صحیح بخاری میں ہے جب عثمان بن مظعون مر گئے تو ام العلاء نے کہا اللہ تعالیٰ کے پاس تم عزت دار ہو میں اسکی گواہی دیتی ہوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ام العلاء تجھ کو یہ کیسے معلوم ہوا اور میں اللہ کا پیغمبر ہوں لیکن مجھے یہ معلوم نہیں کہ میرا کیا حال اور تمہارا کیا حال ہونا ہے ام العلاء نے کہا جب سے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا میں کسی کو نہیں کہہ سکتی کہ وہ اچھا ہے ۱۲ ف خدا کا پیغام پہونچانے اور وہاں تکلیفوں کے اٹھانے پر بے انتہا نیگ الخ ف کہ کافروں کی ایسی ایسی تکلیفیں اٹھاتا ہے اور صبر کرتا ہے انکے لئے بددعا نہیں کرتا ۱۲ ف دوسری آیتوں میں ہے کہ قیامت قریب ہے اور حدیث میں ہے کہ میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح ہیں اور کلمہ کی انگلی اور بیچ کی انگلی کی طرف آپ نے اشارہ فرمایا پھر یہ کیسے درست ہو سکتا ہے کہ میں نہیں جانتا قیامت نزدیک ہے یا ابھی اس میں ایک مدت باقی ہے اسکا جواب یہ ہے کہ دونوں باتوں میں کوئی اختلاف نہیں قیامت کے قریب ہونیسے یہ مراد ہے کہ جس قدر زمانہ دنیا کا گذر چکا اس سے اب کم باقی ہے اسی طرح حدیث کا یہ مطلب ہے کہ مجھ میں اور قیامت کے بیچ میں اب اور کوئی نیا پیغمبر نہیں آنیکا اس آیت کا یہ مطلب ہے کہ نزدیکی کی تعیین مجھ کو معلوم نہیں یعنے کتنے سال قیامت میں باقی ہیں ۱۲ (ابن کثیر)

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝	تجھ کو بھولا بھٹکا پایا پھر راہ پر لگایا[1] اور اس نے تجھ کو نادار پایا پھر مالدار کر دیا۔[2]
۳۰	الانشراح ۹۴	۱	أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝	(اے پیغمبر) کیا ہم نے تیرا سینہ نہیں کھولا اور ہم نے تیرا بوجھ تجھ پر سے اتار دیا جس نے تیری پیٹھ توڑ رکھی تھی اور ہم نے تیرا نام بلند کر دیا (تو گھبراتا کیوں ہے)
۳۰	الکوثر ۱۰۸	۱	إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝	(اے پیغمبر) ہم نے تجھ کو کوثر دیا[3]
۳۰	ایضاً	۳	إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝	بیشک تیرا دشمن (عاص بن وائل یا کعب بن اشرف یا ابوجہل) وہی گمنام نابود (دم کٹا)[4]

اِتِّبَاعُ اللّٰهِ وَالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب ۱۹ اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کا حکم

Note that all but the Sura ... passage are ... and ... Medina ...

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
۳	آل عمران ۳	۴	قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۝	(اے پیغمبرؐ) کہدے اگر تم کو اللہ کی محبت ہے تو میری راہ پر چلو اللہ بھی تم سے محبت رکھیگا اور تمہارے گناہ بخشدیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (اے پیغمبر کہدے اس مقدمہ میں دین کا ہو یا دنیا کا) اللہ اور اسکے رسول کی بات مانو پھر اگر وہ نہ سنیں تو اللہ کافروں سے محبت نہیں کرتا[5]
۳	ایضاً	۱۴	وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝	اور اللہ اور اس کے رسول کا کہا مانو اس لیے کہ تم پر (اللہ کا) رحم ہو[6]
۴	النساء ۴	۲	تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝	یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلیں تو اللہ انکو (آخرت میں) ایسے باغوں میں لیجائے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے اور جو کوئی اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کرے[7] اور اسکی حدوں سے بڑھ جائے تو اللہ تعالیٰ اسکو دوزخ میں لے جائے گا وہ ہمیشہ اس میں رہیگا اور ذلت کی مار کھائیگا۔[8]
۵	ایضاً	۸	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا	مسلمانو اللہ تعالیٰ کا حکم مانو اور اسکے رسول کا حکم مانو اور حکومت والوں کا

فلہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جوان ہوئے تو اپنی قوم کے طریق اور مذہب سے بیزار ہوئے حق رستے کی فکر میں تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو پیغمبر بنایا اور دین حق کی تعلیم کی ۱۲ ابن عباس رضؓ نے کہا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو گمراہ لوگوں میں پایا پھر انکی گمراہی سے آپ کو بچایا ۱۲ فلہ حضرت خدیجہ رضؓ سے نکاح کرا کر ۱۲ فلہ صحیح یہ ہے کہ کوثر سے نہر یا حوض کوثر مراد ہے حدیث میں ہے کہ وہ ایک نہر ہے جو اللہ تعالیٰ نے بہشت میں مجھ کو دی ہے میری امت کے لوگ قیامت کے دن وہاں پانی پینے آئیں گے کچھ لوگ وہاں آئیں گے ہٹا دیے جائیں گے میں کہونگا یہ میرے لوگ ہیں جواب ملیگا تم نہیں جانتے انہوں نے جو کچھ تمہارے بعد کیا اس وقت میں کہونگا دور ہو دور ہو ۱۲ فلہ اسکا کوئی نام لیوا نہ رہیگا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صاحبزادے گذر گئے تو ابوجہل بولا اب محمد صلعم کا کوئی نام لیوا نہ رہا اسوقت یہ آیت اتری۔ بعضے کہتے ہیں کعب بن اشرف یہودیوں کا سردار مکہ میں آیا اور قریش سے کہنے لگا تم محمد صلعم سے بہتر ہو تب یہ آیت اتری ۱۲ فلہ ان مشرکوں یا یہودیوں یا نصاریٰ سے ۱۲ فلہ بعض لوگوں نے آنحضرتؐ کے سامنے کہا ہم کو اللہ سے محبت ہے تب یہ آیت اتری بعضوں نے کہا یہود کہنے لگے ہم تو اللہ تعالیٰ کے بیٹے اور اسکے پیارے ہیں تب یہ آیت اتری ۱۲ فلہ معلوم ہوا کہ اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کرنا کفر ہے اور کافروں کا یہ دعوے غلط ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی محبت ہے اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے ۱۲ فلہ تنبیہ ہے ان لوگوں کو جنہوں نے جنگ احد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف کیا آخر نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں کی شکست ہوئی بہت سے مسلمان شہید ہوئے حضرت حمزہؓ شہید ہوئے آنحضرت کے چہرہ مبارک پر زخم آیا ... اس آیت سے یہ نکلا کہ اللہ اور رسول کی اطاعت خدا کے رحم اور کرم کا باعث ہے اور انکی نافرمانی کرنے پر خدا کا غضب اترتا ہے ۱۲ فلہ ... ۱۲ فلہ ... [illegible]

۵	النّسآء	۹	الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ۠	جو تم میں کو ہوں پھر اگر تم میں اور حاکم وقت میں کسی مقدمہ میں جھگڑا ہو تو اسکو اللہ تعالیٰ اور رسول کی طرف رجوع کرو اگر تمکو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان ہے (یہ تمہارے حق میں) بہتر ہے اور اس کا انجام بہت اچھا ہے۔
			وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	اور ہم نے جو رسول بھیجا وہ اسی لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کا کہا مانا جائے
؍	؍	؍	وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَیْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِیَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِیْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا یُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِیْتًا ۙ وَّاِذًا لَّاٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّاۤ اَجْرًا عَظِیْمًا ۙ وَّلَهَدَیْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۞ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓىِٕكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓىِٕكَ رَفِیْقًا ؕ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ عَلِیْمًا ۠	اور اگر ہم انکو (یعنے ان منافقوں کو) حکم دیتے کہ اپنے کو آپ مار ڈالو یا اپنے دیس سے نکل جاؤ تو ان میں چند لوگوں کے سوا کوئی اس پر عمل نکرتا اور اگر یہ لوگ (یعنے منافق) جو انکو نصیحت کی جاتی ہے اُسپر چلتے تو یہ انکے حق میں بہتر ہوتا اور دین پر خوب جمے رہتے اور اُس وقت (جب وہ ایسا کرتے) ہم انکو اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتے اور انکو سیدھی راہ پر ضرور لگا دیتے اور جو لوگ اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا مانیں وہ (جنت میں) ان لوگوں کے ساتھ ہونگے جنکو اللہ تعالےٰ نے سرفراز کیا یعنے پیغمبر اور صدیق اور شہید اور نیکوں کے ساتھ اور ان لوگوں کا ساتھ اچھا ساتھ ہے یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے (کہ کہا ماننے والوں کو بھی بڑے درجے والوں کے ساتھ رکھیگا) اور اللہ کا جاننا بس کرتا ہے۔
؍	؍	۱۱	مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰی فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ؕ	جو رسول کا کہا مانے اس نے اللہ کا کہا مانا اور جو کوئی نہ مانے تو ہمنے تجھ کو انپر سزاول نہیں بنایا!
؍	؍	۱۲	وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُ الْهُدٰی وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا ۠	اور جو کوئی سچی راہ کھل جانے کے بعد پھر پیغمبر کا خلاف کرے اور مسلمانوں کے رستہ کے سوا دوسرا رستہ لے ہم اسکو اسی رستہ پر چلنے دینگے اور (آخرت میں) اسکو دوزخ میں لے جا کر ڈالدینگے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی

ف۱ یعنے مسلمان حاکموں اور بادشاہوں کا۔ اگلی آیت میں اللہ نے حاکموں کو حکم کیا کہ انصاف سے فیصلہ کریں۔ یہاں رعیت کو حکم ہے کہ حاکموں کا حکم مانیں بشرطیکہ حاکم کا حکم خلاف شرع نہو ورنہ اس کا ماننا ضرور نہیں ۱۲ ف۲ یعنے قرآن ۱۲ ف۳ یعنے حدیث اور دیکھو اور جو اس میں نکلے حاکم اور محکوم دونوں کو اُس پر چلنا چاہیے ۱۲ ف۴ مطلب یہ ہے کہ اگر تم مومن ہو تو اپنے جھگڑے کو اللہ کی کتاب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سے فیصلہ کرو گے اگر ایسا نہ کرو تو تم کو ایمان نہیں ہے ۱۲ ف۵ یعنی اللہ نے حکم فرمایا ہے کہ ہر ایک امت اپنے رسول کی اطاعت کرے اور اُس کا کہا مانے ۱۲ ف۶ جیسے بنی اسرائیل کو گوسالہ پوجنے کی سزا میں دیا تھا ۱۲ ف۷ پردیس کو جیسے بنی اسرائیل کو دیا تھا کہ مصر سے نکل کر شام کے ملک میں جا بسو ف۸ دل وجان سے اللہ تعالیٰ کا حکم مانو اور اسکے رسول کی اطاعت کرو ۱۲ ف۹ کیونکہ سچا مسلمان اپنے دین پر ثابت قدم رہتا ہے ۱۲ ف۱۰ صدیق کے معنے بہت سچا بعضوں نے کہا پیغمبر کے کے دعا کو [illegible] پیغمبر سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور صدیق سے حضرت ابوبکرؓ اور شہید سے حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ اور حضرت علی رضی اللہ عنہم اور نیکوں سے باقی صحابہ [illegible] ایک شخص نے آنحضرت سے پوچھا قیامت کب ہوگی آپ نے فرمایا تو نے قیامت کے لئے کیا سامان کیا ہے وہ بولا کچھ نہیں مگر مجھکو اللہ اور اُس کے رسول سے محبت ہے آپنے فرمایا جس سے تجھکو محبت ہے تو اُسی کے ساتھ ہوگا انسؓ نے کہا ہم آپکے اس فرمانے سے بہت خوش ہوئے انسؓ نے کہا مجھکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ اور عمرؓ سے بہت محبت ہے مجھے امید ہے کہ انکی محبت کیوجہ سے میں انکے ساتھ ہونگا گو میرے اعمال ایسے نہیں ہیں ۱۲ ف۱۱ وہ خوب جانتا ہے کہ کون پیغمبر کا کہا مانتا ہے اور کون نہیں مانتا تو جو کوئی مانتا ہے اسکو [illegible] ف۱۲ [illegible]

#	سورہ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
۷	المائدۃ	۱۲	وَاَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَاحۡذَرُوۡا فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا عَلٰی رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ۝	اور اللہ تعالیٰ کا کہا مانو اور رسول کا کہا مانو اور بچو پھر اگر تم نہ مانو تو یہ سمجھ لو ہمارے رسول کا کام یہی ہے (اللہ کا حکم تم کو) کھولکر پہونچا دینا فٹ
۹	الاعراف	۱۹	اَلَّذِیۡنَ یَتَّبِعُوۡنَ الرَّسُوۡلَ النَّبِیَّ الۡاُمِّیَّ الَّذِیۡ یَجِدُوۡنَهٗ مَكۡتُوۡبًا عِنۡدَهُمۡ فِی التَّوۡرٰىةِ وَالۡاِنۡجِیۡلِ یَاۡمُرُهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَیَنۡهٰهُمۡ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَیُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ وَیَضَعُ عَنۡهُمۡ اِصۡرَهُمۡ وَالۡاَغۡلٰلَ الَّتِیۡ كَانَتۡ عَلَیۡهِمۡ فَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِهٖ وَعَزَّرُوۡهُ وَنَصَرُوۡهُ وَاتَّبَعُوا النُّوۡرَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ مَعَهٗۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝	یہ لوگ وہ ہیں جو اس پیغمبر ان پڑھ نبی (یعنے حضرت محمدؐ) کی پیروی کرتے ہیں جسکا ذکر اپنے پاس توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ انکو اچھے کام کرنے کا حکم دیتا ہے اور بری کاموں سے منع کرتا ہے اور ستھری (پاکیزہ) چیزیں انکے لیے حلال کرتا ہے اور پلید (ناپاک چیزیں) انپر حرام کرتا ہے اور انکا بوجھ ہلکا کردیتا ہے اور وہ پھندے رکھولدیتا ہے جو انپر پڑے تھے پھر جو لوگ اس پیغمبر پر ایمان لائے اور اسکی عزت کی اور اسکی مدد کی اور اس نور پر چلے جو اس کے ساتھ اتارا گیا یہی لوگ مراد پانے والے ہیں
۶	ایضاً	۲۰	فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الَّذِیۡ یُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۝	تو (لوگو) اللہ پر اور اس کے ان پڑھ پیغمبر پر جو اللہ اور اس کے کلاموں پر یقین رکھتا ہے ایمان لاؤ اور اس کی پیروی کرو تاکہ تم راہ پاؤ فٹ
۷	الانفال	۱	وَاَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ۝	اور اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کا کہا مانو اگر تم میں ایمان ہے فٹ
۷	ایضاً	۲	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَمَنۡ یُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ۝	یہ سزا اس وجہ سے ہے کہ انھوں نے اللہ اور اسکے رسول سے پھر گیا اور جو کوئی اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول سے پھر کریگا تو اللہ تعالےٰ اسکو سخت عذاب دینے والا ہے فٹ
۷	ایضاً	۳	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَلَا تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَاَنۡتُمۡ تَسۡمَعُوۡنَ ۝ وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِیۡنَ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَهُمۡ لَا یَسۡمَعُوۡنَ ۝	مسلمانو۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا کہا مانو اور رسول کا حکم سنکر اس سے منہ نہ پھیرو۔ اور ان لوگوں کیطرح مت ہو جو (منہ سے) کہدیتے ہیں ہم نے سنا اور وہ سنتے نہیں۔

فٹ ان دونوں کی نافرمانی سے ... جاوا کچھ نہیں بگڑیگا فٹ باقی رہا ... اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ اس آیت سے صاف نکلتا ہے کہ قرآن کی طرح حدیث شریف بھی واجب الاتباع ہے اور جیسے قرآن شریف کی مخالفت باعث تباہی اور بربادی آخرت ہے ویسی حدیث کی بھی فٹ مراد مسلمان ہیں یا وہ یہود جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے فٹ حالانکہ انجیل اُنکو تک نہیں اتری تھی مگر اللہ تعالیٰ کو تو معلوم تھا اسواسطے اسکا بھی ذکر کیا عبد اللہ بن عمرو بن عاص نے کہا توریت میں آنحضرت صلعم کی یہ صفت مذکور ہے اے پیغمبر ہم نے تجھکو گواہ بناکر بھیجا اور خوشخبری دینیوالا اور ڈرانیوالا اور تو بچاؤ ہے ان پڑھ لوگوں کا تو میرا بندہ اور میرا رسول ہے میں نے تیرا نام متوکل رکھا یعنے اللہ پر بھروسا کرنیوالا تو سخت زبان نہیں نہ سخت دل نہ بازاروں میں گُل مچانیوالا تو برائی کا بدلہ برائی نہیں کریگا بلکہ معاف کریگا اور درگذر کریگا اللہ تعالیٰ تجھکو دنیا سے نہ اٹھائیگا یہانتک کہ تو ایک ٹیڑھے مذہب کو سیدھا نہ کردے اور لا الہ الا اللہ نہ کہوادے اور اندھی آنکھیں اور بہرے کان اور غافل دل کھل جاوینگے فٹ ستھری پاکیزہ چیزیں جیسے اونٹ کا گوشت چربی وغیرہ جو یہودیوں پر ان کے گناہ کی وجہ سے حرام ہوگئی تھیں اللہ تعالیٰ نے اسکو درست کردیں فٹ یعنی اُس کی کتابوں پر آیتوں پر جیسے پہلا قرآن مجید پر فٹ اس آیت سے صاف نکلا کہ حدیث پر چلنا واجب ہے اور جو کوئی حدیث پر چلے وہ بوجہ اتباع قرآنی ... فٹ اللہ تعالیٰ نے کہا اللہ اور رسول کا کہا مانتا ہی کہ قرآن اور حدیث کی پیروی کرے اس آیت سے یہی نکلا کہ بغیر قرآن اور حدیث پر چلے آدمی مومن نہیں ... اگر مسلمان قرآن یا حدیث کو نہ مانے وہ کافر ہے ... غضب علیہ ... بنایا فٹ ... کرینگے سخت عذاب ... اس کے مقابل میں ... کچھ نہیں ...

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
٩	الأنفال	٣	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝	مسلمانو جب رسول (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمکو ایسے کام کے لیے بلائے جس میں تمہاری زندگی ہے تو اللہ اور رسول کا حکم مانو اور یہ سمجھ لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے بیچ میں آڑ ہو جاتا ہے اور تمکو (آخر) اسی کی طرف جمع ہونا ہے ف
١٠		٦	وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ	اور اللہ تعالے اور اس کے رسول کا کہا مانو
٤	التوبة ٩	٨	أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۝	کیا ان لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ جو اللہ اور اسکے رسول سے بیر کرے اس کے لیے دوزخ کی آگ (تیار) ہے ہمیشہ اس میں رہیگا یہ بڑی رسوائی ہے
١٨	النور ٢٤	٧	وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝	اور جو شخص اللہ تعالی اور اس کے رسول کا حکم مان لے اور اللہ تعالی سے (اگلے گناہوں پر) ڈرتا رہے اور (آیندہ) اس (کی نافرمانی) سے بچتا رہے تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہونچیں گے
〃	〃	〃	قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝	(اے پیغمبر) کہدو اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر اگر تم نہ مانو گے تو رسول کا بوجھ اسپر ہے اور تمہارا بوجھ تم پر ہے اور اگر تم رسول کے کہے پر چلوگے تو سیدھی راہ پر لگ جاوگے (ہدایت پاوگے) اور رسول پر اور کچھ نہیں (ہمارا حکم) پہونچا دینا ہے ف
〃	〃	〃	وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝	اور نماز کو درستی سے ادا کرو اور زکوۃ دو اور رسول کا کہا مانو اسلیے کہ تمپر (اللہ) کا رحم ہو
〃	〃	٩	فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝	پھر جو لوگ پیغمبر کا حکم نہیں مانتے انکو ڈرنا چاہیے دنیا میں کوئی مصیبت ان پر آن پڑے یا آخرت میں کوئی تکلیف کا عذاب انکو نہ پہونچے ف
٢١	الأحزاب ٣٣	٣	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝	مسلمانو تم کو اللہ کے رسول کی پیروی کرنا تھی وہ ان لوگوں کے لیے اچھی ہے جو اللہ اور پچھلے دن (قیامت) سے ڈرتے ہیں اور اللہ تعالی کی بہت یاد کرتے ہیں ف
〃	〃	٥	وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى	اور کسی مسلمان مرد یا مسلمان عورت کے لیے یہ نہیں ہو سکتا کہ جب

ف یعنی آخرت کا فائدہ حیات ابدی مطلب یہ ہے کہ جب دین کی باتیں سنانے کیلئے رسول بلا دیں تو فوراً حاضر ہو اور کہا مانو ۔ ف مومن کو کفر نہیں کرنے دیتا اور کافر کو ایمان نہیں لانے دیتا یا دل میں ہی کوئی خواہش جبتک وہ نہ چاہے پیدا نہیں ہوتی یا دل کا عزم اور ارادہ جب وہ چاہے تو فوراً ٹوٹ جاتا ہے ۔ ف وہ ہر ایک کام کا بدلہ دیگا ۔ ف انکی مخالفت پر کمر باندھے ۔ ف یعنی قرآن اور حدیث دونوں پر چلو ۔ ف یعنی خدا کا حکم پہونچا دینا اسکی ذمہ داری رسول پر ہے ۱۲ ف یعنی رسول کی اطاعت کرنا اسکے ذمہ دار تم ہو ۔ ف اگر تم کو ہدایت نہ ہو تو اس کے ذمہ دار رسول نہیں ہیں انہوں نے اپنا کام کر دیا صاف صاف اللہ تعالی کا حکم تم کو پہونچا دیا یہی انکا فرض ہے زید بن اسلم نے آنحضرت سے پوچھا اگر ہمپر ایسے حاکم مقرر ہوں جو اپنا حق تو وصول کر لیں لیکن ہمارا حق نہ دیں آپ نے فرمایا انکا بوجھ انپر ہے تمہارا بوجھ تم پر ہے ۔ ف جو لوگ پیغمبر کا خلاف کریں انکو اللہ تعالی نے ڈرایا کہ دنیا میں مصیبت میں مبتلا ہونگے اور آخرت میں عذاب الیم میں گرفتار ہونگے جب سے مسلمانوں نے حدیث شریف پر عمل کرنا چھوڑ دیا اسی آفت میں پڑ گئے ہیں اللہ تعالی انکو ہدایت کرے ۔ ف مطلب یہ ہے کہ اللہ کے رسول کا تم کو نمونہ دیکھنا تھا اور جہاد کی تکلیفوں پر صبر کرنا تھا جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صبر کیا جنگ احد میں آپ کا دندان مبارک شہید ہوا سر زخمی ہوا جنگ خندق میں آپ کو سخت تکلیف پہنچی یہانتک کہ کئی نمازیں قضا ہو گئیں یہ آیت عام ہے ہر موقع اور ہر عمل کے لئے گو خاص جہاد کے باب میں اتری ہے اور اہل حدیث ہر مسئلہ میں اسی آیت پر عمل کرتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی دوسرے تمام جہان کے عالموں اور درویشوں کی پیروی پر مقدم سمجھتے ہیں ۔

عہ یا جواب دو اور حاضر ہو ۔

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا	اللہ تعالیٰ اور اُسکا رسول کسی بات کا حکم کردیں تو پھر انکو اس بات میں کوئی اختیار رہے ف اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا فرمانا نہ مانے تو وہ کھلا گمراہ ہوچکا ف
۲۲	الاحزاب ۳۳	۹	وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا	اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے کہے پر چلا اُس نے بڑی مراد پائی ف
۲۶	محمد ۴۷	۴	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ	مسلمانو اللہ کا حکم مانو اور پیغمبر کا حکم مانو اور (انکا خلاف کرکے) اپنے نیک کام ملیامیٹ نہ کرو ف
؍	الفتح ۴۸	۲	وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا	اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا کہنا مان لے تو اللہ تو اسکو ایسے باغوں میں لیجائیگا جن کے تلے نہریں پڑی بہہ رہی ہیں اور جو کوئی نہ مانے اسکو تکلیف کا عذاب دیگا
۲۶	الحجرات ۴۹	۲	وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـــًٔا	اور اگر تم اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کا کہا مانوگے تو تمہارے (ذرا بھی) اعمال (کے ثواب) میں وہ کچھ کمی نہیں کرنے کا ف
۲۸	المجادلہ ۵۸	۲	فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	تو (اتنا تو ضرور کرو کہ) نماز کو درستی کے ساتھ ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اسکے رسول کا حکم مانتے رہو
؍	الحشر ۵۹	۱	وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ	اور (مسلمانو) جو مال (یا حکم) پیغمبر تم کو دے لو اسکو لے لو اور جس سے منع کرے اس سے باز رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو (پیغمبر کا خلاف نہ کرو) بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے ف
۲۸	التغابن ۶۴	۲	وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ	اور اللہ تعالیٰ کا کہا مانو اور اس کے رسول کا کہا مانو پھر اگر (تم نہ مانو) منہ پھیر لو تو (یہ سمجھ رکھو) ہمارے پیغمبر کا کام صرف تم کو خدا کا حکم پہونچا دینا تھا ف
۲۹	جن ۷۲	۲	وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا	اور جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کریں انکے لیے دوزخ کی آگ (تیار) ہے وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے

تَسْلِيَةُ الرَّسُوْلِ ۱ — باب ۱۹ پیغمبر صلعم کی تسلی اور تشفی کا بیان

ف چاہے اس حکم پر چلیں چاہے نہ چلیں ایسا نہیں ہوسکتا بلکہ جب اللہ تعالیٰ یا اس کے رسول کا حکم ہوجائے تو اب کسی کو کوئی اختیار نہیں رہا اب اپنی رائے کو دخل نہیں دے سکتے ف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے ارشاد پر چلنا چاہیے ۱۲ ف اور دوسروں کی رائے پر چلے ۱۲ ف کہتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زینب بنت جحش کے پاس گئے اور زید بن حارثہ کا پیام انکو دیا انہوں نے تامل کیا اور کہنے لگیں میں سوچ کر کہوں گی۔ اسوقت یہ آیت اتری انہوں نے کہا یا رسول اللہ میں آپ کے حکم کے خلاف نہ کرونگی پس حضرت زید سے اپنا نکاح کرلیا ۱۲ ف خوب کامیابی حاصل کی سیدھی صحیح بات سے سچی بات مراد ہے یعنی زید کو انکے باپ حارثہ کا بیٹا کہو یہی سچ ہے حضرت محمد کا بیٹا نہ کہو یہ غلط ہے بعضوں نے کہا سیدھی سچی بات سے لا الٰہ الا اللہ مراد ہے ۱۲ ف حسن رح نے کہا یعنی گناہ کرکے اپنی نیکیاں نہ مٹاؤ ۱۲ ف بلکہ ہر نیک کام کا تم کو پورا اجر ملیگا ۱۲ ف اس آیت سے صاف یہ نکلتا ہے کہ پیغمبر کا حکم بھی واجب الاتباع ہے جیسے خدا کا حکم سیدنا اللہ نے کہا گو یہ آیت لوٹ کے مال میں وارد ہے مگر یہ ہر حکم اور نہی کو شامل ہے۔ عبداللہ بن مسعود رض نے گودنے والیوں پر لعنت کی ایک عورت بولی قرآن میں تو کہیں انپر لعنت نہیں آئی ہے عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا تو نے قرآن نہیں پڑھا اگر پڑھتی تو یہ آیت ہی دیکھتی وما اٰتٰکم الرسول فخذوہ وما نہٰکم عنہ فانتہوا اور آنحضرت نے گودنا اگانے سے منع کیا اور گودنا لگانے والیوں پر لعنت کی اور آنحضرت جن پر لعنت کریں میں ان پر کیوں لعنت نہ کروں ۱۲ ف اب اگر تم نہ مانو گے اپنی ہی عاقبت خراب کروگے ۱۲ ف حدیث شریف پر عمل کرو جیسے قرآن شریف پر ۱۲

۴	آل عمران	۱۹	فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝	(اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تجھ کو جھٹلاویں تو تجھ سے پہلے بہت سے پیغمبر جھٹلائے گئے جو معجزے اور چھوٹی کتابیں اور چمکتی کتاب لے کر آئے۔ ف۱
۷	الانعام	۱	وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) تجھ سے پہلے کئی پیغمبروں پر ٹھٹھا اڑ چکا ہے پھر جنہوں نے ان سے ٹھٹھا کیا تھا ان پر وہی جس پر ٹھٹھا مارتے تھے الٹ پڑا۔ ف۲
۷	؍؍	۴	قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰىٓ اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۘ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) ہم جانتے ہیں کہ انکی (کافروں کی) باتوں سے تجھ کو رنج ہوتا ہے (وہ جو تجھ کو جھٹلاتے ہیں) تو وہ تجھکو اصل میں نہیں جھٹلاتے ف۳ لیکن یہ ظالم اللہ کی آیتوں کا (ظاہر میں) انکار کرتے ہیں ف۴ اور تجھ سے پہلے بہت پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں پھر انہوں نے جھٹلائے جانے اور ستائے جانے پر صبر کیا یہانتک کہ ہماری مدد انکے پاس آپہونچی اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں ف۵ اور (دوسرے) پیغمبروں کے کچھ قصے تو تجھ کو معلوم ہو چکے ہیں ف۶ اور اگر تجھ پر کافروں کا منہ پھیرنا (ایمان نہ لانا) سخت گذرتا ہے ف۷ تو اگر تجھ سے ہوسکتا ہے کہ زمین میں ایک سرنگ یا آسمان تک ایک سیڑھی ڈھونڈھ نکالے اور انکو ایک نشانی لا کر بتاوے اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب کو راہ پر لگا دیتا (کفر کا نام باقی نہ رہتا) دیکھ تو ہرگز نادانوں میں شریک مت ہو ف۸ (اے پیغمبر تیری بات) وہی لوگ مانتے ہیں جو سمجھ کر سنتے ہیں اور مردوں کو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) جلا اٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ ف۹
۶	المائدہ	۶	يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ	(اے پیغمبر) جو لوگ کفر پر دوڑے پڑتے ہیں اُن پر رنج نہ کر ف۱۰
۸	الانعام	۱۸	فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ	(اے پیغمبر) اس پر بھی اگر یہ یہود (یا مشرک) تجھ کو جھٹلائیں تو کہدے تمہاری مالک کی رحمت بہت کشادہ ہے ف۱۱ اور اس کا

ف۱ کوئی نئی بات نہیں ہے ۱۲ ف۲ چھوٹی کتابوں سے صحیفے مراد ہیں جن میں کچھ نصیحت اور اخلاق کی باتیں ہوتی ہیں انجیل اور زبور اور حضرت شعیاہ اور سلیمان اور دانیال کے صحیفے ایسے ہی ہیں اور چمکتی کتاب سے کہ بڑی جامع کتاب ہو جس میں شریعت کے احکام اور اخلاق اور قصص اور مواعظ سب مذکور ہوں جیسے توریت شریف اور قرآن کریم ہیں اس آیت سے اللہ نے پیغمبر کو تسلی دی کہ ان کافروں کے جھٹلانے سے تم بیدل کیوں ہوتے ہو تم سے پہلے بہت سے پیغمبروں کو جھٹلا چکے ہیں اور سب نے صبر کیا ۱۲ ف یعنی پیغمبروں کی [illegible] پیٹنے اس کا وبال ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے پھر جو لوگ پیغمبروں پر ہنسی اڑاتے تھے تو وہی چیز جس پر ہنسی کرتے تھے آپڑا آخر یعنی خدا کا عذاب جس پر ہنستے تھے وہی اُن پر نازل ہوا ۱۲ ف۳ کیونکہ انکے دلوں میں اسکا یقین ہے کہ تو سچا ہے ۱۲ ف۴ اس آیت میں اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبر کو تسلی دیتا ہے ۱۲ ف۵ اس نے جو وعدہ کیا ہے وہ ضرور پورا ہوگا اور تم کافروں پر غالب ہوگے ۱۲ ف۶ یعنی قرآن میں اُن کے حالات تم کو پہنچ چکے ہیں انہوں نے اپنی اپنی امتوں سے کیسی کیسی تکلیفیں اٹھائیں آخر اللہ تعالیٰ نے انکو غلبہ دیا اور [illegible] پیغمبروں کے دشمن تباہ اور برباد ہوئے ۱۲ ف۷ آنحضرتؐ جب کافروں کو دل توڑ کر نصیحت کرتے اور وہ نہ مانتے تو آپ کو سخت رنج ہوتا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ تو مقدر ہو چکا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ [illegible] ہے اس کے خلاف نہیں ہوسکتا اور یہ امر تیری قدرت سے باہر ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو بدل دے اور کافروں کا دل اپنی طرف پھیر دے ۱۲ ف۸ کہ [illegible] ایسی بات ہو سکتی ہے [illegible] سب کو اللہ تعالیٰ کے وعدے کا انتظار کر ۱۲ ف نادان وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی مشیت اور حکمت کے خلاف کسی کام کا خواہ مخواہ ہونا چاہیں پھر اس کے نہ ہونے سے رنج اور بے صبری کریں ۱۲ ف۹ دیکھنے کا فرق کو ۱۲ (باقی [illegible])

نمبر	سورة	آیت	آیت	ترجمہ
			الْمُجْرِمِيْنَ ۝	عذاب (جب آئیگا) تو گنہگار لوگوں سے ٹلنے والا نہیں ف
۱۱	یونس	۷	وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝	اور (اے پیغمبر) تو ان (کافروں) کی باتوں سے رنجیدہ نہ ہو کیونکہ ساری عزت اللہ ہی کی ہے اور وہ (سب) سنتا جانتا ہے ف
۱۲	ھود	۲	فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝	تو (اے پیغمبر) کیا تو اس وحی میں سے جو تجھ پر آتی ہے کچھ چھوڑ دینا چاہتا ہے اور کیا تیرا دل اس بات پر خفا ہوتا ہے کہ وہ کہتے ہیں تو اس پر ایک خزانہ کیوں نہ اترا یا ایک فرشتہ اس کے ساتھ کیوں نہ آیا تو تو اور کچھ نہیں صرف ڈرانے والا ہے اور (باقی) سب چیزیں اللہ تعالے کے ہاتھ میں ہیں ف
۱۳	”	۱۰	وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ	اور ہم (اگلے) پیغمبروں کی سب وہ خبریں جنسے ہم تیرا دل مضبوط کرتے ہیں تجھ سے بیان کرتے ہیں
۱۳	الرعد	۵	وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝	اور (اے پیغمبر) تجھ سے پہلے بھی کئی پیغمبروں پر ٹھٹھا اڑ چکا ہے تو میں نے کافروں کو (چند روز تک) ڈھیلا چھوڑ دیا ہے پھر انکو دھر پکڑا تو میرا عذاب کیسا (سخت) تھا ف
۱۴	الحجر	۶	اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۝	ہم نے تیری طرف سے ٹھٹھا مارنے والوں کا کام تمام کر دیا جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو شریک کرتے ہیں اب آگے چلکر انکو (اس ٹھٹھے اور شرک کا جو انجام ہے) وہ معلوم ہو جائیگا اور ہم جانتے ہیں کہ کافر جو باتیں کرتے ہیں اس سے تیرا دل تنگ ہوتا ہے ف
۱۵	الکھف	۱	فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝	تو (اے پیغمبر) اگر یہ (کافر) اس قرآن پر یقین نہ لائیں، تو انکے پیچھے رنج کے مارے شاید تو اپنی جان گنوائیگا (اپنے تئیں ہلاک کریگا)
۱۶	الانبیاء	۳	وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝	اور تجھ سے پہلے جو پیغمبر ہوئے ان کو بھی مسخرہ بنایا آخر جو لوگ ان میں سے ٹھٹھا کرتے تھے ان پر خود وہی الٹ پڑا جسکا ٹھٹھا کرتے تھے ف
۱۷	الحج	۶	وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۙ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ	اور اگر یہ کافر تجھ کو جھٹلائیں (تو کچھ رنج کی بات نہیں) انسے پہلے نوح اور عاد اور ثمود کی قومیں (بھی اپنے اپنے پیغمبروں کو)

ف مطلب یہ ہے کہ گو اسکی رحمت وسیع ہے پر اس پر مغرور نہ ہو جاؤ اس کے عذاب سے بھی ڈرتے رہو جب عذاب آجاویگا تو پھر ٹلنے والا نہیں سب تباہ ہو جاؤگے ف ان کے شرک اور کفر اور ایذا رسانی سے ۱۲ ف اور تو اس کا پیغمبر ہے اس کے بعد تیری عزت ہے اگر تجھ پر طعنہ ماریں تجھکو جھٹلاویں تو اس سے تیری عزت میں فرق نہیں آسکتا ۱۲ ف وہ عنقریب ان کا فعل کر بھگت لیگا ۱۲ ف جس میں ان کے جھوٹے معبودوں کی برائی یا انکے دین کا عیب ہو اس ڈر سے کہ کافر تجھ کو برا بھلا کہیں گے ۱۲ ف اگر یہ سچا پیغمبر ہوتا ۱۲ ف جو انکی تصدیق کرتا جاتا ۱۲ ف ان باتوں کا خیال ہرگز نہ کر اور واسطہ آ ۔ جو وحی بھیجے اسکو بے دھڑک انکو سنا اور انکے طعن اور تشنیع سے کوئی اندیشہ نہ کر ۱۲ ف وہ اگر چاہیگا تو تمام زمین کے خزانے دیدیگا ایک فرشتہ کیا بیشمار فرشتوں کو اتار دیگا بہرحال جیسی اس کی حکمت اور مصلحت ہوگی وہ کریگا تجھے ان باتوں سے کیا غرض تو اسکا حکم جو کچھ آوے بے کھٹکے سنا دے ۱۲ ف تاکہ کافروں کی ایذا دہی پر تجھ کو صبر پیدا ہو اللہ تعالی کی مدد کا زیادہ یقین ہو ۱۲ ف اللہ تعالی اپنے پیغمبر کو تسلی دیتا ہے کہ تم کافروں کے ہنسی ٹھٹھے اڑانے سے گھبرا نہیں اگلے پیغمبروں کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے لیکن چند روز کے بعد اللہ تعالی نے بدلہ لیا اور سارا ہنسی ٹھٹھا انکی ناک کے راہ نکل گیا ایسا ہی ان کافروں سے بھی قریب بدلا لیگا ۱۲ ف تجھکو رنج ہوتا ہے ۱۲ ف تھا ایک قوم عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ اور ابوجہل اور نضر بن حارث اور امیہ بن خلف اور عاص بن وائل اور اسود بن عبد المطلب اور ابو البختری اور قریش کے کئی رئیس کہا ہم خود تمہارے لئے ہماری محبت ہمارا یک سلام قبول کریں لیکن انہوں نے اسی طرح دیا آپ کو بہت سخت رنج ہوا اس وقت یہ آیت اتری کہ تو اپنی جان انکے پیچھے کیوں ہلاک کرتا ہے ۱۲ ف پہلے خدا کے عذاب پر ٹھٹھے مارتے تھے اسی عذاب میں پھنس گئے یا انکا ٹھٹھا خود انہی پر الٹ پڑا یعنی انکے ذریعہ میں گرفتار ہوئے جو دوسرے لوگ ان پر ٹھٹھا لگانے لگے ۔ ان پھبتیاں کسیں ۱۲

			وَقَوْمُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝	جھٹلا چکی ہیں اور ابراہیم اور لوط کی قومیں بھی اور مدین والے (یعنی شعیب کی قوم) بھی، اور موسیٰ بھی جھٹلایا گیا تو پہلے چند روز تک کافروں کو مہلت دی پھر انکو دھر پکڑا تو تو دیکھ، میرا اٹھنا کیسا ہوا (کس بلا کا اٹھنا تھا)
۱۹	الشعراء	۱	لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝	(اے پیغمبر) تو تو ایسا رنجیدہ معلوم ہوتا ہے شاید تو اس بات پر کہ وہ (یعنی مکے کے کافر) مسلمان کیوں نہ ہوئے اپنے تئیں گھونٹ کر مار ڈالیگا
۲۰	النمل	۶	وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝	اور (اے پیغمبر) تو ان کافروں (کے جھٹلانے) کا رنج مت کر اور ان کے داؤں سے جو وہ کرتے ہیں تنگ نہ ہو ف
؍؍	العنکبوت	۲	وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝	اور اگر تم مجھکو جھٹلاؤ تو تم سے پہلے کئی امتیں (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکی ہیں اور پیغمبر کا کام اور کچھ نہیں کھولکر (اللہ تعالے کا پیغام) پہونچا دینا ہے ف
۲۱	لقمان	۳	وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝	اور جو شخص کفر کرے تو (اے پیغمبر) تو اس کے کفر سے رنجیدہ نہ ہو ایسے لوگوں کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے ہم ان کے کام انکو (سزا دے کر) بتلا دیں گے، بیشک اللہ دلوں کی بات جانتا ہے ہم انکو تھوڑا سا (دنیا کا) مزا اٹھانے دینگے پھر انکو سخت عذاب میں پکڑ لے جائیں گے
۲۲	فاطر	۱	وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝	اور (اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تجھکو جھٹلائیں (تو کچھ تعجب کی بات نہیں) تجھ سے پہلے بہت پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں اور اللہ ہی تک سب کاموں کو پہونچنا ہے
؍؍	؍؍	۲	أَفَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝	کیا وہ شخص جسکو اسکا برا کام بھلا سوجھایا گیا وہ اسکو بھلا سمجھنے لگا اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے سیدھے رستے پر لگاتا (اے پیغمبر) تو تو ان پر افسوس کر کرکے اپنی جان مت کھو اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کر رہے ہیں ف
؍؍	؍؍	۳	وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝ ثُمَّ أَخَذْتُ	اور اگر (اے پیغمبر) یہ کافر تجھکو جھٹلائیں (تو کچھ رنج نہ کر) ان سے پہلے کافروں نے (ان) پیغمبروں کو جھٹلایا جو انکے پاس کھلی نشانیاں (معجزے) اور صحیفے اور چمکتی کتاب لیکر آئے تھے پھر (جب) ان کافروں

ف مگر موسیٰ کو انکی قوم نے نہیں جھٹلایا بلکہ فرعون اور اسکی قوم نے ۱۲ ف اپنے عذاب میں گرفتار کیا ۱۲ ف یا تو ایسے آرام اور عزت سے بسر کرتے تھے یا ایسے تباہ ہوئے کہ نام و نشان تک نہ رہا بستی بھی نہ عمارت نہ حکومت نہ بادشاہت نہ کھیتی نہ تجارت ۱۲ ف شاید سے یہاں شک اور احتمال مراد نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو کسی کام میں شک نہیں ہو سکتی بلکہ شاید مہربانی کے لئے ہے یعنی اپنے نفس پر تسلی کر اور اس رنج کو کم کر ان حضرت کو بڑی آرزو تھی کہ قریش کے لوگ مسلمان ہو جائیں اور انکے اسلام نہ لانے کا بڑا رنج تھا اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر صلعم کو تسلی دی کہ تم ان کا رنج کیوں کرتے ہو کیا اپنے تئیں ہلاک کرو گے ۱۲ ف اللہ تیرا بچانے والا ہے وہ اپنے مکر و فریب کی سزا میں خود گرفتار ہونگے [illegible] ۱۲ ف کوئی مانے یا نہ مانے اس کو کچھ کام نہیں۔ یہ حضرت ابراہیم کا کلام ہے بعضوں نے کہا اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور مطلب یہ ہے کہ اگر تم مکے کے کافر محمد کو جھٹلاؤ تو یہ کوئی نئی بات نہیں تم سے پہلے کئی امتیں جیسے شیث اور ادریس اور نوح اور ہود اور صالح اور لوط اور شعیب وغیرہ کی امتیں اپنے پیغمبروں کو جھٹلا چکی ہیں ۱۲ ف اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو برے کام کو برا سمجھتا ہے ہرگز نہیں بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جسکو [illegible] ف اللہ تعالیٰ کو سب معلوم ہے [illegible] جو گمراہ ہیں وہ بھی اسکی تقدیر سے اور جو ہدایت پر ہیں وہ بھی اسی کی توفیق سے ۱۲ ف یعنی صحیفے لکھے ہوئے کتابیں جیسے حضرت ابراہیم پر صحیفے [illegible] حضرت موسیٰ [illegible] چمکتی کتاب سے توریت اور انجیل مراد ہے ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	آیت	ترجمہ
			الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ؏	نے نہ سنا تو میں نے ان کافروں کو عذاب میں اگلی کڑ لیا اور کس طرح انکو تباہ کر دیا۔
۲۳	يٰسٓ	۵	فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؏	تو (اے پیغمبر) تو ان کی باتوں سے رنجیدہ مت کر ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو کھولتے ہیں
۲۴	حٰمٓ السجدۃ	۵	مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ؏	(اے پیغمبر) تجھ سے وہی کہا جاتا ہے جو تجھ سے پہلے اگلے پیغمبروں سے کہا جا چکا ہے بیشک تیرا مالک بخشنے والا بھی ہے اور اسکے ساتھ ہی تکلیف کا عذاب دینے والا بھی ہے

اَلْاَنْبِيَاءُ

باب ۲ پیغمبروں کا بیان

پارہ	سورۃ	آیت	آیت	ترجمہ
۳	اٰل عمران	۴	اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓي اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ؀ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ؀	بیشک اللہ تعالیٰ نے ساری جہان کے لوگوں میں آدم اور نوح کو اور ابراہیم اور عمران کی اولاد کو چن لیا ہے (یا پسند کر لیا ہے) ایک خاندان دوسرے خاندان کی نسل سے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔
۳	ایضاً	۹	وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ؀ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ؀	اور (اے پیغمبر) اُن لوگوں کو وہ وقت یاد دلاؤ جب اللہ نے (بنی اسرائیل کے) پیغمبروں سے اقرار لیا (یا ہر ایک پیغمبر سے) میں جو تم کو کتاب اور شریعت دیتا ہوں تو اگر کوئی رسول آئے جو تمہاری کتاب کو سچ بتائے تو اس پر ایمان لانا اور اسکی مدد کرنا اللہ نے فرمایا کیا تمنے یہ اقرار کیا اور میرا اس عہد کو قبول کیا (یہ بوجھ اٹھا لیا) انہوں نے عرض کیا ہمنے اقرار کر لیا فرمایا (دیکھو) گواہ رہو (ایک دوسرے پر یا فرشتو تم گواہ رہو) میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں پھر اسکے بعد (یعنی اسقدر پکا قول ہونیکے بعد) جو کوئی (اپنے عہد سے) پھر جائے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں
۶	النساء	۲۳	اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰي نُوْحٍ وَّالنَّـبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ	بیشک ہمنے تیری طرف اسی طرح وحی بھیجی جیسے ہمنے نوح اور اس کے بعد دوسرے پیغمبروں کی طرف بھیجی اور ہم نے

ف۱ جیسے اگلے پیغمبروں کو انکی قوم والے جادوگر شاعر دیوانہ اور نہیں معلوم کیا کیا کہتے تھے ویسا ہی تیری قوم کے کافر بھی تجھ کو کہتے ہیں اگلے پیغمبروں نے جب صبر کیا ویسے تو بھی صبر کر ؎
ف۲ اگلی آیتوں میں یہ مذکور تھا کہ پیغمبر صلعم کی پیروی کرو تو اسکی محبت تم کو حاصل ہوگی اب یہ بیان ہے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی انہی خاندانوں میں سے ہیں جنکو اللہ نے تمام جہان کے خاندانوں پر فضیلت دی ہے یعنی ابراہیم کی اولاد میں سے ہیں اور عمران حضرت مریم کے والد کا نام تھا ف۳ مثلاً عمران کا خاندان ابراہیم کی نسل سے تھا ابراہیم کا خاندان نوح کی نسل سے تھا۔ نوح آدم کی اولاد تھے ف۴ سید اور قتادہ اور طاؤس اور ایک جماعت مفسرین نے کہا ہے کہ اللہ نے یہ عہد ہر ایک پیغمبر سے لیا کہ وہ دوسرے پیغمبر کی تصدیق اور اسکی مدد کرے اگر اسکے جیتے تک دوسرا پیغمبر آ جائے تو موسیٰ سے عہد لیا عیسیٰ کی اور عیسیٰ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کرنیکا بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں سے عہد لیا جو پیغمبروں کے ساتھ تھے اور ابن مسعود نے جو قرأت کی ہے واذ اخذ اللہ میثاق الذین اوتوا الکتب اسکی تائید کرتی ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جب اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں سے عہد لیا تم پیغمبروں جو کتاب اور شریعت تم کو دی ہے وہ لوگوں کو سکھلانا اور ان سے یہ کہہ دینا کہ اگر کوئی رسول آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو اس پر ایمان لانا اور اسکی مدد کرنا بعضوں نے کہا یہ عہد خاص بنی اسرائیل کے پیغمبروں سے لیا گیا تھا ف۵ بغوی نے کہا یہ عہد اللہ تعالیٰ نے اس وقت لیا تھا جب آدم کی اولاد انکی پشت سے نکالی تھی ؎

الانعام ۱۰ ۷

إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَ
يَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ
وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۚ وَآتَيْنَا
دَاوُودَ زَبُورًا ۝ وَرُسُلًا قَدْ
قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِن قَبْلُ وَرُسُلًا
لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللَّهُ
مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ۝ رُّسُلًا مُّبَشِّرِينَ
وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ
عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ
اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝
وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا
هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ ۖ وَ
مِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ
وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ
وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝
وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ
وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَمِنْ
آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ
وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ۝ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي
بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا
لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَ

ابراہیم علیہ السلام اور اسمعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور انکی
اولاد اور عیسےٰ . . . . . اور ایوب اور یونس اور ہارون
اور سلیمان کی طرف بھی وحی بھیجی اور ہمنے داود کو زبور
عنایت کی اور ہم نے کئی پیغمبر بھیجے جنکا حال ہم پہلے تجھ سے
بیان کر چکے ہیں اور کئی پیغمبر ایسے بھیجے جن کا حال ہمنے تجھ سے
بیان نہیں کیا اور موسےٰ سے تو اللہ نے بول کر باتیں کیں ہم
نے یہ سب پیغمبر جو (نیکوں کو) خوشی سنانے والے اور
(بدکاروں کو) ڈرانے والے تھے اس لیے بھیجے کہ پیغمبروں
کے آجانے کے بعد پھر کوئی عذر لوگوں کو اللہ کے سامنے
باقی نہ رہے اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ۔ ع
اور ہمنے ابراہیم کو (بیٹا) اسحاق اور (پوتا) یعقوب دیا اور ہر
ایک کو راہ پر لگایا اور نوح کو تو ہم پہلے ہی راہ پر لگا چکے تھے اور
ابراہیم (یا نوح) کی اولاد میں سے ہمنے داود اور سلیمن اور ایوب
اور یوسف اور موسےٰ اور ہارون کو راہ پر لگایا اور نیکی کرنے
والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اور زکریا اور یحیےٰ (ابن
زکریا) اور عیسےٰ (ابن مریم بنت عمران) اور الیاس کو یہ سب
نیک بختوں میں سے تھے اور اسمعیل (بن ابراہیم) اور الیسع اور
یونس (بن متے) اور لوط (بن ہارون) کو اور ان سب کو ہمنے
سارے جہان پر بزرگی دی اور ان کے بعضے باپ دادوں اور اولاد
اور بھائیوں کو بھی اور ہمنے ان کو چن لیا اور ان کو سیدھی
راہ بتلائی یہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے اپنے بندوں میں سے جسکو
چاہے دے جائے اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو انکا کیا کرایا
(سب) اکارت ہوتا انہی لوگوں کو (پیغمبروں کو) ہمنے کتاب اور
شریعت اور پیغمبری دی اگر یہ لوگ ان چیزوں کو نہ مانیں (تو

ف۱ اس بیان سے یہود کو الزام دینا مقصود ہے کہ ان سب پیغمبروں کی نبوت تم تسلیم کرتے ہو حالانکہ ان پر موسیٰ کی طرح ایکبارگی کوئی کتاب نہیں اتری پھر حضرت محمدؐ پر اگر قرآن ایک بارگی نہ اترا تو کیا قباحت ہے ۔ ف۲ یعنی خود اللہ تعالیٰ نے کلام کیا اسکو حضرت موسیٰ نے سنا تو جو آواز حضرت موسیٰ نے سنی وہ اللہ کی آواز تھی اس سے رد ہوا جہمیہ اور معتزلہ اور منکرین صفات کا جو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے خود بات نہیں کی تھی بلکہ درخت میں بات کرنیکی طاقت پیدا کر دی تھی یا کسی فرشتے نے اللہ کی طرف سے بات کی تھی ان بیوقوفوں کو اتنا معلوم نہیں کہ جو درخت میں بات کرنیکی قوت پیدا کر سکتا ہے وہ خود بات کرنے سے عاجز ہو سکتا ہے اور اگر درخت یا فرشتے نے بات کی ہوتی تو وہ یہ کیسے کہہ سکتا تھا انی انا اللہ رب العالمین اور پھر خاص حضرت موسیٰ کو کلیم اللہ کا لقب کیوں دیا جاتا کیونکہ فرشتے کے ذریعہ سے تو اللہ نے تمام پیغمبروں سے بات کی ہے ۔ ف۳ اور وہ یہ نہ کہیں کہ تو نے ہم کو دین کی باتوں سے بیخبر رکھا ۔ ف۴ صحیحین میں ابن مسعودؓ سے روایت ہے آنحضرتؐ نے فرمایا اللہ سے زیادہ کسی کو غیرت نہیں ہے اور اسی وجہ سے اس نے فحش باتوں کو حرام کیا کھلی ہوں یا چھپی اور اللہ سے زیادہ کسی کو اپنی تعریف پسند نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ اس نے آپ اپنی تعریف کی اور اللہ سے زیادہ کوئی عذر پسند نہیں کرتا یہی وجہ ہے کہ اس نے پیغمبروں کو خوشی اور ڈر سنانے کے لئے بھیجا ۔ ف۵ اگر کتاب والے تیری پیغمبری اور قرآن کو نہ مانیں تو نہ مانیں ۔ ف۶ یعنی اسحاق اور یعقوب دونوں ابراہیم کی طریق پر تھے ۔

(باقی در ضمیمہ)

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			الْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ﴿﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۖ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ ۗ قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعَالَمِينَ ﴿﴾	کچھ پرواہ نہیں) ہم نے ان (پر ایمان لانے) کے لیے ایسے لوگوں کو تیار کر دیا ہے جو ان کا انکار نہیں کرتے ﴿۱﴾ یہی (اٹھارہ پیغمبر) وہ لوگ ہیں جنکو اللہ تعالی نے راہ پر لگایا تو بھی انہی کی راہ پر چل ﴿۲﴾ (اے پیغمبر) کہدے میں قرآن سنانے پر تم سے کچھ اجرت (مزدوری) نہیں مانگتا قرآن تو اور کچھ نہیں سارے جہان کے لیے نصیحت ہے ﴿۳﴾
۱۵	بنی اسرائیل	۸	سُنَّةَ مَن قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِن رُّسُلِنَا ۖ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿﴾	تجھ سے پہلے جتنے پیغمبر ہم نے بھیجے انکا یہی قاعدہ رہا ہے ﴿۱﴾ اور تو ہمارا قاعدہ بدلتا نہ پائے گا۔
۱۶	مریم	۴	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۩	(یہ پیغمبر) وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالی نے فضل کیا آدم کی اولاد میں سے اور ان لوگوں کی (اولاد میں سے) جنکو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) چڑھا لیا تھا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے ﴿۱﴾ اور (یہ) انلوگوں میں سے ہیں جنکو ہم نے ہدایت کی (سچی راہ بتلائی) اور انکو (ساری خلقت میں سے پیغمبری کے لیے) چن لیا جب ان لوگوں کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے جاتے
۱۷	الانبیا	۶	وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿﴾ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُم مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿﴾	اور (اے پیغمبر) اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل (پیغمبر) کو یاد کر یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے اور ہم نے انکو اپنی رحمت میں داخل کیا کیونکہ وہ نیک بختوں میں تھے۔
۱۸	المؤمنون	۳	يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿﴾	(اے پیغمبر ہم نے ہر زمانہ میں پیغمبروں کو یہی حکم دیا ہے) پیغمبرو ستھری (پاکیزہ) چیزیں کھاؤ اور اچھے عمل کرتے رہو (جو شرع کے موافق ہوں) جو تم کرتے ہو میں جانتا ہوں ﴿۱﴾
۲۱	الروم	۵	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَانتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿﴾	اور (اے پیغمبر) ہم تجھ سے پہلے کئی پیغمبر ان کی قوم کیطرف بھیج چکے ہیں وہ نشانیاں (معجزے) لیکر انکے پاس آئے مگر انہوں نے نہ مانا آخر گنہگاروں (نافرمانوں) سے ہم نے بدلہ لیا اور ایمان والوں کی مدد ہمکو ضرور تھی ﴿۱﴾

﴿۱﴾ یعنی کتاب اور شریعت اور نبوت کو مانتے ہیں مراد صحابہ کرام ہیں یا مدینہ والے انصاری لوگ یا اہل کتاب کے وہ لوگ جو آنحضرت پر ایمان لائے ﴿۲﴾ یہ اٹھارہ پیغمبر جنکا ذکر اوپر گذرا اور انکے تابعین ﴿۳﴾ یعنی اسکی توحید اور اصول عقائد میں کیونکہ تمام پیغمبر ان باتوں میں متفق ہیں ﴿۴﴾ اس سے معلوم ہوا کہ آنحضرت ساری دنیا کے طرف بھیجے گئے تھے یہانتک کہ جنوں کی طرف بھی ﴿۵﴾ جب انکی امت نے انکو نکالا تو امت پر عذاب اترا اور وہ تباہ ہو گئے ﴿۶﴾ حضرت موسیٰ اور ہارون اور زکریا اور یحییٰ علیہم السلام اور عیسیٰ ﴿۷﴾ اور بیٹے یہ سب یعقوب کی اولاد میں اس کو بھی سمجھتا ہے کہ عیسیٰ کی اولاد میں کیونکہ وہ مریم کی اولاد ہیں ﴿۸﴾ تمہارے ہر ایک کام سے برا ہو یا بھلا میں واقف ہوں اور اسی کے موافق بدلہ دونگا صحیح حدیث میں ہے اللہ تعالی پاکیزہ ہے اور پاکیزہ ہی چیز قبول کرتا ہے اور اللہ تعالی نے مومنوں کو بھی وہی حکم دیا جو پیغمبروں کو دیا پھر یہ آیت پڑھی پھر فرمایا ایک شخص لمبا سفر کرتا ہے گرد آلودہ بال پریشان اس کا کھانا حرام کا پینا حرام کا پہننا حرام کا اور حرام سے پلا ہے وہ اپنے ہاتھ آسمان کو اٹھاتا ہے اور کہتا ہے یا رب یا رب اس کی دعا کیونکر قبول ہوگی ﴿۹﴾ اس آیت میں ایمان والوں کے لئے بڑی خوشخبری ہے کہ اللہ تعالی انکا مددگار ہے حدیث میں ہے جو کوئی اپنے بھائی مسلمان کی عزت بچائے تو اللہ تعالی پر ضرور ہے کہ دوزخ کی آگ اس سے پھیر دے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ﴿۱۰﴾

[illegible]	الاحزاب ۳۳	۱	وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ لِّيَسْــَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۔	اور (اے پیغمبر) وہ وقت یاد کر جب ہمنے پیغمبروں سے انکا اقرار لیا (اخلاص) تجھ سے بھی اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسےٰ اور عیسےٰ مریم کے بیٹے سے بھی اور ہمنے اُن سے پکا اقرار لیا اس سے یہ مطلب تھا کہ قیامت کے دن سچوں (پیغمبروں) سے ان کے سچ کا حال پوچھے اور کافروں کے لیے تکلیف کا عذاب طیار رکھے ۔
۲۳	والصفت ۳۷	۵	وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۚ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۠ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۔	اور ہم تو پہلے ہی اپنے بھیجے ہوئے بندوں کو (پیغمبروں کے) باب میں فرما چکے ہیں کہ (آخر ایک روز) ضرور ان کو (ہماری) مدد پہونچیگی اور ضرور ہمارا ہی لشکر غالب ہوگا ۔
〃	〃	〃	وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ	اور سلام ہے پیغمبروں پر
۲۴	المؤمن ۴۰	۸	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۔	اور ہم تجھ سے پہلے بہت پیغمبر بھیج چکے ہیں انمیں کوئی ایسے ہیں جنکا حال ہمنے تجھ کو سنایا اور کوئی ایسے ہیں جنکا حال ہمنے تجھ کو نہیں سنایا ۔
۲۵	الزخرف ۴۳	۱	وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۔	اور ہمنے اگلے لوگوں میں بہت سے پیغمبر بھیجے
۲۶	ق ۵۰	۱	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۙ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ	ان (مکہ کے) کافروں سے پہلے نوحؑ کی قوم نے اور کوئیں والوں (شعیب کی قوم نے) اور ثمود اور عاد نے اور فرعون نے اور لوط کی قوم والوں نے اور مدین کے رہنے والوں نے اور تبع کی قوم والوں نے جھٹلایا انمیں سے ہر ایک نے پیغمبروں کو جھٹلایا آخر ہمارا عذاب ان پر اتر کر رہا
۲۷	الحدید ۵۷	۳	لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا	ہم تو اپنے پیغمبروں کو کھلی کھلی نشانیاں دیکر بھیج چکے اور ان کے ساتھ کتاب آسمانی (توریت انجیل زبور قرآن وغیرہ) اور انصاف کا ترازو اتارا اسلیے کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور ہم ہی نے لوہا پیدا کیا اُس سے تو بڑی لڑائی کا سامان بنتا ہے اور لوگوں کو بہت) فائدے ہوتے ہیں اور اسکے پیدا کرنے سے یہی مطلب ہے کہ اللہ دیکھے کون بن دیکھے اسکی اور اسکے پیغمبروں کی مدد کرتا ہے بیشک اللہ زبردست

ف کہ اپنے مالک کے حکم لوگوں کو پہونچا دیں گے اور ایک دوسرے کی تصدیق کرینگے ۱۲ ف کہ انھوں نے لوگوں کو اللہ کے حکم پہونچائے یا نہیں اور لوگوں نے انکو کیا جواب دیا جب پیغمبروں
سے پوچھ ہوگی تو دوسرے لوگوں کو بہت ڈرنا چاہیے وہ کہاں بچ سکتے ہیں ۱۲ ف توحید والوں کا غلبہ ہوگا مشرک ہار جائیں گے اگر لڑائی میں دو دن [illegible]
کو آخرت میں [illegible] قرآن میں صرف تھوڑے پیغمبروں کا حال مذکور ہے [illegible] پیغمبر آ چکے ہیں [illegible] باتوں کی ہدایت [illegible]
ایک حدیث میں ہے کہ دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر آ چکے ہیں ایک حدیث میں آٹھ ہزار پیغمبر آ چکے ہیں چار ہزار تو بنی اسرائیل میں سے اور چار ہزار اور قوموں میں ۱۲ ف [illegible]
ف کیونکہ ایک پیغمبر کا جھٹلانا گویا سب کو جھٹلانا ہے ۱۲ ف یعنی عدل اور انصاف کا حکم دیا بعضوں نے کہا حضرت جبرئیل حضرت نوحؑ پر ایک ترازو لیکر اترے اور فرمایا اپنی قوم سے کہو اس
سے چیزیں تولا کریں ۱۲ ف یا اتارا جیسے ابن عباسؓ نے کہا ہے کہ حضرت آدمؑ کے ساتھ جنت سے [illegible] اترا تھا ۱۲ ف جیسے تلوار بندوق توپ وغیرہ [illegible]
استرا نشتر سیکڑوں طرح کے آلات اس سے بناتے ہیں ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			وَاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۔ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا	والا ہے زبردست اور ہم نوح اور ابراہیم کو پیغمبر بنا کر بھیج چکے ہیں اور انکی اولاد میں ہمنے پیغمبری اور کتاب کو (جاری) رکھا اسپر بھی (انکی اولاد میں سے) بعضے تو راہ پر آئے اور بہتیرے نافرمان ہی ہے پھر ہمنے انکے پیچھے پیغمبروں کا تار باندھ دیا
۲۵	الزخرف	۴	وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَا ق	اور (اے پیغمبر) تجھ سے پہلے جو ہم پیغمبر بھیج چکے ہیں ان سے پوچھ لے۔

صِفَاتُ الْقُرْاٰنِ — باب ۲۱ قرآن کی صفات کا بیان

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
۱	البقرۃ	۱	الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۙ	اس کتاب میں (یعنے اسکے سچ ہونے میں اللہ کیطرف سے) کوئی شک نہیں یہ راہ بتاتی ہے ڈرنیوالوں کو جو بن دیکھی باتوں پر یقین کرتے ہیں (اسی کو غیب کہتے ہیں) اور نماز کو درستی سے ادا کرتے ہیں اور جو ہمنے دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو یقین کرتے ہیں اسپر جو اترا تجھ پر اور جو اترا تجھ سے پہلے اور آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں (قیامت کا اور حشر و نشر کا)
؍؍	؍؍	۳	وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۔	اور اگر تم کو شک ہے اس کلام میں جو ہمنے اتارا اپنے بندے پر (یعنے قرآن میں) تو ایک ہی سورت اس کے جوڑ کی بنا لاؤ اور جو حمایتی تمہارے اللہ کے سوا ہوں انکو بھی بلا لو اور انسے مدد لو اس سورت کے بنانے میں اگر تم سچے ہو۔ اگر ایسا نہیں کرتے اور البتہ نہ کرسکو گے تو اس آگ سے بچو جسکے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں (یعنی لکڑیوں کی جگہ اس میں جلیں گے) وہ منکروں کے لئے تیار ہے
؍؍	؍؍	۱۲	وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۔	اور (محمد) ہمنے تجھ پر کھلی (اور صاف) آیتیں اتاریں اور ان کو وہی نہیں مانتے جو نافرمان ہیں۔
؍؍	؍؍	۱۳	مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ	ہم جو آیت منسوخ کر دیتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی

ظاہر ہے دنیا اور دین کا انتظام بغیر ایک قانون کے چل نہیں سکتا یہ قانون اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اب قانون اُسوقت تک کام نہیں آ سکتا جب تک انصاف کی نیت نہ ہو اس لئے انصاف کا حکم دیا۔ انصاف اسوقت تک نہیں ہو سکتا جب تک ظالموں اور بے انصافوں کو سزا نہ دی جاوے اُنکے سزا دینے کے لئے اور انکو راہ پر لانے کے لئے لوہا پیدا کیا غرض قانون اور تلوار اور عدل ان تینوں چیزوں کے بغیر کوئی انتظام قائم نہیں رہ سکتا ۱۲ ف اس طرح کے حروف جو سورتوں کی ابتدا میں آتے ہیں کل چودہ ہیں۔ خلفاء اربعہ نے انکے بارے میں فرمایا ہے کہ اُنکے معنی اللہ جل جلالہ کے سوا کوئی نہیں جانتا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے انکے معنوں میں کوئی بات نقل نہیں ہوئی تو سب تفسیروں میں سو خلفاء اربعہ کی تفسیر مقدم ہے ۱۲ صاحب الفوائد السلفیہ ف اس طرح کے حروف جو قرآن شریف کی بعض سورتوں کے شروع میں ہوتے ہیں انکو اسرار اللہ کہتے ہیں اور یہ ان متشابہات میں سے ہیں جنکے معنی کا علم اللہ تعالیٰ ہی کو ہے اور ایک یہودی تھا مالک بن حنیف وہ مومنوں کے دل میں شک ڈالتا تھا کہ یہ کتاب وہ کتاب نہیں ہے جسکی خبر اگلی کتابوں میں دی گئی ہے تب اللہ تعالیٰ نے اسکے رد میں یہ آیتیں اتاریں ۱۲ ف قولہ ہدی للمتقین مطلب یہ ہے کہ جنکے لئے اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں متقی ہونا مقرر ہو چکا تو انکو اس قرآن کریم سے تقوی حاصل ہو جاتا ہے اور جنکے لئے تقوی مقدر نہیں وہ محروم رہ جاتے ہیں جیسے بیماروں والی کہاوت ہے جس کے نصیب میں صحت ہوتی ہے وہ شفایاب ہو جاتا ہے اور جنکے واسطے صحت نہیں مقدر اور اسی بیماری ہی میں انکی موت مقدر ہے تو اسکو فائدہ نہیں ہوتا یا یہ مراد کہ جو لوگ پہلے ہی سے متقی ہوتے ہیں تو انکا تقوی قرآن مجید کے سننے سے روز بروز زیادہ ہوتا جاتا ہے جیسا کہ فرمایا فاما الذین آمنوا فزادتہم ایمانا وہم یستبشرون ۱۲ صاحب الفوائد السلفیہ ف اس کتاب سے مراد قرآن مجید ہے یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبانوں پر جس کتاب کے اتارنے کا وعدہ کیا تھا وہ یہی کتاب ہے ۱۲ (باقی ضمیمہ)

نمبر	سورہ	آیت	متن	ترجمہ
			مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا ۗ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	دوسری لاتے ہیں کیا تجھ کو معلوم نہیں اللہ تعالے سب کچھ کر سکتا ہے ف۱
۳	آل عمران	۱	نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝	اُس نے (تھوڑا تھوڑا کر کے) تجھ پر سچی کتاب اتاری (قرآن) جو اگلی کتابوں کو سچ بتاتی ہے اور اسی نے لوگوں کی ہدایت کے لیے قرآن مجید اترنے سے پہلے توریت شریف اور انجیل مقدس اتاری ف۲ اور اسی نے فیصلہ اتارا جن لوگوں نے خدا کی آیتوں کا انکار کیا ف۳ انکو سخت عذاب ہوگا ف۴ اور اللہ زبردست ہے (جو کوئی اسکی کتاب اور پیغمبر کو نہ مانے اس سے) بدلہ لینے والا
۴	"	۷	هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۗ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝	اسی نے تجھ پر یہ کتاب اتاری (یعنے قرآن شریف) اس میں کی بعضی آیتیں کھلی صاف مضمون کی ہیں وہ تو قرآن شریف کی جڑ ہیں ف۵ اور بعضی آیتیں گول گول مضمون کی ہیں ف۶ پھر جن کے دل پھرے ہوئے ہیں ف۷ وہ لوگوں کو گمراہ کرنے اور اصل حقیقت دریافت کرنے کی نیت سے گول گول آیتوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں ف۸ حالانکہ اصل حقیقت اُن کی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو پکے عالم ہیں (نہ کنبہ ملا) وہ کہتے ہیں ہم انپر ایمان لائے یہ سب آیتیں ف۹ ہمارے پروردگار کی طرف سے (اتری) ہیں ف۱۰ اور جن کو عقل ہے وہی سمجھائے سمجھتے ہیں
۲	"	۱۱	تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ ۝	(اے پیغمبر) یہ اللہ کی سچی آیتیں ہیں جو ہم تجھ کو (جبریل کی زبانی) پڑھکر سناتے ہیں اور اللہ جہان کے لوگوں پر ذرہ بھی ظلم نہیں کرنا چاہتا ف۱۱
"	"	۱۴	هَٰذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ۝	(عام) لوگوں کے واسطے تو یہ ایک تاریخی بیان ہے اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں انکے لیے ہدایت اور نصیحت بھی ہے ف۱۲
۵	النساء	۱۱	أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝	کیا لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر وہ خدا کے سوا اور کہیں سے آیا ہوتا (جیسے کافر اور منافق سمجھتے تھے) تو اس میں بہت سا اختلاف پاتے۔ ف۱۳

ف۱ یہود کہتے تھے کہ حضرت محمد صلعم ایک بات کا حکم کرتے ہیں پھر اُس کے برخلاف حکم دیتے ہیں اس سے معلوم ہوا کہ قرآن انہی کا بنایا ہوا ہے اللہ کا کلام نہیں کیونکہ اللہ کے کلام میں نسخ دینے ایک حکم کا موقوف کر دینا نہیں ہو سکتا تب یہ آیت اتری یعنے اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے کہ ایک حکم اتارے پھر جب تک چاہے اسکو قائم رکھے اور جب چاہے اسکو منسوخ کر کے دوسرا حکم اس کے بدلے لائے ویسا ہی یا اُس سے بہتر یعنے اس سے آسان اور زیادہ مفید اور تمام علماء سلف و خلف کا اسپر اتفاق ہے کہ نسخ جائز ہے اللہ کے کلام میں اور حدیث شریف میں ف۲ ایک بارگی حضرت موسیٰ پر توریت اور حضرت عیسےٰ پر انجیل ف۳ فیصلے سے مراد وہ آسمانی کتابیں ہیں جو دوسرے پیغمبروں پر اتریں جیسے زبور حضرت داؤد پر اور صحیفے حضرت آدمؑ اور نوح اور ابراہیم اور شعیا اور ارمیا پر ف۴ جیسے نصاریٰ یعنی نجران کے لوگوں نے قرآن اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ مانا ف۵ دنیا میں قتل اور جزیہ اور غلام لونڈی بننا آخرت میں دوزخ میں جلنا ف۶ جنکو محکم کہتے ہیں ف۷ کئی پہلو رکھتی ہیں جنکو متشابہ کہتے ہیں جابر بن عبداللہ اور شعبی اور سفیان ثوری نے کہا محکم وہ آیتیں جنکا معنے معلوم ہوا اور متشابہ جنکا معنے معلوم نہیں ہو سکتا جیسے حروف مقطعات سورتوں کے شروع میں مثلاً الم الر حم وغیرہ ف۸ یعنی کج باطل کی طرف جھکے ہوئے ف۹ یعنے رات دن اس قسم کی آیتوں پر بحث کرتے ہیں اور ان میں طرح طرح کی تاویلیں اپنے دل سے تراش کر لگاتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ لوگ ان تکراروں میں پڑ کر گمراہ ہو جاویں اور دین کا اصل مطلب فوت ہو جائے سید علاء نے کہا اہل بدعت کا یہی حال ہے وہ اسکی کتاب سے گویا کھیل کرتے ہیں ف۱۰ خدا کریم سے نہیں ڈرتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے کرے وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالیا ف۱۱ محکم ہوں یا متشابہ ۱۲ (باقی در صفحہ ۱۲۳)

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
٦	النساء	٢٣	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝	لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل آچکی[ف] اور ہم نے تم پر ایک جگمگاتا نور بھیجا[ف] پھر جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس کا سہارا لیا ان کو اللہ تعالےٰ اپنی رحمت (جنت) اور فضل (دیدار الٰہی) میں داخل کرے گا اور اپنے تک پہونچنے کی سیدہی راہ انکو سوجھائے گا۔
٦	المائدۃ	٣	قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	بیشک[ف] اللہ تعالےٰ کی طرف سے تمہارے پاس نور آیا ہے[ف] اور قرآن جو بیان کرنیوالا ہے اللہ اس سے (یعنے اس نور یا کتاب سے) ان لوگوں کو جو اسکی مرضی پر چلتے ہیں (دوزخ سے) بچاؤ کی راہیں دکھلاتا ہے اور اندھیرے (کفر) سے انکو نکالکر اپنے حکم سے اجالے (اسلام) میں لاتا ہے اور انکو (شریعت کا) سیدہا رستہ بتلاتا ہے
٧	الانعام	١١	وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝	اور یہ[ف] کتاب (بھی یعنے قرآن مجید) جسے اتاری برکتوالی اگلی کتابوں کو سچ بتانے والی اسلیے کہ تو مکہ اور اس کے گرد اگرد تمام جہان کے لوگوں کو ڈرائے[ف] اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں وہ قرآن پر (بھی ضرور) ایمان لائیں گے[ف] اور وہ اپنی نماز کا بھی ضرور خیال رکھیں گے ۵
"	"	١٣	قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝	تمہارے[ف] مالک کیطرف سے تمکو دل کی آنکھیں (دلیلیں) پہونچ چکیں[ف] اب جو کوئی دیکھے[ف] تو اپنا ہی فائدہ کریگا اور جو اندھا بن جائے[ف] تو اپنا ہی برا کریگا اور میں تمپر داروغہ (کڑوڑی) نہیں ہوں[ف]
"	"	"	وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝	اور[ف] ہم اسیطرح آیتوں کو پھیر پھیر کر لاتے ہیں[ف] اور اسلیے کہ وہ کہیں تو نے پڑھا ہوا ہے[ف] اور اسلیے کہ جو علم والے ہیں انکو صاف سمجھا دیں[ف]
"	"	١٤	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝	(اے پیغمبر[ف] ان لوگوں سے کہدو) کیا میں اللہ کے سوا اور کسی فیصلہ کرنیوالے کو ڈھونڈوں[ف] اور اسی نے تمپر یہ کتاب (قرآن) اتاری جسمیں کھلا بیان ہے[ف] اور جن لوگوں کو ہمنے کتاب دی ہے[ف] (یہود) وہ خوب جانتے ہیں کہ قرآن سچ تیرے مالک کیطرف سے اترا ہے پھر تو ہرگز شک کرنیوالوں میں مت ہو[ف]

ف یعنے سند وہ کیا ہے قرآن یا پیغمبر یا معجزے ۔ ف یعنے حضرت محمد یا دین اسلام ۔ ف جس میں نہ افراط ہے نہ تفریط ۔ ف جیسے تورات کو ہم نے اتارا اسی طرح الخ ۔ ف تورات انجیل زبور وغیرہ ۔ ف لفظی ترجمہ یوں ہے اور اس لیے کہ تو ڈرائے ام القرےٰ یعنی مکہ اور آس پاس والوں کو ۔ ف کیونکہ قرآن آخرت ہی کو درست کرنے کی تدبیریں بتلاتا ہے ۔ ف کیونکہ نماز سب عبادتوں کی چوٹی اور بہبودی آخرت کی کنجی ہے ۔ ف جو اللہ تعالےٰ نے اوپر بیان کیں ۔ ف دیکھے اور غور کرے ایمان لائے ۔ ف ان دلیلوں میں غور نہ کرے ایمان نہ لائے ۔ ف یہ اللہ نے حضرت محمد صلعم کی زبان پر فرمایا یعنے میں اسکا ذمہ دار نہیں کہ خواہ مخواہ تمکو ہدایت ہو جاوے اور تم راہ راست پر آجاؤ بلکہ میرا کام اسکا حکم سنا دینا اور اسکی توحید کی دلیلیں بتا دینا ہے ۔ ف کبھی مومنوں کو خوشخبری کبھی کافروں کو ڈرانا کبھی نصیحت کبھی قدرتوں کا بیان کبھی حکم احکام تاکہ کافروں کو حجت ہو اور خدا کی حجت اُنپر پوری ہو ۔ ف تو پڑھا نہیں ہے بلکہ الخ ۔ ف یعنے بعضے کافر کہتے تھے کہ آنحضرت صلعم کو یہودی عالم سکھلاتے اور پڑھاتے ہیں اور بعضے کہتے تھے کہ روم کے دو شخصوں سے آپنے علم حاصل کیا ہے ۔ ف تو آیتوں کا پھیر پھیر کر لانا بعضوں کی ہدایت کا سبب ہے جو اپنا ایمان لاتے ہیں اور عمل کرتے ہیں اور بعضوں کی تباہی کا باعث ہے وہ کہتے ہیں تم کہیں سے یہ باتیں سیکھ کر آتے ہو ایک بار تو بیان کر چکے اب پھر کیوں بیان کرتے ہو ۔ ف کافروں نے آنحضرت صلعم سے یہ خواہش کی کہ ہمارے اور آپکے درمیان جو اختلاف ہے انکو فیصلہ کر دیجئے کسی یہودی یا نصرانی عالم کو منصف بنا دیجئے اسکا فیصلہ ہم اور آپ دونوں مانیں اس وقت یہ آیت اتری ۔ ف مسیر تیمیہ کا فیصلہ اس کو ہو سکتا ہے ۔ ف یعنے یہود اور نصاریٰ ۔ ف اگر زبان سے انکار ہی کریں تو کیا ہو سکتا ہے ۔ ف انکا دلی تعصب اور عناد اور تکبر ہے ۔ ف یعنے اس میں شک نہ کر کہ یہود اور نصاریٰ کے دلوں میں قرآن کی سچائی کا یقین ہے یا اس طرح کے شک ۔ ف قرآن شریف جسکی حکومت قیامت تک کم نہ ہوگی ۔

نمبر	سورة	آیت	آیات	ترجمہ
٧	الانعام	١٠٦	وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) یہ تیرے مالک کی سیدھی راہ ہےؔ جو لوگ سمجھتے ہیں انکے لیے ہمنے کھولکر (اپنی) آیتیں بیان کر دی ہیں
〃	〃	١٥٥	وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۙ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰي طَاۗىِٕفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ۙ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰي مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاۗءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ	اور یہ کتاب (قرآن) برکت والی ہمنے اسکو اتارا تو (اے مکہ والو) اسپر چلو اور (اسکے جھٹلانے سے) بچے رہو اسلیے کہ تمپر (اسکی) رحمت ہو کہیں تم ایسا نہ کہو ہمسے پہلے دو ہی گروہوں (یہود نصاریٰ) پر کتاب اتری اور ہم تو ان لوگوں کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے یا ایسا نہ کہو اگر ہم پر کتاب اترتی تو ہم ان سے بڑھ کر راہ پاتے لو اب تو تمہارے پاس تمہارے مالک کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت (سب چیزیں) آچکیں
٧	الاعراف	١	الۗمّۗصۗ ۚ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰي لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝	یہ کتاب تجھ پر اتاری گئی ہے اس لیے کہ تو اس سے (کافروں کو) ڈرائے اور ایمان والوں کو نصیحت کرے اس لیے اس کے پہونچا دینے میں تیرا دل تنگ نہ ہو
٨	〃	٦	وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰي عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝	اور ہمنے تو ان (کافروں) کو ایک کتاب بھی پہنچا دی جسمیں ہمنے جانکر تفصیل (ہر ایک حکم) بیان کیا ہے وہ ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے
٩	〃	٢٢	هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝	یہ (قرآن کیا ہے) سوجھ بوجھ کی باتیں ہیں جو تمہارے مالک کی طرف سے آئیں اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے اور جب قرآن پڑھا جائے تو کان لگا کر سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم ہو
〃	یونس	١	الۗرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝	یہ پکی کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں
〃	〃	٤	وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰي مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۣ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اسکو اپنے دل سے بنالے بلکہ وہ اگلی کتابوں کو سچ بتاتا ہے اور انکو کھولکر بیان کرتا ہے کوئی شبہ نہیں وہ اللہ کیطرف سے اترا ہے) جو سارے جہان کا مالک ہے کیا یہ لوگ (قرآن کی نسبت) کہتے ہیں کہ اسکو پیغمبر نے بنا لیا ہے کہدو اگر تم سچے ہو تو ایک سورت تو اسکی سی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جن جن کو تم بلا سکو (اپنی مدد کے لیے) بلا لو

ف یعنے اسلام کا دین یا قرآن ۱۲ ف۲ یہ کتاب ہمنے اس لئے اتاری ۱۲ ف۳ یا اس کو برا جانکر کہ تم ایسا کہو ۱۲ ف۴ توریت اور انجیل اور پھر کوئی کتاب نہیں اتری ۱۲ ف۵ یعنی انکی وہ زبان نہیں سمجھتے تھے جس زبان میں یہ کتابیں اتری تھیں ۱۲ ف۶ یعنے قرآن شریف جس میں یہ سب باتیں موجود ہیں ۱۲ ف۷ اس کی تفسیر سورہ بقرہ کے شروع میں گذر چکی ابن عباسؓ نے کہا اس کا معنے یہ ہے میں اللہ تعالیٰ ہوں جو تفصیل سے بیان کرتا ہوں بعضوں نے کہا یہ ایک نام ہے اللہ تعالیٰ کا جس کی قسم کھائی اُس نے سدی رحمہ نے کہا المص سے المصور اللہ تعالیٰ کا نام مراد ہے قرظی نے کہا اللہ الرحمن الصمد مراد ہے ضحاک نے کہا انا اللہ الصادق اور یہ سب گمان ہیں لوگوں کے اور حق یہی ہے کہ اس قسم کے حروف جو سورتوں کے شروع میں آئے ہیں وہ اللہ کے راز ہیں اور وہی جانتا ہے کہ ان سے کیا مراد ہے ۱۲ ف۸ لوگوں کے تین درجے ہیں عین الیقین والے اور علم الیقین والے عام مسلمان قرآن اول والوں کے لئے سوجھ ہے انکو ایسا یقین ہے گویا دیکھ رہے ہیں دوسروں کے لئے ہدایت تیسروں کے لئے رحمت ۱۲ ف۹ اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے معلوم ہوا کہ قرآن جس گھر میں پڑھا جاتا ہے اور لوگ دل لگا کر اسکو سنتے ہیں تو وہاں اسکی رحمت اترتی ہے ۱۲ ف۱۰ یعنے اس سورت میں ۱۲ ف۱۱ یہ انہی حروف میں سے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اسرار کہلاتے ہیں جیسے سورہ بقرہ کے شروع میں بیان ہو چکا ابن عباسؓ نے کہا اس کا معنی یہ ہے کہ میں اللہ ہوں جو دیکھ رہا ہوں گویا مختصر ہے انا اللہ اریٰ کا ۱۲ ف اسکی ایک سورت بھی کسی سے بن نہ سکی ۱۲ ف جو اس میں باتیں ہیں ۱۲ ف اور جھوٹ کہہ دیا کہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے ۱۲ ف پیغمبر تو پڑھے لکھے نہیں اور شاعر نہیں ہیں عرب میں تو بڑے بڑے فصیح اور شاعر اور تم جیسے لوگ موجود ہیں ان سب کو بلا کر صلاح مشورہ کر کے ایک ہی سورت قرآن کی سی بنا لاؤ اس وقت البتہ یہ خیال کر سکتے ہو کہ قرآن شاید پیغمبر نے بنا لیا ہو مگر جب تم سب کے سب مل کر اس کی سی ایک سورت بھی نہیں بنا سکتے تو یہ خیال کیونکر ہو سکتا ہے کہ اکیلے ایک ان پڑھ شخص نے سارا قرآن بنا لیا ۱۲ ف اگلی کتابیں جیسی [illegible] حکمت بھری ہوئی ہے یا جو قصوں اور اختلاف [illegible]

پارہ	سورة	آیت	متن	ترجمہ
۱۱	یونس	۶	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝	لوگو تمہارے پاس تمہارے مالک کی طرف سے نصیحت آئی (یعنے قرآن) اور دلوں میں جو بیماریاں ہیں ان کی دوا اور ہدایت اور رحمت ایمان داروں کے لیے (اے پیغمبر) کہدے اللہ کے فضل اور رحمت پر (انہی دونوں چیزوں) پر خوش ہونا چاہیے یہ اس سے بہتر ہے جو وہ سمیٹتے ہیں ف
〃	〃	۱۰	فَاِنْ كُنْتَ فِىْ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝	تو اے پیغمبر ہمنے جو تجھ پر اتارا (یعنے قرآن) اسمیں اگر تجھکو شک ہو تو ان لوگوں سے پوچھ لے جو تجھ سے پہلے کی کتاب (توریت انجیل) پڑہتے ہیں بے شک تیرے مالک کی طرف سے تجھ کو سچی کتاب پہونچ گئی تو ہرگز شک کرنے والوں میں سے مت ہو اور ان لوگوں میں مت ہو جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا (اور ایسا کرے) تو پھر تو ٹوٹا پانے والوں میں سے ہوگا ف
〃	〃	۱۱	قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝	(اے پیغمبر) کہدے لوگو تمہارے پاس تمہارے مالک کی طرف سے سچ آچکا پھر جو کوئی راہ پر لگ جائے تو وہ اپنے ہی فائدے کے لیے راہ پر لگتا ہے اور جو کوئی بھٹک جائے وہ بھٹک کر اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور میں تمہارا کروڑی نہیں ہوں ف
〃	هود	۱	الٓرٰ ۫ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝	یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیتیں جانچ لی گئی ہیں پھر کھول کر بیان کی گئی ہیں حکمت والے خبردار کی طرف سے (اتری ہے)
〃	〃	۲	اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝	بلکہ وہ کافر کہتے ہیں کہ اس نے قرآن کو (جھوٹ) بنا لیا تو کہدے اگر تم سچے ہو تو قرآن کی طرح دس بنی ہوئی سورتیں بنا کرے آؤ اور خدا کے سوا تم جن جنکو بلا سکتے ہو بلا لو پھر اگر یہ کافر جو تمنے چاہا وہ نہ کر سکیں تو تم یقین کر لو کہ قرآن اللہ کا علم سے اترا ہے اور یہ کہ اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے تو کیا اب بھی تم مانتے ہو (یا نہیں)
۱۲	〃	۱۰	وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِىْ هٰذِهِ	اور ہم (اگلے) پیغمبروں کی سب وہ خبریں جن سے ہم تیرا دل مضبوط کرتے ہیں تجھ سے بیان کرتے ہیں اور اس سورت میں جو حق بات تھی وہ

ف کفر اور شرک اور شک کی ۔ ف یہی قرآن کی صفت ہے کہ وہ دل کی بیماریوں کو دفع کرتا ہے حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا میرے سینے میں کچھ بیماری ہے آپ نے فرمایا قرآن پڑھ [illegible] کیونکہ وہ دوا ہے سینوں کی دوسری روایت میں ہے کہ قرآن سینوں کی دوا ہے اور شہد ہر بیماری کی دوا ہے ۔ ف ابن عباس نے کہا فضل قرآن ہے اور رحمت دین اسلام بعضوں نے کہا فضل ایمان اور رحمت قرآن حدیث میں ہے کہ اللہ کا فضل قرآن ہے اور رحمت یہ ہے کہ تم کو قرآن والوں میں کیا ۔ ف دنیا کا مال اسباب اس لائق نہیں کہ انسان اس پر خوشی کرے اول تو فانی دوسرے چلتی زندگی سی فانی تیسرے وبال جان ۔ ف یہ خطاب آنحضرت کو ہے اور مراد دوسرے لوگ ہیں ۔ ف یعنے قرآن یا دین اسلام یا پیغمبر ۔ ف سیدھی راہ اختیار کرو ۔ ف اسی کو جنت ملی اور دوزخ سے بچے گا ۔ ف قیامت کے دن وہی عذاب میں پڑیگا اللہ کو نہ اس سے کچھ فائدہ ہے نہ اس کو ۔ ف کہ خواہ مخواہ تمکو زبردستی سیدھی راہ پر لگاؤں [illegible]

پارہ	سورت	آیت	متن	ترجمہ
			الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۔	تجھ کو پہونچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
۱۲	یوسف	۱	الۤرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۔ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۔	یہ آیتیں کھلی کتاب (قرآن) کی ہیں ہم نے اس کتاب کو اُتارا جو عربی زبان میں پڑھی جاتی ہے اس لیے کہ تم سمجھو ہم یہ قرآن تیرے پاس بھیجکر اچھے سے اچھا ایک قصہ تجھ کو سناتے ہیں اور تو اس (سورت کے اُترنے) سے پہلے (اس قصہ سے) بے خبر تھا
۱۳	〃	۱۱	لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۔	جو لوگ عقل والے ہیں ان کو بے شک ان لوگوں کے قصوں سے عبرت ہوتی ہے قرآن کوئی بنی ہوئی (بنائی ہوئی) بات نہیں ہے بلکہ قرآن اگلی کتابوں کا سچا کرنے والا اور ہر چیز کو کھولکر بیان کرنے والا ہے اور ایمان داروں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے
〃	الرعد	۱	الۤمّۤرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۔	[illegible] یہ قرآن (شریف) کی آیتیں ہیں اور تیرے مالک کی طرف سے جو تجھ پر اُترا وہ حق ہے (سچا یا سچ ہے) مگر اکثر لوگ نہیں مانتے
〃	〃	۳	وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى	اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا جس سے پہاڑ سرک جاتے یا زمین پھٹ جاتی (یا اسکی مسافت طے ہو جاتی) یا مردے بات کرنے لگتے
〃	〃	۵	وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ	اور ایسے ہی ہمنے قرآن کو حکمت سے بھرا ہوا عربی زبان میں اُتارا اور اگر علم تیرے پاس آجانے کے بعد (بھی) تو انکی خواہش پر چلے تو خدا سے تیرا حمایتی اور بچانے والا کوئی نہ ہوگا
〃	ابراھیم	۱	الۤرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڏ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۔	یہ ایک کتاب ہے جو ہمنے تجھ پر اسلیے اُتاری کہ تو لوگوں کو انکے مالک کے حکم سے اندھیروں سے نکالکر (ایمان کی) روشنی میں لائے یعنے اس زبردست خوبیوں والے خدا کی راہ پر جس خدا کا سب کچھ ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے
〃	〃	۵	هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا	یہ قرآن لوگوں کو نصیحت کرنے کے لیے اور ڈرانے کے لیے

ف تجھ کو اپنی پیغمبری اور حشر و نشر پر خوب یقین ہو گیا اگرچہ سب سورتوں میں حق باتیں ہیں گی اس سورت میں، اگلے پیغمبروں کے حالات اور وہ باتیں ہیں جو اور سورتوں میں نہیں ہیں ۔ [illegible] جو اس سورت میں ہیں ۔ ف کھلی کتاب یعنی جس کے مضمون صاف ہیں ہر ایک کی سمجھ میں آتے ہیں ۔ ف کیونکہ اگر دوسری زبان میں ہوتی تو تم اسکو اچھی طرح سمجھ نہ سکتے ۔ [illegible]

[illegible]

پارہ	سورہ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝	اور یہ جاننے کے لیے کہ اللہ ہی ایک سچا معبود ہے اور بس اور عقلمند لوگوں کو غور کرنے کے لیے کافی ہے
١٤	الحجر	١	الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝	یہ کتاب اور کھلی قرآن کی آیتیں ہیں ف
״	״	١	اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝	بیشک قرآن ہم ہی نے اتارا ہے اور ہم ہی اسکے نگہبان ہیں ف
״	״	٦	وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝	اور ہمنے تجھ کو سات (سورتیں یا آیتیں) دیں جو دہرائی جاتی ہیں اور بڑا قرآن دیا۔ ف
״	״	״	كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ۝ فَوَرَبِّكَ لَنَسْــَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	جیسا (عذاب) ہمنے ان قسم کھانیوالوں پر اتارا جنہوں نے قرآن کے ٹکڑے بوٹیاں کر لیں ف تو قسم تیرے مالک کی ہم ان سب سے ان کاموں کی پرسش کرینگے جو وہ (دنیا میں) کرتے تھے ف
״	النحل	٨	وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) ہمنے تجھ پر یہ کتاب اسلیے اتاری ہے کہ تو لوگوں سے وہ باتیں کھولکر بیان کر دے جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ف اور یہ کتاب ایمان والوں کو راہ سوجھانیوالی اور رحمت ہے
״	״	١٢	وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝	اور ہمنے تجھ پر یہ کتاب اتاری (یعنی قرآن) جسمیں ہر چیز کا بیان ہے اور مسلمانوں کو دین کی سچی راہ بتانیوالی اور رحمت اور خوشخبری ہے
״	״	١٣	فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝	تو جب تو قرآن پڑھنا چاہے تو شیطان مردود کے وسوسوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کر ف
״	״	١٤	وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا	اور جب ہم ایک آیت کو بدل دوسری آیت اتارتے ہیں ف اور اللہ جو اتارتا ہے اسکو اسکی مصلحت کو خوب جانتا ہے تو کہتے ہیں تو تو بس اپنے دل سے گڑھ لیتا ہے بات یہ ہے کہ ان کا فروں میں اکثر بے علم ہیں ف کہدے اس (قرآن) کو تو پاک روح (حضرت جبریلؑ) سچائی کے ساتھ (یا حکمت کے ساتھ) تیرے مالک کے پاس سے اتارا ہے اسلیے کہ ایمان والونکو (انکے دلوں کو ایمان پر) مضبوط کرے اور مسلمانونکو ہدایت اور خوشخبری ہو اور ہمکو خوب معلوم ہے وہ کہتے ہیں کہ فلاں شخص اسکو (یعنی پیغمبر کو) سکھا جاتا ہے قرآن بے وقوفوں نے) اتنا بھی نہ سمجھا جسکا نام لگاتے ہیں اسکی تو زبان

ف کھلا قرآن یعنے اسکے مضمون صاف ہیں ۱۲ ف کافروں نے دو باتیں کہیں تھیں ایک یہ کہ قرآن کو جو تو اللہ تعالیٰ کا اتارا ہوا سمجھتا ہے یہ تیرا دیوانہ پن ہے دوسرے اگر تو سچا ہے تو فرشتوں کو ہمارے سامنے لا کر کھڑا کیوں نہیں کر دیتا اگلی آیت میں اللہ نے دوسری بات کا جواب دیا اور اس آیت میں پہلی بات کا قرآن کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم خود اس کے نگہبان ہیں یہ شرف خاص قرآن شریف کو حاصل ہے توریت انجیل کو بھی عنایت نہیں ہوا ان میں لوگوں نے بہت کچھ کمی بیشی تحریر کر ڈالی مگر قرآن شریف آجتک ایسا محفوظ ہے کہ سبحان اللہ ۱۲ ف سبع مثانی سے سورہ فاتحہ مراد ہے اس میں سات آیتیں ہیں اور مثانی اس لئے کہا کہ سورہ فاتحہ ہر رکعت میں دوہرائی جاتی ہے اکثر مفسرین کا یہی قول ہے اور صحیح حدیث میں ہے کہ سبع مثانی اور قرآن عظیم اور ام القرآن سورہ فاتحہ ہے اور جب حدیث میں صاف اسکی صراحت موجود ہے تو اور کوئی تفسیر اختیار نہیں کر سکتے ۱۲ ف یا بانٹ لینے والوں پر ۱۲ ف اسکو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے (اے پیغمبر) ہمنے تجھ پر قرآن اس طرح سے اتارا جیسے ان بانٹ لینے والوں پر اتارا تھا یعنی یہود اور نصاریٰ پر جنہوں نے اپنے قرآن (یعنی کتاب توریت اور انجیل) کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا یعنے کچھ حصہ چھپا ڈالا کچھ ظاہر کیا ایک حصے پر ایمان لائے اور ایک حصے کو نہ مانا ۱۲ ف پیغمبروں کو قتل کرنے کیلئے قسم کھائی اللہ تعالیٰ کی کتاب کے ٹکڑے بوٹیاں کئے ۱۲ ف توحید اور حشر و نشر کی باتیں ۱۲ ف اور قرآن مجید کا اور حدیث شریف دونوں کو ملا کر دیکھئے تو آدمی کو دین کی ضروری سب باتیں معلوم ہو جاتی ہیں ۱۲ ف یعنی قرآن شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھا کر ۱۲ ف اللہ پہلی آیت کو اٹھا لیتا ہے یعنی منسوخ کر دیتے ہیں ۱۲ ف شروع میں ایک حکم دیتا ہے اور کہتا ہے اللہ تعالیٰ نے ہمیں ۱۲ ف جاہل لوگ انکو نہ اگلی شریعتوں کا علم ہے نہ اگلی کتابوں کا اگر کچھ علم ہوتا تو سمجھتے کہ ہمیشہ سے یہ قاعدہ چلا آتا ہے کہ وہ ایک حکم دیتا ہے پھر جب چاہتا ہے اسکو منسوخ فرما دیتا ہے اور زمانے کی مصلحت کے موافق دوسرا حکم اتارتا ہے نسخ کا بیان سورہ بقرہ کی تفسیر میں اچھی طرح گذر چکا ہے ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			لِسَانٌ عَرَبِیٌّ مُّبِیْنٌ ۝	عجمی ہے اور یہ قرآن تو صاف عربی زبان میں ہے ف
۱۵	بنی اسرائیل	۱	اِنَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنَ یَھْدِیْ لِلَّتِیْ ھِیَ اَقْوَمُ وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ اَجْرًا کَبِیْرًا ۝ وَّاَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ اَعْتَدْنَا لَھُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝	بے شک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو بہت ٹھیک ہے اور جو ایمان دار لوگ نیک کام کرتے ہیں ان کو یہ خوشخبری دیتا ہے کہ انکو (آخرت میں) بڑا اجر ملے گا (یعنے بہشت) اور اس بات کی بھی خبر دیتا ہے کہ جو لوگ آخرت کا یقین نہیں کہتے انکے لیے ہمنے تکلیف کا عذاب تیار رکھا ہے
〃	〃	۵	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّکَّرُوْا وَمَا یَزِیْدُھُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۝	اور ہمنے اس قرآن میں پھیر پھیر کر بیان کیا اسلیے کہ یہ لوگ سمجھیں اور (الٹا) یہ ہو رہا ہے کہ انکو نفرت بڑھ رہی ہے
〃	〃	〃	وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝ وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اَکِنَّۃً اَنْ یَّفْقَھُوْہُ وَفِیْ اٰذَانِھِمْ وَقْرًا ۝ وَاِذَا ذَکَرْتَ رَبَّکَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَہٗ وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِھِمْ نُفُوْرًا ۝	اور (اے پیغمبر) جب تو قرآن پڑھتا ہے تو ہم تجھ میں اور ان لوگوں کے بیچ میں جنکو آخرت پر یقین نہیں ایک گاڑھا پردہ ڈالدیتے ہیں اور انکے دلوں پر ہم غلاف ڈالدیتے ہیں اسلیے کہ وہ قرآن کو نہ سمجھیں اور انکے کانوں میں بوجھ ڈالدیتے ہیں اور جب تو قرآن میں اکیلے اپنے مالک کا ذکر کرتا ہے (انکے معبودوں کا نام تک نہیں لیتا) تو نفرت سے پیٹھ موڑ کر بھاگ کھڑے ہوتے ہیں
۱۵	〃	۹	وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝	اور ہم قرآن میں سے جو اتارتے ہیں وہ تندرستی اور رحمت ہے مسلمانوں کے لیے اور کافروں کو تو اور زیادہ نقصان دیتا ہے ف
〃	〃	۱۰	وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْھَبَنَّ بِالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَکَ بِہٖ عَلَیْنَا وَکِیْلًا ۝ اِلَّا رَحْمَۃً مِّنْ رَّبِّکَ اِنَّ فَضْلَہٗ کَانَ عَلَیْکَ کَبِیْرًا ۝	اور اگر ہم چاہیں تو جو قرآن (وحی کے ذریعہ سے) ہمنے تجھ کو بھیجا ہے اسکو اٹھالیں پھر تو کوئی حمایتی ہمارے مقابلہ میں نہ پائیگا (جو قرآن کو دوبارہ لوٹا لائے) مگر تیرے مالک کا رحم ہے بیشک تجھ پر اسکا بڑا فضل ہے
〃	〃	۰	قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِہٖ وَلَوْ کَانَ بَعْضُھُمْ لِبَعْضٍ ظَھِیْرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ	(اے پیغمبر) کہہ (ایک دو شخص تو قرآن کیا بنا سکتے ہیں) اگر ساری آدمی اور جن ملکر یہ چاہیں کہ اس طرحکا قرآن (بنا) لائیں تو بھی اس طرحکا (بنا کر) نہ لاسکینگے گو ایک کی ایک مدد بھی کریں ف اور ہمنے تو اس قرآن میں ہر ایک مطلب مثال کیطرح

ف عرب کے سوا دوسرے ملک کی زبان ۱۲ ف بڑے بڑے زباندان اور شاعر تو ایک سورت اسکی نہیں بنا سکتے یہ غیر ملک والا شخص بھلا قرآن کو کیونکر بنا سکتا ہے صریح نادانی کی بات کہتے ہیں اس غلام کو تو ٹوٹی پھوٹی کچھ بات عربی میں کرنا آتی تھی جب بھی طرح وہ بات ہی نہیں کرسکتا تھا ۱۲ ف یعنی اسلام کی راہ ۱۲ ف دوہ دشمن تھے ایکیبات کو ۱۲ ف یا ایسا پردہ ڈالدیتے ہیں جو دکھلائی نہیں دیتا ۱۲ ف اور وہ قرآن کی تاثیر سے محروم رہتے ہیں انکے دل پر کچھ اثر نہیں ہوتا ۱۲ ف یا اسلئے کہ ہم نے یہ بڑا چاہا کہ وہ قرآن کو سمجھیں ۱۲ ف وہ تو شرک پسند کرتے ہیں توحید سے انکو نفرت آتی ہے ۱۲ ف قرآن امراض ظاہری و باطنی دونوں کی دوا ہے حدیث میں ہے کہ سورۂ فاتحہ بیماری کا منتر ہے حق جو ہے جب قرآن اترا جاتا ہے انکا غصہ اور بیچ بڑھتا جاتا ہے کفر میں ترقی ہوتی ہے ۱۲ ف مندل میں ہے یہ کتابیں ۱۲ ف جو قرآن نہیں گھڑا گیا ۱۲ ف کہتے ہیں ایک بار حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تین یہودی آئے اور کہنے لگے پھر بتلایئے کیا قرآن اللہ تعالےٰ کا کلام ہے کیونکہ ہم قرآن میں وہ ترتیب نہیں پاتے جو توریت میں ہے آپ نے فرمایا قسم خدا کی تم جانتے ہو کہ قرآن اللہ تعالےٰ کا کلام ہے انہوں نے کہا ہم ایسا قرآن بنا کر لاسکتے ہیں اسوقت یہ آیت اتری ۱۲

			مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝	لوگوں کے (سمجھانے کے لیے) پھیر پھیر کر بیان کیا ہے[ف۱] اس پر بھی اکثر لوگ انکار کے سوا کچھ نہیں مانتے[ف۲]
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۱۲	وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنزِيلًا ۝ قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا ۚ إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِن كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ۝ وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۝	اور قرآن کو ہمنے سچائی کے ساتھ اتارا[ف۳] اور اترا بھی سچائی کے ساتھ[ف۴] اور ہمنے تجھکو (اے پیغمبر) اور کچھ نہیں (صرف مومنوں کو) خوشخبری سنانے والا اور (کافروں کو) ڈرانیوالا بنا کر بھیجا اور قرآن کو ہمنے حصہ حصہ کر دیے اسلیے کہ تم اسے ٹھیر ٹھیر کے لوگوں کو سناؤ اور (اسی لیے) ہمنے اسکو آہستہ آہستہ اتارا[ف۵] (اے پیغمبر ان کافروں سے) کہدے تم قرآن کو مانو یا نہ مانو جو لوگ قرآن اترنے سے پہلے علم دیے گئے تھے[ف۶] اُن کو جب پڑھکر سنایا جاتا ہے تو ٹھڈیوں کے بل وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں[ف۷] اور کہنے لگتے ہیں ہمارا مالک (خلاف وعدگی سے) پاک ہے بیشک جو وعدہ ہمارے مالک کا تھا وہ پورا ہوا[ف۸] اور ٹھڈیوں کے بل روتے ہوئے گرتے ہیں اور قرآن (سننے) سے اور زیادہ انکو ڈر پیدا ہوتا ہے[ف۹]
؍؍	الکہف ۱۸	۴	وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝	اور (اے پیغمبر) تیرے مالک کی کتاب جو تجھ کو بھیجی گئی ہے اسکو پڑھا کر[ف۱۰] اسکی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ اور تجھ کو اس کے سوا اور کہیں پناہ نہ ملیگی۔
؍؍	؍؍	۸	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝	اور ہمنے اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھنے کے) لیے ہر طرح کی مثالیں بار بار بیان کی ہیں مگر (بات یہ ہے کہ) آدمی سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔[ف۱۱]
۱۶	مریم ۱۹	۶	فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ۝	(اے پیغمبر) ہمنے تو قرآن کو تیری زبان میں[ف۱۲] اسلیے آسان کر دیا کہ تو اسکو سنا کر پرہیزگاروں کو خوشخبری دے اور (اکثر جھگڑالو) لوگوں کو ڈرائے[ف۱۳]
؍؍	طٰہٰ ۲۰	۵	وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِن لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝ مَّنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا ۝ خَالِدِينَ فِيهِ ۖ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا ۝	اور ہمنے تجھ کو اپنے پاس سے قرآن دیا[ف۱۴] جو لوگ اس سے (یعنی قرآن سے) منہ پھیر لیں وہ قیامت کے دن (گناہوں کا) بوجھ لادے ہوں گے ہمیشہ اس میں (دبے) رہیں گے اور قیامت کے دن یہ بوجھ انکو برا لگے گا۔[ف۱۵]

ف۱ یعنی اس فصاحت اور بلاغت کیساتھ اور ایسے پُر اثر تقریروں میں بیان کیا ہے جیسے مثال ہوتی ہے جو دل میں کھب جاتی ہے ۱۲ ف۲ یعنے انکار ہی کئے جاتے ہیں اور کسی طرح تسلیم نہیں کرتے اور ایمان نہیں لاتے ۱۲ ف۳ اس میں جو حکم ہیں وہ سب حق ہیں اور سراسر مصلحت اور حکمت کے موافق ہیں ۱۲ ف۴ جیسے ہمنے اتارا اتنا اسیطرح اترا بیچ میں کسی نے کچھ تصرف نہیں کیا ۱۲ ف۵ ایک ایک دو دو چار چار دن کے فاصلے سے ۱۲ ف۶ اگرچہ شب قدر میں قرآن شریف ایک ہی دم اترا مگر وہ پہلے آسمان پر لاکر رکھا گیا پھر تیئس برس میں تھوڑا تھوڑا آنحضرت صلعم پر اترتا رہا الگ الگ حصے یعنے جدا جدا سورتیں اور آیتیں اسمیں یہ فائدہ تھا کہ لوگوں کو یاد کرنے میں اور پڑھنے والے کو پڑھنے میں آسانی ہوتی ہے ۱۲ ف تمہارے ایمان لانے اور نہ لانے سے قرآن کی عظمت نہیں گھٹتی ہے ۱۲ ف اسد تم نے انکو اگلی آسمانی کتابوں کا علم دیا تھا ۱۲ ف۷ مراد وہ لوگ ہیں جو اگلی کتابوں کا علم رکھتے تھے اور پھر آنحضرت صلعم پر بھی ایمان لائے جیسے زید بن عمرو بن نفیل اور ورقہ بن نوفل اور عبداللہ بن سلام اور سلمان فارسی اور ابو ذر رضی اللہ عنہم آدمی جب سجدہ کرتا ہے تو پہلے ٹھڈی زمین کے قریب ہوتی ہے پھر ناک اور پیشانی زمین سے لگ جاتی ہے ٹھڈی کے بل سجدہ کرنے سے یہی مراد ہے ۱۲ ف۸ اللہ تعالیٰ نے اگلی کتابوں میں وعدہ فرمایا تھا کہ آخری زمانہ میں ایک پیغمبر پیدا ہوگا جس پر پیغمبری ختم ہوگی اور اس پر قرآن اتریگا جو علم والے تھے وہ سمجھ گئے کہ آنحضرت صلعم وہی پیغمبر ہیں اور یہ قرآن وہی قرآن ہے جسکا وعدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا ۱۲ ف۹ اور زیادہ اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی اور تواضع کرتے ہیں روتے ہیں گڑگڑاتے ہیں قرآن کی تلاوت میں رونا مستحب ہے ۱۲ ف۱۰ خواہ مخواہ تکرار کئے جاتا ہے حق بات مانتا ہی نہیں کہتے ہیں اس سے مراد نضر بن حارث ہے یا ابی بن خلف ف۱۲ یعنے عربی زبان میں ۱۲ ف۱۳ جو کسی طرح حق بات نہیں مانتے اس میں منع نکالتے ہیں قرآن میں ایسے لوگوں کے لئے سخت عذاب کا ڈراوا ہے ۱۲ ف۱۴ جس میں دین کی ہر ضروری بات کا ذکر ہے ۱۲ ف۱۵ ان پر گناہوں کا بوجھ بہت بھاری ہوگا اور اسکا گرانا علاج ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
۱۶	طٰهٰ	۶	وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝	اور جیسے ہمنے تجھ سے اگلی خبریں بیان کیں ایسے ہی ہمنے قرآن کو عربی زبان میں اتارا اور اسمیں ڈر کی باتیں بار بار سنائیں (جگہ جگہ عذاب کا ذکر ہے) اسلیے کہ لوگ ڈریں (گناہ سے بچے رہیں) یا یہ قرآن انکے سوچ بچار پیدا کردے ف۱ تو اللہ کی شان بلند ہے جو سچا بادشاہ ہے (وہی مالک حقیقی ہے) اور (اے پیغمبر) جبتک تجھ پر قرآن کا اترنا پورا نہ ہو (وحی ختم نہ ہو) اس (کے پڑھنے) میں جلدی نہ کیا کر ف۲ اور دعا کر مالک میرے مجھ کو اور زیادہ علم دے ف۳
۱۷	الانبیاء	۱	مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ	ان کے مالک کے پاس سے انپر جب کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسکو کھیل بنا کر سنتے ہیں ف۱ انکے دل کھیل میں لگے ہیں
؍	؍	؍	لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝	(اے قریش کے لوگو) بیشک ہمنے تمپر ایسی کتاب اتاری ہے جس سے تمہاری عزت ہے کیا تم کو عقل نہیں ف۲
؍	؍	۴	وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۭ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝	اور یہ قرآن (بھی) نصیحت ہے برکت والا اسکو ہمنے اتارا کیا تم اسکو نہیں مانتے ف۳
؍	؍	۷	اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ۝	جو لوگ (اللہ تعالیٰ کی) بندگی کرنے والے ہیں انکو نصیحتیں کافی ہیں ف۴
؍	الحج	۲	وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝	اور ہمنے قرآن کو اسیطرح اتارا کھلی کھلی آیتیں اور (ہدایت تو) جسکو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے ف۵
۱۸	النور	۱	سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝	یہ ایک سورت ہے جسکو ہمنے اتارا اور اسپر چلنا ہمنے لازم کیا اور اس میں کھلی کھلی باتیں اتاریں اسلیے کہ تم (انکو) یاد رکھو
؍	؍	۴	وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝	(مسلمانو) ہم تو تمکو کھلی کھلی آیتیں اور جو لوگ تم سے پہلے گذر گئے ان کے حال اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت (کی باتیں) بھیج چکے
؍	؍	۶	لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	ہم تو (اپنے پہچاننے کے لیے) کھلی کھلی نشانیاں اتار چکے ہیں ف۶ اور (اسپر بھی) اللہ جسکو چاہتا ہے سیدھی رستے پر لگاتا ہے ف۷
۱۹	الفرقان	۳	وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ	اور کافر کہتے ہیں اس (پیغمبر یعنے حضرت محمدؐ) پر قرآن سب کا سب

ف۱ انکو عبرت اور نصیحت ہو دل میں سوچیں کہ اگلی امتوں کا کیا انجام ہوا اگر ہم بھی گناہ کرینگے تو انہی کی طرح تباہ ہونگے ۱۲ ف۲ جب جبرئیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن کی آیتیں لاکر سناتے تو آپ انکی قرات ختم ہونے سے پہلے اسکو پڑھنے لگتے شوق کی راہ سے اس خیال سے کہ کہیں بھول نہ جائیں اسوقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری ۱۲ ف۳ علم ہی وہ چیز ہے جس کے زیادہ مانگنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو حکم دیا ۱۲ ف۱ یعنی قرآن کی جب کوئی نئی سورت یا نئی آیت اترتی ہے تو اس میں دل نہیں لگاتے ہنسی ٹھٹھے کے طور پر اسکو سنتے ہیں اس آیت سے یہ نہیں نکلتا کہ قرآن مخلوق ہے جیسے جہمیہ اور معتزلہ کا قول ہے محدث سے یہ مطلب ہے کہ اسکا اترنا جدید ہے بعضوں نے کہا قرآن کے لفظ محدث ہیں اور کلام نفسی قدیم ہے یہ متکلمین کا مذہب ہے اور اہلحدیث کا یہ مذہب ہے کہ قرآن کے لفظ اور معنے دونوں غیر مخلوق ہیں اور یہی عربی الفاظ جن کو ہم پڑھتے ہیں اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور کلام اسکی ایک صفت ہے اور صفات کی طرح مخلوق نہیں ہو سکتی اور اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے اور جسوقت چاہتا ہے کلام کرتا ہے اور اس کے کلام میں حروف ہیں اور آواز ہے اور فرشتے اسکا کلام سنتے ہیں اور آخرت میں تمام لوگ اسکا کلام سنیں گے اور حضرت موسیٰ نے دنیا میں اسکا کلام سنا تھا اس میں آواز تھی اور جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس کے کلام میں آواز اور حروف نہیں ہیں درحقیقت وہ کلام خداوندی کے منکر ہیں اور ہمارے مالک کو مجبور بنانا یہ انکا شیوہ ہو گیا ہے وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ازل سے لیکر ابد تک ہر وقت برابر کلام کر رہا ہے سبحان اللہ اسکی تکذیب خود قرآن سے ہوتی ہے فلما اتاها نودي يا موسى یعنی جب موسیٰ پہاڑ پر آئے اسوقت انکو آواز دی گئی معلوم ہوا کہ پہاڑ پر آنے سے پیشتر اللہ تعالیٰ نے کلام نہیں کیا آنیکے بعد کیا اور صحیح حدیث میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کلام کرتا ہے تو آسمان والے ایسی آواز سنتے ہیں [illegible] بعضوں کا خیال [illegible] آیتیں اور حدیثیں بے معنی ہو جاتی ہیں ۱۲ باقی در ضمیمہ ۱۲

			جُمْلَةً وَّاحِدَةً	ایکبارگی کیوں نہیں اترا
۱۹	الفرقان ۲۵	۳	وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۰	اور پیغمبر (اُسوقت) یہ عرض کرے گا مالک میرے (میں کیا کروں) میری قوم اس قرآن کو چھوڑ بیٹھی ف۱
؍؍	؍؍	۵	وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۰	اور ہمنے بارش کو ان لوگوں میں پھیرایا اسلیے کہ وہ اللہ کی قدرت کو سمجھیں اور اسکی نعمت کا شکر کریں تو بھی اکثر لوگوں نے ناشکری کے سوا کچھ (احسان) نہ مانا ف
؍؍	الشعراء ۲۶	۱	طٰسٓمّٓ ۰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۰	یہ (سورت) کھولکر سنانیوالی کتاب کی آیتیں ہیں
؍؍	؍؍	۱	وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۰	اور (انکا تو یہ قاعدہ ہی) جب خدا کی طرف سے انکے پاس کوئی نئی نصیحت کی بات آتی ہے تو وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ف
؍؍	؍؍	۱۱	وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۰ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۰ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۰ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۰ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ۰ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۰ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۰ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۰ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۰ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۰ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۰ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ۰	اور بیشک یہ قرآن اُسیکا اتارا ہوا ہے جو سارے جہان کا مالک ہے اسکو سچی (امانتدار) روح (یعنے جبرئیل) صاف عربی زبان میں لیکر تیرے دل پر اتری ہے اسلیے کہ تو لوگوں کو (خدا کے عذاب سے) ڈرائے ف اور یہ (یعنے قرآن) اگلے پیغمبروں کی کتابوں میں بھی موجود ہے ف کیا ان کافروں کو یہ نشانی (بس) نہیں ہے کہ بنی اسرائیل کے عالم لوگ اسکو جانتے ہیں ف اور اگر ہم اس قرآن کو (جو عربی زبان میں ہے) کسی دوسرے ملک والے پر اتارتے (جسکی زبان اور ہوتی) اور وہ پیغمبر انکو پڑھکر (اس زبان کا قرآن) سناتا تو بھی یہ اس پر ایمان نہ لاتے ف ہمنے کافروں کے دلوں میں ایسا ہی شبہ اور انکار ڈالدیا ہے وہ اس پر ایمان لانیوالے نہیں جب تک تکلیف کا عذاب دیکھیں (یعنی ہتیا قیامت کا) وہ تو ایک بیک ان پر آجائیگا اور انکو خبر نہوگی اسوقت کہینگے کیا ہمکو کچھ مہلت مل سکتی ہے ف
؍؍	؍؍	؍؍	وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۰ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۰ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۰	اور شیطان یہ قرآن لیکر نہیں اترے (جیسے کافر مردود خیال کرتے ہیں) اور نہ ان کے لائق یہ کام ہے اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں ف وہ تو بیشک قرآن کے سننے سے ہٹادیے گئے ہیں ف۱
؍؍	النمل ۲۷	۱	طٰسٓ ۰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۰ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۰	یہ (سورت) قرآن اور کھلی کتاب کی آیتیں ہیں ف ایمان والوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے جو نماز کو درستی کے

ف۱ اور اسکے دوسری باتوں پر عمل کرنے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے میری قوم نے اس قرآن کو بیہودہ بکواس سمجھا اور اگلے دوسری کتابیں پڑھنے) ہمارے زمانہ میں تو بالکل یہی حال ہے عجب اندھیر چھایا ہے اسلامی مدرسوں میں صدرہ اور شمس بازغہ تک پڑھ جاتے ہیں مگر قرآن کو ایک بار بھی اول سے اخیر تک سمجھ کر پڑھنا نصیب نہیں ہوتا پہلے بچپنی میں قرآن سکھ کر لفظ طوطے کی طرح پڑھائے جاتے تھے اب وہ بھی بہت سے مسلمانوں نے چھوڑ دیا ہے اور بچہ کو ہوش آتے ہی اردو فارسی حکایات۔ انگریزی شروع کرا دیتے ہیں ایسے مسلمانوں پر خدا کا غضب نہ اترے تو اور کیا ہوگا تمام مسلمانوں پر لازم ہے کہ بچے کو ہوش آتے ہی قرآن ترجمہ سمیت پڑھائیں اور اسکا مطلب بچے کے ذہن نشین کرائیں وہ کونسی عمدہ تعلیم ہے جو قرآن میں نہیں اخلاق اس میں موجود ہیں قصص و تاریخی واقعات اس میں موجود ہیں۔ غرض قرآن کے ساتھ اور کسی اخلاقی کتاب کے پڑھانے کی ضرورت نہیں ہے ہر ایک اسلامی مدرسہ میں قرآن اور صحیح بخاری کی تعلیم لازم کر دیا جاہیے جب بچے ان دونوں کتابوں سے فارغ ہو جائیں تو اب انکو روزی پیدا کرنے کے لئے کوئی عمدہ ہنر جو زمانہ حال میں کام آئے سکھانا چاہیے جیسے تجارت زراعت حرفت وغیرہ اگر ایسا کرینگے تو انکے دین اور دنیا درست ہونگے اور اب جو تعلیم مسلمانوں میں رائج ہے کہ شروع ہی سے منطق پڑھا پڑھا کر بچے کو کج بحث کر دیتے ہیں اس سے نہ دنیا کا فائدہ ہے نہ دین کا ف۲ بعضوں نے کہا ناشکری سے مراد یہ ہے کہ پانی تو برستا ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ فلانے نچھتر کی وجہ سے پانی برسا فلانے نچھتر [illegible] میں ہے تو بارش اچھی ہوگی نہ معلوم کیا کیا ہی باتیں بناتے ہیں صحیح حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندوں میں سے دو قسم کے لوگوں نے صبح کی ایک تو وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے ستاروں کی تاثیر کو نہیں مانتا دوسرے وہ جو ستاروں کی تاثیر کو مانتا ہے مجھ کو نہیں مانتا مسلمان ہی [illegible] جانے [illegible] ہم کو کافی ہے ستارے ہماری طرح بالکل عاجز ہیں وہ کیا کر سکتے ہیں ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

نمبر	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝	ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت کا وہ یقین رکھتے ہیں ۔
١٩	النمل	١	وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝	اور (اے پیغمبر) تجھے تو قرآن اُس کے پاس سے ملتا ہے جو حکمت والا خبردار ہے ف
٢٠	〃	٦	اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝	بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کو وہ بہت سی باتیں بتا دیتا ہے جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ف اور بیشک یہ قرآن مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے
〃	〃	٧	وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝	اور قرآن پڑھکر (لوگوں کو) سُناتا رہوں اب جو کوئی راہ پر لگ جائیگا وہ اپنے ہی بھلے کو راہ پر لگتا ہے اور جو کوئی بھٹک جائیگا (سیدھی راہ سے) تو کہدے میں تو ڈرانیوالے پیغمبروں کیطرح بس ایک ڈرانیوالا ہوں
٣٠	القصص ٢٨	١	طٰسٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝	یہ سورت آیتیں ہیں کھلی کتاب کی عہ
〃	〃	٩	وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) پیغمبری سے پہلے تجھکو یہ امید کہاں تھی کہ تجھ پر کتاب اتریگی مگر یہ تو تیرے مالک کی مہربانی ہوئی (کہ تجھ پر قرآن شریف اترا) تو کافروں کی رعایت مت کر (انکو صاف صاف اللہ کا حکم سنا دے)
٢١	العنکبوت ٢٩	٥	وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۝	اور (اے پیغمبر جیسے ہمنے اگلے پیغمبروں پر کتابیں اتاریں) اسیطرح تجھ پر بھی ہمنے کتاب اتاری
〃	〃	〃	وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) قرآن (اترنے) سے پہلے تو تو کوئی کتاب پڑھ سکتا تھا اور نہ اپنے ہاتھ سے اسکو لکھ سکتا تھا (کیونکہ تو امی تھا نہ پڑھا نہ لکھا) اگر پڑھا لکھا ہوتا تو یہ جھوٹے (دغاباز) ضرور شبہ کرتے بات یہ ہے کہ یہ قرآن کیا ہے کھلی کھلی آیتیں ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جنکو (خدا کیطرف سے) علم دیا گیا ف اور ہماری آیتوں کو وہی نہیں مانتے جو بے انصاف ہیں
〃	〃	٧	اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝	کیا ان لوگوں کو (یہ نشانی) بس نہیں کہ ہمنے تجھ پر قرآن اتارا جو انکو پڑھکر سنایا جاتا ہے اس میں ایمان والوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے ف
٢٢	الروم	٦	وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	اور ہمنے تو اس قرآن میں (لوگوں کو سمجھانے کے لیے) ہر طرح کی

ف یعنے پروردگار کی طرف سے اترتا ہے ۱۲ ف یہودیوں میں اسی طرح نصاریٰ میں بہت سے فرقے ہوگئے تھے یہودیوں کا ایک فرقہ قیامت کا قائل تھا ایک فرقہ قیامت ہی کا منکر تھا نصاریٰ میں کوئی حضرت عیسیٰ کو اللہ تعالیٰ کا بندہ کہتا کوئی اللہ تعالیٰ کا بیٹا بہر بیٹا کہنے والے بھی کئی فرقے ہوگئے تھے کوئی کہتا بیٹا باپ کی طرح قدیم ہے کوئی کہتا نہیں بیٹا مخلوق ہے لیکن باپ نے سب حکومت اسکی سپرد کر دی غرض اسی قسم کے واہی اختلافات نہیں پیدا ہوگئے تھے اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف اتار کر یہ سب اختلاف رفع کر دیئے اور بہت سی باتوں میں جو امر حق تھا وہ ظاہر کر دیا ۱۲ ف یعنی میں کسی کی ہدایت کا ذمہ دار نہیں ہوں ۱۲ ف کہ اگلی کتابیں دیکھ کر اُس نے پیغمبری کا دعویٰ کیا ہے اور قرآن بنا لیا ہے ابن عباس نے کہا آنحضرت صلعم پڑھ سکتے تھے نہ لکھ سکتے تھے توریت شریف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی صفت مرقوم ہے کہ وہ امی ہونگے نہ پڑھیں گے نہ لکھیں گے ۱۲ ف وہ اس کو حفظ کر لیں گے اور بن دیکھے پڑھیں گے اللہ تعالیٰ نے یہ قرآن کا خاصہ رکھا ہے کہ ہزاروں مسلمان اُس کے حافظ ہیں اگلی کتابوں کا کوئی حافظ نہ ہوتا مگر شاذ و نادر جیسے کہتے ہیں کہ حضرت عزیر علیہ السلام کو توریت شریف حفظ تھی اور اس امت کی صفت اللہ تعالیٰ نے اگلی کتابوں میں یہ بیان فرمائی ہے کہ ان کی انجیلیں انکے سینے ہونگے ۱۲
عہ اس کی تفسیر اوپر گذر چکی ہے ۱۲ باقی در ضمیمہ ۱۲

			مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	مثالیں بیان کردی ہیں اور (ای پیغمبر) اگر تو ان (کافروں) کو کوئی معجزہ دکھلائے تو یہ کافر تجھکو اور تیرے ساتھ والے ایمانداروں کو) کہینگے تم تو مکار فریبی) ہو[ف۱] اسیطرح الله تعالی جاہلوں کے دلوں پر مُہر لگا دیتا ہے [ف۲]
۲۱	لقمٰن	۱	الۗمّۗ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ عَلٰي هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	ال۔م۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں [ف۳] اس میں نیکوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو نماز کو درستی سے ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت کا وہ یقین رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے مالک کی سیدھی راہ پر ہیں اور یہی مراد پائیں گے۔
〃	السجدۃ	۱	الۗمّۗ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝	الم۔ یہ کتاب اسکی طرف سے اتری ہے جو ساری جہان کا مالک ہی اسمیں کوئی شک نہیں کیا کہتے ہیں اسنے قرآن جھوٹ بنالیا ہرگز نہیں وہ سچ ہی تیرے مالک کیطرف سے (اسلیے اترا ہے) کہ تو ان لوگونکو ڈرائے جنکے پاس تجھسے پہلے کوئی ڈرانیوالا (پیغمبر) نہیں آیا تاکہ وہ راہ پائیں انکو ہدایت ہو
۲۲	السبا	۱	وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝	اور (ای پیغمبر) جن لوگونکو (اگلی کتابوں کا) علم دیا گیا ہے وہ تو تجھپر تیرے مالک کی طرف سے جو اترا ہے (یعنی قرآن) اسکو برحق اور زبردست خوبیوں والے (خدا) کا رستہ دکھلانیوالا سمجھتے ہیں [ف۴]
〃	فاطر	۴	اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝	جو لوگ اللہ تعالی کی کتاب (قرآن) پڑھتے رہتے ہیں اور نماز درستی سے ادا کرتے ہیں اور جو (مال) ہمنے انکو دیا ہے پوشیدہ اور کھلم کھلا خرچ کرتے رہتے ہیں انکو ایسے بیوپار کی امید رکھنا چاہیے جس میں گھاٹا ہرگز نہیں ہوسکتا
〃	〃	۶	وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ	اور (ای پیغمبر) یہ کتاب جو ہمنے تیری طرف بھیجی ہے (بالکل سچی) ہے اور اگلی کتابوں کو سچ بتاتی ہے بیشک اللہ اپنے بندوں کی خبر رکھتا ہے (انکو) دیکھ رہا ہے پھر ہمنے (تیرے بعد) اس قرآن کا وارث اپنے ان بندوں کو کیا جن کو ہمنے چن لیا۔ [ف۵]
〃	یٰس	۱	يٰسۗ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝	(اے نبی) حکمت والے قرآن کی قسم [ف۶]

ف۱ ڈھونگ اور شعبدہ دکھا کر لوگوں کو پھانس لیتے ہو ۱۲ ف۲ وہ حق ناحق میں تمیز نہیں کرتے کہا شعبدہ اور جادو اور کہا معجزہ ۱۲ ف۳ اسکی تفسیر اوپر گذر چکی ہے ۱۲ ف۴ جس میں تمام شریعت اور عقلمندی کی باتیں بھری ہوئی ہیں ۱۲ ف۵ مراد اہل کتاب کے وہ عالم ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے تھے جیسے عبداللہ بن سلام وغیرہ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ قیامت تم پر ضرور آئیگی تاکہ ایماندار نیک کام کرنے والوں کو خدا تعالی بدلہ دے اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ دل کی آنکھوں سے دیکھ لیں کہ قرآن برحق تھا اور خدا تعالی کا رستہ بتانیوالا تھا ۱۲ ف۵ ان سے مراد صحابہ اور تابعین اور آپ کی امت والے ہیں قیامت تک ۱۲ ف۶ یا اکثر وہی صحیح یہی ہے کہ آنحضرت کی طرح یہ قسم ہماری سمجھ میں نہیں آتی ہے اللہ ہی کو اسکا معنی معلوم ہے ۱۲ ف۶ جس میں سراسر حکمت اور دانائی کی باتیں بھری ہوئی ہیں ۱۲ ف۷ اسکی تفسیر اوپر گذر چکی ہے ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
۲۲	یٰسٓ	۱	تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۙ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝	یہ قرآن زبردست رحم والے (خدا) کا اُتارا ہوا ہے اسلیئے کہ تو (عرب کی) ان لوگوں کو ڈرائے جنکے باپ دادے نہیں ڈرائے گئے
۲۳	”	۵	وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ ۙ لِّیُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَیًّا وَّیَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ۝	اور ہمنے اس پیغمبر (حضرت محمد) کو شاعری نہیں سکھلائی اور شاعری اسکے لائق ہے (قرآن شعر نہیں ہے) وہ تو نصیحت اور صاف صاف پڑھنے کے لائق ہے (اور اسلیئے اترا ہے) کہ جو زندہ دل ہو اسکو ڈرائے اور منکروں پر اللہ کا فرمانا پورا ہو ف
”	صٓ	۱	صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ؕ	قسم ہے قرآن کی جس میں نصیحت ہے
”	”	۳	كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبَّرُوْۤا اٰیٰتِهٖ وَلِیَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝	(اے پیغمبر) یہ قرآن ایک ایسی کتاب ہے جسکو ہمنے تجھ پر اتارا (یہ) برکت والی اسلیئے کہ لوگ اسکی آیتوں میں غور کریں اور عقل والے اس سے نصیحت لیں
”	”	۴	هٰذَا ذِكْرٌ ؕ	یہ تو (دنیا میں انکا) ذکر (خیر) ہے
”	”	۵	اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِیْنٍ ۝	قرآن اور کچھ نہیں سارے جہان (جن اور آدمیوں) کیلیئے نصیحت ہے اور تمکو (اے کافرو) کچھ دنوں بعد اسکی حقیقت ضرور معلوم ہو جائیگی۔
”	الزمر	۱	تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ۝ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اس کتاب (یعنی قرآن) کا اتارا اللہ تعالی کی طرف سے ہے جو زبردست ہے حکمت والا ہمنے یہ کتاب سچائی کے ساتھ تجھ پر اتاری
”	”	۳	اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	اللہ تعالی نے بہت اچھی بات کتاب اتاری (یعنی یہ قرآن جسکی آیتیں) ملی جلی (ہیں) دوہرائی گئی ہیں جو لوگ اپنے مالک سے ڈرتے ہیں انکی کھال کے رونگٹے (اسکو پڑھکر) کھڑے ہو جاتے ہیں پھر اللہ کی یاد کی طرف انکی (بدن کے) پوست اور دل نرم ہو جاتے ہیں ف
۲۳	”	۷	وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ۝ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ۝	اور ہمنے تو اس قرآن میں لوگوں کو (سمجھانے کیلیئے) (دین کی) ہر ایک مثال بیان کردی ہے کسیطرح انکو نصیحت ہو ف یہ قرآن عربی زبان میں ہے اسمیں کوئی ایچ پیچ نہیں اسلیئے کہ (لوگ اسکو سمجھیں اور کفر سے) بچے رہیں
”	”	۴	اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ	(اے پیغمبر) ہمنے لوگوں کے (سمجھانے کیلیئے) تجھ پر سچی کتاب اتاری (قرآن)
۲۴	المؤمن	۱	حٰمٓ ۚ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۙ	اس کتاب (قرآن) کا اتارا اللہ تعالے کی طرف سے ہے جو زبردست ہے علم والا
”	حم السجدہ	۱	حٰمٓ ۚ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۚ كِتٰبٌ	یہ بہت رحم والے مہربان (خدا) کی اتری ہوئی کتاب ہے جس کی

ف کوئی پیغمبر انکے پاس نہیں آیا ۱۲ ف شاعری اُس کے درجے اور مرتبے سے نہایت کم ہے آنحضرت صلعم کی طبیعت ہی اللہ تعالے نے ایسی رکھی تھی کہ آپ شعر کو موزوں نہیں کر سکتے اور کبھی کسی دوسرے شاعر کا بھی شعر پڑھتے تو اسکا وزن توڑ ڈالتے جو ایک آدھ بیت آپ سے منقول ہے جیسے انا النبی لاکذب انا ابن عبد المطلب یہ بلا قصد آپ کی زبان سے نکلی اسکو شعر نہیں کہ سکتے ۱۲ ف جو مردہ دل ہیں انپر قرآن کا کچھ اثر نہ ہوگا اللہ تعالے نے انکے لیئے دوزخ کا وعدہ فرمایا ہے وہ وعدہ قرآن اترنے سے اور مضبوط ہو گیا کیونکہ انپر حجت تمام ہو گئی عذر کا کوئی موقع نہ رہا ۱۲ ف معلوم ہوا کہ قرآن اس لیئے اترا ہے کہ لوگ اسکا مضمون اور مطلب سمجھیں اور اس میں غور کریں ہر بات میں اسکی ہدایت کے موافق عمل کریں نہ اسلیئے کہ زبان سے صرف اسکے الفاظ رٹ لیئے جائیں یا بے سمجھے بوجھے پڑھا جائے یا اسکا ختم کیا جائے یا اس میں فال کھولی جائے ۱۲ ف یعنی مرنے کے بعد یا قیامت میں تم کو معلوم ہو جائیگا کہ قرآن بیشک اللہ کا کلام تھا اور جن باتوں کا قرآن میں مذکور تھا وہ سب صحیح تھیں ۱۲ ف یعنی ایک آیت دوسری آیت سے فصاحت اور بلاغت میں ملتی جلتی ہے کوئی آیت کسی ایک فصاحت کے خلاف نہیں ہے ۱۲ ف اُس کے قصے اور احکام اور نصیحتیں دو دو تین تین بار اس میں مذکور ہوتی ہیں ۱۲ ف عبد اللہ بن زبیر نے اسماء بنت ابی بکر سے پوچھا جب قرآن پڑھا جاتا تو آنحضرت کے صحابہ رض کا کیا حال ہوتا انہوں نے کہا انکی آنکھوں میں آنسو آ جاتے اور بدن پر رونگٹے کھڑے ہو جاتے عبد اللہ نے کہا ہمارے زمانے میں تو بعضے لوگ ایسے ہیں کہ قرآن سنکر بیہوش ہو جاتے ہیں اسماء نے کہا اللہ کی پناہ شیطان مردود سے ۱۲ باقی در ضمیمہ ۱۲

			فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝	آیتیں جدا جدا ہیں عربی قرآن سمجھدار لوگوں کے لیے جو دانتے والو کو خوشخبری سناتا ہے اور کافروں کو ڈراتا ہے لیکن اکثر لوگوں نے منہ موڑ لیا ہے
۲۴	حم السجدہ	۵	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ۝ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۝	بیشک جن لوگوں نے قرآن کو نہ مانا جب انکے پاس پہونچا اور بے شک قرآن عزت والی کتاب ہے جھوٹ کا تو اس میں دخل ہی نہیں نہ آگے سے نہ پیچھے سے حکمت والے تعریف کے لائق (خدا) کی اتاری ہوئی ہے
"	"	"	وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ءَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝	اور اگر ہم اس قرآن کو دوسری زبان میں کرتے تو یہ لوگ (عرب کے کافر) کہتے اسکی آیتیں صاف کیوں نہیں ہوئیں کیا تعجب کی بات ہے دوسری زبان کا (تو قرآن) اور پیغمبر عربی (اے پیغمبر) یہ قرآن ایمان والوں کے لیے تو ہدایت اور (دل کی بیماری کیلیے) تندرستی ہے اور جن لوگوں میں ایمان نہیں انکے کانوں میں قرآن ایک بوجھ ہے اور وہ (انکی آنکھوں) پر پردہ ہے ان لوگوں کو (جیسے) کوئی دور جگہ سے پکار رہا ہے
"	"	۶	قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُم بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝	(اے پیغمبر) ان کافروں سے کہدے بھلا بتلاؤ تو سہی اگر قرآن اللہ کے پاس سے آیا ہو پھر تم نے اسکو نہ مانا تو اس سے بڑھکر گمراہ کون ہے جو (سیدھی) راہ سے اتنی دور ضد میں پڑا ہو
۲۵	الشوریٰ	۱	وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝	اور ہمنے اسی طرح تجھ پر عربی زبان کا قرآن بھیجا اسلیے کہ تو مکہ والوں کو اور جو انکے گرد رہتے ہیں ڈرائے اور اسدن کی خبر سنائے جسدن لوگ اکٹھا ہونگے جسمیں کوئی شک نہیں (اسدن) ایک گروہ بہشت میں ہوگا اور ایک گروہ دوزخ میں ہے
"	"	۵	وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِن جَعَلْنَاهُ نُورًا نَّهْدِي بِهِ مَن نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا	اور اسیطرح (اے محمد) ہمنے اپنے حکم سے ایک روح تیری طرف بھیجی (اس سے پہلے) تجھ کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کتاب کیا چیز ہے اور نہ ایمان معلوم تھا لیکن ہمنے قرآن کو ایک نور بنایا ہم اپنے بندوں میں سے جسکو چاہتے ہیں اس قرآن سے راہ پر لگا دیتے ہیں

[illegible]

سلسلہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
″	الزخرف	١	حٰمٓ ۚ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۚ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۚ وَاِنَّهٗ فِىْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِىٌّ حَكِيْمٌ ۝	قسم ہے اس کتاب کی جو کھول کر بیان کرنے والی ہے ہم نے اس کتاب کو جو عربی زبان کا قرآن ہے (لوح محفوظ میں لکھا) اسلیے کہ تم سمجھو اور یہ قرآن بڑی کتاب میں (لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے) ہمارے نزدیک تو بلند درجہ والا حکمت سے بھرا ہوا ہے ۝
″	″	٣	وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ۝ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۝	اور جب انکے پاس سچا قرآن آپہونچا تو کہنے لگے یہ جادو ہے اور ہم اسکو نہیں مانتے اور کہنے لگے (اگر) یہ قرآن (سچ مچ اللہ کا کلام ہے تو) دونوں بستیوں (مکہ اور طائف) کے کسی بڑے امیر آدمی پر کیوں نہیں اترا کیا تیرے مالک کی رحمت بانٹنا انکا کام ہے [illegible]
″	″	٤	وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ۝	اور یہ قرآن (خود) تیرے اور تیری قوم کے لیے نصیحت ہے اور (آگے) تم سے پوچھ ہوگی
″	الدخان	١	حٰمٓ ۚ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۙ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۚ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۙ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝	قسم ہے اس کتاب (قرآن) کی جو کھول کر بیان کرنے والی ہے ہم نے اسکو برکت کی رات میں اتارا ہمکو منظور تھا لوگوں کو اپنے عذاب سے ڈرائیں اسی رات کو ہر ایک انتظامی کام کا فیصلہ ہوتا ہے ہمارے پاس سے حکم لیکر بیشک ہم پیغمبروں کو بھیجتے ہیں یہ تیرے مالک کی مہربانی ہے وہ (سب کچھ) سنتا جانتا ہے ۔
″	″	٣	فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) ہم نے تو اس قرآن کو تیری زبان (عربی) میں ... آسان کر دیا اسلیے کہ عرب لوگ اسکو یاد رکھیں
″	الجاثیہ	١	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝	اس کتاب (قرآن) کا اتارنا اللہ کیطرف سے ہے جو زبردست ہے حکمت والا
″	″	۰	تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيْثٍ ۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تجھ کو ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں پھر اللہ اور اسکی آیتوں کے بعد (اور) کونسی بات پر ایمان لائیں گے ۝
″	″	۰	هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝	یہ قرآن تو سیدھی راہ بتلاتا ہے اور جو لوگ اپنے مالک کی آیتوں کو نہیں مانتے انکو بلا کا تکلیف کا عذاب ہونا ہے
″	″	٢	هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ	یہ قرآن کیا ہے لوگوں کے لیے عقل کی باتیں ہیں اور جو لوگ

ف اس کی تفسیر اور [illegible] کی باتیں ہیں صاف صاف بیان ہوئی ہیں [illegible] اہل حدیث کے نزدیک قرآن اللہ کا کلام ہے [illegible] قرآن عربی زبان [illegible] مخلوق نہیں ہے [illegible] ابن عباس [illegible] قرآن اللہ کا کلام ہے [illegible]

سورہ	نام سورہ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	(قیامت پر) یقین رکھتے ہیں انکے لیے ہدایت اور رحمت ہے
۴۶	الاحقاف	۱	حٰمٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ	اس کتاب (قرآن مجید) کا اتارنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے حکمت والا۔
۴۶	الاحقاف	۱۰	قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ	(اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہدو بتلاؤ تو سہی اگر یہ قرآن اللہ کے پاس سے آیا ہو اور تم نے اسکو نہ مانا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ ایسی ہی کتاب (اترنے) کی گواہی دے چکا اور وہ ایمان لے آیا لیکن تم اکڑ بیٹھے (تو تمہارا حال کیا ہوتا ہے) بیشک اللہ ظالموں کو راہ پر نہیں لگاتا
۴۶	الاحقاف	۱۲	وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۚ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ	حالانکہ قرآن سے پہلے موسیٰ کی کتاب (توریت) تھی جو پیروی کو لائق اور رحمت تھی اور یہ قرآن بھی ایک کتاب ہے جو اگلی کتابوں کو سچا بتلاتی ہے عربی زبان میں (اسلیے اتری ہے) کہ گنہگاروں کو ڈرائے اور نیکوں کو خوشخبری دے
۴۶	الاحقاف	۲۹	وَاِذْ صَرَفْنَاۤ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْۤا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۔ قَالُوْا يٰقَوْمَنَاۤ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔ يٰقَوْمَنَاۤ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۔ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءُ ۚ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	اور یاد کر جب ہم کئی جنوں کو تیرے پاس پھیر لائے وہ قرآن سننے لگے جب اس کے پاس پہنچے تو (ایک دوسرے سے) کہنے لگے چپ رہو پھر جب (قرآن کا پڑھنا) ختم ہوا تو اپنے بھائیوں کے پاس لوٹ گئے ان کو ڈراتے ہوئے۔ کہنے لگے بھائیو ہم ایک کتاب سن کر آئے ہیں جو موسیٰ کے بعد اتری ہے وہ اگلی (آسمانی) کتابوں کو سچ بتاتی ہے اور سچا دین اور سیدھا رستہ دکھلاتی ہے بھائیو اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کا کہنا مانو اور اس پر ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دیگا اور تمکو تکلیف کے عذاب سے (آخرت کے عذاب سے) بچا دیگا اور جو کوئی اللہ کی طرف بلانیوالے (اس پیغمبر) کا کہنا نہ مانیگا وہ اللہ کو کہیں بھی زمین پر تھکا نہیں سکتا اور اللہ کے سوا کوئی اسکا حامی نہیں ہو سکتا ایسے ہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں
۴۷	محمد	۲۴	اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا	کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے نہیں بلکہ ان کے دلوں پر قفل پڑے ہیں
۵۰	ق	۱	قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ	قسم ہے قرآن کی جو بڑی شان والا ہے

[illegible]

	سورة		آیت	ترجمہ
۲۶	قٓ	۳	فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ	تو قرآن سے ان لوگوں کو نصیحت کرو جو ہمارے عذاب کی وعید سے ڈرتے ہیں
۲۷	القمر	۴	وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ	اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے [illegible]
″	الرحمٰن	۱	الرَّحْمَٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ	بڑے رحم والے (خدا) نے قرآن (محمدؐ کو) سکھلایا۔
۲۷	الواقعة	۳	إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ۝ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝	یہ قرآن عزت والا ہے جو چھپی ہوئی (یا محفوظ) کتاب میں (لکھا ہوا) اس کو وہی چھوتے ہیں جو پاک ہیں سارے جہان کے مالک کی طرف سے اترا ہے
۲۸	الحشر	۳	لَوْ أَنْزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝	(اے پیغمبرؐ) اگر ہم اس قرآن کو ایک پہاڑ پر اتارتے (حالانکہ پہاڑ بہت سخت ہوتا ہے) تو دیکھتا وہ اللہ تعالیٰ کے ڈر سے جھک رہا ہے پھٹ رہا ہے اور ہم یہ مثالیں لوگوں سے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ وہ سوچیں (اور سمجھیں)
۲۹	القلم	۲	وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝	حالانکہ قرآن سارے جہان کے لیے نصیحت ہے
″	الحاقة	۲	إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ۝ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُكَذِّبِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝	بیشک یہ قرآن عزت والے فرشتے کا لایا ہوا ہے اور وہ شاعر کا کلام نہیں ہے تم بہت کم یقین کرتے ہو اور نہ کاہن (نجومی) کا کلام ہے تم بہت کم غور کرتے ہو سارے جہان کے مالک کا اتارا ہوا ہے اور اگر پیغمبر (محمدؐ) کوئی بات ہم پر بنا لیتا (جھوٹ بنا لیتا) تو ہم (گنہگاروں) کی طرح اسکا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے اور اسکی شاہ رگ کاٹ ڈالتے پھر تم میں سے کوئی بھی اس کی طرف سے آڑے نہ آتا اور بے شک یہ قرآن پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں بعض لوگ اس کو جھٹلاتے ہیں اور بے شک یہ قرآن کافروں کو (قیامت میں) افسوس دلائے گا اور بیشک قرآن پورا یقینی ہے
۲۹	الجن	۱	إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ	ہم نے ایک عجب قرآن سنا جو سچا رستہ بتلاتا ہے
″	المزمل	۱	وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝	اور قرآن کو ٹھیر ٹھیر کر اچھی طرح پڑھا کر کیونکہ ہم آگے چلکر تجھ پر ایک بھاری کلام (قرآن) اتارنے والے ہیں
″				

ف ا اور ہم کو بھی ان لوگوں میں سے کر ۱۲ .... [illegible]

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۲۹	المزمل	۱	إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝	یہ آیتیں نصیحت کی باتیں ہیں اب جو کوئی چاہے اپنے مالک کی طرف رستہ بنا لے
"	المدثر	۲	كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ۝	نہیں نہیں قرآن بیشک نصیحت ہے پھر جسکا جی چاہے اسکو یاد کرے
"	القیامہ	۱	لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝	(اے پیغمبر قرآن اترتے وقت) اسکو جلدی جلدی یاد کر لینے کے لئے اپنی زبان نہ ہلایا کر (تیرے دل میں) اسکا جما دینا اور اسکا پڑھا دینا ہمارا کام ہے پھر جب ہم (فرشتے کے ذریعہ سے تجھ کو) پڑھ کر سنا چکیں اسکو پڑھ چکنے کے بعد تو پڑھا کر پھر اس (میں جو مشکل ہو اس) کا کھول دینا بھی ہمارا کام ہے
"	الدھر	۲	إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ۝	(اے پیغمبر) ہمنے تجھ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا
"	"	"	إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝	یہ باتیں نصیحت ہیں پھر جسکا جی چاہے اپنے مالک تک پہونچنے کا رستہ کر لے (توحید اور اسلام قبول کرے)
۳۰	عبس	۱	كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ۝ فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝	سن یہ قرآن تو ایک (عام) نصیحت ہے جسکا جی چاہے اس سے نصیحت لے عزت والے ورقوں میں لکھا ہوا جو اونچی جگہ رکھے ہوئے ہیں پاک صاف ہیں ایسے لکھنے والے فرشتوں کے ہاتھوں میں جو عزت دار نیکوکار ہیں
"	التکویر	۱	إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝	بیشک یہ قرآن عزت والے زور والے پیغمبر کا پہونچایا ہوا ہے تخت والے خداوند کے پاس اسکا بڑا درجہ ہے وہاں اسکی بات مانی جاتی ہے۔ امانت دار ہے
"	"	"	وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ۝	اور قرآن شیطان مردود کا کلام نہیں ہے تم لوگ کدھر (بہکے) جا رہے ہو تمہارا کیا خیال ہے) یہ قرآن تو سارے جہان کیلئے نصیحت ہے (مگر) اسی کیلئے (مفید ہے) جو تم میں سے سیدھے رستے پر چلنا چاہے
"	الانشقاق	۱	وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝	اور جب انکے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے
"	البروج	۱	بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝	قرآن ان کو معمولی کلام نہیں ہے بلکہ بڑی بزرگی والا ہے لوح محفوظ میں لکھا ہوا
"	الطارق	۱	إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝	بیشک قرآن ایک فیصلہ کرنے والا کلام ہے اور وہ کچھ ہنسی دل لگی نہیں ہے
"	الاعلیٰ	۱	سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَىٰ ۝ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۝	(اے پیغمبر) ہم تجھکو ایسی طرح قرآن پڑھا دینگے کہ تو بھولیگا نہیں مگر جو اللہ چاہے

[illegible]

۳	القدر	۱	إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ	بیشک ہم نے قرآن کو لوح سے پہلے آسمان پر شب قدر میں اتارا
۲	البینہ	۲	رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ	اللہ تعالیٰ کا رسول جو پاکیزہ صحیفے پڑھ کر سناتا ہو جن میں پکی درست باتیں لکھی ہوں
۷	الانعام	۱۹	وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ	اور یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھ پر اتارا گیا ہے تاکہ اس کے ذریعہ تم کو اور جن لوگوں کو یہ قرآن پہنچے قیامت تک ڈراؤں

الأخلاق والأوامر والنواهي وذكر لقمان

باب ۲۲ اخلاق اور اوامر و نواہی کا بیان اور حضرت لقمان علیہ السلام کا ذکر

۱	البقرہ	[illegible]	أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ وَأَنتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ	تم لوگوں کو تو کہتے ہو نیکی کرو اور اپنی خبر ہی نہیں لیتے اور کتاب پڑھتے ہو (توریت شریف) کیا تم کو عقل نہیں ہے
۲	آل عمران	[illegible]	فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنتَ لَهُمْ ۖ وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۖ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۝ إِن يَنصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ وَإِن يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي يَنصُرُكُم مِّن بَعْدِهِ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ	(اے پیغمبر) یہ اللہ تعالیٰ کی بڑی مہربانی ہے کہ تو ان پر یعنی مسلمانوں پر بہت نرم دل ہے اگر کہیں تو کڑا سخت دل ہوتا تو تیرے گرد ایک نہ پھٹکتا سب تیرے پاس سے تتر بتر ہو جاتے اب ان کا قصور معاف کر دے اور ان کے لیے بخشش کی دعا کر اور معاملہ میں ان سے مشورہ لیا کر جب تو ایک بات ٹھہرا لے تو اللہ پر بھروسا کر بیشک اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت رکھتا ہے جو اس پر بھروسا کرتے ہیں اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں ہو سکتا اور اگر وہ تم کو چھوڑ دے تو پھر اور کون ہے جو اس کے بعد تمہاری مدد کرے اور مسلمانوں کو چاہیے اللہ ہی پر بھروسا رکھیں
		۱۸۰	وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا	اور جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کچھ دیا ہے وہ مال دیا ہے اور وہ

[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	آیت	ترجمہ
			بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝	اس بخیلی کو اپنے حق میں بہتر نہ سمجھیں بلکہ وبال ہے جس مال میں وہ بخیلی کرتے ہیں وہی قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوجائیگا اور آسمانوں اور زمین کا وارث آخر اللہ ہی ہوگا اور اللہ جو تم کرتے ہو (سخاوت یا بخیلی) اسکو خوب جانتا ہے
۴	آل عمران	۱۸	لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوا وَّيُحِبُّونَ أَن يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُم بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	جو لوگ اپنے کیے پر پھول جاتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ انکی تعریف ہو انکو نہ سمجھنا ہرگز نہ سمجھنا کہ وہ عذاب سے بچ جائینگے اور انکو دکھ کا عذاب ہوگا
۵	النساء	۳	وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۝	اور انکو قید مت کرو اس نیت سے کہ جو تم نے انکو دیا ہے اس میں سے کچھ اڑالو مگر جب وہ کھلی بدکاری کریں اور عورتوں سے اچھی گذران کرو۔ پھر اگر وہ تم کو نہ بھائیں تو ہوسکتا ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ تعالی اس میں بہت برکت دے
۵	"	۶	وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۝ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝	اور ناتے والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور نزدیک ہمسایہ اور بیگانہ ہمسایہ اور پاس بیٹھنے والے اور مسافر اور لونڈی غلام سے بے شک اللہ تعالے ان لوگوں کو نہیں چاہتا جو اتراتے بڑھارتے ہیں آپ بخیلی کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخیلی سکھاتے ہیں اور جو اللہ تعالے نے انکو اپنے فضل سے دیا اسکو چھپاتے ہیں اور ہمنے ایسے ناشکروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کیا ہے
۵	"	۸	إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا	(رسالہ نو) اللہ تمکو حکم کرتا ہے کہ امانتیں امانت والوں کو پہونچاؤ
۵	"	۱۱	وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۝	اور جب تم کو کوئی سلام کرے تو تم (اسکو جواب میں) اس سے اچھا سلام کرو یا اتنا ہی کہدو بے شک اللہ تو ہر چیز کا حساب لینے والا ہے
۵	"	۱۲	وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ	اور جو لوگ اپنے تئیں آپ دغا دے رہے ہیں ان کی طرف

[illegible]

نمبر	سورة	آیت		ترجمہ
			إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ۝ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝ هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُجَادِلُ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝	مت جھگڑ کیونکہ اللہ تعالی دغاباز بدکار کو پسند نہیں کرتا لوگوں سے (اپنی چوری) چھپاتے ہیں اور اللہ تعالی سے نہیں چھپاتے اور جب وہ رات کو ایسی تجویز کرتے ہیں جس سے اللہ تعالے راضی نہیں ہے تو اللہ تعالے ان کے ساتھ رہتا ہے اور وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ کے علم میں ہے سنو جی تم لوگوں نے دنیا کی چند روزہ زندگی میں تو انکی طرف ہو کر جھگڑا کر لیا اب (یہ تو کہو) قیامت کے دن انکی طرف سو اللہ تعالی سے کون جھگڑا کریگا یا کون انکا وکیل بنے گا
۵	النساء	۱۱۴	لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِنْ نَجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝	اکثر انکے صلاح و مشورے میں بھلائی نہیں ہوتی مگر وہ صلاح جو خیرات دینے یا اچھے کام کرنے یا لوگوں میں ملاپ کرنیکے لیے کیجائے (وہ بلکل اچھی ہے) اور جو کوئی خدا کی رضامندی حاصل کرنیکو ایسا کرے (نہ ناموری کے واسطے) تو ہم اسکو بڑا ثواب دیں گے۔
۶	〃	[illegible]	لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۝	اللہ تعالی بری بات پکار کر کہنا پسند نہیں کرتا مگر جس پر ظلم ہوا اور اللہ (مظلوم کی دعا) سنتا ہے اور (ظالم نے جو کیا وہ) جانتا ہے
۷	الانعام	۶	وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝	اور جو لوگ اپنے مالک کو صبح اور شام پکارتے ہیں اسی کا منہ چاہتے ہیں ان کو (اپنے پاس سے) مت نکال (جیسے کافر کہتے ہیں) تجھ کو ان کا حساب دینا نہیں نہ تیرا حساب ان کو دینا ہے اگر تو ان کو نکالے گا تو بے انصافوں میں شریک ہوگا
۸	〃	۱۱	وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ	اور ماں باپ سے بھلائی کرو
〃	〃	•	وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ	اور بے شرمی کی باتیں (جیسے زنا لواطت وغیرہ) کھلی ہوں یا چھپی انکے پاس نہ پھٹکو
〃	〃	•	وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ	اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو گو ملنے والے کا مقدمہ ہو اور اللہ تعالی کا قول پورا کرو

[illegible]

٩	الاعراف	٢٤	خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ	١٢ (اے پیغمبر) درگذر اپنا طریق کرنے اور اچھی بات کا حکم کر اور جاہلوں سے الگ ہو جا۔ ف
١١	التوبہ	١٥	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ	١٣ (مسلمانو) اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔ ف
٥	النساء	٢٠	كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ	١٤ انصاف پر قائم رہو خدا سے ڈر کر گواہی دو (یعنی سچی بات کہو) اگرچہ خود تمہارے یا ماں باپ یا عزیزوں کے خلاف ہو۔ ف
١٢	هود	١٠	وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ	١٥ اور اے پیغمبر صبر کر کیونکہ اللہ نیکوں کا (نمازیوں کا) بدلہ برباد نہیں کرتا۔ ف
١٤	النحل	١٦	وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ ۖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ	١٦ اور اگر بدلہ لو تو اتنا ہی جتنا تم کو نقصان پہونچا ہے ف اور جو تم (لوگوں کی ایذا پر) صبر کرو تو یہ صبر کرنے والوں کے لئے (بدلہ لینے سے) بہتر ہے۔
١٥	بنی اسرائیل	٣	وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۔ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا	١٧ اور ماں باپ سے اچھا سلوک کرو اگر تیرے سامنے (یعنی تیری زندگی میں) ان میں سے ایک (ماں یا باپ) یا دونوں بڑھاپے تک پہونچ جائیں تو ان سے ہوں تک نہ کرنا اور نہ جھڑکنا اور نرمی سے ان سے بات کرنا ادب سے ف اور مہربانی سے اپنی عاجزی کا بازو ان کے لیے جھکا دے اور دعا کر مالک میرے ان پر رحم کر جیسے ان دونوں نے (مجھ پر رحم کر کے) چھٹپنے میں مجھ کو پالا۔ ف
٧	"	"	وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ۔ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۔ وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَيْسُورًا ۔ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا	١٨ اور (اے پیغمبر) ناطے والے کا حق ادا کر اور مسکین کا اور مسافر کا ف اور بیجا مت اڑا ف (مال) بیجا اڑانے والے شیطان کے بھائی ہیں (شیطان کے دوست اور اسکے تابع ہیں ف) اور شیطان اپنے مالک کا ناشکرا ہے ف اور اگر تو ان (غریبوں ناطے والوں اور مسکینوں اور مسافروں کی) اپنے مالک کے فضل کے انتظار میں جس کی تجھے امید ہے خبر نہ لے سکے تو (خیر) بات تو ان سے نرمی سے کر اور اپنا ہاتھ اتنا سکیڑ بھی نہیں کہ گردن میں باندھ دے (ایک پیسہ خرچ نہ کرے) اور نہ اتنا پھیلا دے بالکل پھیلا دے کہ جو کچھ تیرے پاس ہے سب اڑا دے

ف یعنی حق المقدور لوگوں کے قصور سے چشم پوشی کر اور زیادہ کاوش اور کھود کرید ہر معاملہ کی مت کر بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جو لوگ خوشی سے خیرات میں دیں وہ لے لے تو یہ حکم اس وقت کا ہوگا جب زکوٰۃ فرض نہیں ہوئی تھی حدیث میں ہے کہ جب یہ آیت اتری تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرئیل سے پوچھا اسکا کیا مطلب ہے انہوں نے کہا یہ کہ جو کوئی تجھ پر ظلم کرے تو اسکو معاف کر دے اور جو کوئی تجھے نہ دے تو اس کو دے اور جو تجھ سے (دوستی یا ناطہ) کاٹے تو اس سے جوڑ ف یعنی اگر کوئی بات نہ مانیں اور بیہودہ تکرار کریں تو ان سے جھگڑا مت کر خاموش ہو جا جاہلوں کا جواب جاہلاں باشد خاموشی بعضوں نے کہا یہ آیت جہاد کی آیت سے منسوخ ہے کہتے ہیں جب آنحضرت نے اُحد کے دن حمزہ اپنے چچا کی نعش کو دیکھا تو فرمایا کہ میں ان مشرکوں کے ستر نعشوں سے مثلہ کروں گا (یعنی انکے ناک کان کتر دونگا) اُس وقت حضرت جبرئیل یہ آیت لیکر آئے ف یعنی حضرت محمد اور آپکے اصحاب کے ساتھ بعضوں نے کہا ابوبکر صدیق اور عمر کے ساتھ ابن عباس نے کہا علی ابن ابی طالب کے ساتھ ف خود اپنے خلاف گواہی دے یعنی دوسرے کے حق کا اقرار کرے انکار نہ کرے نہ چھپائے ف انکی نیکی کا اجر ضرور دیگا ف بدلہ لینے میں زیادتی نہ کرو یہ آیت اس وقت اتری جب آنحضرت نے جنگ احد میں اپنے چچا حمزہ کو دیکھا مشرکوں نے انکے ناک کان کاٹ ڈالے تھے تو آپنے فرمایا اگر میں مشرکوں پر غالب ہوا تو انکے ستر آدمیوں کے ناک کان کاٹونگا حالانکہ یہ سورت مکی ہے مگر یہ آیتیں مدینہ میں اتریں گویا یہ آیت دیکھ ناسخ معلوم ہیں اتری مگر اسکا حکم عام ہے اور ہر حق اور مطالبہ میں صاحب حق کو ضرور ہے کہ اپنے حق سے زیادہ نہ لیوے ورنہ ظالم ہوگا ف ماں باپ خواہ بوڑھے ہوں یا جوان ہر حال میں انکا ادب کرنا ان کو نرمی سے بات کرنا فرض ہے مگر بڑھاپے کی قید لگائی اس وجہ سے کہ بڑھاپے میں جو بڑھاپے کی قید لگائی یہ دیکھ کر بوڑھے ماں باپ کی اولاد کو چڑچڑاہٹ پیدا ہوتی ہے [illegible] اور اونکار رشتہ بھی ہو جاویں تو انکو بوجھ سمجھ کر تنگ سے بے پرواہی نہ کرو ف اہل سنت [illegible]

[illegible]

ترجمہ	آیت	رکوع	سورۃ	پارہ
پہر تو جگ سے برا دیا) خالی ہاتھ ہو کر بیٹھ رہی	مختسوراہ			
اور جو میں نے (اب) اوتارا (یعنے قرآن) اسپر ایمان لاؤ وہ سچ بتاتا ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے (یعنے توریت کی تصدیق کرتا ہے) اور تم اس کے پہلے منکر مت ہو اور میری آیتوں پر تھوڑا مول مت لو اور میرا ہی ڈر رکھو اور سچ کو جھوٹ کے ساتھ گڈمڈ نہ کرو اور جان بوجھکر حق بات کو مت چھپاؤ	وَآمِنُوا بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ۝ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝	۵	البقرہ ۲	۱
ایمان والو تم راعنا نہ کہو انظرنا کہا کرو اور بات مانو اور کافروں کو دکھ کی مار ہوگی ۔	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ	۱۳	〃	〃
تم میری یاد کرتے رہو میں تم کو یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرتے رہو ناشکری نہ کرو ۔ ف	فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝	۱۸	〃	〃
مسلمانو (مصیبت کے وقت) صبر اور نماز سے مدد لو بیشک اللہ تعالی صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انکو مردہ مت کہو بلکہ زندہ ہیں لیکن تم کو خبر نہیں ف	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ ۝	۱۹	〃	〃
لوگو زمین میں جو چیزیں حلال پاکیزہ ہیں اُن کو کھاؤ اور شیطان کی راہوں پر مت چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ف	يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝	۲۱	〃	〃
مسلمانو جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں کھاؤ اور اگر تم خاص اللہ تعالے کی بندگی کا دم بہرتے ہو تو اُسی کا شکر بجالاؤ ف	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝	〃	〃	〃
اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ نہ مال کا مقدمہ حاکموں تک اسلیے لے جاؤ کہ لوگوں کے مال میں سے ایک حصہ تم جان بوجھکر ناحق ہضم کر لو ف ۹	وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝	۲۳	〃	〃
(مسلمانو پوری مسلمانی میں آجاؤ (یا سب مسلمان مسلمان مل	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ	۲۵	〃	〃

ف پہلے منکر مت ہو یعنی جب تم قرآن کا انکار کروگے تو تمہاری اولاد بھی تمہاری پیروی کریگی تو انکے کفر کا بھی وبال تم ہی پر پڑیگا کیونکہ اول کافر تم ہی ہوؤ اور جو کوئی بری بات کی بنا ڈالے قیامت تک اُس پر بوجھ بڑہتا رہیگا ۔ ف جب آنحضرت صلعم نصیحت فراتے اور مسلمان کوئی بات نہ سمجھتے تو عرض کرتے راعنا یعنے دوبارہ فرمایے یہود یوں نے جو یہ لفظ مسلمانوں کو کہتے سنا وہ بھی راعنا کہنے لگے انکی زبان میں راعنا کے معنے احمق کے ہیں [illegible] یہود اس لفظ پر خوش ہوتے تھے اور برا معنے مراد لیتے تھے اور ظاہر میں یہ حیلہ تھا کہ مسلمان بھی یہی لفظ کہتے ہیں تب اللہ نے مسلمانوں کو منع کر دیا کہ تم راعنا کا لفظ ہی کہنا چھوڑ دو اسکے بدل انظرنا کہا کرو یعنے ذرا ٹہیر لیے اور ہمکو سمجھ لینے دیجئے ۔ واسمعوا کا ترجمہ یہ ہے کہ اسی پر عمل کرو یعنے راعنا کو چھوڑنا اور انظرنا کہنا ۔ ف یعنے تم شب و روز میری عبادت میں مصروف ہو میں تم کو ثواب اور مغفرت دیتا رہونگا حدیث میں ہے کہ میں اپنی بندے کے ساتھ ہوں جبتک وہ میری یاد کرتا رہے اور اسکے لب ہلتے رہیں ۔ ف شکر کے معنے یہ ہیں کہ اللہ کی نعمتوں کو اسکی اطاعت میں صرف کرنا ۔ [illegible] ۔ ف اس آیت کی [illegible] سید علامہ نے کہا قرآن شریف میں جہاں یہ مذکور ہے کہ اللہ تم نیکوں یا پرہیزگاروں یا صابروں کے ساتھ ہے تو یہی مراد ہے کہ اعانت اور مدد سے انکے ساتھ ہے [illegible] [illegible] اور تمام صحابہ اور تابعین کا اللہ کی معیت علمی ہے کیونکہ اسکی ذات مقدس بالا عرش پر ہے [illegible] ۔ ف بعضوں نے کہا جنگ بدر میں چودہ آدمی مہاجرین میں سے اور آٹھ انصار میں سے شہید ہوئے [illegible] افسوس [illegible] [illegible] (باقی فٹ نوٹ)

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			كَآفَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ إِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝	ایک ہو جاؤ ف۱ اور شیطان کے راہوں پر مت چلو بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ف۲ اگر کھلی نشانیاں آنیکے بعد بھی تم پھسل جاؤ (اور شیطان کے پھندے میں پھنس جاؤ) تو یہہ سمجھ رکھو بیشک اللہ تعہ زبردست ہے حکمت والا
۳	آل عمران ۳	۳	لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكٰفِرِينَ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ إِلَّآ أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ ۝	ف۳ مسلمان مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو کوئی ایسا کرے (یعنے کافروں سے دوستی جوڑے) تو اُسکو اللہ تعالے سے کچھ تعلق نہیں رہا ف۴ مگر ہاں جب ایسے امر کا ڈر ہو جس سے بچنا ضرور ہے ف۵ اور اللہ تعالی اپنی ذات مقدس سے تمکو ڈراتا ہے ف۶ اور اللہ تعہ ہی کے پاس جانا ہے ف۷
۴	۴	۱۱	يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ۝ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَآءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ إِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۚ وَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝	ف۸ (مسلمانو) اللہ تعالی سے جیسا ڈرنا چاہیے ویسا ڈرو اور مرتے دم تک اسلام پر قائم رہو ف۹ اور سب ملکر اللہ تعہ کی رسی کو (یعنے اس کے دین یا عہد یا جماعت یا قرآن کو) تھامے رہو اور پھوٹ نکرو (جیسے کتاب والے الگ الگ فرقے ہوگئے) اور اللہ کا وہ احسان یاد کرو (ای اوس اور خزرج کے لوگو) جب تم ایکدوسرے کے دشمن تھے (رات دن تم دونوں میں لڑائی رہتی) پھر اللہ نے تمہارے دل ملادیے تم اُسکے فضل سے بھائی بھائی بنگئے ف۱۰ اور تم آگ کے گڑھے (دوزخ) کے کنارے لگے تھے (اب اسمیں گرنیوالے تھے) اللہ نے تمکو اُس سے بچالیا اللہ اسیطرح تمسے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے اسلیے کہ تم سچی راہ پر قائم رہو ف۱۱ اور تم میں کچھ لوگ ایسے بھی ہونے چاہییں جو بھلائی کی طرف (لوگوں کو) بلائیں اور اچھی بات کا حکم کریں اور برے کام سے منع کریں اور یہی لوگ (آخرت میں) بامراد ہونگے ف۱۲ اور ان لوگوں کی طرح مت ہوجاؤ جنہوں نے پھوٹ کرلی اور صاف صاف حکم آنے کے بعد اختلاف کرنے لگے ف۱۳ اور یہی لوگ ہیں جنکو (آخرت میں) بڑا عذاب ہوگا ف۱۴
۴	۶	۱۳	كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ	ف۱۵ لوگوں کے (فائدے اور اصلاح کے) لیے جتنی امتیں پیدا

ف۱ پوری مسلمانی میں آجاؤ یعنے شریعت کی سب باتوں پر عمل کرو آدھا تیتر آدھا بٹیر نکرو ۱۲ ف۲ یعنے جس راہ کیطرف شیطان بلاتا ہے اُدہر مت جاؤ اور اللہ کی راہ مضبوط تھام لو ۱۲ ف۳ کیونکہ کافر تمہارے دشمن ہیں انسے دوستی کرنا اسے دشمنی کرنا ہے ۱۲ ف۴ مثلاً جان جاتی ہو تو ضرورت کیوقت کافروں سے ظاہرداری کرلے پر دل میں ہمیشہ انسے دشمنی رکھے اکثر علما کے نزدیک ضرورت کیوقت کافروں سے ایسی ظاہری دوستی کرنا درست ہے اور ایک جماعت علما نے اسکا انکار کیا ہے اور کہا ہے کہ اب اسکی ضرورت نہیں رہی اللہ نے مسلمانوں کی تعداد بہت بڑھادی ہے اور اسلام کو عزت دی ہے ابن عباسؓ نے کہا یہ تقیہ ہے یعنے زبان سے ایسی بات کہنا جو اگرچہ دل سے تو آفت میں پڑتا ہے لیکن دل سے اُسکو برا سمجھے یہ ضرورت کیوقت جائز ہے مگر کسی گناہ کا ارتکاب درست نہیں نہ خون کرنا ابو العالیہ نے کہا تقیہ صرف زبان سے ہوتا ہے نہ عمل سے ۱۲ ف۵ وہ بڑے جلال اور غضب والا ہے تمپر رحم چاہتا ہے ۱۲ ف۶ سب کو اسی سے سابقہ پڑنا ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور اس کے حکم کے خلاف مت کرو ۱۲ ف۷ جیسا حق ہے ڈرنے کا یعنے جن کاموں کا اس نے حکم دیا ہے انکو بجالاؤ جن کاموں سے منع کیا ہے انسے باز رہو جب یہ آیت اتری تو صحابہ بہت گھبرائے اور عرض کیا کہ یہ کس سے ہوسکتا ہے اسوقت یہ آیت اتری فاتقوا اللہ ما استطعتم یعنے جہانتک ہوسکے اللہ سے ڈرو اور یہ آیت منسوخ ہوگئی حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی پھر فرمایا کہ اگر زقوم کا ایک قطرہ دنیا میں ٹپکے تو سب لوگوں کا کھانا بگڑ جائے ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جنکو وہ کھانا ملیگا یعنے دوزخ والوں کا ۱۲ ف۸ یعنی اسلام کی انکو توفیق دی آپس میں دینی بھائی ہوگئے ۱۲ ف۹ اور انہوں دشمنوں کے بہکانے سے خرابی میں نہ پڑو ۱۲ ف۱۰ شاہ عبد القادر صاحب نے فرمایا یعنے مسلمانوں میں خاص ہو کہ ایک جماعت قائم ہے جہاد کرنے کو اور دینداری کے تقید کرنیکو تاکہ شریعت کے خلاف کوئی نکر سکے اور جو اس کام پر قائم ہوں تو وہی کامیاب ہیں ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ بالکل ختم پوشی کرتی ہے ۔۔۔ [illegible] (باقی ۔۔۔)

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ط	ہوئیں ان سب میں تم بہتر ہو تم اچھا کام کرنیکا حکم دیتے ہو اور بُرے کام سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو
٤	آل عمران	١١٨	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ط وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ج قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ج وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ط قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ج وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ق وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ط قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ز وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ط وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ط اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝	(مسلمانو) جو مسلمان نہیں انکو اپنا ہمراز نہ بناؤ وہ تمہاری خرابی میں کچھ کمی نہیں کرتے انکو تمہاری تکلیف سے خوشی ہوتی ہے اُن کی باتوں سے دشمنی کھل گئی ہے اور جو دشمنی اُنکے دلوں میں چھپی ہے وہ اس سے بھی زیادہ ہے اگر تم سمجھ سکو تو ہمنے تم سے پتے کی باتیں کہدیں سنتے ہو تم اُنکے دوست ہو وہ تمہارے دوست نہیں حالانکہ تم سب کتابوں کو مانتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہدیتے ہیں ہم بھی مومن ہیں اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو غصے کے مارے تم پر اپنی انگلیاں دانتوں سے چباتے ہیں (اے پیغمبر) کہدو اپنے غصہ میں جل مرو بیشک اللہ تو دلوں کی بات جانتا ہے اگر تمہارا فائدہ ہو تو انکو برا لگے اور جو نقصان ہو تو خوش ہوا اور اگر تم صبر اختیار کرلو اور ان (کی دوستی) سے بچے رہو تو ان کے فریب سے تمہارا کچھ بھی نہیں بگڑنے کا (اس لیے) وہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ تعالے کو سب معلوم ہے ف
٤	؍؍	١٣٣	وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ لا اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝	اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جسکا چوڑاؤ آسمانوں اور زمین کے برابر ہے (تو لمباؤ کا کیا کہنا) اُن پرہیزگاروں کے لیے تیار ہوئی ہے ف
٤	النساء	١	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝	لوگو اپنے مالک سے ڈرتے رہو جسنے تمکو ایک جان (آدم) سے پیدا کیا اور اسی جان میں سے (یعنی اسکی پسلی سے) اسکی بی بی (حوا) کو پیدا کیا (آدم کی ایک پسلی سے حوا کو نکالا) اور ان دونوں یعنی آدم اور حوا سے بہت سے مرد عورت پھیلادیے اور اللہ سے ڈرتے رہو جسکا تم ہمیں واسطہ دیا کرتے ہو (مثلاً کہتے ہو خدا کیواسطے ہمارا یہ کام نکالدو) اور ناطہ توڑنے سے بیشک اللہ تمکو تک رہا ہے ف

ف یعنے امت محمدی تمام امتوں سے افضل اور اعلے ہے ف معلوم ہوا کہ اور امتوں سے بہتر ہونے کی یہی وجہ ہے کہ مسلمان امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہتے ہیں اگر اس امر کو چھوڑ دیں تو انکی فضیلت جاتی رہے گی اور پھر وہ دوسری امتوں کی طرح ہو جاویں گے ف یعنی جہاں تک انسے ہو سکا تم کو خراب کرنیکے لیے کوئی بات نہ اٹھا رکھی ف ہوا یہ تھا کہ بعض مسلمانوں میں اور یہودیوں میں عزیز داری تھی وہ کبھی ان کی باتیں بھی انسے کہدیتے تب یہ آیت اتری بعضوں نے کہا منافقوں کے حق میں اتری جو مسلمانوں سے ملتے تھے اور دل میں دشمنی رکھتے تھے ... مسلمانوں کے دوست نہیں ہیں عقلمند آدمی دشمن کو اسکی بات اور طرز کلام اور چہرے کے رنگ سے پہچان لیتا ہے ف تو انکی کتاب کو بھی مانتے ہو وہ تمہاری کتاب نہیں مانتے ... دشمن ہوتے اور وہ تمہارے دوست ہوتے لیکن معاملہ الٹا ہے ف روز بروز اسلام کی ترقی ہوتی جاتی ف اللہ سے ڈرتے رہو اور تقوے اور پرہیزگاری اختیار کرو ف اللہ کا علم اور قدرت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے ایک ذرہ بھی اس سے چھپا نہیں ... مسلمانوں نے کافروں کا کہنا سن لیا تھا ... منافقوں اور نفاق کی باتیں ظاہر ہو گئی تھیں ف بخشش کی طرف لپکو یعنی ان کاموں کی طرف جو بخشش کے سبب ہیں نیک کام اور عبادتیں ف تمہارے ہر ایک کام کو دیکھ رہا ہے ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ڈرتے رہو اللہ سے اور ناطے سے جسکا واسطہ دیتے ہو آپس میں عرب کے لوگ ناطے کا واسطہ بھی دیکر اپنا کام نکالتے ... اس آیت سے یہ نکلا کہ ناطے کا لحاظ رکھنا بہت ضرور ہے ہمیشہ ناطے والوں سے نیک سلوک کرنا چاہیے ... ناطہ عرش سے لٹک رہا ہے اور کہتا ہے جو کوئی مجھ کو جوڑیگا اللہ بھی اس کو جوڑیگا اور جو کوئی مجھ کو توڑے گا اللہ تعالے بھی اس سے توڑے گا ۔

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۴	النساء	۱	وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝	اور اپنے مال جن کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا سہارا بنایا ہے بیوقوفوں کے حوالے مت کرو اور انکو اس میں سے کھلاؤ اور پہناؤ اور اچھی طرح (نرمی سے) ان سے بات کرو ف
۵	″	۵	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝	ف مسلمانو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طور سے مت کھاؤ مگر سوداگری کرکے آپس کی خوشی سے ف اور اپنا خون نہ کرو ف بیشک اللہ تعالیٰ تم پر مہربان ہے (وہ تمہاری ہلاکت نہیں چاہتا) اور جو کوئی ظلم زور سے ایسا کریگا (اپنے خون کریگا یا کسی کا مال ناحق اڑالے) تو ہم ضرور اسکو (قیامت کو) دوزخ میں ڈالیں گے اور اللہ پر یہ دوزخ میں ڈالنا آسان ہے
″	″	۱۱	وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبُوا ۖ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝	اور اللہ تعالیٰ نے جو تم میں سے کسی کو دوسرے سے زیادہ دیا ہے اسکی ہوس نہ کرو ف مرد اپنی کمائی کا ثواب پائیں گے اور عورتیں اپنی کمائی کا ثواب پائیں گی ف اور اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے ف
″	″	۱۲	فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝	ان میں سے کسی کو دوست مت بناؤ۔ اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ
″	″	۲۱	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ۝	مسلمانو مسلمانوں کو چھوڑ کر تم کافروں کو دوست نہ بناؤ (کیونکہ یہ منافقوں کا طریقہ ہے) کیا تم یہ چاہتے ہو کہ خدا کا صریح الزام اپنے اوپر لو ف
۶	المائدۃ	۱	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۚ	مسلمانو اللہ تعالیٰ کے حکموں کو پورا کرو
″	″	″	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ	مسلمانو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں (اور اس کے حکموں کی) بیحرمتی نہ کرو ف نہ حرمت والے مہینے کی ف نہ نیاز کے جانور کی نہ ان جانوروں کی جنکے گلے میں پٹکن ہوں ف نہ ان لوگوں کی جو عزت والے گھر (خانہ کعبہ) کو جارہے ہوں اپنے مالک کا فضل اور اسکی رضامندی چاہتے ہوں ف اور جب احرام کھول ڈالو تو شکار کرو اور

ف یہ نصیحت ہے بیوقوفوں کو مال کی ... [illegible] ... بیوقوف بچوں اور عورتوں کے ہاتھ میں مت پکڑا دو ... [illegible]

[illegible] ... ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا خون نہ کرے ... [illegible] ... کسی دوسرے کی نعمت کا زوال چاہے تو وہ حسد ہے اور سخت گناہ ہے ... [illegible] ... کافروں کی دوستی سے منع کیا ... [illegible]

(باقی در ضمیمہ)

نمبر	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ	جن لوگوں نے تم کو حدیبیہ کے سال مسجد حرام میں آنے سے روکا تھا ان کی دشمنی تم سے زیادتی نہ کرائے ف۱ اور آپس میں ایک دوسرے کی نیکی اور پرہیزگاری میں مدد کرو اور گناہ اور ظلم میں مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے
۶	المائدہ	۵	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ	(مسلمانو) اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اس تک (پہونچنے کا) وسیلہ ڈھونڈو اور (دین کے دشمنوں سے) اس کی راہ میں ف۲ لڑو تاکہ تم مراد کو پہونچو ف۳
″	″	۸	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَاۗءَ ڼ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ	(مسلمانو) یہود اور نصاریٰ کو دوست مت بناؤ ف۴ (وہ تمہاری خلاف میں ایک دوسرے کے دوست ہیں ف۵ اور جو کوئی اُن سے دوستی رکھے وہ انہی میں کا ایک ہے ف۶ خدا تعالیٰ ایسے ظالم لوگوں کو (کبھی) راہ پر نہیں لانے کا ف۷
″	″	۹	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	ف۸ (مسلمانو) جن لوگوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنایا اگلی کتاب والے اور کافر (مشرک یا منافق) اُن کو دوست مت بناؤ اور اگر تم میں ایمان ہے تو خدا تعالیٰ سے ڈرتے رہو ف۹
٠	″	۱۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۔ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ	(مسلمانو) جو ستھری چیزیں اللہ نے تم کو حلال کر دی ہیں اُنکو (اپنے اوپر) حرام نہ کرو ف۱۰ اور حد سے (بھی) مت بڑھو ف۱۱ کیونکہ اللہ حد سے بڑھ جانیوالوں کو پسند نہیں کرتا ف۱۲ اور جو اللہ نے تم کو حلال ستھری روزی دی اسکو کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تمہارا ایمان ہے ف۱۳
″	″	۱۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَاۗءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۔ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ	(مسلمانو) ایسی باتیں مت پوچھو جو اگر تم سے بیان کی جائیں تو تمکو بری لگیں اور اگر ایسے وقت میں پوچھو گے جب قرآن اتر رہا ہے تو خواہ مخواہ تم سے بیان کی جائینگی (اب تو جو تم پوچھ چکے ہو) اللہ درگذر کی اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے ایسی باتیں کچھ لوگ تم سے پہلے (اپنے پیغمبروں سے) پوچھ چکے ہیں پھر (جب بتادی گئیں) تو ان پر نہ چلے

ف۱ یعنی ایسا نہ ہو کہ یہ دشمنی ظلم اور زیادتی کی باعث ہو مشرکوں نے ہجرت کے چھٹے سال مسلمانوں کو مکہ میں آنے سے روکا اور عمرہ کرنے نہ دیا آخر حدیبیہ ایک مقام تھا وہاں صلح ٹھہری اسکے دو برس کے بعد مکہ فتح ہوا تو بعض مشرک حج یا عمرے کی نیت سے آتے تھے انکو صحابہ نے اس دشمنی سے روکنا چاہا کہ انہوں نے ہم کو روکا تھا اللہ تعالیٰ نے اس سے منع فرمایا ۔ اور گذر چکا کہ یہ آیت منسوخ ہے ۱۲ ف۲ یعنی اسکی رضامندی کیلئے ۱۲ ف۳ یعنے بہشت پاؤ اور ہمیشہ چین کرو وسیلہ سے مراد وہ عبادت ہے جس سے اللہ کا قرب حاصل ہو اور وسیلہ بہشت میں ایک بلند درجہ بھی ہے حدیث میں ہے کہ آنحضرت نے فرمایا وسیلہ مانگو یعنی دعا کرو [illegible] اذان کے بعد دعا میں کہتے ہیں آت محمد الوسیلۃ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ عطا فرما ایک حدیث میں ہے کہ جو میرے لئے وسیلہ مانگے گا اسکو میری شفاعت ملیگی ۱۲ ف۴ یعنی دل سے ان کی دوستی نہ کرو ظاہری ملاپ کے لئے دوسری آیت میں اجازت ہو چکی ہے یہ آیت اُس وقت اتری کہ عبداللہ بن ابی ابن سلول منافقوں کا سردار کہنے لگا [illegible] یہود سے دوستی [illegible] ڈرتا ہوں کہیں [illegible] ہو گیا ۱۲ ف۵ الکفر ملۃ واحدۃ کافر کافر مسلمانوں کے مقابلہ میں سب ایک ہو جاتے ہیں [illegible] نقصان پہونچا دینگے ۱۲ ف۶ [illegible] آخرت میں [illegible] [illegible] ف۷ یعنی [illegible] دوستی سے انکو کچھ فائدہ نہیں ہونیکا [illegible] ف۸ [illegible] کافروں سے دوستی نہ کرو ۱۲ ف۹ [illegible] اللہ نے جو کھانے اور پینے اور پہننے کی پاکیزہ اور ستھری چیزیں پیدا کی ہیں انکو [illegible] گوشت کھانے کا عہد کر لیا کسی نے ٹھنڈا پانی چھوڑ دیا [illegible] [illegible] شکر گذار [illegible] [illegible] ۱۲ [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۷	المائدۃ	۱۴	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۖ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۚ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ	(مسلمانو) تم اپنے تئیں سنبھالو اگر تم (خود) راہ پر ہو تو کسی کی گمراہی سے تمہارا نقصان نہ ہوگا تم سب کو اللہ کے پاس لوٹ جانا ہے وہ تم کو جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے (اسکا بدلہ دیکر) جتا دیگا
۵	النساء	۲۰	وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذًا مِثْلُهُمْ	حالانکہ اللہ تمکو کتاب (قرآن مجید) میں یہ اتار چکا ہے جب تم سنو (کہیں) اللہ کی آیتوں سے کفر اور ٹھٹھا کیا جاتا ہے تو ایسے لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ دوسری کسی بات میں لگ جائیں (اگر تم ایسا کروگے تو) تو تم بھی انہی کی طرح (کافر) ہو جاؤ گے
۷	الانعام	۸	وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَٰكِنْ ذِكْرَىٰ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝ وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا ۖ لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝	اور اے پیغمبر جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں کو کریدتے ہیں تو انکے پاس سے سرک جا یہاں تک کہ وہ (اسکو چھوڑ کر) دوسری بات میں لگ جائیں اور اگر (کبھی) شیطان (یہ نصیحت) تجھ کو بھلا دے تو یاد آئے پیچھے (ایسے) ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھ اور پرہیزگاروں کو ان لوگوں کا کوئی حساب نہیں دینا ہوگا لیکن نصیحت تو کرنا چاہیے شاید وہ بھی (آئندہ اس بری کام سے) بچیں اور (اے پیغمبر) جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا لیا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو فریب دے رکھا ہے ان کو ان کے حال پر چھوڑ دے اور قرآن کے ذریعہ سے نصیحت کرتا رہ ایسا نہ ہو کوئی جان اپنی کرتوت کے بدل ہلاکت میں پڑ جائے اللہ تعالیٰ کے سوا نہ اسکا کوئی حمایتی ہو اور نہ سفارشی اور اگر وہ سب طرح کا بدلہ (فدیہ) بھی دے تو بھی اسکی طرف سے قبول نہ ہو یہی ہیں وہ لوگ جو اپنے کیے کے بدل آفت میں پھنس گئے انکو پینے کے لیے گرم کھولتا پانی ہو اور تکلیف کا عذاب کیونکہ وہ (دنیا میں) کفر کرتے رہے
"	"	۱۳	اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝	جو تیرے مالک نے تجھ کو حکم بھیجا اس پر چل اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے اور مشرکوں کا خیال چھوڑ دے
"	"	"	وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ	اور (اے مسلمانو) یہ مشرک جنکو پکارتے ہیں اللہ کے سوا انکو برا مت کہو

ف جو کفر اور ٹھٹھا کر رہے ہیں ۱۲ اس سے پہلے اللہ نے ایک آیت کریمہ اتاری تھی کہ جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں میں بک بک کرتے ہیں تو ان کے پاس سے چل دے جب تک وہ دوسری بات میں لگیں اور اگر شیطان تجھکو بھلا دے تو یاد آنے پر ان ظالم لوگوں کے پاس مت بیٹھ ۱۲ ف کیونکہ قرآن اور حدیث بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک ادنیٰ سنت یا مستحب یا عادت کی تحقیر و توہین کرنا یا اس پر ٹھٹھا مارنا کفر ہے اور جو شخص کفر سے راضی ہو کافروں کی صحبت سے خوش ہو وہ بھی کافر ہے ۱۲ ف ان میں موشگافی اور نکتہ چینی کرتے ہیں یا ان میں گڑبڑ کرتے ہیں بک بک لگاتے ہیں ایک آیت کو دوسری آیت سے لڑا کر قرآن پر طعنے لگاتے ہیں اور ٹھٹھا کرتے ہیں ۱۲ ف بعض علماء نے کہا اس آیت میں اللہ نے اپنے پیغمبر کو ایسی مجلسوں میں بیٹھنے سے منع کیا جہاں اسکی آیتوں کی توہین اور تحقیر ہوتی ہو اور اس میں بڑی تنبیہ ہے اس شخص کو جو بدعتیوں کی صحبت میں بیٹھتا ہے جہاں قرآن و حدیث کو کھیل بنایا جاتا ہے اور اماموں اور مجتہدوں کے قول کو سند مانا جاتا ہے کم درجہ یہ کہ آدمی ایسی صحبت میں نہ بیٹھے اور بدعتیوں کی صحبت سے پرہیز کرے [illegible] کیونکہ اس صحبت سے جس میں ادنیٰ گناہ کیا جاتا ہو خصوصاً اس شخص کے لیے جسکا قدم مضبوط نہ ہو بدعتی اسکو جلد بہکا دیتے ہیں پھر اسکو راہ پر لانا دشوار ہو جاتا ہے ۱۲ ف اور تو بھولے سے انکے ساتھ بیٹھ جاوے ۱۲ ف بعضوں نے کہا دراصل یہ نصیحت امت کے لیے ہے کیونکہ شیطان آنحضرت کو بھلا نہیں سکتا لیکن یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ پیغمبر سے بھی بھول چوک ہو جاتی ہے ۱۲ ف جو ہماری آیتوں کو کریدتے ہیں [illegible] قرآن وغیرہ کو اپنی مرضی کے موافق پھیرنا [illegible] ۱۲ ف فائدہ [illegible] ۱۲ ف یعنی بتوں کی [illegible] ہو جس میں شک نہیں [illegible] ایسا نہ ہو تم انکے بتوں کو برا کہو ۱۲ ف یعنی دین سے ٹھٹھا کرتے یا کھیل اور ہنسی کی باتوں کو دین میں شریک کر لیا ہو جیسے ناچ وغیرہ ناچ گانا بجانا بیتوں کو پوجنا ۱۲ ف یعنی ان کی کچھ پرواہ نہ کر بعضوں نے کہا یہ آیت منسوخ ہے جہاد کی آیت سے۔ مجاہد نے کہا چھوڑ دینے سے یہ مطلب ہے کہ ان کو سزا دینے کے پیچھے نہ رہ اس صورت میں یہ آیت منسوخ نہ ہوگی ۱۲

			فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	وہ نادانی (اور گمراہی) سے اللہ کو برا کہنے لگیں ف۱ ایسے ہی ہمنے ہر فرقہ کے کاموں کو ان کے نزدیک بھلا کر دیا ہے ف۲ پھر ان (سب) کو اپنے مالک کے پاس لوٹ کر جانا ہے وہ انکو جو کرتے تھے جتا دیگا
٨	الانعام	١٤	وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ	اور کھلا گناہ اور چھپا گناہ (دل کا گناہ) دونوں چھوڑ دو ف۳
"	"	١٧	كُلُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ	(آدمیو) جب یہ پھلیں تو انکا پھل کھاؤ اور جسدن کٹیں انکا حق ف۴ ادا کرو اور بیجا مت اڑاؤ (اسراف نکرو) کیونکہ اللہ بیجا اڑانیوالونکو پسند نہیں کرتا ف۵
"	"	"	كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ	(لوگو) خدا نے جو تمکو رزق دیا اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر مت چلو کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے
"	"	١٩	قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُم مِّنْ إِمْلَاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ	کہدے آؤ میں تم کو وہ باتیں سناؤں جو تمہارے مالک نے تمپر حرام کی ہیں (تم کو لازم ہے) کہ تم کسی چیز کو خدا کا شریک مت ٹھیراؤ اور ماں باپ سے بھلائی کرو اپنی اولاد کو محتاجی کے ڈر سے مار نہ ڈالو ہم (ہی) تم کو روزی دیتے ہیں اور انکو (بھی دینگے) اور بے شرمی کی باتیں (جیسے زنا لواطت وغیرہ) کھلی ہوں یا چھپی انکے پاس نہ پھٹکو اور جس جان کا مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اسکو مت مارو مگر حق پر ف۶ یہ وہ باتیں ہیں جنکا اللہ نے تمکو حکم دیا ف۷ اسلیے کہ تم سمجھو ف۸ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جاؤ جب تک وہ جوان نہو مگر اس طرح سے کہ اسکی بہتری ہو ف۹ جب تک وہ پورا جوان نہ ہو ف۱۰ اور ناپ اور تول کو انصاف سے پورا کرو ہم ہر شخص پر اسکی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے ف۱۱ اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو گو ناتے والے کا مقدمہ ہو ف۱۲ اور اللہ کا قول پورا کرو ف۱۳ یہ وہ باتیں ہیں جنکا تمکو خدا نے حکم دیا اسلیے کہ تمکو نصیحت ہو ف۱۴ اور (خدا نے یہ بھی فرمایا ہے) یہ میری سیدھی راہ ہے اسپر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو وہ تمکو خدا کی راہ سے ہٹا دینگی ف۱۵ یہ وہ باتیں ہیں جنکا خدا نے تمکو حکم دیا اسلیے کہ تم (انکا خلاف کرنے سے) بچے رہو
٨	الاعراف	١	اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا	(لوگو) جو تمہارے مالک کی طرف سے تمپر اترا (یعنی قرآن و حدیث) اسکی

ف۱ [illegible]

[illegible]

			قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۔	پیروی کرو اللہ کو چھوڑ کر دوسرے حمایتیوں کی پیروی مت کرو بہت کم نصیحت
٩	الاعراف	٣	وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۔	اور کھاؤ اور پیو اور اڑاؤ نہیں کیونکہ اللہ تعالےٰ اڑانیوالوں کو پسند نہیں کرتا ۔
"	"	٧	وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۔	اور جب ملک سنور گیا ہو تو اس میں خرابی نہ مچاؤ اور اللہ تعالےٰ کو (اسکے عدل سے) ڈر کر اور (اس کے فضل کی) امید رکھکر پکارو کیونکہ اللہ تعالےٰ کی رحمت نیک لوگوں سے نزدیک ہے
٩	"	٢٣	وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ ۔	اور (اے پیغمبر) اپنے دل میں صبح اور شام گڑگڑا کر اور ڈر ڈر کر اور پکار کر بات کرنے سے کم آواز میں اپنے مالک کی یاد کرتا رہ اور غافل نہ ہو
"	الانفال	٣	وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ	اور اس عذاب سے ڈرتے رہو جو تم میں سے خاص گنہگاروں پر نہیں پڑیگا اور جانے رہو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے
"	"	"	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۔ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۔	مسلمانو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے خیانت نہ کرو اور اپنی (آپس کی) امانتوں میں بھی جان بوجھکر چوری نہ کرو اور یہ جانے رہو کہ تمہارے مال اور اولاد بھی تمہاری آزمایش ہیں اور اللہ کے پاس تمکو بڑا ثواب ملنے والا ہے ۵
١٠	"	٦	وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِم بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ط وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۔	اور اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کا کہا مانو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو (اگر کروگے) تو بودے بن جاؤگے اور تمہاری ہوا جاتی رہیگی اور صبر کرو کیونکہ اللہ تعالےٰ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جو اپنے گھروں سے اتراتے اور لوگوں کو دکھلاتے اور اللہ کی راہ سے روکتے نکلے اور اللہ (کا علم) انکے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے
١٠	التوبة	٣	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۔ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۔	مسلمانو اگر تمہارے باپ اور بھائی ایمان کو چھوڑ کر کفر کو پسند کریں تو تم انسے (بھی) دوستی نہ رکھو (چہ جائیکہ غیر کافروں سے) اور جو کوئی تم میں سے انکی دوستی رکھیں تو وہی بے انصاف ہیں

[illegible]

اور تیری طرف جو وحی آتی ہے اسپر چلتا رہ اور صبر کر یہانتک کہ اللہ فیصلہ کردے اور اللہ سب فیصلہ کرنیوالوں میں بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے ف۱	وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝	۱۱	یونس	۱۱
تو اے پیغمبر تجھے جیسا حکم ہوا ہے اسپر چلا جا اور تیرے ساتھ جن لوگوں نے توبہ کی ہے اور حد سے مت بڑھو بیشک تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے اور جو لوگ ظالم ہیں ان کیطرف مت جھکو پھر اگر ایسا کروگے تو تمکو دوزخ کی آگ چمٹ جائیگی اور اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارا کوئی مددگار نہیں پھر تمکو مدد نہ ملے گی ف۲	فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ۝	۱۰	هود	۱۲
میرے بندوں کو خبر کردے کہ میں بخشنے والا مہربان ہوں اور میرا عذاب (بھی) بڑی تکلیف کا عذاب ہے ف۳	نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ۝	۴	الحجر	۱۴
(تو) اپنی آنکھیں (بھی) ان چیزوں کی طرف مت اٹھا جو ہمنے کئی قسم کے کافروں کو مزہ اٹھانیکو دی ہیں اور نہ اُن کے ایمان نہ لانے کا رنج کر اور ایمان والوں کیلیے اپنا بازو جھکا دے اور کہدے میں تمکو کھولکر (یعنی عذاب سے) ڈرانیوالا ہوں	لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ۝	۶	״	״
تو جو حکم تجھکو ملا ہے اسکو کھولکر سنادے اور مشرکوں کا کچھ خیال نہ کر ف۴	فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝	״	״	״
تو اپنے مالک کی خوبیاں بیان کر (تسبیح اور تحمید کر) اور سجدہ کرنیوالوں (نمازیوں) میں شریک رہ اور مرتے دم تک اپنے مالک کو پوجتا رہ ف۵	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ۝ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ۝	״	״	״
اللہ تعالیٰ بیچ کی راہ چلنے اور احسان کرنیکا حکم دیتا ہے اور رشتہ داروں کو (خرچ دیتے رہنے کا) اور بےحیائی اور بری کام جو شرع کے خلاف ہو اور ظلم سے منع کرتا ہے اللہ تمکو اسلیے نصیحت کرتا ہے کہ تم یاد رکھو اور اللہ کا اقرار پورا کرو جب تم اقرار کرو	إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ	۱۳	النحل	״
اور اللہ کے ساتھ جو عہد کیا تھا اسکو بدل (دنیا کا) تھوڑا سا فائدہ مت قبول کرو کیونکہ اللہ کے پاس جو (ثواب ملنیوالا) ہے وہ تمہارے لیے دنیا کے مال متاع سے کہیں بہتر ہے اگر تم سمجھو تمہارے پاس جو ہے وہ ختم ہونے والا ہے اور اللہ کے پاس جو ہے وہ ہمیشہ باقی رہیگا اور جن لوگوں نے صبر کیا اُنکو ہم ضرور اُنکے بہتر کاموں کا بدلہ دیں گے ف۶	وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ۖ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝	״	״	״

ف۱ کافروں کی ایذا دہی پر ۔ ف۲ لڑائی کا حکم ہوجائے ۔ ف۳ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ آیت منسوخ ہے جہاد کی آیت سے اور آنحضرت نے تیرہ برس تک کافروں کی ایذا دہی پر صبر کیا یہانتک کہ آپ مدینہ میں تشریف لائے اور اللہ نے جہاد کا حکم اتارا [illegible]

[illegible]

۱۳	النحل	۱۵	فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝	تو کھاؤ اسمیں سے جو تمکو اللہ نے روزی دی ہے اسکو کھاؤ اور اگر تم خاص خدا کو پوجتے ہو تو اسکی نعمت کا شکر (بھی) کرو
۔	۔	۔	وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۝	اور تمہاری زبانوں سے جو جھوٹ نکلتا ہے اسکے (بنا سے) کہیے یوں مت کہو یہ حلال ہے یہ حرام ہے تا کہ خدا تعالے پر جھوٹ باندھنے لگو
۔	۔	۱۶	اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۚ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝	لوگوں کو حکمت (اور تدبیر) اور اچھی نصیحت سے (جسمیں سختی نہ ہو) سمجھا کر اپنے مالک کی راہ کی طرف بلاؤ اور ان سے بحث کر تو اسطور سے جو پسندیدہ ہو بے شک تیرا مالک خوب جانتا ہے کون اسکی راہ سے بھٹک گیا ہے اور جن لوگوں نے راہ پائی انکو بھی وہ خوب جانتا ہے
۔	۔	۔	وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) صبر کر اور اللہ ہی کی مدد سے تو صبر کر سکتا ہے اور انکا رنج مت کر اور نہ انکے مکر (اور فریب) سے دل تنگ ہو
۱۵	بنی اسرائیل	۴	وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۚ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۖ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۖ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۖ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْــُٔوْلًا ۝ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ	اور محتاجی کے ڈر سے اپنے بچوں کو مار نہ ڈالو ہم انکو اور تمکو (دونوں کو) روزی دیتے ہیں بیشک انکا مار ڈالنا بڑا گناہ ہے اور زنا کے پاس نہ پھٹکو بیشک زنا بیشرمی (بیحیائی) اور برا چلن ہے اور جس جان کا مارنا اللہ نے حرام کر دیا ہے اسکو مت مارو مگر حق پر اور جو شخص ناحق مار ڈالا گیا تو ہمنے اس کے وارث کو اختیار (زور) دیا ہے (اب اگر وہ قصاص لینا چاہے) تو خون کرنے میں زیادتی نہ کرے اسکو تو مدد ملی ہے اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ (اس میں تصرف نہ کرو) مگر اس طرح جو (اُس کے حق میں) بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہونچ جائے اور اپنا اقرار پورا کرو بے شک (قیامت کے دن) اقرار کی پرسش ہوگی اور جب ماپ کرو تو پوری ماپ دو اور جب تولکر دینا چاہو تو ٹھیک ڈنڈی سے تولو یہ اچھی بات ہے اور اسکا انجام بھی اچھا ہے اور جو بات تو نہیں جانتا اُس کے پیچھے نہ پڑ اسلئے کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب سے (قیامت

ف۱ یہ حکم مسلمانوں کو ہے اور بعضوں نے کہا مکہ کے مشرکوں کو ۔ ف۲ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے مت کہو اپنی زبانوں کے جھوٹ بنانے سے کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام مطلب یہ ہے کہ صرف زبانی باتوں سے کسی چیز کو حلال اور حرام مت ٹھیراؤ جبتک اللہ اور اُس کے رسول کی کلام میں اسکی دلیل نہ ملے ابو نضرہ نے کہا جب سے میں نے یہ آیت پڑھی تو آجتک میں فتوی دینے میں ڈرتا ہوں ۔ ف۳ یعنی دین کی دعوت بڑی عقلمندی اور تدبیر سے کر ... [illegible]

... [illegible]

			كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ۝ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِندَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۝ ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ۝	کے دن، باز پرس ہوگی اور زمین پر اکڑتا ہوا یا اتراتا ہوا، نہ چل کیونکہ تو زمین کو پھاڑ نہیں سکیگا اور نہ پہاڑوں کے برابر لنبا ہو سکیگا کتنا ہی تن کر چلے جو جو باتیں اوپر بیان ہوئیں ان میں جو بُری ہیں وہ تیرے مالک کو پسند نہیں ہیں یہ وہ دانشمندی کی باتیں ہیں جو تیرے مالک نے تجھ کو (وحی کے ذریعہ سے) بھیجیں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسری کسی کو معبود نہ بنا (ایسا کریگا) تو جگہ سے بُرا (خدا کی رحمت سے) محروم ہو کر جہنم میں پڑے گا۔
۱۵	بنی اسرائیل	۶	وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝	اور تیرے بندوں سے کہدے وہ بات منہ سے نکالیں جو اچھی ہے کیونکہ شیطان (سخت کلامی کرا کر) لوگوں کو لڑاتا ہے بیشک شیطان آدمی کا کُھلا دشمن ہے
〃	〃	۹	وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۝	اور (اے پیغمبر لوگوں سے) کہدے سچا دین آگیا اور جھوٹا دین مٹ گیا کیونکہ جھوٹ تو (ایک دن) ضرور مٹنے والا ہے
〃	الکہف	۴	وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ۝ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ۝	اور کسی بات کو مت کہہ میں کل اسکو کروں گا مگر یوں کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے اور اگر تو (انشاء اللہ کہنا) بھول جائے تو (جب خیال آئے) اپنے مالک کی یاد کر (انشاء اللہ کہہ لے) اور کہدے مجھکو امید ہے کہ میرا مالک اس سے بھی زیادہ ہدایت کی بات مجھکو بتلائے
〃	〃	〃	وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۝ وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَن شَاءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ	اور جو لوگ صبح اور شام اپنے مالک کو پکارتے ہیں اسی کی رضامندی چاہتے ہیں (یعنے طالب مولیٰ ہیں نہ طالب دنیا) انکے ساتھ اپنے تئیں روک رکھ اور دنیا کا ساز و سامان چاہنے کیلئے اپنی آنکھیں انکو چھوڑ کر (دوسروں کیطرف) مت دوڑا اور ایسے شخص کا کہا مت مان جسکا دل ہمنے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور اپنی خواہش پر چلتا ہے اور اسکا کام حد سے بڑھ گیا ہے اور (اے پیغمبر) کہدے یہ قرآن حق ہے تمہارے مالک کیطرف سے (اترا ہے) اب جسکا جی چاہے مانے اور جسکا جی چاہے نہ مانے
۱۶	طٰہٰ	۸	فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	تو (اے پیغمبر) ان کافروں کی بات پر صبر کر اور سورج نکلنے سے پہلے اپنے مالک

فلہٰذا ساری چیزوں کو طے نہیں کر سکے گا کتنا ہی زور لگا کر چلے، ف مطلب یہ ہے کہ تیرا غرور نادانی ہے اگر چلنا تو اکڑ کر جب زیب دیتا جب تجھ سے زیادہ کوئی چیز نہ ہوتی زمین اور پہاڑ تجھ سے زیادہ سخت اور لمبے ہیں [illegible] ... وہ سب تیرے مالک کے نزدیک بُری اور ناپسند ہیں، ف اس کلام سے امت کی تعلیم [illegible]

[illegible]

			قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ۝ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى ۝	کی پاکی تعریف کے ساتھ بیان کرو (یعنی صبح کی نماز پڑھو) اور سورج ڈوبنے سے پہلے (یعنے عصر کی نماز) اور رات کے وقتوں میں بھی پاکی بیان کر اور دن کے کناروں میں بھی اسلئے کہ تو (آخرت میں اسکا ثواب پاکر) خوش ہو اور ہم نے جو کئی قسم کے کافروں کو دنیاوی زندگی کی رونق کا سامان دے رکھا ہے انکو اس میں آزمانے کے لیے (دیا یا بلا میں ڈالنے کے لیے) تو اسکی طرف اپنی آنکھیں مت بڑھا (اسکی خواہش مت کر) اور تیرے مالک کا دیا اس سے کہیں بہتر اور دیر پا ہے
١٧	الحج ٢٢	۴	وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝	اور جھوٹ بولنے سے بچے رہو
"	"	٨	ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ۝	یہ تو سب ٹھیک ہے اور جو کوئی اتنا ہی بدلہ لے جتنا وہ ستایا گیا تھا (ظالم کیطرف سے) اسپر زیادتی ہو (دوبارہ اسکو ستائے) تو بیشک اللہ اسکی مدد کریگا (کیونکہ وہ مظلوم ہے) بیشک اللہ معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے
"	"	١٠	يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَجَاهِدُوا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ	ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو (یعنے نماز پڑھو) اور اپنے مالک کو پوجو اور نیکی کرتے رہو اس لیے کہ تم مراد کو پہونچو اور اللہ تعالے کی راہ میں جو کوشش کرنے کا حق ہے ویسی کوشش کرو
١٨	المؤمنون ٢٣	١	قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حٰفِظُونَ ۝ إِلَّا عَلٰٓى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝	ایمان والے مراد کو پہونچ گئے وہ جو اپنی نماز میں دل لگاتے ہیں اور وہ جو نکمی باتوں کیطرف دھیان نہیں کرتے اور وہ جو زکوٰۃ دیا کرتے ہیں اور وہ جو اپنی خواہش کا مقام (شرمگاہ) تھامے رہتے (کسی سے اپنی خواہش پوری نہیں کرتے) مگر اپنی بی بیوں یا لونڈیوں پر اسپر کوئی الزام نہیں پر جو کوئی ان (دو) کے سوا اور طرح سے شہوت نکالنا چاہے تو ایسے ہی لوگ حد سے بڑھے ہوئے ہیں اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھتے اور وہ جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں
"	"	٦	اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۚ نَحْنُ	(اے پیغمبر اگر کوئی تیری ساتھ برائی کرے) تو برائی کا دفعیہ اس طرح سے کر جو بہت ١٩ اچھا

ف یعنے مغرب اور عشاء کی نماز پڑھا کرو [illegible] اللہ تعالی [illegible] کو مقام محمود عطا فرمادے [illegible]

[illegible]

			أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ۝ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ ۝	ہم بخوبی جانتے ہیں جو یہ کافر بکتے ہیں (بیہودہ باتیں) دعا کر کہ مالک میرے میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مالک میرے تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں ف۱
۱۸	النور	۳	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَن يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَىٰ مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝	مسلمانو! شیطان کے قدم بقدم مت چلو (اسکی پیروی نہ کرو) اور جو کوئی شیطان کی پیروی کرے (وہ گمراہ ہوگا) اسلئے کہ شیطان تو بے حیائی اور برے ہی کام کرنے کو (اسے) کہیگا اور اگر اللہ کا فضل اور کرم تمپر نہ ہوتا تو تم میں سے کوئی (گناہ) سے پاک نہ رہ سکتا لیکن اللہ تعالے (اپنے بندوں میں سے) جسکو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے ف۲ اور اللہ تعالیٰ (سب) سنتا جانتا ہے ف۳
〃	〃	〃	وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝	۹۱ اور جو لوگ تم میں بزرگی والے اور مالدار ہیں وہ اپنے ناطے والوں اور محتاجوں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرنیوالوں کو (خیرات) نہ دینے کے لیے قسم نہ کھا بیٹھیں ف۴ بلکہ معاف کریں اور درگذر کریں کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالے تمکو تمہاری خطاؤں کو بخشے ف۵ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ف۶
۱۸	〃	۴	۹۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝ لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۝ قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ	۹۲ مسلمانو! تم اپنے گھروں کے سوا (پرائے) گھروں میں مت گھسو جب تک ان گھر والوں سے اذن نہ لو اور (باہر سے) السلام علیکم نہ کرلو یہ (اذن لینا اور سلام کرکے اندر جانا) تمہارے حق میں بہتر ہے تاکہ تم یاد رکھو پھر اگر ان گھروں میں کسیکو نہ پاؤ (اندر سے کچھ جواب نہ آئے) تو جبتک تمکو اذن نہ ہو اندر مت گھسو ف۷ اور اگر (اندر سے) تم کو یہ جواب ملے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ یہ بہت عمدہ (تہذیب) ہے تمہارے لیے ف۸ اور اللہ تو جانتا ہے جو تم کرتے ہو ف۹ جس مکان میں تمہارا اسباب دھرا ہو وہاں کوئی رہتا نہ ہو اس میں (بے اذن لیے) جانا تمپر کوئی گناہ نہیں اور جو تم کھل کر کرتے ہو اور جو چھپا کر کرتے ہو اللہ (سب) جانتا ہے (اے پیغمبر)

ف۱ یعنے ایسا کرے کہ شیطان میرے قریب بھی نہ ہونے پائیں وسوسہ ڈالنا تو کجا ۱۲ - - - - ف۲ گناہ ہی سے پاک رکھتا ہے یا گناہ کے بعد توبہ کی توفیق دیتا ہے ۱۲ ف۳ تو بس اس سے ڈرتے رہو اور شیطان کے فریب میں مت پھنسو ۱۲ ف۴ یا (خیرات دینے میں قصور نہ کریں ۱۲ ف۵ جب تم یہ چاہتے ہو تو تم بھی لوگوں کی خطائیں معاف کرو ۱۲ ف۶ اوپر گذر چکا کہ مسطح حضرت ابوبکر کے خالہ زاد بھائی بھی اس تہمت میں شریک تھے ابوبکر صدیق نے قسم کھائی کہ میں جو مسطح سے سلوک کیا کرتا تھا - اب نہ کرونگا اسوقت اللہ نے یہ آیت اتاری کہتے ہیں ابوبکر نے یہ کہا کیوں نہیں میں چاہتا ہوں کہ اللہ مجھکو بخشے اور مسطح سے جو سلوک کیا کرتے تھے پھر وہ جاری کر دیا ۱۲ ف۷ یا جبتک ان گھر والوں کو اپنا حال معلوم نہ کرا دو اور انسے سلام علیک نہ کرلو ۱۲ ف۸ کیونکہ دوسرے کے مکان میں بے اجازت گھسنا اور تصرف کرنا حرام ہے البتہ اگر کوئی خاص ضرورت ایسی ہو کہ بغیر گھسے چارہ نہ ہو مثلاً اندر آگ لگ گئی ہو [illegible] یا کسی مسلمان کی جان جا رہی ہو تو اندر گھس جائے ۱۲ ف۹ ایک صحابی کہا کرتے تھے تمام عمر کو آرزو رہی کہ میں کسی گھر میں جانے کی اجازت مانگوں اور اندر سے یہ جواب آئے جاؤ لوٹ جاؤ اسوقت اندر آنے کا موقع نہیں ہے تو میں خدا کے اس حکم پر ایک بار ہی عمل کروں ۱۲ ف۱۰ وہ دیکھ رہا ہے کہ تم خدا کے حکم کے موافق گھر میں اجازت لیکر جاتے ہو یا بے اجازت گھس پڑتے ہو مطلب یہ ہے کہ اگر اندر سے کہا جائے لوٹ جاؤ تو اب دوبارہ خواہ مخواہ اندر جانے کے لئے اصرار نہ کرے [illegible] بلکہ لوٹ جاؤ اور پھر دوسرے وقت آؤ ۱۲ ابن عباس رضی اللہ عنہ حدیث شریف سیکھنے کے لیے انصاریوں کے گھر پر جاتے تو دروازے پر بیٹھے رہتے - جب گھر کا مالک باہر آتا تو ان سے کہتا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی تم نے خبر کیوں نہ کی وہ کہتے کہ میں علم حاصل کرنے کے لیے آیا ہوں اور اس میں ایسا ہی حکم ہے کہ کسی کو باہر نکلنے کے لیے تکلیف نہ دوں ۱۲ -

پارہ	سورہ	رکوع	آیت	ترجمہ
۱۸	النور	۱۲	يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝ وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ ۔۔۔ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُم مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۚ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَن يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِن بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝	مسلمانوں سے کہدو اپنی نگاہ نیچی رکھیں[ف] اور اپنی شرمگاہوں کو تھامے رہیں[ف۲] یہ انکے لیے بہتر ہے (عمدہ بات ہے) وہ جو کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کو اسکی خبر ہے اور ایمان والی مسلمان عورتوں سے کہدو اپنی نگاہ نیچی رکھیں[ف۳] اور اپنی شرمگاہ تھامے رہیں (یا ڈھانپے رہیں) اور تمہارے غلاموں لونڈیوں میں سے جو مکاتب ہونا چاہیں[ف] ان کو اگر اس لائق سمجھو تو مکاتب کردو[ف] اور اللہ تعالیٰ نے جو اپنا مال تم کو دیا ہے اس میں سے انکو بھی دو[ف] اور تمہاری لونڈیاں اگر پاک دامن رہنا چاہیں تو ان سے دنیا کی زندگی کا سامان کمانے کے لیے روپیہ پیدا کرنے کے لیے) زبردستی حرامکاری نہ کراؤ اور جو کوئی ان پر زبردستی کریگا تو زبردستی کے بعد ان پر گناہ نہ ہوگا اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے[ف]
۱۸	النور	۸	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۚ مِّن قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُم مِّنَ الظَّهِيرَةِ وَمِن بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ۚ طَوَّافُونَ عَلَيْكُم بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝	مسلمانو! تمہارے غلام لونڈی اور جو لڑکے لڑکیاں) تم میں سے ابھی جوان نہیں ہوئے وہ[ف] تین وقتوں میں (تمہارے پاس آنے کی) اجازت لیا کریں (ایک تو) فجر کی نماز سے پہلے اور (دوسرے) دوپہر کو جب تم (سونے کے لیے) اپنے کپڑے اتار رکھتے ہو اور (تیسرے) عشا کی نماز کے بعد یہ تین وقت تمہاری بے پردگی کے وقت ہیں[ف] ان وقتوں کے سوا بے اجازت آنے میں نہ تم پر گناہ ہے نہ ان پر تم ایک دوسرے پاس آتے جاتے رہتے ہو یوں ہی اللہ اپنے حکم تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے (تاکہ تم اچھی طرح سمجھ جاؤ اور ان پر عمل کرو) اور اللہ (سب) جانتا ہے حکمت والا اور جب تمہارے لڑکے جوان ہو جائیں تو جس طرح وہ لوگ (ہر وقت) اجازت لیتے ہیں جو ان سے پہلے جوان ہو چکے ہیں یہ بھی اجازت لیا کریں[ف] یونہی اللہ اپنے حکم تم سے کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ (سب) جانتا ہے حکمت والا
۱۸	النور	۱۱ (۸)	فَإِذَا دَخَلْتُم بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ	پھر جب تم گھروں میں (کمانے کے لیے) گھسنے لگو تو اپنے لوگوں کو سلام[ف]

ف جب نامحرم پر نظر پڑ جائے تو کیونکہ پہلی نظر جو بے قصد پڑ جائے معاف ہے دوسری نظر درست نہیں جیسے حدیث میں ہے ۱۲ ف۲ شرمگاہ تھامے رہنے کا یہ مطلب ہے کہ سوائے اپنی بی بی یا لونڈی کے اور کسی سے صحبت نہ کرو حرام کاری اور لواطت سے بچا رہے شرمگاہ ڈھانپنے سے یہ غرض ہے کہ اپنا ستر اس شخص پر نہ کھولے جس کے سامنے کھولنا حرام ہے ۱۲ ف۳ یعنی جس پر نظر ڈالنا درست نہیں اس کو نہ دیکھیں حدیث میں ہے کہ [illegible] اپنے [illegible] عورتیں انکے سامنے آ گئیں سر اور سینے کھلے ہوئے تو [illegible] کیا بری بات ہے اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری جیسے مرد کو غیر عورت کے ستر کی طرف دیکھنا درست نہیں اسی طرح عورت کو بھی غیر مرد کو بلا ضرورت دیکھنا درست نہیں اور جیسے مرد کو دوسرے مرد سے اپنا ستر چھپانا چاہیے اسی طرح عورت کو بھی دوسری عورت سے اپنا ستر چھپانا چاہیے ۱۲ ف مکاتب وہ غلام یا لونڈی ہے جس کو مالک یہ کہہ دے کہ اگر تو اتنا روپیہ اتنی قسطوں میں ادا کرے تو تو آزاد ہے مطلب یہ ہے کہ اگر اس غلام یا لونڈی سے یہ توقع ہو کہ وہ اپنی کتابت کا بدل ادا کر سکے گا تو اسکو مکاتب کر دو ۱۲ ف یعنی زکوٰۃ اور صدقہ اس مکاتب کو بھی دو اپنی کتابت کا بدل ادا کر سکے یا اس کے بدل کتابت میں سے کچھ چھوڑ دو معاف کر دو یہ حکم استحبابی ہے نہ وجوبی ۱۲ ف یعنی لونڈی کو اس کا مالک زبردستی خرچی پر بٹھاوے اور روپیہ حاصل [illegible] لیکن بیچاری [illegible] گناہ اس پر ہوگا [illegible] اس پر بھی جو کچھ قصور وہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسکا بخشنے والا ہے اس آیت کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اگر لونڈی راضی ہو تو اس سے حرام کاری کرائی جا[ئے] لونڈی سے حرام کاری کرانا ہر حال میں منع اور سخت گناہ ہے خواہ وہ راضی ہو یا نہ ہو اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ جب لونڈی خود برے کام کرنے کو راضی نہ ہو تو اس سے زبردستی یہ کام کرانا جیسے جاہلیت کا رواج تھا سخت [illegible] اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

نمبر	سورة		آیت	ترجمہ
			تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝	کر دیا یہ اچھی دعا ہے خدا کی طرف سے اپنے خدا تعالیٰ نے اسکا حکم دیا ہی برکت والی پاکیزہ اسی تعالیٰ یونہی اپنے حکم تم سے کھول کھولکر بیان کرتا ہے اسلیے کہ تم کو عقل آئے (یا تم سمجھو)
۱۸	النور ۲۴	۹	لَّا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝	۹۶ مسلمانو! جب رسول تمکو بلائے تو اسکا بلانا ایسا مت سمجھو جیسا آپس میں ایک دوسرے کو بلانا سمجھتے ہو الله تعالیٰ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں آنکھ بچا کر سٹک جاتے ہیں پھر جو لوگ پیغمبر کا حکم نہیں مانتے انکو ڈرنا چاہیے (دنیا میں) کوئی مصیبت انپر نہ آن پڑے یا (آخرت میں) کوئی تکلیف کا عذاب انکو نہ پہونچے
۱۹	الفرقان ۲۵	۵	فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝	۹۷ تو کافروں کا کہنا مت مان اور قرآن کے زور سے ان سے خوب جہاد کر
"	"	"	وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ۝	۹۸ اور اے پیغمبر کافروں سے مت ڈر) اس خدا پر بھروسا کر جسکو موت نہیں ہمیشہ زندہ ہے اور تعریف کے ساتھ اسکی پاکی بیان کر اور اپنے بندوں کے گناہوں سے اسکا خبردار ہونا بس کرتا ہے (وہ سب بندوبست کریگا)
"	"	۶	وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝	۹۹ اور خدا تعالیٰ کے (نیک) بندے وہ ہیں جو عاجزی کے ساتھ (یا آہستگی اور وقار کے ساتھ) زمین پر چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ انسے بکواس کرتے ہیں تو کہتے ہیں (اچھا صاحب سلام)
"	الشعراء ۲۶	۱۱	وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۚ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۚ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ۚ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝	اور اپنے نزدیک کے رشتہ داروں کو ڈرا اور جو مسلمان تیرے تابعدار بنگئے ہیں انکے سامنے بازو جھکائے رہ (انسے خاطر اور محبت سے پیش آ تواضع کے ساتھ) پھر اگر وہ تیرا کہنا نہ مانیں تو کہدے میں تمہاری کاموں سے الگ ہوں اور زبردست مہربان خدا پر بھروسا رکھ جو تجھکو (نماز کیلیے) کھڑے ہوتے وقت اور نمازیوں کے ساتھ (جماعت میں) تیرے اٹھنے بیٹھنے (پھر ایک حرکت) کو دیکھ رہا ہے بیشک وہی سنتا اور جانتا ہے۔
۲۰	النمل ۲۷	۶	فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ۝	تو اے پیغمبر! اللہ پر بھروسا کر کیونکہ تو صریح حق پر ہے
"	القصص ۲۸	۶	أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا	ان لوگوں کو انکی مضبوطی کے بدل دوہرا ثواب دیا جائیگا اور یہ لوگ برائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں اور جب

ف جب آدمی کسی گھر میں جاؤ اور وہاں کوئی نہ ہو تب بھی السلام علیکم کہے اور فرشتوں کی نیت کرے یا السلام علینا وعلی عباد الله الصالحین کہے اسی طرح جب مسجد میں جاؤ اور وہاں کوئی نہ ہو تو السلام علی رسول الله کہے ۱۲ ف ایک معمولی بات جانتے ہو جاؤ آئے جی چاہا آئے بلکہ رسول کے بلانے پر فوراً آنا فرض ہے یہاں تک کہ اگر نماز میں بھی ہو تو سلام پھیر کر چلا آوے جب جاؤ تو بغیر اجازت کے برخاست مت کرو بات کرو تو آہستہ سے ۱۲ ف منافقوں کا قاعدہ تھا کہ جمعہ کے دن ایک کی آڑ میں ایک چپ کر مسجد سے چل دیتے اور نماز سے دل چراتے بعضوں نے کہا میدان جنگ میں کھسکنا مراد ہے وہاں جان کے لئے چلدیتے ابو داود نے روایت کیا کہ ایک مسلمان آنحضرت سے جانیکی اجازت لیتا تو منافق انکی آڑ میں چپ کر چلدیتا اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف یعنی جو لوگ پیغمبر کا خلاف کرتے ہیں ... [illegible]

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			...وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ	کوئی لغو بات (بیہودہ بکواس) سنتے ہیں تو اس سے کنارہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں (اچھا بابا) ہمارے کیے ہمارے سامنے اور تمہارے کیے تمہارے سامنے (اچھا بابا) سلام ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے
۲۰	العنکبوت ۲۹	۱	وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ	اور ہم نے آدمی کو حکم دیا ہے کہ اپنے ماں باپ سے اچھا برتاؤ کرے اور دیکھ اگر وہ زبردستی چاہیں کہ تو میرا شریک بنائے اسکو جسکو تو نہیں جانتا تو اُن کا کہنا مت مان تم سب کو میرے پاس (ایک دن) لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ تم (دنیا میں) کرتے رہے ہیں تمکو جتلا دونگا
۲۱	〃	۵	وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ	اور کتاب والوں (یہود اور نصاریٰ) سے جھگڑا نہ کرو مگر اچھے طور سے مگر جو ان میں شرارت کریں اور یوں کہو ہم ایمان لائے اسپر جو ہم پر اترا (یعنے قرآن پر) اور جو تم پر اترا اور ہمارا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے اور ہم اسی کے تابعدار ہیں
〃	الروم ۳۰	۴	فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ	تو (اے پیغمبر) ایک طرف کا ہو کر اپنا منہ دین پر قائم رکھ اس فطرت پر جس پر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اللہ تعالیٰ کی بناوٹ بدل نہیں سکتی یہی سچا ٹھیک دین ہے (جو فطرت کے موافق ہے) مگر اکثر لوگ (اس بات کو) نہیں سمجھتے اسی (ایک خدا) کی طرف رجوع رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز کو درستی سے ادا کرتے رہو اور شرک کرنے والوں میں شریک نہ ہو ان لوگوں میں جنہوں نے اپنے دین میں پھوٹ ڈالی اور کئی گروہ ہو گئے (اور پھر) ہر گروہ اپنے (جھوٹے) اعتقاد پر پھولا ہوا ہے
〃	〃	〃	فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ	تو (اے پیغمبر) ناطے والے کو اسکا حق دے اور محتاج اور مسافر کو (انکا حق) جو لوگ خدا کا منہ (دیکھنا) چاہتے ہیں انکے لیے یہ بہتر ہے اور وہی مراد پائیں گے۔
〃	لقمٰن ۳۱	۲	وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ	اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا بیٹا اللہ کا شریک کسی کو مت بنانا کیونکہ شرک بڑا (سخت) گناہ ہے
〃	الروم ۳۰	۵	فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ	تو (اے پیغمبر) اس دن کے آنے سے پہلے جو خدا کی طرف سے ٹل

[illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ۝	نہیں سکتا (یعنی قیامت) آجائے اور پہلے سے دین پر قائم رکھ اس دن (سب لوگ) الگ الگ ہو جائیں گے (مومن جدا کافر جدا)
۲۱	رُوم	۵	فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝	تو (اے دیکھنے والے) اللہ کی رحمت کی نشانیاں دیکھ زمین کو مرے بعد پھر کیونکر جلاتا ہے بیشک وہی خدا (جو زمین کو مرے پیچھے جلاتا ہے قیامت کے دن) مردوں کو بھی جلائے گا اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے
″	″	۶	فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ۝	تو اے پیغمبر صبر کیے رہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے (ایک نہ ایک دن ضرور پورا ہوگا) اور کہیں ایسا نہ ہو (یہ) بے ایمان لوگ تجھ کو بے صبرا بنا دیں (تجھ کو جلد باز بنا دیں)
″	لُقمان	۲	وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ ۚ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝	اور ہم (تجھ سے پہلے) لقمان کو حکمت دے چکے ہیں اور ہم نے (اس سے فرمایا) اللہ کا شکر کر اور جو کوئی شکر کریگا وہ اپنے ہی بھلے کے لیے شکر کریگا اور جو کوئی ناشکری کرے تو اللہ تعالیٰ بے پرواہ خوبیوں والا ہے
″	″	″	وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝	اور ہم نے آدمی کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا (کیونکہ) ماں نے تو اسکو تنگ تنگ کر اپنے پیٹ میں اٹھایا اور دو برس میں (کہیں) اسکا دودھ چھوٹا (ہم نے آدمی کو یہ حکم دیا) کہ میرا شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا اور آخر تجھ کو (مرے بعد) میرے پاس لوٹ کر آنا ہے
			وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۖ وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ۚ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝	اور اگر ماں باپ زور زبردستی سے یہ کہیں کہ اللہ کے ساتھ اسکو شریک کر جسکے شریک ہونے کی تیرے پاس کوئی سند نہیں تو انکا کہنا مت مان اور دنیا میں انکے ساتھ دستور کے موافق رہ اور (دین میں) اسکی راہ پر چل جو میری طرف رجوع ہو پھر میرے پاس تمکو لوٹ کر آنا ہے میں تمکو جو تم (دنیا میں) کرتے رہے اسکا بدلہ دیکر جتلا دونگا
″	″	″	يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ	بیٹا نماز کو درستی سے ادا کرتا رہ اور اچھی بات کرنے کا حکم کرتا رہ۔ اور بری بات سے منع کرتا رہ اور جو آفت تجھ پر آن پڑے اسپر صبر کر بیشک کام بڑے ضروری کام ہیں اور لوگوں سے اپنی گال نہ پھلا اور زمین میں اتراتا (اکڑتا) ہوا مت چل کیونکہ اللہ تو کسی اترانے والے شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا اور بیچ کی چال چلا کر اور اپنی آواز آہستہ رکھ کیونکہ گدہوں کی آواز سب آوازوں

۱ یعنی قیامت کا دن ہو۔ ۲ وہ حکیم تھے اور بعضوں نے کہا پیغمبر تھے کہتے ہیں وہ حضرت ایوب کے بھانجے تھے اور درزی یا بڑھئی کا پیشہ کرتے تھے ایک حدیث میں ہے کہ وہ حبشی تھے ہر حکمت اسکو اللہ نے اور زیادہ نعمتیں دیگا۔ ۳ اسکی ذات میں تمام کمال موجود ہیں اسکو کسی کی تعریف کی پرواہ ہے نہ کسی کی شکر گذاری کی۔ ۴ مطلب یہ ہے کہ باپ اور ماں دونوں کا حق ادا کر مگر ماں کا حق باپ سے زیادہ ہے کیونکہ ماں نے اس کیلئے بڑی تکلیف اٹھائی نو مہینے پیٹ میں رکھا ضعف پر ضعف اٹھاتا گیا پھر دو برس تک دودھ پلایا گوہ موت کیا۔ حدیث میں ہے ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا میں کس سے سلوک کروں فرمایا اپنی ماں سے پوچھا پھر کس سے فرمایا اپنی ماں سے پوچھا پھر کس سے فرمایا اپنے باپ سے تو ماں کا حق باپ سے تین حصے بڑھ کر کہا۔ ۵ یعنی اپنے عمل کا جواب دینا پڑیگا ناشکری کریگا تو اسکی سزا پائیگا۔ ۶ شفقت اور محبت اور خلق سے۔ ۷ یعنی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے میں جو سختیاں پیش آئیں انکو تحمل سے اور صبر کر۔ ۸ جیسے نماز اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر۔ اللہ نے انکو فرض کیا ہے ہر حال انکو ادا کرنا ہے۔ ۹ جیسے مغرور غصہ ور لوگوں کی عادت ہوتی ہے ۱۰ جو ہر بات کی بات میں۔ ۱۱ اتراتا ہوا کہ جو ہر وقت اپنی شیخی اور تکبر ہے بلکہ اللہ تو عاجزی پسند ہے۔ ۱۲ نہ بہت تیز نہ بہت سست آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی ہی چال تھی۔ حدیث میں ہے کہ آپ چلتے تو ایسا معلوم ہوتا جیسے کوئی اونچائی سے نیچے اتر رہا ہے۔ ۱۳ یعنی بولی یا بات کرنے چلا کر گدھوں کی طرح۔

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ	میں بھی ہے
۲۲	الاحزاب	۱	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝	اے پیغمبر اللہ سے ڈرتا رہ اور کافروں اور منافقوں کا کہا مت مان بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا اور جو تیرے مالک کی طرف سے تجھ پر وحی اترتی ہے اسپر چلتا رہ بیشک اللہ تعالیٰ کو تمہارے (سب) کاموں کی خبر ہے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسا رکھ اور وہ بس ہے کام بنانے والا
″	″	۶	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝	مسلمانو! اللہ تعالیٰ کی یاد بہت کیا کرو اور صبح شام اسکی پاکی بیان کرتے رہو
″	″	″	وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝	اور اے پیغمبر کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مان اور وہ جو تجھکو ستاتے ہیں اسکا خیال چھوڑ دے اور اللہ پر بھروسا رکھ اور اللہ تعالیٰ بس ہے کام بنانے والا۔
″	″	۷	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝	مسلمانو جب تمکو کھانے کے لیے بلایا جائے تو پیغمبر کے گھروں میں جاؤ مگر اجازت سے (وہ بھی ایسے وقت میں جاؤ کہ) اس کے پکنے کا انتظار نہ کرنا پڑے بلکہ جب بلائے جاؤ اسوقت جاؤ پھر کھانا کھا چکتے ہی وہاں سے چلدو اور باتوں میں نہ لگ جاؤ کیونکہ ایسا کرنے سے پیغمبر کو تکلیف ہوتی ہے وہ تم سے شرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو تو سچ بات کہنے میں کوئی شرم نہیں اور جب پیغمبر کی بی بیوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو اس سے تمہارے دل اور انکے دل (شیطان کے وسوسوں) سے خوب پاک رہیں گے اور تمہارے لیے یہ زیبا نہیں کہ اللہ کے پیغمبر کو تکلیف پہونچاؤ۔ اور نہ یہ کہ اس کے پیچھے اس کی عورتوں سے کبھی نکاح کرو خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ بڑا گناہ ہے
۲۲	″	۹	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ	مسلمانو! تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جنہوں نے موسیٰ کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
...... [illegible]
[illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			اَذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝	[illegible] سے اُس عیب سے جو وہ لگاتے تھے پاک کر دکھایا اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عزت دار تھا
۲۲	الاحزاب	۹	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝	مسلمانو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور سیدھی سیدھی بات کہو (ایسا کروگے تو) اللہ تعالیٰ تمہارے کام بنادیگا اور تمہارے گناہ بخشدیگا اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کے کہے پر چلے اُس نے بڑی مراد پائی
۲	السبا	۶	قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَاۤ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْۤ اِلَيَّ رَبِّيْ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝	کہدو سچا دین (توحید کا) آن پہونچا اور جھوٹا دین بالکل مٹ گیا نہ آسکتا ہے نہ پلٹ سکتا ہے کہدو اگر میں بہک گیا ہوں تو بہک کر اپنا ہی برا کرونگا اور جو میں ہدایت پر آگیا ہوں تو میرا مالک جو مجھ پر وحی بھیجتا ہے بیشک وہ سن رہا ہے نزدیک ہے
۲	فاطر	۱	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝	لوگو اللہ تعالیٰ کا وعدہ (قیامت) برحق ہے ایسا نہ ہو تمکو دنیا کی زندگی دہوکا دے اور ایسا نہ ہو کہ شیطان تم کو اللہ تعالیٰ کے باب میں فریب دیوے
۲۳	والصّٰفّٰت	۱	فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا	اب ان کافروں سے پوچھ (دوبارہ) پیدا کرنا مشکل ہے یا جو ہم پیدا کر چکے
″	″	۵	فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۝	اب ان (مکے کے) کافروں سے پوچھ کیا تیرے مالک کے لیے بیٹیاں ہیں اور انکے لیے بیٹے ہیں
″	″	″	فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝	تو چند روز تک ان (مشرکوں) کا خیال چھوڑدے اور ان کو دیکھتا رہ وہ آگے (اپنی ذلت) دیکھ لیں گے
″	″	″	وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝	اور چند روز تک انکا خیال چھوڑدے اور دیکھتا رہ یہ بھی آگے چلکر (اپنا نتیجہ) دیکھ لیں گے
″	صٓ	۲	اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ	(اے پیغمبر) ان کی باتوں پر صبر کیے رہ
″	″	۵	قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنْذِرٌ	(اے پیغمبر) کہدو میں تو اور کچھ نہیں اللہ کے عذاب سے تمکو ڈرانیوالا ہوں
″	″	″	قُلْ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ۝	(اے پیغمبر لوگوں سے) کہدو میں اللہ کے حکم پہونچانے کا تم سے کچھ نہیں مانگتا اور نہ میں اپنے تئیں بنانا چاہتا ہوں

[illegible]

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(اے پیغمبر) کہدو میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے مالک سے ڈرتے رہو جو لوگ اس دنیا میں اچھا کام کرینگے انکے لئے آخرت میں اچھا بدلہ ہے اور اللہ تعالی کی زمین کشادہ ہے جو لوگ بلاؤں پر صبر کرتے ہیں انکو (آخرت میں) ان کا ثواب بے حساب دیا جائیگا

قُلْ اِنِّيْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

(اے پیغمبر) کہدو مجھے تو یہ حکم ہوا ہے کہ اللہ کو پوجوں خالص اسی کی بزرگی کروں اور مجھ کو حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے اللہ کا تابعدار بنوں

قُلْ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۝ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝

(اے پیغمبر) کہدو میں تو بڑے دن (قیامت) کے عذاب سے ڈرتا ہوں اگر اپنے مالک کی نافرمانی کروں کہدو میں تو اسکو پوجتا ہوں خالص اسی کی بندگی کرتا ہوں تم اسکے سوا جسکو چاہو پوجو (اے پیغمبر) کہدو (درحقیقت) ٹوٹا اٹھانیوالے وہی لوگ ہیں جو قیامت کے دن اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو ہار بیٹھے سن لے یہی تو کھلا نقصان ہے

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝

کہدے بھائیو تم اپنی جگہ (جو کرتے ہو وہ) کئے جاؤ میں (جو کرتا ہوں وہ) کئے جاؤں گا تم آگے چلکر ضرور جان لوگے (دنیا میں) رسوا کرنیوالی آفت کس پر آتی ہے اور ہمیشہ کا عذاب (آخرت) کس پر اترتا ہے

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ وَاَنِيْبُوْۤا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ وَاتَّبِعُوْۤا اَحْسَنَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ

(اے پیغمبر) کہدو میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اللہ تعالی کی مہربانی سے نا امید نہ ہو کیونکہ اللہ تعالی سب گناہوں کو بخشدیتا ہے بیشک وہی (بڑا) بخشنے والا مہربان ہے اور تم پر عذاب آنے سے پہلے تم اپنے مالک کی طرف رجوع ہو جاؤ اور اسکی فرمانبرداری کرو عذاب آئے بعد پھر کوئی تمہاری مدد نہ کرسکیگا اور تم بے خبری میں ناگاہ عذاب آجانے سے پہلے جو اچھا (کلام) تمہارے مالک کیطرف سے تم پر اترا ہے (یعنی قرآن) اسپر چلو ایسا نہ ہو تم میں سے کوئی شخص یوں کہنے لگے ہائے افسوس میں نے اللہ کی طرف میں (کمبی) کوتاہی کی اور میں تو بے شک (دنیا میں دین کا)

ف اگر کسی ملک میں رہکر تم اچھا کام ذکر سکو تو اللہ تعالی کی زمین کشادہ ہے دوسرے ملک میں چلے جاؤ ... ف اس ملک سے ہجرت کرکے ... ف ان گنت بے حساب ہے [illegible]

[illegible]

... ف اپنے اسرف گناہ نہ کرو اگلے گناہوں سے توبہ کرو

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
"	"		فِي جَنْبِ اللّٰهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِينَ ۙ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۙ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ بَلٰى قَدْ جَاءَتْكَ اٰيٰتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ۝	سخرہ پن ہی کرتا رہا یا یوں کہنے لگے اگر اللہ تعالی مجھ کو رستہ بتلاتا تو آج میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا یا جب عذاب دیکھ لے تو یوں کہے کاش ایک بار (اور) میں دنیا میں بھیج دیا جاؤں تو میں بھی نیکوں میں شامل ہو جاؤں (اسوقت اللہ تعالی فرمائیگا) کیوں نہیں (اری کافر) دنیا میں تو میری آیتیں تجھ تک پہونچی تھیں لیکن تو نے انکو جھٹلایا اور شیخی کرنے لگا اور منکرین میں تھا
۲۴	المومن	۶	فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝	تو (اے پیغمبر) صبر کیے رہ بیشک اللہ تعالی کا وعدہ سچا ہے اور اپنے قصور کی بخشش مانگتا اور صبح اور شام اپنے مالک کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرتا رہ
"	"	۷	فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ	تو (اے پیغمبر) اللہ کی پناہ مانگ بیشک وہ (سب کچھ) سنتا دیکھتا ہے
"	"	۸	فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝	تو (اے پیغمبر) صبر کیے رہ کیونکہ اللہ تعالی کا وعدہ سچا ہے پھر جو ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے اگر اسمیں سے کچھ تجھ کو دکھلا دیں یا ہم تجھ کو دنیا سے اٹھا لیں تو بھی یہ کافر بچ نہیں سکتے آخر انکو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے
"	حم السجدہ	۱	فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ	تو سیدھے اسی کی طرف منہ کیے رہو (سیدھا چلے جاؤ) اور اسی سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو
"	"	۵	اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝ وَمَا يُلَقّٰهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۚ وَمَا يُلَقّٰهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝	برائی کا بدلہ اچھے سے اچھا کرو ایسا کریگا تو دیکھ لیگا جو تیرا دشمن تھا وہ ایک دم سے ایسا ہو جائیگا جیسے (تیرا) دلسوز دوست اور یہ بات انہی کو حاصل ہوتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور انہی کو اسکی توفیق ہوتی ہے جو نصیبے والے ہیں
"	"	"	وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝	اور (اے پیغمبر) اگر شیطان کی گدگدی سے تجھکو گدگدی ہو تو اللہ کی پناہ مانگ (وہ تجھ کو بچا لیگا) بیشک وہ (سب) سنتا جانتا ہے
"	"	"	لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلّٰهِ	سورج اور چاند کو سجدہ نکرو (وہ تو تمہاری طرح ایک مخلوق ہیں) اور خدا کو سجدہ کرو
۲۵	الشوریٰ	۲	فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ	اسیوجہ سے تو لوگوں کو بلاتا رہ اور تو خود بھی جسطرح تجھکو حکم ہوا ہے جما رہ اور انکی خواہشوں پر مت چل اور کہدے میں تو اللہ نے جتنی کتابیں اتاری ہیں سب پر ایمان لایا اور مجھے یہ حکم ہے کہ تمہارے آپس کے جھگڑوں میں انصاف

[illegible]

۲۵	الشورى	۳	بَيْنَكُمْ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۗ	کردوں اسہ ہمارا مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے ہمارا کیا ہمارے لیے اور تمہارا کیا تمہارے لیے ہم میں تم میں کوئی جھگڑا نہیں اسہ تم ہمکو (تم کو) اکٹھا کریگا اور اسی کیطرف (آخر سب کو) لوٹنا ہے کہدے (لوگو) میں تم سے خدا کا پیغام پہونچانے پر کوئی نیگ نہیں مانگتا مگر ناطے کی محبت تو رکھو
؍	؍	۴	لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۝ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ۝	اُن لوگوں کیلیے ہے جو ایماندار ہیں اور اپنے مالک پر بھروسا رکھتے ہیں اور (یہ ثواب) ان لوگوں کیلیے ہے جو بڑی بڑی گناہوں سے اور بیحیائی کے کاموں سے بچے رہتے ہیں اور جب انکو غصہ آجاتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں اور جو اپنے مالک کا حکم مانتے ہیں اور نماز کو درستی کے ساتھ ادا کرتے ہیں اور انکا کام آپس کی صلاح (اور مشورے) سے چلتا ہے اور جو مال ہمنے انکو دیا ہے اسمیں سے وہ خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ جنپر کوئی ظلم کرتا ہے تو وہ (ظالم) سے بدلہ لیتے ہیں
؍	؍	؍	وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا ۖ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ ۝ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝	اور برائی کا بدلہ اتنی ہی برائی ہے اس پر بھی جو کوئی معاف کر دے اور ملجائے (صلح کرلے) تو اسکا ثواب اسہ تعالے کے ذمہ ہے بیشک اسہ تعالے ظلم کرنیوالوں کو پسند نہیں کرتا اور جسپر ظلم ہوا وہ اگر بدلہ لے تو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں الزام تو انہی لوگوں پر ہے جو (شروع ہی سے) لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق دھوم مچاتے ہیں ایسے لوگوں کو تکلیف کا عذاب ہوگا اور البتہ جو کوئی (دوسرے کے ظلم کرنے پر بھی) صبر کرے اور معاف کر دے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں
؍	؍	۵	اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ ۝	(لوگو) اس دن کے آنے سے پہلے جو اسہ کیطرف سے ٹلنے والا نہیں اپنے مالک کا کہا مانو اس دن تم کو نہ تو (کہیں) پناہ ملے گی اور نہ تمکو (اپنے گناہوں کا) انکار کرتے بنے گا
؍	الزخرف	۴	فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ ۖ إِنَّكَ	تو (اے پیغمبر) تجھ کو جو حکم آیا اسکو (مضبوط) تھامے رہ تو سیدھی

[illegible]

پارہ	سورہ	رکوع	آیت	ترجمہ
			عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ	[illegible] سب کا مالک تو سیدھی راہ ہے
۲۵	الزخرف	۷	فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝	تو (اے پیغمبر) انکو پڑا بکنے اور کھیلنے دے یہانتک کہ انکا دن جسکا ان سے وعدہ ہے آن پہونچے
″	″	″	فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ	تو (اے پیغمبر) انسے منہ پھیر یا درگذر کر اور کہدے اچھا بھائی السلام [علیکم] پھر آگے چلکر انکو معلوم ہوگا
″	الجاثیہ	۲	قُل لِّلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ	(اے پیغمبر) مسلمانوں سے کہدے جو لوگ اللہ تعالی کے کاموں کی امید نہیں رکھتے ان سے درگذر کریں تاکہ اللہ تعالی ہی ان لوگوں کو انکے کاموں کا بدلہ دے
		″	ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّهُمْ لَن يُغْنُوا عَنكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ۝	پھر (موسی کے بعد) ہمنے تجھکو دین کے ایک رستہ (شریعت) پر لگا دیا تو اسی پر چلتا رہ اور نادانوں کی خواہشوں پر مت چل یہ (نادان) لوگ اسکے مقابلے میں تیرے کچھ کام نہیں آئینگے اور تجھ میں ان میں دوستی کیسے ہوسکتی ہے گنہگار گنہگاروں ہی کے دوست ہوتے ہیں اور پرہیزگاروں کا اللہ دوست ہے
۲۶	الاحقاف	۲	وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ	اور ہمنے آدمی کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنیکا حکم دیا ہے اس کی ماں نے تکلیف اٹھا کر (چھ مہینہ یا زیادہ اسکو پیٹ میں رکھا) اور تکلیف اٹھا کر اسکو جنا اور اسکا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھٹنا تیس مہینے میں پورا ہوتا ہے یہانتک کہ وہ جب اپنی زور کو پہونچا اور (پھر) چالیس برس کی عمر ہوئی تو کہنے لگا مالک میرے مجھکو ایسی توفیق دے کہ میں تیرے اس احسان کا شکر کروں
″	″	۴	فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ ۚ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ ۚ بَلَاغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ۝	تو اے پیغمبر جس طرح ہمت والے پیغمبروں نے (کافروں کے ستانے پر) صبر کیا تو بھی صبر کر اور انکے (عذاب کے) لیے جلدی مت کر جس دن وہ اس عذاب کو دیکھینگے جسکا ان سے وعدہ ہے تو انکو ایسا معلوم ہوگا جیسے وہ (دنیا میں) رہے ہی نہیں مگر گھڑی بھر دن رہے ہونگے یہ (قرآن) پیغام ہے خدا کا حکم پہنچا دیا ہے اب (خدا کا عذاب بھی) وہی تباہ ہونگے جو نافرمان ہیں
″	محمد	۲	فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ۝	تو اے پیغمبر اس (اعتقاد) پر جما رہ کہ اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اپنے گناہ کی بخشش کے لیے اور ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کے لیے دعا مانگ اور اللہ ہی جانتا ہے تم (دنیا میں) کیا کرتے ہو اور (آخرت میں) کہاں رہو گے

۱۴۶ یعنی قیامت کا دن یا دنیا کے عذاب کا دن اُسوقت سب حقیقت کھل جائیگی اور اس بک بک کا نتیجہ دیکھ لیں گے بعضوں نے کہا یہ آیت جہاد کی آیت سے منسوخ ہے [illegible]
[illegible] اُسوقت یہ اپنے کاموں کی سزا پائیں گے قتادہ نے کہا یہ آیت جہاد کی آیت سے منسوخ ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بہشت میں [illegible]

[illegible]

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝

الحجرات ۱

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ

دو اور آخر کار اللہ کے فضل سے تم ہی غالب ہوگے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے کاموں کا ثواب ہرگز کم نہیں کریگا

مسلمانو! اللہ اور اسکے رسول کے سامنے بڑھکر بات نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تو سب کچھ سنتا جانتا ہے مسلمانو پیغمبر کی آواز سے اپنی آوازوں کو اونچا نہ ہونے دو اور پیغمبر سے اس طرح پکار کر بات نہ کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے سے پکار کر کرتے ہو ایسا نہ ہو تمہارے (نیک) اعمال غارت ہوجائیں (اکارت ہوں) اور تم کو خبر نہ ہو بیشک جو لوگ اللہ کے رسول کے سامنے اپنی آوازیں نیچی (دھیمی) رکھتے ہیں انہی کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری (کی کسوٹی) پر کس لیا ہے انکو لیے آخرت میں گناہوں کی معافی اور بڑا نیک (ثواب) ہے اے پیغمبر جو لوگ تجھ کو حجروں کے باہر سے (جن میں آپ تشریف رکھا کرتے تھے) آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں اور اگر یہ لوگ اس وقت تک دم لیتے جب تک تو ان کے پاس برآمد ہوتا تو انکے لیے (دین اور دنیا دونوں میں) بہتر ہوتا اور اللہ انکے اس قصور اور بے ادبی پر بھی اگر وہ توبہ کریں بخشنے والا مہربان ہے مسلمانو جلدی مت کیا کرو اگر کوئی بدکار شخص کوئی خبر لائے تو اسکو تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ تم بے جانے بوجھے کسی قوم پر چڑھ دوڑو پھر جب اصل حال معلوم ہو تو اپنے کیے پر پچھتاؤ اور یہ جان لو کہ اللہ کا پیغمبر تم میں موجود ہے اور اسکو ہر خبر کا حال بتلا دیگا بہت باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ تمہارا کہنا مانیں ان لیا کرے تو تم آفت میں پھنس جاؤ مگر عمدہ بات یہ ہے کہ اللہ نے تمکو ایمان کی محبت دی اور تمہارے دلوں میں اسکو اچھا

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			[illegible] شُوْرَةٌ [illegible] فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ نِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝	[illegible] اسکے فضل اور کرم سی بیشک اسکو ہر چیز معلوم ہی سب کچھ جانتا ہی حکمت والا ہی
۲۶	الحجرات	۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاۗءٌ مِّنْ نِّسَاۗءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝	مسلمانو! مرد دوسرے مردوں پر نہ ہنسیں شاید وہ (اللہ تعالےٰ کے نزدیک) ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں پر ہنسیں شاید وہ (اللہ تعالےٰ کے نزدیک) ان سے اچھی ہوں اور ایک دوسرے پر طعنہ نہ مارو اور نہ کسی کو برے نام سے (جس سے وہ چڑتا ہو) پکارو ایمان لانے پیچھے یعنی بدزبانی کرنا فسق (بدنامی) کی بات ہے اور جو لوگ ایسی حرکتوں سے توبہ نہ کریں وہ (بڑے) شریر ہیں
۲۶	الحجرات	۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝	مسلمانو! (اپنے بھائی مسلمان کے ساتھ) بہت گمان کرنے سے بچے رہو کیونکہ بعضا گمان گناہ ہے اور کھوج نہ کیا کرو (ٹوہ نہ لگایا کرو) اور کوئی تم میں سے دوسرے کی غیبت نہ کرے بھلا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے تم (ضرور) اس سے گھن کروگے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ (بڑا) معاف کرنیوالا مہربان ہے
۲۶	قٓ	۳	فَاصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝	تو (اے پیغمبر) ان کافروں کی باتوں پر صبر کیے رہ اور سورج نکلنے اور سورج ڈوبنے سے پہلے اپنے مالک کی خوبی تعریف کے ساتھ بیان کرتا رہ اور رات کے وقت اور نماز کے بعد بھی اسکی پاکی بیان کر اور (اے پیغمبر) کان لگا کر سن جس دن پکارنے والا (فرشتہ) جو مقام نزدیک ہے وہاں سے (مردوں کو) پکاریگا۔
۲۷	الذّٰریٰت	۳	فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	تو (اے لوگو) اللہ تعالیٰ کیطرف بھاگو (اسکی پناہ لو) میں اس کی طرف سے تم کو کھول کر ڈراتا ہوں
۲۷	الذّٰریٰت	۳	فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	تو انکا کچھ خیال نہ کر تجھ پر کیا عیب ہے اور (سب لوگوں کو) نصیحت کیے جا بیشک ایمان والوں کو نصیحت فائدہ دیگی

ف اور یہی وجہ ہے کہ گو بعض دفعتوں میں [illegible] سے غلطی ہوتی ہے مگر ایمان کے اثر سے پھر اللہ کیطرف رجوع ہوتے ہیں اور نافرمانی اور گناہ سے باز رہتے ہیں [illegible]
مسلمان کو کسے او فاسق یا منافق یا کافر سے [illegible] یہودی نصرانی [illegible]
[illegible] مسلمان پر ہنسنا طعنہ دینا اسکو برے نام سے پکارنا [illegible] خدا کے نزدیک [illegible] گناہ ہیں [illegible]
[illegible]

[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]
نہ تو تو کاہن ہے نہ باولا ہے	[illegible] مجنون ٥			
تو (اے پیغمبر) انکو اپنے حال پر چھوڑ دے یہانتک کہ اس دن کو پائیں جس دن بیہوش ہو جائیں گے جس دن ان کا داؤں فریب) انکے کچھ کام نہ آئیگا اور نہ انکو (کہیں سے) مدد ملیگی	فذرهم حتى يلقوا يومهم الذى فيه يصعقون ٥ يوم لا يغنى عنهم كيدهم شيئا ولا هم ينصرون ٥	٠	٠	٠
اور (اے پیغمبر) اپنے مالک کے حکم کا انتظار کرتا رہ کیونکہ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اور جب تو (بیٹھکر) اٹھے تو اپنے مالک کی خوبی تعریف کے ساتھ بیان کر اور رات کو بھی اسکی پاکی بیان کر اور جب ستارے ڈوب جائیں	واصبر لحكم ربك فانك باعيننا وسبح بحمد ربك حين تقوم ٥ ومن الليل فسبحه وادبار النجوم ٥	٠	٠	٠
تو (اے پیغمبر) جو کوئی ہماری یاد سے منہ موڑلے (قرآن اور آخرت کا خیال نہ کرے) اور صرف دنیا کی زندگی سے غرض رکھے تو اسکی طرف سے منہ پھیر لے انکی عقل یہیں تک پہونچی ہے	فاعرض عن من تولى عن ذكرنا ولم يرد الا الحيوة الدنيا ذلك مبلغهم من العلم	٢	النجم ٥٣	٢٧
تو اپنی پاکیزگی مت جتا وہ خوب جانتا ہے کون پرہیزگار ہے	فلا تزكوا انفسكم هو اعلم بمن اتقى ٥	٢	٠	٠
تو آے سو خدا کو سجدہ کرو اور اسیکا پوجا کرتے رہو	فاسجدوا لله واعبدوا ٥	٣	٠	٠
تو (اے پیغمبر) ان کا خیال چھوڑ دے	فتول عنهم ٥	١	القمر ٥٤	٢٧
اس لیے کہ تم انصاف کی حد سے نہ گذرو (یا تولنے میں فرق نہ کرو) اور ٹھیک تولا کرو اور ترازو مت مارو	الا تطغوا فى الميزان ٥ واقيموا الوزن بالقسط ولا تخسروا الميزان ٥	١	الرحمن	٠
تو (اے پیغمبر) اپنے مالک کے نام کی تسبیح کرتا رہ جو سب سے بڑا ہے	فسبح باسم ربك العظيم ٥	٢	الواقعه ٥٦	٠
تو (اے پیغمبر) اپنے مالک کے نام کی تسبیح کرتا رہ جو سب سے بڑا ہے	فسبح باسم ربك العظيم ٥	٣	٠	٠
اللہ پر اور اسکے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور جس مال کا تمکو وارث بنایا اسمیں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو کیونکہ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے اسکی راہ میں خرچ کیا انکو بڑا نیک ثواب ملیگا اور (لوگو) تمکو کیا ہوا ہے تم اللہ اور اسکے پیغمبر پر ایمان نہیں لاتے اور پیغمبر تمکو اپنے مالک پر ایمان کے لیے بلا رہا ہے اور اگر تم کو یقین آئے تو خود تمہارا مالک (روز الست میں) تم سے اقرار لے چکا ہے	امنوا بالله ورسوله وانفقوا مما جعلكم مستخلفين فيه ٥ فالذين امنوا منكم وانفقوا لهم اجر كبير ٥ وما لكم لا تؤمنون بالله والرسول يدعوكم لتؤمنوا بربكم وقد اخذ ميثاقكم ان كنتم مؤمنين ٥	١	الحديد ٥٧	٠
یہ سمجھ لو کہ اللہ تعالی زمین کو مرے پیچھے (پانی برسا کر) جلا دیتا ہے	اعلموا ان الله يحى الارض بعد موتها	٢	٠	٠

[illegible]

نمبر	سورة	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			[illegible]	[illegible]
۲۷	الحدید	۳	سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝	(لوگو) اپنے مالک کی معافی (بخشش) کی طرف جلدی کرو اور بہشت کی طرف جسکی چوڑائی (یا پھیلاؤ) آسمان اور زمین (دونوں) کی چوڑائی (یا پھیلاؤ) کے برابر ہے وہ ان لوگوں کے لیے تیار کیا گیا ہے جو اللہ اور اُسکے (سب) پیغمبروں پر ایمان لائے (یہ معافی اور باغ ملنا) اللہ کا فضل ہے جسکو وہ چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے
〃	〃	〃	وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝	اور اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا ایسے لوگ (خود) بخیلی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخیلی کرنا سکھاتے ہیں اور جو کوئی (اسکی راہ میں خرچ کرنے سے) منہ پھیرے تو اللہ تو بے پرواہ ہے سراہا ہوا
〃	〃	۴	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝	(اہل کتاب) ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر (حضرت محمد) پر ایمان لاؤ اللہ تمکو اپنی رحمت میں سے دوہرا حصہ دیگا اور تم کو ایسی روشنی دیگا جسکی وجہ سے تم (پل صراط پر) چل نکلوگے اور (تمہارے گناہ) تمکو بخشدیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝
۲۸	المجادلہ	۲	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَإِذَا قِيلَ انشُزُوا فَانشُزُوا	مسلمانو! جب تم سے کہا جائے بیٹھنے کے لیے ذرا جگہ دو تو کھل بیٹھا کرو (جگہ دیدیا کرو) اللہ تم (بہشت میں) تمکو جگہ دیگا اور جب تم سے کہا جائے (اپنی جگہ سے) اٹھ جاؤ تو اٹھ کھڑے ہو
۲۹	الحشر	۱	وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝	اور مہاجرین کو (لوٹ کے مال میں سے) جو دیا جائے اس سے انکے دلوں میں حسد نہیں ہوتا اور (مہاجرین کو آرام پہونچایا) اپنے آرام پر مقدم رکھتے ہیں گو انکو تنگی ہی کیوں نہ ہو اور جو شخص اپنے نفس کی بخیلی اور لالچ سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہونچیں گے
〃	〃	۳	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ	مسلمانو اللہ سے ڈرو اور ہر شخص کو یہ سوچنا چاہیے کہ اس نے کل کے لیے (یعنی قیامت کے لیے) کیا (سامان) آگے بھیجا ہے اور خدا کا خوف رکھو بیشک اللہ کو تمہارے (سب) کاموں کی خبر ہے اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جنہوں نے خدا کو بھلا دیا اور دنیا میں غرق ہوگئے پھر خدا نے بھلا دیا

[illegible]

		Arabic	Urdu
		سورۃ الممتحنۃ	کریں یا اللہ ہم تیرا ہی بھروسہ ...
الممتحنۃ	۱	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝	مسلمانو! میرے دشمن اور اپنے دشمن (یعنی کافروں) کو دوست نہ بناؤ کہ تم ان سے دوستانہ ملاپ رکھتے ہو اور وہ تو جو سچا دین (یعنی) کلام قرآن تمہارے پاس آیا اسکو مانتے ہی نہیں وہ تو ایسے ظالم ہیں کہ تمکو اور پیغمبر کو اتنی (سی) بات پر کہ تم اپنے مالک اللہ پر ایمان لائے (گھر ہی سے) نکال باہر کرتے ہیں اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کیلئے اور اپنے وطن سے نکلے ہو اور میری خوشی چاہتے ہو تو ان سے ہرگز دوستی نہ رکھو تم چھپے ان سے دوستی لگاتے ہو اور (یہ نہیں جانتے کہ) جو تم چھپی اور کھلی (دونوں) باتیں خوب آگاہ ہوں اور جو کوئی تم میں ایسا کریگا (کافروں سے دوستی رکھیگا) وہ سیدھا رستہ سے بھٹک گیا اگر کہیں تم کو وہ پائیں (تم پر غالب ہو جائیں) تو تمہارے دشمن ہی ہونگے اور برائی کیلئے اپنے ہاتھ اور زبانیں تم پر چلائینگے (مارینگے بھی گالیاں بھی دینگے) اور یہ چاہینگے کہ تم (کسی طرح پھر) کافر ہو جاؤ ۝
″	۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝	مسلمانو! ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ کا غصہ ہوا یہ لوگ تو آخرت (کے ثواب) سے ناامید (محروم) ہو چکے جیسے کافر قبر والوں (مردوں سے) ناامید ہو چکے ۝
الصف	۱	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝	مسلمانو! ایسی بات منہ سے کیوں کہتے ہو جسکو کر کے نہیں دکھاتے اللہ تعالیٰ کو تو یہ بہت ناپسند ہے کہ منہ سے کہو اور کرو نہیں ۝
″	۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ	مسلمانو! اللہ تعالیٰ کے (دین کے) مددگار بنے رہو
المنافقون	۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ	مسلمانو! ایسا نہ ہو تمہارے مال اور اولاد تم کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل بنا دیں اور جو لوگ ایسا کریں گے (خدا کو بھول جائینگے) وہ ٹوٹا اٹھائیں گے اور جو (مال) ہمنے تم کو دیا ہے اس میں سے کچھ خرچ کرو اس سے پہلے کہ موت تم میں سے کسی کے آن موجود ہو اس

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			لَوْلَآ اَخَّرْتَنِیْٓ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ	وقت یوں کہنے لگے کہ [illegible] تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت دنیا تو میں خیرات کرتے اور نیک بندوں میں شریک ہو جاتا
۲۸	التغابن	۱	فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝	تو اللہ اور اسکے رسول اور نور یعنے قرآن پر جسکو ہم نے اتارا ایمان لاؤ اور تم جو کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے
		۲	یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝	مسلمانو! ہوشیار رہو تمہاری بی بیوں اور تمہاری اولاد ہی میں بعضے تمہارے دشمن ہیں ان سے بچے رہو اور اگر تم ان کا قصور معاف کرو اور درگذر کرو بخشدو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے (وہ تمہارے قصور بخشدیگا)
	″	″	فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	تو مسلمانو جہانتک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور اسکا حکم سنو اور مانو اور اپنی جانوں کی بھلائی کے لیے اسکی راہ میں خرچ کرتے رہو اور جو کوئی اپنی طبیعت کی لالچ اور بخیلی سے بچایا گیا (اللہ نے اسکو بچا دیا) تو ایسے ہی لوگ (آخرت میں) مراد کو پہنچیں گے
۲۸	الطلاق	″	فَاتَّقُوا اللّٰهَ یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	تو اے عقل والو ایمان دار لوگو اللہ سے ڈرو
″	التحریم	۱	یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓىِٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ ۝	مسلمانو اپنی جانوں کو اور اپنے بال بچوں کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ جسکے ایندھن آدمی ہیں اور پتھر وہاں ایسے فرشتے تعینات ہیں جو اکھڑ بے رحم ہیں اللہ جو ان کو حکم دے وہ نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ہوتا ہے وہ (فوراً) بجا لاتے ہیں
″	″	۲	یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَیُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	مسلمانو اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں سچی توبہ کرو عجب نہیں تمہارا مالک (توبہ کی وجہ سے) تمہاری برائیاں تم پر سے اتار دے معاف کر دے اور تم کو ان باغوں میں لیجائے جن کے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں
۲۹	القلم	۱	فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِیْنَ ۝	تو (اے پیغمبر) تو جھٹلانے والے (کافروں) کا کہا مت مان
″	″	″	وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ ۝ هَمَّازٍ	اور اسکی بات مت سن جو بہت قسمیں کھاتا ہے جو ٹا ذلیل ہے

ف حدیث میں ہے کہ جس کے پاس مال ہو کر زکوٰۃ یا حج اس پر فرض ہو اور وہ ادا نہ کرے تو مرتے وقت دنیا میں پھر جانے کی آرزو کریگا [illegible]
ترجمہ [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں [illegible]
یہاں ترجمہ کیا ہے [illegible] فرشتوں کی طاقت اللہ تعالیٰ کے غضب سے ہے [illegible]
خالص دل سے یعنے پھر گناہ کی نیت نہ ہو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا توبہ نصوح وہ ہے جس برے کام سے توبہ کرے پھر اسکو نہ کرے ایک حدیث [illegible]
کہا توبہ ہر ایک گناہ سے واجب ہے صغیرہ ہو یا کبیرہ فوراً اس میں تاخیر [illegible] حدیث میں ہے میں ہر روز سو بار توبہ کرتا ہوں [illegible]
اللہ اپنے بندے کی توبہ سے اس سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا کوئی شخص [illegible] جنگل میں [illegible]
[illegible] ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا ہاتھ رات کو پھیلاتا ہے اس لیے کہ دن کا گنہگار توبہ کرے اور دن کو پھیلاتا ہے [illegible]
[illegible] ایک حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جبتک موت کا غرغرا شروع نہ ہو [illegible]
[illegible]

[illegible]

پارہ	سورة	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			[illegible]	[illegible]
			يُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ...	حد سو بڑھ جانیوالا بڑا گنہگار (اکثر) ظالم ... بہت کمانیوالا)
			زَنِيمٍ ۝ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝	ان سب باتوں کو سوا بدذات ... ساری باتیں اسوجہ سے ہیں کہ
			اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ	وہ پیسے والا ہے بیٹے رکھتا ہے جب ہماری آیتیں اسکو پڑھ کر
			الْاَوَّلِيْنَ ۝ سَنَسِمُهٗ عَلَى	سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ہم
			الْخُرْطُوْمِ ۝	اب اسکی سونڈ (ناک) پر داغ لگائیں گے ت
۲۹	القلم	۲	[191] فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ	[191] تو اپنے مالک کے حکم میں صبر کیے رہ اور مچھلی والے (یعنی یونس
			كَصَاحِبِ الْحُوْتِ م	پیغمبر) کی طرح (جلد باز) مت بن
۰	المعارج	۱۰	[192] فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝	[192] (اے پیغمبر) تو (ان لوگوں کے جھٹلانے پر) اچھا صبر کیے رہ ت
۰	۰	۲	[193] فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا	[193] تو (اے پیغمبر) انکو بکنے دے اور کھیلنے دے یہاں تک کہ وہ دن
			يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝	آخر آن پہونچے جسکا ان سے وعدہ ہے ت
۰	المزمل	۱	[194] وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝	[194] اور اپنے مالک کا نام رٹتا رہ اور سب سے توڑ کر اسیکا ہو جا ت
۰	۰	۰	[195] وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا	[195] اور کافر جو تیری نسبت کہتے ہیں اسپر صبر کیے رہ اور عمدگی کے
			جَمِيْلًا ۝ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ	ساتھ ان سے الگ ہو جا اور جو مالدار جھٹلانے والے (کافر) ہیں
			اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ	انکو میرے اوپر چھوڑ دے (میں ان سے بھگت لونگا) اور ان
			قَلِيْلًا ۝	کو تھوڑی سی مہلت دے ت
۰	۰	۲	[196] وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ	[196] اور اللہ تعالیٰ سے (اپنے گناہوں کی) بخشش چاہو بے شک
			رَّحِيْمٌ ۝	اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے ت
۰	المدثر	۱	[197] يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝	[197] اے (وحی کی ہیبت سے) کپڑا لپیٹنے والے اوٹھ اور (مکہ والوں
			وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝	کو اللہ کے عذاب سے) ڈرا اور اپنے مالک کی بڑائی بیان
			وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ	کر اور اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھ اور (بتوں کی) پلیدی
			تَسْتَكْثِرُ ۝ وَلِرَبِّكَ	سے الگ رہ اور اس نیت سے احسان نہ کر کہ اس سے اچھا بدلہ ملے اور
			فَاصْبِرْ ۝	اپنے مالک (کی خوشی) کے لیے (جو مصیبتیں تجھکو پیش آئیں انپر) صبر کر
۰	۰	۰	[198] ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝	[198] مجھکو اور اسکو چھوڑ دے (اسکی سزا میں کرونگا) جسکو میں نے (دنیا میں) اکیلا

[illegible]

			[illegible]	[illegible]
			وَمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝	(اور میں نے اسکو ہر طرح کی فرصت اور سامان دیئے) [illegible]
			ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝ كَلَّا ۝	اسکو زیادہ دوں اور نہ ہرگز نہیں ہو سکتا [illegible]
۲۴	الدَّهر	۲	فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝	تو اپنے مالک کے حکم کے انتظار میں صبر کیے بیٹھا رہ اور ان لوگوں میں کسی بدکار یا ناشکرے کا کہنا مت مان اور صبح اور شام اپنے مالک کا نام جپتا رہ (پڑھتا رہ) اور رات کو بھی اسکو سجدہ کر (مغرب اور عشا کی نماز پڑھ) اور بڑی رات تک اسکی پاکی بولتا رہ
۳	الاَعلٰی	۱	سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝	(اے پیغمبر) اپنے مالک کے نام کی جو سب سے بلند ہے پاکی بیان کر
۔		۲	فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝	اچھا تو لوگوں کو (اے پیغمبر) سمجھائے جا فائدہ ہو یا نہ ہو
۔	الغاشیہ	۱	فَذَكِّرْ ۝ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝	تو (اے پیغمبر لوگوں کو) سمجھاتا رہ تیرا کام بس یہی سمجھانا ہے
۔	الفجر	۱	كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝	یہ بات نہیں ہے بلکہ اس سے بدتر کام کرتے ہو تم یتیم کی خاطر داری نہیں کرتے اور محتاج کو کھانا کھلانے کی رغبت نہیں دلاتے اور مردے کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو اور مال کی محبت میں بہتے جاتے ہو
۔	البلد	۱	فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝	پھر بھی وہ گھاٹی لانگھ نہ سکا اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے گھاٹی کیا ہے ایک گردن چھڑا دینا یا بھوک کے دن یتیم رشتہ کے لڑکے کو کھانا کھلانا جو ناطے دار بھی ہو یا خاک نشین مسکین کو پھر ان باتوں کے ساتھ یہ بھی ضرور ہے کہ وہ ان لوگوں میں سے ہو جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر اور رحم کرنے کی صلاح دیتے ہیں
۔	الضحٰی	۱	فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝	تو یتیم کو مت دبا اور مانگنے والے (فقیر) کو مت جھڑک اور لوگوں سے اپنے مالک کا احسان بیان کرتا رہ
۔	الانشراح	۱	فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝	پھر جب تجھ کو دنیا کے کاموں سے فراغت ہو تو محنت کر اور اپنے مالک کی طرف دل لگا

[illegible]

	سورة	آیت		
۳۰	العلق	۱	اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ	(اے پیغمبر) اپنے مالک کے نام سے جس نے سب کچھ پیدا کیا (قرآن) پڑھ
۳۰	العلق	۳	اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ	(اے پیغمبر) پڑھ اور تیرا مالک بڑی کرم والا ہے
۳۰	العلق	۱۹	كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩	(اے پیغمبر) ہرگز اسکا کہنا مت مان اور اللہ تعالی کی درگاہ میں سجدہ کرتا رہ اور اسکی نزدیکی حاصل کرتا رہ
۳۰	الهمزة	۱	وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ	ہر طعنہ مارنے والے غیبت کرنے والے کی خرابی ہوگی جس نے مال سمیٹا اور اسکو گن گن کر رکھا کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال سدا اسکو زندہ رکھے گا
۳۰	قريش	۱	فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ	تو انکو چاہیئے کہ (رکھیں اطمینان سے رہیں اور) اس گھر کے مالک کو پوجتے رہیں جس نے انکو بھوک میں کھانا کھلایا (سوداگری کرا کر پیٹ بھروا دیا) اور انکو ڈر سے [illegible]
۳۰	النصر	۳	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا	تو تعریف کے ساتھ اپنے مالک کی پاکی بیان کر اور اس سے بخشش مانگ بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا ہے
۳۰	الفلق	۱	قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ	(اے پیغمبر) کہدے میں پناہ میں آیا اس خدا کی جو صبح کا مالک ہے ہر چیز کی بدی سے جو اُسنے بنائی اور اندھیری رات کی بدی سے جب چھا جائے اور گرہ میں پھونکنے والیوں کی بدی سے (جادوگرنیوں کے جادو سے) اور جلنے والے (حسد کرنیوالے) کی بدی سے جب وہ جلنے
۳۰	الناس	۱	قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ إِلَهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ	(اے پیغمبر) کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے مالک لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے خدا کے اس وسوسہ ڈالنے والے چھپ جانیوالے کی بدی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے (یہ وسوسہ ڈالنے والا شیطان) جنوں میں سے ہو یا آدمیوں میں سے

فَضْلُ الْعِلْمِ ۲۳ — باب ۲۳ علم کی فضیلت

	سورة	آیت		
۱	البقرة	[illegible]	يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا	وہ جس کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جسکو حکمت ملی اس کو بڑی نعمت ملی اور جو عقل والے ہیں وہی

[illegible] اور ہمیشہ اپنے مال اور دولت سے خوش ہوتا رہیگا کبھی مرنے کا نہیں [illegible] ... [illegible] وہاں کے لوگوں کو نہیں ستاتے تھے یا خود قریش کے لوگوں کا ادب کرتے [illegible] ... [illegible]

(باقی حاشیہ)

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ	نصیحت مانتے ہیں ف
۷	آل عمران	۱	وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ	حالانکہ اصلی حقیقت ان کی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو پکے عالم ہیں
۷	ء	۲	شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ	اللہ تعالیٰ اس بات کا گواہ ہے اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے بھی (گواہ ہیں)
۲۲	فاطر	۴	إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۝	اللہ سے تو اسکے وہی بندے ڈرتے ہیں جو (خدا کی مخلوقات اور اسکی قدرت کا) علم رکھتے ہیں بیشک اللہ تعالیٰ زبردست ہے بخشنے والا ف
۲۳	الزمر	۱	قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝	(اے پیغمبر) کہہ دے کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں نصیحت وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں
۲۸	المجادلۃ	۲	يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ	جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جنکو علم ملا ہے (دین کے عالم ہیں) اللہ تعالیٰ انکے درجے (دنیا اور آخرت میں) بلند کریگا اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے

اَلْبَعْثُ وَالْقِيَامَةُ وَاَهْوَالُهَا وَمَا يَتَعَلَّقُ بِهَا مِنَ الْحِسَابِ وَالْمِيزَانِ ۲۴

باب چوبیسواں قیامت اور حشر و نشر حساب و کتاب کا بیان

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۱	البقرۃ	۶	وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝	اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آویگا نہ اسکی سفارش سنی جاویگی نہ بدلہ (یعنی روپیہ وغیرہ بطور فدیہ کے) منظور ہوگا نہ مدد ملے گی ف

ف مجاہد نے کہا عالم وہی ہے جو خدا کا ڈر رکھے ۱۲ ... اور حق تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ سفارش قبول ہوگی جیسے احادیث صحیحہ سے ثابت ہے اور معتزلہ نے اپنی شامت سے ان احادیث کا انکار کیا ہے ۱۲

نمبر	سورة	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
۱	البقرة	۱۵	وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝	اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئیگا نہ اس کی طرف سے بدلہ منظور کیا جائے گا نہ سفارش کچھ فائدہ دیگی نہ مدد ملے گی ف۱
۲	آل عمران	۳	يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝	جس دن ہر شخص جو بھلائی یا برائی اس نے کی ہے اپنے سامنے موجود پائے گا (یا پوری نہ کم نہ زیادہ) آرزو کریگا کاش یہ دن اس سے بہت دور ہوتا اور اللہ تعالے تم کو اپنی ذات مقدس سے ڈراتا ہے ف۲ اور اللہ تعالے اپنے بندوں پر شفقت رکھتا ہے ف۳
۳	"	۱۱	يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝	جس دن کچھ منہ سفید ہوں گے کچھ کالے ہوں گے تو جن کے منہ کالے ہوں گے (اُن سے کہا جائیگا) تم تو ایمان لائے بعد پھر کافر ہوگئے تھے تو اب کفر کے بدلے عذاب کا مزہ چکھو ف۴ اور جن کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت (یعنے جنت) میں ہوں گے اور ہمیشہ وہیں رہیں گے ف۵
۴	المائدة	۱۵	يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ ۖ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝	(اے پیغمبر اس دن کو یاد کر) جس دن اللہ پیغمبروں کو اپنے سامنے، اکٹھا کرے گا پھر فرمائے گا تم کو کیا کیا جواب ملا وہ عرض کریں گے ہم کو کیا معلوم تو ہی غیب کی باتیں خوب جانتا ہے ف۶
۵	"	۱۶	قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝	اللہ تعالیٰ فرماوے گا یہی دن تو وہ دن ہے جب سچوں کو ان کی سچائی کام آوے گی اُن کے لیے باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ تعالیٰ ان سے خوش وہ اللہ سے خوش یہ (یعنے جنت کا ملنا اللہ کا راضی ہونا) بڑی مراد پانا ہے ف۷
۶	الأنعام	۲	لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ	وہ تم کو قیامت کے دن جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں ضرور اکٹھا کریگا جن لوگوں نے اپنی جانوں کو

ف۱ [illegible] بنی اسرائیل کے جو حال بیان کئے جاتے [illegible] خواب غفلت سے بیدار ہوں [illegible]
[illegible] ف۲ [illegible] ف۳ [illegible] ف۴ جب نامہ اعمال تقسیم ہونگے [illegible] اور خوشی سے [illegible]
[illegible] ابن عباس نے کہا اہل سنت اور جماعت کے منہ سفید ہونگے اور بدعتیوں اور گمراہوں کے منہ کالے ہونگے شاہ عبدالقادر صاحب نے فرمایا [illegible] اسلام کا دعویٰ [illegible]
[illegible] ف۵ معلوم ہوا کہ جنت اللہ کے فضل اور رحمت [illegible] حدیث میں ہے کہ اعمال کی وجہ سے کوئی جنت میں نہ جائیگا [illegible] فضل سے
[illegible] ف۶ یعنے قیامت کے دن [illegible] اپنی اپنی امت کی طرف [illegible]
[illegible] ف۷ [illegible]
[illegible] ابن عباس [illegible]
[illegible]

پارہ	سورہ	رکوع	آیات قرآنی	ترجمہ
۷	الانعام	۲	قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝	(اے پیغمبر) کہدے میں اپنے مالک کی نافرمانی کروں تو مجھ بڑے دن (قیامت کے دن) کے عذاب کا ڈر ہے اس دن جس پر سے عذاب ٹل گیا تو اللہ تعالےٰ نے اسپر رحم کیا اور یہی بڑی مراد پانا ہے (کھلی کامیابی ہے)
۷	۶	۳	وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ۝ انْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ ۚ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝	اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کرینگے پھر ہم مشرکوں سے کہینگے وہ تمہارے شریک کدھر گئے جنکو تم (خدا کا) شریک سمجھتے تھے پھر کوئی بہانہ انکو نہ ملے گا مگر (جھوٹ بولنا) یوں کہیں گے اللہ تعالےٰ کی قسم جو ہمارا مالک ہے ہم شرک نہیں کرتے تھے (اے پیغمبر) دیکھ تو (ذرا غور کر) اپنے اوپر آپ کیسا جھوٹ بولے اور جتنی باتیں بناتے تھے سب ان سے گم ہو گئیں
۷	۶	۳	وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝	اور (اے پیغمبر) اگر تو انکو اسوقت دیکھے جب اپنے پروردگار کے سامنے ٹھیرائے جائیں گے پروردگار فرمائیگا کیا یہ سچ نہیں ہے وہ کہیں گے بیشک سچ ہے اپنے پروردگار کی قسم پروردگار فرمائیگا تم جو انکار کرتے تھے اب اسکے عذاب کا مزہ چکھو
۷	۶	۴	قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۝	جن لوگوں نے اللہ سے ملنے کو (مرے پیچھے جی کر) جھٹلایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے یہانتک کہ جب ایک دم قیامت انکے سر پر آپہنچی تو کہیں گے ہائے افسوس ہمنے قیامت کے باب میں جو قصور کیا اور اپنے گناہ ہونگے بوجھ اپنی پیٹھ پر لادے ہونگے سن لو کیا برا بوجھ لادے ہونگے
۷	۶	۴	وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝	اور مردوں کو اللہ (قیامت کے دن) جلا اٹھائیگا پھر اسکے پاس لوٹائے جائینگے
۷	۶	۴	وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ ۚ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ۝	اور جو جاندار زمین میں چلتا ہے اور جو پرندہ اپنے دونوں بازوں سے اڑتا ہے وہ ان میں سی تمہاری طرح ہر ایک کی ایک جماعت ہے ہمنے کوئی چیز نہیں چھوڑی جو کتاب (لوح محفوظ) میں نہ لکھی ہو پھر (قیامت کے دن یہ سب) اپنے مالک کے سامنے اکٹھا ہونگے

ف عقل اور فطرت سے کام لینا چھوڑ دیا ۱۲ ف یعنی ان ظالموں کو جو اللہ پر جھوٹ باندھتے [illegible] آیتوں کو جھٹلاتے تھے یا مشرکین اور انکے معبودوں کو ۱۲ ف حالانکہ ان لوگوں کو وہ خدا کا شریک سمجھتے تھے وہ بھی وہاں موجود ہونگے لیکن ایسے بے حال میں ہونگے کہ انکا ہونا نہ ہونا برابر ہوگا یا اس وقت اللہ تعالےٰ [illegible] پوچھے گا وہ سب شریک انکی نظر سے غائب ہو جاویں گے ف یا انکی جواب یا کرشی عذر ہو ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے پھر انکی گمراہی اور بتوں کی محبت کا نتیجہ یہی ہوگا کہ قسمیں کھا کر کہیں گے ہم دنیا میں مشرک نہ تھے اور ان بتوں سے بیزار ہونگے جنکو دنیا میں وہاں پوجتے تھے اور اپنا مددگار جانتے تھے ف یعنی آخرت میں نہ کوئی [illegible] کام آیا [illegible] مرشد جو لوگ نہیں اللہ والے [illegible] ف تو ایک عجیب تماشا یا ایک ہیبت ناک دیکھے گا ف لیکن اسوقت ایمان لانے سے کیا فائدہ ف بہشت کو نہیں [illegible] عذاب میں گرفتار ہوئے انکا یہ جھٹلانا دنیا ہی تک ہے جبتک قیامت نہ آوے ف یعنی [illegible] یہ کہ یکایک [illegible] قیامت ہو گئی ف یعنی [illegible] افسوس ہم نے دنیا میں [illegible] عمر ضائع کی [illegible] ساری زندگی تمام کی [illegible] ف [illegible] انکے برے اعمال ایک بدصورت جانور کی شکل میں [illegible] پیٹھ پر سوار ہو جاویں گے [illegible] ف [illegible] اس کے اعمال کا بدلہ دیگا [illegible] اللہ تعالےٰ نے کافروں کو مردوں [illegible] جیسے اسکو پکار دو جب [illegible] سنتے ہی نہیں [illegible] بالکل ہیں [illegible] جانوروں میں [illegible] تیرتے ہیں [illegible] (باقی در ضمیمہ)

الانعام

وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُوا
إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَّ
لَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ٥

(اے پیغمبر) قرآن کے ذریعہ سے ان لوگوں کو ڈراؤ جو اس بات کا
اپنے مالک کے پاس اکٹھا ہونیکا خوف رکھتے ہیں (اور جانتے ہیں) خدا کے سوا نہ انکا
کوئی حامی ہوگا نہ سفارش کرنیوالا اسلیے کہ وہ (گناہوں سے) بچتے رہیں

ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى
ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا
كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ٥

پھر سونے سے تمکو ایک مقررہ مدت پوری ہونے کے لیے جگاتا ہے پھر
اسی کی طرف تمکو لوٹ جانا ہے پھر جو کچھ تم (دنیا میں) کیا کرتے
تھے) وہ تم کو جتلا دے گا

وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ

اور جسدن صور (بگل) پھونکا جائیگا اسدن اُسی کی بادشاہت ہوگی

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ
أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ
ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ
الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَد
تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمْ
تَزْعُمُونَ ٥

اور تم تو اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے جیسے پہلے ہم نے تمکو (دنیا میں)
پیدا کیا تھا اور جو (سامان) ہمنے (دنیا میں) تم کو دیا تھا وہ (سب)
اپنی پیٹھ پیچھے (دنیا ہی میں) چھوڑ آئے اور تمہارے سفارشی
(جھوٹے معبود) تو ہمکو نظر ہی نہیں پڑتے وہ کہاں ہیں جنکو تم
اپنے کاموں میں (ہمارا) شریک سمجھتے تھے اب تمہارے آپس کے
(سب) رشتے اور تعلق کٹ گئے اور جو تم سمجھتے تھے وہ (سب) گیا گذرا

الانعام ٨ ١٢٨، ١٢٩، ١٣٠

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ
اسْتَكْثَرْتُم مِّنَ الْإِنسِ وَقَالَ
أَوْلِيَاؤُهُم مِّنَ الْإِنسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا
بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَّلْتَ
لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا
إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ
عَلِيمٌ ٥ وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ
بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ٥ يَا مَعْشَرَ
الْجِنِّ وَالْإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ
يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ
لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ

جس دن اللہ ان سب کو اکٹھا کریگا (کہیگا) اے جنو (شیطان کے گروہ) تم نے
تو بہت آدمیوں کو خراب (گمراہ) کیا آدمیوں میں جو (دنیا میں)
انکے دوست تھے وہ کہیں گے مالک ہمارے ہم میں سے ہر ایک نے
دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہمارے لیے جو وعدہ تو نے ٹھیرایا تھا
اس وعدے تک ان پہنچے اللہ فرماویگا (اب) دوزخ تمہارا ٹھکانا !
ہے اسی میں ہمیشہ رہیں گے مگر جب تک اللہ چاہے بیشک تیرا مالک
حکمت والا جاننے والا اور اسیطرح ہم (دنیا میں) ایک ظالم کو دوسرے
ظالم پر انکے اعمال کی سزا میں حکومت دیتے ہیں اور اللہ فرمائیگا اے جنو
اور آدمیو کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے جو میری آیتیں
تم کو پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آنے سے تم کو ڈراتے
کہیں گے ہمنے خود اپنے اوپر گواہی دی اور (اصل یہ ہے کہ)

ف١ یعنی ان لوگوں کو جو حشر و نشر کے قائل ہیں وہی قرآن سے خوب فائدہ اٹھاوینگے اور جو کوئی بالکل ملحد ہے نہ خدا کا قائل ہے نہ حشر و نشر کا اسپر قرآن کا [illegible] ف٢ یعنی قرآن [illegible]
[illegible] قیامت کے دن [illegible]
[illegible] مثلاً عبادت یا دعا یا نذر نیاز وغیرہ میں [illegible]
[illegible] ہماری سفارش کرینگے [illegible]
[illegible] اے گروہ جن [illegible]
[illegible]
[illegible] شیطان [illegible]
[illegible] قیامت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] باقی رہیگا [illegible]

الدُّنْيَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا [illegible] اور دنیا کی زندگی نے انکو دھوکا دیا اور اپنے اوپر

نمبر	سورة	آیت	قرآن	ترجمہ
			عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝	آپ یہ گواہی دی کہ وہ دنیا میں کافر تھے
۸	الانعام	۲۰	يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۭ	جس دن تیرے مالک کی کچھ بڑی نشانیاں آجائیں گی[1] تو جو شخص اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو یا اس نے ایمان میں کوئی نیک کام نہ کیا ہو تو اسکا ایمان کوئی فائدہ نہ دیگا[2]
۹	الاعراف	۱	فَلَنَسْــَٔـلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْــَٔـلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَاۗىِٕبِيْنَ ۝	تو ہم بے شک جنکے پاس پیغمبر آچکے اُنسے باز پرس کرینگے اور خود پیغمبروں سے بھی ضرور پوچھیں گے[3] پھر جو کچھ گذرا ہے وہ ہمکو معلوم ہے انکو سنا دینگے اور ہم غائب نہ تھے[4]
۹	”	۳	كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝	جیسے تم کو پہلے پیدا کیا ویسے ہی پھر (دوبارہ) پیدا ہوگے[5]
۹	”	۲۳	يَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۂ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۭ يَسْــَٔـلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	یہ لوگ تجھ سے قیامت کو پوچھتے ہیں کہیں، کب ٹھکانا ہی ہے[6] کہدے یہ تو صرف میرے مالک ہی کو معلوم ہے[7] وہی اپنے وقت پر قیامت کو لا دکھلائیگا وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہے[8] وہ نہیں آئیگی مگر اچانک[9] یہ لوگ تجھ سے قیامت کو اس طرح پوچھتے ہیں جیسے تو اس سے واقف ہے[10] کہدے قیامت کا علم تو صرف خدا ہی کو ہے[11] لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے[12]
۱۱	یونس	۱	اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَھُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝	تم سب (کو مرے بعد) اسی کیطرف لوٹ جانا ہے اللہ تعالے کا وعدہ ہے سچا وہی شروع میں پیدا کرتا ہے (عدم سے) پھر وہی (قیامت کے دن) دوبارہ پیدا کریگا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو انصاف سے بدلہ دے اور جو (دنیا میں) کافر رہے انکے لیے انکے کفر کی سزا میں کھولتا پانی پینے کو اور تکلیف کا عذاب ہے
”	”	۳	وَيَوْمَ نَحْشُرُھُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَھُمْ وَقَالَ شُرَكَاۗؤُھُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۝ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا	اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کرینگے[13] پھر ہم مشرکوں سے کہینگے تم اور جنکو تمنے (خدا کا) شریک بنایا تھا اپنی جگہ ٹھیرے رہو[14] پھر انکے آپس میں ہم بگاڑ کر دینگے[15] اور جنکو انہوں نے شریک بنایا تھا وہ کہنے لگیں گے (تم جھوٹے ہو) تم ہمکو نہیں پوجتے تھے[16] تم میں

ف۱ وہ عیش و عشرت میں مست رہے اور پیغمبروں کی ایک نہ مانی ۔ ف۲ مطلب یہ ہے کہ سورج جب پچھم سے نکلیگا تو اس کے بعد کسی کا ایمان قبول نہ ہوگا اسی طرح اس شخص کا نیک عمل بھی قبول نہ ہوگا۔ جسنے اس سے پہلے نیک [illegible] نہ کیا ہو البتہ جو لوگ پہلے سے ایمان کے ساتھ نیک اعمال بھی کرتے رہے ہیں انکے نیک عمل اس نشانی آنیکے بعد بھی قبول ہوتے رہیں گے اس آیت سے مرجیہ کا مذہب رد ہوتا ہے جو کہتے ہیں نجات کے لئے صرف ایمان کافی ہے عمل کی ضرورت نہیں اور کہتے ہیں کہ مومن کبھی دوزخ میں نہ جائیگا گو وہ کبیرہ گناہوں میں مبتلا ہو اور بہت سی آیتیں اور حدیثیں صحیح اس مذہب کو باطل کرتی ہیں ۔ ف۳ لوگوں سے یہ پوچھیں گے کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا اور پیغمبروں سے یہ پوچھیں گے کہ تم نے ہمارا پیغام انکو پہونچا دیا تھا یا نہیں ۔ ف۴ بلکہ سب میں رہے تھے اور سب دیکھ رہے تھے مطلب یہ ہے کہ [illegible] ہو گا جب [illegible] یہ خاموش ہو جائینگے تو اللہ تعالیٰ خود فرمائیگا کہ تم نے یہ جواب دیا تھا اور تم نے یہ کہا تھا ۔ ف۵ جیسے پہلے کچھ نہ تھے اور اللہ تعالیٰ نے پیدا کر دیا عقل اور شعور دیا ویسی ہی دوبارہ [illegible] دیگا [illegible] حشر کے دن حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن اللہ تم کو ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ حشر کریگا پھر آپ نے یہ آیت پڑھی کما بدانا اول خلق نعیدہ وعدا علینا انا کنا فاعلین ۔ ف۶ قریش کے کافر [illegible] بعض لوگوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کس وقت ہے اسکا ٹھہراؤ [illegible] بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے اسکا کہیں پتہ نہیں ۔ ف۷ اس کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ قیامت کب آویگی ۔ ف۸ آسمان اور زمین والوں پر بڑی بھاری ہے سب اسکے نام سے تھرتھراتے ہیں [illegible] حدیث میں ہے کہ ہر [illegible] کسی دن [illegible] خوف زدہ رہتے ہیں کہ شاید قیامت آج ہی ہو ۔ ف۹ ایک ہی ایکا دفعہ [illegible] آ جائیگی [illegible] جیسے [illegible] درست ہے کیونکہ قریش کے لوگوں نے آنحضرت سے کہا تم ہمارے عزیز ہو ہم کو چپکے سے بتلا دو قیامت کب ہوگی ۔ ف۱۰ [illegible] دوبارہ یہی جواب دو ۔ ف۱۱ قیامت کا علم [illegible] اسکا [illegible] اوروں کو [illegible] پوچھتے پھرتے ہیں کہ قیامت کب ہوگی ۔ ف۱۲ اکثر لوگ [illegible] نہیں جانتے کہ قیامت کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں ۔ (باقی در ضمیمہ)

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
			بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِن كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ ۔ هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۔	تم ہمیں اللہ تعالیٰ کی گواہی بس ہے ہمکو تمہارے پوجنے کی مطلق خبر نہ تھی اس جگہ ہر شخص جو (عمل) اُس نے آگے بھیجا اُس کو جانچ لیگا اور (سب لوگ) اپنے سچے مالک خدا کی طرف لوٹائے جائینگے اور جتنی (باتیں) جھوٹ باندھتے تھے وہ (سب) ہوا ہو جائینگی
۱۱	یونس	۵	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۔ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ۔	اور جسدن اللہ انکو (اپنے سامنے) اکٹھا کریگا جیسے وہ دنیا میں نہیں رہے مگر گھڑی دن وہ آپس میں ایکدوسرے کو پہچان لینگے جن لوگوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا وہ نقصان میں پڑ چکے اور راہ نہ پائی اور ہم جو اُن (کافروں) سے (عذاب کا) وعدہ کرتے ہیں اگر تجھ کو اس میں سے کچھ (دنیا ہی میں) دکھلا دیں یا ہم تجھکو اٹھا لیں تو بھی یہ (کافر) ہمارے پاس لوٹ کر آنیوالے ہیں پھر جو وہ کرتے ہیں اللہ اسکو دیکھ رہا ہے
۱۲	ہود	۱	إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	تمکو اللہ کے پاس لوٹ جانا ہے اور وہ (سب کچھ) کرسکتا ہے
۱۲	ہود	۹	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ۔ وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ ۔ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ۔	ان واقعات میں اس شخص کے لیے عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے آخرت کا دن وہ ہے جسدن سب لوگ اکٹھا ہونگے اور وہ دیکھنے کا دن ہوگا اور ہم جو اس دن میں دیر کر رہے ہیں تو ایک معین مدت پوری کرنیکے لیے جب یہ دن آئیگا تو کوئی شخص بات تک نہ کرسکیگا مگر خدا کے حکم سے اور ان میں کچھ بدبخت ہونگے اور کچھ نیک بخت
۱۲	ہود	۱۰	وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۚ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۔	اور تیرا مالک ان سب لوگوں کو انکے کاموں کا ضرور پورا پورا بدلہ دیگا وہ انکے کاموں سے خبردار ہے
۱۳	ابراہیم	۳	وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِن مَّحِيصٍ ۔	اور (قیامت کے دن) سب لوگ (اپنی قبروں سے نکلکر) اللہ کے سامنے کھڑے ہونگے تو جو (دنیا میں) کمزور (غریب) تھے وہ بڑے آدمیوں سے کہینگے ہم تو تمہارے تابعدار تھے تو کیا خدا کے عذاب سے تم (اسوقت) کچھ ہمارے کام آسکتے ہو وہ کہینگے اگر اللہ ہمکو (دنیا میں) راہ پر لگاتا تو ہم بھی تمکو (سیدھی) راہ بتاتے اب خواہ ہم روئیں پیٹیں خواہ صبر کریں دونو برابر (عذاب سے) ہم چھوٹ نہیں سکتے

ف یعنی دنیا میں ہم بے جان تھے تم کیسے ہم کو کیا معلوم ۔۔ ف یا اچھا کیا یا برا کا اپنا لیگا اسکا بدلہ دیکھ کر یہ معلوم کرلیگا کہ یہ عمل اچھا تھا یا برا ۔۔ ف یعنی مشرک جتنی باتیں دنیا میں جھوٹ جھوٹ خدا پر لگایا کرتے تھے کہ بت اللہ تعالیٰ کے مقرب ہیں اور ہماری سفارش کرینگے یہ سب باتیں گئی گذری ہو جاوینگی حدیث میں ہے کہ ان لوگوں کو انکے معبودوں کی مورتیں دکھلائی جاوینگی تو یہ انکے پیچھے ہو لینگے پھر وہ ان سب کو جہنم میں لیجاوینگے ۔۔ ف بعد اس کے آپنے یہ آیت پڑھی ۔۔ ف انکو ایسا معلوم ہوگا ۔۔ ف رہے ہوں تو رہے ہوں ۔۔ ف یعنی قبروں سے نکلتے وقت یا شروع شروع میں پھر جب حشر کی شدت شروع ہوگی تو کوئی کسی کو نہ پہچانیگا ۔۔ ف قیامت کا انکار کیا ۔۔ ف یہ ذلیل اور خوار ہوں تباہ اور قتل ہوں تو بھی تیرا مطلب حاصل ہے ۔۔ ف تیرا مطلب حاصل ہے ۔۔ ف سب سے بڑھکر یہ ہے کہ قیامت کے دن ہم تجھ کو انکا عذاب دکھلا دینگے ۔۔ ف استغفار اور توبہ سے منہ پھیرنیوالے کو عذاب بھی کرسکتا ہے ۔۔ ف سب وہاں حاضر ہونگے ۔۔ ف ایک میدان میں ۔۔ ف دنوں کی گنتی جو اللہ تعالیٰ کے علم میں مقرر ہو چکی ہے ۔۔ ف کافر و مشرک ۔۔ ف حدیث میں ہے کہ اللہ نے ازل میں یہ لکھ لیا ہے کہ فلاں شخص نیک بخت ہوگا فلاں بدبخت حضرت عمرؓ نے کہا یا رسول اللہ پھر ہم عمل کاہے کو کریں آپنے فرمایا جو کچھ ہونا ہے وہ ہو چکا لکھا جا چکا لیکن ہر ایک آدمی کو ویسے ہی کاموں کی توفیق دیجاویگی جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے جسکو اللہ نے نیک بخت لکھا ہے اسکو نیک کاموں کی توفیق دیگا اگر بدبختی لکھا ہے تو وہ برے کام کریگا ۔۔ ف مرد اپنے سرداروں سے کہیں گے ۔۔ ف تم جیسا بتلاتے تھے ویسا ہم چلتے تھے ۔۔ ف یعنی دنیا میں ہم تو گمراہ تھے اسلئے تمکو بھی گمراہ کیا ۔۔ ف حدیث میں ہے کہ دوزخی کہینگے آؤ صبر کریں تو سب ملکر پانچسو برس تک روئینگے پھر فائدہ نہ ہوگا پھر کہینگے آؤ صبر کریں تو پانسو برس تک صبر کرینگے تب بھی کچھ فائدہ نہ ہوگا اسوقت یہ کہیں گے کہ ہم کو ہمیشہ رونا یا صبر کریں عذاب سے کسی طرح چھوٹ نہیں سکتے ۔۔

١٣	ابراہیم		يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ، وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْأَصْفَادِ ، سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ، لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ، إِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ،	جس دن یہ زمین بدلکر دوسری زمین ہوجائیگی اور ایسے ہی آسمان (سب لوگ ر اپنی اپنی قبروں سے نکلکر) اس خدا کے سامنے کھڑے ہونگے جو اکیلا ہے بہت قہر کرنیوالا اور کافروں اور گنہگاروں کو تو سنا جھڑوں میں جکڑے ہوئے دیکھیگا انکے کرتے گندھک ریا ڈامر کے ہونگے اور انکو منہ آگ سے ڈھکے ہونگے (یہ سب) اسلئے کہ اللہ ہر شخص کو اسکے کیے کا بدلہ دے بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ؈
١٤	الحجر		وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ، إِنَّهُ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ،	اور بیشک تیرا مالک ان سبکو اکٹھا کریگا وہ حکمت والا خبردار ہے
″	″	٦	وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ،	اور قیامت ضرور آئیگی تو (اے پیغمبر کافروں اور مشرکوں سے) اچھی طرح درگذر کر
″	النحل	١	أَتٰى أَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ، سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ،	(اے کافرو) اللہ تعالیٰ کا حکم آن پہنچا تو اسکی جلدی نہ مچاؤ اللہ تعالیٰ کی ذات ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے ؈
″	″	٥	وَأَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ، بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ، لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا أَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ،	اور ان کافروں نے اللہ کی قسمیں کھائیں زور کی قسمیں جو کوئی مر جائے پھر اللہ اسکو (زندہ کرکے) نہیں اٹھائیگا (کہدے) کیوں نہیں ضرور اللہ تو اٹھائیگا سچا وعدہ ہے اسپر لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (اللہ تعالیٰ انکو پھر زندہ کرکے) اسلیے (اٹھائیگا) کہ جن باتوں میں وہ (دنیا میں) اختلاف کرتے رہے اسپر کھولدے اور اسلیے کہ کافر یہ جان لیں وہ جھوٹے تھے ؈
″	″	١١	وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ، إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،	اور قیامت کا قائم ہونا (اللہ کے نزدیک) ایسا ہے جیسے آنکھ جھپکنا یا اس سے بھی کم بیشک اللہ تو سب کچھ کرسکتا ہے
″	″	١٢	وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور وہ دن یاد کر جسدن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے
″	″	″	وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور وہ دن یاد کر جسدن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے
″	″	٦	يَوْمَ تَأْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ،	جسدن ہر شخص اپنی ذات کے لیے بحث کریگا (اور اپنا بچاؤ کرنیکی کوشش کریگا) اور جو کام اسنے کیا ہے اسکا پورا بدلہ اسکو ملجائیگا اور لوگوں پر ظلم نہ ہوگا
١٥	بنی اسرائیل	٥	يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيْلًا ،	جس دن وہ (خدا) تمکو (قبروں سے) بلائیگا تم اسکی تعریف کرتے ہوئے چلے آؤ گے اور خیال کروگے کہ تم تھوڑی ہی دیر ٹھیرے ؈

ف۱ حدیث میں ہے اسوقت لوگ تاریکی میں پلصراط کے پاس ہونگے بعضے کہتے ہیں حشر کی زمین سپید اور سرخ ہوگی وہ چاندی کی ہوگی اور آسمان سونے کے ۔ ابن مسعود رض نے کہا چاندی کی طرح سفید زمین ہوگی جسپر کوئی گناہ نہ ہوا ہوگا نہ کوئی ناحق خون کیا گیا ہوگا ۔ ہیچ حدیث میں ہے کہ یہ زمین ایک روٹی ہوجاویگی جسکو پروردگار خود اپنے ہاتھ سے الٹے گا ۱۲ ف قطران وہ کالا روغن جو خارشی اونٹوں پر ملا جاتا ہے وہ کھال کو جلا دیتا ہے اور کالی کردیتا ہے اسمیں آگ خوب لگتی ہے بدبودار بعضوں نے کہا تانبا پگھلا ہوا ۔ حدیث میں ہے کہ جو عورت سوگ پر نوحہ کرتی ہے وہ اگر توبہ نہ کرے اور مرجائے تو قیامت کے دن قطران کا کرتہ اسکو پہنایا جاویگا ۱۲ ف تمام مخلوقات کا حساب چھ گھنٹے میں لیلیگا جیسے اوپر گذر چکا ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ قیامت برحق ہے کافروں اور مشرکوں کی شرارتوں کا بدلہ ضرور ملیگا ۔ تو انکی شرارتوں کا بدلہ لینے کی فکر نہ کر معاف کردے مجاہد نے کہا یہ آیت جہاد فرض ہونے سے پہلے اتری عکرمہ رض نے کہا یہ منسوخ ہے جہاد کی آیت سے ۱۲ ف قریب آگیا یعنے قیامت کا دن بعضوں نے کہا مشرکوں کا قتل ہونا ۱۲ ف جیسے نضر بن حارث ایک کافر جلدی مچاتا تھا کہنے لگا یا اللہ اگر محمد کا دین سچا ہو تو ہمپر آسمان سے پتھر برسا ۱۲ ف کافر سمجھتے تھے کہ بت اللہ کے شریک ہیں اللہ کے عذاب سے انکی سفارش کرینگے یہ باتیں محض غلط اور جھوٹ ہے ۱۲ ف وہ خدا کی قدرت میں غور نہیں کرتے جسکا پیدا کرنا انکو منظور ہے ۱۲ [illegible]

[illegible]

[illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
[illegible]	[illegible]	٨	يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝	جس دن ہم سب لوگوں کو انکے سردار سمیت (یا کتاب سمیت) بلائینگے پھر جنکو انکی کتاب انکے داہنے ہاتھ میں دیجائیگی وہ خوشی سے اسکو پڑھینگے اور انپر ایک گٹھلی کے برابر بھی ظلم نہ ہوگا
،،	،،	٨	وَمَنْ كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝	اور جو اس دنیا میں اندھا رہا وہ آخرت میں اور زیادہ اندھا اور راہ سے دور بھٹکا ہوا ہوگا (وہاں نجات کا رستہ نہ ملیگا)
،،	،،	١١	وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا ۖ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ۝	اور ہم قیامت کے دن انکو منہ کے بل اندھے اور گونگے اور بہرے اٹھائینگے (آخر) انکا ٹھکانا دوزخ ہے ہر بار جب تھمنے کی (ذرا شعلہ کم ہوگا) تو ہم اور زیادہ انپر بھڑکا دیں گے
،،	الکہف ١٨	٦	وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝ وَعُرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ۝ وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝	اور (اے پیغمبر) وہ دن یاد کر جس دن ہم پہاڑوں کو سرکا دینگے اور زمین کو دیکھیگا کھلا میدان اور (سب) لوگوں کو ہم اکٹھا کرینگے تو ان میں کسی کو چھوڑ نہ دینگے اور سب لوگ صفیں باندھکر تیرے مالک کے سامنے لائے جائینگے (ہم ان سے کہینگے) تم تو ہمارے پاس اسی طرح (ننگے بھوکے) آئے جس طرح ہمنے تمکو پہلی بار (دنیا میں) پیدا کیا تھا بلکہ تم تو یہ سمجھتے تھے کہ ہم تمہارے لئے کوئی وقت ہی نہیں ٹھیرائیں گے اور لوگوں کے اعمالنامے (انکے ہاتھوں میں) رکھدے جائیں گے تو دیکھیگا گنہگار لوگ انکو دیکھ کر (کیسا) ڈر رہے ہونگے اور کہینگے ہائے ہماری کمبختی یہ کیسا اعمالنامہ ہے کوئی چھوٹا یا بڑا (گناہ) ایسا نہیں جو اسمیں نہ لکھا ہو اور جو جو کام انہوں نے (دنیا میں) کئے تھے وہ سامنے آجائینگے اور تیرا مالک کسی پر ظلم نہیں کریگا
،،	،،	٧	وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ۝ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝	اور وہ دن بھی یاد کر جب اللہ (کافروں سے) فرمائیگا تم جنکو میرا شریک سمجھا کرتے تھے انکو پکارو (ذرا وہ تمہاری کچھ مدد کریں) پھر وہ انکو پکارینگے وہ جواب بھی نہ دینگے (مدد کرنا کجا) اور ہم انکے بیچ میں ایک ہلاکت کی آڑ کر دینگے اور گنہگار لوگ (چالیس برس کی راہ سے) دوزخ کو دیکھینگے اور انکو اسمیں جانیکا یقین ہو جائیگا اور دوزخ سے بچاؤ کی کوئی آڑ نہ پائینگے
١٦	مریم ١٩	٥	فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ	تو قسم تیرے مالک کی ہم تو ان آدمیوں کو (جو قیامت کے منکر ہیں) اور

ف [illegible] اے محمدؐ کی امت اے موسیٰ کی امت اے عیسیٰ کی امت یا اے توریت والو اے انجیل والو اے قرآن والو حضرت علیؓ نے کہا امام سے انکے زمانے کا امام [illegible] جنکے حکم پر وہ چلتے تھے ۱۲ ف اپنی نیکیاں لکھی دیکھکر خوش ہونگے ۱۲ ف اس نے ہدایت کا رستہ اختیار نہیں کیا ۱۲ [illegible] کا مطلب یہ ہے کہ جو کوئی دنیا میں [illegible]

[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ۝ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ۝	شیطانوں کو (جنہوں نے ان آدمیوں کو بہکایا) اکٹھا کرینگے پھر جہنم کے گرد گھٹنوں پر گرے ہوئے انکو حاضر کرینگے[1] پھر ہر جماعت میں سے[2] ہم اسکو الگ کرینگے جو خدا کے مقابلہ پر بہت دلیر تھا[3] پھر ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو دوزخ میں زیادہ جلنے کے لائق ہیں[4]
١٦	مریم ١٩	٦	يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝	(اے پیغمبر) وہ دن یاد کر جسدن ہم پرہیزگاروں کو رحمٰن کے پاس (جیسے بادشاہ کے پاس) مہمانوں کیطرح اکٹھا کرینگے اور گنہگاروں کو پیاسا دوزخ کیطرف ہانکینگے[5]
〃	〃	〃	وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝	اور ان سب کے سب اسکو سامنے قیامت کے دن اکیلے اکیلے حاضر ہونگے[6]
〃	طٰہٰ ٢٠	١	إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ۝	بیشک قیامت (ایک دن ضرور) آنیوالی ہے میں اسکو چھپایا چاہتا ہوں (یعنے اسکے وقت کو) اسلیے کہ ہر شخص کو اس کے کام کا بدلہ ملے[7]
〃	〃	٣	مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰى ۝	ہم نے تمکو اسی (زمین) سے پیدا کیا[8] اور اسی میں (مرنے کے بعد) پھر لیجائیں گے اور اسی سے تمکو دوسری بار (قیامت کے دن) نکالینگے[9]
〃	〃	٥	يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝ يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۝ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَا تَرٰى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝	جسدن صور پھونکا جائیگا اور گنہگاروں (مشرکوں اور کافروں) کو ہم اسدن اکٹھا کرینگے انکی آنکھیں نیلی (یا اندھی) ہونگی (اور منہ کالے) آپس میں چپکے چپکے باتیں کرینگے تم (دنیا میں یا قبر میں) کچھ نہیں رہے مگر دس دن (بہت ہوا تو) رہے ہو ہم خوب جانتے ہیں جو وہ (اسدن) باتیں کرینگے جب انمیں ٹھیک چلنے والا[10] کہیگا نہیں (دس دن کہاں) بہت رہے ہوگے تو ایک دن سے ہوگے[11] بس اور کافر تجھ سے پوچھتے ہیں (قیامت کے دن) پہاڑ کیا ہونگے کہدے پروردگار میرا مالک (ریزہ ریزہ کر کے) بکھیر کر اڑا دیگا پھر زمین کو چٹیل میدان چھوڑیگا[12] (صاف ہموار) نہ تو اس میں نیچا دیکھیگا نہ اونچا اسدن وہ بلانیوالے[13] کے پیچھے ہولینگے کوئی اور طرف نہیں مڑیگا[14] اور (ڈر کے مارے) رحمٰن کے سامنے آوازیں بیٹھ جائینگی کھسر پھسر[15] اور کچھ تو نہ سنے گا۔
〃	〃	٧	وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَعْمٰى ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۝	اور قیامت کے دن ہم اسکو اندھا اٹھائینگے[16] وہ کہیگا مالک تو نے مجھ کو اندھا کیوں اٹھایا اور میں تو (دنیا میں) دیکھتا بھالتا تھا (اسکو جواب) ہوگا

ف۱ یا جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل جماعتیں کر کے حاضر کرینگے ۱۲ ف۲ کافروں کے ہر ایک گروہ یعنی ہر ایک مذہب والوں میں سے ۱۲ ف۳ یعنی ہر گروہ میں سے انکے سردار اور پیشوا جنہوں نے انکو کفر اور شرک میں پھنسایا اور دنیا میں خدا سے اکڑے پھرتے تھے انکو الگ کر کے کھڑے کئے جائینگے جب ایسے لوگ سب اکٹھا ہولیں گے تو پہلے انہیں کو دوزخ میں جھونکیں گے اسکے بعد اور غریبوں کو جو انکے تابعدار تھے ۱۲ ف۴ یعنی جو پہلے دوزخ میں پہلے جانیکے سزاوار ہیں ۱۲ ف۵ جیسے بادشاہ کے پاس [illegible] نہ سامان ہوگا نہ لشکر نہ مال نہ دولت نہ اولاد ۱۲ ف۶ اگر قیامت کا وقت معلوم ہوتا تو ہر شخص اطمینان کے ساتھ گناہ کرتا یہ کہکر کہ ابھی قیامت میں بہت دیر ہے توبہ کر لیں گے اسلئے اسکو بالکل پوشیدہ رکھا یہانتک کہ پیغمبروں کو بھی نہیں بتایا ۱۲ ف۷ آدم علیہ السلام کا پتلا مٹی سے بنایا گیا ۱۲ ف۸ اگر آدمی جل جاتے یا ڈوب جاتے جب بھی انکے اجزا مٹی میں شریک ہو جاتے ہیں ۱۲ ف۹ حدیث میں ہے کہ حضرت ام کلثوم رض کو جب قبر میں رکھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی آیت پڑھی مٹی دیتے وقت اس آیت کا پڑھنا مستحب ہے ۱۲ ف۱۰ یعنی عقلمند اور ہوشیار شخص ۱۲ ف۱۱ دنیا کو اگر آخرت سے ملایا جائے تو آدمی کی زندگی آخرت کے ایک دن سے بھی کم ہے آخرت کا دن ہزار برس کا ہوتا ہے اور آدمی بہت جیا تو سو برس ۱۲ ف۱۲ یعنی ہموار [illegible] کوئی اونچ نیچ باقی نہ رہیگا ۱۲ ف۱۳ جبرئیل یا اسرافیل یا اور کوئی فرشتہ [illegible] سیدھے اسکے پیچھے پیچھے چلے جاوینگے ادہر ادہر نہ دیکھینگے [illegible] اسرافیل علیہ السلام صور [illegible] بیت المقدس [illegible] [illegible]

	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
			قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ	تو (اسیطرح) ایسا ہی کیا ہماری آئتیں تیرے پاس آئیں تو نے انکا خیال نہ کیا
۱۷	الانبیاء ۲۱	۱	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ	لوگوں کے حساب کا وقت نزدیک آن پہونچا (قیامت کا دن) اور وہ غفلت میں منہ پھیر رہے ہیں ف۱
〃	〃	۳	بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۰	وہ آگ (یا قیامت) اُنپر ایک دم سے آموجود ہوگی (یکایک تھوڑی آئیگی) پھر انکو ہکا بکا کردے گی نہ اُسکو ہٹا سکینگے نہ مہلت ملیگی
〃	〃	۴۷	وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ۭ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۭ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ۰	اور قیامت کے دن ہم ٹھیک ترازوئیں رکھینگے پھر کسی شخص پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا اور جو رائی کے دانے کے برابر (کسیکا عمل) ہوگا تو ہم اسکو بھی (تولنے کے لیے) حاضر کرینگے اور ہم حساب کرنیکے لیے بس ہیں ف۲
〃	〃	۹۷	وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۰	اور سچا وعدہ نزدیک آلگے (یعنے قیامت) اسوقت ایک ہی ایکا کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہجائینگی (وہ کہینگے) ہائے ہماری خرابی ہم (تو دنیا میں) اس دن سے غافل ہی رہے بلکہ (سراسر قصوروار) تھے
〃	〃	۱۰۴	يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاۗءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۰	جسدن ہم آسمان کو اسطرح لپیٹ لینگے جیسے خطوں کا طومار (لومار) لپیٹا جاتا ہے جسطرح ہمنے شروع سے (پہلی بار) پیدا کیا اسیطرح (نیست کرکے) دوبارہ پیدا کرینگے یہ ہمنے وعدہ کرلیا ہے ضرور ایسا کرینگے ف۳
〃	الحج ۲۲	۱	يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰي وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰي وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۰	جسدن تم اسکو دیکھوگے ہر ایک (دودھ پلانیوالی) اپنے بچے کو جسکو وہ دودھ پلاتی ہے بھول جائیگی ف۴ اور ہر پیٹ والی کا پیٹ گرجائیگا اور لوگ ایسے دکھائی دینگے جیسے (نشہ میں) متوالے اور وہ (حقیقت میں) متوالے نہ ہونگے بلکہ خدا کا عذاب سخت ہے ف۵
〃	〃	۵	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ	لوگو اگر تمکو (مرنیکے بعد) جی اٹھنے میں شک ہو تو (اسمیں کیوں غور نہیں کرتے) ہمنے تمکو مٹی سے پیدا کیا پھر (اسکی نسل کو) نطفے سے پھر خون کی پھٹکی سے پھر پوری یا ادھوری بنے ہوئے گوشت کی بوٹی سے تاکہ ہم (اپنی قدرت) دکھلائیں ف۶ اور جس (حمل) کو ہم چاہتے ہیں ایک مقرر مدت تک پیٹ میں رکھتے ہیں ف۷ پھر تمکو بچہ بناکر (ماں کے پیٹ سے) نکالتے ہیں

ف۱ خبر نہ لی قرآن و حدیث کو چھوڑ دیا کبھی نہیں دیکھا جھوٹے قصوں اور دنیا کے جھگڑوں میں اپنی عمر گنوائی ۱۲ ف۲ اس دن کی طیاری نہیں کرتے لوگوں سے مراد مشرک ہیں بعضوں نے کہا کہ کے کافر ۱۲ . . . . ف۳ ہم کو کسی کی مدد کی ضرورت نہیں یہ حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے کئی غلام ہیں جو مجھ سے جھوٹ بولتے ہیں میری چوری اور نافرمانی کرتے ہیں میں ان کو گالیاں دیتا ہوں مارتا ہوں پھر میرا کیا حال ہوگا آپ نے فرمایا اگر تیری سزا انکے قصور کے برابر ہے تو برابر رہیگا اور جو قصور سے کم ہے تو تجھ کو اجر ملیگا اور جو قصور سے زیادہ ہے تو قیامت کے دن زیادہ کا بدلہ تجھ سے لیا جائیگا یہ سنکر وہ شخص چلا کر رونے لگا آپنے فرمایا کیا تونے قرآن نہیں پڑھا ونضع الموازین القسط اخیر آیت تک وہ بولا یا رسول اللہ اب میری رائے یہی ہے کہ ان سے جدا ہو جاؤں میں ان کو گواہ کرتا ہوں وہ آزاد ہیں ۱۲ ف۴ کیونکہ پیغمبروں نے ہم کو اس دن سے ڈرایا اگر ہم نے کچھ نہ سنا ۱۲ ف۵ کیونکہ ہمارا وعدہ خلاف نہیں ہوسکتا ۱۲ ف یاد رہے دودھ پلانا بھول جائیگی اتنا ہول ہوگا ۱۲ ف اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ وقت مراد ہے جو قیامت سے پیشتر زلزلہ آئیگا کیونکہ قیامت کے دن دودھ پلانا اور جننا کہاں ہوگا ۱۲ ف اُس کے ہول سے متوالوں کی طرح بدحواس ہونگے ۱۲ ف پہلے نطفہ ان کے رحم میں ٹھہرتا ہے پھر چند روز میں وہ خون کی پھٹکی بن جاتا ہے پھر گوشت کا لوتھڑا ہوجاتا ہے پھر اسمیں سب اعضاء سالم اُس سے بنتے ہیں یا ادھورا جسمیں کوئی عضو کم ہو یا بعضوں نے کہا پورا وہ ہے جس میں اعضاء بن گئے ہوں اور ادھورا وہ جسمیں نہ بنے ہوں صحیح حدیث میں ہے کہ تمکو ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک نطفہ رہتا ہے پھر اتنے ہی دنوں میں خون کی پھٹکی ہوجاتی ہے پھر اتنے ہی دنوں میں گوشت کا لوتھڑا ہوجاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ بھیجتا ہے وہ آکر اس میں روح پھونکتا ہے اور چار باتیں خدا کے حکم سے لکھتا ہے اسکا رزق عمر عمل نیک یا بدبخت ۱۲ ف جو ایسے عجیب عجیب کام کرتا ہے اسکو دوبارہ جلانا کیا مشکل ہے ف نو مہینے یا اس سے بھی زیادہ ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	آیت	ترجمہ
			ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْــــًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝	(تاکو بالغ ہو) ایسلیے کہ جوانی تک پہونچو اور تم میں سے کوئی (پوری عمر ہونے سے پہلے) مرجاتا ہو اور کوئی نکمی عمر تک پہونچ جاتا ہو کر (سب کچھ) جاننے (اور سمجھنے) کے بعد پھر کچھ بھی جانی (اور) کچھ نہ جانے اور (دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے زمین سوکھی (اسپر سبزہ کا نام نہیں پھر) جب ہم اسپر پانی برساتے ہیں تو وہ (سبزہ سے) لہلہاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر قسم کی رونق دار چیزیں اگاتی ہے ۝
۱۷	الحج [۲۲]	۱	وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝	اور قیامت ضرور آنیوالی ہے اسمیں کوئی شک نہیں اور جو لوگ قبروں میں ہیں انکو اللہ ضرور جلا اٹھائے گا
″	″	۲	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـــِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ڰ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝	جو لوگ ایمان لائے (اسلام قبول کیا) اور جو یہودی ہیں اور صابی اور نصاریٰ اور مجوس (پارسی آتش پرست) اور مشرک (ہندو وغیرہ) قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان (سب کا) فیصلہ کرے گا ہر چیز اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے ۝
″	″	۷	اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۝	اسدن اللہ ہی کی بادشاہت ہوگی وہ انکو آپس کے جھگڑوں میں فیصلہ کردیگا
″	″	۹	اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝	جن باتوں میں تم اختلاف کررہے ہو انکا فیصلہ اللہ قیامت کے دن تم میں کردے گا ۝
۱۸	المؤمنون [۲۳]	۱	ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝	پھر قیامت کے دن تم بیشک اٹھائے جاؤ گے ۝
″	″	۶	وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۝	اور انکے پرے پیچھے ایک پردہ ہے جسدن تک دوبارہ زندہ ہونگے رہیں گے پھر جب (اخیر کا) صور پھونکا جاویگا تو نہ رشتہ ناتا اسدن ان میں ہوگا اور نہ ایکدوسری کی بات پوچھیں گے ۝
۰	النور [۲۴]	۳	يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ يَوْمَىِٕذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝	جسدن انکی زبانیں اور انکے ہاتھ اور انکے پاؤں خود انکی خلاف انکے اعمال کی گواہی دینگے اسدن اللہ انکو پورا اچھی بدلہ (انکے اعمال کا) دیگا اور وہ جان لینگے کہ اللہ تعالیٰ ہی سچا کھولنے والا ہے ۝
۰	الفرقان [۲۵]	۲	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ	اور جسدن اللہ کافروں کو اور انکے معبودوں کو جنکو وہ خدا کے سوا

ف جب آدمی بہت بوڑھا ہوجاتا ہے یعنی اسی اسو کے بعد تو اس بے کار ہوجاتے ہیں دماغ میں بھی فتور آجاتا ہے اکثر لوگ اس عمر میں بچوں کی طرح باتیں کرنے لگتے ہیں مگر حدیث کہا جو لوگ قرآن [illegible] ہیں وہ اس بلا سے محفوظ رہتے ہیں۔ ف اس آیت میں اللہ نے حشر کی دو عمدہ دلیلیں بیان کی ہیں ایک خود آدمی کا مختلف طریقوں میں بدلتے رہنا پہلے نطفہ پھر خون پھر گوشت پھر بچہ پھر جوان پھر بوڑھا پھر کچھ ہوجانا دوسری مری ہوئی خشک زمین کا پانی اترتے ہی زندہ ہوکر پھولنا سبز ہونا جو پروردگار یہ کام کرتا ہے اسکے نزدیک آدمی کو دوبارہ زندہ کرنا کیا مشکل ہے اگر ذرا بھی آدمی غور کرے [illegible] سے نظر ڈالے تو اسکو صاف کھل جائیگا کہ حق تعالیٰ کی قدرت اور حکمت لا انتہا ہے اور اسکے سامنے کوئی مشکل نہیں۔ ف ستارہ پرست انکا بیان سورہ بقرہ میں گذر چکا ہے۔ ف ہر ایک کو اسکے اعمال کا بدلہ ملیگا۔ ف سب کو دیکھ رہا ہے ہر ایک کے اعمال ہو[illegible]۔ ف وہاں معلوم ہوجائیگا کہ حق بات کیا تھی بعضے کہتے ہیں یہ آیت جہاد کی آیت سے منسوخ ہے۔ ف اپنی اپنی قبروں سے زندہ ہوکر نکلینگے۔ ف عالم برزخ ایک عالم ہے دنیا اور آخرت کے بیچ میں آدمی مرنے کے بعد حشر تک وہیں رہیگا اچھے لوگ چین اور آرام سے بسر کرینگے اور بروں پر عذاب ہوگا۔ ف یعنی دوست دوست کو نہ پوچھیگا نہ نانے والا اپنے رشتہ دار کو سورہ یونس میں گذرا کہ جب حشر ہوگا تو ایک دوسرے کو پہچانیں گے اور ایک آیت میں ہے ایک دوسرے کی طرف منہ کرکے سوال جواب کرینگے یہ آیتیں [illegible] مخالف نہیں ہیں کیونکہ مختلف موقعوں کا ذکر ہے پہلے جب آخری صور پھونکا جائیگا تو قبروں سے اٹھیں گے اور ایکدوسرے کو پہچانیں گے لیکن جب حشر کی شدت شروع ہوگی تو نفسی نفسی کا معاملہ ہوگا کوئی کسی کو نہ پوچھے گا۔ ف شرک کی بڑی [illegible] لا الہ الا اللہ ہے [illegible] گناہ بھاری ہوں گے [illegible] [illegible] قیامت کے دن [illegible] زبان اور ہاتھ پاؤں [illegible] گواہی دینگے [illegible]

نمبر	سورۃ	رکوع	آیات	ترجمہ
۱۹	الفرقان ۲۵	۳	اللهِ فَيَقُولُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰؤُلَاۤءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ۔ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَاۤءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ اٰبَاۤءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًاۢ بُوْرًا ۔ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ۔ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰۤئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۔ وَقَدِمْنَاۤ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاۤءً مَّنْثُوْرًا ۔ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ۔ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاۤءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰۤئِكَةُ تَنْزِيْلًا اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ط وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ۔ وَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ۔ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ۔ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَاۤءَنِيْ ۚ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۔	پوجتے تھے (اپنے سامنے) اٹھا کریگا پھر (ان معبودوں سے) فرمائیگا کیا تم میرے ان بندوں کو بہکایا یا وہ (آپ ہی آپ) بہک گئے ف۱ وہ عرض کرینگے سبحان اللہ بھلا ہمسے یہہ ہوسکتا تھا کہ ہم تیرے سوا اور کسی کو (اپنا) مالک بناتے ف۲ ہوا یہ کہ تونے ان لوگوں اور انکے باپ دادوں کو (دنیا میں) آسودہ رکھا (عیش میں پڑگئے) یہانتک کہ تیرا فرمان (جو تونے پیغمبروں پر اتارا تھا) بھول گئے اور یہہ تو کمبخت والے لوگ تھے ہی ف۳ یہ تو جو تم کہتے تھے اسکو جھٹلا چکے ف۴ اب نہ تم (عذاب کو اپنے اوپر سے) ٹال سکتے ہو اور نہ تم کو مدد مل سکتی ہے اور جو کوئی تم میں سے شرک کریگا اسکو ہم بڑا عذاب چکھائینگے جس دن ف۵ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن ان گنا ہگاروں کو کچھ خوشی نہ ہوگی ف۶ اور فرشتے یہ کہینگے (اب تم پر بہشت یا خوشی یا راحت یا رحمت) حرام ہے بالکل حرام ف۷ اور انہوں نے (دنیا میں) جو (نیک) کام کیے تھے انپر ہم متوجہ ہونگے اور انکو اڑتی خاک کی طرح کردینگے بہشت والے تو اسدن اچھے ٹھکانے اور اچھے آرام کی جگہہ میں ہونگے ف۸ اور جسدن آسمان پھٹ کر ایک ابر نمود ہوگا اور فرشتے (اس ابر میں) جوق جوق اتارے جائینگے ف۹ اس دن خدا ہی کا سچا راج ہوگا اور وہ دن کافروں پر سخت ہوگا ف۱۰ اور جسدن گنہگار (مارے افسوس کے) اپنے ہاتھ کاٹ کھائیگا کہیگا کاش میں بھی (دنیا میں) پیغمبر کے ساتھ (اسلام کا) رستہ لیتا (یا کوئی نجات کی راہ حاصل کرلیتا) ف۱۱ ہائے میری کمبختی کاش میں فلانے (یعنے ابی بن خلف) کو دوست نہ بناتا ف۱۲ اُس نے مجھکو نصیحت پہونچنے کے بعد بہکادیا (یعنے قرآن سننے کے بعد) اور شیطان تو آدمی کو (وقت پر) دغا دیتا ہے ف۱۳
۲۲	النمل ۲۷	۶، ۲۰	وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَاۤبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا	ف۱ اور جب ان کافروں پر (قیامت کا) عذاب آن پڑیگا تو ہم زمین سے انکے لیے ایک جانور نکالینگے جو انسے بات کریگا (یا انپر داغ کریگا) کیونکہ لوگ اس

ف۱ اس آیت میں معبودوں سے وہ معبود مراد ہیں جو عقل رکھتے ہیں جیسے حضرت عیسٰیؑ یا عزیر دوسرے آدمی اور جن اور فرشتے ہندؤں کے اوتار ۱۲ ف۲ اسکا یہ جواب دینگے جب ہم خود توحید پر قائم تھے تو دوسروں کو شرک کی تعلیم کیونکر کرسکتے تھے ۱۲ ف۳ انکی قسمت میں تباہی لکھی جاچکی تھی ویسا ہی ہوا ۱۲ ف۴ اس وقت کافروں سے فرمائیگا ۱۲ ف۵ تم جو دنیا میں بکتے تھے کہ یہ خدا کے شریک ہیں وہ جھوٹ نکلا خود انہی نے زبان سے انہوں نے کہہ دیا کہ اللہ کے سوا اور کسی کو ہم نہیں پوجتے تھے ۱۲ ف۶ وہ دن موت کا ہے یا قیامت کا ان دونوں دنوں میں فرشتے ان کی تباہی اور ہلاکت کی خبر دینگے خوشی کاہے کو ہوگی کیونکہ سارے برے اعمال ہونگے ۱۲ ف۷ شاہ عبدالقادر صاحب نے یوں ترجمہ کیا ہے اور کہیں گے کہیں روکی جاوے کوئی اوٹ شاہ رفیع الدین صاحب نے یوں ترجمہ کیا ہے اور کہیں گے بند کیے گئے جا... حسنؒ اور قتادہؒ نے کہا حجرا محجورا عرب کے محاورہ میں اس وقت کہتے ہیں جب کوئی سخت آفت آن پڑتی ہے مترجم کہتا ہے ہمارے ملک میں یوں کہتے ہیں یا اللہ بچا یا خدا بچائیو ۱۲ ف۸ ابن مسعودؓ نے کہا ابھی دوپہر نہ ہوگی کہ اللہ تعالیٰ حساب سے فارغ ہوجائیگا اور بہشتی لوگ بہشت میں جا کر ٹھہر لینگے اور دوپہر کو آرام کرینگے ۱۲ ف۹ ابن عباسؓ نے کہا اللہ تعالیٰ حشر کے دن سب جن اور آدمیوں اور جانوروں اور پرندوں اور چرندوں کو ایک میدان میں اکٹھا کریگا پھر پہلا آسمان پھٹے گا اور وہاں کے فرشتے اترینگے پھر دوسرا آسمان پھر تیسرا آسمان کے پھر اسیطرح ساتوں آسمان کے پھر اللہ تعالیٰ ابر کی چھتریوں میں اتریگا اُسکے گرد کروبی فرشتے ہونگے اخیر تک ۱۲ ف۱۰ اور مومنوں پر نہایت آسان حدیث میں ہے کہ مومن پر قیامت کا دن ایسا ہلکا گذریگا جیسے ایک نماز فرض کا وقت دنیا میں ۱۲ ف۱۱ یہ آیت عقبہ بن ابی معیط کے حق میں اتری وہ مردود مسلمان ہوگیا تھا لیکن پھر ابی بن خلف کی دوستی میں پڑ کر مرتد ہوگیا ۱۲ ف۱۲ ایسی دوستی ہی آج تباہی ہے حدیث میں ہے کہ آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے تو خوب سمجھکر کسی کو دوست بنانا چاہیئے دوسری حدیث میں ہے کہ صحبت نہ کر مگر مومن کی اور تیرا کھانا کوئی نہ کھاوے مگر پرہیزگار ۱۲ ف۱۳ (باقی در ضمیمہ)

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝	وقت) ہماری نشانیوں پر یقین نہ رکھتے ہونگے اور (اے پیغمبر) جس دن یاد کر جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ نکالکر اکٹھا کرینگے جو ہماری آیتوں کو دنیا میں جھٹلاتا تھا پھر انکی مثل لگائی جائیگی یہانتک کہ جب وہ (سب حساب کے مقام میں) آجائینگے تو اللہ فرمائیگا کیوں تم دنیا میں میری آیتوں کو اچھی طرح سمجھا بھی نہیں اور لگے انکو جھٹلانے تم یہ نہیں تو کیا کرتے تھے اور انکی شرارت کی سزا میں عذاب کا وعدہ انپر پورا ہوگا وہ کچھ بول ہی نہ سکینگے
۲۰	النمل	۸۷	وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ۝ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْۤ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝	اور جس دن صور پھونکا جائیگا پھر جتنے (آدمی اور جن اور فرشتے) آسمان اور زمین میں ہیں (سب) گھبرا جائینگے مگر جسکو اللہ چاہے اور سب پروردگار کے سامنے عاجزی سے حاضر ہونگے اور تو (قیامت کے دن) پہاڑوں کو دیکھے گا اپنی جگہ پر تھمے ہوئے ہیں لیکن وہ بادل کیطرح چل رہے ہونگے یہ اللہ کی بناوٹ ہے جسنے ہر چیز کو درستی کے ساتھ بنایا ہے اسکو خبر ہے جو تم کرتے ہو
۲۰	القصص	۷	وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَاۤ اِلَيْكَ ؗ مَا كَانُوْۤا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ۝ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَاۤ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) جسدن اللہ مشرکوں کو پکاریگا اور فرمائیگا میرے شریک کہاں گئے یعنے جنکو تم میرا شریک سمجھتے تھے (اسوقت) وہ لوگ جنپر اللہ کا فرمودہ پورا ہوچکا (کہ وہ دوزخی ہیں) بول اٹھینگے مالک ہمارے (بیشک) یہ لوگ وہ ہیں جنکو ہمنے بہکایا ہمنے ان کو اسیطرح بہکایا جیسے ہم خود بہکے تھے ہم ان سے الگ ہوکر (انکی صحبت سے بیزار ہیں) وہ ہمکو نہیں پوجتے تھے اور (ان مشرکوں سے) کہا جائیگا اپنے شریکوں کو پکارو (کچھ تمہاری مدد کریں) تو وہ پکارینگے پر وہ انکو جواب نہ دینگے اور (اپنی آنکھوں سے اللہ کا) عذاب دیکھ لینگے (کہینگے) کاش (دنیا میں) وہ ٹھیک رستہ پر ہوتے اور جسدن اللہ کافروں کو پکاریگا انسے فرمائیگا تم پیغمبروں کو (دنیا میں) کیا جواب دیا تھا اسدن (سب) باتیں بھول جائینگی اور آپس میں ایکدوسرے سے (بھی) پوچھ نہ سکینگے
	،،	،،	وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ	اور جسدن خدا مشرکوں کو پکاریگا فرمائیگا میرے شریک کہاں ہیں

ف۱ اکثر کافر ہونگے قرآن پر ایمان نہ رکھتے ہونگے یہ جانور جو مکہ کی زمین میں سے نکلے گا قیامت کی ایک نشانی ہے ایک حدیث میں ہے کہ اسکے پاس حضرت موسیٰ کی عصا ہوگی اور حضرت سلیمان کی مہر وہ مسلمانوں کے چہرہ پر مہر کریگا اور کافروں کی ناک پر عصا سے داغ کریگا ... دوسری حدیث میں ہے کہ پہلی نشانی قیامت کی سورج کا پچھم سے اور جانور کا زمین سے دن چڑھے نکلنا ہے ف۲ آگے والے روک لئے جائینگے تاکہ پیچھے والے بھی آ ملیں ... ف۳ یعنی دنیا میں تمہارا شغل یہ تھا کہ بن سمجھے بن غور کئے جہاں کوئی آیت یا حدیث ایسی ہو تمہاری سمجھ میں نہیں آئی تو اسکی تکذیب کردی ... اسکو جھوٹ بتاتے اہل بدعت کا یہی حال ہے صحیح حدیثوں کو اپنے خاندان یا مذہب یا سمجھ کے خلاف پاکر جھٹلاتے ہیں اور قرآن کی تاویل ایسی کرتے ہیں کہ وہ بھی جھٹلانا ہی ہے ف۴ کچھ جواب نہ دے سکیں گے نہ کوئی عذر بیان کر سکیں گے ف۵ ڈر سے مرنے کے قریب ہوجائینگے ف۶ وہ اطمینان سے ... مراد شہید ہیں یا پیغمبر یا فرشتے یا جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اور ملک الموت صور تین بار پھونکا جائیگا پہلی بار میں سب لوگ گھبرا اٹھیں گے، دوسری بار میں سب بیہوش ہوجائینگے تیسری بار میں پھر سب زندہ ہوکر اٹھیں گے ف۷ نیچے ہوئے جھکے ہوئے اپنے تئیں قصوروار سمجھکر جیسے غلام اپنے مالک کے سامنے حاضر ہوتا ہے ف۸ کس مضبوطی کے ساتھ گڑے ہوئے ہیں ف۹ دیکھنے میں ایسا معلوم ہوگا کہ اپنی جگہ پر ہیں اسلئے کہ بڑا جسم جب چلتا ہے تو اسکی حرکت معلوم نہیں ہوتی ف۱۰ ظاہر ہر چیز کو پائدار بنایا ہے ہزاروں لاکھوں برس گذرتے جاتے ہیں یہ زمین یہ پہاڑ یہ سورج اور چاند اپنے حال پر ہیں باقی رہتا ہے ... ف۱۱ ہم انکے معبود نہیں ... ف۱۲ اپنی مرضی سے ... نہیں کی ... (باقی در ضمیمہ)

نمبر	سورة		آیت	ترجمہ
			الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ وَنَزَعْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝	رہیں وہ جنکو تم ہمارا شریک سمجھتے تھے اور اس دن ہم ہر امت میں ایک گواہ نکالینگے پہر ہم فرمائینگے تم اپنی صفائی کی سند پیش کرو تب وہ جان لینگے کہ سچا خدا اللہ ہی تہا اور جن کو وہ جھوٹ خدا سمجھتے تہے انکا پتہ ہی نہ ہوگا۔
٢١	الروم	٢	وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۝ وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ۝	اور جسدن قیامت برپا ہوگی گنہگار (اپنی بھلائی سے) نا اُمید ہوجائینگے اور جنکو یہ (خدا کا) شریک ٹہیراتے ہیں انہیں سے کوئی انکی سفارش کریگا اور (اُسوقت) یہ لوگ بہی اپنے شریکوں سے پہر بیٹہینگے اور جسدن قیامت برپا ہوگی اسدن لوگوں کے الگ الگ فرقے ہوجائینگے۔ ف
؍	؍	٦	وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝	اور جس دن قیامت قائم ہوگی گناہگار لوگ قسمیں کہائینگے وہ دنیا میں ایک گہڑی سے زیادہ نہیں ٹہیرے (جھوٹ بولینگے) ایسے ہی (دنیا میں بہی) وہ گمراہ رہتے اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا ہے وہ کہینگے تم تو (جیسے) لوح محفوظ میں لکہا ہے قیامت تک ٹہیرے تو یہی دن قیامت کا دن ہے مگر تم کو تو اس کا یقین ہی نہ تہا تو اُس دن گنہگاروں کا کوئی عذر کام نہ آئے گا۔ اور نہ اُنکو توبہ کرنے کا (اور پروردگار کو راضی کرنیکا) موقع دیا جائے گا۔
؍	لقمان	٣	مَّا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝	تمہارا (شروع میں پیدا کرنا اور (مار کر پہر) جلا اُٹہانا اسکے نزدیک (آسان) ہے جیسے ایک جان کا بیشک اللہ سنتا اور دیکھتا ہے ف
؍	السجدہ	٢	فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝	پہر (اُنسے کہا جائیگا جیسے دنیا میں تم اسدن کے آنیکو بہول گئے تہے اب (عذاب کا) مزہ چکہو ہم بہی تمکو چہوڑ بیٹہیں گے (عذاب میں پڑا رہنے دینگے) اور جیسے بُرے کام تم (دنیا میں) کرتے تہے اسکے بدلے ہمیشہ کی تکلیف اُٹہاؤ۔
؍	؍	٣	إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝	بیشک تیرا مالک قیامت کے دن اُن باتوں کا فیصلہ کردیگا جن میں وہ (دنیا میں) جہگڑتے رہے۔ ف
؍	؍	٤	وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ	اور کہتے ہیں بہلا یہ فیصلے (کا دن) کب ہوگا اگر تم سچے

ف اس رکوع کی دوسری آیت کا بہی مضمون یہی تہا دوبارہ فرمایا معلوم ہوا کہ کافروں کو کئی بار اس قسم کی آواز دی جائے گی ۔ ف اسکا پیغمبر گواہی دیگا کہ یہ لوگ مشرک تھے ۔ ف کیونکہ انکو معلوم ہوجائیگا کہ ہم غلطی پر تہے جو انکو شریک سمجہے یہ تو خاک کچھ نہیں کر سکتے ۔ ف ایک فرقہ مومنوں کا وہ جنت میں جائیگا ایک کافروں کا ایک مشرکوں کا ایک منافقوں کا وہ دوزخ میں جائیں گے ۔ ف حق بات کو چہپایا آخرت میں بہی یہی چال پر چلیں گے اور جہوٹ بولنا نہ چہوڑینگے حالانکہ دنیا میں برسوں رہے مگر قسم کہا کر کہیں گے ہم ایک گہڑی رہے ہوں تو رہے ہوں اور ایسی تہوڑی مدت میں ہم کیا کر سکتے تہے ۔ ف یعنی جتنی عمر تمہارے پروردگار نے اپنے علم میں قرار دی تہی (لوح محفوظ میں لکہدی تہی تم اتنی مدت تک دنیا میں ٹہیرے بلکہ قیامت تک مرنے ہی میں رہے ۔ ف جب ساری دنیا کا ایک جان جیسا کرنا ہے تو سمجہو کہ ہزاروں لاکہوں پتنگے ایک جگہ جمع ہوتے ہیں اور دم بہر میں اپنے تئیں ہلاک کرتے ہیں تو تم کو معلوم ہوجائیگا کہ جان سی چیز اسکے نزدیک کیسی بے قدر ہے اگر ساری دنیا کے قالب جمع ہوں تو ایک پتنگے ہیں جان نہیں ڈال سکتے اسکے پاس دیر کیا ہے حکم کی دیر ہے جیسے ایک جان کو جلا اٹہانا کچھ بات نہیں ایسے ہی سارے عالم کو جلا اٹہانا ۔ ف کہیں حق کا خیال نہیں کرتے تہے ۔ ف وہاں معلوم ہوجائیگا کون ہدایت پر تہا کون گمراہی پر ۔

پارہ	سورہ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝	تو ان کو جواب دے کہ فیصلے (قیامت کے دن) کافروں کا ایمان لانا انکو فائدہ نہ دے گا اور نہ انکو مہلت ملیگی ۔ ف۱
۲۲	الاحزاب	۸	يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۝	(اے پیغمبر) لوگ تجھ سے قیامت کو پوچھتے ہیں (وہ کب ہوگی) کہدے قیامت کا علم تو اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے اور تجھے کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہو
〃	〃	〃	يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۝ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاۗءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۝ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ۝	جس دن انکو منہ (کباب کی طرح) آگ میں پلٹائے جائیں گے کہینگے کاش ہمنے (دنیا میں) اللہ کا فرمانا مانا ہوتا اور رسول کا کہا مانا ہوتا اور (وہاں) کہینگے مالک ہمارے ہمسے غلطی ہوی ہمنے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا (انکی تقلید کی) انہوں ہی نے ہمکو گمراہ کردیا ف۲ مالک ہمارے ان (سرداروں اور بڑوں) کو دونا عذاب دے اور ان پر بڑی پھٹکار ہے
〃	السبا	۳	قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۭ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝	کہدے ہمارا مالک (قیامت کے دن) ہم دونو کو اکٹھا کریگا پھر ہم دونو (فرقوں) میں سچا فیصلہ کردیگا اور وہ ٹھیک فیصلہ کرنیوالا ہے سب جانتا ہے
〃	〃	〃	قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ۝	کہدے جس دن کا تمسے وعدہ ہے اسمیں نہ ایک گھڑی کی دیر کرسکوگے نہ (گھڑی بھر) آگے بڑھ سکوگے ۔ ف۳
〃	〃	۵	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اَهٰٓؤُلَاۗءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝	اور جس دن اللہ تعالیٰ ان سب مشرکوں کو اکٹھا کریگا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہی لوگ تم کو پوجتے تھے ف۴ وہ کہیں گے خداوندا تو (ہر عیب سے) پاک ہے ان سے ہمیں کیا کام تو ہمارا مالک ہے (یہ لوگ ہمکو نہیں پوجتے تھے) بلکہ شیطان کو پوجتے تھے ف۵ ان میں اکثر لوگ شیطانوں کو ہی مانتے تھے ف۶ (اللہ تعالیٰ فرمائیگا) پھر آج کے دن تم میں سے کوئی کسی کے بھلے یا برے کا اختیار نہیں رکھتا اور ہم مشرکوں سے کہیں گے اب تم دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھو جسکو (دنیا میں) تم جھٹلاتے تھے
۲۲	یٰس	۴	وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ	اور (پھر دوبارہ) صور پھونکا جائیگا تو وہ ایکدم اپنی قبروں سے

#	سورة	آیت		
			[illegible] ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	[illegible] اپنے مالک کی طرف [illegible] کہنے لگیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے ہمکو ہمارے سونے کی جگہہ سے اٹھا دیا (فرشتے جواب دیں گے) یہی تو وہ (قیامت) ہے جسکا پروردگار نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تہا (کہ قیامت آنیوالی ہے) قیامت کیا ہے بس ایک چنگھاڑ (صور کی آواز) ہے ایکدم سے سب ہمارے پاس آن موجود ہونگے تو آج کے دن کسی شخص پر کچھہ بہی ظلم نہیں ہوگا اور تم لوگونکو ایسا ہی بدلہ ملیگا جیسا کرتے رہے۔
۲۲	یٰس ۳۶	۴	وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝	اور (ہم کافرونکو حکم دینگے) اے کافرو آج تم (بہشت والوں سے) الگ ہوجاؤ
″	″	″	اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝	آج ہم انکے موہوں پر مہر لگا دینگے اور جو (برے) کام وہ دنیا میں کیا کرتے تھے انکے ہاتھ ہمکو بتلا دینگے اور انکے پاؤں (ہمارے سامنے) گواہی دینگے اور اگر ہم چاہیں تو انکی آنکھیں میٹ دیں (اندھی کردیں) پہر وہ (جلدی سے چلے جانے کو) رستے پر لپکیں تو دیکھیں گے کہاں سے (آنکھ تو ہے نہیں) اور اگر ہم چاہیں تو جہاں ہیں وہیں انکی صورت بدل دیں تو نہ آگے بڑھ سکیں اور نہ لوٹ ہی بن پڑے
″	والصّٰفّٰت ۳۷	۱	فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝	قیامت کیا ہے بس ایک ڈانٹ (جھڑکی) ہے ایک ہی ایکا (سب زندہ ہوکر) دیکھنے لگیں گے۔
″	″	۲	اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ۝ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ۝ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ۝ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝	گنہگاروں کو اور ان کے جوڑ والوں کو اور جن چیزوں کو اللہ کے سوا یہ پوجتے تھے اکٹھا کرو پہر اُن کو دوزخ کا رستہ بتلاؤ اور (ذرا) انکو ٹھیراؤ تو ان سے کچھہ پوچھنا ہے تمہیں کیا ہوا ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے (وہ کچھہ جواب دینگے) بلکہ آج گردن جھکائے کھڑے ہیں اور ایک دوسرے کیطرف منہ کرکے پوچھہ پاچھہ کریں گے کہیں گے تم ہی تو ہمپر (بہکانے کیلیے) چلے آتے تھے وہ کہیں گے (واہ) تم خود ایماندار نہ تھے

ف۱ حدیث میں ہے کہ پہلا صور جب پھونکا جائیگا [illegible]

[illegible]

			قَالُوا بَلْ لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ. فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا إِنَّا لَذَائِقُونَ. فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ. فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ. إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ.	[illegible] تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم خود سرکش لوگ تھے ف سو اب تو ہمارے مالک کا فرمودہ ہم سب پر پورا ہوا ہم کو عذاب کا مزہ چکھنا ہوگا ف ہم خود گمراہ تھے اس لیے تم کو بھی گمراہ کیا ف غرض اس دن یہ ہوگا وہ (سب) عذاب میں شریک ہوں گے ف ہم گناہ گاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں (انکو ایسی ہی سزا دیتے ہیں)
۲۳	صٓ	۵	قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ. أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ.	(اے پیغمبر) کہدے یہ ایک بڑی (ہولناک) خبر ہے تم اسکا خیال نہیں کرتے۔ ف
۲۴	الزمر	۳	ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ.	پھر قیامت کے دن تم سب اپنے مالک کے سامنے جھگڑو گے ف
"	"	۶	وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ.	اور (اے پیغمبر) قیامت کے دن تو دیکھے گا جن لوگوں نے (دنیا میں) اللہ پر جھوٹ باندھا انکے منہ کالے ہونگے کیا غرور کرنیوالوں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے ف
"	"	۷	وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنظُرُونَ. وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ. وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ.	اور صور (پہلی بار) پھونکا جائے گا تو جو آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں (سب) بیہوش ہو جائیں گے مگر جنکو اللہ چاہے ف پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو ایک ہی ایکا وہ (سب قبروں سے نکلکر) دیکھتے کھڑے ہونگے ف اور زمین اپنے مالک کے نور سے چمک اٹھے گی ف اور اعمالنامہ (سامنے) رکھا جائیگا ف اور پیغمبر اور گواہ حاضر کیے جائینگے ف اور انصاف کے ساتھ انکا فیصلہ کیا جائیگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا اور ہر شخص نے جو کام کیا ہے اسکو پورا (بدلہ) ملیگا اور وہ (یعنی خدا) انکے کاموں کو خوب جانتا ہے ف
۲۴	المؤمن	۲	لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ. يَوْمَ هُم بَارِزُونَ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ	اسلیے کہ وہ بندہ (لوگوں کو) ملاقات کے دن سے ڈرائے ف جس دن یہ لوگ (قبروں سے نکلکر) سامنے آئینگے اللہ تعالیٰ سے انکی کوئی بات چھپی نہ رہیگی آج کے دن کسکا راج ہے ف اکیلے خدا کا جو زبردست ہے

ف تمہارے ضمیر میں شرکت تھی اسی کو ہمنے بہکا دیا ۱۲ ف وہ فرمودہ یہ تھا میں تم سب سے دوزخ کو بھر دونگا ۱۲ ف ہم نے چاہا تم بھی ہماری طرح ہو جاؤ ۱۲ ف جو پیروی کرنیوالے اور جنکی پیروی کی گئی سب عذاب میں گرفتار ہونگے ۱۲ ف یعنی قیامت کا واقعہ ایک سخت ہولناک واقعہ ہے لیکن تم غفلت میں پڑے ہو اور دھیان ہی نہیں کرتے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے قرآن کا اترنا ایک بڑی بات ہے تم اسکو دھیان میں نہیں لاتے ۱۲ ....

ف مومن و کافر [illegible] سے جھگڑا کریگا اور مظلوم ظالم سے اپنی داد چاہیگا وہ احکم الحاکمین سب کا انصاف کیسا ٹھیک فیصلہ کریگا ۱۲ ف بیشک انکا ٹھکانا دوزخ ہی ہے اسلیے انکے منہ کالے ہونگے ف [illegible] ہونگے [illegible] سے مراد موت ہے کہتے ہیں جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل یعنی ملک الموت اور غلمان اور حوریں اور حاملین عرش اور بہشت کے داروغہ [illegible] بیہوش نہ ہونگے ف اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ صور دو ہی بار پھونکا جائیگا بعضوں نے کہا تین بار [illegible] ہے جیسے [illegible] سب [illegible] کرتے ہیں اسی طرح تیسری بار صور پھونکنے [illegible] ف یعنی اللہ کی تجلی سے [illegible] لائی جائیگی ف [illegible] جو انکی امتوں کے اعمال [illegible] ہونگے [illegible] ف [illegible] قیامت کے دن [illegible]

لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ

٦ — يَوْمَ لَا يَنفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ ۖ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ

٧ — إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ

حم السجدة ٣ — وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدتُّمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوا أَنطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۚ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَن يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَٰكِن ظَنَنتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۚ وَذَٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنتُم بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ ۚ فَإِن يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۖ وَإِن يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُم مِّنَ الْمُعْتَبِينَ ۚ

الشورى ٢ — ٢٥ — وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۚ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ

جب (مارے ڈرکے) دل گھٹ کر گلوں کے پاس آجائیں گے

جسدن نافرمانوں کو ان کا عذر کوئی فائدہ نہ دیگا اور ان پہ پھٹکار ہوگی اور برا گھر رہنے کو ملیگا (دوزخ)

بیشک قیامت ضرور آوے گی اس میں کچھ شبہ نہیں لیکن اکثر لوگوں کو (اسکا) یقین نہیں

اور جسدن اللہ تعالے کے دشمن دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے پہر وہ (جو آگے ہیں) روکے جائیں گے یہانتک کہ جب (سب) دوزخ پر آپہونچیں گے اسوقت جیسے جیسے کام یہ (کرتے رہے) انکے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے چمڑے ان پر گواہی دینگے اور یہ لوگ اپنے چمڑوں سے کہیں گے تمنے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی وہ کہینگے اللہ تعالے نے جس نے ہر چیز کو بولنے کی طاقت دی ہمکو بھی بلوا دیا اور اسی نے تمکو پہلی بار (دنیا میں) پیدا کیا تہا اور اسی کے پاس تم لوٹ کر آئے ہو اور تم جو دنیا میں چھپ کر گناہ کرتے تہے تو اس ڈر سے نہیں کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے چمڑے تمہارے خلاف گواہی دینگے بلکہ تم یہ سمجھتے تہے کہ تمہارے بہت سے کام خدا کو معلوم نہیں اور اسی گمان نے جو تمنے اپنے مالک کے ساتھ گمان کیا تمکو تباہ کیا اور تم ایسی بدگمانی کی بدولت آج گھاٹے میں ہو گئے پہر اسوقت اگر یہ لوگ چپکے رہینگے تو دوزخ انکا ٹھکانا ہے اور اگر منانا چاہینگے کہ کوئی انکو راضی کرلے تو کوئی نہیں منائیگا

اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے شاید قیامت قریب ہی آگئی ہو جن لوگوں کو قیامت کا یقین نہیں وہ اسکی جلدی مچاتے ہیں اور جو لوگ ایماندار ہیں وہ قیامت سے ڈرتے رہتے ہیں اور جانتے ہیں کہ اسکا آنا برحق ہے سن لو جو لوگ قیامت میں شک کرتے

[illegible]

			يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ٥	ہیں وہ پرلے سرے کی گمراہی میں ہیں
۲۵	الزخرف ۴۳	۴	وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ٥	جب تم نے (دنیا میں) شرک کیا تو آج تم کو اس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو ف۱
"	"	۴	اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ٥	اُس دن تو جانی دوست ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے مگر جو پرہیزگار ہیں ف۲
"	الدخان ۴۴	۲	اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ٥ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ٥ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ٥	بے شک فیصلے کا دن انکا وعدہ ہے سب کا جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئیگا اور نہ اُن کو مدد ملے گی مگر جس پر اللہ تعالیٰ رحم کرے بے شک وہ زبردست ہے رحم والا ف۳
"	الجاثیة ۴۵	۴	وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰى اِلٰى كِتٰبِهَا اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ٥ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ٥	اور (قیامت کے دن اے پیغمبر) تو ہر ایک امت کو گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے دیکھیگا ف۴ ہر امت اپنا اعمالنامہ دیکھنے کے لیے بلائی جائیگی (اور اس سے کہدیا جائیگا) آج تم جیسے کام کرتے رہے ویسا بدلہ پاؤگے یہ ہمارا دفتر ہے جو ٹھیک ٹھیک تمہارے کام بتلا رہا ہے کیونکہ تم جو (دنیا میں) کرتے تھے وہ ہم لکھواتے جاتے تھے ف۵
۲۶	الاحقاف ۴۶	۲	وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ٥	اور (اے پیغمبر) جسدن کافر دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے (اُنسے کہا جائیگا) تم دنیا کی زندگی میں اپنے مزے اڑا چکے اور اُس سے فائدہ لے چکے اب دنیا میں جو تم ناحق اکڑتے پھرتے تھے اور نافرمانیاں کرتے تھے اُس کے بدلے آج تم کو ذلت کا عذاب ہوگا ف۶
"	"	۴	وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ٥	اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے (اُن سے پوچھا جائے گا) کیا یہ دوزخ (اب بھی) سچ نہیں ہے وہ کہیں گے بے شک سچ ہے ہمارے مالک کی قسم (مالک) فرمائیگا اچھا اب اپنے کفر کی سزا میں عذاب (کا مزہ) چکھو۔
"	ق ۵۰	۱	اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ بَلْ هُمْ فِيْ	کیا ہم پہلی بار (دنیا میں) پیدا کرکے تھک گئے کہ پھر نہیں اُنکو

ف۱ وہ اتنا غور نہیں کرتے کہ اگر قیامت نہ ہو اور اچھے برے کا کوئی انصاف نہ ہو تو خداوند کریم کی بادشاہت اور حکمت پر حرف آتا ہے ۱۲ ف۲ جیسے کہتے ہیں مرگ انبوہ جشنے دارد [illegible] وہی نصیبت ہوگا ہر ایک دوزخی کو علیحدہ رکھکر ایسا سخت عذاب کریں گے کہ معاذ اللہ ۱۲ ف۳ وہ کہیں گے اسی دوست نے ہمکو خراب کیا اس دوست کو دیکھکر اسطرح بھاگیں گے جیسے کوئی دشمن سے بھاگتا ہے اُن کو یہ خیال ہوگا کہیں اس کے ساتھ ہم بھی نہ پکڑے جائیں ۱۲ ف جو لوگ دنیا میں اللہ کے لیے دوستی رکھتے تھے انکی دوستیاں قائم رہیں گی انسے کہا جائیگا اے میرے بندو [illegible] کوئی ڈر نہیں ہے باپ بیٹے سے اور بھائی بھائی سے بھاگیگا ہر ایک کو نفسی نفسی لگی ہوگی ۱۲ ف جس پر اللہ کا رحم ہوگا وہ اپنے عزیز اور دوست کے کچھ کام آسکتا ہے یعنی اسکی سفارش کر [illegible] ۱۲ ف [illegible] بادشاہ کے سامنے دوزانو ادب سے جھکتا ہے ہر ایک امت اپنے حساب کتاب کا انتظار کر رہی ہوگی [illegible] حضرت ابراہیم علیہ السلام [illegible] پیغمبر [illegible] مقام محمود [illegible] ۱۲ ف [illegible] عبدالرحمن بن عوف کے سامنے طرح طرح کے کھانے رکھے گئے [illegible] مصعب بن عمیر [illegible] آخرت میں [illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
			لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝	نئے سرے سے (دوبارہ) پیدا ہونے میں شک ہے۔
۲۶	قٓ ۵۰	۲	وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ۝ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ۝ لَّقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝ وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ۝	اور (حشر کے دن) صور پھونکا جائیگا یہی تو سزا کا دن ہے اور ہر شخص (جوابدہی کے لیے) حاضر ہوگا اسکے ساتھ (دو فرشتے ہونگے) ایک ہانکنے والا ایک (حال بتانیوالا) گواہ (کافر سے اسدن کہا جائیگا) بیشک تو (دنیا میں) اسدن سے غافل تھا پھر (آج) ہمنے تیرا پردہ تجھ پر سے اٹھا دیا بس تیری نگاہ آج (خوب) تیز ہے اور اسکا ساتھی (فرشتہ جو اعمالنامہ لایا تھا) کہیگا میرے پاس تو یہ (تیرا اعمالنامہ) حاضر ہے ف
〃	〃	۳	يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝	اسدن (فرشتے کا) چیخنا واقعی سن لیں گے اسی دن (قبروں سے) نکلیں گے۔
〃	〃	〃	يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۝	جسدن زمین پھٹ کر اندر سے دوڑتے ہوئے نکلیں گے ہمکو تو یہ (انکا) اکٹھا کرنا آسان ہے۔
〃	الذّٰریٰت ۵۱	۱	إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ۝ وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ۝	جس (قیامت) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچ ہے اور بے شک اعمال کا بدلہ ضرور دیا جائیگا۔
۲۷	الطور ۵۲	۱	يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ۝ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝	جسدن آسمان (پھٹ کر) چکر مارنے لگیگا اور پہاڑ (روئی کی طرح) اڑتے پھریں گے ف
۲۷	النجم ۵۳	۳	وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ۝	اور یہ کہ دوبارہ (جلا کر) اٹھانا اسنے اپنے اوپر لے لیا ہے۔
〃	〃	〃	أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ۝ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۝	دیکھو نزدیک آنیوالی نزدیک آپہونچی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اسکی تکلیف ٹالنے والا نہیں ف
〃	القمر ۵۴	۱	اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ۝	قیامت قریب آن پہونچی اور چاند پھٹ گیا ف
〃	〃	〃	يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۝ مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝	جسدن بلانیوالا (فرشتہ اسرافیل انکو) ایسی چیز کیطرف بلائیگا جو دیکھنے میں نہیں آئی تو آنکھیں نیچے کیئے ہوئے قبروں سے اس طرح نکل پڑیں گے جیسے ٹیڑیاں بکھر پڑیں بلانیوالے کی طرف بھاگتے ہوئے چلیں گے کافر کہیں گے یہ دن تو (بڑا) کٹھن (اجیرن) ہے۔

ف۱ [illegible] کہ پہلی بار ہمکو اسنے تو ہی نے پیدا کیا اگر دوسری بار پیدا ہونے میں شک کرتے ہیں شک شیطان نے انکے دلوں میں ڈالدی ہے اگر ذرا بھی غور کریں تو شیطان کے وسوسے کو رد کر سکتے ہیں اور اسکے یہ جواب دے سکتے ہیں کہ جس خدا نے ہمکو پہلی بار پیدا کر دیا اسکو دوبارہ پیدا کرنا اور زیادہ آسان ہے ف۲ یہ اخیر کا پھونکنا ہے جسدن سب لوگ قبروں سے اوٹھائے جائینگے [illegible] شاہ عبدالقادر صاحب نے فرمایا ایک فرشتہ تو اسکو ہانک کر لائے گا اور دوسرا اسکا اعمالنامہ لیے ہوگا حضرت عثمان رض سے ایسا ہی منقول ہے۔ قرطبی نے کہا یہی [illegible] بعضوں [illegible] ایک ساتھ ایک فرشتہ تو ہانکنے والا ہوگا دوسرا اسکے ہاتھ پاؤں جو ہر گواہی دینگے۔ بعضوں نے کہا سائق سے اسکا ہمزاد شیطان مراد ہے [illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	عربی	ترجمہ
[illegible]	القمر	٣	بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ۝	[illegible] ہے اور قیامت تو بڑی آفت اور بہت کڑوی ہے ف
″	الرحمٰن	٢	فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ عَن ذَنبِهِ إِنسٌ وَلَا جَانٌّ ۝ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۝	پھر جب (قیامت کے دن) آسمان پھٹ کر تیل (یا سرخ نری) کی طرح لال ہوجائے گا۔ اس دن نہ آدمیوں سے انکے گناہ پوچھے جائینگے نہ جنوں سے۔ اس دن گنہگار اپنے چہرے سے پہچان لیے جائیں گے (منہ کالا آنکھیں نیلی) اور پیشانی اور پاؤں (ملا کر) پکڑ لیے جائیں گے۔ ف
″	الواقعہ	١	إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۝ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا ۝ وَكُنتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۝	جب آن پڑنے والی (قیامت) آن پڑے اسکا آن پڑنا جھوٹ نہیں ہے (کسی کو) نیچا دکھائیگی (کسی کا) درجہ بلند کریگی جب زمین ہل کر جھکولے کھانے لگے گی اور پہاڑ ٹوٹ کر چکنا چور ہو جائیں گے (ریزہ ریزہ) اور گرد (غبار) کی طرح پھیل جائیں گے اور تم لوگوں کی (آدمیوں کی) تین ٹکڑیاں ہوجائیں گی ایک تو داہنے ہاتھ والی داہنے ہاتھ والی کیا پوچھنا ہے دوسری بائیں ہاتھ والی بائیں ہاتھ والوں کی کیا خرابی ہے تیسرے آگے بڑھنے والے تو وہ آگے بڑھنے والے ہیں ہی
″	″	٢	قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۝ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝	(اے پیغمبر ان کافروں سے جو قیامت کو نہیں مانتے) کہہ دے اگلے پہلے اور پچھلے سب لوگ ایک مقرر دن کے وقت پر ضرور اکٹھے ہونگے (یعنے قیامت کے دن)
″	″	″	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝	اور تم تو پہلی بار پیدا کرنا جان چکے ہو پھر کیوں نہیں سمجھتے۔ ف
[illegible]	المجادلہ	١	يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝	جس دن اللہ تعالی ان سب کو جلا اٹھائیگا پھر جیسے کام وہ (دنیا میں) کرتے ہے انکو جتلا دے گا اللہ تعالی کو تو وہ سب یاد ہیں اور وہ اپنے کیے ہوئے کام (کر کے) بھول گئے اور ہر چیز اللہ تعالی کے سامنے ہے
″	″	٣	يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ ۖ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝	جسدن اللہ ان منافقوں کو جلا اٹھائیگا وہاں اسکے سامنے بھی ایسی ہی قسمیں کھائیں گے جیسے (دنیا میں) تمہارے سامنے کھاتے ہیں اور سمجھیں گے اس کچھ مطلب نکل آئیگا سن رکھو یہی لوگ تو بالکل جھوٹے ہیں ف

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ	قیامت کے دن تمہارے ناطے رشتے اور اولاد کچھ تمہارے کام نہیں آنے کی اللہ تعالے تم کو ان کو جدا کردے گا اور اللہ جو تم کرتے ہو وہ دیکھ رہا ہے
۲۸	التغابن	۱	زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ	کافر یہ گمان کرتے ہیں کہ انکو (مرنے کے بعد) پھر جی اٹھنا نہیں ہے (اے پیغمبر) کہدے کیوں نہیں قسم میرے مالک کی تم ضرور جلا کر اٹھائے جاؤگے پھر تمکو جو تمنے (دنیا میں) کیا اسکا بدلہ دیکر جتلایا جائیگا اور اللہ پر یہ بات کچھ مشکل نہیں آسان ہے
۲۸	"	"	يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ	(تم کو اسدن جتلایا جائیگا) جسدن حشر کے روز تم سب کو جمع کریگا یہی تو ہارجیت کا دن ہے
۲۸	التحريم	۲	يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ	جسدن اللہ (اپنے) پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے شرمندہ (رسوا) نہ کریگا ان (کے ایمان) کا نور انکے آگے آگے اور داہنی طرف دوڑتا جاتا ہوگا
۲۹	الملك	۲	فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓئَتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ	تو یہ لوگ جب قیامت کو اپنے پاس آن موجود دیکھینگے اسوقت ہیبت کے مارے ان کافروں کے منہ بگڑ جائینگے اور انسے کہا جائیگا (فرشتے کہینگے) یہی (عذاب) تو وہ ہے جسکو تم (دنیا میں) مانگا کرتے تھے
"	القلم	۲	يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سَالِمُوْنَ	جسدن حق تعالیٰ کی پنڈلی کھولی جائیگی اور (سب) لوگ سجدے کیلیے بلائے جائیں گے تو یہ (کافر اور منافق) سجدہ نہ کرسکیں گے اسوقت شرمندگی کے مارے انکی آنکھیں نیچے ہونگی ان (کے چہروں) پر ذلت برس رہی ہوگی اور جب وہ (دنیا میں) اچھے صحیح سالم تندرست تھے اللہ انکو سجدے کے لیے بلاتے تھے تو وہ سجدہ نہیں کرتے تھے
"	الحاقة	۱	اَلْحَاقَّةُ مَا الْحَاقَّةُ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ	حق ہونے والی اور کیا چیز ہے حق ہونیوالی اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے حق ہونے والی کیا چیز ہے ثمود اور عاد (دونوں) نے کھڑکھڑا ڈالنے والی (یعنے قیامت) کو جھٹلایا
"	"	"	فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ	پھر جب صور ایک بار پھونکا جائیگا اور زمین اور پہاڑ دونوں کو

[illegible] بہشت میں ہونگے اور تمہارے ناطے رشتے والے جو کافر ہیں وہ دوزخ میں جائیں گے تم کہاں وہ کہاں [illegible] بخاری [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس دن مالک ہمارا اپنی پنڈلی کھولیگا [illegible] کشف عن ساق [illegible] بیضاوی اور کشاف [illegible] قیامت کے دن [illegible] قیامت [illegible]

ترجمہ	آیات	رکوع	سورة	پارہ
[illegible] پھٹ جائے گا اور پہاڑ اٹھا لئے جائیں گے پھر ایک ہی بار توڑ دیئے جائیں گے تو اس دن ہو پڑے گی ہونے والی (قیامت) اور آسمان پھٹ جائے گا اسدن بہت سا کمزور ہوجائیگا اور فرشتے (جو آسمان پر تھے) وہ اس کے کناروں پر آجائیں گے اور تیرے رب کا تخت اس دن آٹھ (فرشتے) اٹھائے ہونگے[۱] (لوگو) اس دن خدا تعالےٰ کے سامنے لائے جاؤ گے تمہارا کوئی بھید اسپر چھپا نہیں رہے گا۔	وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۙ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۙ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ؕ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۞			
جسدن آسمان پگھلے تانبے کی طرح (لال) ہوجائیگا اور پہاڑ رنگی ہوئی اُون کی طرح (اڑتے پھرینگے) کوئی رشتہ والا اپنے رشتہ دار کو (اور کوئی دوست اپنے دوست کو) دکھائے جانے پر بھی نہ پوچھیگا گناہگار (کافر) اسدن آرزو کریگا کاش اپنے بیٹے اور اپنی جورو اور اپنے بھائی اور اپنے کنبے والوں کو (یا اپنی ماں کو جو مصیبت کے وقت) اُسکو پناہ دیا کرتے تھے (انکے پاس جاکر رہتا تھا) اور زمین کے سارے لوگوں کو اپنے چھڑائی میں دیدے پھر (کسیطرح) یہ دینا اسکو چھوڑالے یہ ہونا نہیں	يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۙ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۚ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ۙ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۙ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۙ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۙ كَلَّا ؕ	۱	المعارج	۲۹
جسدن وہ قبروں سے نکلیں گے بھاگتے جائیں گے گویا وہ نشانوں کی طرف دوڑ رہے ہیں (شرمندگی کے مارے) انکی آنکھیں نیچی ہونگی ذلت (اور خواری) انپر چھا رہی ہوگی یہی تو وہ دن ہے جسکا اُن سے وعدہ ہے۔	يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ۙ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۞	۲	″	″
جسدن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں گے اور پہاڑ بھربھرے ریت کے ٹیلے بن جائیں گے (ان میں دم نہ رہے گا)۔	يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۞	۱	المزمل	″
پھر اگر تم اُسدن کو نہ مانوگے جو بچوں کو بوڑھا بنا دے گا (اس کی ہیبت) سے آسمان پھٹ جائیگا تو تم (عذاب سے) کیونکر بچو گے اُسکا وعدہ (ضرور) ہو کر رہے گا۔	فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۙ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۞	″	″	″
پھر جب (دوبارہ) صور پھونکا جائیگا تو یہی دن تو مشکل دن ہو	فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ	۱	المدثر	″

[۱] یہ اس وقت ہوگا جب لوگ اپنی قبروں سے نکل پڑیں گے زمین اور پہاڑ ٹکرا کر دونوں کو ملا کر صاف میدان کردیں گے کہیں اونچا نیچا نہ رہے گا [illegible] اتریں گے اور زمین کو گھیر لیں گے [illegible] آٹھ صفیں یا شاید گنتی ان کی گنتی اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے ابن عباس رض نے کہا یہ آٹھ فرشتے جو [illegible] ہونگے جنگلی بکریوں کی صورت پر ہونگے انکے سر عرش سے لگے ہونگے اور ان کے پاؤں تحت الثریٰ سے ان کے سینگ پانسو برس کی راہ ہونگے [illegible] عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ ابن مسعود رض نے کہا آسمان سے زمین تک پانسو برس کی راہ ہے اور ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک بھی پانسو برس کی راہ [illegible] اور آسمان اور زمین کا دل بھی پانسو برس کی راہ ہے ساتویں آسمان سے کرسی تک پانسو برس کی راہ ہے کرسی سے پانی تک پانسو برس کی راہ ہے [illegible] پانی پر ہے اور اللہ تعالیٰ تخت کے اوپر ہے اور تمہارا کوئی کام اس سے پوشیدہ نہیں (یعنی عرش پر رہکر وہ ہر چیز کو دیکھتا ہے اور سب کچھ جانتا ہے) [illegible] اور دارمی نے نکالا ۱۲ [illegible] یعنی ہر شخص کو اسکے دوست عزیز دکھلائے جائیں گے وہ انکو دیکھے گا پہچانیگا مگر خالی ہی دیکھے گا اپنی اپنی فکر میں [illegible] ۱۲ [illegible] کی طرف کوئی متوجہ نہ ہوگی ۱۲ [illegible] اپنے بتانوں کی طرف جن کو وہ دنیا میں پوجا کرتے تھے [illegible] بچوں کو بوڑھا بنا دے گا [illegible] ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			[illegible]	(سب پر مشکل ہوگا) کافروں پر سخت مشکل
۲۹	المدثر	۲	اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۙ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ؕ	دوزخ ایک بڑی بلا ہے ان لوگوں کے ڈرانے کیلیے (بس) کہ ہے جو تم میں (ایمان لاکر) آگے بڑھنا (بہشت میں جانا) چاہتے ہیں یا کافر رہکر پیچھے ہٹنا (دوزخ میں جانا) چاہتے ہیں
"	القیٰمۃ	۱	فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ كَلَّا لَا وَزَرَ ؕ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ࣙالْمُسْتَقَرُّ ؕ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ؕ	۱۳۴ پھر جب (ہیبت سے) آنکھ پتھرا جائیگی اور چاند گہنا جائیگا اور سورج اور چاند دونوں ملجائیں گے[ف] اور آدمی اس دن کہیگا اب کہاں بھاگیں بھاگ ہی نہیں سکتے کہیں پناہ نہ ملیگی تیرے مالک ہی کے پاس اُسدن ٹھکانا ملیگا اس دن آدمی کو جتلا دیا جائے گا جو اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا[ف]
"	"	"	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ۙ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ؕ كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۙ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۙ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۙ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ࣙالْمَسَاقُ ؕ	۱۳۵ اسدن (یعنی قیامت کے دن) بعضے منہ تو ترو تازہ (خوش خرم) ہونگے اپنے مالک کو دیکھتے ہوئے[ف] اور بعضے منہ اسدن سوکھے ہونگے (اداس اور رنجیدہ) وہ سمجھتے ہونگے کہ (اب) انپر سختی کیجائیگی نہیں نہیں (کافر ماننے والے نہیں) جب جان ہسلیوں میں آجائیگی اور (بیمار کے پاس والے) بول اٹھینگے ارے کوئی (جھاڑ) پھونک کرنیوالا ہے (جو اسکی جان بچائے) اور بیمار سمجھیگا اب (یار دوستوں سے) جدا ہوا اور پنڈلی سے پنڈلی ملجائیگی (جیسے مرتے وقت ہوتا ہے) اس دن (اس سے کہا جائیگا) تجھکو اپنے مالک کے پاس چلنا ہے ؏
"	المرسلٰت	۱	اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ؕ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ؕ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۚ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ؕ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۞	۱۳۶ تم سے جسکا وعدہ ہے (یعنی قیامت کا) وہ ضرور آئیگی پھر جب تارے مند پڑجائیں (ان میں روشنی نہ رہے) اور جب آسمان پھٹ جائے اور جب پہاڑ اڑا دیے جائیں اور جب پیغمبروں (کے حاضر ہونے) کا ایک وقت مقرر کیا جائے (اسوقت سمجھو کہ قیامت آئی) کس (بڑے) دن کے لیے انکا حاضر ہونا ملتوی کیا گیا فیصلے کے دن کے لیے اور (اے پیغمبر) تو کیا سمجھا فیصلہ کا دن کیسا ہوگا اسدن (قیامت کو جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی
"	"	۲	هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۙ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۞ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ	۱۳۷ یہ وہ دن ہوگا جسدن گنہگار (ہیبت کے مارے) بات نہ کرسکیں گے اور انکو عذر کرنیکی اجازت ملیگی اس دن جھٹلانیوالوں کی خرابی ہوگی ؏

ف [illegible] ایکساں وقت ہو جائیگا [illegible] یہ مطلب ہے کہ رات اور دن باقی نہ رہیں گے [illegible] یہ مراد ہے کہ [illegible] اور مرنے کے بعد [illegible] ثواب اور عذاب [illegible] قیامت تک [illegible] عذاب [illegible] صحیح حدیثوں سے ثابت ہے کہ قیامت کے دن مومن [illegible] اور معتزلہ اور [illegible] اسکا انکار کیا ہے [illegible] ہر ایک کا وقت مقرر کیا جائیگا [illegible] ابن عباس رض سے ایسا ہی منقول ہے ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝	اگلوں کو دیا ہے، اکٹھا کر دیا ہے تم سب کو، پس اگر کوئی داؤں چلا سکو تو چلا لو (اپنے تئیں ہمارے عذاب سے بچا لو) اسدن جھٹلانیوالوں کی خرابی ہوگی
٣٠	النبا	١	اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَأْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝	بیشک فیصلے کے دن (قیامت) کا ایک وقت مقرر ہے جس دن صور پھونکا جائیگا اور تم گروہ گروہ (جٹ جٹ ہوکر حشر کے میدان میں) آؤگے اور آسمان پھٹ جائیگا اسمیں چھید چھید ہو جائینگے اور پہاڑ اپنی جگہ سے اکھیڑ کر چلائے جائینگے وہ سراب کیطرح (بالکل نابود) ہو جائیں گے
״	״	٢	يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝	جسدن روح اور فرشتے صف باندھکر (اسکے سامنے) کھڑے ہونگے کوئی بات تک نہ کر سکیگا مگر جسکو اللہ تعالیٰ اجازت دے اور وہ ٹھیک بات کہے یہی وہ دن ہے جسکا آنا برحق ہے پھر جسکا جی چاہے وہ اپنے مالک کے پاس ٹھکانا کر لے (لوگو) ہم نے تم کو اس عذاب سے ڈرایا جو نزدیک (آنے والا) ہے جس دن (ہر) آدمی جو عمل اس نے آگے بھیجے انکو دیکھے گا اور کافر کہے گا کاش میں مٹی ہوتا (یا مٹی ہو جاتا)
״	النازعات	١	يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝	جس دن زمین کانپنے لگے گی اسکے ساتھ ہی دوسرا زلزلہ ہوگا اس دن کتنے دل دھڑک رہے ہونگے ان (دل والوں) کی آنکھیں نیچے ہونگی
״	״	٢	فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝	بس ایک ڈانٹ بتائی (دوسری بار صور پھونکا گیا) تو وہ سب لوگ ایک دم سے حشر کے میدان میں آن موجود ہوئے
״	״	٢	فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۝	پھر جب بڑی آفت آن پہونچے گی (قیامت) جسدن آدمی کو اپنا کیا (نامہ اعمال دیکھکر) یاد آجائے گا
״	״	״	مَنْ يَّخْشٰىهَا ۝ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً	جسکو قیامت کا ڈر ہو اسکو اس عذاب سے ڈرا دیجیو (قریش کے) کافر جسدن قیامت کو دیکھیں گے انکو ایسا معلوم ہوگا جیسے وہ دنیا

سراب کہتے ہیں اس ریتی کو جو دور سے پانی کی طرح چمکتی ہے آدمی سمجھتا ہے یہ پانی ہے جب پاس جاتا ہے تو پانی وانی کچھ نہیں [illegible] کی سفارش کرے [illegible] بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے مگر جس کے لئے خدا اجازت دے اور اس نے دنیا میں ٹھیک بات کہی ہو یعنی کلمہ توحید [illegible] ابن عباس سے ایسا ہی منقول ہے [illegible] [illegible]

پھر ہر شام کو یا ہر صبح کو ۔ ف۱

عبس ۔ ۱

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝

پھر جب کان بہرا کرنیوالی (قیامت آن پہونچیگی جسدن آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی جورو اور اپنے بیٹوں (کو دیکھ کر ان) سے بھاگے گا تو اسدن ہر آدمی کا ان لوگوں میں سے ایسا حال ہوگا کہ اسکو دوسری کا خیال بھی نہیں رہیگا کچھ منہ تو اس دن چمکتے ہوئے ہنستے خوش ہونگے اور کچھ منہ اس دن گرد پڑے ہوئے (تاریک) ہوں گے کالک ان پر چھا رہی ہوگی یہ وہ لوگ ہونگے جو (دنیا میں) کافر بدکار تھے ۔

التکویر ۔ ۱

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ۝ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۝ بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ ۝ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۝

جب سورج تاریک ہوجائے اور جب تارے جھڑ جائیں اور جب پہاڑ اڑا دیے جائیں اور جب دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں ماری پھریں اور جب جنگلی جانور (سب) اکٹھا کیے جائیں ف اور جب سمندر آگ ہوجائیں اور جب جانیں (بدنوں سے) جوڑی جائیں اور جب اس لڑکی سے جو جیتی گاڑی گئی پوچھا جائے وہ کس قصور میں ماری گئی اور جب اعمال نامے پھیلائے جائیں اور جب آسمان کی کھال کھینچ لیجائے اور جب دوزخ دہکائی جائے (سلگائی جائے) اور جب بہشت (مومنوں کے) نزدیک لائی جائے اسوقت ہر شخص جان لے گا وہ کیا لایا ہے ف

الانفطار ۔ ۱

إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ ۝ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝

جب آسمان چر جائے اور جب ستارے جھڑ پڑیں اور جب سمندر بہ پڑیں اور جب قبریں الٹ دی جائیں (ان میں سے مردے نکل پڑیں) (اس وقت) ہر شخص جان لے گا جو عمل اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا ف

۔ ۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ ثُمَّ مَا

اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے بدلے کا دن کیسا (سخت) ہوگا پھر ہم

ف ایک حصہ ہی پورے نہیں ہے ۔ ف کان بہرا کرنیوالی یعنی صور کی آواز ۔ ف ایسا نہ ہو وہ کچھ نیکیاں مانگیں ۔ ف کیا باپ اور کیا بیٹا ہر ایک کو اپنی اپنی پڑے گی ۔ معاذ اللہ کیا برا وقت ہوگا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تم ننگے پاؤں ننگے بدن حشر کئے جاؤگے حضرت عائشہ رض نے کہا یا رسول اللہ ایک دوسرے کا ستر دیکھے گا آپ نے فرمایا اس دن ہر آدمی کو ایسی فکر پڑی ہوگی جو اسکو بس کر دیگی ترمذی نے کہا یہ حدیث صحیح ہے ۔ ف ابن عباس رض نے کہا یعنی مومنین کے منہ کیونکہ انکو معلوم ہو جائیگا کہ ہمارا بیڑا پار ہے ۔ [illegible] ف گر پڑیں ایک پر ایک یا اندھے ہو جائیں ۔ دوزخ میں ڈال دیے جائیں جیسے حدیث میں ہے کہ ستارے دوزخ میں گر پڑینگے اور جتنی چیزیں اللہ تعالی کے سوا پوجی جاتی ہیں ۔ [illegible] وہ بھی دوزخ میں ڈال دیے جائینگے ۔ ف اپنی جگہ سے ۔ [illegible] ف اونٹنی ایک سال میں جنتی ہے دس مہینے کی گابھن اونٹنی کی بڑی قدر ہوتی ہے کیونکہ اب چند ہی روز میں وہ دودھ دینگی اور بچہ جنے گی لیکن قیامت کا وقت ایسا پریشانی کا ہوگا کہ وہاں ہر ایک کو اپنی پڑی ہوگی ۔ [illegible] ف یعنی دوبارہ زندہ ہو کر انکا حشر ہوگا جیسے صحیح حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن حق والوں کا حق ادا کیا جائیگا یہاں تک کہ بے سینگ والی بکری کا بدلہ سینگ والی بکری سے لیا جائیگا ۔ [illegible] پھر مرنے کے بعد وہ خاک ہو جائینگے ۔ ف یا سب سمندر ملکر ایک ہو جائیں ۔ [illegible] ابو العالیہ نے کہا چھ باتیں تو دنیا میں ہونگی ۔ [illegible] ف یعنی اچھے کام لیکر آیا ہے یا برے کام ۔ ف پھٹ جائے اس میں شگاف پڑ جائے کہتے ہیں فرشتوں کے اترنے کے لئے پھٹ جائیگا [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۝ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝	ہی لکھتے ہیں، تجھے کیا معلوم ہے (کہ وہ دن کیسا ہے) ... جس دن کوئی شخص کسی شخص کا کچھ بھلا نہ کر سکیگا اور اس دن اللہ ہی کا سب اختیار ہوگا
۳۰	الانشقاق ۸۴	۱	اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝	جب آسمان پھٹ جائیگا اور اپنے مالک کا حکم مان لے اور اسکو ماننا ہی چاہیئے اور جب زمین (اونچ نیچ برابر کرکے) تان دی جائیگی اور جو کچھ اس میں ہے (مردے خزانے وغیرہ) وہ (سب) باہر ڈالدے اور خالی ہو جائے اور اپنے مالک کا حکم مان لے اور اسکو ماننا ہی چاہیئے ف
۳۰	الطارق ۸۶	۱	يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝	جس دن (آدمی کی) چھپی باتیں جانچی جائیں گی اس دن اسکو کوئی زور ہوگا نہ اسکا کوئی مدد کرنے والا
۳۰	الغاشیۃ ۸۸	۱	هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۝ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۝ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۝	(اے پیغمبر) تجھ کو چھا جانیوالی (قیامت) کی خبر پہونچی ہے ف کتنے (لوگوں کے) منہ اس دن جھکے ہوئے (وہ دوزخ میں) محنت مشقت کر رہے ہونگے تھک کر چور ہو (گئے) ہونگے بیحد گرم انگاروں میں جا داخل ہونگے ان کو ایک کھولتے ہوئے چشمے سے پانی پلایا جائیگا انکو ضریع کے سوا اور کوئی کھانا نصیب نہ ہوگا اسکے کھانے سے نہ تو بدن موٹا ہوگا اور نہ بھوک بند ہوگی کچھ (لوگوں کے) منہ اس دن تازے (خوش) ہونگے اپنی کوشش سے راضی وہ اونچے (بہشت کے) باغ میں رہیں گے وہاں کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے اس میں چشمے بہ رہے ہونگے اس میں اونچے اونچے تخت (بیٹھنے کے لیے) اور آبخورے (پانی اور شراب پینے کیلیے) رکھے ہوں گے اور گاؤ تکیے ایک قطار میں لگے ہوئے اور چاندنیاں (یا توشکیں) بچھی ہوئیں۔
"	"	"	اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝	بیشک ان (سب) کو (مرنے کے بعد) ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے پھر ان (سب) سے حساب کتاب لینا بھی ہمارا ہی کام ہے
"	الفجر ۸۹	۱	كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۝ يَوْمَئِذٍ	دیکھو ایسا نہیں کرنا چاہیے جب زمین ہلا ہلا کر (ٹکڑوں کو) چکنا چور ہو جائیگی اور (اے پیغمبر) تیرا مالک تشریف لائیگا اور فرشتے قطاریں باندہ کر حاضر ہوں اور اس دن دوزخ (سامنے) لائی جائیگی اسدن آدمی سمجھیگا اور اپنے اعمال

ف یہی شفاعت وہ بھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوگی یا کوئی اپنے اختیار سے کوئی شفاعت بھی نہیں کر سکیگا ۱۲ ف۲ یہ قیامت کے قریب ہوگا آسمان پھٹ کر ایک سفید ابر نمود ہوگا ۱۲ ف۳ جب یہ باتیں ہوں تو سمجھ لو کہ قیامت آگئی [illegible] اس کے سب راز کھل جائیں گے ۱۲ ف۵ قیامت کو چھا جانیوالی کہا کیونکہ اسکا ہول اور ڈر سب کے دلوں پر چھا جائیگا ۱۲ ف طوق زنجیریں [illegible] اٹھاتے ہوئے [illegible] ہونگے ۱۲ ف حدیث میں ہے دوزخ کی آگ ہزار برس سلگائی گئی تو وہ سرخ ہوگئی پھر ہزار برس سلگائی گئی تو وہ سفید ہوگئی پھر ہزار برس سلگائی گئی تو وہ سیاہ ہوگئی اب بالکل کالی کلوٹی تاریک ہے ۱۲ ف [illegible] انتہا گرم ہوگا کہتے ہیں اگر اسکا ایک قطرہ کسی پہاڑ پر گرے تو وہ گل جائے ۱۲ ف ضریع ایک کانٹے دار [illegible] عرب میں شبرق کہتے ہیں جب وہ سوکھ جاتی ہے تو کوئی جانور اسکو نہیں کھاتا [illegible] زہر ہو جاتی ہے ۱۲ [illegible] ف [illegible] تاویل [illegible] ۱۲ ف [illegible] حدیث میں ہے ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ	پر غیر مندہ ہوگا لیکن (اسوقت) اسکو سمجھنے سے فائدہ کیا
۳۰	التین	۱	فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ	تو (اے) آدمی یہ سب جانکر پھر تو قیامت میں بدلہ ملنے کو کیوں جھٹلائے
۳۰	العلق	۱	إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ	(اے پیغمبر اسکو یہ معلوم نہیں آخر ایکروز) تیرے مالک کیطرف لوٹ جانا ہے
۳۰	الزلزال	۱	إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝	جب زمین خوب زور سے ہلا دی جائیگی اور زمین اپنے بوجھ (مال دولت مردے وغیرہ) نکال (کر پھینک) دیگی اور آدمی (زمین کا یہ حال دیکھ کر) کہا اٹھے اسکو کیا ہوا ہے (ایسی ہلتی کیوں ہے) اس دن زمین اپنی (ساری) خبریں بیان کر دیگی اسلیے کہ تیرا مالک اسکو حکم دیگا (کہ اپنی خبریں بیان کرے) اسدن لوگ (اپنی قبروں سے اٹھکر) الگ الگ (حشر کے میدان کو) چلینگے اسلیے کہ انکو (اچھے برے) کام انکو دکھائے جائیں پھر جو کوئی چیونٹی برابر نیکی کریگا وہ (آخرت میں) اسکو (اپنے نامہ اعمال میں) دیکھ لیگا اور جو کوئی چیونٹی برابر برائی کریگا اسکو دیکھ لیگا
۳۰	العٰدیٰت	۱	أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۝ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَخَبِيرٌ ۝	کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ جب قبروں کے مردے کریدکر نکالے جائیں گے (جلا کر اٹھائے جائیں گے) اور جو باتیں (بری یا بھلی) دلوں میں ہیں کھل جائینگی تو ان کا مالک اسدن انکی خوب خبر لیگا
۳۰	القارعۃ	۱	الْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۝	کھڑ کھڑا ڈالنے والی کیا ہے کھڑ کھڑا ڈالنے والی اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے کھڑ کھڑا ڈالنے والی کیا چیز ہے جسدن لوگ (حشر کے میدان میں) بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح ہونگے اور پہاڑ اس طرح (اڑ رہے) ہونگے جیسے دھنکا ہوا اون
۱۱	یونس	۵	وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ	اور (یہ کافر) تجھ سے دریافت کرتے ہیں کیا یہ سچ ہے کہدے ہاں ہاں بے شک میرے مالک کی قسم یہ سچ ہے
۷	الانعام	۹	وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ	اور جس دن صور (بگل) پھونکا جاویگا اسدن اسی کی بادشاہت ہوگی

باب ۲۵ مومنین اور صفات المومنین

ف قیامت کے قریب صور کی آواز سے زمین ہلنے لگیگی ۱۲ ف اپنا سارا کچا چٹھا ڈالنے گی حدیث میں ہے وہ یہ بیان کریگی کہ فلاں فلاں مرد نے اور فلاں فلاں عورت نے میری پشت پر یہ یہ عمل کئے [illegible] زمین کا خیال رکھو وہ تمہاری ماں ہے تم جو عمل کروگے وہ اسکو ایک دن بیان کرنے والی ہے ۱۲ ف ایک ایک قسم کے اس سے یہ مراد ہے کہ منافق ایک گروہ [illegible] ایک گروہ ۱۲ ف کہتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت میں دو شخص تھے ایک تو فقیر کو ایک نوالہ یا ایک کھجور دینے کو کم سمجھتا دوسرا چھوٹے گناہ جیسے جھوٹ [illegible] جانتا ان دونوں کے باب میں یہ آیت اتری کعب احبار نے کہا یہ دو آیتیں ساری توریت اور انجیل کے مضمون کو ادا کرتی ہیں جب یہ آیتیں اتریں تو ابوبکر رضی اللہ عنہ [illegible] حضرت صلعم نے فرمایا اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگ پیدا کرے جو گناہ کریں پھر انکو بخشے ۱۲ ف نامہ اعمال میں نمودار ہو جاوینگی جب دل کی باتیں کھل جائینگی تو تمام باتوں سے جو [illegible] وہ خود کھلیں گے ۱۲ ف مراد قیامت ہے کیونکہ اس سے دل کھڑ کھڑا جاینگے سہم جاینگے ۱۲ ف عذاب یا قیامت کا ہونا ۱۲ ف دنیا کا کوئی بادشاہ باقی نہ رہیگا ایک بار صور پھونکا جاویگا تو ساری خلقت فنا ہو جاوے گی پھر دوبارہ پھونکا جاویگا تو سب پھر زندہ ہو جاوے گی ۱۲

رکوع	سورة	آیت	وَالْمُحْسِنِيْنَ وَالْمُتَّقِيْنَ وَدُخُوْلُهُمْ فِي الْجَنَّةِ	محسنین اور متقین کے صفات اور ان کے بہشتی ہونے کا بیان
۱	البقرة	۱	اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○	یہی لوگ اپنے پروردگار کے راہ پر ہیں اور وہی مراد کو پہونچنے والے ہیں ف۱
۸	״	۸	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	بیشک مسلمان اور یہودی اور عیسائی اور صابی ان میں سے جو لوگ اللہ تعالے اور پچھلے دن پر ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو اپنے مالک کے پاس انکی مزدوری ملیگی نہ انکو ڈر ہوگا نہ رنج ف۲
۹	״	۹	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ جنتی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے ف۳
۲	״	۲۰	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ	اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ اللہ کی محبت سب سے زیادہ رکھتے ہیں
۱	״	۱۳	بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○	بات یہ ہے کہ جس نے اپنا منہ خدا کے سامنے جھکا دیا اور نیک بھی ہے (یعنی سنت محمدی کا پیرو ہے اور شریعت کا پابند ہے) اسکو اسکے مالک کے پاس اپنا ثواب ملیگا اور آخرت میں ایسے لوگوں کو نہ ڈر ہوگا نہ غم ف۴
۳	״	۲۷	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ملک کو اللہ کے لیے چھوڑا (ہجرت کی) اور خدا کی راہ میں لڑے انہی کو اللہ کی رحمت کی امید ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۵
۳	״	۳۴	لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ	دین میں زبردستی نہیں نیک راہی اور گمراہی کھل گئی ہے ف۶ پھر جو کوئی جھوٹے خدا کو نہ مانے اور اللہ تعالے پر ایمان لائے اس نے مضبوط کنڈا تھام لیا جو ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ سنتا جانتا ہے اللہ ایمان والوں کا مددگار ہے انکو (کفر کے)

ف۱ یعنے قیامت کے دن عذاب سے بچکر جنت میں داخل ہونگے۔ ف۲ صابی اسکو کہتے ہیں جو ایک دین چھوڑ کر دوسرا دین اختیار کرے۔ ف۳ اگرچہ اعمال صالحہ اہل حدیث کے نزدیک جزو ایمان ہیں [illegible] مگر یہاں مطلب یہ ہے کہ پہلے ایمان لائے پھر اس ایمان پر قائم رہے مرتے تک یعنی نیک عمل کرتے رہے اور انکا خاتمہ بخیر ہوا یا اللہ تو اپنے فضل و کرم سے ہمکو ان لوگوں میں سے کر [illegible] ف۴ یعنے خدا کا حکم بجا لایا اخلاص اور سچائی کے ساتھ عمل کیا یعنے خالص خدا کی رضامندی کے لئے۔ ف۵ اس آیت سے صحابہ کرام کی جنہوں نے آنحضرت صلعم کے ساتھ ہجرت کی اور جہاد کیا [illegible] ہے اور ان بے ادبوں کا منہ کالا ہوتا ہے جو صحابہ کرام کے ساتھ بے ادبی کرتے ہیں مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں کی نیک باتوں کو تو دیکھو کہ مال چھوڑا وطن چھوڑا عزیزوں [illegible] کی مخالفت اختیار کی پھر خدا کی راہ میں جان بھی دینے کو مستعد ہوئے ان بڑی بڑی نیکیوں کے ساتھ اگر ان سے کوئی غلطی بھی ہو گئی کہ احرام میں لڑ لئے تو اللہ بخشنے والا ہے۔ ف۶ [illegible] سے الگ معلوم ہو گئی ہے ایمان اور کفر دونوں کھل گئے ہیں اور سمجھنے والے بخوبی سمجھ سکتے ہیں اب زبردستی کرنے کی کوئی ضرورت ہے اکثر علماء کہتے ہیں کہ یہ آیت منسوخ ہے جہاد کی آیتوں سے

			آمنوا يخرجهم من الظلمت الى النور	انکو اندھیرے سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لاتا ہے۔
۳	البقرة	۳۸	إن الذين آمنوا وعملوا الصلحت واقاموا الصلوة وآتوا الزكوة لهم اجرهم عند ربهم ولا خوف عليهم ولا هم يحزنون ○	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور نماز کو درستی سے ادا کیا اور زکوۃ دی ان کا ثواب ان کے مالک کے پاس انکو ملے گا نہ ان کو ڈر ہوگا نہ غم
〃	آل عمران	۲	الصبرين والصدقين والقنتين والمنفقين والمستغفرين بالاسحار ○	(وہ) کون لوگ ہیں مصیبت پر صبر کرنیوالے اور سچ بولنے والے اور عاجزی کرنے والے (یا فرمانبردار) اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنیوالے اور پچھلی رات کو استغفار (بخشش کی دعا) کرنیوالے
۴	〃	۱۴	الذين ينفقون في السراء والضراء والكظمين الغيظ والعافين عن الناس والله يحب المحسنين ○ والذين اذا فعلوا فاحشة او ظلموا انفسهم ذكروا الله فاستغفروا لذنوبهم ومن يغفر الذنوب الا الله ولم يصروا على ما فعلوا وهم يعلمون ○ اولئك جزاؤهم مغفرة من ربهم وجنت تجري من تحتها الانهر خلدين فيها ونعم اجر العملين ○	جو فراغت اور تنگی (دونوحالوں) میں خرچ کیے جاتے ہیں اور غصہ پی جاتے ہیں اور لوگوں سے درگذر کرتے ہیں (انکا قصور معاف کر دیتے ہیں) اور اللہ احسان کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے اور وہ جو اگر کوئی برا کام کر بیٹھتے ہیں (یعنی کبیرہ گناہ) یا اپنے تئیں نقصان پہونچاتے ہیں (یعنی صغیرہ گناہ) تو خدا کو یاد کرکے اس سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں اور خدا کے سوا بخشنے والا اور کون ہے اور جان بوجھ کر اپنے کیے پر ہٹ نہیں کرتے ○ انہی لوگوں کا بدلہ انکے مالک کی طرف سے بخشش ہے اور باغ ہیں جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور (نیک) کام کرنیوالوں کی مزدوری کیسی عمدہ ہے
〃	〃	۲۰	لكن الذين اتقوا ربهم لهم جنت تجري من تحتها الانهر خلدين فيها نزلا من عند الله وما عند الله خير للابرار ○	لیکن جو لوگ اپنے مالک سے ڈرتے رہے (ایمان لائے نیک اعمال کیے) انکے لیے (آخرت میں) باغ ہیں جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہینگے اللہ کی طرف سے یہ انکی مہمانی ہوگی اور جو سامان اللہ کے پاس ہے نیکوں کے لیے وہی بہتر ہے ○
۵	النساء	۸	والذين آمنوا وعملوا الصلحت سندخلهم جنت تجري من تحتها الانهر خلدين	اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے انکو ہم باغوں میں لیجائیں گے جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہینگے انکو

واگر کوئی [illegible] یا نقصان پہونچے [illegible] باوجود قدرت کے کسی کو تکلیف نہیں دیتے ۱۲ ف۳ حدیث میں ہے جو کوئی غصہ پی جاوے حالانکہ اسکو قدرت ہو اپنا غصہ چلانیکی تو اللہ تم قیامت کے روز [illegible] کہ جونسی حور وہ چاہے پسند کرلے ۱۲ ف یعنی یہ جانکر کہ یہ گناہ ہے ہٹ کرنا بہت برا ہے حدیث میں ہے کہ جس نے استغفار کیا اسنے ہٹ نہیں کی اگرچہ [illegible] گناہ کرے جامع البیان میں ہے کہ مسلمانوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بنی اسرائیل ہم سے بہتر تھے ان میں جب کوئی گناہ کرتا تو صبح کو اسکے دروازے پر کفارہ لکھا [illegible] جاتا [illegible] اور حق تعالی نے اس امت کے لئے بڑی آسانی دی کہ استغفار کو تمام گناہوں کا کفارہ کر دیا ۱۲ [illegible] میں کچھ عمدہ نہیں ہے ۱۲ ف سب کتابوں اور سب پیغمبروں پر ۱۲ ف ہماری کسی آیت کا انکار نہیں کیا ۱۲ ف یعنے سحر کو صبح کے قریب جو لوگ اٹھتے اور دعا اور استغفار کرتے ہیں ۱۲

			لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ۝	صاف ستھری بی بیاں ہیں اور ہم انکو گھنی چھاؤں میں لیجائیں گے ف
٥	النساء	١٠	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۝	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو ہم باغوں میں لے جائیں گے جنکے تلے نہریں بہ رہی ہونگی وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ اللہ تعالی کا سچا وعدہ ہے اور اللہ تعالی سے بڑھ کر بات کا سچا اور کون ہے
"	"	"	وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۝	اور جو کوئی کچھ بھی نیکی کرے گا مرد ہو یا عورت بشرطیکہ ایماندار ہو تو اس قسم کے لوگ بہشت میں جائیں گے اور کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر بھی انپر ظلم نہ ہوگا ف
"	"	٢١	مَّا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِن شَكَرْتُمْ وَآمَنتُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ۝	اگر تم لوگ اللہ تعالی کا شکر کرو اور ایمان لاؤ تو اللہ کو تمہارے عذاب دینے سے کیا فائدہ ہے اور اللہ جل جلالہ قدر دان ہے جانتا ہے ف
٦	"	"	وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝	اور جو لوگ اللہ اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے اور انمیں سے کسی کو جدا نہیں سمجھا (سبکو سچا پیغمبر مانا) ایسے ہی لوگوں کو اللہ انکو اجر (آخرت میں) دیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف
"	"	٢٢	فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ	پھر جو لوگ (دنیا میں) ایمان لے آئے تھے اور نیک کام کرتے تھے انکو انکا پورا ثواب اور اپنے فضل سے اور زیادہ بھی دیگا
"	المائدة	٢	وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۙ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اللہ نے انکو بخشش اور بڑا ثواب دینے کا وعدہ کیا ہے ۔
"	"	٨	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ	مسلمانو جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے تو آگے اللہ ایسے لوگوں کو پیدا کرے گا جن سے اللہ محبت کرے گا اور وہ اللہ سے محبت کرینگے مسلمانوں پر مہربان کافروں پر کڑے اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے نہیں ڈرینگے یہ اللہ کا فضل ہے جسکو چاہے دے

ف ۱ انکو حیض نفاس [illegible] ف جہاں کبھی دھوپ کی گرمی نہیں آسکتی بعضوں نے کہا عرش کا سایہ ہوگا اور یہی صحیح ہے کیونکہ جنت کا بیان اوپر گذر چکا ہے [illegible] عذاب [illegible] نصاری ہی جاویں گے اسنے انپر رد کیا [illegible] کوئی نیک کام کریگا ایمان کے ساتھ وہ جنت میں [illegible] کی سزا پائے [illegible] حدیث میں ہے کہ جب [illegible] مسلمانوں کو سخت تشویش پیدا ہوئی کہ ہر برائی کی سزا [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] مسلمان کو مصیبت پیش آتی ہے وہ اسکی برائیوں کا کفارہ ہوتی ہے یہاں تک کہ ٹھوکر [illegible] اللہ تعالی [illegible] اسکی حکومت میں [illegible] عذاب یا ثواب [illegible] کسی کی محنت اور عبادت ضائع نہیں کریگا [illegible] تمہارے ظاہر و باطن سب [illegible] کے تمام نیکیوں پر ہو اور گناہوں کے بخشے جانے کی امید ہے ۔

پارہ	سورۃ	آیت	آیت	ترجمہ
			وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ... اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۞ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۞	تمہارا دوست تو بس اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے ہیں جو درستی سے نماز ادا کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہ جھکے رہتے ہیں ف اور جو اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ایمان والوں سے دوستی رکھیگا ف تو اللہ تعالیٰ ہی کا گروہ غالب رہے گا ف
۶	المائدۃ	۱۰	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۞	جو لوگ (زبان سے) مسلمان ہیں (اور دل میں منافق ہیں) اور یہودی اور صابی اور نصاریٰ (ان میں سے) جو اللہ پر اور پچھلے دن پر ایمان لائیں (دل سے یقین کریں) اور اچھے کام کریں تو انکو (قیامت کے دن) نہ ڈر ہوگا (دنیا کا مال اسباب جاتے رہنے کا) غم ف
۶	”	۱۱	فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۞	ف انکے اس کہنے کے بدل اللہ تعالیٰ نے انکو باغ دیے جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں ف ہمیشہ ان میں رہیں گے اور نیکوں کا یہی بدلہ ہے
۷	الانعام	۵	فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۞	ف پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے (پیغمبروں کا کہا مانا) انکو نہ ڈر ہوگا نہ غم
۷	”	۶	وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۞	اور (اے پیغمبر) جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو کہہ سلام علیکم تمہارے پروردگار نے اپنے اوپر یہ لکھ لیا ہے کہ وہ مہربانی کریگا (یعنے) جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی گناہ کر بیٹھے پھر اسکے بعد توبہ کرے اور اپنے تئیں سنوار لے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے اور ہم اسیطرح کھولکر اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ سب لوگ سمجھ جائیں) اور گنہگاروں کا رستہ صاف معلوم ہو جائے
۷	”	۹	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۞	ف جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان میں ظلم (یعنے شرک) انہیں ملایا انہیں کو خاطر جمعی ہے اور وہی راہ پر ہیں ف
۸	الاعراف	۵	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۖ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	ف اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور ہم تو کسی پر اسکی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے وہ جنتی ہیں۔

ف لکھتے ہیں خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات میں عرب کے تین قبیلے مرتد ہو گئے تھے اور ابو بکر صدیق رضہ کی خلافت میں سات قبیلے مرتد ہو گئے اور حضرت عمر رضہ کی خلافت میں ایک قبیلہ مرتد ہو گیا ... اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو پیدا کریگا جن سے اللہ تعالیٰ محبت کریگا اس سے مراد ابو بکر صدیق رضہ ہیں اور انکے ساتھی صحابہ اور تابعین جنہوں نے مرتد لوگوں سے جہاد کیا اور ان کا کام ... ابو بکر صدیق سے بہتر کوئی شخص پیدا نہیں ہوا انہوں نے پیغمبر کی طرح مرتد لوگوں سے جہاد کیا اور جس وقت ان لوگوں سے لڑنے کا قصد کیا تو بعضے صحابہ نے ... ابو بکر صدیق رضہ نے اپنی تلوار حمائل کی اور اکیلے لڑنے کے لئے نکلے تو سب صحابہ بھی انکے پیچھے نکلے ابن مسعود نے کہا شروع میں تو ہم تھے اس کام کو برا سمجھا ... ف مسلمان یہود اور نصاریٰ تمہارے دوست نہیں ہو سکتے ف یعنے عاجزی اور فروتنی انکی طبیعت میں ہے غرور اور تکبر کا نام نہیں ... بروایت مسروق ... جب عبد اللہ بن سلام نے کہا یا رسول اللہ میری قوم (یہود) نے تو مجھکو چھوڑ دیا ف وہ اللہ تعالیٰ کے گروہ میں ہے ف ... کافروں سے مغلوب نہیں ہوگا اگر جنگ میں مغلوب ہو جاوے جیسے احد کی لڑائی میں اللہ تعالیٰ کا گروہ مغلوب ہو گیا تھا ... ف جنکا بیان سورہ بقرہ کے آٹھویں رکوع میں گذر چکا ف بعضوں نے شروع آیت میں ان الذین آمنوا سے مسلمان مراد لئے ہیں تو مطلب یہ ہوگا کہ ... اور بہتر یہی تفسیر ہے کہ ان الذین آمنوا سے منافق مراد ہیں ف یعنی بہشتیوں میں انکو ... ف اچھے فضل ... ف اپنی حالت ... ابن مسعود سے روایت ہے جب یہ آیت اتری تو آنحضرت کے صحابہ بہت پریشان ہوئے اور کہنے لگے ہم میں ... ایسا ہے جس نے ... ظلم نہیں کیا ... حضرت لقمان نے ... کہا بیٹا شرک مت کر کیونکہ شرک بڑا ظلم ہے

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ٥	ہمیشہ جنت ہی میں رہیں گے[۱]
۹	الاعراف	۲۲	وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ٥	اور ہمنے جو لوگ پیدا کیے ہیں ان میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو سچی بات سمجھاتے ہیں اور سچا انصاف کرتے ہیں[۲]
۸	الانفال	۱	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيٰتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ٥ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ٥ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيمٌ ٥	ایماندار تو وہی لوگ ہیں کہ جب اسکا نام لیا جاتا ہے تو انکے دل دہل جاتے ہیں[۳] اور جب انکو اسکی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکے ایمان کو اور بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے مالک پر بھروسا کرتے ہیں[۴] جو نماز کو درستی سے ادا کرتے ہیں اور ہمنے جو انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں[۵] یہی لوگ پکے ایماندار ہیں انکے لیے درجے ہیں انکے مالک کے پاس اور بخشش ہے اور عزت کی روزی[۶]
۱۰	التوبة	۹	وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ أُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ٥ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ أَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ٥	اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں[۷] اچھی بات سکھلاتے ہیں اور بری بات سے منع کرتے ہیں اور نماز کو درستی کے ساتھ ادا کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ تعالے اور اس کے رسول کا کہا مانتے ہیں[۸] یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالی ضرور رحم کرے گا بے شک اللہ تعالے زبردست ہے حکمت والا مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کے لیے اللہ تعالے نے اُن باغوں کا وعدہ فرمایا ہے جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہینگے اور جنۃ العدن میں (رہنے کے لیے) عمدہ مکان انکا اور سب نعمتوں سے بڑھکر خدا کی رضامندی ہوگی یہی بڑی کامیابی ہے
۱۱	۸	۱۳۱۲	وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُولِ أَلَآ إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِي رَحْمَتِهِ	اور بعضے گنوار ایسے بھی ہیں جو اللہ اور پچھلے دن (قیامت) پر ایمان رکھتے ہیں اور جو خرچتے ہیں اسکو اپنے حق میں اللہ تعالی کی نزدیکی اور پیغمبر کی دعا کا سبب سمجھتے ہیں سن لو بیشک انکا خرچنا انکی نزدیکی ہے (خداوند کریم سے) اللہ انکو ضرور اپنی رحمت میں لیگا

			إِنَّ اللّٰهَ ... وَالسّٰبِقُونَ الْاَوَّلُونَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝	بے شک اسد تعالی بخشنے والا مہربان ہے اور مہاجرین اور انصار میں سے جن لوگوں نے اول ہجرت کی اور پہلے اسلام لائے اور جنہوں نے نیکی کی ساتھ انکی پیروی کی اسد تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور وہ اسد سے راضی ہوئے اور اللہ نے انکے لیے باغ تیار کر رکہے ہیں جن کے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے
۱۱	التوبة	۱۱۲	اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	وہ لوگ ایسے ہیں توبہ کرنیوالے اسد کی عبادت کرنے والے اسد کی تعریف کرنیوالے روزہ رکہنے والے رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے (یعنے نمازی) اچھی بات کا حکم دینے والے بری بات سے منع کرنیوالے اور اسد تعالے نے جو حدیں باندہ دی ہیں انکو سنبہالنے والے اور ایسے مسلمانوں کو خوشخبری دے
•	یونس	۱	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ایمان کی وجہ سے نیک کام کیے انکا مالک انکو (جنت کا رستہ) دکہائے گا انکے تلے عیش کے باغوں میں (ہر وقت) نہریں بہ رہی ہونگی انکی پکار (اپنے خادموں کو) یہ ہوگی سبحانک اللہم اور (آپسمیں) ان کی ملاقات سلام اور اخیر پکار انکی یہ ہوگی الحمد للہ رب العالمین۔
•	〃	۳	لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	جن لوگوں نے بہلائی کی انکو بہلائی ملے گی اور کچہ بڑہ کر بہی اور انکے چہروں پر نہ کالک چہائیگی نہ رسوائی یہی لوگ جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (یعنے جنت میں)
〃	〃	۷	اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ؕ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ	سن رکہو جو لوگ اسد تعالے کے ولی (دوست) ہیں نہ ان کو ڈر ہوگا نہ غم جو لوگ ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بہی خوشی ہے اور آخرت میں بہی۔ اسد تعالے کی باتیں بدل نہیں

ف یہ وہ صحابہ ہیں جنہوں نے دو قبلوں کی طرف نماز پڑہی یا حدیبیہ الرضوان میں حاضر تہے یا جو بدر کی لڑائی میں شریک تہے اور قرظی نے کہا تمام صحابہ مراد ہیں ۔ ف اس میں سارے مسلمان قیامت تک ... صحابہ کے طریق پر ہیں اور انکے افعال اور اقوال نیک ہیں ۔ ف خدا ان سے خوش وہ خدا سے خوش ۔ ف اسحاق بن ابراہیم نے کہا مردوں میں سب سے پہلے ابوبکر رض مسلمان ہوئے اور عورتوں میں سے حضرت خدیجہ رض اور لڑکوں میں حضرت علی رض اور غلاموں میں زید بن حارثہ اور ابوبکر رض کے ہاتہ پر یہ لوگ مسلمان ہوئے عثمان رض اور زبیر رض اور عبدالرحمن ابن عوف رض اور سعد بن ابی وقاص رض اور طلحہ رض پہر بہت لوگ مسلمان ہونے لگے اور یہ مہاجرین اولین اور سابقون ہیں جن کا ذکر اسد تعالے نے اس آیت میں فرمایا اور انصار میں سے سابقین اولین وہ پانچ شخص ہیں جنہوں نے لیلۃ العقبہ میں بیعت کی ... [illegible] ... دوسرے عقبہ میں بیعت کی وہ بارہ شخص تہے پہر تیسرے عقبہ والے ... ف ... [illegible] ... ف یعنے شریعت پر قائم ... [illegible] ... ف بہشت اور اسد کی رضامندی کی ۔ ف وہ ... جنت میں داخل ہو جائینگے ۔ ف تیری ذات پاک ہے ... [illegible] ... جب انکو کسی چیز کی خواہش ہوگی ... [illegible] ... الحمد للہ رب العالمین کہیں گے ... [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
١١	هود	٢	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور اپنے مالک کے سامنے عاجزی کرتے رہے وہی جنتی ہیں جو ہمیشہ جنت میں رہیں گے
〃	〃	٩	وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۖ عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ	اور جو لوگ نیک بخت ہوں گے وہ جنت میں رہیں گے ہمیشہ اسی میں جب تک (جنت کے) آسمان اور زمین قائم رہیں گے مگر جن کو تیرا مالک چاہے ف۱ بخشش ہے جس کی کوئی انتہا نہیں ف۲
١٣	الرعد	٣	الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۝ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ ۝ سَلَامٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ ۚ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝	اور اللہ کے ساتھ جو عہد ہوا ہے اسکو پورا کرتے ہیں ف۳ اور قول شکنی نہیں کرتے (اپنا اقرار نہیں توڑتے) اور جس چیز کے جوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اسکو جوڑے رکھتے ہیں ف۴ اور اپنے مالک سے ڈرتے ہیں ف۵ اور (قیامت کے دن) بری طرح حساب ہونے سے خوف کرتے ہیں ف۶ اور جن لوگوں نے اپنے مالک کی خوشی کے لیے صبر کیا ف۷ اور نماز کو درستی سے ادا کیا ف۸ اور جو ہمنے انکو (مال) دیا اسمیں سے چھپے اور کھلے (اللہ کی راہ میں خرچ کیا زکوٰۃ دی) اور برائی کے بدل (لوگوں سے) بھلائی کی ف۹ انہیں لوگوں کو پچھلا گھر ملیگا (وہ کیا ہے) رہنے کے باغ ہیں جنمیں وہ (خود) جائیں گے اور انکے باپ دادوں اور بی بیوں اور اولاد میں سے جو نیک ہونگے ف۱۰ اور (جنت کے) ہر ایک دروازے سے فرشتے انکے پاس آئینگے (کہیں گے) تم سلامت رہو (یہ جو تم کو ملا) تمہارے صبر کا بدلہ ہے تم کو یہ پچھلا گھر مبارک
〃	〃	٤	الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ۝	جو ایمان لائے اور انکے دلوں کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے تسلی ہوتی ہے ف۱۱ سن لو اللہ ہی کی یاد سے دلوں کو چین آتا ہے ف۱۲ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے انکو (آخرت میں) خوشی اور اچھا ٹھکانا ہے ف۱۳

ف۱ وہ چند روز تک جنت میں جانے نہ پاوینگے انکو عذاب ہوگا بعد اس کے وہ بھی جنت میں جاوینگے مراد وہی گنہگار موحد ہیں ۱۲ ف۲ یہ جنت تیرے مالک کی [illegible] کبھی ختم نہ ہوگی [illegible] روز الست کا عہد یا وہ عہد جو اس نے قرآن میں اتارا ۱۲ ف۳ یعنی ناطہ رشتہ نہیں توڑتے یا ہر ایک کا حق ادا کرتے ہیں اللہ کا اور پیغمبر کا اور مسلمانوں کا اور ہمسایہ کا اور عزیزوں [illegible] کے فرض ادا کرتے ہیں اور اس کے گناہوں سے باز رہتے ہیں ۱۲ ف۵ جیسے کافروں سے ہوگا کہ کوئی قصور معاف نہ کیا جاویگا حدیث میں ہے کہ جس سے حساب میں جھگڑا ہوگا وہ تباہ ہوگا [illegible] مومنین کا حساب یوں ہوگا کہ انکے اعمال انکو دکھا دیئے جاوینگے بقول شخصے حساب جو جو تخت و تخت [illegible] ف۷ اللہ کے حکم بجا لانے پر اور گناہ سے باز رہنے پر ۱۲ ف۸ عبادت [illegible] ہوتا ہے ۱۲ ف۸ اپنے وقت پر شرائط اور آداب کے ساتھ ۱۲ ف۹ یا نیک عمل کر کے گناہ کو مٹاتے جیسے حدیث میں ہے کہ برائی کے بعد نیکی کر برائی مٹ جاویگی ۱۲ ف۱۰ [illegible] میں ان باغوں میں داخل ہونگے نیک سے مراد یہ ہے کہ جو ایمان و دین رکھتے ہوں مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں کے ساتھ بلا کر ان کے عزیز و اقارب بھی جنت میں جاوینگے [illegible] کے ہوں بشرطیکہ ایمان رکھتے ہوں ۱۲ ف۱۱ یہ ایمان کی نشانی ہے مومن کو [illegible] ہی جہاں تک [illegible] اس کی [illegible] ہیں عبادت میں [illegible] کسی [illegible] ایک [illegible] کے وقت [illegible] ف۱۲ [illegible] اور رات جاگتے ٹھنڈی راتوں میں ہمارے [illegible] اب کہاں ہیں گے ۱۲ ف۱۳ [illegible] ہے [illegible] تک اس کے سایہ میں چلتا رہے ۱۲

۱۳	ابراھیم	۴	وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ بہشت (کے باغوں) میں داخل کیے جاوینگے جنکے تلے نہریں بہ رہی ہونگی وہ اپنے مالک کے حکم سے انہیں ہمیشہ رہینگے ملاقات ان کی وہاں سلام ہوگی۔ ف۱
〃	〃	۵	يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ	جو لوگ ایماندار ہیں اللہ تعالیٰ انکو ٹھیک بات (یعنے کلمۂ شہادت) پر دنیا کی زندگی میں قائم رکھتا ہے اور آخرت میں بھی۔ ف۲
۱۴	الحجر	۴	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ۝	جو لوگ پرہیزگار ہیں (شرک اور کفر سے بچتے ہیں) وہ باغوں اور چشموں میں ہونگے (ان سے جاتے وقت فرشتے کہینگے) تم ان میں سلامتی کے ساتھ (بےکھٹکے) جاؤ اور جو کچھ (دنیا میں) انکے دلوں میں رنج تھا وہ ہم نکال ڈالینگے بھائی بھائی کی طرح تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے (بیٹھے) ہونگے انکو بہشت میں نہ کسیطرح کی تکلیف ہوگی اور نہ وہ (کبھی) اس میں سے نکالے جائیں گے۔ ف۳
۱۴	النحل	۴	وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوْا خَيْرًا ۚ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ۚ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	اور جو لوگ پرہیزگار (مومن) ہیں انسے کہا گیا کہ تمہارے مالک نے کیا اتارا تو کہنے لگے اچھا (اتارا) جنہوں نے بھلائی کی انکو اس دنیا میں بھی بھلائی ملیگی ف۴ اور آخرت کا گھر تو (انکے لیے کہیں) بہتر ہے ف۵ اور پرہیزگاروں کا گھر کیا اچھا ہے رہنے کے لیے باغ ہیں جن میں جاویں گے انکے تلے نہریں بہ رہی ہیں جو چاہیں گے وہ انکے لیے وہاں حاضر اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دے گا جنکی جانیں فرشتے جب نکالتے ہیں تو وہ کفر (اور شرک سے) پاک ہوتے ہیں ف۶ فرشتے کہتے ہیں تم سلامت رہو (مرنے سے) ف۷ اپنے (نیک) کاموں کے بدل بہشت میں جاؤ ف۸
〃	〃	۱۳ / ۱	مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	ف۹ مرد ہو یا عورت جو کوئی ایمان کے ساتھ نیک کام کرے تو ہم (دنیا میں) اسکی زندگی پاک زندگی کرینگے ف۱۰ اور ان کو ایسے لوگوں کو، ہم (قیامت میں) ضرور ان کے بہتر کاموں کا بدلہ دیں گے۔ ف۱۱

ف۱ یعنی ایک دوسرے سے ملتے وقت سلام علیکم کہا کرینگے یا فرشتے انسے ملکر سلام کرینگے ۱۱ ف۲ یعنی قبر میں بھی وہ منکر نکیر کا جواب برابر دیتے ہیں اور توحید پر مضبوط رہتے ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ مسلمان سے جب قبر میں سوال ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے اشہد ان لا الہ الا اللہ و ان محمدا رسول اللہ اور یثبت اللہ الذین آمنوا بالقول الثابت سے یہی مراد ہے ۱۱ [illegible]

[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
۱۳	النحل	۱۶	اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝	بیشک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیزگار ہیں (یعنی کفر اور گناہوں سے بچتے ہیں) اور جو نیک ہیں
۲۸	الکہف	۴	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے تو اچھے کام کرنے والے کا بدلہ ہم ضائع نہیں ہونے دینگے ان لوگوں کے لیے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جنکے تلے نہریں پڑی بہہ رہی ہیں انکو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سبز مہین ریشمی کپڑے اور موٹے ریشمی کپڑے پہنیں گے تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے سبحان اللہ انکے کاموں کا کیا اچھا بدلہ ملے گا اور بہشت بھی کیا عمدہ جگہ ہے۔ ف۱
۱۴	〃	۱۲	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝	البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے انکی مہمانی فردوس کے باغ ہیں ف۲ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے کبھی ان کو چھوڑ نا نہ چاہیں گے ف۳
۶	مریم ۱۹	۴	اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۝ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝	مگر جو کوئی توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھے کام کرے ف۴ تو ایسے لوگ بہشت میں جائیں گے اور ان پر ظلم نہ ہوگا (وہ بہشت کیا ہے) ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جنکا اللہ نے اپنے بندوں کو بن دیکھائے وعدہ کیا ہے (بندوں نے ان باغوں کو نہیں دیکھا) بیشک اسکا وعدہ آکر رہیگا (یا اسکا وعدہ ضرور پورا ہوگا)
〃	〃	۵	وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝	اور جو لوگ سیدھی راہ پر ہیں انکو اور زیادہ اللہ تعالیٰ نیک کام کرنے کی ہدایت کرتا جاتا ہے ف۵ اور قائم رہنے والی نیکیاں ف۶ تیرے مالک کے نزدیک اچھا بدلہ رکھتی ہیں اور اچھا انجام ف۷
〃	〃	۶	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اللہ تعالیٰ انکی محبت (لوگوں کے دلوں میں) ڈال دے گا ف۸
〃	طٰہٰ	۳	وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝ جَنّٰتُ	اور جو کوئی ایمان کیساتھ اسکے سامنے حاضر ہوگا وہ (دنیا میں) نیک کام (بھی) کر چکا ہو تو ایسے لوگوں کو بلند درجے ملینگے ف۹ ہمیشہ رہنے کے

ف۱ ایک آیت میں یوں ہے کہ چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے ایک میں یوں ہے کہ سونے اور موتی کے مطلب یہ ہے کہ ہر طرح کنگن انکو ملیں گے سونے کے چاندی کے جواہرات کے جڑاؤ موتیوں کے [illegible] ف۲ فردوس بہشت کا اعلیٰ اور سب میں بلند طبقہ ہے حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ سے فردوس مانگو وہاں سے بہشت کی نہریں نکلتی ہیں اور عرش سے قریب ہیں [illegible] ف۳ کیونکہ اس سے بہتر کوئی جگہ کا مقام نہیں ہے [illegible] ف۴ ان کی ذرا بھی حق تلفی نہ ہوگی [illegible] اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ اگلی آیت میں نالائق لوگوں سے کا فر مراد ہیں [illegible] ف۵ اور زیادہ انکا ایمان بڑھتا جاتا ہے [illegible] ف۶ اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ کافر جو بُرے کام کرتے ہیں [illegible] اچھا بدلہ اور اچھا انجام ہے [illegible] ف۸ [illegible] وعدہ پورا ہوا ف۹ معلوم ہوا بلند درجے ملنے کے لئے [illegible] صرف ایمان تو وہ نجات کے لئے کافی ہے یعنی مومن ہمیشہ کے لئے دوزخ میں نہ رہیگا کبھی نہ کبھی وہاں سے نکالا جائیگا اور جنت میں داخل ہوگا

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ وَ ذٰلِکَ جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَکّٰی ۔	باغ جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہ سدا انہیں رہیں گے اور جو کوئی (کفر اور گناہوں کی نجاست سے پاک ہے) اسکا یہی بدلہ ہے
۱۶	طٰہٰ	۶	وَ مَنۡ یَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا یَخٰفُ ظُلۡمًا وَّ لَا هَضۡمًا ۔	اور جو ایمان کے ساتھ اچھے کام کرے گا اسکو نہ بے انصافی کا ڈر ہوگا نہ حق تلفی کا ف۱
۱۶	"	۷	فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَایَ فَلَا یَضِلُّ وَ لَا یَشۡقٰی ۔	تو جو کوئی میری ہدایت پر چلے وہ (دنیا میں) بہکے گا اور نہ آخرت میں بدنصیب ہوگا ف۲
۱۷	الانبیاء	۷	فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا کُفۡرَانَ لِسَعۡیِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ کٰتِبُوۡنَ ۔	پھر جو کوئی نیک کاموں میں سے کچھ کام کرے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو اسکی محنت اکارت نہ ہوگی اور ہم اسکے (کاموں کو) لکھنے والے ہیں ف۳
"	"	"	اِنَّ الَّذِیۡنَ سَبَقَتۡ لَهُمۡ مِّنَّا الۡحُسۡنٰۤی ۙ اُولٰٓئِکَ عَنۡهَا مُبۡعَدُوۡنَ ۙ لَا یَسۡمَعُوۡنَ حَسِیۡسَهَا ۚ وَ هُمۡ فِیۡ مَا اشۡتَهَتۡ اَنۡفُسُهُمۡ خٰلِدُوۡنَ ۚ لَا یَحۡزُنُهُمُ الۡفَزَعُ الۡاَکۡبَرُ وَ تَتَلَقّٰهُمُ الۡمَلٰٓئِکَةُ ؕ هٰذَا یَوۡمُکُمُ الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ۔	بیشک جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے پہلے ہی بھلائی ہو چکی ہے (لکھی جا چکی ہے) وہ دوزخ سے دور رہیں گے ف۴ وہ تو دوزخ کی بھنک بھی نہ سنیں گے ف۵ ہمیشہ جو جی چاہے اسمیں بسر کرینگے (یعنی ہر ایک خواہش پوری ہوگی) انکو بڑی گھبراہٹ (قیامت) کا کچھ رنج نہ ہوگا اور فرشتے (جنت کے دروازوں پر) انکا استقبال کرینگے (کہیں گے) یہی تو وہ دن ہے جسکا تم سے (دنیا میں) وعدہ کیا جاتا تھا ف۶
"	"	"	وَ لَقَدۡ کَتَبۡنَا فِی الزَّبُوۡرِ مِنۡۢ بَعۡدِ الذِّکۡرِ اَنَّ الۡاَرۡضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوۡنَ ۔	اور ہم تو زبور میں لوح محفوظ کے بعد لکھ چکے ہیں کہ بہشت (یا بیت المقدس) کی زمین کے مالک میرے نیک بندے ہوں گے
"	الحج	۲	اِنَّ اللّٰهَ یُدۡخِلُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَفۡعَلُ مَا یُرِیۡدُ ۔	جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے انکو (آخرت میں) اللہ تعالیٰ باغوں میں لیجائیگا جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے ف۷
"	"	۳	اِنَّ اللّٰهَ یُدۡخِلُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ یُحَلَّوۡنَ فِیۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ لُؤۡلُؤًا ؕ وَ لِبَاسُهُمۡ فِیۡهَا حَرِیۡرٌ ۔ وَ هُدُوۡۤا اِلَی الطَّیِّبِ مِنَ الۡقَوۡلِ	جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے انکو اللہ ایسے باغوں میں لیجائیگا جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہاں انکو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کا لباس ریشمی ہوگا ف۸ اور انکو پاکیزہ بات کی طرف لیجائینگے اور خوبیوں والے (خدائے تعالیٰ) کی راہ پر

ف۱ قتادہ نے کہا بے انصافی یہ ہے کہ اس کے گناہ بڑھا دیئے جائیں اور حق تلفی یہ ہے کہ نیکیاں برباد ہوں ۱۲ ف۲ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب پر چلنا دنیا اور آخرت دونوں کا بھلا ہے ۱۲ ف۳ اسکا ہر نیک کام نامہ اعمال میں لکھ لیا جاتا ہے ۱۲ ف۴ اس آیت سے وہ اعتراض دفع ہو گیا کہ جب پوجنے والے اور جنکو پوجتے ہیں دونوں دوزخ کے ایندھن بنیں گے تو پھر فرشتے اور حضرت عیسیٰ جنکو لوگ پوجتے ہیں کیا یہ بھی دوزخ میں جائینگے۔ اس آیت میں فرمایا کہ جنکے لیے پہلے نیکی لکھی گئی ہے وہ تو دوزخ کی بھنک بھی نہ سنیں گے ۱۲ ف۵ اس کی آہٹ تک نہ پائیں گے ۱۲ ....

ف۶ اس دن تم کو بڑا عیش نصیب ہوگا باقی دنیا تو مومن کے لئے قید خانہ ہے اگر کوشی اور رنج نہ ہو تو بھی ذکر کیا ہے دیکھئے خاتمہ کیسا ہوتا ہے اور قبر میں کیونکر گذرتی ہے حضرت علی نے یہ آیت پڑھی ان الذین سبقت لہم منا الحسنیٰ پھر کہا میں اور ابوبکر اور عمر اور عثمان اور طلحہ اور زبیر اور سعد اور عبد الرحمن بن عوف ان لوگوں میں سے ہیں ۔۔۔ ف۷ کسی کی مجال نہیں کہ اسکے حکم میں چوں چرا کرے ف۸ یعنی حریر جو خالص ریشمی کپڑے کو کہتے ہیں حدیث میں ہے جو کوئی دنیا میں حریر پہنے گا اسکو آخرت میں حریر پہننے کو نہ ملے گا۔ ف اس مقام پر جہاں بہتر اور پاکیزہ کلام سنیں گے فرشتوں کا سلام اور اللہ کی مبارکبادی ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	عربی	ترجمہ
١٧	الحج		إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ۝	اللہ بیشک ایمان والوں پر سے انکے دشمنوں کو ہٹاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی دغاباز ناشکر کو پسند نہیں کرتا۔ ف
”	”	۴	الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنكَرِ ۗ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝	یہ (مسلمان) ایسے ہیں کہ اگر ہم انکو ملک میں جما دیں (انکی حکومت کر دیں) تو نماز کو درستی سے پڑھیں گے اور زکوٰۃ دیں گے اور بھلی بات کا حکم کریں گے اور بری بات سے منع کریں گے اور سب کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے ف
”	”	۷	فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝	پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام بھی کیے انکے لیے آخرت میں گناہوں کی بخشش اور عزت کی روزی (ملنی) بہت ہے
”	”	۰	فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝	تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے وہ آرام کے باغوں میں ہونگے (چین اڑائیں گے)
١٨	المؤمنون	١	قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝	ایمان والے مراد کو پہنچ گئے وہ جو اپنی نماز میں دل لگاتے ہیں ف اور وہ جو نکمی باتوں کی طرف دھیان نہیں کرتے اور وہ جو زکوٰۃ دیا کرتے ہیں ف اور وہ جو اپنی خواہش کا مقام (شرمگاہ) تھامے رہتے ہیں (کسی سے اپنی خواہش پوری نہیں کرتے) مگر اپنی بی بیوں یا لونڈیوں سے ان پر کوئی الزام نہیں پھر جو کوئی ان (دو) کے سوا اور طرح سے شہوت نکالنا چاہے تو ایسے ہی لوگ (حد سے) بڑھے ہوئے ہیں ف۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھتے ہیں ف اور وہ جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ف یہی لوگ [illegible] میراث لیں گے۔ فردوس کے [illegible] ہونگے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ف
”	”	۴	إِنَّ الَّذِينَ هُم مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ	جو لوگ اپنے مالک کے خوف سے لرزتے رہتے ہیں

ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور وہ (دنیا میں) عمدہ بات کی ہدایت دیے گئے تھے یعنی لا الٰہ الا اللہ کہنے کی [illegible]
[illegible] اس آیت [illegible] مسلمان [illegible]
آخر اسلام کو غلبہ ہو گیا ف [illegible] دغاباز ناشکر [illegible] اللہ کو چھوڑ کر بتوں کی پرستش کرتے ہیں [illegible] رسول سے مقابلہ [illegible]
ف اس آیت میں [illegible] صحابہ رضی اللہ عنہم کی تعریف ہے اور اس میں یہ اشارہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ [illegible] ایسا ہی ہوا صحابہ [illegible]
[illegible] بادشاہوں پر غالب کیا اور ایران اور روم اور شام اور مصر [illegible] اور عرب اور افریقہ کے کئی حصوں [illegible]
[illegible] آیت ہم لوگوں کے باب میں اتری ہم ناحق [illegible] نکالے گئے [illegible]
[illegible]
[illegible] ف [illegible]
[illegible] ف اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ [illegible] حرام ہے [illegible]
[illegible] جب کوئی [illegible] امانت [illegible] خیانت نہیں کرتے [illegible] دغابازی [illegible]
[illegible]

		،	وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۙ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝	اور جو اپنے مالک کی آیتوں پر یقین رکھتے ہیں (انکو مطلب کو حق سمجھتے ہیں) اور جو اپنے مالک کے ساتھ شرک نہیں کرتے (کسیکو اسکا شریک نہیں سمجھتے) اور جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں (اپنا مال) دیتے ہیں اور دینے پر انکے دل میں ڈر رہتا ہے کہ انکو اپنے مالک کے پاس لوٹ کر جانا ہے ایسے ہی لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور ان میں آگے بڑھ جاتے ہیں
۔۔	النور ۲۲	،	اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۝	ایماندار لوگ جب (انکا جھگڑا) فیصلہ کرنیکے لیے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کیطرف بلائے جاتے ہیں تو بس یہی کہتے ہیں ہمنے سنا اور مان لیا۔
۔۔	۔۔	،	وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَـيْــــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝	جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور اچھے کام کیے اللہ تعالیٰ نے انسے وعدہ کیا ہے کہ (ایک نہ ایک دن) انکو ضرور ملک میں حکومت دیگا جیسے اس نے اگلے لوگوں کو انسے پہلے حکومت دی تھی اور جس دین کو انکے لیے پسند کیا ہے وہ انکے لیے جما دیگا اور انکو (دشمنوں سے اسوقت) ڈر ہے اسکے (بعد ڈر کے) بدل انکو امن دیگا وہ مجھکو پوجتے رہینگے میرے ساتھ کسیکو شریک نہیں کرینگے اور جو شخص اسکے بعد کفر کرے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں
۔۔	۔۔	۹	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓي اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	سچے ایماندار وہی ہیں جو اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لائے اور جب کسی جمع ہونیکے کام میں پیغمبر کے ساتھ ہوتے ہیں تو جب تک اس سے اجازت نہ لیں وہاں سے (اٹھکر) نہیں چلے جاتے بے شک جو لوگ تجھ سے (جاتے وقت) اجازت لیتے ہیں وہی اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں پھر جب یہ لوگ اپنے کسی کام کے لیے تجھ سے (جانے کی) اجازت مانگیں تو جسکو تو چاہے ان میں سے اجازت دے اور اللہ سے انکی بخشش کی دعا کر بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

[illegible] بنی اسرائیل [illegible] اسلام کا دین [illegible] کافروں کی دشمنی سے [illegible] بے فکری اور اطمینان سے زندگی بسر کرینگے [illegible] اس وقت [illegible] یا رسول اللہ کبھی ایسا وقت بھی [illegible] ہتھیار [illegible] ہوگی [illegible] حضرت ابو بکر [illegible] حضرت عمر [illegible] کی خلافت میں تو اسلام کو بہت ترقی ہوئی [illegible] اس آیت سے صاف نکلتا ہے کہ ابو بکر اور عمر کی خلافت [illegible] اللہ تعالیٰ نے [illegible] خلافت [illegible] سال تک خلافت رہے گی پھر سلطنت اور بادشاہت ہوگی [illegible] تین مہینے خلافت کی اور عمر نے دس برس [illegible] امام حسن [illegible] مجلس سے [illegible] اجازت [illegible] منافقوں [illegible] مجلس سے چلے جاتے [illegible] اجازت [illegible] معلوم نہیں [illegible] قبول ہوتا ہے یا نہیں [illegible] عبادت اور تقویٰ پر ناز نہیں کرتے [illegible] معلوم نہیں [illegible] حضرت عائشہ [illegible]

هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُونَ قَالُوا سَلٰمًا ۝ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۝ يُضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ۝ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صٰلِحًا فَأُولٰئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ۝ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ أُولٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ

اور خدا کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر [illegible]
اور وقار کے ساتھ زمین پر چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے
مخاطب ہوتے ہیں تو کہتے ہیں (اچھا صاحب) سلام اور جو راتوں کو اپنے مالک
کے آگے سجدے اور قیام میں رہتے ہیں اور جو (یوں) دعا مانگتے ہیں
مالک ہمارے دوزخ کا عذاب ہم سے ٹال دے کیونکہ دوزخ کا عذاب [illegible]
اور گنہگاروں کے لیے اٹل ہے وہ (ہر طرح) بری ہے وہاں تھوڑی
دیر رہنا ہو یا ہمیشہ رہنا ہو اور جو خرچ کرتے وقت بیکار (اپنا پیسہ)
نہیں اڑاتے اور نہ تنگی کرتے ہیں (کہ ضرورت میں بھی نہ اٹھائیں) اور بیچ
بیچ میں ان کا خرچ رہتا ہے اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو
نہیں پکارتے اور جس جان کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہو اسکو نہیں
مارتے مگر حق پر (جیسے خون کے بدلے خون) اور زنا نہیں کرتے اور جو
کوئی یہ کام کرے گا وہ (اپنے کیے کا) بدلہ پائیگا اسکو قیامت کو
دن دونا عذاب ہوگا اور وہ اس میں ذلیل ہو کر ہمیشہ رہیگا مگر جو
شخص (دنیا ہی میں ان گناہوں سے) توبہ کرے اور ایمان لائے
اور نیک کام کرے تو ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے
بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور جو کوئی (گناہ سے)
توبہ کرے اور نیک کام کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کیطرف پورا پھرا آتا
ہے اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے (یا جھوٹ فریب نہیں کرتے)
اور جب بیہودہ کام پر نکلیں (اتفاق سے اسپر گذر ہو) تو عزت
بچا کر چلے جاتے ہیں اور جنکو انکے مالک کی آیتیں سنائی جاتی ہیں
تو وہ ان سے بہری ہو کر اندھے نہیں گرتے اور جو یہ دعا کرتے ہیں
مالک ہمارے ہمکو ایسی بی بیاں اور اولاد عطا فرما جنکی طرف سے
(ہماری) آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ہمکو پرہیزگاروں کا سردار
بنا ان لوگوں کو بہشت کا بالاخانہ انکے صبر کے بدلے میں ملیگا

[illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
			فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا خٰلِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝	اور ان کا ملائکہ کی طرف سے دعا اور سلام کے ساتھ استقبال کیا جائیگا ہمیشہ اس میں رہیں گے وہ بہت اچھا ٹھکانا اور اچھا مقام ہے
۲۰	النمل	۸	مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ۝	جو شخص قیامت کے دن کوئی نیکی لیکر آئیگا اسکو اس سے بہتر بدلہ ملیگا ایسے لوگ اس دن گھبراہٹ سے بےخطر رہینگے (انکو گھبراہٹ نہ ہوگی)
۲۰	القصص	۷	فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰى أَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ۝	البتہ جس نے (دنیا میں شرک سے) توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کیے اسکو نجات کی امید رکھنا چاہیے
۲۰	″	۹	تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝	یہ آخرت کا گھر ان لوگوں کو ہم دینگے جو دنیا میں بڑائی کرنا نہیں چاہتے اور نہ دھند مچانا اور انجام انہی کا بھلا ہوگا جو پرہیزگار ہیں
۲۰	العنکبوت	۱	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکی برائیاں ہم ضرور اتار دیں گے (میٹ دیں گے) اور ان کے اچھے کاموں کا بدلہ اچھے سے اچھا دیں گے۔
″	″	۲	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کو ہم ضرور نیکوں میں شریک کریں گے
۲۱	″	۶	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو ہم بہشت کے بالاخانوں (ماڑیوں) میں جگہ دینگے انکے تلے نہریں پڑی بہہ رہی ہونگی ہمیشہ ان میں رہیں گے (نیک) عمل کرنے والوں کا جنہوں نے تکلیف پر صبر کیا اور اپنے مالک پر بھروسا کیے رہے۔ کیا عمدہ بدلہ ہے
″	″	۷	وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝	اور جن لوگوں نے ہماری راہ میں کوشش کی (یا جہاد کیا کافروں سے لڑے) ہم انکو ضرور اپنا قرب کے رستے دکھلا دینگے اور بیشک اللہ (اپنی مدد سے) نیک لوگوں کے ساتھ ہے
″	الروم	۲	فَأَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝	پھر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ایک باغ میں انکی آؤبھگت ہوگی
″	لقمن	۱	إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَعْدَ	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو لیے (بڑے) لطف (مزے کے) باغ ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (چین اڑائیں گے)

[illegible] سلام کہا جائیگا اور فرشتے ملاقات کے وقت انکو سلام کرینگے ۱۲ ف یا نیک لوگ جس مقام میں رہیں گے یعنی جنت میں وہاں لیجائیں گے ۱۲ [illegible] [illegible] عبادت کی اور نفس کو مارا بعضوں نے کہا عمل کیا اہل بن عبد اللہ نے کہا مراد یہ ہے کہ حدیث شریف کو پہچانا یا اہل بدعت کو چھوڑا [illegible] [illegible] رضا مندی کے لیے کیا تھا وہ سب اس میں داخل ہے ۱۲ ف وہ کبھی ذلیل نہیں ہوسکتے مگر مرے بعد بھی انکی عزت قائم رہتی ہے اور دنیا میں انکا ذکر خیر [illegible] [illegible] کا سامان مہیا کیا جاتا ہے۔ ایک حدیث میں ہے قیامت کے دن اللہ فرمائیگا وہ لوگ کہاں ہیں جنہوں نے اپنے کان اور آنکھ دنیا میں شیطان کے [illegible] [illegible] انکو میری تسبیح اور تحمید اور ثنا سناؤ فرشتے ایسی عمدہ آوازیں نکالیں گے جو کسی نے نہیں سنیں ۱۲ ف حدیث میں ہے نیکی سے مراد یہاں لا الٰہ الا اللہ ہے اور برائی سے مراد شرک ہے بعضوں نے کہا نیکی سے اخلاص مراد ہے یا ہر ایک قسم کی نیکی مراد ہے ۱۲ ف یعنی مسلمانوں سے تکبر اور غرور نہیں کرتے ۱۲ ف یعنے فساد کرنا چاہتے ہیں مثلاً خون۔ ڈاکہ۔ چوری۔ زنا۔ شراب خواری یا شرک پھیلانا چاہتے ہیں عمر بن عبد العزیز (جو خلفائے راشدین میں سے ہوئے ہیں) مرتے وقت اس آیت کو پڑھتے رہے یہاں تک کہ انکی جان نکل گئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا یہ آیت عادل بادشاہ اور عادل حاکموں کے حق میں اتری ہے ۱۲۔

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			اِنَّهٗ حَكِيْمٌ ... وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ	یہ اللہ تعالیٰ کا پکا وعدہ ہے اور وہ زبردست ہے حکمت والا
۲۱	لقمٰن ۳۱	۳	وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝	اور جو شخص خدا تعالیٰ کے سامنے اپنا سر جھکائے رہے اور وہ نیکی پر ہو تو اس نے مضبوط کنڈہ تھام لیا اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سب کاموں کا انجام ہے ف۱
"	السجدۃ ۳۲	۲	اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝	ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انکو وہ آیتیں سمجھائی جاتی ہیں تو سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے مالک کی تعریف کے ساتھ خوبی بیان کرتے ہیں ف۲ اور غرور نہیں کرتے ف۳ انکی کروٹیں بچھونوں سے الگ رہتی ہیں ف۴ اپنے مالک کو اسکے عذاب سے ڈر کر اور اسکی رحمت کی امید رکھ کر پکارتی ہیں ف۵ اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں
۲۱	"	"	اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو (آخرت میں) رہنے کے باغ ملینگے یہ مہمانداری انکے (اچھے) کاموں کا بدلہ ہوگی
۲۲	الاحزاب ۳۳	۵	اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّاۗىِٕمِيْنَ وَالصّٰۗىِٕمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝	بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں اور صبر کرنیوالے مرد اور صبر کرنیوالی عورتیں اور (اللہ تعالیٰ سے) ڈرنیوالے مرد اور ڈرنیوالی عورتیں اور خیرات کرنیوالے مرد اور خیرات کرنیوالی عورتیں اور روزہ رکھنیوالے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہ کو (گناہ سے) بچانے والے مرد اور بچانیوالی عورتیں اور اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کرنیوالے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان سب کیلیے اللہ نے (انکے گناہوں کی) بخشش اور بڑا ثواب تیار رکھا ہے ف۶
"	"	۷	وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝	اور جو لوگ مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو بغیر کچھ کیے (بے قصور) ستاتے ہیں تو انہوں نے اپنی گردن پر جھوٹ اور کھلم کھلے گناہ کا بوجھ لیا ف۷
"	السبا ۳۴	۵	وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ	اور (لوگو) تمہارے مال اور اولاد کے زیادہ ہونے ہی تمکو ہماری

ف۱ وہی انکا بدلہ دیگا ۔ ف۲ سبحان اللہ وبحمدہ کہتے ہیں ۔ ف۳ سجدہ کرنے سے کنیاتے نہیں جیسے کہ کافر کنیاتے تھے۔ ابن عباسؓ نے کہا جماعت کی نماز میں تئیں حاضر نہیں کرتے اس مقام پر پڑھنے والے اور سننے والے دونوں کو سجدہ کرنا چاہیے ۔ ف۴ یعنی رات کو بیدار ہو کر تہجد کی نماز ادا کرتے ہیں۔ بعضوں نے کہا مغرب اور عشا کے بیچ میں نفل پڑھتے ہیں ۔ ف۵ ابن عباسؓ نے کہا دوزخ سے ڈر کر اور بہشت کی امید رکھ کر عبادت کرتے ہیں ۔ ف۶ بی بی ام سلمہؓ نے آنحضرت صلعم سے عرض کیا قرآن میں ہم عورتوں کا ذکر نہیں ہوتا مردوں کا ہمیشہ ذکر رہتا ہے اسوقت یہ آیت اتری ۔ ف۷ کہتے ہیں یہ آیت حضرت علیؓ کے حق میں اتری ہے کہ لوگ ان پر ناحق طوفان جوڑتے تھے بعضوں نے کہا حضرت عائشہؓ کے باب میں نازل ہوئی ہے بعضوں نے کہا ہے زانیوں کے بارے میں اتری ہے جو زبردستی عورتوں کا پیچھا کرتے اور وہ زنا سے ناراض ہوتیں فضیل بن عیاضؒ نے کہا ہے کہ ایک کتے یا سور کو بھی بے سبب تکلیف دینا نہ چاہیے تو مومن کو تکلیف دینا کیونکر درست ہوگا ۔

			...يُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ۝	نزدیک کا درجہ میں مل سکتا البتہ جو کوئی ایمان لائے اور اچھے کام کرے تو ایسے لوگوں کو انکے کاموں کا دوہرا ثواب ملیگا اور وہ بہشت کے جھروکوں میں امن سے رہینگے (کوئی فکر نہ ہوگی)
۲۲	فاطر ۳۵	۱	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو (گناہوں کی) بخشش ہوگی اور انکو بڑا ثواب ملیگا ۔ ف
۲۲	۲	۴	فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۝ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ۝	ان میں کچھ تو گنہگار ہیں اور کچھ بیچ بیچ میں چلنے والے ہیں اور کچھ اللہ تعالےٰ کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہیں یہی تو خدا کا بڑا فضل ہے (ان لوگوں کے لیے) ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں ان میں داخل ہونگے وہاں انکو سونے کے کنگن پہنائے جائینگے اور موتی اور انکی پوشاک ریشمی ہوگی اور یہ لوگ بہشت میں داخل ہوکر کہیں گے شکر اللہ کا جس نے ہم سے (ہر طرح کا) رنج دفع کر دیا بیشک ہمارا مالک (بڑا) بخشنے والا قدردان ہے جس نے اپنے فضل سے ہم کو ہمیشہ رہنے کے گھر (جنت میں) لا اتارا ہمکو اس گھر میں نہ کوئی تکلیف پہونچیگی نہ ہمکو اس میں کسیطرح کی تھکن ہوگی ف
۲۲	یٰسٓ ۳۶	۱	إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۖ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝	تو تو اسی شخص کو ڈرا سکتا ہے جو قرآن کی پیروی کرے اور بن دیکھے خدا سے ڈرے اسکو بخشش اور اچھے ثواب کی خوشخبری سنا
۲۳	والصّٰفّٰت ۳۷	۲	إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ أُولٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ ۝ فَوَاكِهُ ۖ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ ۝ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ۝ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ۝ وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ۝ كَأَنَّهُنَّ	مگر پروردگار کے خاص (چنے ہوئے) بندے انکے لیے راتب کی روزی ہے (طرح طرح کے) میوے اور آرام کے باغوں میں انکی عزت ہورہی ہے آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے ہونگے (پانی کی نہر کیطرح) بہتی ہوئی صاف ستھری شراب کا دور انپر چل رہا ہوگا پینے والوں کو مزہ دیگا نہ اس سے چکر آئیگا (سر پھریگا) اور نہ اس (کے پینے) سے عقل جاتی رہیگی اور انکے پاس نیچے نگاہ رکھنے والی بڑی آنکھوں والی (حوریں) ہونگی گویا وہ شتر مرغ کے انڈے ہیں جو ڈھانپ کر رکھے گئے ہیں پھر وہ بہشتی لوگ ایک

ف بہشت [illegible] ... [illegible]

ترجمہ	آیات	تعداد	سورۃ	پارہ
(آپس میں حالات) پوچھیں گے ان میں سے ایک کہنے والا کہیگا دنیا میں میرا ایک ساتھی تھا (کافر) وہ کہا کرتا تھا کیا تم بھی (اسبات کو) مانتے ہو کہ جب ہم مر جائینگے اور مٹی اور ہڈیاں رہ جائینگے تو ہم (پھر دوبارہ زندہ ہوکر) بدلہ پائینگے (یہ کہکر وہ اپنے ساتھ والے اہل جنت سے یا اللہ) کہیگا کیا تم اسکو جھانکنا چاہتے ہو تو پھر وہ جھانکیگا تو اپنے ساتھی کو بیچ دوزخ میں پڑا ہوا دیکھیگا (وہ اپنے ساتھی کو دیکھکر) بول اٹھیگا قسم خدا کی تو تو مجھے بھی تباہ کرنے ہی کو تھا اور اگر میرے مالک کا مجھ پر احسان نہوتا تو میں بھی انلوگوں میں ہوتا جو دوزخ میں (تیرے ساتھ ہیں) کیا ہم بہشتیوں کا یہ حال نہیں ہو کہ ایکبار جو مرنا تھا مر چکا اب کبھی ہم کو موت نہیں ہے اور نہ ہمکو عذاب ہوگا بیشک یہ تو بڑی کامیابی ہے ایسی چیز کے واسطے محنت کرنیوالوں کو محنت کرنی چاہیے	يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ۝ يَقُولُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ۝ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَئِنَّا لَمَدِينُونَ ۝ قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ ۝ فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۝ قَالَ تَاللَّهِ إِن كِدتَّ لَتُرْدِينِ ۝ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ۝ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ۝ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ۝			
مگر جو (ان میں) اللہ تعالے کے خالص بندے تھے (وہ بچ گئے)	إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝	۲	والصّٰفّٰت	۲۳
اور پرہیزگاروں کیلیے (آخرت میں بھی) اچھا ٹھکانا ہے ہمیشہ رہنے کے باغ جنکے دروازے انکے لیے کھلے ہیں ان میں تکیے لگائے (بیٹھے) ہونگے وہاں بہت سے میوے منگوائینگے اور پینے کیلیے شراب (منگوائیں گے) اور انکے پاس نیچی نگاہ والی (شرمگین) عورتیں ہونگی ایک ہی عمر کی یہ وہ نعمتیں ہیں جنکا تم سے قیامت کے دن وعدہ کیا جاتا ہے بیشک یہ ہماری دی ہوئی روزی ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی ۔ ف	وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ۝ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ۝ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ۝ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ۝ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ۝	۴	صٓ	،،
جو لوگ اس دنیا میں اچھا کام کرینگے انکے لیے (آخرت میں) اچھا بدلہ ہے اور اللہ تعالے کی زمین کشادہ ہے (جو لوگ دین پر) صبر کرتے ہیں انکو آخرت میں انکا ثواب بیحساب دیا جائیگا ۔ ف	لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝	۲	الزّمر	،،
اور جو لوگ شیطان کی پوجنے سے بچے رہے اور اللہ تعالی کی طرف رجوع ہوئے انکے لیے (جنت کی) خوشخبری ہے	وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَن يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ	،،	،،	،،

[illegible]

			Arabic	Urdu
			لٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ○	لیکن جو لوگ اپنے مالک سے ڈرتے رہے انکے لیے (بہشت میں) بالاخانے ہیں انکے اوپر اور بالاخانے (درجہ بدرجہ) بنے ہوئے (ہیں) جن کے نیچے نہریاں بہ رہی ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اللہ تعالیٰ اپنا وعدہ خلاف نہیں کرتا
٢٢		٣	وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ○ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ○ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ○	اور جو شخص سچی بات لیکر آیا اور جس نے اسکو سچا جانا ایسے ہی لوگ پرہیزگار ہیں وہ جو خواہش کرینگے انکو مالک کے پاس ان کو ملیگا نیکوں کا یہی بدلہ ہے (نیک وہ) اسلیے (ہوی) کہ انہوں نے بُرے سے بُرا جو کام کیا اللہ تعالیٰ اسکو انپر سے اتار دیگا اور انکے اچھے سے اچھے کام کا نیگ ان کو بدلہ میں دے گا۔
		٧	وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○	جو لوگ (شرک اور کفر سے) بچے رہے انکو کامیابی کے ساتھ اللہ تعالیٰ بچاویگا انکو تکلیف چھو سکیگی بھی نہیں اور نہ وہ رنجیدہ ہونگے
		٨	وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتّٰى إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ○ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ○	اور جو لوگ (دنیا میں) اپنے مالک سے ڈرتے رہے انکو ٹولیاں ٹولیاں بنا کر بہشت کی طرف لیجائیں گے جب وہ وہاں پہونچیں گے اور بہشت کے دروازے (پہلے ہی سے) کھلے ہونگے اور وہاں کے دارغہ انسے کہینگے سلام علیکم تم تو مزے میں رہے اب بہشت میں جاؤ ہمیشہ وہیں رہو اور بہشتی لوگ وہاں کہینگے شکر اس خدا کا جسنے اپنا وعدہ ہمکو سچ کر دکھایا اور (بہشت کی) زمین کا ہمکو وارث بنایا ہم بہشت میں جہاں چاہیں وہاں رہیں تو نیک کاموں میں محنت کرنیوالوں کو کیا اچھا نیگ ملا
	المؤمن	٥	وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ○	اور جو کوئی مرد یا عورت اچھا کام کرے ایمان کے ساتھ تو ایسے ہی لوگ بہشت میں جائیں گے وہاں بے حساب روزی پائیں گے۔
	حم السجدة	١	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ○	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو ایسا نیگ ملیگا جسکی انتہا نہیں (یعنی بے حساب)

[illegible] ... انکے سارے اچھے کام اچھے سے اچھے کے برابر ہو جائیں گے یعنی ہر ایک نیک کام کا اتنا ثواب [illegible] ... بہشت کے آٹھ دروازے ہیں ایک دروازہ [illegible] ... ہر شخص کے لیے دو ٹھکانے بنائے گئے ہیں ایک دوزخ میں ایک بہشت میں [illegible] ... اور ابوبکر صدیق نے آپ کو سچا جانا۔ مجاہد نے کہا ہے سچی بات لیکر آنے والے سے آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] ... سے حضرت جبرئیل ہیں اور سچا جاننے والے سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مراد ہیں بعضوں نے کہا کہ تمام مومنین مراد ہیں [illegible] ... بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ جو لوگ پرہیزگار ہیں [illegible] ... آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت بہشت میں داخل ہوگی [illegible]

ترجمہ	آیت	ع	سورة	پارہ
[illegible] پر رحمت کے فرشتے اتریں گے (اور کہیں گے) کہ تم کچھ خوف نہیں کرو اور رنج کرو اور جس بہشت کا تم سے وعدہ تھا اسکی خوشی مناؤ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے نگہبان تھے اور آخرت میں بھی اور بہشت میں جو تمہارا جی چاہے تمہارے لیے حاضر اور جو منگواؤ وہاں تمہارے لیے موجود بخشنے والے مہربان (خدا) کے مہمان ہو گے اور اس سے زیادہ اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلائے اور خود بھی) اچھے کام کرے اور زبان سے (کہے) کہ میں بھی (خدا کا) تابعدار ہوں	إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا [illegible] تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۝ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ۝ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝	٤	حم السجدة	٢٤
اور جو لوگ ایماندار تھے اور انہوں نے اچھے کام کیے تھے وہ جنت کے باغوں میں (چین کرتے) ہونگے اور جو چاہیں گے انکو مالک کے پاس سے ملیگا یہی تو (خدا کا) بڑا فضل ہے یہی تو وہ (نعمت) ہے جسکی خدا تعالیٰ اپنے ان بندوں کو جو ایماندار ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں خوشخبری سناتا ہے	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝ ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۝	٣	الشوریٰ ٤٢	٢٥
اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکی دعا قبول کرتا ہے اور وہ (جو مانگتے ہیں) اس سے زیادہ انکو اپنے فضل سے دیتا ہے	وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۝	״	״	״
ثواب ان لوگوں کے لیے ہے جو ایماندار ہیں اور اپنے مالک پر بھروسا رکھتے ہیں وہ بہتر اور زیادہ پائدار ہے اور یہ ثواب ان لوگوں کے لیے ہے جو بڑے بڑے گناہوں سے اور بےحیائی کے کاموں سے بچے رہتے ہیں اور جب انکو غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں اور جو اپنے مالک کا حکم مانتے ہیں اور نماز کو درستی کے ساتھ ادا کرتے ہیں اور انکا کام آپس کی صلاح اور مشورے سے چلتا ہے اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ جن پر کوئی ظلم کرے تو وہ ظالم سے بدلہ لیتے ہیں	لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۝ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنتَصِرُونَ ۝	٤	״	״
اے میرے بندو تمکو آج کوئی ڈر نہیں اور نہ کوئی غم (ہے) وہ لوگ جو ہمگی	يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنتُمْ	״	الزخرف ٤٣	٢٥

[illegible]

پارہ	سورۃ		آیت	ترجمہ
			تَحْزَنُونَ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۚ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ۝	جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے (اُنسے کہا جائیگا) تم اور تمہاری بی بیاں بہشت میں جاؤ (وہاں) تمہاری خاطر ہوگی[1] اُنپر سونے کی رکابیوں اور کوزوں کا دور چلیگا[2] اور (اُنکے سوا) جو کچھ جی خواہش کرینگے اور آنکھوں کو اچھا معلوم ہوگا (وہ وہاں موجود ہوگا) اور (اُنسے یہ بھی کہا جائیگا) تم یہاں ہمیشہ رہوگے[3] اور یہ باغ تم کو ملا ہے تو اُن (نیک) کاموں کے سبب جنکو تم (دنیا میں) کرتے رہے تمہارے لیئے اس باغ میں بہت میوے ہیں (طرح طرح کے) انہی کو کھاتے رہو[4]
۲۵	الدخان [۴۴]	۳	إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۝ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝	بے شک پرہیزگار لوگ (اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے) امن کی جگہ میں ہونگے باغوں اور چشموں میں ریشمی باریک اور سنگین پوشاکیں پہنے ہوئے آمنے سامنے (بیٹھے ایکدوسرے سے باتیں کر رہے ہونگے) ایسا ہی ہوگا اور ہم بڑی آنکھوں والی حوروں سے انکا جوڑا لگا دینگے[5] وہاں اطمینان سے ہر طرح کا میوہ منگوائینگے (اور مزے سے کھائینگے) بس جو ایک بار (دنیا میں) مر چکے اسکے سوا پھر موت (کا مزہ) وہاں نہ چکھیں گے[6] اور اللہ تعالیٰ انکو دوزخ کے عذاب سے بچائے رکھیگا (اے پیغمبر) یہ تیرے مالک کا فضل (اُنپر) ہوگا بیشک یہی تو بڑی کامیابی ہے۔
۲۵	الجاثیة [۴۵]	۴	فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝	پھر جو لوگ ایماندار ہیں اور انہوں نے اچھے کام (بھی) کیئے انکو تو اُنکا پروردگار اپنی رحمت میں لے لیگا (جنت میں داخل کریگا) یہی تو کھلی کامیابی ہے۔
۲۶	الاحقاف [۴۶]	۲	إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝	بے شک جن لوگوں نے کہا اللہ تعالیٰ ہمارا مالک ہے پھر (اسپر) جمے رہے (شرک نہیں کی) انکو (قیامت کے دن) نہ ڈر ہوگا نہ غم یہی لوگ تو بہشت والے ہیں وہ اپنے (نیک) کاموں کے بدلے میں (جو دنیا میں کرتے رہے) ہمیشہ اسمیں رہیں گے۔
〃	〃	〃	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ	یہی لوگ تو وہ ہیں جنکے ہم اچھے کام قبول کریں گے اور

ف۱ عزت ہوگی چین کرینگے خوشی منائینگے ۱۲ ف۲ رکابیوں میں طرح طرح کے کھانے اور میوے اور کوزوں میں طرح طرح کے شراب ہونگے ۱۲ ف۳ ابد کبھی تمکو موت نہیں ہے ۱۲ ف۴ جتنا کھاؤ گے اتنا ہی پھر موجود رہیگا میوہ کم نہ ہوگا ۱۲ ف۵ حوران کو اس لیئے کہتے ہیں کہ انکی آنکھیں کالی ہونگے جیسا گائے اور ہرن کی آنکھیں کہتے ہیں حور کا درجہ آدمی کی عورت سے زیادہ ہے لیکن ابن مبارک نے کہا اگر جو عورت بہشت میں جائیگی اسکا درجہ حور سے زیادہ ہوگا ایک حدیث میں ہے کہ بہشتی عورت حور سے ستر ہزار درجے زیادہ افضل ہوگی ۱۲ ف۶ اور دنیا کی موت تو گذر گئی اب پھر اسکا مزہ چکھ نہیں سکتے مطلب یہ ہے کہ وہاں موت نہ ہوگی ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			عملوا ونتجاوز عن سيّاٰتهم في اصحٰب الجنّة وعد الصدق الذي كانوا يوعدون ٥	ان کی برائیاں معاف کردیں گے بہشت والوں میں سچا وعدہ (پورا ہوگا) جو اُن سے (دنیا میں) کیا جاتا تھا۔
۲۶	محمّد	۱	والذين آمنوا وعملوا الصّٰلحٰت وآمنوا بما نزّل على محمّد وهو الحقّ من ربّهم كفّر عنهم سيّاٰتهم وأصلح بالهم ٥	اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے اور جو محمدؐ پر اُترا (قرآن) اسپر (بھی) ایمان لائے اور وہ برحق ہے انکے مالک کے پاس سے (اُترا ہے) انکے گناہ اللہ تعالی نے بخشدیے اور انکا کام بنا دیا
″	″	″	وأنّ الذين آمنوا اتّبعوا الحقّ من ربّهم كذٰلك يضرب الله للناس أمثالهم	اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اپنے مالک کے ٹھیک رستے پر چلے یوں اللہ تعالی لوگوں کے (سمجھانے کے) لیئے انکے حالات بیان کرتا ہے
″	″	۲	إنّ الله يدخل الذين آمنوا وعملوا الصّٰلحٰت جنّٰت تجري من تحتها الأنهٰر	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو اللہ ایسے باغوں میں لیجائیگا جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں
″	″	″	والذين اهتدوا زادهم هدًى وآتٰهم تقوٰهم ٥	اور جو لوگ راہ پائے ہوئے ہیں انکو اللہ اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور انکو پرہیزگاری عنایت فرماتا ہے ف۴
″	″	۳	ويقول الذين آمنوا لولا نزّلت سورة	اور جو لوگ (سچے) ایماندار ہیں وہ کہتے ہیں کاش (جہاد کے باب میں) کوئی سورت اُترتی ف۵
″	الفتح	۱	ليدخل المؤمنين والمؤمنٰت جنّٰت تجري من تحتها الأنهٰر خٰلدين فيها ويكفّر عنهم سيّاٰتهم وكان ذٰلك عند الله فوزًا عظيمًا ٥	کہ مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو اللہ تعالی ایسے باغوں میں لیجائے جن کے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ انہی میں رہیں گے اور ان کے گناہ ان پر سے اُتار دے اور اللہ تعالے کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے
″	الحجرات	۲	إنّما المؤمنون الذين آمنوا بالله ورسوله ثمّ لم يرتابوا وجٰهدوا بأموالهم وأنفسهم في سبيل الله أولٰئك هم الصّٰدقون ٥	مومن تو وہ لوگ ہیں جو اللہ اور رسولؐ پر (دل سے) یقین لائے پھر انکو (ایمان کی باتوں میں کسی طرح کا) شک نہیں رہا۔ اور اُنہوں نے اپنی جان اور مال سے اللہ تعالی کی راہ میں کوشش کی ایسے ہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں
۲۶	ق	۳	لكلّ أوّاب حفيظ من خشي الرحمٰن بالغيب وجاء بقلب منيب ادخلوها	(اللہ کیطرف) رجوع ہونیوالوں اللہ کے حکموں کو نگاہ رکھنیوالوں سے وعدہ کیا جاتا تھا جو لوگ بن دیکھے اللہ سے ڈرتے تھے اور (یہاں) اخلاص بھرا ہوا دل لیکر آئے (ایسے لوگوں سے)

ف۱ یا انہوں نے اپنے مالک کے سچے کلام یعنے قرآن کو مانا ۱۲ . . . . ف۲ کہتے ہیں جب دوسری آیت اس سورت کی اتری تو صحابہ نے کہا آپ کو مبارک ہو یا رسول اللہ ہمارا کیا ہوتا ہے اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۳ جہاد کیا زکوۃ دی اور دوسرے فرض سب بجالائے ۱۲ ف۴ یعنے تقوے کا مرتبہ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ان کی پرہیزگاری کا ثواب اُن کو عطا فرماتا ہے سید علامہ رح نے کہا تقوی کا مرتبہ یہ ہے کہ اللہ تعالی کی محبت میں آدمی غرق ہو جائے اور اسکے سوا کسی کا خیال نہ رہے صوفیہ کی اصطلاح میں اسکو فنا فی اللہ کہتے ہیں ۱۲ ف۵ اور ہم اللہ تعالے کی راہ میں اس کے دشمنوں سے لڑتے اور شہید ہوتے ۱۲ ف۶ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جس کا تم میں سے ہر ایک اللہ تعالی کی یاد کرنے والے گناہوں سے بچنے والے کے لیئے وعدہ کیا جاتا تھا ۱۲

نمبر	سورۃ	رکوع	آیات	ترجمہ
			بِسَلٰمٍ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝	کیا جائیگا) تم سلامتی کے ساتھ بہشت میں جاؤ یہ دن ہمیشہ قائم رہنے کا ف ہے
۲۶	الذّٰرِیٰت	۱	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۭ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝	بیشک پرہیزگار (خدا تعالیٰ سے ڈرنیوالے اس دن) باغوں اور چشموں میں (سیر کرتے) ہونگے اُن کو جو اُن کا مالک دیتا جائیگا لیتے جائینگے (خدا تعالیٰ دے اور بندہ لے نعمت پر نعمت) بیشک یہ لوگ بہشت میں جانے سے پہلے ہی نیک تھے ف رات کو تھوڑا ہی سوتے تھے ف اور سحر کے وقت استغفار کرتے رہتے تھے ف اور اُن کے مال میں بھیک مانگنے والے (فقیر) اور چُپ رہنے والے (فقیر) دونوں کا حصہ ف ہے
۲۷	الطّور	۱	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۙ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْۗـــــًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ مُتَّكِــِٕيْنَ عَلٰي سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّــتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَـقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِی بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ۝ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ۝ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ يَّتَسَاۗءَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ۝ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ۝ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ۝	جو پرہیزگار ہیں وہ تو بیشک باغوں میں اور چین میں ہونگے جو میوے اُنکے مالک نے (کھانیکو) اُنکو دیئے ہونگے اُنکے مزے اُڑا رہے ہونگے اور اُنکا مالک اُنکو دوزخ کے عذاب سے بچالیگا (اُنسے کہا جائیگا) تم جو (دنیا میں نیک) کام کیا کرتے تھے اُنکے بدل (آج) مزے سے کھاؤ اور پیو وہ ان تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہونگے تکیے لگائے (بیٹھے) ہونگے اور ہم بڑی آنکھوں والی حوروں سے اُنکا جوڑا لگا دینگے اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنکی اولاد بھی ایمان کے ساتھ اُنہی کی راہ پر چلی تو اُنکی اولاد کو بھی ہم (بہشت) میں اُن سے ملا دینگے اور اُنکے (نیک) کام کا ثواب کچھ کم نہیں کرینگے ف ہر شخص اپنے عمل میں گرو ہو رہا (گتھا ہوا) ہے ف اور جو میوہ اور گوشت وہ چاہینگے ہم اُنکو برابر پہونچاتے رہینگے ف آپس میں شراب کا جام ایک دوسرے کے ہاتھ سے جھپٹ لینگے اُسکو پینے سے نہ تو بیہودہ بکواس کرینگے اور نہ کوئی بُری حرکت اُنسے سرزد ہوگی اور (خدمت کے لیے) اُنکے چھوکرے اُنکے پاس پھرتے رہیں گے (ایسے خوبصورت) جیسے چھپے ہوئے موتی ف اور آپس میں ایک دوسرے کی طرف منہ کرکے پوچھا پاچھی کرینگے ف کہینگے (بھیا) ہم تو اس سے پہلے (جب دنیا میں) اپنے گھر میں رہتے تھے) تو (بہت) ڈرا کرتے تھے ف لیکن (حقیقت تو یہ ہے کہ) اللہ نے ہم پر (بڑا) احسان کیا اور ہمکو دوزخ کے عذاب سے بچالیا ف ہم تو اس سے پہلے (دنیا میں) اُسکو پکارا کرتے تھے بیشک وہ بڑا احسان کرنیوالا بڑا مہربان ہے

ف کبھی تم کو فنا نہیں نہ کبھی بہشت سے نکلنا ہے ۱۲ ف دنیا میں نیک کام کرتے رہے گناہوں سے بچتے رہے ۱۲ ف اکثر رات عبادت میں گذارتے ۱۲ ف سحر کے وقت سے تہجد کا وقت یعنے رات کا اخیر حصہ مراد ہے ۱۲ ف بعضوں نے کہا محروم وہ شخص ہے جس کا کھیت یا گلہ تباہ ہو گیا ہو یا جو کمائی نہ کرسکتا ہو یا جسپر کوئی آفت آئی ہو۔ مراد صدقہ نفل ہے کیونکہ یہ سورت مکی ہے۔ اور زکوۃ مدینہ میں فرض ہوئی۔ فاطمہ بنت قیسؓ نے آنحضرت صلعم سے اس آیت کا مطلب پوچھا آپ نے فرمایا زکوۃ کے سوا دوسرا حق بھی مال میں ہے ۱۲

ف یعنے اولاد کو اُنکے ساتھ ملا دینے سے یہ نہ ہوگا کہ اُنکے کسی عمل کا ثواب کم ہو جائے بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہوگا کہ بہشتیوں کی اولاد گو اُن سے درجے میں کم ہو مگر اُن کا دل خوش کرنیکے لئے انہی کے درجے میں رکھی جائے گی ۱۲ ف جیسے گروی چیز بے پیسہ دیئے چھٹ نہیں سکتی اسیطرح آدمی بھی عمل کا ثواب یا عذاب پائے ہوئے بغیر رہ نہیں سکتا ۱۲ ف ہر چیز وقت بوقت پہونچتی رہیگی خوب ریل پیل ہوگی کسی چیز کی کمی نہ ہوگی ۱۲ ف جو سیپی کے اندر ہوں ابھی اُنکو ہاتھ نہ لگا ہو یا جو غلاف میں رکھکر جواہر کی ڈبیا میں چھپائے گئے ہوں ۱۲ ف ایک دوسرے کا حال پوچھے گا کہ دنیا میں کیسی گذری اور قبر میں کیسی گذری حدیث میں ہے کہ جب بہشتی لوگ بہشت میں جا چکیں گے تو اپنے یار دوستوں بھائیوں کو دیکھنا چاہیں گے پھر اُنکے تخت اس کے تخت کے برابر آ لگیں گے اور دنیا میں جو حال گذرا وہ بیان کرینگے ان میں سے ایک کہیگا بھیا تجھ کو معلوم ہے اللہ تعالیٰ نے ہم کو کب بخشا فلانے دن فلانی جگہ جب ہم نے دعا کی تھی وہ دعا قبول ہو گئی ۱۲ ف اللہ دیکھیئے انجام کیا ہوتا ہے اور عذاب سے بچتے ہیں یا نہیں ۱۲ ف سموم دوزخ کا ایک نام ہے حضرت عائشہؓ نے کہا اگر اس عذاب میں سے اللہ تعالیٰ ایک چھید برابر دنیا والوں پر کھولے تو سب کے سب جلکر خاک ہو جائیں ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیات	ترجمہ
۲۷	القمر ۵۴	۳	إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۝ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝	جو لوگ پرہیزگار ہیں وہ بیشک باغوں اور نہروں میں (یعنی) سچی صحبت میں (جہاں لغو اور جھوٹ نہ ہوگا) اُس بڑی بادشاہ پاس رہینگے جسکو سب قدرت ہے
۷	الواقعة ۵۶	۱	وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝ أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ فِي جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ ۝ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْآخِرِيْنَ ۝ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝ بِأَكْوَابٍ وَّأَبَارِيْقَ ۝ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَأْثِيْمًا ۝ إِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝ وَأَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝ مَآ أَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝ فِي سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝ إِنَّآ أَنْشَأْنٰهُنَّ إِنْشَآءً ۝ فَجَعَلْنٰهُنَّ أَبْكَارًا ۝ عُرُبًا أَتْرَابًا ۝ لِّأَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝	تیسرے آگے بڑھنے والے وہ تو آگے بڑھنے والے ہیں ہی (انکا درجہ سب سے زیادہ ہے) یہ لوگ آرام کے باغوں میں (ہمارے) نزدیک والے ہونگے اُن آگے بڑھنے والوں میں اگلے لوگ بہت ہونگے اور تھوڑے پچھلے لوگ ہونگے (سونے چاندی جواہرات کے) جڑاؤ تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوئے انپر لڑکے (خوبصورت بے ریش و بروت) جو ہمیشہ لڑکے سی رہینگے انکو کوزے اور صراحیاں اور گلاس شراب کے لیے پھرتے ہونگے اُس (شراب) کے پینے سے نہ تو سر میں درد ہوگا (خمار) اور نہ عقل میں فتور ہوگا (کہ بکواس کریں) اور میوے جو وہ پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو وہ چاہیں اور بڑی آنکھ والی (یا بہت کالی آنکھ والی) حوریں (وہاں انکو ملیں گی) گویا چھپائے ہوئے (احتیاط سے لپیٹے ہوئے) موتی ہیں یہ انکے اچھے کاموں کا بدلہ ہے جو وہ (دنیا میں) کرتے ہو۔ وہاں کوئی بیہودہ بات ہوگی نہ گناہ کی بات البتہ (ہر طرف سے) سلام سلام کی پکار ہوگی اور داہنے ہاتھ والے داہنے ہاتھ والوں کا کیا پوچھنا (وہ لوگ) بے کانٹے کی بیریوں میں ہونگے اور لدے ہوئے کیلوں (موز) کے درختوں میں اور پائدار سائے میں اور بہتے ہوئے (رواں) پانی میں اور بہت میووں میں جو ہمیشہ (بے فصل) بے روک ٹوک انکو ملتے رہینگے اور شاندار عورتوں (یا اونچے فرشوں) میں ہم انکو ایک دم سے اٹھا کر کھڑا کر دیں گے۔ اور اُن کو کواریاں پیاری پیاری داہنے ہاتھ والوں کی ہم عمر بنا دیں گے
〃	〃	۳	فَأَمَّآ إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ فَرَوْحٌ	پھر (جب وہ بیمار مرجائے) اگر وہ نزدیک والوں میں سے ہے تو اُسکے

ف امام جعفر صادق علیہ وعلی آبائہ السلام نے فرمایا سچی صحبت ہوگی۔ وہاں وہی لوگ بیٹھیں گے جو سچے ہونگے۔ یا اللہ تو ہمارے اماموں کے ساتھ ہم غلاموں کو بھی اس مجلس والوں کی کفش برداری عطا فرما۔ ہم اس قابل تو نہیں ہیں کہ ایسی سچائی کی مجلس میں شریک ہوں مگر ان سچوں کی خدمت میں ہم کو رکھ لے آمین یا رب العالمین ۱۲ ف آگے بڑھنے والوں سے وہ لوگ مراد ہیں جو ایمان اور نیک کاموں میں سبقت کرتے ہیں یا جنہوں نے آں حضرت ص کے ساتھ پہلے ہجرت کی یا جو پیغمبر کی بات سب سے پہلے سنتے ہیں ۱۲ ف یعنے حضرت آدم ع سے لیکر حضرت عیسیٰ ع تک کے پیرو بہت ہونگے اور اس امت کے تھوڑے لوگ ہونگے [illegible]

[illegible]

			وَرَيْحَانٌ ۙ وَجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝	لیے راحت ہے اور روزی اور نعمت کا باغ اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں میں سے ہے تو (اس سے کہا جائیگا) تجھ پر سلام تو داہنے ہاتھ والوں مین سے ہے۔
۲۷	الحدید	۲	يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۚ	جس دن (اے پیغمبر) تو ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو دیکھے گا اُن (کے ایمان) کا نور اُنکے آگے اور اُنکی داہنی طرف (پلصراط) پر دوڑتا جاتا ہوگا (فرشتے اُنسے کہتے جائینگے) آج تم کو خوشی ہی خوشی ہے وہ کیا ان باغوں میں جانا جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں سدا انہی میں رہو گے یہی تو بڑی کامیابی ہے
″	″	″	اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝	کیا ایمانداروں کے لیے ابھی تک وہ وقت نہیں آیا کہ اللہ کا ذکر کرنے پر اور جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے (قرآن) اترا (اُس کے سننے پر) انکے دل پگھل جائیں اور ان کتاب والوں (یہود اور نصاریٰ) کی طرح نہ ہوجائیں جنکو (قرآن اترنے سے) پہلے (اللہ تعالیٰ کی) کتاب دی گئی تھی پھر انپر لمبی مدت گذری تو انکے دل سخت ہوگئے اور اب انمیں اکثر لوگ بدکار (نافرمان) ہیں
″	″	″	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڰ وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ	اور جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اُسکے (سب پیغمبروں پر) ایمان لائے وہی اپنے مالک کے پاس صدیق اور شہید ہیں۔
۲۸	المجادلۃ	۳	لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَاۗدُّوْنَ مَنْ حَاۗدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ اَوْ اَبْنَاۗءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ اُولٰٓئِكَ	(اے پیغمبر) جو لوگ اللہ پر اور پچھلے دن (آخرت) پر یقین رکھتے ہیں انکو تو (ایسا) نہ دیکھیگا کہ وہ اُن لوگوں سے دوستی رکھیں جو اللہ تعالےٰ اور اُسکے رسول کے دشمن ہیں گو وہ اُنکے باپ دادا ہوں یا بیٹے ہوں یا بھائی ہوں یا کنبے والے ہوں ان لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان جما دیا ہے اور اپنی (پاک) روح (روح القدس) سے انکی مدد کی ہے اور انکو (بہشت کے) اُن باغوں میں لیجائیگا جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں ہمیشہ اُنمیں رہیں گے اللہ ان سے خوش اور

ف قتادہ رح نے کہا بعض مومنوں کا نور اتنی دور تک پہونچیگا جیسے مدینہ سے صنعا اور بعضے مومن ایسے بھی ہونگے کہ انکا نور انکے پاؤں سے آگے نہ بڑھے گا۔ ابن مسعود رض نے کہا بعضوں کا نور پہاڑ کے برابر ہوگا بعضوں کا درخت کے برابر ادنے درجہ وہ نور ہوگا جو صرف انکے انگوٹھے پر ہوگا کبھی روشنی دیگا کبھی بجھ جائیگا ۱۲ ف آں حضرت مسجد میں برآمد ہوئے دیکھا تو بعضے لوگ ہنس رہے تھے آپ نے فرمایا کیا تمکو امان ملگئی ہے اور آپ نے یہ آیت سنائی انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ اسکا کفارہ کیا ہے آپ نے فرمایا اتنا ہی رو جتنا ہنسے ہو ابن مسعود رض نے کہا ہمارے اسلام لانے کے چار برس کے بعد یہ آیت اتری لیکن ابن عباس رض نے کہا قرآن جب سے اترنا شروع ہوا اس سے تیرہ یا پندرہ برس کے بعد یہ آیت اتری اور اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ سورت مدنی ہے فضیل بن عیاض رح بری کاموں میں مصروف رہتے ایک بار انکو جار ہے تھے کسی نے یہ آیت پڑھی بس لرز گئے اسی وقت توبہ کی اور اولیا اللہ میں شریک ہوگئے ۱۲ ف انکے اللہ تعالےٰ کی کتاب میں تحریف کرنے ۱۲ ف ابن مسعود رض نے کہا ہر مومن صدیق اور شہید ہے ایک شخص نے آں حضرت صلعم سے پوچھا اگر میں توحید اور رسالت پر یقین کروں اسکی گواہی دوں اور پانچوں نمازیں ادا کروں اور زکوۃ دیتا رہوں اور رمضان کے روزے رکھا کروں اور رمضان کی راتوں میں عبادت کیا کروں تو میں کیا ہونگا آپ نے فرمایا تو صدیقوں اور شہیدوں میں سے ہوگا ۱۲ ف یا صدیق اور شہید کا درجہ انکو ملیگا حدیث میں ہے کہ میری امت کے مومن شہید ہیں پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ۱۲ ف کیونکہ دشمن کا دوست بھی دشمن ہوتا ہے ۱۲ ف کوئی ہوں جب اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کے دشمن ہوئے تو مسلمان انکا دوست نہیں ہوسکتا یہ آیت صحابہ رض کے شان میں اتری ابو عبیدہ بن الجراح نے اپنے باپ عبداللہ بن جراح کو احد کے دن مار ڈالا اور ابو بکر رض نے اپنے بیٹے سے مقابلہ کرنا چاہا اور مصعب بن عمیر نے اپنے بھائی عبید بن عمیر کو اسی دن مارا۔ اور حضرت عمر رض نے اپنے ماموں عاص بن ہشام بن مغیرہ کو بدر کے دن مار ڈالا اور حضرت علی رض اور حمزہ رض اور عبیدہ رض نے ... اور ولید بن عتبہ کو قتل کیا غرض ان لوگوں نے خدا اور اسکے رسول کے مقابلہ میں باپ کا بیٹے کا بھائی کا ... کا ... خیال نہ کیا ... سچا مسلمان اسی کو کہتے ہیں

نمبر	سورة	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	وہ اللہ سے خوش یہی لوگ اللہ تعالیٰ کے لشکر والے ہیں سن رکھو اللہ کے لشکر والے ہی (آخر کار) کامیاب ہونگے ۔
۲۸	التغابن	۱	وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝	اور جو کوئی اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو اللہ اسکی برائیاں اس پر سے اتار دے گا اور اسکو ایسے باغوں میں لیجائیگا جن کے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے یہی تو بڑی کامیابی ہے
”	”	۲	وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝	اور جو کوئی اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہوگا اللہ (مصیبت میں بھی) اُسکا دل ٹھکانے رکھیگا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے
۲۹	الطلاق	۱	وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۝	اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا ہو اللہ (ہر آفت میں) اسکو لیے ایک رستہ نکال دیتا ہے اور اسکو وہاں سے روزی پہنچاتا ہے جہاں سے اسکو گمان بھی نہیں ہوتا اور جو کوئی اللہ پر بھروسا رکھے تو وہ اسکو بس ہے
”	”	۲	وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝	اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اسکا کام آسانی سے نکال دیتا ہے
”	”	۲	وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝	اور جو کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے گناہ اس پر سے اُتار دیتا ہے اور اسکو بڑا نیگ (اجر) دیتا ہے
”	”	۲	وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝	اور جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاویں گے اور اچھے کام کرینگے اُن کو اللہ تعالیٰ ایسے باغوں میں لیجائے گا جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے اللہ تعالیٰ نے انکو اچھی روزی دی
۲۹	الملک	۱	اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝	بیشک جو لوگ بن دیکھے اپنے مالک سے ڈرتے ہیں اُنکے لیے (آخرت میں گناہوں کی) بخشش ہے اور بڑا نیگ (بہشت)
۳۰	القلم	۲	اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝	پرہیزگاروں کے لیے تو اپنے مالک کے پاس آرام کے باغ ہیں
”	الحاقة	۱	فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَاۗؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۝ اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ	تو جسکا اعمالنامہ اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا وہ (خوشی خوشی لوگوں سے) کہیگا لو ذرا میرا اعمالنامہ تو پڑھو مجھے (دنیا میں) یقین تھا کہ (ایکدن) مجھکو حساب دینا ہوگا پھر وہ تو بڑے آرام

ف۱ وہ کوئی کفریا ناشکری کا کلمہ زبان سے نہیں نکالنے کا بلکہ صبر کریگا اور راضی برضا ۔ سعید بن جبیرؓ نے کہا دل کو ٹھکانے رکھنے سے یہ مراد ہے کہ وہ انا للہ وانا الیہ راجعون کہے گا ۔ ف۲ ابن عباسؓ نے کہا وہ یہ سمجھے گا کہ تقدیر ایسی ہی تھی جو تقدیر میں لکھا ہے وہ ضرور ہونے والا تھا ۔ ف۳ سہل بن عبداللہ نے کہا جو شخص سنت کی پیروی کرے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر تو اللہ تعالیٰ بدعتیوں سے اسکو بچالے گا اور اُسکو بہشت عطا فرماویگا ۔ روزی پہنچانے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ مالدار ہوگا کیونکہ بہت متقی ایسے ہوتے ہیں جو غریب ہیں بلکہ مطلب یہ ہے کہ ضرورت کے موافق کھانے کو دیگا ۔ ف۴ اُس کو مشکل نہیں پڑتی ۔ ف۵ خدا خود بیڑا مان ست اسباب توکل را ۔ ف۶ یعنے بہشت ۔ ف۷ جو کبھی فنا نہ ہوگی ۔ ف۸ بن دیکھے سے یہ مراد ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کو نہیں دیکھا اُس کے عذاب کو یا یہ مراد ہے کہ تنہائی میں خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں جہاں کوئی آدمی دیکھنے والا نہیں ہوتا ۔ حدیث میں ہے جو کوئی خلوت میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرے اور اُسکی آنکھیں بہ چلیں تو اُسکو قیامت کے دن سایہ ملیگا جب کہیں سایہ نہ ہوگا ۔ ف۹ اس طرح جو کوئی سنت کے موافق طلاق دے اور عورت کے ستانے کی نیت نہ رکھے اسکے لیے بھی اللہ تعالیٰ کوئی عمدہ سبیل کریگا اور دوسری عورت اس سے اچھی عطا فرمائیگا یہ آیت اسوقت اتری جب اشجع کا ایک شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اس نے اپنی محتاجی اور کثیر العیالی کا شکوہ کیا اور کہنے لگا میرا بیٹا بھی کافروں نے قید کر لیا ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے ڈر اور صبر کر اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ بہت پڑھ کر اس نے ایسا ہی کیا اس کا بیٹا کافروں کے بہت سے جانور بھگا کر اسکے پاس آگیا ۔ دوسری روایت میں ہے کہ اس شخص کا نام عوف بن مالک اشجعی تھا ۱۲ ۔

کی زندگی میں ہوگا اونچی باغ میں رہیگا جسکے میوے جھکے ہونگے (ایسے لوگوں) سو کہا جائیگا تمنے جو (نیک) کام اگلے دنوں میں (دنیا میں) کیے تھے اُنکے بدل آج (مزے سے) کھاؤ پیو (چین کرو)[ف]	رَّاضِيَةٍ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ؁			
ہر شخص اپنے (بُرے) کاموں کے بدل گرفتار رہیگا مگر داہنے ہاتھ والے[ف] وہ (بہشت کی) باغوں میں (چین کرتے) ہونگے گنہگاروں (کافروں) کی پوچھ رہے ہونگے اجی تم دوزخ میں کیوں پڑے وہ جواب دیں گے ہم (دنیا میں) نماز نہیں پڑھتے تھے اور محتاج کو کھانا نہیں کھلاتے تھے[ف] اور اوپر سے یہ کرتے تھے کہ (بیہودہ بکنے والوں کے ساتھ ہم بھی بکواس لگاتے تھے[ف] اور بدلے کے دن (یعنی قیامت) کو ہم جھوٹ سمجھتے تھے یہانتک کہ موت ہمپر آن پہونچی (مرتے تک اسی حال میں رہے) تو انکو سفارش کرنیوالوں کی سفارش فائدہ نہ دیگی[ف]	كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ؁ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ؁ فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ؁ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ؁ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ؁ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ؁ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ؁ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ؁ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ؁ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ؁ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ؁	۲	المدثر	۲۹
جو لوگ نیک ہیں (وہ آخرت میں) ایسے شراب کا جام پئیں گے جس میں کافور ملا ہوگا[ف] کافور ایک چشمہ ہے (بہشت میں) جس میں سے اللہ تعالے کے (نیک) بندے پئیں گے اسکو خوب بہا لیجائینگے[ف] انکو یہ نعمت اسوجہ سے ملے گی کہ وہ (دنیا میں) اپنی نذر پوری کرتے تھے اور اسدن سے ڈرتے تھے جسکی مصیبت پھیل جائیگی[ف] اور اللہ تعالی کی محبت سے (یا کھانیکی احتیاج رکھکر) مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے تھے[ف] (اور کہتے تھے) ہم تمکو اللہ کی رضامندی کے لیے کھلاتے ہیں ہم تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتے نہ شکرگذاری ہمکو اپنے مالک سے اس دن کا ڈر لگا ہوا ہے جو بہت اداس اور سخت ہوگا[ف] تو خدا تعالے نے بھی اسدن کی مصیبت سے انکو بچا لیا (اور اسی کے بدل) انکو تازگی اور خوشی عنایت فرمائی اور جیسا اُنہوں نے (دنیا میں) صبر کیا تھا اس کے بدل میں اُن کو بہشت اور ریشمی پوشاک دی[ف] وہاں	اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ؁ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ؁ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ؁ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ؁ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ؁ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ؁ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ؁ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ؁ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا	۱	الدهر	۰

ف آدمی ہاتھ سے توڑ لیگا ۔ ف ابن عباسؓ نے کہا یعنی دنیا میں جو اللہ کے لئے تم بھوکے رہے تھے روزہ رکھا تھا اُس کے بدل آج کھاؤ پیو ۔ ف جنکا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا ۔ ف نماز عبادت بدنی ہے اور محتاج کو کھانا کھلانا مالی عبادت ہے مطلب یہ ہے ...... کہ نہ بدنی عبادت کرتے تھے نہ مالی ۔ ف کبھی خدا اللہ کو جھٹلاتے کبھی پیغمبر کو کبھی نماز پڑھنے والوں پر ہنستے ۔ ف اس آیت سے اس شخص نے دلیل لی ہے جو کہتا ہے کہ کافروں کو بھی نماز روزے کی ترک پر عذاب ہوگا ۔ ف کیونکہ وہ کفر پر مرے اور کافر کے لئے سفارش قبول نہ ہوگی اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ مومن کو سفارش فائدہ دیگی ۔ ف کافور کی خوشبو ہوگی اور مشک کی مہر شیشوں پر لگی ہوگی ۔ ف جدھر چاہیں گے بہالے جائینگے ۔ ف یعنی قیامت کے دن سے جو ایک بلا ہے عام ہے ہر شخص اس دن پریشان ہوگا ۔ ف یعنی اپنی ضرورت اور حاجت پر اُن لوگوں کا کھانا مقدم رکھتے تھے حالانکہ خود بھوکے تھے کھانے کی خواہش ہوتی مگر آپ نہ کھاتے اُن لوگوں کو کھلا دیتے ۔ ف سبحان اللہ ایسا ہی کھانا مقبول ہے ورنہ ناموری کے لئے کھلانا یا بدلے کی توقع رکھکر کچھ ثواب نہیں ہے ۔ حدیث میں ہے اس طرح صدقہ دو کہ داہنا ہاتھ دے بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو ۔ ایک بزرگ جسکو قرض دیتے تھے اسکی دیوار کے سائے میں نہ بیٹھتے اس خیال سے کہ کہیں میرے ثواب میں فرق نہ آجائے ۔ ف یعنی اس دن لوگوں پر اداسی برس رہی ہوگی تیوری چڑھاتے ہونگے ۔ مراد قیامت کا دن ہے ۔ ف دنیا میں کھانے سے صبر کیا تھا تو بہشت کے عمدہ عمدہ کھانے ملے ۔ اور ریشمی کپڑا جو دنیا میں نہیں پہنا تھا تو آخرت میں ملا ۔

			شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝ قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ۝ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝	تختوں پر تکیے لگائے (مزے سے) بیٹھے ہونگے نہ تو دھوپ کی گرمی وہاں دیکھیں گے اور نہ جاڑے کی سختی اور وہاں کے (درختوں کے) سائے انپر جھکے ہونگے اور وہاں کے پھل (میوے یا گچھے) بالکل قریب ہونگے اور انپر چاندی کے برتنوں اور کوزوں کا دور چل رہا ہوگا۔ وہ شیشے کے ہونگے چاندی کے شیشے (یعنے سفید شفاف) جنکو پلانیوالوں نے (بہشت کے خادموں نے) ٹھیک انداز کے موافق بنا لیا ہوگا اور انکو وہاں ایک ور شراب کا جام پلایا جائیگا جسمیں سونٹھ ملی ہوگی سونٹھ ایک چشمہ ہے بہشت میں جسکا نام سلسبیل ہے اور انکی خدمت کیلئے لڑکے گھوم رہے ہونگے جو ہمیشہ لڑکے (نابالغ) ہی رہینگے (ایسے خوبصورت) جب تو انکو (جا بجا چلتے پھرتے) دیکھے تو سمجھے بکھرے ہوئے موتی ہیں اور (ای پیغمبر) جب تو بہشت کو دیکھے تو وہاں (ہر طرح کی) نعمت اور بڑی بادشاہت (کا سامان) دیکھے گا بہشت والوں کی اوپر کی پوشاک سبز باریک اور موٹے ریشمی کپڑوں کی ہوگی اور انکو چاندی کے کنگن پہنائے جائینگے اور انکا مالک انکو پاکیزہ شراب پلوائیگا (انسے کہا جائیگا) یہ تمہارے نیک اعمال کا بدلہ ہے اور تم جو (دنیا میں) محنت اٹھاتے تھے آج اسکا پھل ملا۔
۲۹	المرسلٰت	۲	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝	بے شک جو لوگ پرہیزگار ہیں وہ سایوں اور چشموں اور میووں میں ہیں جو انکو بھائیں (مزے کرتے) ہونگے (انسے کہا جائیگا) تم جیسے (اچھے کام دنیا میں) کرتے تھے (آج) انکے بدل مزے سے کھاؤ پیو بیشک ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (مگر) اس دن جھٹلانیوالوں کی تو خرابی ہوگی
۳۰	النبأ	۲	اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً	بیشک پرہیزگار (آخرت میں) مراد کو پہونچیں گے انکو (رہنے کو) باغ اور (کھانے کو) انگور ملیں گے اور (دل بہلانے کو) نوجوان عورتیں ہم سن اور (پینے کو) بھرا جام وہاں بیہودہ بکواس (کسی کے منہ سے) نہ سنیں گے اور نہ جھٹلانا یا جھوٹ (ای پیغمبر) یہ تیرے مالک کا

ف نہایت معتدل خوشگوار موسم ہوگا۔ حدیث میں ہے دوزخ نے پروردگار سے فریاد کی کہ میرا ایک حصہ دوسرے کو کھائے جاتا ہے تب اسکو سال میں دو سانس لینے کی اجازت ہوئی تو جاڑے کی سخت سردی اور گرمی کی گرمی اسی کا اثر ہے ۱۲ ف ہر وقت جب چاہیں گے کھڑے بیٹھے توڑ لینگے اگرچہ بہشت میں دھوپ نہ ہوگی مگر درختوں کا سایہ پڑیگا یا اسد تعالیٰ کی قدرت ہے ۱۲ ف بہشتیوں کی خواہش کے موافق نہ کم نہ زیادہ۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا دنیا میں چاندی کو کتنا ہی باریک کریں تو مکھی کے پر برابر مگر وہ شفاف نہیں ہوتی لیکن بہشت کی چاندی شیشے کی طرح شفاف ہوگی ۱۲ ف عرب لوگ شراب میں سونٹھ ملانا پسند کرتے ہیں تاکہ خوشبودار ہو جائے دوسری آیت کا فور ملا ہوا شراب سرد ہوگا اور یہ گرم دونوں کا مزہ اٹھائیں گے بہشت کی سونٹھ بھی دنیا کی سونٹھ سے الگ ہے اسمیں ایسی تیزی نہیں جو زبان اور حلق کو تکلیف پہونچائے ۱۲ ف کیونکہ وہ اس شہنشاہ کا گھر ہے جس کے سب بادشاہ غلام ہیں کہتے ہیں ہر بہشتی کے سر پر بادشاہی تاج ہوگا اور ان میں اعلے درجے والا وہ ہوگا جسکو ہر روز اپنے مالک کا دیدار نصیب ہوگا ۱۲ ف یہاں چاندی کے کنگن بیان کیے کبھی سونے کے جیسے دوسری آیت میں ہے کبھی موتی کے بعضوں نے کہا مرد چاندی کے پہنیں گے اور عورتیں سونے کے۔ بعضوں نے کہا چاندی کے کنگن بھی پہنیں گے اور کبھی سونے کے ۱۲ ف یہ ایک اور قسم کا شراب ہے جسکو شراب طہور کہتے ہیں اسکے پینے سے دل کی تمام کثافتیں دور ہو جائیں گی۔ مالک کی محبت دل میں جم جائیگی اسکے دیدار کے سوا اور کسی چیز میں لذت نہ آئیگی مقاتل نے کہا شراب طہور ایک چشمہ جنت کے دروازے پر ہے جو اسمیں سے پیئیگا اسکا دل حسد اور بغض اور تمام برے اخلاق سے پاک ہو جائیگا۔ ابراہیم تخعی نے کہا کھانے کے بعد یہ شراب پئیں گے تو کھانا ہضم ہو جائیگا اور بدن سے ایک پسینہ نکلیگا جس میں مشک کی خوشبو ہوگی ۱۲ ف کواعب جمع ہے کاعب کی یعنی اس لڑکی کو کہتے ہیں جو جوانی کو پہونچ کر ابھی جوانی ابھر آئے پچھے نار پستان ۱۲

سپارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			حِسَابًا ۙ	بدلہ ہے حساب سے (دیکھو دیگا) ف
۳۰	النّٰزعٰت	۲	وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۙ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِىَ الْمَاْوٰى ۙ	اور جو کوئی (دنیا میں) اپنے مالک کے سامنے (ایک روز حساب کتاب کے لیے) کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اور نفس کو بری خواہش سے روکتا رہا تو اسکے رہنے کی جگہ بہشت ہی ہوگی۔
۰	الانفطار	۱	اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِىْ نَعِيْمٍ ۙ	بے شک اچھے نیک لوگ تو آرام میں رہیں گے۔
۰	التطفیف	۱	كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِىْ عِلِّيِّيْنَ ۙ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۙ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۙ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۙ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِىْ نَعِيْمٍ ۙ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۙ تَعْرِفُ فِىْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۚ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۙ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۚ وَفِىْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۙ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۙ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۙ	بیشک نیک لوگوں کے اعمالنامے علیین میں رہتے ہیں ف اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے علیین کیا ہے ایک دفتر ہے لکھا ہوا مقرب فرشتے وہاں حاضر رہتے ہیں ف بیشک نیک لوگ بڑے آرام میں تختوں پر بیٹھے ہوئے (بہشت کا سامان) دیکھ رہے ہونگے (اے شخص اگر تو انکو دیکھے تو دیکھتے ہی) انکے چہروں پر خوشحالی کی تازگی پہچان لے ف انکو خالص (اچھوت) شراب سر بمہر پلائی جائیگی پی چکنے پر اسمیں سے مشک کی خوشبو آئیگی اور ایسے پاکیزہ شراب کی ریس کرنیوالوں کو ریس کرنا چاہیے اور اس شراب میں تسنیم کا پانی ملا ہوگا جو ایک چشمہ ہے (بہشت کا) جسکو (خاص) مقرب لوگ پئیں گے ف۔
۳۰	۰	۰	فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۙ عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ۙ	تو آج (اسکے بدل یعنے آخرت میں) مسلمان کافروں پر ہنس رہے ہیں ف تختوں پر بیٹھے سیر کر رہے ہیں ف
۰	الانشقاق	۰	فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۙ	پھر جسکو اسکا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں ملے گا اس سے تو آسانی سے حساب لیا جاویگا اور وہ خوش خوش اپنے گھر والوں (کے پاس جو بہشت میں ہونگے) لوٹ جائیگا۔ ف
۰	۰	۰	اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۙ	مگر (البتہ) جو لوگ ایمان لائیں اور اچھے کام کریں انکو بیحد ثواب ملے گا۔
۰	البروج	۰	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۙ	بیشک جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے انکے لیے (آخرت میں) بہشت کے باغ ہیں جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں یہ تو بڑی کامیابی ہے

ف ہر نیکی کے بدلے دس نیکیوں کا حساب لگا کر ۱۲ ف علیین ایک مقام ہے یعنے ساتواں آسمان مومنوں کی روحیں وہیں رہتی ہیں ۱۲ ف ابن عباس نے کعب احبار سے اس آیت کو پوچھا ان کتاب الابرار لفی علیین انہوں نے کہا مومن کی روح بدن سے نکلتی ہے تو اس کو آسمان پر لیجاتے ہیں اسکے لیے آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور فرشتے خوشی کے ساتھ اس کا استقبال کرتے ہیں یہانتک کہ وہ عرش تک پہنچ جاتی ہے پھر عرش کے نیچے سے اسکے لیے ایک کتاب نکالی جاتی ہے اسپر مہر کر کے رکھدی جاتی ہے وہ پہچان ہے اسکی نجات کی قیامت کے دن حدیث میں ہے کہ ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنا بیچ میں کوئی بیہودہ کام نہ کرنا علیین میں لکھا جاتا ہے ۱۲ ف نیک لوگوں کا نامہ اعمال ۱۲ ف یا فرشتے قیامت کے دن اسکی سچائی کی گواہی دیں گے ۱۲ ف خطیب نے کہا اس دفتر میں نیکوں کے اعمال اور انکے نام سب لکھے جاتے ہیں ۱۲ ف جو آدمی آرام اور راحت میں آسودہ زندگی بسر کرتا ہے اس کے چہرے پر طراوت اور تازگی اور خوشی نمایاں رہتی ہے۔ دیکھنے سے معلوم ہو جاتی ہے۔ جنتیوں کا یہی حال ہوگا جو کوئی انکا چہرہ دیکھے گا وہ سمجھے گا کہ یہ لوگ آرام اور خوشی میں ہیں حضرت علی نے کہا کہ نعیم ایک چشمہ ہے جنت میں جنتی اسمیں وضو اور غسل کریں گے اور انکے چہرہ پر رونق آ جائے گی ۱۲ ف اولیاء اللہ اور خاص لوگ جو مقرب ہیں بارگاہ الٰہی میں [illegible] ابن مسعود نے کہا یہ لوگ خالص یہی پئیں گے۔ باقی عام بہشتیوں کو ملا کر دیا جائیگا ابن زید نے کہا یہ چشمہ عرش کے تلے بہتا ہے ۱۲ ف بہشتی لوگ جب کافروں کی خرابی پر نظر کریں گے اور دوزخ میں انکی تباہی دیکھیں گے تو ہنس دینگے ابو صالح نے کہا دوزخ کے دروازے کھولدیے جائیں گے اور دوزخیوں سے کہا جائیگا باہر نکلو وہ نکلنے کے لیے دوڑیں گے بہشتی لوگ یہ حال دیکھ رہے ہونگے جب دروازے کے قریب پہنچیں گے تو دروازے بند کر دیے جائیں گے بہشتی لوگ انکو ہنسیں گے ۱۲ ف یا دوزخ والوں کا برا حال دیکھ رہے ہیں ۱۲ [illegible]

٣٠	الاعلیٰ	١	سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى	جسکو اللہ تعالیٰ کا ڈر ہے وہ سمجھ جائے گا۔
٣٠	الفجر	١	يٰاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۞ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۞ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۞ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۞	(اور مومن سے اللہ تعالیٰ یوں فرمائیگا) چین پکڑنے والی جان تو اپنے مالک کے پاس لوٹ چل تو اس سے خوش وہ تجھ سے خوش [1] اور میرے نیک بندوں میں جا مل اور میری بہشت میں جا داخل ہو ف
٣٠	البلد	١	اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۞	یہی لوگ (قیامت کے دن) داہنی جانب والے ہونگے۔
٣٠	الشمس	١	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۞	جس کی جان کو اللہ تعالیٰ نے سنوارا اس نے مراد پالی ف
٣٠	اللیل	١	فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۞ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۞ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۞	پھر جسنے (اللہ کی راہ میں) دیا اور (حرام کاموں سے) بچا رہا اور اچھی بات پر یقین کیا تو ہم اسکو آسانی سے اس کام میں لگا دینگے جس سے اسکو آرام ملے
″	″	″	وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۞ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۞ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۞ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۞ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۞	اور وہ بڑا پرہیزگار اس سے بچا لیا جائیگا جو اپنا مال اللہ کی راہ میں اسلیے دیتا ہے کہ وہ پاک ہو اور اس پر کسیکا کوئی احسان نہیں کہ وہ (دیکر اسکو اتارتا ہو) وہ تو بس اپنے مالک کی رضامندی چاہتا ہے جو اونچا ہے (سب سے بلند اپنے عرش پر ہے) اور وہ (اپنے مالک سے) ضرور راضی ہوگا
″	التین	١	اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۞	البتہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے (وہ اگر بوڑھے بھی ہو جائیں تو کچھ ڈر نہیں) انکو بے انتہا ثواب ملے گا۔ ف
″	البینۃ	١	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۞	بیشک جو لوگ ایمان لائے انہوں نے سب پیغمبروں کو مانا اور اچھے کام کیے وہ ساری خلقت میں بہتر ہیں ف
″	″	″	ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۞	جو کوئی اپنے مالک سے (دنیا میں) ڈرتا رہا اسکو ایسا ہی بدلہ ملیگا۔

الاعراف (٢٦) — باب ٢٦ اعراف کا بیان

٨	الاعراف		وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰىهُمْ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ۞ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ	اور بہشت اور دوزخ کے بیچ میں ایک آڑ ہے اور اعراف پر کچھ لوگ ہونگے جو جنتیوں اور دوزخیوں کو انکے نشان سے پہچان لینگے ف اور یہ اعراف والے جنتیوں کو پکار کر کہینگے سلام علیکم ابھی جنت میں گئے نہ ہونگے اور امید رکھتے ہونگے ف اور جب انکی نگاہ دوزخیوں کی طرف جا پڑیگی ف تو کہینگے مالک ہمارے ہم کو ان ظالم لوگوں

ف ابن عباسؓ نے کہا جس وقت یہ آیت اتری ابوبکر صدیقؓ بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلعم یہ کیا اچھی آیت ہے آپ نے فرمایا تجھ سے بھی کہا جائیگا نفس مطمئنہ سے وہ نفس مراد ہے جسکو توحید اور ایمان پر پورا یقین ہے کوئی شک نہیں مجاہدؒ نے کہا کہ جو کوئی اللہ کی تقدیر پر راضی ہے کہتے ہیں موت کے وقت کہا جائیگا یا قبر میں یا وقت یا جنت میں داخل ہو تے وقت" ف کہتے ہیں مرتے وقت یہ کہا جاتا ہے میرے نیک بندوں میں جا مل اور قیامت کے دن کہا جائیگا میری بہشت میں داخل ہو طبرانی نے سعید بن جبیر سے نکالا ابن عباسؓ طائف میں مرے ایک نئی قسم کا پرندہ آیا جس کو کبھی نہیں دیکھا تھا وہ انکی نعش میں سما گیا پھر کسی نے اسکو باہر نکلتے نہ دیکھا جب انکو دفن کیا تو قبر کے کنارے سے یہ آیت سنائی دی یا ایتہا النفس المطمئنۃ اخیر تک ہم نہیں جانتے کس نے پڑھی ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جس نے اپنی جان کو سنوار لیا شرک اور کفر اور بری باتوں سے بچا یا وہ مراد کو پہنچ گیا مگر پہلا ترجمہ زیادہ صحیح ہے۔ حدیث میں ہے وہ جان مراد پا گئی جسکو اللہ تعالیٰ نے سنوارا یہ جملہ اگلی سب قسموں کا جواب ہے ۱۲ ف بڑھاپے میں بھی اگر اچھے نیک عمل نہ ہو سکیں تو جو نیک عمل وہ جوانی میں کیا کرتے تھے اسکا ثواب ملتا رہیگا جیسے حدیث میں ہے کہ بندہ جب سفر کرے یا بیمار ہو جائے تو جو عمل وہ حالت صحت و اقامت میں کرتا تھا اسکا ثواب اسکو ملتا رہیگا۔ رواہ البخاری ف ابوہریرہؓ نے کہا مومن کا درجہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت میں فرشتوں سے زیادہ ہوگا اور تم کو شبہ ہو تو یہ آیت پڑھو۔ حضرت عائشہؓ نے آنحضرت صلعم سے پوچھا اللہ تعالیٰ کے نزدیک ساری خلقت میں کون بہتر ہے آپ نے فرمایا کیا تو یہ آیت نہیں پڑھتی ۱۲ ف جسکو اعراف کہتے ہیں وہ ایک بلندی ہے بہشت اور دوزخ کے درمیان ۱۲ ف مثلاً جنتیوں کا منہ سفید نورانی ہوگا اور دوزخیوں کا کالا ۱۲ ف یعنے اعراف والے یا جنتی ۱۲ ابن کثیر

		قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ	کے ساتھ مت کر اور اعراف والے کچھ لوگونکو پکارینگے جنکو کے نشان سے پہچان لیں گے کہینگے اب تمہارا جتھا رجماؤ یا خزانہ کچھ کام نہ آیا اور نہ وہ کام آئیں جو تم شیخیاں مارتے تھے ف کیا یہی لوگ ہیں جن کے لیے تم قسم کھاتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت نہیں کرنے کا تم تو عزے سے) جنت میں جاؤ نہ تم کوکوئی ڈر ہے نہ تم رنجیدہ ہو گے ۳

اَلْجَنَّةُ وَنِعَمُهَا ۲۷ باب بہشت اور اسکی نعمتون کا بیان

۱	البقرۃ	۳	كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا ھٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ڎ وَّھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	جب اُس باغ کا کوئی میوہ انکو کھانیکو دیا جاویگا تو کہینگے یہ تو وہی ہے جو پہلے ہم کو مل چکا تھا کیونکہ جو میوے وہاں لائے جاوینگے آپس میں صورتیں ملتی جلتی ہونگی (لیکن مزہ جدا جدا) اور انکے لیے وہاں ستھری (پاکیزہ) عورتیں ہیں اور وہ ہمیشہ ہمیشہ اُن باغوں میں رہینگے ف۵
۸	الانعام	۱۵	لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	انکے مالک کے پاس اُنکے لیے سلامتی کا گھر (یعنے جنت) طیار ہے اور انکے کیے کے بدلے ف وہی خدا اُنکا مددگار ہے
۸	الاعراف	۵	وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِھٰذَا ۣ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ	اور انکے دلونمیں جو کچھ کینہ ہوگا وہ ہم نکالڈالیں گے ف انکے تلے نہریں بہ رہی ہونگی اور وہ کہتے ہونگے خدا کا شکر جس نے ہم کو یہ رستہ ف دکھلایا اور اگر اللہ تعالیٰ ہم کو راہ پر نہ لگاتا تو ہم (جنت کی) راہ نہ پاتے ف بیشک ہمارے مالک کے پیغمبر سچی باتیں لائے تھے فا اور انسے پکار کر کہدیا جائیگا یہ جنت ہے تم اپنے کاموں کے بدل اسکے وارث ہوئے ف اور جنتی دوزخیونکو ف پکارینگے ہمسے جو ہمارے مالک نے وعدہ کیا تھا وہ تو ہمنے سچ پایا اب تم سے جو تمہارے مالک نے وعدہ کیا تھا اُس کو تمنے سچ پایا (یا نہیں) وہ کہینگے ہاں سچ پایا) اتنے میں ایک پکارنے والا ف۱۳ اُنکے بیچ میں پکار دیگا کہ ظالموں پر خدا تعالیٰ کی پھٹکار

ف غرور اور تکبر کرتے تھے ۱۲ ف اور جنتیوں کی طرف اشارہ کر کے ان دوزخیوں سے کہینگے ۱۲ ف بعضوں نے یوں تفسیر کی ہے کہ جب اعراف والے ان کافروں سے کہینگے تو وہ یہ جواب دیں گے خیر یہ لوگ تو بہشت میں گئے مگر تم کو بہشت نہ ملی اُسوقت فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان اعراف والونکو کہینگے تم بھی جنت میں جاؤ نہ تم کو ڈر ہوگا نہ تم رنجیدہ ہوگے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے یہی لوگ ہیں جنکی نسبت قسمیں کھاتے تھے کہ انپر اللہ کی مہربانی نہیں ہو سکتی انکو تو حکم ہوگیا کہ بے کھٹکے اور بے رنج جنت میں جاؤ ۱۲ ف اور وہاں کے میووں اور نعمتوں اور بیبیوں سے مزے لوٹا کریں گے شاہ عبد القادر نے فرمایا یعنے جنت کے ہر میوہ کا مزہ جدا ہے اگرچہ صورت ملتی ہو صورت دیکھ کر جانیں گے کہ وہی قسم ہے جو کھا چکے ہیں جب چکھیں گے تو مزہ جدا پاویں گے۔ ابن حبان نے ابو ہریرہ سے روایت کیا کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا جنت کی نہریں مشک کے پہاڑوں سے پھوٹی ہیں۔ ابن عباس نے کہا کہ جنت کی چیزوں میں سے کوئی چیز دنیا میں نہیں ہے صرف نام ہی ہیں (یعنے حقیقت اور ہے) مسلم نے جابر سے روایت کیا کہ آنحضرت نے فرمایا جنتی کھاویں گے پیئں گے لیکن پیشاب اور پاخانہ نہ کریں گے نہ تھوکیں گے نہ ناک سنکیں گے سانس کی بجائے سبحان اللہ اور الحمد للہ ہوگا۔ انکا کھانا ایک ڈکار لینے سے ہضم ہوجائیگا اور انکے پسینے میں مشک کی خوشبو ہوگی [illegible] کی حدیث میں انکو حیض و نفاس نہ ہوگا نہ وہ پاخانہ اور پیشاب کرینگی نہ تھوکیں گی ۱۲ ف یعنے انکے نیک کاموں کے بدل ۱۲ ف یعنے بہشتیوں میں آپس میں ایک دوسرے کی [illegible] سے صاف دل ہونگے ایک دوسرے کا بندہ دیکھ کر خوش نہ ہوگا بلکہ خوش ہوگا حضرت علی نے کہا یہ آیت ہم لوگوں کی حق میں اتری جو جنگ [illegible] [illegible] ف حدیث میں ہے کہ ہر ایک کا ایک ٹھکانا جنت میں ہے [illegible] افسوس کریگا۔ اور بہشتی دوزخ [illegible] کریگا۔ اور ہر ایک کے دو ٹھکانے تیار ہوتے ہیں ایک جنت میں اور ایک دوزخ میں ۱۲ باقی در ضمیمہ باید دید

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ	سے (لوگوں کو) روکتے ہیں۔ اور اس کو ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں ف اور وہ آخرت کو (بھی) نہیں مانتے ف
۱۳	الرعد	۵	مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوا وَّعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ	جس باغ کا پرہیزگاروں کے لیے وعدہ ہے اسکا حال یہ ہے کہ اسکے تلے (پانی کی) نہریں بہ رہی ہیں ف ہمیشہ (ہر فصل میں) اسکا میوہ تیار (کبھی فنا یا کم نہ ہوگا) اور سایہ بھی ہمیشہ قائم پرہیزگاروں کا انجام یہ ہے اور کافروں کا انجام دوزخ ہے ف
۱۶	مریم ۱۹	۴	لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَن كَانَ تَقِيًّا	وہاں کوئی بیہودہ بات سننے میں نہ آئیگی۔ البتہ سلام کی آواز سنتے رہیں گے اور وہاں انکو صبح وشام کھانا ملتا رہے گا ف یہی وہ بہشت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے انکو کرینگے جو پرہیزگار ہیں ف
۱۹	الفرقان ۲۵	۳	أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا	بہشت والے تو اس دن اچھے ٹھکانے اور اچھے آرام کی جگہ میں ہونگے۔ ف
۲۳	یس ۳۶	۴	إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ	بیشک بہشتی لوگ آج ایک مشغلہ میں جی بہلا رہے ہیں ف وہ اور انکی بیبیاں چھاؤں میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے ف انکو وہاں میوہ ملے گا اور جو خواہش کرینگے (وہ حاضر) سب سے بڑھ کر یہ ہوگا کہ مہربان پروردگار کی طرف سے انکو سلام کہا جائے گا۔ ف
۲۵	الزخرف ۴۳	۷	وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ	اور (انکے سوا) جو انکے جی خواہش کرینگے اور آنکھوں کو اچھا معلوم ہوگا (وہ وہاں موجود ہوگا)۔
۲۶	محمد ۴۷	۲	مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ	جس بہشت کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے اسکا تو حال یہ ہے کہ اسمیں نہر تو (صاف) پانی کی نہریں بہ رہی ہیں اور دودھ کی بھی، نہریں ہیں جسکا مزہ نہیں بدلا ف اور شراب کی بھی نہریں ہیں جو پینے والوں کو اچھا مزہ دیگی ف اور صاف (شفاف) شہد کی

ف حالانکہ وہ سیدھا ہے تاکہ لوگ اس سے نفرت کریں ۱۲ ف جیسی ہمارے زمانہ میں بہت سی کافر ایسی پیدا ہوئی ہیں جو اسلام کے سچے دین کو بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور جاہلوں کو [illegible] جس طرح ہو سکے جھوٹ جھوٹے بہتان لگا کر اس دین سے لوگوں کو نفرت دلاتے ہیں کبھی کہتے ہیں کہ اسلام میں عورتوں کو لونڈیاں بنا کر قید رکھنے کا حکم ہے کبھی کہتے ہیں اسلام میں لونڈی غلام [illegible] بہت ظلم ہوتا ہے اسلام میں جہاد ہے یعنی بندگان خدا کی مفت جان لینا اور انکا مال لوٹنا اس قسم کی باتیں یورپ کے جاہلوں میں مشہور کر رکھی ہیں جن کو اسلام کے اصلی مسائل معلوم نہیں ہیں ۱۲ ف تو کیسا شاداب اور پر بہار ہوگا ۱۲ ف پرہیزگاروں سے مومن مراد ہیں جو شرک سے پرہیز کرتے ہیں سید علامہ نے کہا اس آیت سے جہمیہ کا رد ہوتا ہے جو کہتے ہیں جنت کی نعمتیں ایک روز فنا ہو جائینگی ۱۲ ف بہشتی آپس میں ایک دوسرے کو سلام کرینگے یا اللہ تعالیٰ انکو سلام کہلا بھیجیگا یا فرشتے انکو سلام کریں گے ۱۲ ف بہشت میں نہ دھوپ ہوگی نہ رات ہمیشہ یکساں حالت رہیگی۔ تو مطلب یہ ہے کہ اتنی اتنی دیر کے بعد جتنی دیر دنیا میں صبح سے شام تک ہوتی ہے انکو کھانا پہنچایا جائیگا ۱۲ ف کفر اور شرک سے پرہیز کرتے ہیں ۱۲ ف ابن مسعودؓ نے کہا یہی دوپہر ہوگی کہ اللہ تعالیٰ حساب سے فارغ ہو جائیگا اور بہشتی لوگ بہشت میں جا کر ٹھیر جائیں گے اور دوپہر کو آرام کریں گے ۱۲ ف وہ دھندا کیا ہے باکرہ حوروں سے صحبت کرنا۔ ابن عمرؓ نے کہا بہشت میں جب کوئی مسلمان اپنی عورت پاس جائیگا اسکو باکرہ دکنواری پائیگا۔ بعضوں نے کہا کہ دھندا یہ کہ اللہ تعالیٰ کے مہمان ہونگے طرح طرح کی لذتوں میں مصروف ہونگے ف چھاؤں بہشت کی درختوں اور مکانوں کی ہوگی ۱۲ ف فرشتے ہر دروازے سے انکے پاس آئینگے اور کہیں گے سلام علیکم یا اہل الجنۃ من رب رحیم۔ ایک حدیث میں ہے کہ بہشت کے لوگ اپنی مزے میں ہونگے اتنے میں ایک نور اوپر سے چمکیگا وہ سر اٹھائیں گے تو کیا دیکھیں گے پروردگار انکو اوپر سے دیکھ رہا ہے وہ فرمائیگا السلام علیکم یا اہل الجنۃ ابو ہریرہؓ نے یہ آیت پڑھی ابن عباسؓ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ خود انکو سلام کریگا ۱۲ ف ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے تازہ دودھ تھن سے نکلا ۱۲ ف نہ دنیا کی شراب کی طرح جو کڑوا اور بد مزہ ہوتا ہے

،	ق ٥٠	٣	مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۔ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ۝ مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ۝ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۝ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۝	(نہی) نہریں ہیں اور انکے سوا ہر طرح کے میوے انکے لیے وہان موجود ہیں اور (سب سے بڑھکر) انکے مالک کیطرف سے بخشش [٥] اور بہشت پرہیزگاروں کے پاس لائی جائیگی کچھ دور نہو گی (انسی کہا جائیگا) یہی تو وہ بہشت ہے جسکا تم ایسے (اللہ کیطرف) رجوع ہونیوالوں (اللہ کے حکمونکو) نگاہ رکھنے والوں سے وعدہ کیا جاتا تھا [ف] جو لوگ بن دیکھے اللہ سے ڈرتے تھے اور (بہان) اخلاص سے بہرا ہوا دل لیکر آئے (ایسے لوگوں سے کہا جائیگا) تم سلامتی کے ساتھ بہشت میں جاؤ یہ دن ہمیشہ قائم رہیگا [ف] وہ جو چاہیں گے وہاں انکو ملیگا اور کچھ زیادہ بھی ہمارے پاس ہے [ف]
٢٧	الرحمن ٥٥	٣	وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۝ فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۝ وَمِن دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ۝ مُدْهَامَّتَانِ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ۝ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۝ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ۝ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۝ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۝	[١١] اور جو کوئی اپنے مالک کے سامنے کہڑا ہونیسے ڈرتا رہا اسکو دو باغ [ف] ملینگے دونو باغ (ہری) ٹہنیوں والے ہونگے ان دونوں میں دو چشمے بہ رہے ہونگے [ف] دونوں باغوں میں ہر میوے کی دو دو قسمیں ہونگی [ف] بہشت کے لوگ ایسے بچھونوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہونگے جن کے استر تافتے (ریشمی کپڑے) کے ہونگے [ف] اور دونوں باغوں کے میوے (زمین تک) جھکے ہونگے [ف] وہاں نیچی نگاہ والی (سرمگین) عورتیں (حوریں) ہونگی جن کا بکر بہشتیوں کے پہلے نہ کسی آدمی نے توڑا ہوگا نہ کسی جن نے [ف] گویا وہ یاقوت اور موتی کی بنی ہوئی ہیں [ف] اور ان دو باغوں سے اتر کر اور دو باغ ہیں [ف] یہ دونو باغ (بہت سبز ہیں) کالے ہو رہے ہیں ان میں دو چشمے ہیں جو ابل رہے ہیں [ف] ان میں ہر قسم کے میوے ہیں اور (خاصکر) کھجور اور انار [ف] ان میں اچھی خصلت کی خوبصورت عورتیں ہونگی جو خیموں میں بند بیٹھی ہونگی [ف] بہشتیوں سے پہلے انکا بکر نہ کسی آدمی نے توڑا ہوگا نہ جن نے یہ لوگ وہاں سبز غالیچوں اور عمدہ عمدہ بچھونوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہونگے [ف]

ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جس کا تم میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کی یاد کرنے والے گناہوں سے بچنے والے کے لیے وعدہ کیا جاتا تھا ۱۲ ف کبھی تم کو فنا نہیں کبھی بہشت سے نکالے نہ جاؤگے ۱۲ ف وہ دیکھا ہے دیا ایسی ہے جو تمام نعمتوں سے بڑھ کر ہے۔ انس نے کہا ہر جمعہ کی رات کو اللہ تعالیٰ انکے لیے تجلی کریگا ۱۲ ف اور گناہ سے بچتا رہا ۱۲ ف ایک جنۃ العدن اور ایک جنۃ النعیم ابوالدرداء نے کہا کہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی تو میں نے کہا یا رسول اللہ اگرچہ وہ زنا کرے اور چوری کرے آپنے فرمایا ہاں گو ابوالدرداء کی ناک کو مٹی لگے۔ ابو موسیٰ اشعری نے کہا اچھے مسلمانوں کے لیے دو باغ ہیں سونے کے اور پچھلوں کے لیے دو باغ ہیں چاندی کے ۱۲ ف ایک کا نام سلسبیل دوسرے کا نام تسنیم ہے ۱۲ ف رنگت یا مزے یا بو کے اعتبار سے ۱۲ ف جب استر ایسے عمدہ کپڑے کے ہونگے تو ابرے کو خیال کرنا چاہیے وہ کیسا عمدہ ہوگا ۱۲ ف ایسے قریب ہونگے کہ توڑنے میں کوئی تکلیف نہو ف بالکل کنواریاں ہونگی بہشتی ہی انکا بکر توڑیں گے انکے سے صحبت کریں گے ۱۲ ف یعنی انکا رنگ یاقوت کی طرح چمکتے ہونگے اور موتی کی طرح سفید کیونکہ بہشتیوں کے رنگ سفید ہونگے زردی مائل حدیث میں ہے حور کی پنڈلی کی سفیدی ستر جوڑوں پر سے نظر آئے گی یہاں تک کہ اندر کا مغز بھی دکھلائی دیگا ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ فردوس میں چار باغ ہیں دو سونے کے اور دو چاندی کے تو سونے کے دو باغ تو مقرب اور اعلیٰ درجے کے بہشتیوں کے لیے ہیں اور چاندی کے دو باغ اصحاب الیمین اور کم درجہ والوں کے لیے ۱۲ ف ہر وقت ان میں پانی جوش مار رہا ہے فوارہ چل رہا ہے ۱۲ ف میوے دو قسم کے ہوتے ہیں ایک تو وہ جو غذا کا کام دیتے ہیں اور کھجور غذائی میووں میں افضل ہے ۱۲ ف یعنی پردہ نشین یہ حوریں اگلی حوروں سے اتر کر ہونگی کیونکہ انکی نگاہ خود نیچی اور سوا خاوندوں کے کسی پر نہ پڑیگی [illegible] میں بیٹھا کرتے رہیں گی حدیث میں ہے کہ خیمہ ایک موتی کا ہوگا۔ دوسری حدیث میں ہے کہ اس کی لمبائی ساٹھ میل ہوگی [illegible] ہر کونے میں بیوی ہونگی جو دوسرے طرف والوں کو دکھلائی نہ دینگی مومن انسے جماع کرے گا ۱۲ ف معلوم ہوا کہ جن بھی جماع کرتے ہیں اور وہ بھی بہشت میں جائیں گے جو ان میں مومن ہونگے ۱۲ ف عرب لوگ عبقر پرستان کو کہتے تھے جو چیز وہ لطیف اور عمدہ پاتے تو اسکو عبقری کہتے ۱۲

صِفَاتُ الْمُشْرِكِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ وَدُخُوْلُهُمْ فِي النَّارِ

باب ۳۸ مشرکین اور کفار کی صفات اور اُنکے دوزخی ہونیکا بیان

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
۱	البقرۃ ۲	۱	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰۤى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۔	جو لوگ منکر ہوئے اُنکو برابر ہے تو ڈراوے یا نہ ڈراوے وہ نہ مانیں گے ف۱ اُنکے دلوں اور اُنکے کانوں پر اللہ تعالےٰ نے مہر کردی ہے اور اُنکی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان پر بڑی مار ہے ف۲
۲	"	۹	بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۔	۲ بات یہ ہے کہ جن لوگوں نے گناہ کیا اور گناہ کے پھیر میں آگئے وہی دوزخی ہیں ف۳ ہمیشہ اس میں رہیں گے ۔
۳	"	۱۳	مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۔	۳ اہل کتاب (یہود اور نصاریٰ) اور مشرکوں میں سے جو کافر ہیں اُنکا دل نہیں چاہتا تمہاری مالک کے پاس سے تم پر کچھ بھلائی اُترے اور اللہ تم جسکو چاہتا ہے اپنی مہربانی کے لیے خاص کرلیتا ہے ف۴ اور اللہ تم کا فضل بہت بڑا ہے
۴	"	۱۴	وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۔	اور جو لوگ عرب کے کافر ہیں سوا یہود اور نصاریٰ میں سے) جاہل ہیں وہ کہتے ہیں کہ اسے ہم سے بات کیوں نہیں کرتا یا ہماری پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی ف۵ اگلے لوگوں نے بھی ایسی ہی باتیں کیں جیسے یہ کرتے ہیں انکے اور اُنکے دل ملگئے جن لوگوں کو یقین ہے اُنکو تو ہم نشانیاں دکھا چکے ۔
۵	"	۱۹	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۔ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۔	جو لوگ (جیتے جی) کافر ہے اور کفر ہی میں مرگئے اُن پر اللہ تعالےٰ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے وہ ہمیشہ اُسی (لعنت یا دوزخ) میں رہیں گے نہ اُنکا عذاب ہلکا ہوگا نہ اُنکو فرصت ملے گی ف۶

ف۱ ... لوگوں کا بیان تھا جیسے ابوبکر صدیق عمر فاروق اور دوسرے صحابہ کرام اور اس آیت سے اُن لوگوں کا ذکر شروع ہوا جو کفر کے ... [illegible]
... دونوں برابر تھا ف۲ یعنے آخرت یا دنیا میں ... [illegible]
[illegible]

۲	البقرۃ ۲	۲۰	اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ۝	جب وہ لوگ جنکو مانتے ہیں اپنے ماننے والوں سے الگ ہو جائینگے ف۱ اور عذاب آنکھوں سے دیکھ لینگے اور آپس کے تعلق (اور محبت کے رشتے) کٹ جائینگے ف۲ اور جو ماننے والے ہیں وہ کہینگے کاش ایکبار اور ہم دنیا میں جاتے اور ہم انسے الگ ہوتے جیسے (آجکے دن) یہ ہمسے الگ ہوئے ہیں اسی طرح اللہ تعالیٰ انکے اعمال انکو دکھلائیگا جو نری افسوس ہی افسوس ہونگے اور انکو دوزخ سے نکلنا نصیب ہوگا
۲	〃	۲۵	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝	کیا یہ لوگ اس انتظار میں ہیں کہ اللہ تعالیٰ بادلونکے چھتر لگائے ہوئے فرشتونکو ساتھ لیے ہوئے انکے پاس آجائے اور جو ہونا ہے وہ ہو جائے ف۵ اور سب کام اللہ ہی کے سامنے پیش ہونگے ف۶
۲	〃	۲۶	زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝	کافرونکو دنیا کی زندگی بھلی معلوم ہوتی ہے اور مسلمانوں سے ٹھٹھا کرتے ہیں حالانکہ جو شرک سے بچے ہیں (یعنے مسلمان) وہ قیامت کے دن انکے اوپر ہونگے ف۷ اور اللہ تعالیٰ جسکو چاہتا ہے بیحساب روزی دیتا ہے ف۸
۲	〃	۲۷	وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین (اسلام) سے پھر جاوے اور کافر بنجائے اور کفر ہی میں مرے تو ایسے لوگوں کا کیا کرایا دنیا اور آخرت دونوں میں برباد اور وہ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ف۹
۳	〃	۲۸	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ	اور کافرونکے حمایتی طاغوت ہیں انکو روشنی سے (ایمان کی جو اللہ نے ہر آدمی کی فطرت میں رکھی ہے) نکالکر (کفر کی) اندھیرے میں لیجاتے ہیں یہی لوگ دوزخی ہیں ہمیشہ اسمیں رہیں گے ف۱۰
۳	ال عمران ۳	۲	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ	بیشک کافرونکے مال اور اولاد اللہ تعالیٰ (کے عذاب) سے انکو کچھ بچا نہ سکیں گے (یا اسکے پاس کچھ کام نہ آئیں گی) اور وہ دوزخ کے ایندھن بنیں گے انکی گت بھی وہی ہونیوالی ہے جو فرعون والوں

ف۱ یعنے گرو چیلوں سے بیزار ہو جائیں گے ف۲ یعنے جو لوگ شرکوں کے سردار گذرے ہیں اور مشرک انکو اپنے گرو اور مرشد سمجھ کر بے فکر ہو رہے ہیں کہ قیامت میں وہ ہم کو بچا لیں گے وہ خود وہاں الگ ہو جائیں گے جیسے انکو کوئی تعلق ہی نہ تھا۔ یہ پھر چند غل مچا دیں گے کہ ہم نے دنیا میں مدت تک تم کو مانا اور تمہاری اطاعت کی اب ہمارے کام آؤ وہ کہیں گے جاؤ ہم نہیں جانتے تم کون ہو ... ف۳ نری افسوس ہی افسوس ... [illegible]

پارہ	سورت	رکوع	آیت	ترجمہ
۳	آل عمران	۹	وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۔ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۔ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝	اور اُن سے پہلے لوگوں کی ہوئی ہماری آیتوں کو جھٹلایا آخر اللہ تعالیٰ نے اُنکے گناہوں کی سزا میں اُنکو پکڑ لیا اور اللہ کا عذاب سخت ہے ف اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کیونکر راہ پر لاویگا جنکو یقین ہو گیا اور انہوں نے گواہی دی کہ یہ رسول (یعنی حضرت محمد صلعم سچے پیغمبر ہیں) اور کھلی کھلی نشانیاں اُنکو پہنچ گئیں (اسکے بعد مکر گئے) اور اللہ تعالیٰ ہٹ دھرم لوگوں کو راہ پر نہیں لاتا ف۳ اُن لوگوں کی سزا یہ ہے کہ اُن پر اللہ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی پھٹکار ہے ف وہ ہمیشہ اسمیں رہیں گے نہ اُنکا عذاب ہلکا ہوگا نہ اُنکو مہلت ملے گی ف مگر جن لوگوں نے ایسا کرنے کے بعد توبہ کر لی (یعنی پھر صدق دل سے مسلمان ہو گئے) اور اپنا ایمان درست کر لیا ف تو بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر اور کفر بڑھایا (حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی انکار کیا) اُنکی تو توبہ کبھی قبول نہ ہوگی اور یہی لوگ ہیں جو گمراہ ہوئے ف۹ جو لوگ منکر ہوئے ہیں اور منکر ہی رہ کر مر گئے (یعنے کفر پر اُنکا خاتمہ ہوا) اُنمیں سے اگر کوئی (قیامت کے دن) زمین بھر سونا اپنی چھوڑائی میں دے تو کبھی قبول نہ ہوگا۔ یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف کا عذاب ہوگا اور کوئی اُنکا مددگار نہ ہوگا ف
۴	″	۱۲	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	اور جو لوگ کافر ہیں اُنکے مال اور اولاد اللہ تعالیٰ کے آگے کچھ کام نہ آئینگے (یعنے اللہ تعالیٰ کے عذاب کو روک نہ سکیں گے) اور یہ لوگ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ ہی میں رہیں گے۔
″	″	۱۶	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝	مسلمانو! اگر تم کافروں کا کہا مانو گے تو وہ تم کو اُلٹے پاؤں (کفر کی طرف) پھیر دینگے اور تم گھاٹے میں جا پڑو گے ف۱۱
″	″	۱۸	وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ	اور اے پیغمبر جو لوگ دوڑ کر کفر کی مدد کرتے ہیں ف۱۲ اُنکی وجہ سے

ف ان کافروں سے یہودی یا نجران کے نصاریٰ مراد ہیں کہتے ہیں کہ اس صورت کی اتنی آیتیں انہی کے باب میں اتری ہیں جیسے یہود اور نصاریٰ جنہوں نے توراۃ و انجیل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارتیں دیکھ کر دل سے یقین کر لیا تھا کہ وہ پیغمبر جنکا وعدہ تھا آپ ہی ہیں پھر حسد اور تعصب کی وجہ سے انکار کیا [illegible] ایک شخص مسلمان ہوا پھر مرتد ہو کر مشرکوں سے مل گیا بعد اسکے آنحضرت صلعم کو کہلا بھیجا کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے [illegible] اسکو نسائی اور ابن حبان اور حاکم نے روایت کیا اور حاکم نے کہا [illegible] قیامت میں بھی پھٹکار رہیگی [illegible] بعضوں نے کہا [illegible] دوزخ [illegible] سورۂ بقرہ [illegible] حضرت موسیٰ پر ایمان لائے تھے بعد اسکے حضرت عیسیٰ کا انکار کیا اور کافر ہو گئے [illegible] حضرت محمد کا انکار کیا [illegible] بعضوں نے کہا کچھ لوگ مسلمان ہوئے پھر مرتد ہو گئے [illegible] قیامت کے دن [illegible] زمین بھر سونا ہو تو تو اپنی چھوڑائی میں دیگا [illegible] اسنے تو بہت ہی آسان کام تجھ سے دنیا میں چاہا تھا یعنے صرف شرک نہ کرنا [illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
		۰	اَنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝	تو رنجیدہ مت ہو وہ ہرگز اللہ تعالیٰ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ آخرت میں اُن کا کوئی حصہ نہ رکھے اور اُن کو بڑا عذاب ہوگا ؎ بے شک جن لوگوں نے ایمان دیکر کفر مول لیا وہ خدا تعالیٰ کا کچھ بگاڑ نہیں کرسکیں گے ؎ اور انکو تکلیف کا عذاب ہوگا اور کافروں کو یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ ہم جو اُن کو ڈھیلا چھوڑ دیا ہے وہ ان کے حق میں بہتر ہے ہمنے اسلیے انکو ڈھیل دی ہے کہ اور زیادہ گناہ کریں اور ان کو ذلت کا عذاب ہوگا ؎
۴	آل عمران	۲۰	لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝	(اے پیغمبر) کافروں کے اِدھر اُدھر شہروں میں پھرنے سے تجھ کو دھوکا نہ ہو (یہ دنیا کا) تھوڑا مزا ہے پھر انکا ٹھکانا وہی دوزخ ہے اور کیا بُرا سامان ہے ؎
۵	النساء	۸	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُھُمْ بَدَّلْنٰھُمْ جُلُوْدًا غَيْرَھَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝	جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا ؎ انکو ہم آگ میں ڈال دیں گے پھر جب انکی کھال گل جائیگی تو ہم انپر دوسری کھالیں چڑھائیں گے اسلیے کہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں بے شک اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت والا ؎
〃	〃	۲۰	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۝	جو لوگ (توریت پر) ایمان لائے پھر (بچھڑا پوجکر) کافر ہوگئے پھر ؎ ایمان لائے پھر (حضرت عیسیٰ سے انکار کرکے) کافر ہوگئے پھر اور زیادہ کفر کیا (حضرت محمدؐ کا نبی ہونا انکار کرکے) اللہ تعالیٰ انکو بخشنے والا نہیں نہ راہ پر لگانے والا ؎
۶	〃	۲۱	اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ اُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝	جو لوگ اللہ اور اسکے پیغمبروں کو نہیں مانتے اور اللہ اور اسکے پیغمبروں میں جدائی ڈالنا چاہتے ہیں ؎ اور کہتے ہیں ہم بعضے پیغمبروں کو مانیں گے اور بعضوں کو نہیں مانیں گے ؎ اور (کفر و ایمان کے بیچ میں ایک (نیا) رستہ بنانا چاہتے ہیں یہی لوگ تو (پکے) کافر ہیں اور ہمنے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار رکھا ہے۔

ف یعنی اس کی حکومت کا یا دین کا یا اللہ کے دوستوں کا ۱۲ ف کافروں کی کفر پر ہر مسلمان کا جی کڑھتا ہے آنحضرت صلعم کو اور زیادہ رنج ہوتا تھا کیونکہ آپ سارے عالم کے لیئے خدا تعالیٰ کی رحمت تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو تسلی دی کہ تم اتنا بہت رنج کیوں کرتے ہو ان کی کوششوں سے اللہ کی سلطنت اور حکومت میں کوئی خلل نہیں آسکتا اسکا دین کچھ بگڑ نہیں سکتا خود اپنی کا نقصان ہوگا کہ آخرت میں عذاب ہی عذاب اُن کی قسمت میں رکھا گیا ہے اور ذرا بھی راحت ان کے لیئے وہاں نہیں ہے ۱۲ ف اپنا ہی نقصان کریں گے ف اس میں اللہ تعالیٰ کی کچھ حکمت ہے کہ کافر اور زیادہ گناہ کریں اور سخت عذاب کے مستحق ہوں ۱۲ ف کہ اللہ تعالیٰ کی انپر مہربانی ہے جب تو وہ شہر بشہر سوداگریاں کرتے پھرتے ہیں اور خوب مال پیدا کرتے ہیں بعضے مسلمانوں نے ایسا کہا تھا کہ کافر اللہ تعالیٰ کے دشمن ہیں مگر وہ تو مالدار اور آرام و راحت میں ہیں اور ہم تکلیف میں تب یہ آیت اتری ۱۲ ف جو یہ کافر اپنے لیئے آخرت میں کر رہے ہیں یا اللہ تعالیٰ نے ان کے لیئے تیار رکھا ہے مطلب یہ ہے کہ ان کافروں کی تجارت اور سوداگری اور مالداری یہ سب چند روزہ ہے اور اس فائدے کے سامنے جو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیئے رکھا ہے یہ بہت تھوڑا فائدہ ہے کیونکہ یہ فانی ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ باقی ہے ۱۲ ف قرآن یا توریت یا انجیل یا کسی آسمانی کتاب کو نہ ماننا ۱۲ ف [illegible] کھال پیدا کر دینا اس کے نزدیک کیا مشکل ہے دنیا میں کھال جل جاتی ہے تو پھر دوسری کھال تازی چند روز میں پیدا ہو جاتی ہے کھال اس لیئے بدلی جاویگی کہ پھر [illegible] ہی تکلیف [illegible] شروع میں ہوئی تھی کیونکہ جلی کے جلانے سے اوتنی تکلیف نہیں ہوتی جتنی تر و تازہ کھال کے جلانے سے ہوتی ہے ۱۲ ف جب [illegible] کفر کر کے پھر توبہ کرے اور ایمان لاوے تو بخشش کی امید ہے مگر ان لوگوں نے تو کفر کیا اور کفر میں بڑھتے گئے [illegible] یہ آیت مرتد لوگوں کے باب میں اتری جو کئی بار مسلمان ہوئے پھر کافر ہوگئے [illegible] ان کا نور نہیں کفر اور ایمان سب [illegible] ۱۲ باقی [illegible]

۶	النّسَاء	۲۲	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۝ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝	بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکا وہ بڑی گمراہی میں پڑ گئے (کیونکہ خود گمراہ تھے دوسروں کو بھی گمراہ کیا) بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اللہ تعالیٰ انکو بخشنے والا نہیں نہ انکو جہنم کے سوا کوئی (نجات کی راہ) سوجھائے گا وہ اسمیں ہمیشہ رہیں گے اور اللہ تعالیٰ پر یہ آسان ہے
″	″	۲۴	وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝	اور جن لوگوں نے (دنیا میں اسکی بندگی سے) شرم کی اور اپنے تئیں بڑا سمجھا تو ان کو تکلیف کا عذاب کرے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی (اپنا) حمایتی پائیں گے نہ مددگار (جو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے انکو چھڑائے یا کچھ سفارش یا مدد کرے)
۶	المآئدة	۱	اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۭ	آج کافر تمہارے دین کی طرف سے ناامید ہوگئے تو ان سے (کافروں سے) مت ڈرو مجھ سے ڈرو
″	″	۲	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝	اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں
″	″	۶	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝	جو کافر ہوئے اگر اُن کے پاس زمین میں جو کچھ ہے سب (مال و متاع) ہو اور اتنا ہی اور اسکے ساتھ کہ اس کو دیکر اپنے تئیں قیامت کے عذاب سے چھڑائیں تو بھی انکی طرف سے قبول نہ ہوگا اور انکو تکلیف کا عذاب ہوگا دوزخ کی آگ سے نکلنا چاہیں گے اور وہ اس میں سے نکلنے نہ پائیں گے اور انکو ہمیشہ عذاب ہوتا رہے گا
″	″	۶	يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ	(اے پیغمبر) جو لوگ کفر پر دوڑ دوڑ کر گرتے ہیں انپر رنج نہ کر (یہ لوگ یا تو منافق ہیں) ان لوگوں میں سے جو منہ سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور ان کے دلوں میں ایمان (کا نام) نہیں اور (یا) ان لوگوں میں سے جو یہودی ہیں جھوٹی باتیں سننے والے جو لوگ

ف اسلام لانے سے دوسروں کو بھی ۱۲ ف جیسے فرعون یا نمرود نے خود اپنے تئیں خدا کہا ۱۲ ف یعنے اب انکو امید نہ رہی کہ اسلام کا دین مٹ جاوے گا اور یہ لوگ پھر ہماری طرح اپنے باپ دادا کے طریق پر آجاویں گے کیونکہ اسلام کو قوت ہوگئی اور مسلمانوں کی تعداد بہت ہوگئی ۱۲ ف صحیح حدیث میں ہے جس کو دوزخ میں سب سے ہلکا عذاب ہوگا اللہ تعالیٰ اس سے فرماویگا اگر تیرے پاس ساری دنیا ہو تو اپنی چھڑائی میں دیگا یا نہیں وہ کہیگا میں دیدونگا اللہ تعالیٰ فرماویگا میں نے تو تجھ سے بہت آسان بات چاہی تھی کہ تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر تجھکو جنت ملیگی اور دوزخ سے بچیگا تو نے نہ مانا اور شرک کی ۱۲ ف یہ آیت کافروں کے حق میں ہے جیسے پہلی میں صاف موجود ہے جو کافر ہوئے صحیح حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کچھ لوگ دوزخ سے نکلکر جنت میں جاویں گے یعنے گنہگار مسلمان ۱۲ ف کفر پر دوڑے پڑتے ہیں یعنے موقع ملتے ہی کافر ہو جاتے ہیں یا کافروں کے شریک ہو جاتے ہیں ۱۲ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر سے یا ایہا الرسول کر کے خطاب کیا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو سارے قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک یہ آیت دوسرے یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک میں اور یا ایہا النبی کئی مقاموں میں ہے ۱۲ ف یعنے گناہ کیا یا حضرت محمد ﷺ پر ظلم کیا آپکی نشانیاں جاکر کتابوں میں [illegible] یا دوسرے پیغمبر پر ظلم کیا اسلام سے روک کر ۱۲ ف جب وہ اسی حال میں مرجاویں کیونکہ کافر کی مغفرت نہیں ہو سکتی ۱۲ ف یعنے انکا جہنم میں لے جانا اور ہمیشہ [illegible]

نمبر	سورة	آیت	متن	ترجمہ
			سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ لَمْ يَاْتُوْكَ ۔ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۔ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۔ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۔ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۔ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۔	تیرے پاس نہیں آئے اُن کے جاسوس ف لفظوں کو اللہ کے رکھے ہوئے ٹھکانے سے بے ٹھکانے کرتے ہیں ف (اور اپنے لوگوں سے) کہتے ہیں اگر تم کو یہی حکم ف ملے تو اسکو مان لینا (یا اسپر عمل کرنا) اور جو یہ حکم نہ ملے ف تو نہ ماننا اور اللہ تعالی جس کو گمراہ کرنا چاہے تو اسکے بچانے کے لیے اللہ تعالی پر تیرا کچھ زور نہیں چل سکتا یہی لوگ ف وہ ہیں جنکے دلوں کو اللہ تعالے نے پاک کرنا نہ چاہا وہ دنیا میں ذلیل ہونگے اور آخرت میں انکو بڑی مار پڑے گی جھوٹ بنانے کے لیے جاسوسی کرنے والے حرام مال خوب چکھنے والے (یا رشوت اڑانے والے) ف
،	المائدة	۱۱	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۔	اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا اور جھٹلایا وہ دوزخی ہیں
〃	الانعام	۱	وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۔ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۔ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۔	اور ان کافروں کے پاس جب کوئی نشانی انکے مالک کی نشانیوں میں سے آتی ہے تو اُس سے غافل ہو جاتے ہیں ف انہوں نے سچ کو بھی جھٹلایا جب اُن کے پاس آیا اب ان کو اسکی حقیقت معلوم ہو جائیگی جس پر وہ ہنستے رہے ف
〃	〃	〃	وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۔ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۔ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۔ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۔	اور اگر ہم تجھ پر (اے پیغمبر) کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب اُتارتے اور یہ لوگ ہاتھوں سے اسکو چھو لیتے تب بھی کافر یہی کہتے یہ تو اور کچھ نہیں کھلا جادو ہے اور (کافر) کہتے ہیں اس (پیغمبر) پر فرشتہ کیوں نہ اترا اور اگر ہم (اس طرح سے) فرشتہ اتارتے تو قصہ ہی چک جاتا پھر ان کو (ذرا بھی) مہلت نہ ملتی اور اگر ہم فرشتے کو پیغمبر بناتے (تو آخر) اس کو بھی ایک مرد بناتے اور وہی شبہ اُنپر ڈالتے جو شبہ اب وہ کر رہے ہیں ف
〃	〃	۳	وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۔ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ	اور ان میں بعضے ایسے بھی ہیں جو تیری طرف کان لگاتے ہیں ف اور انکے دلوں پر ہمنے پردے ڈالدیے ہیں اور انکے کانوں

ف بگاڑتے ہیں مطلب یہ ہے کہ اپنے عالموں سے جھوٹی جھوٹی باتیں سنا کرتے ہیں اور انکو مان لیتے ہیں اور جو لوگ تکبر کی راہ سے تیری مجلس میں نہیں آتے انکی طرف سے جاسوس بنکر آتے ہیں ۱۲ ف جیسے رجم کی آیت کو چھپا لیا اور کہنے لگے توراۃ میں رجم کا حکم نہیں ہے قسطلانی نے کہا بہت سے علما یہ کہتے ہیں کہ یہود اور نصاریٰ نے توراۃ اور انجیل میں لفظ بدل دیے ہیں اور ان کی جگہ دوسرے لفظ اپنی طرف سے شریک کر دیے ہیں اور تفسیر میں تو بہت کچھ تحریف کی ہے جو اصلی معنے ہے اسکو چھوڑ کر دوسرا معنے لیا ہے ف حضرت محمد کی طرف سے ۱۲ ف جو بدلا ہوا ہے ۱۲ ف بلکہ وہ بہی اسکے خلاف حکم دیں ۱۲ ف ہوا یہ کہ خیبر میں ایک یہودی محصن مرد اور ایک یہودیہ محصنہ عورت نے زنا کیا وہ دونوں مشہور خاندان کے تھے یہودیوں نے مدت سے توراۃ کے حکم کو جو سنگسار کرنا تھا بدل کر دونوں کی یہ سزا ٹھہرائی تھی کہ سو کوڑے مارتے منہ کالا کرتے اور الٹے گدھے پر سوار کرتے انہوں نے اپنی طرف سے چند یہودیوں کو مدینہ بھیجا اس غرض سے کہ آنحضرت سے بھی یہ مسئلہ دریافت کریں اگر آپ بھی کوڑے مارنے کا حکم دیں تو بڑی دلیل ہاتھ آویگی کہ ایک پیغمبر نے بھی یہی حکم دیا اور اگر آپ سنگسار کرنے کا حکم دیں تو نہ مانیں چنانچہ انکے بھیجے ہوئے جاسوس مدینہ میں آئے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا آپ نے توراۃ کے موافق سنگسار کرنے کا حکم دیا ۱۲ ف وہ دو قسم کے جنکا اوپر بیان ہوا ۱۲ ف قرآن میں سحت کا لفظ ہے یعنے حرام مال جس میں سحت کے معنے میٹنے کے ہیں مال حرام تمام نیکیوں کو میٹ دیتا ہے بعضوں نے کہا سحت سے رشوت مراد ہے حدیث میں ہے کہ رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں ملعون ہیں رشوت کے حکم میں ہے سفارش سنکر غلط یا حمایتی فیصلہ کرنا ۱۲ ف اسپر خیال نہیں کرتے ۱۲ ف اس میں غور نہیں کرتے نشانی سے مراد خدا کی وہ آیتیں ہیں جو پیغمبر پر اترتی تھیں یعنے قرآن کی آیتیں یا قدرت کی نشانی جیسے زلزلہ وغیرہ ۱۲ ف یعنے قرآن مجید کو یا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ۱۲

(باقی در صفحہ)

پارہ	سورۃ	آیت		
			آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِن يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ وَإِن يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝	گو بہرا کر دیا ہے وہ اسکو سمجھ نہیں سکتے ف۱ اور اگر وہ سب نشانیاں دیکھیں تو ایک پر بھی ایمان نہ لائیں (وہ تو جہالت میں) یہانتک (پہنچ گئے ہیں) کہ جب تیرے پاس جھگڑتے آتے ہیں تو یہ کافر (مردود) کہتے ہیں (قرآن ہے کیا) یہی (کیا رکھا ہے) اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں اور کچھ نہیں اور وہ (لوگوں کو) اس سے روکتے ہیں اور خود بھی الگ رہتے ہیں اور یہ لوگ کچھ نہیں مگر اپنے تئیں آپ تباہ کرتے ہیں اور سمجھتے نہیں
٧	الانعام	٣	وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝	اور (کافر یہی) کہتے ہیں کہ جو کچھ زندگی ہے دنیا ہی کی زندگی ہے اور کچھ نہیں اور مرے پیچھے ہم اُٹھنے والے نہیں ف۲
〃	〃	٤	وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يُنَزِّلَ آيَةً وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝	اور (کافر) کہتے ہیں اسکے مالک کی طرف سے اسپر کوئی نشانی کیوں نہیں اُتری ف۳ تو کہدے اللہ (ایک صاف کھلی نشانی (بھی) اُتار سکتا ہے مگر انہیں سے اکثر لوگ (خدا کی حکمت اور مصلحت کو) نہیں جانتے ف۴
٧	〃	٣	وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ ۗ مَن يَشَإِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ وَمَن يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝	اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں (انکی مثال ایسی ہے گویا) وہ اندھیرے میں گونگے اور بہرے ہیں جسکو چاہے اللہ گمراہ کرے اور جسکو چاہے سیدھی راہ پر لگا دے
〃	〃	٥	وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝	اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اُن کو نافرمانی کی سزا میں عذاب ہوگا۔
٨	〃	۱۱،۱۲،۱۳	وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ۝	اور ہم اُنکے دل اور آنکھیں اُلٹ دینگے ف۵ جیسے پہلی بار نشانی پر ایمان نہیں لائے ف۶ اور ہم اُنکو اُنکی شرارت میں بھٹکتا چھوڑ دینگے اور اگر ہم اُنپر (آسمان سے) فرشتے اُتاریں اور مردے ان سے بات کریں اور ہر چیز کو ف۷ اُنکے سامنے لاکر اکٹھا کر دیں ف۸ جب بھی وہ ایمان لانے والے نہیں مگر اللہ چاہے (تو وہ اور بات ہے ف۹) لیکن ان میں ف۱۰ اکثر نادان ہیں ف۱۱
〃	〃	١٨	سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ	قریب ہے مشرک یہ کہیں گے ف۱۲ اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا کوئی شرک نہ کرتے اور نہ کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے ف

ف۱ اس لیئے کہ ان کا سمجھنا ہم نے بند کر دیا جب کان بہرے ہوں تو جانوروں کی طرح صرف آواز سنتے ہیں اس کا مطلب نہیں سمجھتے ۱۲ ف۲ تمام جہان کے بہترے [illegible] اور حشر و نشر اور آخرت کے قائل نہیں ہیں ہمارے زمانے میں یہ جاہلیت پھیل گئی ہے اور دنیا کے ہر ایک حصہ میں ایسے کافر بہت ہو گئے ہیں جن کو نیچری اور [illegible] اور فیلسوف اور لامذہب اور دہری ملحد باطنی اور بابی اور طبعی اور مادی اور ملحد کہتے ہیں ان لوگوں سے جب بحث کیجیئے تو اخیر میں خدا کے وجود کا ان کو قائل ہونا پڑتا ہے کیونکہ سمجھتے ہیں اس عالم کا انتظام بغیر ایک حاکم مدبر منتظم کے عقل میں نہیں آتا جب خدا تعالےٰ کے قائل ہوگئے پھر انکو الزام دینا سہل ہے اسلیئے کہ اگر حشر و نشر اور جزا سزا نہ ہو تو اچھے برے نیک بد ظالم عادل سب کی حالت یکساں ٹھہر گئی اور یہ اس ذات پاک کے عدل اور انصاف سے بعید ہے ۱۲ ف۳ یعنے اس پیغمبر کو ایسا صاف کوئی معجزہ کیوں نہ ملا جیسے اگلے پیغمبروں کو ملا تھا ۱۲ ف۴ اگر صاف کھلی نشانی آئے جیسے مائدہ حضرت عیسیٰ کے وقت اُترا تھا یا اونٹنی حضرت صالح کے عہد میں دیکھی تھی اور پھر یہ لوگ نہ مانیں تو اوسی وقت عذاب اُتریگا سب تباہ ہو جاویں گے اس قسم کو آن حضرت کے زمانہ میں عربوں کا اس طرح سے ہلاک کرنا منظور نہ تھا تو ایسی صاف کھلی نشانی بھی نہیں اوتاری قرآن شریف کی نشانی کیا کم تھی مگر افسوس یہ لوگ بے علم اور جاہل تھے [illegible] ف۵ یعنے اگر نشانیاں اتریں تو ایمان نہ لاویں گے ۱۲ ف۶ یعنے حضرت موسیٰ کے اور عیسیٰ کے زمانے میں یا خود تمہارے زمانے میں جب چاند پھٹ گیا تھا ۱۲ ف۷ ہر نشانی کو چاہتے ہیں اور ہر جاندار کو ۱۲ ف۸ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہر جاندار کو گروہ گروہ لاکر انکے سامنے اکٹھا کریں یعنے حشر تک انکے سامنے ہو جاوے [illegible] ف۹ [illegible] وہ خود انکو ایمان لاویں گے ف۱۰ یعنے کافروں میں سے جو سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم اگر نشانی دیکھیں تو ضرور ایمان لاویں گے [illegible] سے جو نشانی اُترنا چاہتے ہیں اس امید سے کہ یہ کافر اسکو دیکھ کر مسلمان ہو جاویں گے ۱۲

(باقی ملاحظہ [illegible])

			كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۝	اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے گذرے اُنہوں نے بھی اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا آخر ہماری عذاب کا مزہ چکھا
۶	الانعام	۱۸	قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝	(اے پیغمبر ان کافروں سے) کہدے اپنے گواہوں کو لاؤ جو بات کی گواہی دیں کہ اللہ نے ان چیزوں کو حرام کیا ہے پھر اگر وہ گواہی بھی دیں تو بھی تو انکے ساتھ ہو کر (انکی سی) گواہی مت دے اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت کا یقین نہیں کرتے اور اپنے مالک کے برابر دوسرے کو کرتے ہیں (شرک کرتے ہیں) انکی خواہشوں پر مت چل
۸	〃	۲۰	اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۚ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝	جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اور کئی فرقے بن گئے تجھ کو ان سے کوئی غرض نہیں انکا کام خدا کے حوالے ہے بس وہی انکو جو وہ (دنیا میں) کرتے رہے جتائے گا ف
〃	الاعراف	۴	وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے اور ان (کے ماننے) سے اکڑ بیٹھیں گے وہ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ ہی میں رہیں گے۔
〃	〃	۵	اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝	بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن پر اکڑ بیٹھے انکے لیے آسمان کے دروازے نہ کھلیں گے اور نہ وہ جنت میں جائیں گے یہانتک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں گھس جائے اور گنہگاروں (کافروں) کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ف
۹	〃	۱۷	وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو اور آخرت کا دن آنے کو جھٹلایا اُن کا کیا کرایا سب اکارت ہوا انکو وہی بدلہ ملے گا جیسے کام کرتے تھے ف ف
〃	〃	۲۳	وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۚ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝	اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم انکو چپکے چپکے جہاں سے (یا اس طرح سے کہ) انکو معلوم نہ ہو کھینچ لے جائیں گے اور میں انکو مہلت دونگا بے شک میرا داؤں پکا ہے۔
〃	〃	۲۴	وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا	اور جب تو (ایک مدت تک ان کافروں پاس کوئی آیت نہ لائے تو

ف بحیرہ اور سائبہ وغیرہ کو ۱۲ ف کافروں کے موافق کہیں ۱۲ ف ان کی بات اور گواہی کو مت مان ۱۲ ف کچھ باتیں مانیں کچھ نہ مانیں جیسے یہود اور نصاریٰ یا مشرکین بعضے بت پوجتے ہیں بعضے فرشتے بعضے تارے یا جیسے بدعتی کہ بعضی آیتوں اور حدیثوں کو لیتے ہیں اور بعضی کو نہیں لیتے کہتے ہیں ہمارے امام نے ان حدیثوں کو نہیں لیا حدیث میں ہے کہ ان فرقوں سے مراد یہی بدعتی اور خواہش پر چلنے والے مراد ہیں اسی امت کے دوسری حدیث میں ہے کہ اُن کی توبہ قبول نہ ہوگی اور وہ مجھ سے کچھ تعلق نہیں رکھتے اس آیت سے ان مقلدین کو نصیحت لینا چاہیے جو اپنے امام کی تقلید میں ایسے غرق ہیں کہ حدیث اور قرآن کی کچھ پرواہ نہیں کرتے اور اپنے مذہب کے خلاف جو حدیثیں آتی ہیں اُن کی بیجا تحریف اور تاویل کرتے ہیں ۱۲ ف جب ان سے اختلاف کا بدلہ ملیگا اسوقت مزہ معلوم ہوگا حدیث میں ہے کہ میری امت بھی تہتر فرقے ہو جاوے گی سب دوزخ میں ہیں مگر ایک فرقہ جس میں میں اور میرے صحاب آنحضرت اور آپ کے اصحاب سنت کے حکم کے تابع تھے پھر جو لوگ اب بھی تابع حدیث اور قرآن کے پیرو ہیں وہی آن حضرت اور آپ کے اصحاب کے طریق پر ہیں ف یعنی غرور اور نخوت سے اُن آیتوں پر ایمان نہ لاویں گے نہ ان پر عمل کریں گے ۱۲ ف اونٹ کا سوئی کے ناکے میں گھسنا محال ہے تو انکا بھی جنت میں جانا محال ہے ۱۲ ف یا جو انکا بدلہ ہے ۱۲ ف یعنی کفر کی حالت میں اگر کوئی نیک کام بھی کیے مثلاً خیرات وغیرہ اور خاتمہ کفر پر ہوا تو وہ سب کام گئے گذرے صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ اگر کافر مسلمان ہو جاوے تو کفر کے وقت کی نیکیاں بھی اسکی قائم رہیں گی ۱۲ ف دھیرے دھیرے ۱۲ ف آہستہ آہستہ عذاب کی طرف [illegible] وہ غفلت میں رہیں گے [illegible] دنیا کی اسباب عیش میں ایسے محو ہو جاویں کہ خدا کو بالکل ہی بھول جاویں [illegible] کا استدراج ہے [illegible] اس سے پناہ مانگنی چاہیے [illegible]

پارہ	سورہ	رکوع	آیت	ترجمہ
			قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِن رَّبِّي ۚ	کہتے ہیں تم نے خود کیوں نہ تراش لی کہدے میں تو جو مجھے مالک کی طرف سے حکم آتا ہے اسپر چلتا ہوں ۔
۹	الانفال	۲	ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ۔	اب یہ (عذاب فل) تو چکھہ لو اور (جان لو کہ آخرت میں) کافروں کو دوزخ کا عذاب ہونے والا ہے فل
۹	〃	۳	إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۔ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ۖ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ ۔	بیشک سب جانوروں میں بدتر اللہ کے نزدیک بہرے گونگے (کافر) ہیں جو عقل نہیں رکھتے فل اور اگر اللہ فل ان بہرے گونگے کافروں میں) کچھ بھی بھلائی پاتا تو بے شک انکو سناتا فل اور اگر ان کو سناتا بھی جب بھی وہ منہ پھیر کر چلدیتے فل
۹	〃	۴	وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ۔ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَٰذَا ۙ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۔ وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِن كَانَ هَٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِندِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۔ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنتَ فِيهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۔ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۚ إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۔ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِندَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۚ	اور (اے پیغمبر) جب (تو مکہ میں تھا) کافر داؤں کرنے لگے کہ تجھہ کو قید کریں یا قتل یا (ملک ہی) نکال باہر کریں اور وہ (اپنا) داؤں کر رہے تھے اور اللہ تعالی (اپنا) داؤں کر رہا تھا اور اللہ تعالی سب داؤں کرنے والوں میں بہتر داؤں کرنے والا ہے فل اور جب ہماری آیتیں اُن کافروں کو پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں ہم سن چکے ہم بھی اگر چاہیں تو ایسا قرآن کہہ ڈالیں (تصنیف کرلیں) یہ ہے کیا اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں بس فل (اے پیغمبر) جب ان کافروں نے دعا مانگی یا اللہ اگر یہ قرآن سچ ہے تیرے ہی پاس سے اُترا ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا اور کوئی تکلیف کا عذاب ہم پر لیکر آ اور اللہ فل تو اُن کو عذاب کرنیوالا نہیں جب تک تو ان میں (موجود) ہے فل اور اللہ تعالی انکو عذاب کرنے والا نہیں جب تک وہ استغفار کرتے ہیں فل اور (اے پیغمبر) اب ان میں کونسی بات ہے جو اللہ تعالی انکو عذاب نکرے حالانکہ وہ لوگوں کو ادب والی مسجد سے روکتے ہیں فل اور وہ اس ادب والی مسجد کے متولی نہیں فل اس مسجد کے متولی وہی ہیں جو پرہیزگار ہوں فل لیکن انمیں اکثر نہیں جانتے فل اور کعبے کے پاس انکی نماز یہی ہے سیٹیاں اور تالیاں بجانا فل تو (اے کافرو)

فل یعنی اپنے دل سے بنائی ہوتی ۱۲ فل میں کیا آیتیں خود بناتا ہوں ۱۲ فل دنیا میں مارے جانا اور قید ہونیکا ۱۲ فل جو اس سے کہیں سخت ہے ۱۲ فل یعنی جنکا فرکان سے اچھی بات نہ سنیں اور زبان سے اچھی بات نہ کہیں اور عقل سے غور نہ کریں وہ جانوروں سے بھی بدتر ہیں ۱۲ فل کہ وہ فائدہ اٹھاتے ۱۲ فل بعضوں نے کہا اللہ انکو سناتا اس کا یہ مطلب کہ جو وہ پوچھتے اوسکا جواب سناتا یا مردوں کا کلام سناتا کیونکہ قریش نے آنحضرتؐ سے درخواست کی تھی کہ آپ قصی بن کلاب کو پھر زندہ کر دیں اور وہ آپ کی پیغمبری کی گواہی دے فل ہوا یہ تھا کہ قریش کے کافر دار الندوہ (مشورہ کے مکان) میں اکٹھا ہو کر آنحضرت ص کے باب میں مشورہ کرنے لگے کسی نے کہا ان کو قید کرو کسی نے کہا مار ڈالو کسی نے کہا ملک سے باہر کردو اللہ تعالی نے اس کی خبر آنحضرت ص کو دیدی آپ نے اپنے بچھونے پر حضرت علی رض کو سلا دیا اور خود اسی شب کو ابوبکر صدیق رض کے ساتھ نکل کر غار ثور میں چھپ رہے صبح کو جب کافر آئے تو علی رض کو آپ کے بچھونے پر پایا پوچھا تمہارے ساتھی کہاں ہیں انہوں نے کہا مجھے معلوم نہیں آخر قدموں کے نشان پر اس پہاڑ تک پہونچے اور اس غار کے جس میں آنحضرت ص اور ابوبکر رض چھپے ہوئے تھے گرد دیکھا تو اس کے سوراخ پر مکڑی کا جالا لگا ہے انہوں نے کہا اگر اسکے اندر کوئی جاتا تو جالا ٹوٹ جاتا یہاں سے [illegible] پھر لوٹ گئے اور آپ تین دن اور تین رات اوسی غار میں رہے چوتھے دن ایک تیز سانڈنی پر جسکو ابوبکر رض نے طیار کر رکھا تھا سوار ہو کر مدینہ کو روانہ ہوئے [illegible] کسی کی ہمت پر اس وقت تک نہیں عذاب اوترا جب تک وہ کافر پیغمبر ان میں رہا ۱۲ فل ہوا یہ کہ ابو جہل مردود نے اور دوسرے کافروں نے [illegible] کہا یا اللہ اگر یہ قرآن سچ ہے تو ہم پر پتھر برسا یا شام کو شرمندہ ہوئے اور طواف کے وقت غفرانک کہنے لگے ۱۲ فل جیسے حدیبیہ کے سال میں مسلمانوں کو عمرہ کرنے سے روکا [illegible] یہ آیتیں مکہ میں اتری تھیں اور یہ آیت اسوقت اتری جب آپ مکہ سے نکلکر مدینہ کو روانہ ہوئے ۱۲ [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ۝ لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝	اب اپنے کفر کی سزا میں عذاب کا مزہ چکھو بے شک جو لوگ کافر ہیں وہ اپنے مالوں کو اس لیے خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ (سبحانہ و تعالے) کی راہ سے روکیں یہ لوگ ابھی اور خرچ کریں گے پھر ان کو (یہ مال خود ایک) افسوس ہوگا پھر مغلوب ہونگے اور جو کافر ہیں وہ (قیامت کے دن) دوزخ کی طرف ہانکے جائینگے تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے جدا کرے اور ناپاک (چیزوں یا لوگوں) کو ایک کے اوپر ایک رکھکر ان سب کا ڈھیر لگا کر اسکو جہنم میں جھونک دے یہی لوگ ہیں جو گھاٹے میں ہے
۹	الانفال	۵	قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ۝	(اے پیغمبرؐ) ان کافروں سے کہدو اگر یہ باز آئیں تو ان کے اگلے قصور معاف کر دئے جائیں گے اور اگر پھر ایسا کریں تو اگلے لوگوں (میں اللہ) کی عادت گذر چکی ہے
۱۰	〃	۷	إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ۝	اللہ تعالی کے نزدیک سب جانوروں میں بدتر کافر ہیں جو ایمان نہیں لاتے (یہ کافر وہ ہیں جن سے تونے عہد کیا پھر ہر بار وہ اپنا عہد توڑ ڈالتے ہیں اور (اللہ تعالے سے) نہیں ڈرتے
〃	〃	۸	وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ۝	اور کافر لوگ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ وہ (ہمارے) قابو سے نکل گئے وہ ہمکو ہرگز تھکا نہیں سکتے
〃	التوبہ	۴	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝	مسلمانو! مشرک تو نرے گندے ہیں تو اس سال کے بعد ادب والی مسجد کے نزدیک نہ آئیں اور اگر تم کو محتاجی کا ڈر ہو تو آگے چل کر اللہ تعالے تم کو اپنے فضل سے اگر چاہے گا تو مالدار کر دے گا بے شک اللہ تعالی جانتا ہے حکمت والا۔
〃	〃	۷	فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا	تو (اے پیغمبرؐ) انکے مال اور اولاد (کی کثرت) پر تعجب نکر اللہ اور کچھ

اسلام قبول کرنے ۱۲ ف جب کافر بدر سے بھاگ کر مکہ میں گئے تو ابو سفیان سے مدد چاہی اسنے بہت سا روپیہ سوداگری کے نفع اونکو قرض دیا پھر جنگ احد میں کافروں پر چالیس اوقیہ سونا اس نے خرچ کیا اخیر میں کافر مغلوب ہوئے اور ابو سفیان کف افسوس ملتا رہ گیا مال کا مال تلف ہوا اور فتح بھی نہ ملی۔ اس آیت میں صاف ایک معجزہ ہے کہ کافروں کے مغلوب ہونے کی خبر دی اور ایسا ہی ہوا ۱۲ ف بدبخت شخص کو یا شیطان کی راہ میں جو مال خرچ ہوا ہے اسکو پاک سے الخ ۱۲ ف نیک بخت شخص سے یا اس مال سے جو اسکی راہ میں خرچ ہوا ہے ۱۲ ف ناپاک سے کافر اور پاک سے مسلمان مراد ہیں یا ناپاک سے وہ مال جو کافروں نے آنحضرت صلعم کی دشمنی میں صرف کیا ہے اور پاک سے وہ مال جو مسلمانوں نے دین حق کی تائید میں خرچ کیا ۱۲ ف یعنے ابو سفیان اور اسکے ساتھیوں سے ۱۲ ف آنحضرت صلعم کی دشمنی اور شرارت سے اب بھی ۱۲ ف پیغمبر صلعم سے لڑنے اور کفر اور شرارت سے باز نہ آویں ۱۲ ف یعنے اگلوں کی طرح یہ بھی تباہ ہونگے اللہ کی عادت یہی ہے کہ جو کوئی اسکے پیغمبروں سے مقابلہ کرتا ہے اسکو تباہ اور برباد کرتا ہے۔ ف جانوروں سے مراد اگلی امتیں ہیں یا خود قریش کے کافر جو جنگ بدر میں مارے گئے ۱۲ ف آدمی کا بھی عجب حال ہے بڑھے تو فرشتوں سے چڑھ جائے گھٹے تو جانوروں سے بھی اوتر جائے ف [illegible] بد عہدی کا انجام سے نہیں ڈرتے مراد بنی قریظہ کے یہودی ہیں اون سے اور آنحضرت صلعم سے یہ عہد ہوا تھا کہ ہم آپ کے دشمن کی مدد نہ کریں گے پھر انہوں نے اپنا عہد توڑ کر مشرکین کی مدد کی ہتھیاروں سے جب آنحضرت صلعم نے ان سے پوچھا تو کہنے لگے ہم کو اپنا عہد یاد نہیں [illegible] پھر خندق کے دن انہوں نے [illegible] مشرکوں کے ساتھ ہو کر مسلمانوں کو ستانے لگے ۱۲ ف عاجز [illegible] اون کو عذاب کے شکنجہ میں گرفتار کریگا [illegible]

(باقی در تفسیر)

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝	نہیں یہی چاہتا ہے کہ انکو دنیا کی زندگی میں ان چیزوں کا عذاب لگا دے[ف] اور ان کی جانیں نکلتے وقت وہ کافر رہیں[ف]
۱۰	التوبۃ ۹	۱۲	اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝	گاؤں کے لوگ کفر اور نفاق میں زیادہ بڑھے ہوئے ہیں[ف] اور اللہ تعالیٰ نے جو اپنے پیغمبر پر حکم اُتارے انکو نہ جاننے کے وہ زیادہ لائق ہیں[ف] اور اللہ جانتا ہے حکمت والا ہے اور بعضے گنوار ایسے ہیں اللہ کی راہ میں جو خرچتے ہیں اسکو ڈنڈ سمجھتے ہیں اور منتظر (اے مسلمانو) زمانہ کی گردش تاکتے رہتے ہیں[ف] انہی پر بری گردش پڑے[ف] اور اللہ تو (انکی باتیں) سنتا ہے (اور انکے حال) جانتا ہے۔
۔	۔	۱۳	وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ؔ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝	اور (مسلمانو) تمہارے گردش جو گنوار ہیں اُن میں بعضے منافق ہیں اور مدینے کے رہنے والوں میں سے بھی بعضے نفاق پر اڑے بیٹھے ہیں[ف] تو انکو نہیں جانتا ہم انکو جانتے ہیں اب ہم انکو (دنیا میں) دو بار عذاب دینگے[ف] پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے[ف]
۱۱	یونس	۱	اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝	جو لوگ (مرے بعد) ہمسے ملنے کی امید نہیں رکھتے[ف] اور دنیا ہی کی زندگی پر خوش ہیں اور اسی سے انکی خاطر جمع ہے اور جو لوگ ہماری (قدرت کی) نشانیوں سے غافل ہیں ان لوگوں کا ٹھکانا ان کے کاموں کی سزا میں دوزخ ہے۔
۔	۔	۲	وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا	اور جب ان لوگوں کو ہماری صاف صاف آیتیں پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو جن کو ہمسے ملنے کا خیال نہیں (قیامت کے منکر ہیں) وہ (اے پیغمبر) تجھسے کہتے ہیں اس (قرآن) کے سوا اور کوئی قرآن لیکر آ[ف] یا اسی کو بدل ڈال کہدے میرا کیا مقدور جو میں اپنی طرف سے اسکو بدل ڈالوں میں تو حکم کا تابعدار ہوں جو مجھ پر آتا ہے میں اگر اپنے مالک کی نافرمانی کروں تو بڑے دن (قیامت) کی عذاب سے ڈرتا ہوں (اے پیغمبر) کہدے[ف] اگر خدا چاہتا کہ میں نہ سناؤں تو میں اسکو پڑھکر تم کو نہ سناتا اور نہ اسکی خبر کرتا میں تو اس (نبوت) سے

ف رات دن مال جوڑنے اور اولاد کی فکروں میں لگے رہیں ۱۲ ف اپنے مال اور اولاد ہی کیطرف اونکا خیال ہو نہ عاقبت کی فکر نہ خدا سے کوئی غرض اگرچہ مسلمان کو بھی اپنے مال اور اولاد کی فکر ہوتی ہے مگر وہ خداوند کریم کی رضامندی کا خیال سب پر مقدم رکھتا ہے تو اسکے حق میں یہ چیزیں عذاب نہیں ہیں ۱۲ ف کیونکہ گنوار جاہل اور وحشی اور سخت دل ہوتے ہیں ۱۲ ف کیونکہ جہالت انکے خمیر میں ہے ۱۲ ف کہتے ہیں یہ آیت بنی اسد اور غطفان کے لوگوں کے باب میں اتری حدیث میں ہے جو شخص جنگل میں رہا اسکا دل سخت ہوا اور جو شکار کے پیچھے لگا وہ غافل ہو گیا اور جو شخص بادشاہ کا مصاحب ہوا وہ آفت میں پڑا دوسری روایت میں اتنا زیادہ ہے جو شخص بادشاہ سے قرب بڑھاوے وہ اللہ سے دور ہو جاویگا ۱۲ ف کہ کوئی آفت آوے اور تم مغلوب ہو جاؤ ۱۲ ف یہ بددعا ہے ان کے لیے یا اونہی پر گردش آوے گی وہی تباہ ہونگے تم اطمینان رکھو ۱۲ ف آس پاس چاروں طرف ۱۲ ف یا نفاق پر جم گئے ہیں ۱۲ ف ایک قتل اور قید دوسرے قبر کا عذاب یا قتل اور قید دوسرے رسوائی نفاق کا کھل جانا یا مال اور اولاد کے نقصان دوسرے قبر کا عذاب فرشتوں کی جان نکالتے وقت دوسرے قبر کا عذاب یا قحط دوسرے قتل یا قبر کا عذاب دوسرے دوزخ کا عذاب ۱۲ ف بلکہ یہ سمجھتے ہیں کہ مرے بعد پھر کچھ نہیں حشر نشر کے قائل نہیں ہیں ۱۲ ف جس میں ہمارے بتوں کی برائی نہ ہو ۱۲ ف اپنی طرف سے وہ آیتیں جو ہم کو پسند نہیں نکال کر دوسری آیتیں تحریر کر دے ۱۲ ف میں تو خدا کے حکم سے تم کو سناتا ہوں ۱۲ ف دوزخ کا عذاب یا دوزخ کا نیچے کا طبقہ جہاں بہت سخت عذاب ہے جیسے فرمایا ان المنافقين في الدرك الاسفل من النار ۱۲

یونس

…وَمَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
پہلے مدتوں تم میں رہ چکا ہوں کیا تم کو عقل نہیں ف

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝
اور (یہ مشرک) کہتے ہیں اس پیغمبر پر اسکے مالک کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اتری کہدے غیب کی خبر اللہ ہی کو معلوم ہے اور بس تو انتظار کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں ف

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ ۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
اور جن لوگوں نے برائیاں کیں تو برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی اور رسوائی ان پر چھا جائے گی اللہ تعالے سے انکو کوئی بچانے والا نہیں ف جیسے ان کے مونہوں پر اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیے ہیں ف یہی لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْۗـــــُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ۝
ہوا یہ کہ ان لوگوں نے جسکو سمجھ نہ سکے اسکو جھٹلایا ف اور ابھی اسکی حقیقت انپر کھلی نہیں اگلے لوگوں نے بھی اسیطرح جھٹلایا تو دیکھ ان ظالموں کا کیسا انجام ہوا اور ان (کافروں) میں بعضے ایسے ہیں جن کے دل میں اسکا یقین ہے اور بعضے ایسے ہیں جنکو دل میں بھی اسکا یقین نہیں اور (اے پیغمبر) تیرا مالک شریروں کو خوب جانتا ہے اور اگر یہ لوگ تجھ کو جھٹلائیں تو کہدے میرا کام میرے لیے اور تمہارا کام تمہارے لیے میں جو کرتا ہوں ف اسکا میں ذمہ وار ہوں اور تم جو کرتے ہو اس کے تم ذمہ وار ہو اور ان میں بعضے ایسے بھی ہیں جو (صرف) تیری طرف کان لگاتے ہیں بھلا کیا تو بہروں کو سنائیگا گو وہ عقل نہ رکھتے ہوں اور ان میں بعضے ایسے ہیں جو (صرف) تجھ کو تکتے ہیں بھلا کیا تو اندھوں کو رستہ دکھا سکتا ہے گو وہ سمجھ نہ سکتے ہوں ف

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
اور کہتے ہیں بھلا اگر تم سچے ہو تو یہ (عذاب کا) وعدہ کب پورا ہوگا ۔

وَيَسْتَنْۢبِـُٔـوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ړ قُلْ اِيْ وَ…
اور (یہ کافر) تجھ سے دریافت کرتے ہیں کیا یہ سچ ہے کہدے

چالیس برس تک نہ تو کچھ پڑھا نہ لکھا ۱۲ ف کہ نرا جاہل شخص ایسا قرآن اپنے دل سے بنا سکتا ہے جسکی ایک چھوٹی سورت کی طرح تمام پڑھے لکھے لوگ ملکر بھی نہیں بنا سکتے ۱۲ آنحضرت صلعم چالیس برس کی عمر میں پیغمبر ہوئے پھر تیرہ برس مکہ میں رہے اور دس برس مدینہ میں تریسٹھ برس کی عمر میں وفات ہوئی اور بعضوں نے [illegible] کی عمر میں بعضوں نے کہا پینسٹھ برس کی عمر میں اور صحیح تریسٹھ برس ہیں ۱۲ ف مثلاً مکہ کے پہاڑ سب سونے کے کر دیتا یا ہمارے باپ دادوں کو جلا کر سامنے [illegible] اس کے سوا کوئی غیب کی بات نہیں جانتا اور نشانی اوترنا یہ بھی ایک غیب کی بات ہے ۱۲ ف کہ شاید اللہ تعالی کوئی نشانی اتار کر ہمارا تمہارا فیصلہ کر دے ۱۲ ف انکو [illegible] [illegible] سزا دیگا ۱۲ ف یعنے اسکے عذاب دہشت سے ان کے مونہہ ایسے کالے کلوٹے ہونگے ۱۲ ف ظلمات کا اندھیرا گویا ان کے منہ پر ڈھانک دیا ہے رات کو ایک چادر کیطرح [illegible] ٹکڑے ٹکڑے ہوکے ۱۲ ف جیسے جاہلوں کی عادت ہوتی ہے جو بات ان کی سمجھ سے باہر ہوئی اسکو لگے جھٹلانے قرآن میں مرنے کے بعد قیامت اور حشر [illegible] [illegible] آسمان اور زمین کی پیدائش اگلے پیغمبروں کے معجزے اللہ تعالی کی قدرتیں جو بیان ہوئی ہیں وہ ان کی سمجھ میں نہیں آئیں تو بجائے اسکے کہ غور اور فکر کرتے یا دوسرے [illegible] [illegible] کرتے سہل سا انکار اختیار کر لیا کہ انکار کرنے لگے ۱۲ ف جیسے انہوں نے اللہ تعالی کی آیتوں کو ۱۲ ف ایسی [illegible] کرنے پر بھی ۱۲ ف توحید اور خالص خدا کی عبادت ۱۲ ف شرک اور بت پرستی ۱۲ ف یعنے تمہارے اعمال کا مواخذہ مجھ سے اور میرے اعمال کا تم سے نہ ہوگا ہر ایک کو اپنے عمل کا خود جواب دینا ہوگا [illegible] [illegible] نہ ہے ۱۲ ف یعنی جیسے بہرے سنتے نہیں ۱۲ ف جب دل میں یقین نہیں تو کان [illegible] کیطرح ہے پھر بہرے پن کے ساتھ [illegible] [illegible] [illegible] سے کچھ نہ لیتا
(باقی در حاشیہ)

			رَبِّیۡۤ اِنَّہٗ لَحَقٌّ ؕ	ہاں ہاں بیشک میرے مالک کی قسم یہ سچ ہے ۔
۱۱	یونسؑ	۱۰	اِنَّ الَّذِیۡنَ حَقَّتۡ عَلَیۡہِمۡ کَلِمَتُ رَبِّکَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿ۙ﴾ وَ لَوۡ جَآءَتۡہُمۡ کُلُّ اٰیَۃٍ حَتّٰی یَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِیۡمَ ﴿﴾	(اے پیغمبر) جن لوگوں پر تیرے مالک کا قول پورا ہوا وہ ایمان لانے والے نہیں گو اُن کے پاس تمام نشانیاں آجائیں جب تک تکلیف کا عذاب (اپنی آنکھوں سے) نہ دیکھیں ف۲
۱۲	ھودؑ	۱	وَ لَئِنۡ قُلۡتَ اِنَّکُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ الۡمَوۡتِ لَیَقُوۡلَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿﴾	اور (اے پیغمبر) اگر تو (ان کافروں سے) کہے تم بیشک مرنے کے بعد جی اٹھوگے تو وہ کافر ضرور کہیں گے یہ (تمہاری بات) تو ایک کھلے جادو کی طرح ہے اور بس ف۳
۔۔	۔۔	۹	فَاَمَّا الَّذِیۡنَ شَقُوۡا فَفِی النَّارِ لَہُمۡ فِیۡہَا زَفِیۡرٌ وَّ شَہِیۡقٌ ﴿ۙ﴾ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّکَ ؕ اِنَّ رَبَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ ﴿﴾	پھر جو لوگ بدبخت ہونگے وہ دوزخ میں رہیں گے وہاں چل پوں مچائیں گے ہمیشہ اسی میں رہیں گے جب تک (آخرت کی) آسمان اور زمین قائم رہیں گے مگر جن لوگوں کو تیرا مالک چاہے گا بے شک تیرا مالک جو چاہے وہ کر گذرتا ہے ۔
۱۳	الرعد	۱	وَ اِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُہُمۡ ءَ اِذَا کُنَّا تُرٰبًا ءَ اِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ۬ؕ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّہِمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِکَ الۡاَغۡلٰلُ فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿﴾ وَ یَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ بِالسَّیِّئَۃِ قَبۡلَ الۡحَسَنَۃِ وَ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِہِمُ الۡمَثُلٰتُ ؕ وَ اِنَّ رَبَّکَ لَذُوۡ مَغۡفِرَۃٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلۡمِہِمۡ ۚ وَ اِنَّ رَبَّکَ لَشَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿﴾ وَ یَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡہِ اٰیَۃٌ مِّنۡ رَّبِّہٖ ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرٌ وَّ لِکُلِّ قَوۡمٍ ہَادٍ ﴿﴾	اور اگر تو تعجب کرے تو کافروں کا یہ کہنا زیادہ عجیب ہے کہ جب ہم خاک ہو جائیں گے تو کیا پھر ہم نئے سرے سے پیدا ہونگے یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے مالک کو نہ مانا اور یہی لوگ ہیں جنکی گردنوں میں (قیامت کے دن) طوق پڑینگے اور یہی لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور یہ لوگ بھلائی سے آگے ہی برائی کی جلدی مچاتے ہیں حالانکہ ان سے پہلے کئی بلائیں گذر چکی ہیں اور بے شک تیرا مالک لوگوں سے درگذر کرتا رہتا ہے وہ گناہ کیے جاتے ہیں اور اس میں بھی شک نہیں کہ تیرے مالک کا عذاب سخت ہوتا ہے اور کافر کہتے ہیں اسپر اسکے مالک کیطرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتری تو تو ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کو ایک ایک راہ بتانے والا ہے ف۹
۔۔	۔۔	۲	لِلَّذِیۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّہِمُ الۡحُسۡنٰی ؕؔ وَ الَّذِیۡنَ لَمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا لَہٗ لَوۡ اَنَّ لَہُمۡ	جن لوگوں نے اپنے مالک کا کہا مانا انکے لیے بھلائی (جنت) ہے اور جن لوگوں نے اسکا کہا نہ مانا اگر انکے پاس ساری زمین کی دولت ہو

ف۱ کہ وہ کفر پر مرینگے ۱۲ ف۲ اس وقت ایمان لاویں گے لیکن کوئی فائدہ نہ ہوگا ۱۲ ف۳ جیسے جادو کی حقیقت کچھ نہیں ہوتی ایک خیال بندی ہے اسطرح یہ قرآن اور تمہاری باتیں بھی جادو کی طرح ایک دھوکا اور مکر ہیں ۱۲ ف۴ چیخیں چلائیں گے پکاریں گے دہاڑیں گے ۱۲ ف۵ آخرت کے آسمان اور زمین کو کبھی فنا نہیں ہے تو یہ بھی کبھی دوزخ سے نہ نکلیں گے بعضوں نے کہا دنیا کے آسمان اور زمین مراد ہیں اور مطلب یہ ہے کہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے کیونکہ عرب کا محاورہ یہ ہے کہ جب کسی چیز کو کہتے ہیں ہمیشہ رہے گی تو یہ کہتے ہیں کہ آسمان اور زمین کے قائم رہنے تک رہیگی ۱۲ ف۶ یعنے گنہگار موحد وہ ایک نہ ایک دن دوزخ سے نکالے جاویں گے اور جنت میں داخل ہوں گے جیسے متواتر حدیثوں سے ثابت ہے ف۷ کافر وہ ہیں کہ انہوں نے اتنی نشانیاں دیکھ کر بھی تجھ کو جھٹلایا ۱۲ ف۸ یعنے حشر کے واسطے کافروں کے اس کہنے پر اللہ تعالیٰ نے بہت تعجب فرمایا کیونکہ وہ خدا کی ہزاروں قدرتیں دیکھتے جاتے ہیں کہ زمین سے طرح طرح کے میوے اور بیل اُگتا ہے ہزاروں جانور ایک ہی دن میں زمین سے پیدا کر دیتا ہے کیا جو ایسا خالق ہو مرنے کے بعد پھر زندہ نہیں کر سکتا ۱۲ ف۹ جیسے قیدیوں کے گلے میں ڈالے جاتے ہیں ۱۲ ف۱۰ کیونکہ وہ قیامت کے منکر تھے معلوم ہوا کہ کافر اور مشرک دونو ہمیشہ جہنم میں رہیں گے ۱۲ ف۱۱ ٹھٹھے کی راہ سے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کا عذاب ہم پر جلد اترے اللہ تعالیٰ سے تندرستی تو نہیں مانگتے بلا مانگتے ہیں ۱۲ ف۱۲ دوسرے کافروں پر ۱۲ ف۱۳ اور سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا ۱۲ ف۱۴ جب ۱۲ ف۱۵ اتنا تو بہت ۱۲ ف۱۶ جب یہ آیت اتری تو آں حضرت صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ درگذر نہ کرے تو زندگی دشوار ہو جائے اور اگر انکے عذاب کا ڈر نہ ہو تو ہر شخص بے کھٹکے گناہ کرے ۱۲ ف۱۷ اگر یہ سچا پیغمبر ہوتا تو ۱۲ ف۱۸ یعنے وہ نشانی جس کو کافر چاہتے تھے مثلاً مکہ کے پہاڑ سونے کے ہو جاویں یا موسیٰ علیہ السلام کی طرح عصا اور ید بیضا ہوتا یا عیسیٰ کی طرح مردوں کو زندہ کریں ۱۲ ف۱۹ اے پیغمبر تو صرف خدا کے عذاب سے ۱۲ ف۲۰ تم سے پہلے کوئی پیغمبر نہیں تھا جو ان کو فرمائشی نشانیاں بتلاتا تو وہ تمہارا بھی ہونا ۔۔۔

		مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝	اور اتنا ہی اور تو وہ (قیامت کے دن) اپنی چھڑائی میں دیڈالیں یہی لوگ ہیں جن سے بُری طرح حساب لیا جائیگا اور انکا ٹھکانا دوزخ ہے اور دوزخ بُرا مقام ہے۔
الرعد ۱۳	۳	وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝	اور جو لوگ اللہ تعالے سے پکا قول کرکے پھر اسکو توڑ ڈالتے ہیں اور اللہ تعالی تعلق کے جوڑنیکا حکم دیا ہے (مثلاً ناطہ جوڑنیکا) اسکو بہوڑ ڈالتے ہیں اور ملک میں (ناحق) دھند مچاتے ہیں انہی لوگوں پر لعنت پڑے گی اور رہنے کو بُرا گھر ملے گا۔
	۴	وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝	اور کافر کہتے ہیں اسکے مالک کی طرف سے اسپر کوئی نشانی کیوں نہیں اتری کہدے اللہ تعالی جنکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اسکی طرف رجوع ہوتے ہیں انکو اپنی راہ بتاتا ہے۔
		وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝	اور (مکے کے) کافروں کو انکے اعمال کی سزا میں کوئی نہ کوئی آفت بیوبختی رہتی گی یا انکی بستی کے نزدیک آفت اتریگی یہانتک کہ اللہ تعالے کا وعدہ (موت یا قیامت یا فتح مکہ) آئیگی بے شک اللہ تعالے اپنا وعدہ خلاف نہیں کرتا۔
	۵	بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝	ہے یہ کہ ان (کافروں) کو اپنا کفر اچھا معلوم ہوتا ہے اور (سچی) راہ سے روک دیے گئے ہیں اور جسکو اللہ گمراہ کرے اسکو کوئی راہ پر نہیں لا سکتا ان لوگوں کے لیے دنیا کی زندگی میں بہی عذاب (رکہا ہوا) ہے اور آخرت کا عذاب تو بیشک بہت سخت ہے اور اللہ (کے عذاب) سے انکو کوئی بچانیوالا نہیں۔
	۶	وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ	اور ان (مکہ کے) کافروں سے پہلے جو لوگ گذرے ہیں انہوں نے بہی مکر (اور فریب) کیے ہیں لیکن سارا مکر اللہ کے اختیار میں ہے وہ تو ہر شخص جو کر رہا ہے اسکو جانتا ہے اور اب قریب ہیں کافر لوگ یہ جان لینگے کس کا انجام اچھا ہوتا ہے اور کافر کہتے ہیں تو اللہ کا بیجا ہوا نہیں تو کہدے مجہ میں اور تم میں اللہ تعالے کی گواہی

یعنی آخرت میں حساب و کتاب کے بعد ۱۲ ف۱ ناطے والوں سے بدسلوکی کرتے ہیں ۱۲ ف۲ لوٹ مار خرابی ظلم بدعت ۱۲ ف۳ یعنی وہ نشانی جو کافر چاہتے تھے مثلاً مکہ کے پہاڑ سونے کے ہو جاویں یا ایک فرشتہ کہلم کہلا سامنے آوے ۱۲ ف۴ یعنے نشانی اُترنے سے کچھ نہیں ہوتا اگلے پیغمبروں کو کیا کیا نشانیاں دیگئی ہیں مگر جنکی قسمت میں ایمان نہ تہا وہ کسی طرح یقین نہ لائے ۱۲ ف۵ قتل ہونگے قید ہونگے یا قحط یا بیماری میں مبتلا ہونگے ۱۲ ف۶ یعنے انکے آس پاس والوں پر بلا آوے گی وہ انکا حال دیکھ کر ڈریں گے یا اے پیغمبر تو انکے گہر کے پاس جاکر اُترے گا یعنے انکو گہیر لیگا ۱۲ ف۷ ایسا ہی ہوا اللہ تعالی کا وعدہ پورا ہوا مکہ فتح ہو گیا قریش کے کافر بالکل تباہ اور برباد ہو گئے ۱۲ ف۸ شیطان نے انکو بہکا دیا ہے ۱۲ ف۹ اللہ تعالی نے انکی قسمت میں ہدایت نہیں رکہی ۱۲ ف۱۰ عنقریب قتل اور قید اور ذلیل اور خوار ہوں گے ۱۲ ف۱۱ جن کو اپنا سفارشی سمجھ کر ان کا پوجا پاٹ کرتے ہیں وہ کچھ کام نہ آوینگے اصل تو وہ فرضی نام ہیں ان کی حقیقت ہی کچھ نہیں اگر ہو بہی تو وہ خود عاجز بندے ہیں قیامت میں ان کو اپنی فکر پڑے گی وہ انکو پوچھیں گے بہی نہیں ان کی صورت سے بیزار ہوں گے ۱۲ ف۱۲ اپنے پیغمبروں سے ۱۲ ف۱۳ تو نے پیغمبری کا جہوٹا دعوے کیا ہے ۱۲ ف۱۴ اور اسی قدر مال و دولت کی بہی اس عذاب کے مقابل کچھ پرواہ نہ کریں ۱۲ ف۱۵ ایک ایک برائی کا مواخذہ ہوگا کوئی قصور معاف نہ ہوگا ۱۲ ف۱۶ ان کو ستانے کی بہت بہت تدبیریں کی ہیں یہ کوئی نئی بات خاص تیرے ساتہ نہیں ہے ۱۲ ف۱۷ اللہ تعالے کی تدبیر کے سامنے وہ محض بے حقیقت ہے ۱۲ ف۱۸ لیے مالک کے بندے بہلا اسکو کیا چل سکتا ہے ۱۲ ف۱۹ دنیا میں کس کو عزت ملتی ہے اور کون غالب ہوتا ہے یا آخرت میں کس کو پہلا گہر ملتا ہے یعنے جنت ۱۲

پارہ	سورہ	آیت	متن	ترجمہ
			وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ۝	کافی ہو اور اُن لوگوں کی جنکو (اگلی) کتابوں کا علم ہے ف
۱۳	ابراهیم	۱	وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۙ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ	اور کافروں کی ایک سخت عذاب سے خرابی ہونیوالی ہے ف جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر پسند کرتے ہیں ف اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے (لوگوں کو) روکتے ہیں ف اور اس میں عیب لگاتے ہیں ف یہی لوگ پرلے درجہ کی گمراہی میں ہیں (راہ سے بہت دور بھٹک گئے)
”	”	۳	وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۝ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مِّنْ وَّرَاۗىِٕهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّاۗءٍ صَدِيْدٍ ۝ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝	اور کافروں نے اپنے پیغمبروں سے کہا ہم تمکو اپنے ملک سے ضرور نکال باہر کرینگے (تو یا تو نکلنا گوارا کرو) یا پھر ہمارے دین میں لوٹ آؤ ف تب اللہ نے انکو وحی بھیجی کہ ہم ان ظالموں کو برباد کرینگے اور تم کو انکے بعد اس ملک میں بسائیں گے جو شخص میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب کا خوف رکھے اسکو یہی انعام ملیگا اور انہوں نے (یعنے پیغمبروں نے) اللہ سے فتح مانگی اور (ایسا ہوا کہ) ہر ایک گھمنڈ والا ضدی تباہ ہوا اور آخرت میں اسکے سامنے جہنم ہے اور (وہاں) پیپ کا پانی اسکو پلایا جاویگا چسکے لیکر اسکو پئے گا اور پھر بھی گلے سے اُتارنا مشکل ہوگا اور (وہ سختی ہوگی گویا) ہر طرف سے موت اسپر چلی آرہی ہے حالانکہ وہ مر نہیں سکتا اور اس عذاب کے سوا اسکو آگے (یا پیچھے) ایک اور سخت عذاب
”	”	۴	وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ڐ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۝	اور بدکاروں (کافروں) کو خدا تو بہکا دیتا ہے اور اللہ تعالےٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے ف
”	”	۵	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۙ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝	کیا تونے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو بدل ناشکری کی اور (نتیجہ یہ ہوا کہ) اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں لیجا اُتارا (وہ تباہی کا گھر کیا ہے) جہنم جسمیں اُترینگے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے
”	”	۷	وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ڛ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۙ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْــِٕدَتُهُمْ هَوَاۗءٌ ۝	اور یہ مت سمجھ کہ اللہ تعالیٰ ظالموں (مکہ کے کافروں) کے کاموں سے بیخبر ہے نہیں اللہ ان (کے عذاب) کو اس دن کے لیے اٹھا رکھتا ہے جس دن آنکھیں کھلی کی کھلی رہجائینگی سر اٹھائے بھاگ رہے ہونگے انکی نگاہ انکی طرف نہ پھرے گی اور دل ہوا ہونگے (عقل وشعور سے خالی)

ف یعنے یہود اور نصاریٰ کے وہ عالم جو آنحضرت صلعم پر ایمان لائے تھے انکی گواہی ۱۲ ف یعنے قیامت کے عذاب سے انکی مٹی پلید ہونے والی ہے ۱۲ ف آخرت کی کچھ پرواہ نہیں کرتے ف ان کو ایمان لانے سے منع کرتے ہیں ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اللہ اس میں کجی پیدا کرنا چاہتے ہیں یعنے باوجودیکہ اللہ تعالےٰ کی راہ یعنے انکی شریعت سیدھی اور بے عیب ہے لیکن یہ کافر اس میں عیب نکالتے ہیں اور سیدھی کو کج اور ٹیڑھا بنانا چاہتے ہیں بعضوں نے کہا ترجمہ یوں ہے اور یہ کافر دنیا کو ٹیڑھی راہ پر چلنے کے لیے طلب کرتے ہیں یعنے گناہ اور ظلم اور بدکاری کی نیت سے دنیا کماتے ہیں اور دنیا کا مال برے کاموں میں خرچ کرتے ہیں ۱۲ ف یا ہمارا دین اختیار کرلو کیونکہ پیغمبر پہلے کبھی انکے دین پر نہ تھے ۱۲ ف پیغمبر اور ان کے ساتھی بہت پریشان ہوئے آخر اللہ تعالیٰ نے ۱۲ ف قیامت کے دن حساب کے لیے ۱۲ ف دنیا میں آسائش اور حکومت حاصل ہوگی امن چین سے رہو گے ۱۲ ف کافروں کے مقابلہ میں خدا کی مدد چاہی ۱۲ ف یا پیغمبروں نے کی اللہ تعالیٰ نے مدد کی اور کافروں کی کچھ دشمنی انکی دعا قبول نہیں ہوئی وہ سب تباہ اور برباد ہو گئے یہ تباہی دنیا میں ہوا اور آخرت الخ ۱۲ ف یا اسکے پیچھے یعنے اسکے مرنے کے بعد جہنم ہے ۱۲ ف جو دوزخیوں کے زخموں سے بہے گا یا بدکاروں کی شرمگاہوں سے ۱۲ ف کیونکہ وہ بہت خراب بدبودار گرم ہوگا فرشتے مار مار کر زبردستی پلائیں گے ۱۲ ف صحیح حدیث میں ہے کہ وہ پانی ایسا گرم ہوگا کہ پیتے ہی آنتیں کٹ کر دبر سے نکل پڑیں گی منہ کے سامنے آتے ہی منہ جل بھن جائے گا سر کی کھال نکل پڑے گی معاذ اللہ ۱۲ ف یا ہر عضو سے موت کا سامان محسوس ہوگا ۱۲ ف کیونکہ وہاں موت نہیں ہے موت ہو تو راحت ہوجاوے اور خدا کو تکلیف دینا منظور ہے ۱۲ ف یعنے اللہ تعالےٰ کے عذاب بے انتہا ہیں ایک عذاب ختم نہ ہوگا کہ دوسرا عذاب اس سے بھی سخت درپیش ہوگا ۱۲ ف [illegible] نہیں سکتے اپنے دل سے کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نہیں ف [illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	آیت	ترجمہ
۱۳	ابراهيم	۸	وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ	اور وہ لوگ اپنا ہی داؤں چلتے رہے [1] اور انکا داؤں اللہ کو معلوم ہے [2] اور گو انکا داؤں ایسا (سخت) ہو جس سے پہاڑ ٹل جائیں [3]
۱۳	ابراهيم	۷	وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ	اور گنہگاروں کو اس دن زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا انکے کرتے گندھک (یا ڈامر تارکول) کے ہونگے اور اُن کے منہ آگ سے ڈھنکے ہوں گے [4]
۱۴	الحجر	۱	رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ٥	بہت بار کافر یہ آرزو کرینگے کاش وہ (دنیا میں) مسلمان ہوتے [5] انکو (انہی حال پر) چھوڑ دے وہ کھاتے (پیتے) اور مزے اُڑاتے رہیں اور (دنیا کی) آرزو انکو غفلت میں رکھے اب قریب انکو معلوم ہو جائے گا [6]
"	"	"	وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِىْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ٥	اور کافر (ہنسی ٹھٹھے سے) تجھ کو کہتے ہیں اے وہ شخص جس پر قرآن اُترا (یعنے اسکے گمان کے موافق) تو تو دیوانہ ہے [7] بھلا اگر تو سچا ہے تو فرشتوں کو ہمارے سامنے کیوں نہیں لاتا [8]
"	"	"	وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ٥ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِىْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ٥ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ٥ لَقَالُوْۤا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ٥	اور جب انکے پاس کوئی پیغمبر آیا تو وہ اس سے ہنستے رہے [9] ایسی ہی ہم ان بدکاروں کے دلوں میں (بھی کفر اور ٹھٹھا مذاق ڈال دیتے ہیں [10] وہ قرآن پر ایمان نہ لائیں گے اور یہی طریقہ اگلوں سے چلا آیا ہے اور (ان کافروں کا تو یہ حال ہے) اگر ہم انپر آسمان کا ایک دروازہ کھولدیں [11] پھر وہ دن دہاڑے اسپر چڑھتے رہیں تو بھی ضرور کہیں گے کچھ نہیں ہماری آنکھیں متوالی ہوگئی ہیں نہیں ہم لوگوں پر جادو ہوا ہے [12]
۱۴	النحل	۳	فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ٥	پھر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے اُن کے دل میں انکار بس گیا ہے اور وہ غروری (اکڑے) ہیں (وہ بچ کے کہاں جائیں گے)
"	"	"	وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَاۤ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْۤا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ لِيَحْمِلُوْۤا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ اَلَا سَآءَ مَا	اور جب ان (بے ایمانوں) سے کوئی کہتا ہے تمہارے مالک نے کیا اُتارا تو کہتے ہیں (اجی) اگلوں کی کہانیاں ہیں آخر وہ اپنے (گناہوں کے) پوری بوجھ قیامت کے دن اُٹھائیں گے اور جن لوگوں کو بے جانے بوجھے گمراہ کرتے ہیں اُنکے کچھ بوجھ (اٹھائیں گے)

فـا پیغمبرؐ کو قتل یا قید یا اخراج کی فکر میں رہے ۱۲ فـ۲ اس سے کچھ چھپا نہیں ۱۲ فـ۳ جب بھی اللہ کے سامنے انکو داؤں سے کچھ اثر نہ ہوگا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور انکے داؤں سے پہاڑ نہیں ٹل سکتے یعنے آنحضرت صلعم کا معاملہ جو تائید الٰہی پہاڑ کی طرح مضبوط اور راسخ ہے اسپر انکا داؤں کچھ اثر نہیں کر سکتا ۱۲ فـ۴ قطران وہ کالا روغن جو خارشی اونٹوں پر ملا جاتا ہے وہ کھال کو جلا دیتا ہے اور بجلی کہو دیتا ہے اس میں آگ خوب لگتی ہے بد بودار بعضوں نے کہا تانبا پگھلا ہوا۔ حدیث میں ہے کہ جو عورت مُردوں پر نوحہ کرتی ہے وہ اگر توبہ نہ کرے اور مر جاوے تو قیامت کے دن قطران کا کرتہ اسکو پہنایا جاویگا ۱۲ فـ۵ یعنے مرتے وقت یا قیامت کے دن یا جب گناہگار مسلمان اور کافر دوزخ میں اکٹھا ہونگے اور کافر ان کو طعنہ دیں گے تمہاری مسلمانی کچھ کام نہ آئی اور اللہ غصے ہو کر مسلمانوں کو دوزخ سے نکال لیگا جیسے صحیح حدیث میں ہے ۱۲ فـ۶ موت آتے ہی آنکھیں کھل جاویں گی ۱۲ فـ۷ شیر سے دل میں یہی خبط سما گیا ہے کہ قرآن جو مجھپر اترتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور میں اسکا پیغمبر ہوں فرعون نے بھی حضرت موسےؑ کو دیوانہ کہا تھا کہ کافر بھی اسی راہ پر چلے ۱۲ فـ۸ وہ سامنے آکر گواہی دیں کہ یہ اللہ کا سچا پیغمبر ہے اس کا کہنا مانو ۱۲ فـ۹ ان دونوں آیتوں سے اللہ نے حضرت محمدؐ کو تسلی دی کہ تم کافروں کے ٹھٹھے اڑانے کا رنج نہ کرو تم سے پہلے ہر پیغمبر پر ہنسی اُڑائی گئی ہے ۱۲ فـ۱۰ جیسے ہم نے اگلے کافروں کے دلوں میں کفر اور ٹھٹھا مذاق ڈالدیا تھا ۱۲ فـ۱۱ معلوم ہوا کہ کفر و گمراہی کا دل میں ڈالنے والا اور پیدا کرنے والا اللہ ہی ہے اور معتزلہ کا رد ہوا ۱۲ فـ۱۲ اور اوپر چڑھنے کا سامان کردیں ۱۲ فـ۱۳ حضرت محمدؐ نے ہمپر جادو کر دیا ہے ہم کو ایسا معلوم ہوتا ہے ہم آسمان پر چڑھ رہے ہیں اصل الحقیقت کچھ نہیں جو شخص اس طرح سے ڈھیٹ پنا کرے کہ آنکھوں سے بھی اللہ کی نشانی دیکھ کر نہ مانے اسکو سحر اور جادو سے تعبیر کرے اسکی ہدایت کی توقع نہیں ہو سکتی ۱۲

(باقی بعد حاشیہ)

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			يُرِدُّونَ	سن لو کیا برا بوجھ اٹھا رہے ہیں
۱۴	النحل	۲	ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْۗءَ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝	پھر قیامت کے دن خدا ان کو رسوا کریگا اور فرمائیگا میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے مقدمے میں تم (ایمان والوں سے) جھگڑا کیا کرتے تھے جن لوگوں کو (دنیا میں) علم دیا گیا تھا بول اٹھینگے آج کے دن تو رسوائی اور برائی کافروں کی ہی ہوگی جن کی (دنیا میں) فرشتوں نے جب جانیں نکالیں تھیں وہ اپنے پر آپ ظلم کر رہے تھے پھر (مرتے وقت) صلح کی لینے لگے ہم تو کوئی برا کام نہیں کرتے تھے (فرشتوں نے کہا) کیوں نہیں بے شک اللہ کو معلوم ہے جو تم کرتے تھے تو (اب) جہنم کے دروازوں میں گھسو ہمیشہ اسی میں رہوگے غرور والے لوگوں کا کیا برا ٹھکانا ہے
۱۴	؍	۵	وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَي الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝	اور مشرک کہتے ہیں (ہمارا کیا قصور ہے) اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا اس کے سوا اور کسی چیز کو نہ پوجتے اور نہ ہم اللہ کے بغیر حکم کے (اپنی طرف سے) کسی چیز کو حرام ٹھیراتے ان سے پہلے جو کافر گذرے ہیں انہوں نے بھی ایسا ہی کیا تو پیغمبروں کے ذمہ کچھ کام نہیں صرف کھول کر (اللہ تعالیٰ کا حکم) پہنچا دینا ہے
؍	؍	۸	وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝	اور اللہ تعالیٰ کے لیے وہ تجویز کرتے ہیں جو اپنے لیے پسند نہیں کرتے اور اپنی زبانوں سے جھوٹی باتیں نکالتے ہیں کہ (آخرت میں) ان کو بھلائی ہوگی بے شک (بھلائی تو نہیں) ان کے لیے (دوزخ کی) آگ موجود ہے بلکہ پہلے دوزخ میں جائیں گے
؍	؍	۱۲	وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	اور (وہ دن یاد کر) جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھا کر پھر جو لوگ کافر رہے ان کو (بولنے کی یا عذر کرنے کی) اجازت نہ ہوگی اور نہ وہ لوٹنے پائیں گے اور جب یہ ظالم (مشرک) عذاب دیکھینگے تو پھر (کسی صورت سے) ان کا عذاب ہلکا نہ ہوگا اور نہ ان کو مہلت ملے گی اور جب یہ مشرک ان کو دیکھیں گے جن کو خدا کا شریک

ف یعنے جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے ۱۲ ف پیغمبر یا اور نیک لوگ ۱۲ ف تم نے تو سب سے بڑا کام کیا ہے یعنے شرک ۱۲ ف مکر کرنے سے کیا ہوتا ہے ساری عمر تو خدا سے اور ایمان والوں سے لڑتے رہے جب عاجز ہوئے تو لگے صلح کی لینے ۱۲ ف اب سب غرور ناک کی راہ نکل جائے گا ۱۲ ف جیسے سائبہ اور بحیرہ وغیرہ کو تم نے حرام کر دیا ہے اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ہم ایسا نہ کرتے مشرکوں کا مطلب ایسا کہنے سے یہ تھا کہ اپنے پیغمبروں کو لاجواب کریں حالانکہ یہ ان کی نا سمجھی تھی اللہ تعالیٰ کی مشیت کے بغیر بیشک کوئی کام نہیں ہوتا مگر مشیت اور چیز ہے رضامندی دوسری چیز ہے اللہ تعالیٰ برے کام سے راضی نہیں ہے رضا اور مشیت میں بڑا فرق ہے دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیت کو پوشیدہ رکھا ہے اور ظاہر میں بندے کو اختیار دیا ہے جس پر بندے کو جزا اور سزا ملتی ہے ان مشرکوں سے کوئی پوچھے کہ اگر کوئی تمہارے باپ کو مار ڈالے یا تمہارا مال چھین لے تو تم اس کو سزا کیوں دیتے ہو وہ بھی یہی کہیگا میرا کیا قصور اللہ تعالیٰ کی مشیت ایسی ہی تھی پھر اس کا کیا جواب دیں گے ۱۲ ف اگر کافر ہٹ دھرمی اور کج بحثی کرتے رہیں اور نہ مانیں تو پیغمبر پر اس کی بازپرس نہ ہوگی کہ ان کو ہدایت کیوں نہیں ہوئی ہدایت اور گمراہی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے ۱۲ ف کہیں کہتے ہیں اس کی بیٹیاں ہیں کہیں اس کا شریک ٹھیراتے ہیں ف کہتے ہیں جب دنیا میں ہم کو اللہ تعالیٰ نے آرام اور چین دیا تو آخرت میں اس سے زیادہ ملیگا ۱۲ ف اور دوزخیوں سے ۱۲ ف یا دوزخ میں جھونکے جائینگے کوئی ان کو یاد بھی نہ کریگا بہشت جانا کیسا ۱۲ ف ان کا پیغمبر خدا تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوگا اور گواہی دیگا ۱۲ ف کہ پھر دنیا میں جاویں اور نیک عمل کریں آخرت ہی میں نیک عمل اختیار کریں کیونکہ آخرت عمل کا گھر نہیں ہے عمل کا گھر دنیا ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور نہ ان کو یہ موقع دیا جاویگا کہ اپنے مالک کو راضی کریں یعنے نیک عمل کر کے ۱۲ ف وہ دوزخ میں داخل ہوتے ہیں ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
			شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ۝	بنایا تھا تو بول اٹھیں گے مالک ہمارے یہی ہیں وہ شریک ہمارے جنکو ہم تیرے سوا پکارتے تھے تو وہ اُلٹ کر انکو جواب دیں گے تم تو بالکل جھوٹے ہو اور آخر) کافر لوگ اس دن اللہ کے سامنے سر جھکا دینگے اور جتنی جھوٹی باتیں بنایا کرتے تھے وہ سب گئی گذری ہوجاینگی جو لوگ کافر ہے اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے رہے (انکو بھی مسلمان نہ ہونے دیا) انکو شرارت کے بدل عذاب پر عذاب ہم بڑھاتے جائیں گے ف۱
۱۴	النحل ۱۶	۱۴	اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیتوں پر یقین نہیں کرتے اللہ تعالیٰ انکو حق بات کی) ہدایت نہیں کرتا اور انکو تکلیف کا عذاب ہوگا ف۲
〃	〃	〃	مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝	جس شخص پر زبردستی کی جائے ف۳ اور اسکا دل ایمان پر جما ہوا ہو (تو اسپر کچھ گناہ نہ ہوگا) لیکن جو کوئی ایمان لائے پیچھے دل کھولکر ف۴ کفر کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب اُتریگا اور ان کو بڑا عذاب ہوگا ف۵ یہ غضب اور عذاب انپر اسلیے ہوگا) کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں پسند کیا اور اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا (سچی راہ پر نہیں لگاتا) یہی لوگ ہیں جنکے دلوں اور جنکے کانوں اور جنکی آنکھوں پر اللہ نے مُہر کردی ہے ف۶ اور یہی لوگ (خدا تعالے کے عذاب سے جو انکو ہونے والا ہے) غافل ہیں آخرت میں یہی لوگ ضرور ٹوٹا پائیں گے ف۷
〃	〃	۱۵	وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝	اور ان لوگوں پاس انہیں میں کا (یعنے عربی) ایک پیغمبر آچکا لیکن انہوں نے اُسکو جھٹلایا آخر عذاب نے انکو دھر پکڑا اور وہ قصور وار تھے (اس عذاب کے سزاوار تھے)
۱۵	بنی اسرائیل	۵	وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ قُلْ كُوْنُوْا	اور کہتے ہیں کیا جب ہم (مرے پیچھے) ہڈیاں اور چورا (ریزہ ریزہ) ہوجائیں گے کیا ہم پھر نئے بنکر جی اٹھیں گے (اے پیغمبر) کہہ

ف۱ یعنے اپنے جھوٹے معبودوں اور اوتاروں اور ٹھاکروں کو ۱۲ ف۲ مصیبت یا تکلیف میں یا ان سے حاجت مراد چاہتے تھے ان کی منت نذر نیاز کرتے تھے ۱۲ ف۳ کیونکہ انکا قصور بہت سخت ہے ایک تو خود مسلمان نہ ہوئے دوسرے خدا کے دوسرے بندوں کو بھی بہکاتے رہے ابن مسعود رضہ نے کہا کھجور کے درخت برابر بچھو انپر مسلط ہونگے وہ انکو ڈنگ ماریں گے سعید بن جبیر رضہ نے کہا سانپ بختی اونٹوں کے برابر اور بچھو خچروں کے برابر انکو کاٹیں گے ۱۲ ف۴ وہ ایسی ہی بے سروپا باتیں بکا کرتے ہیں جنمیں ہر شخص کو ہنسی آتی ہے بھلا یہ بھی کوئی بات ہے کہ قرآن ایسا فصیح اور بلیغ کلام جس کی ایک سورت بنانے میں سارے اہل زبان عاجز ہیں وہ ایک غیر زبان والا غلام بنالیوے ۱۲ ف۵ جب وہ جو کافر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہتے تھے کہ تمنے یہ آیت خود بنا لی ہے اسکا جواب اللہ تعالیٰ دیتا ہے ۱۲ ف۶ اور وہ منہ سے اپنی جان بچانے کے لیے کفر کا کلمہ کہدے اور اسکا دل الخ ۱۲ ف۷ اسیطرح اگر کفر کا کام زبردستی کی وجہ سے کرے مثلاً بت کو سجدہ کرے تب بھی گنہگار نہ ہوگا جامع البیان میں ہے کہ جب جان کا ڈر ہو تو زبان سے کفر کا کلمہ نکالنا درست ہے لیکن اگر نہ نکالے اور مارا جاوے تو بڑا ثواب پائے گا ۱۲ ف۸ یعنے رضامندی اور خوشی سے ۱۲ ف۹ حق بات کو نہ سمجھتے ہیں نہ سنتے ہیں نہ دیکھتے ہیں ف۱۰ کیونکہ یہ جب آفتوں میں گرفتار ہوئے اللہ تعالیٰ کا انپر غضب ہوا عذاب کے سزاوار ٹھیرے دنیا کو آخرت پر ترجیح دی ہدایت سے محروم ہوئے دل اور آنکھ اور کان انکے خراب ہوگئے غفلت میں پھنسے گئے ۱۲ ف۱۱ حضرت عمار نے کافروں کے ڈر سے پیغمبر کو بُرا کہا اور بتوں کی تعریف کی جب آں حضرت صلعم پاس آئے تو آپ سے یہ بیان کیا آپ نے فرمایا تیرا دل کیسا ہے انہوں نے کہا میرا دل تو اسلام پر جما ہوا ہے آپ نے فرمایا پھر کچھ مضائقہ نہیں اگر پھر ایسا اتفاق ہو تو پھر ایسا کر (اور اپنی جان بچالے) من اکرہ کی آیت میں اشارہ اسی طرف ہے اور من شرح سے عبداللہ بن ابی سرح [illegible] خوشی سے کفر اختیار کیا آنحضرت نے فتح مکہ کے روز اسکے قتل کا حکم دیا لیکن حضرت عثمان رضہ نے اسکو پناہ دی آپ نے معاف کردیا ۱۲ -

حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۙ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا	ہو جاؤ پتھر، یا لوہا، یا کوئی اور چیز جو تمہارے دل میں بڑی معلوم ہو تو اب یہ کافر کہیں گے (جب ہم پتھر یا لوہا ہو جائیں تو) کون ہمکو دوبارہ زندہ کریگا کہدے وہی انکو دوبارہ زندہ کریگا جس نے پہلی بار تم کو پیدا کیا (یہ سنکر اب تعجب سے) تیرے سامنے اپنے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے بھلا (بتلاؤ تو) یہ کب ہونا ہے (قیامت کب آئیگی) کہدے عجب نہیں وہ نزدیک ہو ف		
وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ڰ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۝ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ۝ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۝ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝	اور (اے پیغمبر) یہ کافر تو تجھے ان حکموں سے جو ہمنے تجھ کو بھیجے بہکانے ہی کو تھے (انکا مطلب یہ تھا کہ) تو ہم پر جھوٹ باندھے اور جو ایسا کرتا تو وہ تجھ کو دوست بنا لیتے اور اگر ہم تجھ کو مضبوط ثابت قدم نہ رکھتے تو تو انکی طرف ذرا سا جھکنے ہی کو تھا اگر تو ایسا کرتا (جھکنے کے قریب ہوتا) تو ہم تجھ کو دوہری سزا زندگی میں اور دوہری سزا مرنے کے بعد چکھاتے پھر تجھ کو ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار نہ ملتا اور یہ لوگ تو تجھ کو گھبرا کر مکہ سے نکالنے والے تھے اور ایسا کرتے بھی تو وہ تیرے بعد کیا بہت دنوں ٹھیرتے (نہیں) چند روز ٹھیرتے ف	بنی اسرائیل ۸	۱۵
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا	اور تجھ سے پوچھتے ہیں روح کیا شے ہے کہدے روح میرے مالک کا حکم ہے اور تم لوگوں کو اللہ کے علم میں سے کچھ نہیں ملا مگر تھوڑا ف	۱۱ ″	۱۵
وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۙ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۙ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَاۗءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ قَبِيْلًا ۙ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَاۗءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ	اور کہنے لگے (کیا) ہم تو کبھی تیری بات ماننے والے نہیں جب تک تو ہمارے لیے ایک چشمہ پانی کا زمین سے نہ بہائے یا (ایسا تو ہی ہو جائے) تیرا ایک باغ ہو کھجور اور انگور کا اور اس کے بیچ میں تو پانی کی بھرپور نہریں بہا دے یا جیسا تو کہا کرتا ہے ہمپر آسمان ٹکڑے ٹکڑے کرکے گرا دے یا اللہ تعالی اور فرشتوں کو ہمارے آمنے سامنے لاکر (ہم خود آنکھ سے دیکھیں) یا تیرا ایک گھر ہو سونیکا (طلائی) یا تو آسمان میں چڑھ جائے اور صرف چڑھ جانے سے ہم ماننے والے	″	″

ف تب بھی اللہ تو جب چاہے گا انکو جلا اٹھائیگا ۔ اتنی عبارت محذوف ہے ۱۲ ف سبحان اللہ کیا عمدہ دلیل ہے جس سے آدمی کو پوری تسلی ہو جاتی ہے ہر چیز کا پہلی بار پیدا کرنا دوبارہ بنانے سے بہت مشکل ہوتا ہے جب اس خالق کریم نے ہم کو پہلی بار پیدا کر دیا تو دوبارہ ہمکو جلا اٹھانا اور آسان ہے ۱۲ ف قیامت کتنی ہی دور ہو جب وہ ضرور آنیوالی ہے تو نزدیک ہے عرب میں ایک مثل ہے جو گذر گئی وہ دور جو آنیوالی وہ نزدیک ۱۲ ف ان کی مرضی کے موافق جھوٹا قرآن بٹ لیتا ۱۲ ف امیہ بن خلف اور ابوجہل اور چند قریش کے کافر آنحضرت کے پاس آئے اور کہنے لگے آپ ہمارے بتوں پر ہاتھ پھیر دیجئے تو ہم آپ کے دین میں شریک ہو جاتے ہیں آپ کے دل میں خیال آیا کہ ایسا کر لوں کیونکہ آپ بہت چاہتے تھے کہ میری قوم کے لوگ مسلمان ہو جائیں اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف سبحان اللہ نزدیکاں را بیش بود حیرانی ۔ عام آدمیوں کو دل میں خطرہ آنے یا برے کام کی طرف جھکنے میں بھی کوئی سزا نہیں جب تک وہ کام نہ کریں لیکن آنحضرت صلعم کا مرتبہ بہت بلند ہے جھکنا تو کیا جھکنے کے قریب ہونے پر بھی اللہ نے آپ کو دوہری سزا سے ڈرایا ۱۲ ف اخیر میں بہت جلد تباہ ہوتے اور مکہ سے نکل جاتے گو انہوں نے آپ کو نہیں نکالا مگر ایسا ستایا کہ آخر آپ مکہ سے نکل گئے ۔ جنگ بدر کے بعد تھوڑے ہی دنوں میں مسلمان غالب ہوئے اور انہیں ختم کر دیا ۱۲ ف روح جس کی وجہ سے آدمی زندہ ہے ۱۲ ف اسکی حقیقت اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے اپنے بندوں کو نہیں بتلائی حکیموں نے بہت غور کیا اگر اسکی حقیقت نہ معلوم ہوئی اور ہر ایک نے اپنے اپنے خیال سے ایک ایک بات کہی ہے یہاں تک کہ اشارہ سو قول روح کے باب میں ہو گئے ہیں ۱۲ ف اللہ تعالی کا علم بہت وسیع ہے ۱۲ ف [illegible] کر نا ہیں جیسے ہم کر رہے ہیں ۱۲ ف دوسری آیت میں اللہ تعالی نے فرمایا کہ اگر ہم چاہیں تو [illegible] آسمان کے ٹکڑے [illegible] کیا اچھا آسمان ہمپر گرا دے ۱۲

حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیۡنَا کِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّیۡ هَلۡ کُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ؕ

نہیں جب تک ہم پر ایک کتاب نہ آتار لائے جسکو ہم (خود) پڑھ لیں (ان لوگوں کے جواب میں) کہدے سبحان اللہ میں ہوں کیا ایک بندہ ہوں (اللہ کا) پیغام پہونچانے والا ف۱

۱۵ | الکہف ۱۸ | ۴

اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِیۡنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمۡ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنۡ یَّسۡتَغِیۡثُوۡا یُغَاثُوۡا بِمَآءٍ کَالۡمُهۡلِ یَشۡوِی الۡوُجُوۡهَ ؕ بِئۡسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ؕ

ہمنے کافروں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے اسکی قناطیں انکو گھیر لینگی ف۲ اور اگر پیاس کے مارے فریاد کریں گے تو یہ فریادرسی ہوگی کہ پگھلی ہوی تانبے کیطرح (گرم) پانی (پینے کو) ملیگا جس سے (سامنے آتے ہی) منہ بھن جاینگے کیا برا پانی ہوگا اور دوزخ بھی کیا بری جگہ ہے ف۳

۱۵ | ۸

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعۡرَضَ عَنۡهَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتۡ یَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ اَکِنَّةً اَنۡ یَّفۡقَهُوۡهُ وَفِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ وَاِنۡ تَدۡعُهُمۡ اِلَی الۡهُدٰی فَلَنۡ یَّهۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ؕ

اور اس سے بڑھکر کون ظالم (گنہگار) ہوگا جسکو اسکے مالک کی آیتوں سے نصیحت کیجاے اور وہ الٹے منہ پھیرے اور اپنے اگلے کاموں (گناہوں) کو بھول جاے ہمنے انکے دلوں پر پردے ڈالدیے ہیں ایسا نہ ہو وہ قرآن کو سمجھ جائیں ف۴ اور انکے کانوں کو بھاری کر دیا ہے (تاکہ وہ حق بات برابر سنیں نہیں) اور اسوجہ سے اگر تو انکو سیدھے رستے کیطرف بلاے تو وہ ہرگز کبھی پر آنیوالے نہیں

۱۶ | ۱۲

اَفَحَسِبَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنۡ یَّتَّخِذُوۡا عِبَادِیۡ مِنۡ دُوۡنِیۡۤ اَوۡلِیَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡکٰفِرِیۡنَ نُزُلًا ؕ قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُکُمۡ بِالۡاَخۡسَرِیۡنَ اَعۡمَالًا ؕ اَلَّذِیۡنَ ضَلَّ سَعۡیُهُمۡ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَهُمۡ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ یُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ؕ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمۡ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فَلَا نُقِیۡمُ لَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ وَزۡنًا ؕ ذٰلِکَ جَزَآؤُهُمۡ جَهَنَّمُ بِمَا کَفَرُوۡا وَاتَّخَذُوۡۤا اٰیٰتِیۡ وَرُسُلِیۡ هُزُوًا ؕ

کیا یہ کافر سمجھتے ہیں کہ مجھ کو چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا حمائتی بنائیں ف۵ ہمنے تو انکے لیئے دوزخ کی مہمانی تیار کر رکھی ہے (اے پیغمبر) کہدے میں تم کو وہ لوگ بتلاؤں جو عمل کے راہ سے بہت گھاٹے میں پڑ گئے ف۶ یہ وہ لوگ ہیں جن کی (ساری) کوشش دنیا کی زندگی میں اکارت ہوئی ف۷ اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اچھے کام کر رہے ہیں ف۸ انہیں لوگوں نے اپنے مالک کی آیتوں کو (اللہ تعالی کے کلام یا اس کی قدرت کی نشانیوں کو) اور اس سے ملنے کو نہ مانا ف۹ تو ان کے (نیک) کام (کفر کی وجہ سے) اکارت ہوگئے قیامت کے دن ہم ان کے (نیک کاموں کی) تول نہیں جڑھائینگے ف۱۰ یہ دوزخ کی سزا انکو اس لیے ملے گی کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔

۱۶ | مریم ۱۹ | ۲

فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَیۡنِهِمۡ ۚ

پھر (حضرت عیسی علیہ السلام کے بعد نصاری کے) فرقے آپس میں

ف۱ مطلب یہ کہ اول تو یہ کر کہ ہمارے سامنے آسمان پر چڑھ ہم دیکھتے رہیں اور پھر اگر یہی کرے تو ہمکو یقین نہیں ہوگا شاید تونے نظر بندی کردی ہو نہیں آسمان پر چڑھکر وہاں سے ایک کتاب اتار کر لا جس میں ہم سب لوگوں کے نام لکھے ہوں اور اللہ تعالی کی طرف سے ہمکو یہ حکم لکھا ہو کہ یہ سچا پیغمبر ہے اسکا کہا مانو ۱۲ ف۲ اور جن کاموں کی تم فرمایش کرتے ہو وہ انسانی قوت سے باہر ہیں اگر تم یہ چاہتے ہو کہ میں اللہ تعالی سے ان باتوں کے لیئے دعا کروں تو یہ بھی اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک اللہ تعالی کی مرضی معلوم نہ کرلوں دوسرے جو نشانی اللہ تعالی نے مجھ کو عنایت فرمائی ہے اگر تم غور کرو تو وہی کافی ہے اور جب تم غور نہیں کرنا چاہتے اور تمہاری نیت حق طلبی کی نہیں ہے تو ان نشانیوں سے بھی کوئی فائدہ نہ ہوگا اسوقت بھی کوئی اور شبہ نکالدو گے ۱۲ ف۳ چار طرف سے آگ کی دیوار ہوگی کہیں بھاگنے کا ٹھکانا نہ ملے گا حدیث میں ہے کہ دوزخ کے گرد اگرد چار دیواریں ہوں گی ہر ایک دیوار کا عرض چالیس برس کی راہ ہوگا ۱۲ ف۴ جل پگھلا ہوا لوہا یا تانبا یا سیسہ یا تلچھٹ ۱۲ ف۵ اس لیئے کہ وہ قرآن کو سمجھ نہ سکیں ۱۲ ف۶ وہ سخت وقت میں انکے کچھ کام آئینگے میرے عذاب سے بچا لینگے یہ خیال غلط ہی ہے وہ لوگ جن کے جھوٹے معبود جو خود ہمارے بندے ہیں جیسے فرشتے یا عیسے یا جن یا شیطان یا اوتار ہرگز انکو بچا نہیں سکتے ۱۲ ف۷ انکے سامنے نیک کام اکارت ہوگئے مصعب بن سعد نے کہا میں نے اپنے باپ سے پوچھا کیا اس سے خارجی لوگ مراد ہیں انہوں نے کہا نہیں یہود اور نصاری مراد ہیں یہود نے حضرت عیسے اور حضرت محمد صلعم کو جھٹلایا اور نصاری نے جنت کا انکار کیا ۱۲ ف۸ یعنے نیک اعمال انہوں نے کیئے کفر کی وجہ سے وہ سب بے کار گئے ۱۲ ف۹ آخرت میں ہم ہی کو بہشت ملیگی ہم حق پر ہیں ۱۲ ف۱۰ اللہ توحید کو چھوڑ کر شرک میں پھنسے رہے ۱۲

(باقی در ضمیمہ)

پارہ	سورت	نمبر	آیت	ترجمہ
			فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝	لگے اختلاف کرنے تو جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اُنکے بڑے دن میں حاضر ہوتے وقت اُنکی خرابی ہے جس دن ہمارے سامنے آئیں گے (یعنے قیامت کے دن) اس دن خوب سنتے اور دیکھتے ہونگے لیکن آج تو (دنیا میں) یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں ف
۱۶	مریم ۱۹	۴	فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝	پھر ان کے بعد ایسے نالائق پیدا ہوئے جنہوں نے نماز کو تو گنوا دیا اور (دنیا کے) مزوں میں لگ گئے تو اُن کی گمراہی ضرور اُنکے سامنے آئیگی ف
″	″	۵	وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ۝	اور جب ہماری کھلی کھلی (صاف مضمون کی) آیتیں انکو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں (بھلا یہ تو بتاؤ) دونوں فریقوں (یعنے ہم میں اور تم میں) کس فریق کے مکان اچھے ہیں اور کس کی مجلس شاندار ہے
″	″	″	أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ۝ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ۝ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝	اے پیغمبر کیا تونے اُس شخص کو دیکھا جسنے ہماری آیتوں کو نہ مانا اور کہتا ہے (اگر سچ آخرت میں بہشت ملیگی) تو مجھکو ضرور مال ملیگا اور اولاد بھی ملیگی کیا اُسکو غیب کی بات معلوم ہوئی یا اس نے اللہ سے کوئی اقرار لے لیا ہے (کہ ضرور اسکو بہشت ملیگی) ہرگز نہیں جو بکتا ہے ہم اسکو لکھ رکھیں گے اور اسکا عذاب خوب بڑھائیں گے اور جسکا ذکر کرتا ہے وہ (سب) ہم لیلیں گے اور وہ اکیلا (کیلا) ہمارے پاس آئیگا
″	″	۶	أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ۝ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝	اے پیغمبر کیا تونے نہیں دیکھا ہمنے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے (انپر مسلط کر دیا ہے) وہ اُنکو اکساتے رہتے ہیں ف اے پیغمبر تو انکی (عذاب) کے لیے جلدی نکر ہم (خود) انکے لیے دن گن رہے ہیں ف
۱۶	طٰہٰ	۶	وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝	اور جس نے شرک کا بوجھ اُٹھایا وہ (اس دن) خراب ہو چکا ف
″	″	۷	وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنتُ بَصِيرًا ۝ قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ	اور جس نے میری کتاب (قرآن) سے منہ موڑ لیا (دنیا میں) اسکی زندگی تنگ (گذرے گی) اور قیامت کے دن ہم اسکو اندھا اُٹھائینگے وہ کہیگا مالک تونے مجھکو اندھا کیوں اُٹھایا اور میں تو (دنیا میں) دیکھتا بھالتا تھا اللہ تعالیٰ فرمائیگا تونے ایسا ہی کیا ہماری آیتیں تیرے پاس

ف حضرت عیسیٰ کو خدا یا خدا کا بیٹا سمجھنے لگے ۱۲ ف خدا تعالیٰ کے سامنے قیامت کے دن ذلیل و خوار ہونگے عذاب میں گرفتار ۱۲ ف اور حق بات نہ سنتے ہیں نہ دیکھتے ہیں آخرت میں اچھی طرح دیکھیں اور سنیں گے پر وہاں کا دیکھنا اور سننا کوئی فائدہ نہ دیگا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اے پیغمبر ان کا حال انکو سنا دے اور دکھا دے ... میں جو انکی خرابی ہونیوالی ہے ۱۲ ف پڑھنا چھوڑ دیا یا بے وقت پڑھنے لگے یا جلدی جلدی بے تمیزی سے ۱۲ ف یا انکی تباہی و بربادی۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے عنقریب غی میں ڈالے جاویں صحیح حدیث میں ہے کہ غی ایک نالہ ہے دوزخ کا جس میں دوزخیوں کا پیپ اور لہو بہے گا اس میں زانی اور شرابخوار سود خوار ماں باپ کو ستانیوالے ڈالے جائینگے ان نالائق لوگوں سے یہود اور نصاریٰ مراد ہیں ۱۲ ف وہ دنیا کے ساز و سامان اور ظاہری شوکت سے اپنی فضیلت جتاتے ہیں ۱۲ ...... ف یہ شخص عاص بن وائل تھا خباب بن ارت جو مسلمان تھے ان کا کچھ قرض عاص پر آتا تھا خباب نے تقاضا کیا تو عاص کہنے لگا کیا تم اسکے قائل نہیں ہو کہ بہشت میں سونا چاندی میوہ سب ہاتھ آئے گا ... تیرا قرضہ آخرت میں ادا کر دونگا کیونکہ اسوقت ضرور مجھ کو وہاں مال اور اولاد دیگا ۱۲ ف کہ وہ بہشت میں جائیگا اور وہاں جا کر مال و دولت پائیگا ۱۲ ف ... ف برے کاموں کی رغبت دلاتے ہیں گھڑیوں کی طرح انکو جھولتے ہیں اپنا کھلونا بنا رکھا ہے ۱۲ ف ایام شماری کر رہے ہیں ... مشرک کی مغفرت نہ ہوگی ۱۲ ف یا وہ سکو دوزخ کے سوا اور کچھ دکھائی دیگا ... اسکے پاس کوئی دلیل نہ ہوگی بعضوں نے کہا تنگ زندگی سے قبر کا عذاب مراد ہے ... میں ہے حاکم نے اسکو صحیح کہا ایک حدیث میں ہے کہ تنگ زندگی یہ ہے کہ قبر میں ۹۹ سانپ مسلط ہونگے جو قیامت تک اُسکو کاٹتے رہیں گے ۱۲

			فَنَسِيتَهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَىٰ ۝ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ ۚ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَىٰ ۝	(تو) تم نے اسکا خیال نہ کیا اور اسی طرح آج کے دن تو بھی چھوڑ دیا جائیگا اور جو شخص حد سے گذر جاوے اور اپنے مالک کی آیتوں پر ایمان نہ لاوے اسکو ہم ایسی ہی سزا دینگے اور بیشک آخرت کا عذاب (دنیا کی تکلیف سے) بہت سخت ہے اور بہت دیر رہنے والا ہے (ہمیشہ رہنے والا ہے)۔
۱۶	طٰہٰ	۸	وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَىٰ ۝	اور اگر ہم ان (کافروں کو) اسکے (یعنی پیغمبر یا قرآن آنے کے) پہلے ہی ہلاک کر دیتے تو پھر ضرور یوں کہتے مالک ہمارے تو نے ہم پر ایک پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم اس (دنیا کی) ذلت اور (قیامت کی) رسوائی کے پیش آنے سے پہلے تیرے حکموں پر چلنے لگتے ف
۱۷	الانبیاء	۱	وَأَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۖ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ۝	اور یہ ظالم چپکے چپکے صلاح کرتے ہیں کہ یہ شخص (یعنی پیغمبر) کیا ہے تمہی جیسا ایک آدمی ہے (اور پیغمبر تو کوئی فرشتہ ہونا چاہیے) کیا تم دیکھ بھال کر جادو میں پڑتے ہو ف
۱۷	۱	۱	بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ۝	بلکہ کہنے لگے پریشان خواب ہیں بلکہ اسنے (اپنے دل سے) جھوٹ بنا لیا ہے بلکہ یہ شاعر ہے (مضمون بنا لیتا ہے اگر یہ سچا پیغمبر ہے) تو جس طرح اگلے پیغمبر (نشانیاں لیکر) بھیجے گئے تھے یہ بھی کوئی نشانی لیکر ہمارے پاس آوے ف
۱۷	۱	۳	وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ هُمْ كَافِرُونَ ۝	اور (اے پیغمبر) یہ کافر جب تجھکو دیکھتے ہیں تو اور کچھ نہیں تجھکو مسخرہ بنا لیتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کو (برائی سے) یاد کرتا ہے اور وہ خود اللہ کی یاد سے پھرے ہوئے ہیں ف
۱۷	۱	۱	وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝	اور کافر کہتے ہیں (اچھا) اگر تم سچے ہو تو بتلاؤ یہ وعدہ کب پورا ہوگا کاش انکو معلوم ہوتا (ایک وقت ایسا آنیوالا ہے) جب (چار طرف سے) انکو دوزخ کی آگ گھیر لیگی اور یہ لوگ) نہ اپنے منہ پر سے آگ کو ہٹا سکینگے نہ پیٹھ پر سے اور نہ (کہیں سے) انکو مدد ملیگی۔
۱۷	۱	۴	قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۗ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُعْرِضُونَ ۝	اے پیغمبر ان سے کہدو اللہ تعالیٰ (کے عذاب) سے رات اور دن کون تمہاری نگہبانی کرتا ہے بلکہ وہ اسکی یاد سے بھاگتے ہیں ف
۱۷	۱	۱	بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ	ہوا یہ کہ ہمنے ان لوگوں اور انکے باپ دادوں کو (دنیا میں)

ف۱ جبتک کہ قرآن و حدیث کو چھوڑ دیا کبھی غور نہ کیا جھوٹے قصوں اور دنیا کے جھگڑوں میں اپنی عمر گنوائی ۱۲ ف۲ کوئی تیری خبر نہ لیگا اندھا پڑا دوزخ میں جلتا رہیگا ۱۲ ف۳ شرک میں پڑ جانے نفس کی خواہش پر چلتا ہے ۱۲ ف۴ اور اس آفت میں مبتلا نہ ہوتے ۱۲ ف۵ مطلب یہ ہے کہ جب یہ تمہاری طرح ایک آدمی ہے تو پیغمبر تو نہیں ہو سکتا اب جو خلاف عادت باتیں دکھلاتا ہے مثلاً اس قسم کا فصیح و بلیغ قرآن لکھتا ہے تو یہ جادو ہے بہت لوگ دنیا میں جادو اور شعبدے کیا کرتے ہیں عقلمند آدمی ان کے فریب میں نہیں آتا ۱۲ ف یہ صرف خیالی بیہودہ باتیں ہیں نکالا ہے ان کا دل کسی طرف قائل نہ تھا کفر میں پھنسے ہوئے تھے لیکن چھٹکارا پانے کے لئے یوں کہتے کہ اگر اگلے پیغمبروں کی طرح یہ کوئی نشانی دکھلاتا تو ہم ضرور ایمان لاتے اللہ تعالیٰ کو خوب معلوم تھا کہ اگر ان کی فرمائشی نشانی بھی انکو دکھلائی جائیگی جب بھی وہ ایمان نہ لائینگے اس وجہ سے انکا سوال پورا نہیں کیا ۱۲ ف درحقیقت وہ خود مسخرے ہیں کہ لوگ ان پر ہنسیں ۱۲ ف دنیا کا عذاب یا قیامت کا آنا ۱۲ ف وہی بچاتا ہے اس کے سوا کوئی اس کے عذاب کو روک نہیں سکتا اس سے تو نہیں ڈرتے بلکہ اللہ کا نام تک نہیں لیتے ۱۲

			عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝	چین سے رکھا یہانتک کہ اُنکی عمر لمبی ہوئی کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم (کفر کی) زمین کناروں سے کم کرتے آرہے ہیں[ف۱] کیا یہ غالب ہیں یا مسلمان (ہرگز نہیں مسلمان غالب ہیں)
۱۷	الانبیاء ۲۱	۴	وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) اگر تیرے مالک کے عذاب کی ہوا بھی انکو لگ جائے تو وہ ضرور کہہ اُٹھیں گے ہائے ہماری خرابی بیشک ہم گنہگار تھے[ف۲]
״	״	۶	وَتَقَطَّعُوْٓا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۚ كُلٌّ إِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝	اور لوگوں نے اپنے مذہب میں آپس میں پھوٹ ڈال لی[ف۳] سبکو ہماری پاس لوٹ کر آنا ہے[ف۴]
״	״	۷	فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۚ وَإِنْ أَدْرِيْٓ أَقَرِيْبٌ أَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ۝	پھر اگر یہ لوگ نہ مانیں تو (اے پیغمبر ان سے) کہدے میں نے تو تم (سب) کو ایک سان خبر کر دی[ف۵] اور میں نہیں جانتا کہ جس (عذاب) کا تم سے وعدہ ہے وہ قریب آلگا ہے یا ابھی دور ہے۔[ف۶]
״	״	״	وَإِنْ أَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ ۝	اور میں نہیں جانتا شاید یہ مہلت تمہارے آزمانے کو لیے ہے[ف۷] یا ایک مدت تک (دنیا سے) فائدہ اُٹھاتے رہو اسکو لیے۔
״	الحج ۲۲	۱	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ إِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝	اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بن جانے بوجھے اللہ تعالیٰ کے باب میں جھگڑتا ہے اور ہر ایک شریر مغرور شیطان کی پیروی کرتا ہے[ف۸] شیطان کے لیے تو یہ حکم ہو چکا ہے جو کوئی اس سے دوستی کرے (اسکی بہکائے پر چلے) تو وہ اسکو بہکا دیگا اور دوزخ کے عذاب میں پہنچا کر رہے گا۔
״	״	״	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝	اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقدمے میں جھگڑتا ہے نہ اسکو علم ہے اور نہ عقل ہے اور نہ کوئی روشن کتاب رکھتا ہے[ف۹] اپنی گردن پھیرے ہوئے (اینٹھا ہوا) تاکہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بہکا دے اسکے لیے (سزا) دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسکو جلن کا عذاب چکھائیں گے (اور اس سے کہیں گے) یہ عذاب تیرے اُن کاموں کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجے تھے[ف۱۰] اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا[ف۱۱]
״	״	۲	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ	اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو ایک کنارے رہکر اللہ تعالیٰ کو

ف۱ ہر طرف مسلمان پھیلتے جاتے ہیں اور کافروں کا ملک گھٹتا جاتا ہے ۱۲ ف۲ جو ہمنے خدا کے ساتھ شرک کی اور اسکے پیغمبروں کو نہ مانا ۱۲ ف۳ باپ دادا کی تقلید اور خاندانی رسموں کی پیروی سے اختلاف کر لیا مگر آخر سب کو الخ ۱۲ ف۴ ہر ایک فرقہ قیامت کے دن ہمارے حضور میں حاضر ہوگا اُس وقت معلوم ہو جائے گا کہ حق پر کون تھا اور ناحق پر کون ۱۲ ف۵ خرابی کی اور اسلام کے غلبے کی یا قیامت آنے کی ایک سان خبر کر دی یعنی سب کو پورا پورا حال بتلا دیا یہ نہیں کہ کسی کو بتا یا کسی سے چھپایا یا کسی کو زیادہ بتلایا کسی کو کم ۱۲ ف۶ انکا ٹھیک وقت اللہ ہی جانتا ہے جب پیغمبروں کو آنے والے واقعات کا ٹھیک وقت معلوم نہ ہو تو دوسرے نجومی یا پنڈت کس شمار میں ہیں انکو یہ کیونکر معلوم ہو سکتا ہے کہ فلاں کام کیلئے اتنی مدت باقی ہے یہ سب انکا دھوکا دہی اور دغا فریبی کی باتیں ہیں بیچارے کم علم جاہل لوگ انکے دام میں پھنس جاتے ہیں اور ہتھی ہاتھوں پھر پھول مار جاتے ہیں اور علم غیب کا کہ آیندہ کا علم بجز خداوند کریم کے اور کسی کو نہیں ہے ہر بات خدا نے جو انکو ابھی چند روز کی مہلت دی ہے اور عذاب اتارنے میں دیر کر رہا ہے تو یہ مہلت الخ ۱۲ ف۷ تاکہ یہ کھل جائے کہ تم اسی تعالیٰ کی طرف رجوع ہوتے ہو یا غفلت میں آنکر اور مغرور ہو جاتے ہو ۱۲ ف۸ کہتے ہیں یہ آیت نضر بن حارث کے باب میں اتری یا ولید بن مغیرہ وغیرہ بعضوں نے کہا ایک کافر کے باب میں جو بے ادب اور سرکش تھا وہ کہنے لگا محمد صلعم تمہارا خدا سونے کا ہے یا چاندی کا یا تانبے کا آخر اس پر رعد کی بجلی گری اور فی النار والسقر ہوا ۱۲ ف۹ یعنے دلیل نقلی یا فطری اللہ تعالیٰ نے عقل کی پیروی کرتا ہے نہ کوئی آسمانی کتاب سے دلیل لاتا ہے بلکہ محض اٹکل اسی طرح اللہ تعالیٰ کے باب میں تکرار اور جھگڑا کرتا ہے البتہ باپ دادا اور خاندان کی رسم و رواج کی سند پیش کرتا ہے مگر یہ کسی کام کی نہیں کیونکہ جیسے یہ الو اور احمق ہے کیا اسکے باپ دادا بھی ویسے ہی گدھے نہیں ہو سکتے ۱۲ ف۱۰ یعنے دنیا میں کیے تھے ۱۲ ف۱۱ بلکہ نیک کو ثواب دینا اور بدکار کو عذاب کرنا عین عدل ہے ظالم متعصب بدکار کو چھوڑ دیتے ہیں اور نیک کی قدر نہیں کرتے ۱۲

نمبر	سورة	آیت	متن	ترجمہ
			فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ ۖ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ○	پوجتا ہے پھر جو اسکا بھلا ہوا تو اپنے دین پر جما رہا اور جو کوئی مصیبت اُس پر آن پڑی تو جدہر سے آیا تھا اُدھر ہی لوٹ گیا اس کمبخت نے اپنی دنیا اور آخرت (دونوں) کھوئے یہی تو کھلا گھاٹا ہے ف۳
۱۷	الحج	۲	مَن كَانَ يَظُنُّ أَن لَّن يَنصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ○	جو کافر یہ سمجھتا ہو کہ اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) اپنے پیغمبر (حضرت محمدؐ) کی دنیا اور آخرت میں مدد نہ کرے گا اُس کو چاہیئے کہ ایک رسی چھت پر لٹکائے۔ پھر پھانسی لے ڈالے اور دیکھے اس تدبیر سے اسکا غصہ (اور حسد) دور ہوتا ہے یا نہیں ف۱
″	″	۵	هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ○ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ○ وَلَهُم مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ○ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ○	یہ دو فریق (مومن اور کافر ایک دوسرے کے مخالف (مدّعی) ہیں جو اپنے خدا کے بابت میں جھگڑ رہے ہیں ف۲ پھر جو لوگ کافر ہیں اُنکے لیے آگ کے کپڑے (ٹھیک اُنکے بدن کو موافق) قطع کیے جائیں گے انکے سروں پر کھولتا ہوا پانی اونڈیلا جائیگا جس (کی گرمی) سے جو اُنکے پیٹ میں ہے (آنتیں) اور کھالیں گل جائینگی اور اُنکے (مارنے کے لیے) لوہے کے گرز ہونگے ف۳ بار جب وہ گھٹ کر اس پر سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اُسی میں دھکیل دیے جائینگے اور (ان سے کہا جائیگا) جلن کا عذاب چکھتے رہو ف۹
″	″	۳	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ○	جو لوگ کفر کرتے ہیں اور خدا کے رستے اور ادب والے (کعبہ کی) مسجد (اس میں جانے) سے (لوگوں کو) روکتے ہیں جسے ہمنے (عام سب) لوگوں کے لیے یکساں (عبادت کا مقام) ٹھیرایا ہے ف۵ وہاں کا رہنے والا اور باہر سے آنیوالا (دونوں) برابر ہیں ف۶ اور جو کوئی اسمیں شرارت سے ٹیڑھی راہ چلنا چاہے ف۷ اسکو ہم تکلیف کا عذاب چکھا دینگے ف۸
″	″	۶	أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى	کیا یہ لوگ زمین میں نہیں پھرے (ملکوں کی سیر نہیں کی اگر سیر کرتے) تو اُنکے دل ایسے ہو جاتے جن سے (حق بات) سمجھ لیتے یا کان ایسے ہو جاتے جن سے (نصیحت) سُن لیتے بات یہ ہے کہ آنکھیں تو (انکی)

ف۱ اُسکے دل میں اطمینان نہیں جیسے کوئی پہاڑ یا دیوار کے کنارے پر کھڑا ہو تو ہر وقت گر پڑنے کا اندیشہ اسکو رہے گا یا کسی لشکر کے کنارے پر رہے اگر فتح ہو تو جم جائے اگر شکست ہو تو سب سے پہلے بھاگ جائے ۱۲ ف۲ یعنی جو مال متاع ہاتھ آیا ۱۲ ف۳ مرتد ہو گیا یعنی مشرک ہو کر کفر اختیار کر لیا جسکو چھوڑ کر مسلمان ہوا تھا ۱۲ ف۴ آخرت کا کھونا تو صاف ظاہر ہے دنیا اسلئے کھوئی کہ ایسے دغاباز خودغرض کا دنیادار وں کو بھی اعتبار نہیں رہتا وہ کہتے ہیں یہ ہر کا ہوا مذہب ہے کسی کا دوست نہیں بخاری شریف میں ہے جہاں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا یہ آیت اس شخص کے باب میں اتری جو مدینہ میں آن کر رہتا پھر اسکی بی بی لڑکا جنتی اور گھوڑیاں بچے نکالتیں تو کہتا یہ دین اچھا ہے نہیں تو کہتا یہ برا دین ہے اور اسلام سے پھر جاتا ۱۲ ف۵ یعنی ان کو چھوڑ دیگا وہ تباہ ہو جائیں گے جیسے مشرک مارے حسد اور غصے کے ایسا خیال کرتے تھے اور زمانہ کی گردش کا انتظار کرتے تھے ۱۲ ف۶ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ضرور اپنے پیغمبر کی مدد کریگا اور اسلام کو رونق دیگا اگر کافر ونکو اسپر حسد اور غصہ ہو تو ایک یہی تدبیر انکا غصہ دور کرنے کی ہے کہ پھانسی [illegible]

(باقی در ضمیمہ)

نمبر	سورۃ	آیت	آیات قرآنی	ترجمہ
			اَلْقُلُوْبُ الَّتِیْ فِی الصُّدُوْرِ ۝	[illegible]
۱۴	الحج	۵۱	وَالَّذِیْنَ سَعَوْا فِیْۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۝	اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں [illegible] ہمکو عاجز کرنیکے لیئے یہی لوگ دوزخی ہیں۔
”	”	”	وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ یَاْتِیَهُمْ عَذَابُ یَوْمٍ عَقِیْمٍ ۝	اور جو لوگ کافر ہیں وہ ہمیشہ قرآن میں شک ہی کرتے رہینگے یہاں تک کہ ایک ہی ایکا قیامت اُن پر آجاوے یا ایک منحوس دن کا عذاب اُنپر آنگلے ف
”	”	”	وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝	اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں کو جُھٹلاتے رہے تو یہی وہ لوگ ہیں جنکو ذلت کا عذاب ہوگا۔
”	”	۹	وَاِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ یَكَادُوْنَ یَسْطُوْنَ بِالَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ اَلنَّارُ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝	اور جب اُنکے سامنے ہماری صاف صاف آیتیں پڑھی جاتی ہیں ف تو ان کافروں کے منہ بگڑے ہوئے دیکھتا ہے جیسے وہ اُن لوگوں پر جو ہماری آیتیں اُنکو پڑھکر سناتے ہیں اب حملہ کر بیٹھینگے (اے پیغمبر ان کافروں سے) کہدے میں تم کو اس سے بھی زیادہ ایک بُری بات سناؤں ف (وہ کیا ہے) دوزخ (تمہارے لیے تیار ہے) اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے اسکا وعدہ کیا ہے اور (وہ بُرا ٹھکانا ہے ف
۱۵	المؤمنون ۲۳	۴	فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ فَذَرْهُمْ فِیْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِیْنٍ ۝	پھر لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں پھوٹ کرکے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ف ہر فرقہ جو اسکے پاس ہے (یعنی جو دین اسکا ہے) اسی سے خوش ہے ف تو (اے پیغمبر) ایک وقت تک ف انکی جہالت میں انکو پڑا رہنے دے (یا ڈوبا رہنے دے)
”	”	”	بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِیْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ۝ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِیْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ یَجْئَرُوْنَ ۝ لَا تَجْئَرُوا الْیَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ قَدْ كَانَتْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰى عَلَیْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۝ مُسْتَكْبِرِیْنَ بِهٖ سٰمِرًا	مگر اُنکے دل اس بات سے غافل ہیں ف اور اس غفلت کے سوا ان کے (دوسرے اور بُرے) کام ہیں جو وہ کیا کرتے ہیں یہاں تک کہ جب ہم اُنکے آسودہ لوگوں کو عذاب میں گانٹھ لینگے تو اسوقت جبلا اُٹھیں گے ف اسوقت ہم ان سے کہیں گے اب کیوں بلبلاتے ہو مت بلبلاؤ تم کو ہماری طرف سے کوئی مدد نہ ملے گی ف (ایک روز وہ تھا یاد کرو جب) ہماری آیتیں تم کو پڑھکر سنائی جاتی تھیں تو تم اکڑے ہوئے رات کو گپ شپ لگاتے ہوئے بیہودہ بکواس کرتے ہوئے اپنی ایڑیوں

ف تو ظاہر میں بینا ہیں مگر حقیقت میں نابینا ہیں ۱۲ ف وہ سمجھے کہ ہم اُنپر جاوینگے یا اُنپر قابو نہ پائیں گے ۱۲ ف منحوس دن سے مراد قیامت کا دن ہے یا بدر کا دن جس دن کافر خوب مارے گئے اچھی سزا ملی ۱۲ ف جنکا مطلب کُھلا ہوا ہے ۱۲ ف ان کے چہرہ پر ناخوشی معلوم ہوتی ہے ۱۲ ف مارے دوڑیں گے ایسی شکلیں بناتے ہیں یہ عقیوں کا بھی یہی حال ہے جب انکو آیت یا حدیث سناتے تو منہ بنا لیتے ہیں گویا کاٹ کھائیں گے لپٹ لگائیں گے ۱۲ ف یعنے جو اسرار کی آیتیں سنکر غصہ کیا منہ بنایا ہے اس سے بھی [illegible] اس سے بھی زیادہ ناگوار ایک بات سناؤں یعنے جو آیتیں تمنے سنیں ہیں ان سے کہیں سخت ۱۲ ف جو موعود اللہ کا کلام اور اسکے رسول کا کلام سنکر [illegible]

[illegible]

پارہ	سورۃ		آیت	ترجمہ
			تَهْجُرُونَ ۝ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ۝ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ ۝ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝	کے بل الٹے بھاگتے تھے ف کیا ان کافروں نے قرآن میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس وہ آیا جو انکے باپ دادوں پاس نہیں آیا تھا ف یا اپنے پیغمبر (حضرت محمدؐ) کو نہیں پہچانتے اسوجہ سے اسکو نہیں مانتے یا وہ کہتے ہیں اسکو یعنے پیغمبر کو جنون ہو گیا ہے (ہرگز نہیں) بلکہ (رسول) وہ سچی بات (قرآن) لیکر آیا ہے اور ان کافروں میں اکثر لوگ حق بات کو ناپسند کرتے ہیں ف اور اگر کہیں حق انکی خوشی پر چلتا تو آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں (سب) خراب ہو جاتے ف بلکہ ہم انکے پاس وہ کتاب لیکر آئے ہیں جس سے انکو فخر ہونا چاہئے تو وہ اپنے فخر (اور عزت اور شرف) سے منہ پھیرتے ہیں ف کیا تو (اے پیغمبر) ان سے کچھ فیس مانگتا ہے (ہرگز نہیں) تیرے مالک کی فیس بہتر ہے اور وہ (سب سے) اچھا روزی دینے والا ہے ف اور (پھر دوسری بات یہ ہے) تو تو انکو بے شک سیدھے رستے کی طرف بلاتا ہے ف اور بیشک جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے وہ سیدھے رستے سے ہٹ گئے ہیں اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور انکو جو تکلیف ہے وہ دور کردیں تو اور اپنی شرارت پر جھک بھٹکے پھریں ف
١٨	المؤمنون	٥	بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ۝ قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝	بلکہ جیسا اگلے لوگ بکتے رہے یہی بکتے ہیں ف کہتے ہیں کیا جب ہم مر گئے اور خاک ہو گئے ہڈیاں رہ گئے تو پھر اٹھائے جائینگے (پھر زندہ ہونگے) بے شک ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں سے یہ وعدہ کیا گیا تھا یہ کچھ نہیں مگر اگلے لوگوں کے (بنائے ہوئے) ڈھکوسلے ہیں ف
״	״	٦	أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝	لوگو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہمنے تم کو بے کار (یا کھیل) بنایا ہے (مرکر خاک ہو جاؤگے) اور ہماری پاس لوٹ کر نہ آؤگے ف
״	النور	٥	وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ	اور کافروں کے (نیک) اعمال (جیسے خیرات وغیرہ) اس چمکتی ریتی کی طرح ہیں جو چٹیل میدان میں ہو۔

ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جب ہماری آیتیں تم کو پڑھکر سنائی جاتی تھیں تو تم اپنے پاؤں ایڑیوں کے بل لوٹ جاتے تھے بیت اسکی بڑائی کرتے ہوئے تھے۔ رات کو بیٹھکر قرآن اور پیغمبرؐ کے حق میں بیہودہ بکواس لگاتے تھے یعنے طرح طرح کے طعنے قرآن اور پیغمبرؐ پر کرتے تھے ابن عباسؓ نے کہا قریش کی عادت تھی رات کو کعبہ شریف کے گرد حلقہ باندھکر بیٹھتے اور آں حضرتؐ کی برائی کرتے اور اسی وجہ سے آں حضرتؐ نے عشاء کی نماز کے بعد رات کی گپ شپ سے منع فرمایا ہے ١٢ ف یعنے پیغمبری کوئی نئی بات تھوڑی ہے اگلے زمانہ میں بہت سے پیغمبران کے باپ دادا پاس آچکے ہیں پھر انکار اور تعجب کا کیا محل ہے قرآن میں انہوں نے غور نہیں کیا اگر غور کرتے تو صاف معلوم ہو جاتا کہ وہ تعریف کے قابل ہے نہ طعن و تشنیع کے لائق اس میں سراسر حکمت بھری ہوئی ہے اور کلام بھی ایسا فصیح ہے کہ آدمی کا مقدور نہیں جو ایسا بنائے ١٢ ف [illegible] قریش کے لوگ خوب جانتے تھے کہ حضرت محمدؐ سچے اور راستباز ہیں لیکن حسد سے انکار کرنے لگے ١٢ ف مثل مشہور ہے الحق مر یعنے سچی بات تلخ ہوتی ہے ١٢ ف جو [illegible] قرآن اسی کے موافق اترتا ١٢ ف کوئی ایک خواہش کرتا دوسرا اسکے خلاف۔ چلو دیہ ہوتا نہ وہ [illegible] آسمان زمین سب بگڑ جاتے رات دن لڑائیوں [illegible] اسکو قبول کرتے اور یہ خیال کرتے کہ قرآن شریف [illegible] [illegible]

(باقی در [illegible])

ترجمہ	آیت	رکوع	سورۃ	پارہ
اور یہ (منافق) لوگ کہتے ہیں ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے اور ہم (اللہ اور رسول کا حکم) مان لیا پھر ایسا کہنے کے بعد ان میں کا ایک فرقہ (اللہ اور رسول اللہ کے حکم سے) منہ پھیر لیتا ہے اور یہ لوگ درحقیقت ایمان نہیں رکھتے	وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝	٦	النور	١٨
اور جب انکو اللہ اور اسکے رسول کی طرف انکا جھگڑا فیصل کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے تو ایک ہی ایکا انکا ایک فرقہ گریز کر جاتا ہے	وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم مُّعْرِضُونَ ۝	″	″	″
اور (اے پیغمبر) ان منافقوں نے اللہ کی پکی قسمیں کہائیں کہ اگر تو ان کو حکم کرے تو وہ جہاد کے لیے ضرور نکلیں گے کہدے قسم نہ کہاؤ (جھوٹی قسم کہانے سے فائدہ کیا تمہاری) اطاعت معلوم ہے بیشک جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اسکی خبر ہے	وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُل لَّا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝	٧	″	″
(اے پیغمبر) یہ مت سمجھ کہ کافر لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر ہم کو تھکا دینگے کہ ہم انکو نہ پکڑ سکیں) انکا تو مقرری ٹھکانا جہنم ہے (وہ آخر وہیں ضرور جائینگے) اور بے شک وہ بُرا ٹھکانا ہے	لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝	٨	″	″
اور کافر (قرآن کی نسبت) کہتے ہیں یہ تو اور کچھ نہیں جھوٹ ہے جسکو اس شخص نے بٹ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے بھی اس ٹھٹنے میں اسکی مدد کی (سخت افسوس ہے) جب بھی الٹے کچھ نہ بنا تو یہ ظلم اور فریب پہ آگئے اور کہتے ہیں (قرآن ہے کیا) اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جو اسنے لکھوا رکھی ہیں وہ صبح اور شام اسکو پڑھکر سنائی جاتی ہیں (اے پیغمبر) ان کافروں سے کہدے قرآن تو اس (خدا نے اُتارا ہے) جو آسمان اور زمین کی چھپی بات (غیب کی بات) جانتا ہے بے شک وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کہانا وہ کہاتا ہے اور بازاروں میں وہ پڑا پھرتا ہے (خیر یہ بھی ہمنے مان لیا) بھلا اسپر ایک فرشتہ کیوں نہیں اُتارا گیا وہ بھی اسکے ساتھ ساتھ (لوگوں کو) ڈراتا رہتا یا (آسمان سے) ایک خزانہ کیوں نہیں اسپر ڈالا گیا یا (خیر یہ بھی نہیں تو) ایک باغ تو اسکا ہوتا جس میں سے وہ کہاتا رہتا اور	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ ۖ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ۝ وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ قُلْ أَنزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَقَالُوا مَالِ هَٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۙ لَوْلَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا ۝ أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا	١	الفرقان	″

ف ان کے دل میں یقین نہیں ہے صرف زبان سے اسلام کا دعوے کرتے ہیں ۱۲ ف اللہ اور رسول کے حکم کی طرف توجہ نہیں کرتا نہ حاضر ہوتا ہے سید علامہ نے کہا یہ حال زمانہ میں مقلدین کا یہی حال ہے جب انسے کہو قرآن اور حدیث کے روسے اپنا جھگڑا فیصلہ کرلو تو چلدیتے ہیں اور راضی نہیں ہوتے ۱۲ ف خوب مشہور ہے جیسے خدا اور رسول کی فرمانبرداری کرتے ہوا یک حکم تو مانتے نہیں دل میں اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلعم کے دشمن ہو سارا جہان کو یہ معلوم ہے اسپر دنیا سازی کرکے جہوٹی قسمیں کہا کر اور اپنے تئیں گنہ گار کرتے ہو کہ ہم آپ کے ایسے تابعدار ہیں کہ حکم ہوتے ہی نکل کہڑے ہونگے ۱۲ ف بعضے یہود کے چند عالموں نے ۱۲ ف [illegible] وہ پہلی کتابوں کی باتیں [illegible] قرآن کو دیکھو اور آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے اُمّی اور ان پڑھ کا اس کو بٹ لینا کیا بھی ہے۔ جس شخص نے ساری عمر جھوٹ نہ بولا ہو اور راست گوئی اور سچائی میں ضرب المثل ہو وہ اپنے مالک پر جھوٹ بنے گا ہرگز یہ عقل میں نہیں آتا ۱۲ ف ایسا دھوکا بھول جاتے ہیں کہ وہ اُمی ہے خود تو لکھ پڑھ نہیں سکتا ۱۲ ف ورنہ اس بے ادبی اور زبان درازی کی سزا میں جو تم اس کے کلام اور اس کے پیغمبر سے کر رہے ہو تم پر فوراً عذاب اتر آتا ۱۲ ف کہیں ایسا شخص پیغمبر ہو سکتا ہے پیغمبر ہوتا تو ایک فرشتے کی طرح رہتا نہ کچھ کہاتا نہ پیتا دنیا پیدا کرنے کے لیے بازار میں جاتا۔ واللہ کیا بے وقوف کدہے تھے یہ نہ سمجھے کہ پیغمبر بھی ایک آدمی ہوتا ہے اور آدمیوں کی طرح کہاتا پیتا بھی ہے بازار میں بھی جاتا ہے ۱۲ ف جہاں یہ جاتا فرشتہ ساتھ رہتا اور لوگوں سے کہتا اس کی بات مان لو یہ سچا پیغمبر ہے ۱۲ ف یہ کیوں نہیں ہر ساکہ بازار میں جاتے اور روٹی کمانے کی فکر کرتے ہیں ۱۲ ف اللہ رزق کا محتاج ہوتا مطلب یہ کہ پیغمبر کیونکر ہو سکتا ہے فرشتہ ہوتا تو کہاتا پیتا کیوں بادشاہ ہوتا تو بازاروں میں کیوں مارا پہرتا [illegible] ساتھ اسکی مدد کے لیے اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ تو ہوتا یا کچھ مال دار ہی ہوتا [illegible] تو ہم کیونکر باور کریں کہ یہ شخص سرتا پا [illegible] واقعی سچا پیغمبر ہے ۱۲

نمبر	سورۃ	رکوع	آیات	ترجمہ
			مَسْحُوْرًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝	یہ ظالم کہتے ہیں تم تو ایسے شخص کے تابعدار بنگئے ہو جسپر کسی نے جادو کردیا ہے اے پیغمبرؐ دیکھ تو وہ تیرے حق میں کیا کیا باتیں بناتے ہیں تو وہ گمراہ ہوگئے اب راہ پر نہیں آسکتے ف
۱۸	الفرقان	۲	بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝	بات یہ ہے کہ ان کافروں نے قیامت کو جھوٹ سمجھا اور جو کوئی قیامت کو جھٹلائے اسکے لیے ہمنے دوزخ تیار کر رکھی ہے ف
۱۹	"	۳	وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ۝	اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں (اگر محمدؐ سچے ہیں تو) ہمپر فرشتے کیوں نہیں اُترتے یا ہم اپنے پروردگار کو دیکھ لیں (تو انکی بات مانیں) ان لوگوں نے اپنے دلوں میں غرور پیدا کیا ہے اور شرارت کر رہے ہیں کیسی بڑی شرارت ف
"	"	"	وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝	اور کافر کہتے ہیں اس پیغمبر پر یعنے حضرت محمدؐ پر قرآن سب کا سب ایکبارگی کیوں نہیں اُترا تھوڑا تھوڑا ہمنے اسلیے اُتارا کہ تیرے دلکو اسکی وجہ سے تسلی دیتے رہیں ف اور ہمنے اُسکو ٹھیر ٹھیر پڑھ سنایا ف
"	"	"	اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝	یہ کافر وہ لوگ ہیں جو اپنے منہ کے بل دوزخ کی طرف ہانکے جاینگے انکا ٹھکانا بُرا اور سب سے بڑھکر گمراہ یہی لوگ ہیں
"	"	۴	وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ۝ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝	اور (اے پیغمبرؐ) جب یہ لوگ تجھ کو دیکھتے ہیں تو تجھ سے ٹھٹھا ہی کرتے ہیں ف یہی وہ (حضرت) ہیں جنکو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے ف اور کہتے ہیں یہ شخص تو قریب تھا کہ ہمکو ہمارے دیوتاؤں سے بہکا دے (ایسی ایسی باتیں سمجھائیں) اگر ہم اپنے دیوتاؤں پر جمے نہ رہتے ف (واہ ری عقل) اور آگے چلکر (جب قیامت کا) عذاب دیکھینگے تو انکو معلوم ہوجائیگا کون گمراہ تھا ف
"	"	۵	وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝	اور جب ان کافروں سے کہا جاتا ہے رحمٰن (یعنے خدا) کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحمٰن کون ہے کیا تو جسکو کہے اسکو ہم سجدہ کریں (نہ جان نہ پہچان) اور (رحمٰن کا نام لینے سے) انکی نفرت اور بڑھ جاتی ہے ف
"	"	۶	قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ	(اے پیغمبرؐ) کہدے اگر تم خدا کو نہ پکارتے رہتے تو میرے مالک کو

ف راہ پر وہی آسکتا ہے جس کی مزاج میں انصاف ہو وہ تو ہٹ دھرمی پر مستعد ہو گئے ہیں کہنے پیغمبری کو دنیا کے مال دولت سے کیا علاقہ کھانا پینا بازار میں جانا یہ سب پیغمبر کرتے رہے ایسے ناسمجھ لوگ راہ پر کیوں آئیں گے ۱۲ ف چونکہ قیامت اور حشر نشر کے قائل نہیں ہیں اسلیے جو منہ میں آتا ہے وہ بکتے ہیں اسد تھا اور پیغمبروں کے ساتھ بے ادبی کرتے ہیں مثل مشہور ہے بیحیا باش ہرچہ خواہی کن ۱۲ ف جو ان کی پیغمبری کی گواہی دیں ۱۲ ف جیسے توراۃ شریف حضرت موسے پر اتری تھی ۱۲ ف کبھی آدمیت کے ساتھ تیری باتوں پر غور نہیں کرتے ۱۲ ف مردود تحقیر کے ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کیطرف اشارہ کرتے کہ یہی صاحب اللہ تعالےٰ کے پیغمبر ہیں ۱۲ ف لیکن ہم شرک پر خوب مضبوط جمے رہے اس کی باتوں سے نہ بہکے ۱۲ ف کون سیدھی راہ سے بہکا ہوا تھا ۱۲ ف یہاں پر سجدہ ہے پڑھنے والے اور سننے والے پر مکہ کے مشرکوں میں اللہ تعالیٰ کا نام رحمٰن مشہور نہ تھا جب ان سے کہا جاتا رحمٰن کو سجدہ کرو تو ایسی کفر کی بات بکتے اور کہتے ہم تو رحمٰن کو نہیں پہچانتے البتہ یمامہ کا رحمٰن ہمیں معلوم ہے یعنے مسیلمہ کذاب اس کو رحمٰن کہا کرتے تھے جب کسی قوم کی تباہی آتی ہے تو اس کی عقل اسی طرح سے الٹ جاتی ہے ۱۲ ف ایمانداروں سے جو پیغمبروں کے تابعدار بنتے ہیں ۱۲ ف اسکی عقل جاتی رہی کہ وہ تو معمولی آدمی سے بھی بدتر ہے ۱۲ ف کیسی کہتے ہیں [illegible] محتاج ہے بازاروں میں [illegible] ہیں [illegible] لمتے حالانکہ اگلے زمانہ میں [illegible] آدمی [illegible] فرشتوں کو چاہتے ہیں [illegible] کو دیکھنا [illegible] زمین و آسمان [illegible] جاتی ہیں ۱۲ ف جیسی جیسی ضرورت ہوتی جاتی [illegible] زبان سے تجھ کو سناتے جاتے ہیں ۱۲

ترجمہ	آیت	رکوع	سورۃ	پارہ
کچھ تمہاری پروا نہیں ہے سو اب تو تم نے (اس کی آیتوں کو) جھٹلایا تو اس کا وبال ضرور پڑے گا ف	فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ۔			
اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان پر ایک (بڑی اور ہولناک) نشانی اتاریں پھر (اسکو دیکھ کر) ان کی گردنیں اسکے سامنے جھک جائیں ف	إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ۔	۱	الشعراء	۱۹
خیر انہوں نے تو اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا (اور اس سے ٹھٹھا مذاق کیا) اب جبکہ وہ ٹھٹھا اڑاتے تھے اسکی حقیقت انکو معلوم ہوجائیگی ف	فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۔	″	″	″
جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے ہمنے انکے (بُرے) کام انکی نظر میں اچھے کر دکھائے ہیں پھر وہ بھٹکے بھٹکے پھرتے ہیں ف یہی لوگ ہیں جنکو (آخرت میں) بُرا عذاب ہونیوالا ہے اور آخرت میں سب سے زیادہ وہی خراب ہونے والے ہیں۔	إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ۔ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ۔	۱	النمل	″
بات یہ ہے کہ آخرت میں انکا علم پورا ہوگا (جب انکھ سے دیکھ لینگے) اور (اس دنیا میں تو) وہ آخرت میں شک ہی کرتے رہینگے بلکہ (شک کیا) آخرت سے (بالکل) اندھے ہی رہینگے ف اور کافر کہتے ہیں بھلا جب ہم اور ہمارے باپ دادا (گل سڑ کر) خاک ہوگئے تو کیا پھر (دوبارہ زمین سے) ہم نکالے جائینگے اس سے پہلے بھی ہمسے اور ہمارے باپ دادوں سے ایسے وعدے ہوچکے تھے یہ کچھ نہیں صرف اگلے لوگوں کی سنی ہوئی باتیں ہیں ف	بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَا ۖ بَلْ هُمْ مِنْهَا عَمُونَ ۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ ۔ لَقَدْ وُعِدْنَا هَٰذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۔	۵و۶	″	۲۰
اور یہ کافر (مسلمانوں سے) کہتے ہیں اگر تم سچے ہو یہ وعدہ (ہمپر عذاب آنیکا) کب پورا ہوگا (اے پیغمبر جواب میں) کہدے عجب نہیں اس عذاب میں سے جسکی تم جلدی مچا رہے ہو کچھ تمہاری پیٹھ پر آلگا ہو ف	وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۔ قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ۔	″	″	″
اور (ہمنے تجھ کو اسلیے بھیجا) ایسا نہ ہو جب انکے (برے) اعمال کی وجہ سے اُنپر کوئی مصیبت (عذاب) آن پڑے تو وہ یوں کہنے لگیں مالک ہمارے تونے ہمارے پاس ایک پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں پر چلتے اور مسلمان ہوجاتے اور اس عذاب سے بچے رہتے پھر جب ہماری طرف سے سچا (پیغمبر) انکے پاس پہنچا (حضرت محمدؐ) تو کہنے	وَلَوْلَا أَنْ تُصِيبَهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۔ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ	۵	القصص	۲۰

ف تمہاری اسکے سامنے کوئی حقیقت نہیں ہے ایک مچھر سے بھی کم ہے چونکہ تم اسکے سامنے گڑگڑاتے رہتے ہو اسکے سامنے دعا کرتے رہتے ہو تو وہ اپنے رحم سے تمپر عنایت کرتا ہے اور عذاب نہیں کرتا ۱۲ ف وہ وبال یہ تھا کہ بدر کے دن مارے گئے اور ذلیل و قید ہوئے ۱۲ ف یعنی انکے بڑے سردار لوگ بھی اس کو دیکھ کر جھک پڑیں ۱۲ ف جب خدا کا عذاب دیکھینگے اسوقت سمجھ لیں گے کہ پیغمبر سچے تھے اور اللہ کا کلام برحق تھا ۱۲ ف یا پھر وہ انہی کاموں کو ہمیشہ کیے جاتے ہیں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے ہمنے ان کو بھی نیک اعمال بتا دیے ہیں پر وہ بھٹکے پھرتے ہیں یعنے نیک کام نہیں کرتے باوجودیکہ ان کو معلوم ہوگیا ہے کہ یہ نیک کام ہیں ۱۲ ف شاہ عبدالقادر صاحب نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ تھکی ان کی دریافت آخرت میں ۱۲ ف آخرت کا کچھ خیال ہی نہ کریں گے نہ اس کی دلیلوں میں غور کریں گے رات دن دنیا ہی میں غرق رہیں گے ۱۲ ف حضرت مریمؑ کی پیغمبری سے ۱۲ ف جاہلیت کے زمانہ میں بھی بعضے عرب لوگ یہود و نصاریٰ سے سن کر یہ اعتقاد رکھتے تھے کہ قیامت آنے کی اور حشر نشر ہوگا ۱۲ ف مجنوں نے دنیا کے انتظام کے لیے اور بدکاروں اور ظالموں کو ڈرانے کے لیے مصلحت کے طور پر یہ بات بنا لی ہے کہ مرنے کے بعد پھر جینا اور اعمال کا محاسبہ دینا ہوگا ۱۲ ف یعنی نزدیک آن پہنچا ہو مراد بدر کا عذاب ہے جو آخر کافروں سے آلگا اکثر ان میں مارے گئے اور ذلیل ہوئے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ انکے برے اعمال کی وجہ سے انکو عذاب ہونا تو ضرور تھا لیکن اللہ نے ان کی زبان بند کرنے کے لیے تجھ کو پیغمبر بنا کر ان کی طرف بھیج دیا تاکہ ان کو یہ عذر نہ ہے کہ ہمارے پاس اللہ کا حکم پہنچا ہے ورنہ اگر کوئی پیغمبر آتا تو ہم ضرور ایمان لاتے تو پیغمبر بھیج کر اللہ تعالیٰ نے حجت تمام کردی ۱۲

نمبر	سورة	آیت	متن	ترجمہ
			مُوسٰى ۚ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا ۚ وَقَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ ۝ قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝	لگے اسکو ویسے معجزے کیوں نہ ملے جیسے موسٰیؑ کو ملے تھے کیا انہوں پہلے لوگوں نے ان (معجزوں) کا انکار نہیں کیا جو موسٰیؑ کو ملے تھے کہنے لگے موسٰیؑ اور ہارون دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے مددگار اور کہنے لگے ہم تو کسی کو بھی نہیں مانتے ف (اے پیغمبر ان سے) کہدو اگر تم سچے ہو تو ان دونوں سے بڑھکر کوئی راہ بتانیوالی کتاب لاؤ میں اسپر چلنے کو حاضر ہوں پھر اگر وہ ایسا نہ کر سکیں تو سمجھ لے کہ وہ حق کی پیروی نہیں چاہتے بلکہ اپنی خواہش پر چلنا چاہتے ہیں اور جو کوئی اللہ کی راہ بتلائے بغیر اپنی خواہش پر چلے اس سے بڑھکر کون گمراہ ہوگا بیشک اللہ تعالیٰ (ایسے) بے انصاف (ہٹیلے) لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا اور ہمنے تو لگاتار قرآن کی آیتیں لوگوں پر بھیجیں اسلیے کہ وہ دھیان کریں ف
۲۰	القصص ۲۸	۶	وَقَالُوا إِنْ نَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۚ أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝	اور (اے پیغمبر قریش کے) کافر کہتے ہیں اگر ہم تیری راہ پر ہو جائیں تو اپنے ملک سے نکالدیئے جائیں کیا ہمنے انکو حرم کی زمین میں نہیں جمایا جہاں کچھ ڈر نہیں ہر قسم کے میوے ہمارے بھیجے ہوئے (ہر ملک سے) وہاں کھنچے چلے آتے ہیں لیکن ان میں اکثر لوگ نادان ہیں ف
۲۰	العنکبوت ۲۹	۱	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُمْ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ ۖ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝	اور کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں ہماری راہ پر چلو (کفر اختیار کرلو) اور (قیامت کا اگر تم کو ڈر ہے تو) تمہارے گناہوں کے بوجھ ہم (اس دن) اٹھالینگے جھوٹ بکتے ہیں وہ ذرا بھی انکے گناہوں کا بوجھ اٹھانے والے نہیں اور وہ تو (خود) اپنے بوجھے اٹھائینگے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ دوسرے (لوگوں کے) بوجھے ف اور بیشک قیامت کے دن انسے پوچھا جائیگا جو وہ (دنیا میں) جھوٹ باندھتے رہے ف
〃	〃	۳	وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝	اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں اور اللہ تعالیٰ کے ملنے کو (حشر نشر کو) نہ مانا وہ میری مہربانی سے نا امید ہوئے ف اور ان کو تکلیف کا عذاب ہوگا۔
۲۱	〃	۵	وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ	اور (مشرک) کہتے ہیں اس پیغمبر (حضرت محمدؐ) پر اسکے مالک کی طرف

ف عصا اور ید بیضا یا توریت کی تختیاں ۱۲ ف نہ موسیٰ کو اور نہ ہارون کو بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کیا ان قریش کے کافروں نے حضرت محمدؐ سے پہلے جو معجزے حضرت موسیٰ کو ملے تھے انکا انکار نہیں کیا کہنے لگے موسیٰ بھی جادوگر تھے اور محمدؐ بھی جادوگر ہیں دونوں ایک ہی چٹے بٹے یا توریت اور قرآن دونوں جادو ہیں ایک کی ایک مدد میں اور کہتے ہیں ہم تو ایک کو بھی نہیں مانتے نہ موسیٰ علیہ السلام کو نہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یا نہ توریت کو نہ قرآن کو ۱۲ ف کہ توریت اور قرآن یا انجیل اور قرآن [illegible] میں ۱۲ ف [illegible] کی کتاب ان کتابوں سے بہتر لا سکیں ۱۲ ف یعنے ایک کے بعد ایک نصیحت اسی طرح ایک قصے کے بعد دوسرا قصہ بیان کیا کسی طرح وہ غور کریں یا ایک پیغمبر کے بعد پیغمبر بھیجا تار باندھ دیا ۱۲ ف تیرے ساتھ سچا دین اختیار کریں ۱۲ ف دوسرے عرب کے قبیلے جو اسلام کے مخالف ہیں جمع ہو کر ہمکو مکہ سے اچک لیجائیں گے اور کہیں لیجا کر ڈالیں گے یا لونڈی غلام بنائیں گے اور ہم میں یہ طاقت نہیں کہ ان سب کا مقابلہ کریں بعضے قریش کے لوگوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی عذر بیان [illegible] کے لیے پیش کیا تھا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف وہاں کے جانور اور درخت تک کو کوئی نہیں ستاتا تو وہاں کے آدمیوں کو کون ستائے گا۔ یا مطلب یہ ہے کہ باوجود انکے شرک اور کفر کے انکو ایسے حرم میں جگہ دی جو امن کا مقام ہے پھر جب وہ توحید اختیار کرینگے تو ہم انکو کیونکر تباہ ہونے دینگے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کی قدرت پر غور نہیں کرتے۔ مکہ کی زمین میں کچھ پیدا نہیں ہوتا لیکن جب وہاں جائیے تو وہ وہ میوے کھانے میں آتے ہیں جو بڑے بڑے شاداب اور سرسبز ملکوں میں نصیب نہیں ہوتے ۱۲ ف جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے ۱۲ ف حدیث میں ہے جو کوئی بری بات نکالے تو پھر اسکا بھی بوجھ پڑے گا اور ان لوگوں کا بھی جو اسکی بات پر عمل کریں ۱۲ ف اللہ تعالیٰ پر افترا اور بہتان کرتے رہے ۱۲ ف دنیا میں یا قیامت میں نا امید ہونگے ۱۲

نمبر	سورة	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝	سے نشانیاں کیوں نہ اتریں کہدو نشانیاں اوسکے اختیار میں ہیں اور میں تو اور کچھ نہیں ایک کھلا ڈرانے والا ہوں
۲۱	العنکبوت ۲۹	۶	وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝	اور جو لوگ جھوٹے معبودوں پر ایمان لائے اور اللہ تعالی کو نہ مانا (قیامت کے دن) وہی نقصان پائیں گے ۔
〃	الروم ۳۰	۱	يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ ۝	وہ تو دنیا کی زندگی کے ظاہر (سامان) جانتے ہیں (زراعت حرفت تجارت نوکری) اور آخرت سے بے خبر ہیں ف۲
〃	〃	〃	ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ۝	پھر جن لوگوں نے برا کیا اُن کا انجام بھی برا ہوا کیونکہ انہوں نے اللہ (سبحانہ وتعالے) کی آیتوں کو جھٹلایا اور اُن پر ٹھٹھے مارتے تھے۔
〃	〃	۲	وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝	اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور قیامت کے ملنے کو جھٹلایا وہ عذاب میں گھسٹے رہیں گے (سدا اُس میں پڑے رہیں گے)
〃	〃	۴	بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝	بات یہ ہے کہ ان ظالموں (مشرکوں) نے بن سمجھے بوجھے اپنی خواہش کی پیروی کی ہے تو جسکو اللہ بہکا دے اسکو کون راہ پر لا سکتا ہے (اور اللہ تعالی کے مقابلے میں) کوئی اُنکی مدد نہیں کر سکتا۔
〃	〃	۵	وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ۝	اور اگر ہم آندھی (پچھاؤ) بھیجیں پھر لوگ کھیت کو دیکھیں پیلا پڑا ہے تو اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں گے ف۳
〃	لقمن ۳۱	۱	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝	اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو واہی (لغو بیکار خدا کو بھلانے والی) باتیں مول لیتے ہیں اسلیے کہ بن سمجھے بوجھے اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) بہکا دیں اور اللہ کی راہ کو ہنسی ٹھٹھا بنائیں ان لوگوں کو (قیامت کے دن) ذلت کا عذاب ہوگا ف۴ اور جب (ان لوگوں میں سے) کسیکو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ اکڑتا ہوا پیٹھ موڑ کر چل دیتا ہے گویا اُس نے اُنکو سنا ہی نہیں گویا اسکے دونو کانوں میں بوجھ ہے (بہرا ہے) تو (اے پیغمبر) ایسے شخص کو تکلیف کے عذاب کی خوشخبری سنا ف۵

ف جیسے حضرت موسٰے کو عصا اور حضرت صالح ؑ کو اونٹنی ملی تھی ۱۲ ف۲ تمام دنیا دار دنکا یہی حال ہے دنیا کی ظاہری آرایش اور ساز و سامان کی فکر میں ہیں خدا تعالے سے غرض نہیں بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ دنیا دار فتح اور شکست کو دنیا کے ظاہری سامان پر منحصر جانتے ہیں اور جس کے پاس جنگ کا سامان مال دولت لشکر ہتھیار زیادہ ہوتے ہیں سمجھتے ہیں کہ اسی کی فتح ہوگی ان کو انجام کی خبر نہیں انجام اللہ تعالی ہی کو معلوم ہے ۱۲ ف۳ جس کو چاہا دیو تا بنالیا ۱۲ ف۴ اور رونے پیٹنے لگیں گے مطلب یہ ہے کہ آدمی کا دل نہایت ضعیف ہے دم بھر میں خوش ہوتا ہے اور دم بھر میں رونے لگتا ہے ۱۲ ف واہی باتوں سے گانا بجانا قصے کہانیاں جھوٹی ناولیں اور تمام کھیل کود کی باتیں مراد ہیں حسن نے کہا واہی باتوں سے گانا اور بجانا مراد ہے بعضوں نے کہا کفر اور شرک کی باتیں ۔ ابن عباس رضہ نے کہا گانا مراد ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ آیت نضر بن حارث کے باب میں اتری وہ بادشاہوں کے قصے لوگوں کو سناتا اور قرآن سننے سے لوگوں کو روکتا ۔ ابن مسعود رضہ نے قسم کھا کر کہا واہی باتوں سے گانا مراد ہے اور ایسا ہی منقول ہے ایک جماعت تابعین سے اور اکثر علماء نے غنا اور مزامیر کا سننا حرام اور مکروہ رکھا ہے ۔ امام مالک رح نے راگ اور اسکے سننے سے منع فرمایا ہے اور کہا ہے کہ جو کوئی ایک لونڈی مول لے اور معلوم ہو کہ وہ گانے والی ہے تو مشتری کو اختیار ہے کہ اسکو عیب کے باعث واپس کر دے اور انسے کسی نے اس راگ کا حال پوچھا جس کی اجازت مدینہ والے دیتے ہیں فرمایا ہمارے نزدیک تو یہ امر فاسق ہی کرتے ہیں اور امام ابو حنیفہ رح راگ کو مکروہ فرماتے اور اُسکو گناہوں میں سے ٹھیرا لیتے ہیں اور یہی ہے مذہب اہل کوفہ اور سفیان رح اور حماد رح اور ابراہیم رح اور شعبی رح وغیرہم کا ۱۲ ف۵ عذاب کی خبر کو ہنسی کی راہ سے خوشخبری فرمایا ۱۲

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
٢١	لقمٰن ٣١	٣	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝	[١٥٩] اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو (خواہ مخواہ) اللہ تعالیٰ کے مقدمے میں جھگڑتے ہیں نہ انکو سمجھ ہے نہ سند ہے نہ کوئی روشن کتاب انکو پاس ہے ف اور جب انکو کہا جاتا ہے اللہ نے جو (قرآن) اتارا اسپر چلو تو کہتے ہیں ہم تو اسپر چلیں گے جسپر ہمنے اپنے باپ دادوں کو پایا بھلا اگر شیطان اُن کے باپ دادوں کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا رہا ہو ف
″	السجدۃ ٣٢	١	وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۥ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝	[١٦٠] اور یہ (کافر) کہتے ہیں جب ہم زمین میں (خاک ہو کر) غائب ہو جائیں گے تو کیا پھر ہم نئے سرے سے پیدا ہونگے بات یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے مالک سے ملنے کو نہیں مانتے ف
″	″	٢	وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝	[١٦١] اور (اے پیغمبر) کاش تو وہ سماں دیکھے جب یہ گنہگار اپنے مالک کے سامنے سر جھکائے (کھڑے) ہونگے (اور کہہ رہے ہونگے) مالک ہمارے (اب) ہمنے دیکھا اور سنا تو (ایک بار اور) ہمکو (دنیا میں) لوٹا دے ہم (اب کے) اچھے کام کرینگے اور (اب) ہم کو یقین ہوا ف
″	″	٢	وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝	[١٦٢] اور اُس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جسکو اسکے مالک کی آیتیں سنائی جائیں پھر وہ اُن پر خیال نہ کرے بیشک ہم گنہگاروں سے (اپنی نافرمانی کا) بدلہ لیں گے ف
٢٢	الاحزاب ٣٣	٨	اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝	[١٦٣] بیشک اللہ نے کافروں کو پھٹکار دیا ہے اور انکے لیے (جیسی دنیا میں ذلت ہے ویسے آخرت میں) دہکتی ہوئی آگ تیار رکھی ہے وہ ہمیشہ اس میں رہینگے اور کوئی حمایتی (اپنا) نہ پائینگے اور نہ مددگار
″	السبا ٣٤	١	وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ	[١٦٤] اور کافر کہتے ہیں قیامت تو ہمپر آنیوالی نہیں (اے پیغمبر) کہہ دے کیوں نہیں قسم میرے مالک کی
″	″	١	وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝	[١٦٥] اور جن لوگوں نے یہ سمجھ کر ہماری آیتوں (کے بگاڑنے) میں کوشش کی کہ وہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے انکو بڑا سخت تکلیف کا عذاب ہوگا
″	″	″	وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰي	[١٦٦] اور کافر (ہنسی سے ایک دوسرے سے) کہتے ہیں اجی ہم تمکو ایک آدمی بتلائیں

ف یعنے اللہ کی کتاب یہ آیت نضر بن حارث اور اُبی بن خلف اور اُمیہ بن خلف کے حق میں اتری وہ اللہ کی ذات و صفات میں ناحق جھگڑا کیا کرتے تھے ۱۲ ف تو یعنی مٹی کے ساتھ دوزخ ہی میں جا دھنسیں گے ایسے بیوقوف دیکھنے میں نہیں آئے بن سمجھے بوجھے پرانی لکیر کے فقیر انسان کو ہر امر میں خود غور اور فکر کرنا چاہیے ۱۲ ف اسکی قدرت کے سامنے یہ کچھ مشکل نہیں ف سمجھتے ہیں جو کچھ ہے یہی دنیا کی زندگی ہے آخرت واخرت کچھ نہیں ۱۲ ف جب سب آنکھ سے دیکھ لیا مگر اسوقت کا ایمان کچھ فائدہ نہ دیگا ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ تین کاموں کا کرنیوالا گنہگار ہے اور اللہ فرماتا ہے کہ ہم گنہگاروں سے بدلہ لینگے ایک تو وہ جو ناحق ظلم کا جھنڈا اٹھائے دوسرے وہ جو ماں باپ کو ستائے تیسرے وہ جو ظالم کے ساتھ ہو کر اسکی مدد کرے ۱۲

پارہ	سورت	آیت	آیات	ترجمہ
			رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۚ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝	جو تمکو یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم مر کر ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر تم نئے سرے سے پیدا ہوگے (عجیب آدمی ہے) کیا اُس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے یا وہ سودائی ہے (نا پگل یہ کوئی بات نہیں) جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے وہ (خود احمق ہیں آخرت میں) عذاب پائیں گے اور (دنیا میں) اپر لے سرے کے گمراہ ہیں۔
۲۲	السبا ۳۴	۳	وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	اور کہتے ہیں بھلا اگر تم سچے ہو تو (بتلاؤ) یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔
〃	〃	۴	وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ وَلَوْ تَرٰى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَا اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۚ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	اور (مکہ کے) کافر کہتے ہیں ہم تو اس قرآن کو کبھی نہیں مانتے کو اور نہ اُن کتابوں کو جو قرآن سے پہلے ہیں اور کاش تو (وہ سماں) دیکھے جب یہ ظالم (قیامت کے دن) اپنے مالک کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے ایک کی بات ایک کاٹ رہا ہوگا کمزور لوگ زور والوں (سرداروں) سے کہیں گے کہ اگر (دنیا میں) نہ ہوتے تو ہم ضرور ایماندار ہوتے زور والے لوگ کمزوروں کو جواب دیں گے (واہ یہ اچھا ٹھیرا) کیا ہمنے تم کو ہدایت کی بات آئے پیچھے (زبردستی) اُس سے روکا (بات یہ ہے) تم (خود) قصوروار تھے اور کمزور لوگ زور والوں سے کہیں گے (تمنے زبردستی تو نہیں کی) مگر رات دن فریب کرتے رہتے تھے تم ہی تو ہم سے کہتے تھے خدا کو نہ مانو اور اس کے ساجھی ٹھیرلیتے رہو اور جب یہ (دونوں فرقے) عذاب کو دیکھ لیں گے تو دل ہی دل میں شرمندہ ہونگے اور کافروں کی گردنوں میں ہم طوق پہنائیں گے جیسا وہ (دنیا میں) کرتے رہے ویسا ہی اُنکو بدلہ ملیگا۔
〃	〃	۵	وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ	اور (یہ مکہ کے) کافر کہتے ہیں ہم مال اور اولاد (اے مسلمانو) تم سے زیادہ رکھتے ہیں اور جب (دنیا میں) ہم تم سے اچھے ہیں

ف تورات اور انجیل اور زبور وغیرہ ۱۲ ف یا ہر ایک دوسرے پر بات ڈال رہا ہوگا اس سے کہیگا سارا قصور تیرا تھا وہ کہیگا نہیں تو ہی نے ہمکو خراب کیا غرض ایک دوسرے کو ملزم کرینگے اور قصوروار ٹھیرائیں گے ۱۲ ف تم اپنی خوشی سے ہمارے کہنے پر چلے اور ہدایت کی بات کو نہ مانا ۱۲۔

۲۲ | السبا | ۵

مُعٰجِزِیۡنَ ۔
وَالَّذِیۡنَ سَعَوۡ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیۡنَ
اُولٰٓئِکَ فِی الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ ۔
وَاِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوۡا مَا
هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ یُّرِیۡدُ اَنۡ یَّصُدَّکُمۡ عَمَّا
کَانَ یَعۡبُدُ اٰبَآؤُکُمۡ ۚ وَقَالُوۡا
مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡکٌ مُّفۡتَرًی ؕ وَقَالَ
الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ اِنۡ
اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۔ وَمَاۤ اٰتَیۡنٰهُمۡ مِّنۡ
کُتُبٍ یَّدۡرُسُوۡنَهَا وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡهِمۡ
قَبۡلَکَ مِنۡ نَّذِیۡرٍ ؕ وَکَذَّبَ الَّذِیۡنَ
مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۙ وَمَا بَلَغُوۡا مِعۡشَارَ مَاۤ
اٰتَیۡنٰهُمۡ فَکَذَّبُوۡا رُسُلِیۡ ۟ فَکَیۡفَ
کَانَ نَکِیۡرِ ۔ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَعِظُکُمۡ بِوَاحِدَةٍ ۚ
اَنۡ تَقُوۡمُوۡا لِلّٰهِ مَثۡنٰی وَفُرَادٰی ثُمَّ
تَتَفَکَّرُوۡا ۟ مَا بِصَاحِبِکُمۡ مِّنۡ جِنَّةٍ ؕ
اِنۡ هُوَ اِلَّا نَذِیۡرٌ لَّکُمۡ بَیۡنَ یَدَیۡ
عَذَابٍ شَدِیۡدٍ ۔ قُلۡ مَا سَاَلۡتُکُمۡ مِّنۡ
اَجۡرٍ فَهُوَ لَکُمۡ ؕ اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلَی
اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَهِیۡدٌ ۔
وَلَوۡ تَرٰۤی اِذۡ فَزِعُوۡا فَلَا فَوۡتَ وَاُخِذُوۡا
مِنۡ مَّکَانٍ قَرِیۡبٍ ۙ وَّقَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ
وَاَنّٰی لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنۡ مَّکَانٍۭ بَعِیۡدٍ ۚ
وَقَدۡ کَفَرُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَیَقۡذِفُوۡنَ

تو (آخرت میں بھی) ہمکو عذاب ہونے والا نہیں ف

اور جو لوگ ہماری آیتوں (کو بگاڑنے) میں کوشش کر رہے ہیں یہ سمجھکر کہ وہ ہماری قابو میں نہ آئیں گے وہ عذاب میں گرفتار ہونگے ۔

اور جب ان کافروں کو ہماری آیتیں پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ شخص (یہ پیغمبر) تو ایک آدمی ہے (ہماری طرح) اسکا مطلب ہے کہ تمہارے باپ دادا جنکا پوجا کرتے تھے ان (کے پوجے) سے تم کو روک دے اور کہتے ہیں یہ قرآن تو بنا بنایا ہوا جھوٹ ہے اور کچھ نہیں اور کافروں پاس جب حق بات (اللہ کی کتاب) آن پہونچی تو کہنے لگے یہ تو اور کچھ نہیں کھلا جادو ہے ف اور ان (مکہ کے کافروں) کو تو ہم نے کوئی کتاب بھی ایسی نہیں دی جسکو وہ پڑھتے پڑھاتے رہتے ہیں ف اور نہ تجھسے پہلے ہم نے ان کے پاس کوئی پیغمبر بھیجا ف اور ان سے پہلے کافروں نے بھی (پیغمبروں کو) جھٹلایا اور یہ عرب کے کافر تو اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہونچے جو ہم نے اگلے کافروں کو دے رکھا تھا ف غرض اونہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا پھر میں نے کیسا انکو بگاڑ دیا ف (اے پیغمبر) کہدے میں تم کو ایک نصیحت کرتا ہوں تم دو دو اور ایک ایک اللہ تعالے کیواسطے اٹھ کھڑے ہو پھر (دلمیں) سوچو (تم خود سمجھ لوگے) کہ تمہارا ساتھی (یعنی پیغمبر) باولا نہیں ف وہ تو اور کچھ نہیں بس ایک سخت عذاب کے آجانے سے پہلے تمکو ڈراتا ہے (اے پیغمبر) کہدے اگر میں تم سے کچھ نیگ مانگوں تو وہ تم ہی لیلو (تم ہی کو مبارک رہے) میرا نیگ تو بس اللہ ہی پر ہے اور ہر چیز اسکے سامنے ہے اور (اے پیغمبر) کاش تو (وہ سمان) دیکھے جب یہ کافر گھبرا جائیں گے (رہتے وقت) پھر بچ نہ سکیں گے اور نزدیک جگہ سے پکڑ لیے جائیں گے ف اور (اس وقت) کہہ اٹھیں گے ہم (قرآن پر) ایمان لائے اور بھلا اتنے دور مقام پر ان کا ہاتھ کہاں پہونچ سکتا ہے ف اور پہلے تو

ف اسکا مطلب یہ ہے کہ دنیا بھی آخر اسی خدا کی ہے جب اسنے دنیا میں ہمکو عزت اور چین سے رکھا ہے تو آخرت میں بھی ہم چین سے رہیں گے ۱۲ .... ف معلوم ہوا کبھی تو وہ قرآن کی نسبت یہ کہتے کہ جھوٹ بنا لیا گیا ہے کبھی یوں کہتے کہ وہ جادو ہے یا ان میں سے بعضے یوں کہتے اور بعضے یوں کہتے ۱۲ ف جیسے یہود اور نصاریٰ کو دی ۱۲ ف پھر کس دلیل سے شرک کرتے ہیں اور کس دلیل سے تجھکو جھٹلاتے ہیں ۱۲ ف یعنے اگلے کافروں کو جو مال اور دولت اور دنیا کی شوکت ہمنے دی تھی ان عرب کے کافروں پاس اسکا دسواں حصہ بھی نہیں ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اسکا دسواں حصہ بھی انکے پاس نہیں ہے یعنے دسویں حصے کا دسواں حصہ ۱۲ ف ایسا تباہ اور برباد کر دیا کہ نام و نشان تک نہ رکھا ۱۲ ف یعنی پیغمبر سب لوگوں میں عقل اور سمجھ اور ہوشیاری سے مشہور تھا ایسا شخص کہیں بھی باولا دیوانہ نہیں ہو سکتا وہ کھلی دلالت کا بھی تم سے طالب نہیں کہ تم سمجھو۔ یعنی ہمکو کچھ اپنے لئے اجر نہیں ہے ف یعنے دیکھو کہ ہمیں شرک اور کفر میں مر جاؤ اور عذاب میں پھنس جاؤ ۱۲ ف قبروں سے یا میدان حشر سے بعضوں نے کہا اس آیت سے وہ لشکر مراد ہے جو قیامت کے قریب کعبہ پر آئیں گے اللہ تعالیٰ انکو مکہ کے قریب زمین میں دھنسا دیگا ۱۲ ف یعنے اب ایمان انکے ہاتھ کہاں آسکتا ہے ایمان تو دنیا میں لاتے تو کچھ فائدہ ہوتا دنیا ہو گئی دور اسکو کہاں پا سکتے ہیں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے بھلا اتنی دور مقام پر کہاں لوٹ سکتے ہیں مطلب یہ کہ وہ پھر دنیا میں جا نا چاہیں گے لیکن یہ کہاں ممکن ہے ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ۝ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝	(دنیا میں پیغمبر یا قرآن سے انکار کرتے رہے) اور دور دور سے بن دیکھے (بن سمجھے بوجھے) تکّے چلاتے رہے[1] اور (اب) ان میں جو وہ چاہتے ہیں[2] اس میں روک ہو جائے گی جیسا اگلے لوگوں کے ساتھ کیا گیا جو انہی کے ہم جنس تھے وہ بھی (انہی کی طرح) اشک در شک میں پڑے ہوئے تھے[3]
۳۵	فاطر	۱	اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ	جو لوگ منکر ہوئے انکو سخت عذاب ہوگا
″	″	۳	ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝	پھر جب (ان کافروں نے نہ سنا) تو میں نے ان کافروں کو (عذاب میں) گانٹھ لیا اور کس طرح انکو تباہ کر دیا
″	″	۴	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۚ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَا اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝	اور جو لوگ کافر ہیں انکے لیے دوزخ کی آگ (تیار) ہے نہ تو انکی قضا آئیگی کہ وہ مر جائیں (اور عذاب سے چھوٹیں) اور نہ دوزخ کا عذاب انپر ہلکا ہوگا ہم ہر ناشکرے (کافر) کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں اور وہ دوزخ میں چلّاتے رہیں گے مالک ہمارے ہمکو یہاں سے نکال لے[4] ہم اب کے اچھے کام کرینگے جیسے کام پہلے کرتے تھے ویسے نہیں کرینگے (پروردگار فرمائیگا) کیا ہمنے تمکو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اگر کسیکو سوچنا منظور ہوتا تو وہ اس میں سوچ لیتا[5] اور تمہارے پاس ڈرانیوالا پہونچا (تمنے نہ مانا) اب (اپنے کیے کا بدلہ) چکھتے رہو تو نافرمان لوگوں کا کوئی مددگار نہ ہوگا[6]
″	″	۵	فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ۝	پھر جو کوئی کفر کرے اسکے کفر کا وبال اسی پر پڑے گا[7] اور کافروں پر انکے کفر سے خدا کا غصہ اور زیادہ ہی ہوگا اور کافروں کو کفر کی وجہ سے اور زیادہ ہی گھاٹا ہوگا[8]
″	″	۶	وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۙ اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ	اور یہ کافر (پیغمبر[9] کے آنے سے پہلے) تو بڑے زور کی قسمیں کھایا کرتے تھے کہ انکے پاس (خدا کیطرف سے) کوئی ڈرانیوالا (پیغمبر) آئیگا تو وہ کوئی سی بھی امت ہو اس سے بڑھ چڑھ کر سیدھی راہ پر چلیں گے پھر جب ڈرانیوالا (پیغمبر) انکے پاس آن پہونچا تو اور نفرت ان کی

ف۱ یعنے اپنے گمان سے جو چاہا پیغمبر کے حق میں کہتے رہے کبھی کہا جھوٹا ہے کبھی کہا جادوگر ہے کبھی کہا باؤلا ہے اور غور کرکے کوئی بات نہ کہی خیالی تکّے چلایا کیے ۱۲ ف۲ جو خواہش کرتے ہیں عذاب سے بچنا عیش کا سامان ۱۲ ف۳ اللہ اور رسول اور قیامت ہر بات میں انکو شک تھا آخر جب مرے تو عذاب میں پھانسے گئے اور تمام خواہشوں سے محروم کیے گئے بعضوں نے کہا خواہش سے پھر دنیا میں بھیجا جانا مراد ہے اس آیت سے یہی نکلتا ہے کہ شک کرنیوالے منکروں کی طرح عذاب دیے جائیں گے ۱۲ ف۴ اور دنیا میں بھیجدے ۱۲ ف۵ حدیث میں ہے کہ اس سے ساٹھ برس کی عمر مراد ہے۔ امام زین العابدین نے فرمایا سترہ برس کی عمر۔ بعضوں نے کہا چالیس برس کی بعضوں نے کہا اٹھارہ برس کی ایک حدیث میں ہے کہ میری امت کی اکثر عمریں ساٹھ سے لیکر ستر تک ہونگی ایک حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن پکاریگے ساٹھ برس والے لوگ کہاں ہیں ۱۲ ف۶ بعضوں نے کہا ڈرانیوالے سے پیغمبر مراد ہے یا بڑھاپا یا بخار ۱۲ ف۷ دوسرے کسی کو کوئی نقصان نہ ہوگا ۱۲ ف۸ اور سمجھتے ہیں کہ ہمارے دیوتا ہماری سفارش کرکے خدا تعالےٰ کو ہم سے خوش کردیں گے یہ غلط ہے خدا تعالےٰ کافروں پر اور سخت غصہ کرے گا اور کسی کی مجال نہ ہوگی کہ کافر کی سفارش کرے ۱۲

			وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ	اور تکبر کی وجہ سے زمین میں سرکشی کرنے اور بُرے فریب کرنے اور یہ (نہیں سمجھتے) برا فریب فریب کرنے والے ہی پر لوٹ جاتا ہے
۲۲	یٰسٓ	۱	لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ ... أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	ان میں سے اکثر لوگوں پر اللہ کا فرمانا پورا ہو چکا ہے تو وہ ایمان نہ لائیں گے ہمنے انکی گردنوں میں (بھاری بھاری) طوق ڈالدیے ہیں وہ ٹھڈیوں تک (پہنچے ہوئے ہیں) تو وہ اپنے سر اٹھائے ہوئے ہیں اور ہمنے انکے سامنے آڑ کردی ہے اور انکے پیچھے آڑ کردی ہے) اور اوپر سے انکو ڈھانک دیا ہے تو وہ دیکھ ہی نہیں سکتے اور (اے پیغمبر) ان کافروں کو تو (اللہ سے) ڈراؤ یا نہ ڈراؤ دونوں انکو برابر ہیں وہ (کبھی) ماننے والے نہیں
۲۳	؍	۳	وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝	اور جب انکو کہا جاتا ہے تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے جو (عذاب لگا ہوا) ہے اُس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم ہو (تو وہ کچھ پرواہ نہیں کرتے)
؍	؍	؍	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝	اور جب اُن سے کہا جاتا ہے اللہ نے جو تم کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرو تو کافر لوگ ایمانداروں کو (انکی بات کا) یہ جواب دیتے ہیں کیا ہم اس شخص کو کھلائیں جسکو اگر اللہ تعالے کھلانا چاہتا تو (بہت) کھلا سکتا تھا تم تو صاف بہک گئے ہو
؍	؍	؍	وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝	اور کہتے ہیں (اچھا بتلاؤ) اگر تم سچے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا۔
؍	والصّٰفّٰت	۱	بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝ وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ نَعَمْ وَأَنتُمْ دَاخِرُونَ ۝	بات یہ ہے کہ تو تو تعجب کرتا ہے اور وہ (تجھ سے) ٹھٹھا کرتے ہیں اور جب انکو نصیحت کیجاتی ہے تو سمجھتے نہیں اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو ہنسی اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو کچھ نہیں کھلا جادو ہے کیا جب ہم مرجائیں گے اور (گل سڑ کر) خاک اور ہڈیاں رہجائیں گے تو ہم (دوبارہ) زندہ ہو کر اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی (اٹھائے جائینگے) کہدے ہاں اور ذلیل بھی ہوگے
؍	والصّٰفّٰت	۱	وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ هَٰذَا يَوْمُ	اور کافر کہنے لگینگے ہائے ہماری خرابی یہ تو بدلے کا دن معلوم ہوتا ہے (فرشتے

ف جو کچھ ازل سے مقدر ہو چکا ہے وہ ضرور ہو کر رہیگا ... [illegible] ... دوزخ کو آدمیوں اور جنوں سے بھر دونگا ... کہتے ہیں یہ آیت ابوجہل اور اس کے دونو ساتھیوں کے حق میں اتری ہے ف شاہ عبدالقادر صاحب نے یوں ترجمہ کیا ہے پھر انکے سر الٹ رہے ہیں مطلب یہ ہے کہ طوق کی وجہ سے وہ سر جھکا نہیں سکتے نہ کسی طرف دیکھ سکتے ہیں ... ف ان کو حق بات سوجھ ہی نہیں پڑتی ... بعضوں نے کہا مراد یہ ہے کہ کا قرآن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ... ف کہتے ہیں عمر بن عبدالعزیز ... ہشام بن عبدالملک ... [illegible]

والصّٰفّٰت ۲

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُو آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَجْنُونٍ ۝ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۝

ان لوگوں سے جب کہا جاتا تھا لا الٰہ الا اللہ کہو، تو اکڑ بیٹھتے تھے اور کہتے تھے کیا ہم ایک باولے شاعر کے کہنے سے اپنے دیوتاؤں کو چھوڑ دیں (پیغمبر تو نہ باولا ہے نہ شاعر) بلکہ سچا کلام لیکر آیا ہے اور اگلے پیغمبروں کو سچا بتلاتا ہے تم کو تو ضرور تکلیف کا عذاب ہونے والا ہے

إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ۝ فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ۝ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝

(اے پیغمبر) ان (مکہ کے) کافروں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا پھر یہ انہی کے قدموں پر لپک رہے ہیں اور ان سے پہلے بھی اگلے بہت لوگ گمراہ ہو چکے ہیں اور انکے پاس بھی ہم ڈرانے والے (پیغمبر) بھیج چکے ہیں تو (اے پیغمبر) دیکھ یہ لوگ جو ڈرائے گئے تھے انکا کیا انجام ہوا مگر جو ان میں (خدا کے خالص بندے تھے (وہ بچ گئے)

أَلَا إِنَّهُمْ مِنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ۝ وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُبِينٌ ۝ فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۝ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝

سن لے یہ ان کا جھوٹ ہے کہتے ہیں اللہ تعالے کی اولاد ہے اور وہ بے شک جھوٹے ہیں بھلا کیا اس نے بیٹوں پر بیٹیوں کو پسند کیا تم کو کیا ہوا ہے تم کیسا حکم لگاتے ہو کیا تم سوچتے نہیں یا تمہارے پاس (اس بات کی) کوئی کھلی سند ہے اگر سچے ہو تو اپنی کتاب لیکر آؤ اور ان لوگوں نے خدا تعالے اور جنوں میں ناطہ رشتہ قائم کیا ہے اور جنوں کو معلوم ہے کہ ایسا بکنے والے (عذاب میں) پکڑے آئیں گے

فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ۝ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ۝ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ۝

اتنے (مکہ کے مشرکو) تم اور جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو کسی کو (اللہ) کا یا بت پرستی پر نہیں لگا سکتے مگر اسکو جو دوزخ میں جانے والا ہے

وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ۝ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

اور یہ لوگ یوں کہا کرتے تھے اگر اگلے لوگوں کی کوئی کتاب ہمارے پاس ہوتی تو ہم اللہ کے چنے ہوئے بندے ہو جاتے تو لگے اسکا انکار کرنے آگے چلکر انکو معلوم ہو جائیگا

ف توحید سے نفرت کرتے تھے کمبخت شرک کو پسند کرتے تھے [illegible]

۲۳	ص	۱	بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ۝	(گروہ) اسکا کیا علاج) بلکہ کافر گھمنڈ اور ضد میں پڑ گئے ہیں ف۱
۲	۲	۲	وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝	کیا انکو اس بات پر تعجب آیا کہ (انہی میں سے) ایک شخص ڈرانیوالا آیا اور کافر کہنے لگے یہ تو جادوگر جھوٹا (لپاٹیا) ہے ف۲
۲	۲	۲	وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۟ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝	۱۹۰ اور ان کافروں کے سردار یہ کہہ کر اٹھ گئے چلو جی اور اپنے دیوتاؤں کے پوجے پر جمے رہو بیشک یہ تو اس شخص کی خواہش ہے ہم نے تو یہ بات پچھلے دین (نصاریٰ کے دین) میں بھی نہیں سنی ہونہ ہو یہ مذہب (اس شخص کا) گھڑا ہوا ہے ف۳ کیا ہم سب میں اسی شخص پر قرآن اترا بات یہ ہے کہ انکو تو (سرے سے) میری کلام ہی میں شک ہے ف۴ بات یہ ہے کہ انہوں نے میرا عذاب نہیں چکھا یا (اے پیغمبر) تیرے زبردست بخشنے والے مالک کی مہربانی کے خزانے انکے پاس ہیں ف۵ یا آسمان اور زمین اور جو انکے بیچ میں ہے ان کی حکومت انکو مل گئی ہے (ایسا ہے) تو رسیاں لٹکا کر آسمان پر) چڑھ جائیں ف۶ اور جتھوں میں سے ایک یہ بھی تھوڑا سا جتھا ہے جو یہیں شکست پائیگا ف۷
۲۳	ص	۲	وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝	۱۹۱ اور یہ کافر (ٹھٹھے سے) کہتے ہیں مالک ہمارے جو ہمارا حصہ ہے وہ حساب کے دن سے پہلے ہی ہمکو جلدی سے دے ڈال ف۸
۲	۲	۴	هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ۝ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۟ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا	۱۹۲ یہ تو (اچھوں کا حال ہوا) اور شریروں کے لیے برا ٹھکانا ہے دوزخ اس میں جا پڑینگے وہ برا بچھونا ہے (یا بری جگہ ہے) یہ گرم کھولتا پانی اور پیپ اور اسی صورت کی دوسری چیزیں (تیار ہیں) اسکو چکھیں ف۹ یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ (دوزخ میں) دھنسنے والی ہے دور ہوں بیشک یہ بھی دوزخ میں جانیوالے ہیں (تابعدار لوگ) کہینگے واہ تم دور ہو (کمبخت) تم ہی تو یہ بلا ہمارے سامنے لائے اب (دونوں کے لیے) برا ٹھکانا ہے دعا کرینگے مالک ہمارے جو شخص ہمارے آگے یہ (بلا) لایا ہو

ف۱ اگر سمجھ کی راہیں اور انصاف کریں غور سے دیکھیں تو قرآن کو سراسر ہدایت اور نصیحت پائیں گے اور صاف معلوم کر لیں گے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے ۱۲ ف۲ جب انہوں نے ... معجزوں کو جادو قرار دیا اور پیغمبری کے دعوے کو جھوٹ ۱۲ ف۳ ایک ہی خدا کی عبادت ہو جائے اور سب ... کا پوجا موقوف ہو جائے ... [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝	(دوزخ میں ہمسے زیادہ دونا عذاب کر) اور (دوزخی آپس میں) کہینگے کیا بات ہے وہ لوگ جنکو ہم (دنیا میں) برے لوگوں میں شمار کرتے تھے یہاں (دوزخ میں) ہمکو نظر نہیں آتے کیا ہم انکو ناحق مسخرہ بناتا یا ہماری آنکھیں انسے چوک گئیں ف یہ دوزخیوں کا آپس میں جھگڑنا بالکل سچ ہے (جو ایک دن ضرور ہوگا)۔
۲۳	الزمر	۲	لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝	انکے اوپر دوزخ میں آگ کے چھتر ہونگے اور انکے نیچے بھی (آگ کے) چھتر یہی وہ عذاب ہے جس سے اللہ تعالے اپنے (مسلمان) بندوں کو ڈراتا ہے اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو ف
؍	؍	۳	فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝	تو ان لوگوں کی خرابی ہے جنکے دل اللہ تعالے کی یاد سے (غافل ہوکر) سخت ہوگئے ہیں ف یہی لوگ (جنکے دل سخت ہیں) کھلی گمراہی میں ہیں
؍	؍	؍	وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝	اور (اس دن) نافرمانوں (کافروں) سے کہدیا جائیگا تم جیسے کام کیا کرتے تھے (اب انکا مزہ) چکھو ان سے پہلے جو لوگ ہوگئے ہیں انہوں نے بھی (پیغمبروں کو) جھٹلایا آخر جدہر سے انکو گمان بھی نہ تھا ادہر سے (اللہ کا) عذاب انپر آن پہونچا پھر اللہ نے انکو دنیا ہی کی زندگی میں رسوائی (ذلت) کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے اگر انکو معلوم ہوتا ف
۲۴	؍	؍	وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝	اور جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے انکے سامنے جب اکیلے خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل بھچ جاتے ہیں (نفرت کرتے ہیں) اور جب خدا کے سوا (دوسرے دیوتاوں کا) مذکور ہوتا ہے تو اسی وقت خوش ہوجاتے ہیں ف
؍	؍	؍	وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْۗءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا	اور اگر ان نافرمانوں کے پاس ساری زمین کی دولت ہو اور اتنی ہی اور تو قیامت کے دن اپنی چھوٹائی میں حوالے کردیں (دے کر اپنی خلاصی کرالیں) اور ان لوگوں پر خدا کی طرف سے وہ کھلے گا جس کا انکو گمان بھی نہ تھا اور ان کے

ف ایک عذاب تو اپنی گمراہی کا دوسرا ہمارے گمراہ کرنیکا بعضوں نے کہا دونے عذاب سے یہ مراد ہے کہ سانپ بچھو انکو کاٹیں ۱۲ ف برے لوگوں میں شمار کرتے تھے یعنے ذلیل و مفلس لوگوں میں جیسے مشرک آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ عمار اور خباب اور صہیب اور بلال اور سالم اور سلمان رضے اللہ عنہم کو سمجھتے ۱۲ ف حقیقت میں وہ ایسے نہ تھے بلکہ اچھے لوگ تھے ۱۲ ف وہ تو بہشت میں گئے دوزخ میں نہیں ہیں ۱۲ ف دوزخ میں ہیں لیکن ہمکو نظر نہیں آتے ۱۲ ف یعنے اوڑھنا اور بچھونا دونوں آگ کا ہوگا [illegible] اسکے طبقے ہیں [illegible] حالانکہ چھتر اوپر ہوا کرتے ہیں یہ عرب کا محاورہ ہے کہ ایک چیز کا نام اسکی ضد پر بھی رکھ دیتے ہیں ۱۲ ف [illegible] اس عذاب میں گرفتار ہونگے ۱۲ ف اور کفر اور گناہ سے بچے رہو ۱۲ ف یا کاش انکو معلوم ہوتا دنیا کی رسوائی یہ کہ ذلیل و خوار ہوئے مارے گئے [illegible] بندر اور سور ہوگئے ۱۲ ف وہ اپنے جھوٹے دیوتاؤں کی محبت میں ایسے غرق ہیں کہ اللہ تعالے سے انکو الفت ہی نہیں رہی جہاں خدا کا ذکر آتا ہے [illegible] عذاب نمودار ہوئے [illegible] انکے دل سخت ہوجاتے ہیں [illegible] اشمأزت قلوب الذین لا یؤمنون بالآخرۃ [illegible] نفرت کرتے ہیں [illegible] اسکے سوا جو کوئی اللہ [illegible] کی یاد کے سوا بہت باتیں کرے [illegible] دل سخت ہوجائیگا اور اللہ تعالے سے بہت دور وہی دل ہے جو سخت ہو

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			يَكْسِبُوْنَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝	بساری بُرے کام ان پر کھل جائیں گے اور جس (عذاب) کا ٹھٹھا کیا کرتے تھے . . . . . وہی ان پر الٹ پڑے گا۔
۲۴	الزمر	۵۰	قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝	ان سے پہلے جو لوگ گذر چکے ہیں انہوں نے بھی ایسی ہی باتیں کہیں آخر (تباہ ہو گئے اور) جو انہوں نے کمایا تھا وہ انکو کچھ کام نہ آیا تو جو برے کام انہوں نے کیے انکو وبال انپر پڑ گئے اور ان (قریش کے) کافروں میں بھی جو قصور وار ہیں انکو برے کاموں کو وبال انپر ضرور پڑیگا اور یہ کافر خدا کو ہرا نہیں سکتے
۰	۰	۶	بَلٰى قَدْ جَاۗءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝	کیوں نہیں (اری کافر دنیا میں تو) میری آیتیں تجھ تک پہنچی تھیں لیکن تو نے انکو جھٹلایا اور شیخی کرنے لگا اور منکر بن بیٹھا
۰	۰	۲	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝	اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کو نہیں مانا (قیامت میں) وہی نقصان اٹھائینگے۔
۰	۰	۸	وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ ھٰذَا ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝	اور کافر ٹولیاں ٹولیاں بنا کر دوزخ کی طرف ہانک لیجائینگے جب وہاں پہونچیں گے تو اسکے دروازے کھول دیے جائیں گے اور وہاں کے داروغہ ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس کوئی پیغمبر تمہاری قوم کے نہیں آئے جو تمہارے مالک کی آیتیں تمکو پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے تم کو ڈراتے وہ جواب دینگے کیوں نہیں مگر (قسمت کا لکھا) عذاب کا وعدہ (یہ) کافروں کے حق میں پورا ہو کر (رہی) کہا جائیگا (جب ایسا ہی) تو دوزخ کے دروازوں میں گھسو ہمیشہ اسی میں پڑے رہو مغروروں کا کیا برا ٹھکانا ہے۔
۲۴	المؤمن	۱	مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝	خدا کی آیتوں میں اور کوئی نہیں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں تو ان کافروں کا ایک شہر سے دوسرے شہر پھرنا تجھکو دھوکے میں نہ ڈالے
۰	۰	۰	وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَي	اور اسیطرح ان (مکے) کے کافروں پر بھی تیرے مالک کی بات پوری ہوئی

ف اب ان باتوں سے کیا کام نکل سکتا ہے اتنے مجھ سے کوتاہی ہوئی ہائے میں پھر دنیا میں جاؤں تو نیک بن کر آؤں۔ اب پچھتاوت کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت ۱۲ ف جیسے قیدی سزا کے لیئے بھیجے جاتے ہیں ۱۲ ف پیغمبر تو ہمارے پاس آئے تھے انہوں نے ہمکو ڈرایا بھی تھا ۱۲ ف وہ کلمہ جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا میں دوزخ کو جنوں اور آدمیوں سب سے بھر دونگا ہم پر پورا ہو کر رہا ۱۲ ف جدال یعنے جھگڑا دو طرح کا ہے ایک تو حق بات کھول دینے کے لیئے وہ تو مسنون اور ثواب اور پیغمبروں کا طریق ہے دوسرے نفسانیت سے حق بات کو جھوٹا کرنے اور جھوٹ کو سچ کرنے کے لیئے یہ برا اور گناہ ہے یہاں پر جھگڑنے سے وہی مراد ہے کافر قرآن شریف کو کبھی جادو کہتے کبھی شعر کبھی اگلوں کی کہانیاں حدیث میں ہے کہ قرآن میں جھگڑنا کفر ہے ایک بار دو شخص ایک آیت میں جھگڑ رہے تھے آنحضرت صلعم باہر تشریف لائے آپ کے چہرے پر غصہ معلوم ہوتا تھا فرمایا تم سے پہلے اہل کتاب اسی اختلاف کی وجہ سے تباہ ہوئے ۱۲ ف تو اپنے دل میں یہ خیال نہ کرے کہ جب یہ کافر اللہ تعالیٰ کے دشمن ہیں تو ملکوں میں امن کے ساتھ کیوں سوداگری کرتے پھرتے ہیں اور دنیا کا مال و اسباب کیوں پیدا کرتے ہیں انپر تباہی کیوں نہیں اترتی ۱۲

الْمُؤْمِن

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحٰبُ النَّارِ ۝

(انپر بھی عذاب آئیگا) کیونکہ یہ دوزخی ہیں ف

۲ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ أَكْبَرُ مِن مَّقْتِكُمْ أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمٰنِ فَتَكْفُرُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلٰى خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ ۝ ذٰلِكُم بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۚ وَإِن يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ۝

جو لوگ کافر ہیں انسے (قیامت کے دن) پکار کر کہدیا جائیگا تم (آج) جتنا اپنی جان سے بیزار ہو اس سے زیادہ (دنیا میں) اللہ (تم سے) بیزار ہوتا تھا جب تم کو ایمان کی طرف بلاتے تھے تم نہیں مانتے تھے ف وہ کہیں گے مالک ہمارے تو نے دو بار ہمکو مارا اور دو بار ہم کو جلایا اب تو ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو یہاں سے نکلنے کا بھی کوئی رستہ ہے ف اسلیے کہ (دنیا میں تمہارا) یہ حال تھا جب اکیلے خدا کو پکارا جاتا تھا تو تم اس (کی توحید) کا انکار کرتے تھے اور جب اسکے ساتھ شرک کیا جاتا تو تم مان لیتے تھے ف تو (آج تو) ہی خدا تعالیٰ کی بادشاہت ہے جو (سب سے) بلند بڑا ہے ف

〃 〃 〃 مَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۝

(اس دن) نافرمانوں کا کوئی دل سوز دوست نہ ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جسکی سفارش مانی جائے۔

〃 〃 ۵ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ۝ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝ قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنٰتِ ۖ قَالُوا بَلٰى ۚ قَالُوا فَادْعُوا ۗ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ۝

اور (اے پیغمبر وہ وقت خیال کر) جب دوزخی ایک دوسرے سے دوزخ میں جھگڑینگے غریب آدمی بڑے آدمیوں سے کہیں گے ہم تو تمہارے تابعدار تھے (دنیا میں تو تم کو زور تھا یہاں بھی) کیا تم آگ کا کوئی حصہ ہمپر سے ہٹا سکتے ہو بڑے آدمی کہیں گے (تم) ہم سب آگ میں پڑے ہیں (اب ہٹائیں کیا) اللہ تعالیٰ تو بندوں کا (جو فیصلہ کرنا تھا) فیصلہ کرچکا اور جو لوگ دوزخ میں ہونگے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے تم ہی اپنے مالک سے عرض کرو ایک دن تو (بھلا) ہمپر سے کچھ عذاب ہلکا کردے وہ جواب دینگے کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر (حق تعالیٰ کی) نشانیاں لیکر نہیں آئے تھے ف وہ کہیں گے کیوں نہیں آئے تو تھے تب (داروغہ کہینگے) (ایسا ہی) تو تم ہی (خود) دعا کرو اور کافروں کی دعا (اسدن) بیکار ہوگی

۶ • • إِنَّ الَّذِينَ يُجٰدِلُونَ فِي آيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ

جو لوگ بن سند پہونچے اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں (انکو حق کی پیروی

ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور اسی طرح ان کا فر پھر پہلے نوح ع کی قوم اور ان کے بعد کی اگلی امتوں پر تیرے مالک کا فرمانا پورا ہوا کہ وہ دوزخی ہیں ۲ ف دوزخی جب دوزخ میں جائیں گے تو وہاں کی تکلیفیں دیکھ کر اپنی جان سے بیزار ہونگے اور اپنے تئیں آپ کوسیں گے گویا اپنے دشمن بن گئے ... دنیا میں تم جب کفر کرتے تھے اور پیغمبروں کے بلانے پر انکار کرتے تھے تو خدا اس سے زیادہ تم سے بیزار تھا اور تمہارا دشمن تھا جتنا تم آج اپنے سے بیزار ... دشمن بنے ہو ۳ ف پیدائش سے پہلے آدمی بیجان تھا وہ ایک موت اور دوسری موت تو سب کو معلوم ہے اسی طرح دو زندگی ایک دنیا کی ... پہلی موت دنیا کی موت اور پہلی زندگی قبر میں سوال کے وقت پھر دوسری موت قبر میں سوال کے بعد پھر دوسری [illegible] ... وہ حالت مراد ہے جب وہ ماں کے پیٹ میں یا باپ کی پشت میں ایک بیجان نطفہ تھا ابن عباس اور ابن مسعود [illegible]

[illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۖ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ	تعلّی نہیں ہے بلکہ انکے دلوں میں اور کچھ نہیں بڑائی کی ہوس ہے[1] ایسی بڑائی کہ وہ پہونچ نہیں سکتے تو اے پیغمبر اللہ کی پناہ مانگ بیشک وہ سب کچھ سنتا دیکھتا ہے۔
۲۴	المؤمن	۶	اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ	بیشک جو لوگ میری پوجا کرنے سے اینٹھتے ہیں وہ ضرور (مرے پیچھے) ذلیل ہو کر دوزخ میں جائیں گے ف
〃	〃	۶	كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ	جو لوگ خدا تعالے کی آیتوں کو نہیں مانتے وہ اسی طرح بہکتے ہیں۔
〃	〃	۸	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۗ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۚ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَاۤ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْۤ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۚ يُسْحَبُوْنَ فِى الْحَمِيْمِ ثُمَّ فِى النَّارِ يُسْجَرُوْنَ	کیا تونے انلوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ تعالی کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں کدھر پھیرے جاتے ہیں جنھوں نے کتاب (قرآن) کو جھٹلایا اور ان باتوں کو بھی جھٹلایا جو ہمنے اپنے پیغمبروں کو دیکر بھیجیں تو آگے چلکر ان لوگوں کو معلوم ہو جائیگا جب انکی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہونگی (کتوں کیطرح) کھولتے پانی میں گھسیٹے جائینگے (کھال اتر جائیگی) پھر آگ میں جھونکے جائیں گے (اسکا ایندھن بنیں گے) ف
۲۴	حٰمٓ السجدة	۱	وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْۤ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَيْهِ وَفِيْۤ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ	اور (اے پیغمبر تجھ سے یہ کافر) کہتے ہیں جس بات کیطرف تو ہمکو بلاتا ہے اسکو ماننے سے تو ہمارے دل پہ غلاف چڑھے ہیں اور ہمارے کانوں میں ٹینٹہہ ہے (بوجھ ہے) اور ہم میں اور تجھ میں ایک اوٹ ہے تو تو اپنا کام کئے جا (توحید پر قائم رہ) ہم اپنا کام کر رہے ہیں
〃	〃	۶	وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ	اور مشرکوں کی (ایک دن) خرابی ہونے والی ہے جو زکوۃ نہیں دیتے اور آخرت کو بھی وہ نہیں مانتے ف
〃	〃	۲۵	وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۚ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ	اور ہمنے اُن کے ساتھ ہمزاد (یعنی شیطان) لگا دیے ہیں اُنھوں نے انکے اگلے اور پچھلے (سب) کاموں کو انکی نظر میں اچھا کر دکھایا اور جو قومیں جنات اور آدمیوں کی ان سے پہلے گذر چکیں انکے ساتھ انپر بھی (عذاب کا) قول پورا ہوا کیونکہ یہ تباہ ہونے والے ہی تھے اور یہہ (قریش کے) کافر کہتے ہیں اس قرآن پر کان ہی نہ لگاؤ اور (پڑھتے وقت خوب) بک بک

ف انکو بڑائی ملنے والی نہیں ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ وہ قرآن شریف میں جو جھگڑے نکالتے ہیں اسکا باعث یہ ہے کہ انکے دل میں غرور اور تکبر سما گیا ہے قریش کے کافر چاہتے ہیں کہ خود پیغمبر بن بیٹھیں یا محمد کو قتل کر کے تیرا درجہ خود حاصل کریں [illegible] اللہ تعالی نے انکی قسمت میں ذلت رکھی ہے انکو بڑائی کہاں مل سکتی ہے [illegible] کہا دجال سے خدا کی پناہ مانگ ۱۲ ف غرور سے اللہ تعالی کی پوجا نہیں کرتے ۱۲ ف ان کے غرور کی سزا یہ ہوگی کہ قیامت میں [illegible] ذلت اور رسوائی کے ساتھ جہنم میں جائیں گے ۱۲ ف اکثر مفسرین کہتے ہیں کہ یہ آیتیں قدریہ لوگوں کے حق میں اتریں جو تقدیر کے منکر ہیں [illegible] ابن سیرین نے کہا اگر یہ آیت قدریہ کے باب میں نہیں اتری تو مجھے معلوم نہیں [illegible] حدیث میں ہے کہ اگر سیسے کی گولی آسمان سے زمین کی طرف پھینکی جائے [illegible] اگر ان کے ایک سرے سے یہ گولی چھوڑی جائے [illegible] ف تیری بات ہمارے دل میں سما ہی نہیں سکتی ۱۲ ف ہم اپنے باپ دادا کے دین شرک اور بت پرستی پر قائم [illegible] ابن عباس [illegible] [illegible]

نمبر	سورة	آیت	عربی متن	ترجمہ
			تَغْلِبُونَ ۔ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۔ ذٰلِكَ جَزَاءُ اَعْدَاءِ اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُونَ ۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْاَسْفَلِينَ	کر دو (یعنی) شاید اسی تدبیر سے تم جیت جاؤ ہم ان کافروں کو ضرور سخت سزا دینگے اور بُرے سے بُرے کام کا ان کو بدلہ دیں گے یہ اللہ تعالےٰ کے دشمنوں (کافروں) کا یہی بدلہ ہے دوزخ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے اسکی سزا میں ان کو ہمیشہ کا گھر وہیں ملے گا (سدا دوزخ ہی میں رہیں گے)، اور (قیامت کے دن) یہ کافر کہیں گے مالک ہمارے (ایک نظر) ہم کو ان شیطانوں اور آدمیوں کو دکھلا دے جنہوں نے ہمکو دنیا میں گمراہ کیا تھا ہم آج) انکو اپنے پاؤں کے تلے ڈال دیں تاکہ وہ خوب ذلیل ہوں ف
۲۲	حٰمٓ السجدہ	۵	اِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۔	جو لوگ ہماری آیتوں کا رجان بوجھکر ٹیڑھا مطلب نکالتے ہیں وہ ہم پر چھپے ہوئے نہیں ہیں ف
〃	〃	۶	اِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَاِنَّهُ لَكِتٰبٌ عَزِيزٌ لَّا يَاْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۔	بے شک جن لوگوں نے قرآن کو نہ مانا جب انکے پاس ہو کیا اور بیشک قرآن عزت والی کتاب ہے جھوٹ کا تو اس میں دخل ہی نہیں نہ آگے سے نہ پیچھے سے ف حکمت والے تعریف کے لائق (خدا) کی اتاری ہوئی ہے۔
۲۵	〃	۶	اَلَا اِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ اَلَا اِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۔	سن لو یہ لوگ اپنے مالک کے ملنے میں شک رکھتے ہیں ف سن لو وہ تو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے ف
〃	الشوریٰ ۴۲	۱	وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ اَوْلِيَاءَ اللّٰهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۔	اور جن لوگوں نے اللہ تعالےٰ کے سوا دوسروں کو اپنا سرپرست بنا رکھا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ہیں ف اور (اے پیغمبر) تو ان کا ذمہ وار نہیں ف
〃	〃	۲	كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ اِلَيْهِ ۔	(اے پیغمبر) جس (دین) کیطرف تو مشرکوں کو بلاتا ہے وہ ان پر بھاری ہے
〃	〃	〃	وَمَا تَفَرَّقُوا اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَاِنَّ الَّذِينَ اُورِثُوا	اور (پیغمبروں کا تو ایک ہی دین تھا اب) لوگ جو اختلاف کرنے لگے تو سمجھ آجانے کے بعد ہے) آپس کی ضد سے ف اور (اے پیغمبر) اگر تیرا مالک ایک بات نہ فرما چکا ہوتا (کہ انکو) ایک ٹھیری ہوئی مدت تک (مہلت ہے) تو (کبکا) انکا جھگڑا چکا دیا جاتا اور جو لوگ ان

ف لوگ مسلمان ہو رہے تھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ میں قرآن شریف پکار کر سناتے تو یہ کافر دوسرے لوگوں کو قرآن سننے سے روکتے اور ایک دوسرے سے کہتے خوب بک بک کرو غل مچاؤ شاید اسی تدبیر سے تم جیت جاؤ ۱۲ ف بُرے سے بُرا کام انکا یہی تھا کہ نہ تو خود اسلام قبول کرتے نہ دوسرے اللہ کے بندوں کو قرآن سننے دیتے [illegible] ہو ۱۲ ف سب میں پائندہ لیس ذلیل ہوں ۱۲ ف حضرت علی نے کہا جن سے شیطان مراد ہے اور آدمی سے قابیل آدم کا بیٹا جس نے دنیا میں پاپ کی بنا قائم کی [illegible] سیدھے صاف معنے چھوڑ کر خواہ مخواہ تاویل یا تحریف کرتے ہیں جیسے اہل بدعات جیسے معتزلہ اور نفس پرستوں کا طریقہ ہے ۱۲ ف انکا حال ہم کو معلوم ہے [illegible] وہ اپنی سزا دیکھ لیں گے ۱۲ ف پیچھے سے دخل یہ کہ اس میں کچھ بڑھا دیا جائے اور آگے سے دخل یہ کہ اس میں سے کچھ گھٹا دیا جائے درحقیقت قرآن ایسی ہی [illegible] جسپر تمام مذہب والے رشک کرتے ہیں اس کی آیتیں اور الفاظ اور حرف سب گنے ہوئے ہیں اور صدہا مسلمانوں کے دلوں میں محفوظ ہیں [illegible] ایسا معجزہ ہے جو انصاف کرنے والے کے لیے اسلام کی حقیقت پہچاننے کو کافی ہے [illegible] اگلی آسمانی کتابوں میں [illegible] ان کی آخرت میں [illegible] کا یقین نہیں ۱۲ ف [illegible] اسکا علم [illegible] وقدرت سے باہر نہیں [illegible] ۱۲ ف [illegible] ہلاک کیے گئے ہوتے ۱۲ ف [illegible]

ترجمہ	آیت	نمبر	سورۃ	
(اگلے کافروں) کے بعد (اللہ کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ (بھی) قرآن کی طرف سے شک در شک میں پڑے ہوئے ہیں	الْكِتٰبَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝			
اور جب خدا کو (اسکے بندے) مان چکے اسکے بعد جو لوگ خدا کے دین میں جھگڑے نکالتے ہیں انکی دلیل ان کے پروردگار کے نزدیک پھسپھسی (واہی اور لغو) ہے اور انپر (اللہ تعالیٰ کا) غصہ ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا	وَالَّذِيْنَ يُحَاۗجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝	۲	الشوریٰ	۴۲
تو ان گنہگاروں کو دیکھیگا اپنے کیے ہوئے (بری) کاموں سے ڈر رہے ہونگے اور انکے کاموں کا وبال تو انپر پڑکر رہیگا	تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۝	۳	″	″
اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہوتا ہے	وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝	″	″	″
اور (لوگو) تم زمین میں خدا تعالیٰ کو تھکا نہیں سکتے اور خدا تم کے سوا تمہارا کوئی کام بنانے والا نہیں ہے۔	وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝	۴	″	″
اور (اے پیغمبر) قیامت کے دن تو گنہگاروں کو دیکھے گا جب وہ (اللہ تعالیٰ کا) عذاب دیکھینگے تو کہینگے (یا رب) کیا (دنیا میں) پھر لوٹ جانیکا کوئی رستہ ہے اور تو انکو دیکھیگا وہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ماری ذلت کے جھکے ہوئے کنکھیوں سے دیکھتے ہونگے اور ایماندار لوگ کہیں گے حقیقت میں (بڑے) بدنصیب وہی ہیں جنہوں نے (کفر میں مبتلا ہوکر) قیامت کے دن اپنے تئیں بھی تباہ کیا اور اپنے گھر والوں کو بھی سن (ظالم گنہگار) ہمیشہ کے عذاب میں پڑے رہینگے اور خدا کے سوا (وہاں) کوئی انکے حمایتی نہ ہونگے جو انکی مدد کریں اور جسکو اللہ بھٹکا دے اسکے لیے (ہدایت) کا رستہ نہیں ہے۔	وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَاۗءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝	۵	″	″
تو اگر (اتنا سمجھانے پر بھی) وہ نہ مانیں تو ہم نے تجھ کو انکا داروغہ بنا کر نہیں بھیجا تجھ پر تو بس پہونچا دینا ہے اور کچھ نہیں۔	فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ	۶		″
کیا تم لوگ جو (خرافات میں) حد سے بڑھ گئے ہو اسوجہ سے ہم تمکو	اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ	۱	الزخرف	۴۳

ف [illegible] زمانے کے یہود اور نصاریٰ یا عرب کے مشرکین ۲، ف جب اسلام کو اللہ تعالیٰ نے غلبہ دیا اور جوق جوق لوگ مسلمان ہونے لگے تو یہود اور نصاریٰ کو حسد پیدا ہوا [illegible] جاہلیت کا زمانہ آئیگا اور خدا کے بارے میں اور دین اسلام کی حقیقت میں خواہ مخواہ کٹ حجتیاں کرنے لگے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اب انکی کٹ حجتی نہیں چلنے کی اور انکی [illegible] ذلیل ہو جائے گی اور حق تعالیٰ کا سچا دین ضرور چمکے گا اور ساری دنیا میں اسکا نور پھیل جائے گا ۲، ف اس سے بھاگ کر کہیں نہیں جا سکتے ۲، ف جیسے کسی کو تلوار سے مارنے [illegible] آنکھ [illegible] دیکھتا ہے ۲، ف یہ دنیا میں کہیں گے یا آخرت میں جب دیکھیں گے کہ وہ عذاب میں گرفتار ہیں [illegible] آپ کو تباہ کیا کافر [illegible] بہشت میں گئے اور یہ دوزخ میں [illegible] تو انہوں نے اپنی جان کو آفت میں ڈالا [illegible] خدا تعالیٰ کا حکم ۲، ف [illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ○	نصیحت کرنا بالکل چھوڑ دیں ف۱
۲۵	الزخرف	۱	وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ○	اور اگر تو ان سے پوچھے آسمان اور زمین کس نے بنائے تو ضرور یہی جواب دینگے اس زبردست علم والے خدا نے بنائے ہیں ف۲
″	″	۲	وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ○	اور ان کافروں نے خدا کے بندوں کو اسکی اولاد بنایا بیشک آدمی بڑا کھلم کھلا ناشکرا ہے ف۳
″	″	۳	وَقَالُوْا لَوْ شَاۗءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ۭ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۤ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ○ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ○ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَاۗءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ○	اور یہ کافر کہتے ہیں اگر خدا تعالےٰ چاہتا تو ہم فرشتوں کا پوجا نہ کرتے ف۴ انکو اسبات کا کوئی علم نہیں ہے وہ اور کچھ نہیں اٹکلیں دوڑاتے ہیں ف۵ یا ہمنے ان کافروں کو قرآن سے پہلے کوئی کتاب دی تھی یہ اسکو تھامے ہوئے ہیں ف۶ نہیں بلکہ یہ کہتے ہیں ہمنے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا اور ہم ان ہی کے قدم بہ قدم ٹھیک رستے پر چل رہے ہیں ف۷
″	″	۴	وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ○ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ○ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ○ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ○	اور جو کوئی خدا کی یاد سے آنکھ چرائے (غفلت کرے) ہم اس پہ ایک شیطان تعینات کر دیتے ہیں وہ (ہر وقت) اسکے ساتھ رہتا ہے ف۸ اور یہ شیطان ان کافروں کو (خدا کی) راہ سے روکتے ہیں اور کافر سمجھتے ہیں کہ وہ ٹھیک رستے پر ہیں ف۹ یہانتک کہ جب یہ کافر ہمارے پاس آئیگا تو اپنے ساتھی شیطان کو (دیکھکر) کہے گا کاش مجھ میں اور تجھ میں پورب پچھم کا فاصلہ ہوتا تو کیا برا ساتھی ہے ف۱۰ (تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا) جب تمنے (دنیا میں) شرک کی تو آج تم کو اس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہوتے
″	″	۵	فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ○	تو جن لوگوں نے ظلم کیا وہ تکلیف والے دن کے عذاب سے خراب ہونگے ف۱۱
″	″	۶	اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ○ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ○ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا	بیشک گنہگار تو ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے انکا عذاب (کبھی) کم نہ ہوگا وہ نا امید ہوکر اس میں (پڑے) رہیں گے اور ہمنے انپر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود (ظالم تھے) اور دوزخی

ف۱ اور قرآن اتارنا موقوف کر دیں یہ کیونکر ہو سکتا ہے یہی تمہاری شرارت اور گمراہی تو قرآن اترنے کا سبب ہے ۱۲ ف۲ اور کس ہو جانکر پھر شرک کرتے ہیں اور زبردست علم والے خدا کو چھوڑ کر دوسروں کا پوجا پاٹ کرتے ہیں ۱۲ ف۳ فرشتوں کو اسکی بیٹیاں کہا ۱۲ ف۴ اپنے مالک کی شان اور عظمت کو نہیں سمجھتا ۱۲ ف۵ یعنے ہمارا شرک اور کفر خدا تعالیٰ کی مشیت سے ہے اگر اسکی مشیت نہ ہوتی تو ہم کیوں کفر اور شرک میں مبتلا ہوتے۔ یہ کہنا صحیح ہے مگر کافر جو مطلب اس سے سمجھتے ہیں وہ غلط ہے ۱۲ ف کہ فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں یا اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ہم فرشتوں کا پوجا نہ کرتے کوئی علم نہیں ۱۲ ف۶ لطف یہ ہے کہ یہ لگایا کہ فرشتے عورت ذات ہیں یا ان کو معلوم علوم کچھ بھی نہیں یا یہ جو کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ہم فرشتوں کو پوجا نہ کرتے اور اس سے اپنا معذور ہونا نکالتے ہیں یہ بھی غلط ہے اگر انکو علم ہوتا تو یہ جان لیتے کہ گو کل کام اللہ تعالیٰ کی مشیت اور ارادے سے ہوتے ہیں مگر اسکی مشیت اسی کو معلوم ہے جب تک تقدیر کی خبر نہیں ملی جو اختیار اللہ تعالیٰ نے ظاہر میں دیا ہے وہ اسی لیئے دیا ہے کہ ہم اچھی بات کو اختیار کریں بری بات سے پرہیز کریں دوسرے یہ کہ مشیت اور بات ہے رضا اور بات ہے گو کفر اور شرک کا وجود دنیا میں اللہ تعالیٰ کی مشیت سے ہے [illegible] فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ نہ تو خود کوئی [illegible] تقلید کا سہارا لیتے ہیں ۱۲ ف انکو انکا کام [illegible] تعینات کر دیں [illegible] ظلم نے کہا اللہ تعالیٰ کی اولاد [illegible] اسود العبدان محمد رسول اللہ مسلمان ہوگئے [illegible] آیت اتری [illegible] ۱۲ (ازالۃ الخفا)

هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۗ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ۝ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝

(دارو غہ کو) پکاریں گے اور مالک (کچھ پایا نکل) کہ ہمارا پروردگار ہمارا فیصلہ کردے وہ کہیگا تم کو تو اسی حال میں) رہنا ہے (ای مکہ کے کافرو) ہم تو تمہارے پاس سچا کلام (قرآن) بھیج چکے لیکن تم میں بہت لوگ سچی بات سے چڑتے ہیں کیا ان لوگوں نے کوئی بات تو ہم نے بھی ٹھان رکھی ہے کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اُنکی چھپی باتیں اور کانا پھوسی نہیں سنتے کیوں نہیں (ہم سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے اُنکے پاس (سب) لکھتے جاتے ہیں

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝

اور (اے پیغمبر) اگر تو ان کافروں سے پوچھ انکو کس نے پیدا کیا تو ضرور یہی کہینگے اللہ تعالٰی نے پھر (یہ جانکر) کدھر بہک رہے ہیں

الدخان

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝

بات یہ ہے کہ یہ لوگ شک میں پڑے کھیل کر رہے ہیں

اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝ اِنْ هِىَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝ فَاْتُوْا بِاٰبَاۗىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

یہ لوگ (مکہ کے کافر) کہتے ہیں ہمکو تو بس ایک ہی بار مرنا ہے اور ہم زندہ ہوکر نہیں اٹھائے جائینگے اگر تم سچے ہو (کہ قیامت ایکدن ضرور آئیگی) تو ہمارے باپ دادوں کو (جلاکر) لے آؤ۔

الجاثیة

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

ہر جھوٹے بدکار کی خرابی ہوگی جسکو اللہ تعالٰی کی آیتیں پڑھکر سنائی جاتی ہیں وہ سنتا تو ہے لیکن پھر غرور کے مارے ضد پر آجاتا ہے جیسے اُسنے وہ آیتیں سنیں نہیں تو ایسے شخص کو عذاب کی خوشخبری سُنا اور جب اسکو ہماری کوئی آیت معلوم ہوجاتی ہے تو اسکو ٹھٹھا مقرر کرتا ہے ایسے لوگوں کو (قیامت میں) ذلت کا عذاب ہوگا انکے سامنے دوزخ (تیار) ہے (اور دنیا میں) جو کچھ اُنہوں نے کمایا وہ اُن کے کچھ کام نہ آئیگا اور نہ وہ (دیوتا) جن کو انہوں نے اللہ تعالٰے کے سوا اپنا رفیق بنایا تھا (انکو کچھ کام آئینگے) اور انکو بڑا عذاب ہوگا۔

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰي عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰي سَمْعِهٖ

(اے پیغمبر) کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا لیا ہے اور اللہ تعالٰی نے جیسے اسکے علم میں تھا اسکو گمراہ کر دیا ہے

ف۱ کسی طرح مر جائیں جبکہ اتمام ہو ۱۲ ف۲ موت نہیں آسکتی۔ مالک اس فرشتے کا نام ہے جو دوزخ کا داروغہ ہے - کہتے ہیں مالک چالیس برس یا اسی برس یا سو برس یا ہزار برس تک تو اُن کی بات کا جواب ہی نہیں دیگا پھر دیگا تو یہ جواب دیگا اور برس تین سو ساٹھ دن کا ہوگا اور ہر دن ہزار برس کا ۱۲ ف۳ نفرت کرتے ہیں برا جانتے ہیں ۱۲ ف۴ کافروں نے یہ منصوبہ کیا تھا کہ پیغمبر کو قتل کر ڈالیں یا مکہ سے نکال باہر کریں اللہ تعالٰی نے فرمایا کہ ہم نے بھی منصوبہ کر لیا ہے آخر اللہ تعالٰی ہی کا منصوبہ چلا آنحضرت ﷺ مکہ سے ہجرت کر کے خیریت کے ساتھ مدینے پہونچ گئے وہاں اللہ تعالٰی نے انکو ایسا زور دیا کہ مکہ فتح کر لیا اور سارے کافر مغلوب ہوگئے ۱۲ ف۵ یعنے کراما کاتبین فرشتے جو ہر آدمی پر معین ہیں وہ آدمی کی سب باتیں بری بھلی لکھتے جاتے ہیں یحیی بن معاذ رحمہ نے کہا جو اپنے گناہ آدمیوں سے چھپائے اور اللہ تعالٰی سے [illegible] ہو تو یہ نفاق کی نشانی ہے ۱۲ ف۶ اپنے پیدا کرنیوالے مالک کو چھوڑ کر دوسروں کو پوجا کرتے ہیں ۱۲ ف۷ باپ دادا کی تقلید سے یہ کہدیتے ہیں کہ آسمان اور زمین خدا تعالٰی نے بنائے ہیں اسکا بھی انکو پورا یقین نہیں ہے وہ ان باتوں کو کھیل سمجھتے ہیں ۱۲ ف۸ پھر قبر میں جی اٹھنا اور دوبارہ مرنا نہیں ہے ۱۲ ف۹ اپنے کفر کو نہیں چھوڑتا ۱۲ ف۱۰ کہتے ہیں یہ آیت نضر بن حارث کے باب میں اتری وہ کیا کرتا تھا رستم اور اسفندیار کی کہانیاں لوگوں کو سناتا اور نہ خود دل لگا کر قرآن سنتا اور دوسروں کو سننے دیتا ۱۲ ف۱۱ جو دل میں آتا ہے وہ کرتا ہے نہ سوچتا ہے نہ سمجھتا ہے نہ دوسرے کی سنتا ہے سعید بن جبیر نے کہا یہ اس کافر کا ذکر ہے جو ایک پتھر کو پوجتا پھر اس سے اچھا دوسرا پتھر پاتا تو اسکو پوجنے لگتا ۱۲ ف۱۲ یعنے ازل سے خدا کے علم میں یہ تھا کہ وہ راہ پانیوالا نہیں ہے اسلئے اسکو گمراہ کر دیا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور علم رہتے ساتھ اللہ تعالٰی نے اسکو گمراہ کر دیا ہے یعنے وہ جانتا ہے کہ پتھر ایک بیجان چیز ہے نہ اس سے فائدہ ہو سکتا ہے نہ نقصان مگر عقل پر پتھر پڑے پھر بھی اسی کو پوجتا ہے ۱۲

وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ
يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝
وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ
وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا
لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا
كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَاۤ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۟ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا
مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ
مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا
ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ۝ وَبَدَا
لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ وَقِيْلَ الْيَوْمَ
نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا
وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝
ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا
وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ
لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ
يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝

۴ ء ا

الاحقاف ١ ٢٦

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا

اور اسکے کان اور دلپر مہر کردی ہے اور اس کی آنکھ پر اندھیری
ڈالدی ہے تو اللہ نے جب اسکو گمراہ کیا اب کون اسکو راہ پر لا
سکتا ہے کیا تم غور نہیں کرتے اور (کافر) کہتے ہیں ہماری تو یہی دنیا
کی زندگی ہے (دنیا ہی میں) مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہمکو زمانہ کی
گردش ہلاک کر ڈالتی ہے اور انکو اسکی تحقیق تو ہے نہیں وہ انکلیں دوڑاتے
ہیں اور کچھ نہیں اور جب انکو ہماری کھلی کھلی (صاف صاف مضمون کی)
آیتیں سنائی جاتی ہیں تو بس یہی کٹ حجتی کرتے ہیں اچھا مسلمانو
اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (جو مر چکے ہیں جلا کر سامنے) لے آؤ
اور جو لوگ کافر ہیں (انسے پروردگار فرمائیگا) کیا (دنیا میں) تمکو
میری آیتیں پڑھکر سنائی نہیں جاتی تہیں پہر تم اینٹھتے رہے
(غرور کرتے رہے) اور تم نافرمان لوگ تھے اور جب (تم سے) یہ
کہا جاتا تہا (دیکھو) اللہ تعالی کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں
کوئی شک نہیں تو تم کہتے تہے ہم نہیں جانتے قیامت کیا
چیز ہے ہاں کچھ تہوڑا سا گمان تو ہمکو بہی ہے (کہ شاید قیامت آئے) مگر
ہمکو یقین نہیں اور جو جو کام اونہوں نے (دنیا میں) کیے تہے ان کی
برائیاں انپر کہل جائینگی اور جس (عذاب) کا وہ ٹہٹہا اوڑاتے تہے
وہی انپر الٹ پڑیگا اور (انسے) کہدیا جائیگا آج ہم تمکو بہلا دینگے
جیسے تمنے اپنے اس دن کے آنے کو بہلا رکہا تہا اور تمہارا ٹہکانا
دوزخ ہے اور کوئی تمہاری مدد کرنیوالا نہیں یہ اسکی سزا ہے جو تمنے
(دنیا میں) اللہ کی آیتوں کو ہنسی ٹہٹہا بنا یا تہا (انسے مسخرہ پن کرتے تہے)
اور دنیا کی زندگی نے تمکو فریب دے رکہا تہا (تم اسکے دہوکے میں آگئے تہے) تو آج
یہ لوگ (کبھی دوزخ سے) نہ نکالے جائینگے اور نہ انکو منانے کا موقع دیا جائیگا
اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں انکو پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو (یہ)
کافر سچی بات کو سنتے ہی کہہ بیٹھتے ہیں یہ تو صریح جادو ہے بلکہ

ف کان سے حق بات سنتا نہیں دل سے اسپر غور نہیں کرتا ۱۲ ف زمانہ کی گردش سے ہم بوڑھے ہو جاتے ہیں پہر مرجاتے ہیں ملک الموت کوئی چیز نہیں جو اللہ کے حکم سے وہ ہماری جان قبض کرتا ہے جاہلیت کے زمانہ میں بہت سے عربوں کا یہی اعتقاد تہا اور وہ برائی بہلائی زمانے کا اثر سمجھتے مصیبت کے وقت زمانہ کو برا کہتے صحیح حدیث میں ہے کہ آدم کا بیٹا مجھ کو ستاتا ہے زمانہ کو برا کہتا ہے اور زمانہ میں ہوں سب کام میرے ہاتھ میں ہے میں رات اور دن کو الٹتا پلٹتا ہوں دوسری حدیث میں ہے کوئی یوں نہ کہے ہائے کمبخت زمانہ کیونکہ زمانہ وہی اللہ تعالی ہے ۱۲ ف ان کو اتنا شعور نہیں کہ جسکو وہ زمانہ سمجھے ہیں یعنے آفتاب یا زمین یا ستاروں کی گردش اسکو آدمی پر کیا اختیار ہے اختیار اسکا ہے جسنے ان سب چیزوں کو بنایا ہے یہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں ۱۲ ف کہ مرنے کے بعد پہر ہم جی اٹھیں گے ۱۲ اللہ اتنا نہیں سمجھتے کہ تمہارے باپ دادا بہی اسی روز جلائے جائیں گے جس دن تم جلائے جاؤگے اگر ابہی قیامت آجائے تو پہر تم کو سمجہانے کی کیا ضرورت پر قیامت میں سب ہی ایمان لے آئیں گے ۱۲ ف اس آیت سے صاف یہ نکلتا ہے کہ اگر کسی کو حشر نشر حساب کتاب فرشتوں پیغمبروں دین کے ضروری عقائد میں شک ہو تو وہ کافر ہے اور ایمان اس وقت تک پورا نہیں ہوتا جب تک پورا یقین نہ ہو ۱۲ ف تمہارا خیال چھوڑ دینگے ۱۲ ف کہ توبہ کرکے اپنے مالک کو راضی کرلیں کیونکہ توبہ وہاں قبول نہیں ہوگی ۱۲ ف نہ سوچتے ہیں نہ اس کلام میں غور کرتے ہیں سچی بات سے مراد قرآن کی آیتیں ہیں ۱۲

سِحْرٌ مُّبِينٌ ۞ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ ۖ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۞

یوں کہتے ہیں اس شخص نے (یعنے پیغمبر نے) اسکو اپنے دل سے بنا لیا ہے اور کہتا ہے اسکا کلام ہے (اے پیغمبر) کہدو اگر میں نے (بالفرض) اسکو بنا لیا ہے تو تم اللہ کے مقابلہ میں مجھے کچھ بچا نہیں سکتے وہ خوب جانتا ہے جن باتوں میں تم لگ رہے ہو ف۲ میرے اور تمہارے بیچ میں اسکی گواہی بس کرتی ہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ۞

اور کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں اگر (اسلام کا دین) اچھا ہوتا تو مسلمان ہمسے پہلے کبھی اسکو اختیار نہ کرتے ف۳ اور جب قرآن سے اُن کو ہدایت نہیں ہوئی تو اب کہیں گے یہ تو ایک پرانا جھوٹ (چلا آتا ہے) ف۴

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۞

اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا تم پر افسوس کیا تم مجھکو یہ ڈرا دیتے ہو کہ میں (قبر سے) زندہ ہو کر (پھر) نکالا جاؤنگا (اور حشر ہوگا) اور مجھ سے پہلے تو ہزاروں قومیں (دنیا میں) گذر چکیں ف۵ اور (اسکے) ماں باپ ہیں کہ خدا سے فریاد کر رہے ہیں ف۶ ارے تیرا ستیاناس مسلمان ہو جا اللہ کا وعدہ بیشک سچا ہے وہ (پھر) یہی کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کی (گھڑی) ڈھکوسلے ہیں ف۷

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۞ وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۖ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۞

یہی وہ لوگ ہیں جن پر انکو جنات اور آدمیوں کی قوموں کے ساتھ جو ان سے پہلے گذر چکی ہیں اللہ کا فرمودہ پورا ہوا (کہ میں دوزخ کو آدمیوں اور جنوں سے بھر دونگا) بیشک وہ تباہ ہونیوالے ہی تھے ف۸ اور ہر ایک کو اپنے اعمال کے موافق درجے ملینگے اور یہ اسلیے ہوگا کہ انکے اعمال کا پورا بدلہ انکو ملے اور ان پر ظلم نہ ہوگا

محمد

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۞

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) روکا اللہ تعالے نے انکے (اچھے) کام (سب) اکارت کر دیے ف۹

ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ

اسکی وجہ یہ ہے کہ کافر غلط (رستے) پر چلے ف۱۰

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۞ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنزَلَ

جو کافر ہیں وہ تباہ ہونگے اور اللہ تعالے انکے کام برباد کر دے گا ف۱۱ اسکی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالے نے جو (قرآن) اتارا اسکو انہوں نے

ف۱ میں اللہ کے پاس پکڑا جاؤنگا ۱۲ ف۲ قرآن کی نسبت جو جو کفر بکتے ہو ۱۲ ف۳ بلکہ ہم انسے پہلے اسلام کو قبول کرتے کیونکہ وہ اپنے تئیں اشراف خیال کرتے تھے اور مسلمانوں کو کمینہ اور اچھی چیزوں کو اشراف جلدی حاصل کرتے ہیں ۱۲ ف۴ پہلے تو یہ کہتے تھے کہ اس دین میں کوئی بھلائی نہیں اب اس سے اور بڑھیں گے اور کہیں گے یہ تو بالکل جھوٹا دین ہے جو پرانے وقتوں سے چلا آتا ہے ۱۲ ف۵ ان میں کا کوئی پھر قبر سے جی کر نہیں آیا وہ تو یہ کفر بکتا ہے ۱۲ ف۶ دعا کر رہے ہیں یا اللہ اسکو ایمان کی توفیق دے اسکا دل پھیر دے اس سے کہہ رہے ہیں ارے تیرا الخ ۱۲ ف۷ اور کچھ نہیں مرکر پھر کوئی جیا ہے یہ فقط اگلے لوگوں کی بنی ہوئی باتیں ہیں۔ کہتے ہیں معاویہ نے مروان کو حجاز کا حاکم کیا اس نے یزید کے فضائل بیان کرنا شروع کیے تاکہ لوگ اس سے بیعت قبول کریں۔ عبدالرحمن بن ابی بکر رض نے کچھ گفتگو کی مروان نے حکم دیا کہ عبدالرحمن کو پکڑو وہ حضرت عائشہ رض کے گھر میں چھپ گئے مروان کی وہاں کچھ نہ چل سکی تو کہنے لگا عبدالرحمن کے باب میں یہ آیت اتری ہے والذی قال لوالدیہ اف لکما حضرت عائشہ رض نے جب یہ سنا تو فرمایا اللہ نے قرآن میں ہماری کوئی برائی نہیں اتاری البتہ میرا عذر اتارا یعنے میری برأت (اور جھوٹوں کا منہ کالا ہوا) دوسری روایت میں ہے جب معاویہ نے اپنے بیٹے یزید کی بیعت لی تو مروان کہنے لگا یہ تو ابوبکر رض اور عمر رض کی سنت ہے عبدالرحمن بن ابی بکر رض نے کہا نہیں بلکہ ہرقل اور قیصر کی سنت ہے مروان نے کہا تمہارے ہی باب میں تو یہ آیت اتری ہے والذی قال لوالدیہ اخیر تک حضرت عائشہ رض نے جب یہ سنا تو فرمایا مروان جھوٹا ہے البتہ مروان کے باپ پر آنحضرت ص نے لعنت کی جس وقت مروان اسکی پشت میں تھا تو مروان اللہ کی لعنت کا ایک ٹکڑا ہے ۱۲ ف۸ اللہ نے انکی تقدیر میں روز ازل سے جہنم لکھ دیا تھا۔ اس سے صاف یہ نکلتا ہے کہ اگلی آیت سے عبدالرحمن بن ابی بکر مقصود نہیں ہیں اور مروان جھوٹا ہے کیونکہ عبدالرحمن تو بڑے شان اور علم والے صحابہ میں سے تھے ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

ترجمہ	آیت	ع	سورۃ	پارہ
اور جو کافر ہیں وہ دنیا میں مزے اڑاتے ہیں اور جیسے جانور کھاتے ہیں اسطرح (کھانا) کھاتے ہیں ف اور انکا (آخری) ٹھکانا دوزخ ہے	وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ	٢	؍	؍
اور (اے پیغمبر) ان (کافروں) میں بعضے (منافق) ایسے بھی ہیں جو تیری بات کان لگا کر سنتے ہیں مگر جب تیرے پاس سے اٹھکر باہر جاتے ہیں (وہاں) علم والوں سے کہتے ہیں (کیوں جی) ابھی اس شخص نے (پیغمبر نے) کیا کہا تھا یہی تو وہ لوگ ہیں جنکے دلوں پر اللہ نے مہر کر دی ہے اور وہ اپنے (دل کی) خواہشوں پر چلتے ہیں ف	وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ	؍	؍	؍
بیشک جن لوگوں کو حق بات معلوم ہوگئی پھر بھی وہ الٹے پاؤں پھر گئے تو شیطان نے انکو بتا دیا (جل دیا) اور انکی آرزو کی رسی لمبی کر دی ف اسکی وجہ یہ ہوئی کہ ان لوگوں نے ان لوگوں سے کہا جو خدا کے اتارے ہوئے (قرآن کو) ناپسند کرتے ہیں کہ ہم (ظاہر میں مسلمان تو ہو جاتے ہیں مگر) بعض باتوں میں تمہارا (کہنا) ضرور سنتے رہیں گے اور اللہ تو انکی چھپی چھپائی باتوں کو خوب جانتا ہے	إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ	٣	؍	؍
اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اس راہ پر چلے جس سے اللہ غصہ ہوتا اور ان لوگوں نے اللہ کی خوشی کو برا سمجھا تو اللہ نے بھی انکے (نیک) کام (سب) ملیامیٹ کر دیئے	ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ	؍	؍	؍
بیشک جن لوگوں نے (خود) کفر کیا اور (دوسرے خدا کے بندوں کو بھی) خدا کی راہ سے روکا اور حق بات معلوم ہو جانے کے بعد پیغمبر کا خلاف کیا وہ اللہ کا ہرگز کچھ بھی بگاڑ نہ کر سکیں گے اور (الٹا) یہ ہوگا کہ اللہ انکے (نیک) کام ابھی (سب) ملیامیٹ کر دے گا	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ	٤	؍	؍
بیشک جو لوگ کافر رہے اور (دوسرے لوگوں کو بھی) اللہ کی راہ سے روکتے رہے پھر کفر ہی کی حالت میں مر گئے تو اللہ انکو ہرگز نہ بخشیگا ف	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ	؍	؍	؍
اور منافق مرد اور منافق عورتوں اور مشرک مرد اور مشرک عورتوں	وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ	١	الفتح	٢٦

ف جانور انکو سوا کھانے پینے کے اور کوئی فکر نہیں یہی حال کافر کا ہے دنیا میں غرق ہیں عاقبت کا مطلق خیال نہیں صحیح حدیث میں ہے کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں مطلب یہ ہے کہ مومن بقدر ضرورت کھاتا ہے اور کافر گویا اپنا پیٹ بھر لیتا ہے ۱۲ ف گویا آپ کے کلام کی تحقیر کرتے ہیں اور سمجھنے کی ... عالموں سے انکو بیان کرتے ہیں پوچھتے ہیں اسکا مطلب کیا ہے۔ ان عالموں سے مراد عبداللہ بن مسعود رض ہیں اور ابن عباس رض نے کہا میں بھی ان عالموں میں سے تھا مجھ سے بھی پوچھا کرتے تھے عکرمہ رض نے کہا حالانکہ ابن عباس رض سب صحابہ میں کم سن تھے مگر یہ لوگ انسے آکر پوچھتے اور وہ بیان کرتے ۱۲ ف انکو پیغمبر کے کلام سے تسلی اور تشفی نہیں ہوتی دوسرے علم والوں سے پوچھکر ... خاک پڑے ... جب قرآن یا حدیث مل جائے تو پھر دوسرے کسی کا کلام دیکھنے یا سننے کی ضرورت نہیں اگر تمام جہان کے مولوی فقیہ امام ... ایک طرف ہوں ... حضرت ... ایک طرف تو جو کوئی پکا مسلمان ہوگا وہ آنحضرت کا فرمودہ بسر و چشم منظور کرے گا اور ان علماء کے کلام کو چھوڑ دیگا ۱۲ ف انکے دلوں میں ... زندہ رہیں گے زندگی ... ارشاد ... یہ نہ سمجھے کہ موت اپنے مقرری وقت پر کسی کے ہی ضرور آئے گی ... ۱۲ ف ... منافقوں سے ... کا موقع ہوگا تو ہم تم سے ... یا جنگ کے وقت تمہارے ساتھ ہو کر مسلمانوں ... ف یہ منافق ... ظاہر میں مسلمان ہوتے تھے مگر ... اور مشرکوں سے سازش رکھتے تھے چنانچہ جب غزوہ احزاب ہوا تو مسلمانوں کی حالت تنگ دیکھ کر ... شرک و نفاق کی راہ ... ۱۲ ف جن کاموں سے اللہ تعالیٰ کی رضامندی تھی جیسے ایمان ... توحید اور اخلاص اور تقویٰ انکو ناپسند کیا ... میں ... اور اس سے صاف یہ نکلتا ہے کہ جس شخص کا خاتمہ شرک یا کفر پر ہو اسکی مغفرت نہیں ہو سکتی

	سورة		آیت	ترجمہ
			الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝	کہ جو اللہ کے ساتھ برا گمان رکھتی ہیں سزا دے وہی آفت کے چکر میں آ گئینگے اور اللہ تعالے کا غضب اُن پر اترا اور اللہ تعالے نے ان کو پھٹکار دیا اور ان کے لیے دوزخ طیار کر رکھی ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ اور آسمان اور زمین کی فوجیں (سب) اللہ تعالی ہی کی ہیں اور اللہ تعالی زبردست ہے حکمت والا ۳
″	″	۲	وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝	جو اللہ تعالے اور اسکے رسول پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) منکروں کے لیے دہکتی (دوزخ کی) آگ طیار کر رکھی ہے
″	قٓ	۱	بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝	بلکہ اُن کو تعجب ہوا کہ ایک ڈرانیوالا (پیغمبر) انہی (کی قوم) میں سے انکے پاس آیا تو کافر کیا کہنے لگے یہ تو مر کر پھر جی اٹھنا) ایک عجیب بات ہے کیا جب ہم مر جائینگے اور مٹی خاک ہو جائینگے پھر زندہ ہو کر اٹھائے جائینگے یہ دوبارہ لوٹنا تو (عقل سے) دور ہے ۵
″	″	″	بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝	اُن کافروں نے تو سچا قرآن جب انکو پہونچ گیا تو اسکو جھٹلایا اور وہ ڈگمگا رہے ہیں ۶
″	″	۲	اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝	دو نوں جا کر ہر ناشکرے شریر بھلائی سے روکنے والے حد سے بڑھ جانے والے (ایمان کی باتوں میں) شک کرنیوالے کو دوزخ میں جھونک دو جس نے اللہ کے سوا دوسرا معبود (ٹھیرایا) اسکو خوب سزا دو اُسکا ساتھی (ہمزاد شیطان) کہیگا مالک میری میں نے اسکو گمراہ نہیں کیا وہ (کمبخت) خود پرلے سر کا گمراہ تھا اللہ تعالی فرمائیگا (بس بس) میرے سامنے یہ جھگڑے نہ نکالو اور میں تو پہلے ہی (دنیا میں) تمکو (پیغمبر بھیجکر) ڈرا چکا تھا۔
″	الذّٰرِیٰت	۱	يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝	یہ (مردود) کافر پوچھتے ہیں بدلے کا دن کب آئیگا (اے پیغمبر الصلعم کہدے) جس دن آگ پر تپائے جائیں گے (اُنسے کہا جائیگا) اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو اسی کی تم (دنیا میں) جلدی کرتے تھے۔

ف۱ اسکے ساتھ برا گمان یہ رکھتے تھے کہ اسد تعالی اپنے پیغمبر صلعم کی مدد نہ کریگا مسلمانوں کا غلبہ نہ ہوگا ۱۲ ف۲ وہ مردود مسلمانوں کے لیئے گردش کا انتظار کرتے رہتے تھے اسد تعالی نے ان کی پر ہی گردی پڑے گی ۱۲ ف۳ پہلی آیت میں وہ فوجیں مراد تھیں جو نیک ہیں اور اس آیت میں بری فوجیں مراد ہیں غرض بری اور بھلے اور نیک و بد دونوں اسی بادشاہ کی فوجیں ہیں جیسے ایک سفید کوٹ والے دوسرے کالے کوٹ والے سفید کوٹ والوں کی بارک بہشت ہے اور کالے کوٹ والوں کی دوزخ اور ان دونوں فوجوں کے پیدا کرنے کی حکمت وہی جانتا ہے ۱۲ ف۴ وہ انکو یوں ڈراتا ہے کہ مرنے کے بعد تم پھر جلائے جاؤ گے اور اپنے اعمال کا حساب دینا ہوگا ۱۲ ف۵ ہماری سمجھ سے بعید ہے یا عادت کے خلاف ہے کہو تم کیا تمہاری عقل کیا ایک قطرہ ناچیز اور ایک شہنشاہ قادر کی قدرت پر تعجب کرنے لگے ۱۲ ف۶ اب تک پیغمبر صلعم اور قرآن کے باب میں ڈگمگا رہے ہیں ۱۲ ف۷ الجھ رہے ہیں کبھی پیغمبر صلعم کو جادوگر اور قرآن کو جادو کہتے ہیں کبھی پیغمبر صلعم کو شاعر اور قرآن کو شعر اور کبھی پیغمبر کو کاہن اور قرآن کو کہانت بتلاتے ہیں ایک بات ہی نہیں ہر دم ایک نئی بات کہتے ہیں اب تک اسی الجھاؤ میں گرفتار ہیں ۱۲ ف۸ اسنے جیسا میرا کہنا سن لیا اور کچھ غور نہ کیا اگر غور کرتا تو وہ پھیر پھار کا ہے کو چلتا ۱۲ ف۹ ٹھٹھے سے پوچھتے ہیں یعنی قیامت کب آئے گی قیامت کو جھوٹ سمجھتے ہیں ۱۲

۲۷	الذّٰریٰت	۳	كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۚ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۚ	(اے پیغمبر) ایسے ہی جو لوگ ان سے پہلے گذرے ہیں انکے پاس جب کوئی پیغمبر آیا تو اسکو جادوگر یا باولا بتلانے لگے کیا یہ ایک دوسرے کو پیغمبروں کے جھٹلانے کے لیے کہہ رہے ہیں (وصیت کر گئے ہیں) نہیں یہ ہیں ہی شریر لوگ ف۱
"	"	"	فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝	تو ان (مکہ کے) کافروں کا بھی ڈول انکے ساتھیوں (اگلی کافروں) کے ڈول کی طرح (بھرنے والا) ہے ف۲ (عذاب کی) جلدی نہ مچائیں ان کافروں کی اس دن خرابی ہوگی جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ف۳
"	الطّور	۱	فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۖ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	اس دن ان جھٹلانیوالوں کی خرابی ہوگی جو بیہودہ باتوں میں کھیل رہے ہیں ف۴ جس دن یہ لوگ دوزخ کی آگ کی طرف دھکیلے جائیں گے ف۵ ان سے کہا جائیگا یہی وہ دوزخ ہے جسکو تم (دنیا میں) جھٹلاتے تھے کیا ف۶ یہ بھی جادو ہے یا تم کو سوجھ نہیں پڑتا ف۷ (جاؤ اب) اس میں گھسو اب تم صبر کرو یا بے صبری کرو (دونوں باتیں) تمہارے حق میں برابر ہیں جیسے کام تم کرتے رہے ویسا ہی تم کو بدلہ ملیگا ف۸
"	"	۲	اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ۝ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ۝ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝	(کہتے ہیں) ف۹ شاعر ہے (پڑا رہنے دو) ہم اسکے لیے زمانہ کی گردش کا انتظار کر رہے ہیں ف۱۰ کہدے اچھا انتظار کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں ف۱۱ کیا انکی عقلیں انکو ایسے ہی (بیوقوفی کی) باتیں سکھاتی ہیں نہیں یہ شریر لوگ ہیں ف۱۲ یا یوں کہتے ہیں کہ پیغمبر نے سر قرآن کو (اپنے دل سے) جوڑ لیا ہے نہیں بات یہ ہے کہ ان میں ایمان نہیں ہے ف۱۳ تو وہ اسطرح کا ایک کلام (بنا کر) لے آئیں اگر سچے ہیں۔
"	"	"	اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ۝ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ	کیا تیرے مالک کی (رحمت کی) خزانے انکے ہاتھ میں ہیں ف۱۴ یا وہ کوئی داروغہ ہیں (وہ جو پیغمبر سے جھگڑتے ہیں تو) کیا انکے پاس کوئی (ایسی) سیڑھی ہے جسپر (چڑھ کر وہ آسمان کی باتیں) سن لیتے ہیں (لگا لیا ہے)

ف۱ اسلئے تو کیوں رنج کرتا ہے تجھ سے پہلے اگلے سب پیغمبر اس بلا میں مبتلا ہو چکے ہیں ۱۲ ف۲ ان کا خمیر شرارت سے ہوا ہے جب کوئی پیغمبر آئے گا تو یہ جھٹلا [illegible]
زندگی کا پیمانہ ایک روز بھر جائے گا ۱۲ ف۳ یعنے اگلے کافروں کی طرح ان کا فرونکا بھی دنیا میں زندہ رہنے کا ایک وقت مقرر ہے اپنے وقت پر تباہ ہو [illegible]

[illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	عربی	ترجمہ
			بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ؕ	تو کوئی اُنہیں سوسُنگ آتا ہے وہ کوئی کھلی سند پیش کرے ف
۲۷	الطور	۴۰	اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ؕ	یا تو ان سے کوئی مزدوری مانگتا ہے پر یہ اس تاوان کے بوجھ سے دبے جاتے ہیں ف
			اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ؕ	یا ان کو غیب کی باتیں معلوم ہیں وہ انکو لکھتے رہتے ہیں ف
			اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ؕ	یا وہ (پیغمبر سے) داؤں کرنا چاہتے ہیں تو خود یہ کافر داؤں میں آجائیں گے ف
۲۷	۲	۴۴	وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ	اور یہ کافر ایسے ڈھیٹ ہو گئے ہیں) اگر آسمان سے ایک ٹکڑا (ڈوہ کا ڈوہ) گرتا ہوا دیکھیں (جو عذاب کے طور پر آرہا ہو) تو بھی یوں کہیں یہ جما ہوا ابر ہے ف
۲۷	۲	۴۷	وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ	اور ان ظالموں کو اس عذاب کے سوا اس سے ادھر ہی ایک اور عذاب ہونے والا ہے مگر ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے ف
۲۷	النجم	۲۳	وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ؕ	حالانکہ انکے مالک کی طرف سے انکو ٹھیک رستہ ہی بتلایا جا چکا
۲۷	۲	۲۷	اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ؕ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ	جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے وہی فرشتوں پر عورت ذات کا نام دہرتے ہیں ف اور ان کو اس بات کی کوئی تحقیق نہیں ہے (کہ فرشتے عورت ذات ہیں)۔
۲۷	۲	۳۳	اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ؕ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ؕ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ؕ	(اے پیغمبر) کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے (ایمان سے) منہ پھیر لیا اور تھوڑی سی خیرات کی پھر ہاتھ روک لیا ف کیا اسکو غیب کا علم ہے وہ اپنی آنکھ سے (اپنا انجام) دیکھ رہا ہے) ف
۲۷	۲	۵۹	اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ؕ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ؕ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ؕ	کیا تم (اے کافرو) قرآن کو سُنکر تعجب کرتے ہو اسکو جھٹلاتے ہو اور ہنستے ہو روتے نہیں اور غفلت میں پڑے ہو ف
۲۷	القمر	۲	وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ؕ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ؕ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ؕ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ	اگر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹال دیتے ہیں ف اور کہتے ہیں یہ جادو تو (ہمیشہ سے) چلا آیا ہے اور اُنہوں نے (پیغمبر کو) جھٹلایا اور اپنے (دل کی) خواہشوں پر چلے اور ہر کام کا آخر ایک ٹھیراؤ ہے ف اور ان کافروں کو تو وہ خبریں (اگلی امتوں کی) پہونچ چکی ہیں جن سے انکو تنبیہ ہوناتھی سراسر دانائی کی باتیں مگر یہ ڈرانے

ف جس سے معلوم ہو کہ واقعی وہ آسمان تک گیا تھا ۱۲ ف اور اس ڈر سے کہ انپر تاوان کا بار پڑیگا ڈنڈ دینا ہوگا تیرا کلام سننا نہیں چاہتے ۱۲ ف اور اس وجہ سے پیغمبر کا کہنا نہیں مانتے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کیا ان کے پاس لوح محفوظ ہے وہ اس میں سے لکھ لیتے ہیں (اور لوگوں سے بیان کرتے ہیں) ۱۲ ف اسد نتہ کا داؤں انپر چل جائیگا اور تباہ ہونگے جیسے بدر کے دن ہوا ۱۲ ف غلیظ بادل ہے اس وجہ سے ایک ڈوہ معلوم ہوتا ہے۔ مترجم کہتا ہے ہمارے زمانے میں کفر اور الحاد اس درجہ پہیل گیا ہے کہ لوگوں کی توجہ خدا کیطرف نہیں رہی ہے طاعون آتے ہیں قحط پڑتے ہیں بھونچال ستاتے ہیں پر انکی غفلت نہیں جاتی برے کاموں سے توبہ نہیں کرتے نہ استغفار کرتے ہیں بلکہ اپنی عقلی تدبیر پر نازان ہوکر ان آفتوں کے ہٹانے کی فکریں کیا کرتے ہیں اور قضا الٰہی تدبیر سے کچھ نہیں ہوتا ۱۲ ف وہ عذاب مراد ہے جو بدر کے دن ہوا خوب مارے گئے بعضوں نے کہا وہ عذاب مراد ہے جو سات برس تک انپر قحط پڑا بعضوں نے کہا قبر کا عذاب مراد ہے ابن عباس رض سے ایسا ہی منقول ہے ۱۲ ف پیغمبر آئے قرآن اترا توحید کا ٹھیک رستہ معلوم ہو گیا مگر وہ اپنی نادانی نہیں چھوڑتے ف انکو اسد کی بیٹیاں کہتے ہیں ۱۲ ف بخیل بنگیا یا سخت دل ہو گیا ۱۲ ف یہ آیتیں ایک شخص کے باب میں اتریں جس کا نام ولید بن مغیرہ تھا پہلے وہ مسلمان ہوا پھر کسی مشرک نے اسکو ملامت کی اور کہا اگر وہ دوبارہ مشرک بنجائے تو انکو عذاب نہ ہونیکا وہ ضامن ہوا اسپر وہ دوبارہ مشرک بنگیا اسلام سے پھر گیا اسد تعالیٰ نے فرمایا کیا اسکو غیب کی بات معلوم ہے [illegible] حدیث میں ہے کہ جب یہ آیت اتری آن حضرت صلے اسد علیہ وآلہ وسلم کو کسی نے ہنستے نہیں دیکھا یہانتک کہ آپ دنیا سے تشریف لے گئے [illegible] خیال نہیں کرتے ۱۲ ف یعنے ہر کام کی ایک انتہا ہے ایک حد ہے یا ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے تو جن لوگوں کی قسمت میں دوزخ لکھی ہے کفر انکا [illegible] ہے اور جن لوگوں کی تقدیر میں بہشت لکھی ہے ایمان اور تصدیق انپر جاکر ٹھیرتی ہے ۱۲

سورة				
القمر		١	النُّذُرُ ۚ	حال خبر ہے (ان کافروں کی کچھ فائدہ نہیں دیتیں ۔
٭	٭	٣	اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۚ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ۞ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۞	(اے قریش کے لوگو) تم میں جو کافر ہیں کیا وہ ان قوموں سے بڑھ کر ہیں ف۱ یا تمکو (اللہ تعالیٰ کی) کتابوں میں معافی لکھی ہے ف۲ یا یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ہمارا جتھا (زور والا ہے دشمن کو) نیچا دکھا سکتا ہے ف۳ اب یہ جتھا شکست کھاتا ہے اور پیٹھ موڑ کر (لوگ دم) بھاگتا ہے ف۴
٭	٭	٢	اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۞ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ۚ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ۞	بیشک گنہگار گمراہ میں اور دہکتی آگ میں پڑینگے جس دن اوندھے منہ (دوزخ کی) آگ میں گھسیٹے جائیں گے (انسے کہا جائیگا) اب دوزخ کی آگ لگنے کا مزہ چکھو ۔
الواقعة ۵۶	٭	٢	وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۞ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۞ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۞ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۞ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۞ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۞ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۞ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۞	اور بائیں ہاتھ والے بائیں ہاتھ والوں کی کیا خرابی ہوگی (دوزخ کی) گرم ہوا اور جلتے بلتے پانی میں رہیں گے اور سایہ کیا ہوگا کالا دہواں ف۵ نہ اس میں ٹھنڈک ہوگی نہ وہ دیکھنے میں بھلا معلوم ہوگا کیونکہ وہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) مزے اڑا چکے تھے اور بڑے گناہ (شرک) پر جمے رہتے تھے اور کہتے کیا نعے بھلا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے کیا پھر ہم یا ہمارے باپ دادا (جی کر) اٹھائے جائیں گے ۔
٭	٭	.	ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۞ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۞ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۞ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۞ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۞ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۞ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۞	پھر تم کو اے گمراہو (قیامت کے جھٹلانے والو) تھوہر کا درخت ضرور کھانا پڑے گا اس سے پیٹ بھرنا ہوگا (پیٹ بری بلا ہے) پھر اوپر سے (جب پیاس لگے گی تو) کھولتا پانی پینا ہوگا اس طرح پیوگے جیسے پیاسے بیمار اونٹ (غٹ غٹ) پی جاتے ہیں ف۶ انصاف کے دن ان کی یہ مہمانی ہوگی ہم ہی نے (اے کافرو) تمکو پیدا کیا اور تم (ہماری بات کا) یقین نہیں کرتے ف۷
٭	٭	٣	اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۞ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۞ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۞ وَاَنْتُمْ	کیا تم لوگ اس کلام (قرآن کا) انکار کرتے ہو ف۸ اور تمنے اپنا شکریہ (اللہ تعالیٰ کے احسان کا) یہ ٹھیرایا ہے کہ (اسکی نعمت کو) جھٹلاتے ہو ف۹ پھر اگر تم سچے ہو ف۱۰ تو جب (بیمار کی) جان (بدن سے

ف۱ عاد ثمود وغیرہ سے بل بوتے میں ۱۲ ف۲ ان کو خدا تباہ نہیں کرسکتا ۱۲ ف۳ اللہ تعالیٰ نے اپنی کسی کتاب میں یہ خبر نہیں فرادی ہے کہ قیامت میں تمکو عذاب نہ ہوگا اس سے اطمینان سے بیٹھے ہو ۱۲ ف۴ کہتے ہیں بدر کے دن ابوجہل ملعون کہنے لگا ہمارا جتھا بہت زور دار ہے ہم ان دشمنوں پر ضرور غالب ہونگے اسوقت یہ آیتیں اتریں۔ آپ کے پیغمبر ہونے کی یہ آیتیں بہت عمدہ نشانی ہیں کیونکہ ایسی صحیح پیشین گوئی بجز اللہ جل جلالہٗ کے کوئی نہیں کرسکتا اور ظاہری قرینہ کوئی نہ تھا کہ مسلمانوں کو فتح ہوگی وہ کل تین سو تیرہ تھے بے سامان اور بے ہتھیار۔ اور کافر ایک ہزار تھے وہ بھی پورے سامان سے لیس اور طیار ۱۲ ف۵ اسکو دوزخی سایہ سمجھکر دوڑیں گے ۱۲ ف۶ ... [illegible]

[illegible]

نمبر	سورۃ	رکوع	آیات	ترجمہ
			حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۙ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۙ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	(مرنے والے کے) حلق میں آن پہونچتی ہے اور تم اسوقت (ٹکر ٹکر پڑے) دیکھتے رہتے ہو اور ہم تم سے زیادہ اس (بیمار) کے قریب ہوتے ہیں لیکن تم نہیں جانتے پہر اگر تم کسی کے محکوم نہیں ہو تو اس (بیمار) کی جان (گلے سے) پہٹا کیوں نہیں لیتے
۲۷	الواقعہ	۳	وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّاۗلِّيْنَ ۙ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۙ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝	اور اگر وہ (بیمار) جہٹلا نیوالوں گمراہوں (کافروں) میں سے ہے تو اسکے لیے کہولتے پانی کی ضیافت ہے اور دوزخ میں دکھیلے جانا بیشک یہ (سب باتیں) بالکل سچ ہیں (جنمیں ذرا بہی شبہ نہیں)۔
۲۷	الحدید	۲	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝	اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا اور جہٹلایا وہی دوزخی ہیں۔
۲۸	المجادلۃ	۱	اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝	جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول سے خلاف کرتے ہیں وہ ایسے ہی ذلیل ہونگے (یا بدر کے دن ذلیل ہو چکے) جیسے ان سے پہلے (اگلے کافر) لوگ ذلیل ہوئے اور ہم تو کہلی کہلی نشانیاں (یا آیتیں) اتار چکے اور جو لوگ نہیں مانتے انکو ذلت کا عذاب ہوگا۔
〃	〃	۳	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) تونے ان لوگوں کو (منافقوں کو) نہیں دیکہا جنہوں نے ان لوگوں سے دوستی رچالی جن پر اللہ تعالی کا غضب ہے (یعنے یہودیوں سے) اب وہ (یعنے منافق لوگ) نہ تو تم میں (مسلمانوں میں) رہے اور نہ ان میں (یہودیوں میں) اور جان بوجہکر جہوٹی بات پر قسم کہاتے ہیں اللہ تعالے نے انکے لیے سخت عذاب دوزخ کا تیار کر رکہا ہے کیونکہ انکے کام (بہت ہی) برے تہے انہوں نے اپنی (جہوٹی) قسمیں ڈہال بنا رکہی ہیں اور (لوگوں کو) اللہ تعالے کی راہ سے روکدیا ہے (مسلمان ہونے سے منع کرتے ہیں) ان کو ذلت کا عذاب ہونا ہے انکے مال اور انکے بال بچے اللہ کے (عذاب کو) سامنے کچہ کام نہیں آئیں گے یہ لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے

ف یعنے علم اور قدرت سے یا ہمارے فرشتے تم سے زیادہ اسکے نزدیک ہوتے ہیں ۱۲ ف خدا تعالے کے قائل نہیں ہو اور حساب کتاب اور جزا اور سزا کے ۱۲ ف پہر مرن میں [illegible] کو موت سے بچا کیوں نہیں لیتے مطلب یہ کہ جب ہر طرح سے تم میری قدرت اور اختیار کا انکار کرتے ہو اور انا ولا غیری کا دم بہرتے ہو اپنے عقل و حکمت پر نازاں ہو تو مرتے ہوئے بیمار ہی پر کچہ اپنی تدبیر چلاؤ۔ اسکو موت سے بچاؤ جب تم ایسا نہیں کر سکتے تو جہک مار کر خدا کے قائل ہو اور جب خدا کے قائل ہوئے تو پہر اسکی قدرت اور طاقت کو بہی تسلیم کرو پہر حشر اور نشر اور پیغمبر کا کیوں انکار کرتے ہو وہ خداوند قادر مطلق سب کچہ کر سکتا ہے ۱۲ ف یعنی پیغمبر کی سچائی ثابت کرنے کے لیے کہلی ۱۲ ف مذبذبین بین ذلک لا الی ہؤلاء ولا الی ہؤلاء منافق کا انجام یہی ہوتا ہے پہر کوئی فریق بہروسا نہیں کرتا جیسے دہوبی کا گدہا نہ گہر کا نہ گہاٹ کا ۱۲ ف مسلمانوں سے قسم کہا کر کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں اور یہودیوں سے ہماری دوستی نہیں ہے حالانکہ یہ بالکل جہوٹ ہے ۱۲ ف یعنے دنیا میں وہ بہت برے کام کرتے ہیں ۱۲ ف جیسے ڈہال سے تلوار کا حملہ روکتے ہیں اسی طرح منافق جہوٹی قسمیں کہا کر اپنی جان اور اپنا مال مسلمانوں سے بچاتے ہیں ۱۲

پارہ	سورۃ	تعداد	آیت	ترجمہ
۲۸	المجادلۃ	۳	اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۚ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۚ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِى الْاَذَلِّيْنَ ○	شیطان ان پر چڑھ بیٹھا ہے اور اس نے اللہ تعالیٰ کی یاد انکو بھلا دی یہ لوگ شیطان کے لشکر ہیں (اسکی فوج ہیں) سن رکھو شیطان کے لشکر والے ہی ضرور تباہ ہونگے جو لوگ اللہ تعالے اور اس کے رسول سے خلاف کرتے ہیں وہ بہت ذلیل ہونگے۔
؍	الصّف ۶۱	۱	يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ○	ایسے کافر لوگ چاہتے ہیں کہ اپنے منہ سے اللہ تعالے کے نور (قرآن یا اسلام یا حضرت محمد) کو بجھا دیں ف۱ اور اللہ تو اپنا نور پورا کرکے رہیگا گو کافر برا مانیں ف۲
؍	التغابن ۶۴	۱	زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۚ قُلْ بَلٰى وَرَبِّىْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○	کافر یہ گمان کرتے ہیں کہ انکو (مرنے کے بعد) پھر جی اٹھنا نہیں ہے (اے پیغمبر) تو ان لوگوں سے کہو کہ ہاں مجھے پروردگار ہی کی قسم ہے کہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم نے (دنیا میں) کیا ہے اسکا بدلہ دیکر تمکو بتا دیا جائیگا اور یہ اللہ کے نزدیک آسان ہے
؍	؍	؍	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○	اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ ہی میں رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔
؍	التحریم ۶۶	۱	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○	کافرو آج کے دن بہانے مت بناؤ جیسے کام تم (دنیا میں) کرتے رہے (اُن کا) بدلہ پاؤ گے۔
۲۹	الملک ۶۷	۱	وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِىَ تَفُوْرُ ○ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ اُلْقِىَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ○ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَىْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ○ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِىْٓ	اور جو لوگ اپنے مالک کو نہیں مانتے انکے لیے بھی دوزخ کا عذاب ہونا ہے اور وہ بری جگہ ہے جب یہ لوگ اس میں جھونکے جائینگے تو گدھے کی سی آواز سنیں گے ف۳ اور وہ ایسی بھڑک رہی ہوگی (گویا) اب جوش کے مارے کوئی دم میں پھٹ پڑتی ہے جب (کافروں کا) ایک گروہ اسمیں جھونکا جائیگا تو وہاں کے داروغہ (فرشتے) ان سے پوچھینگے کیا (دنیا میں) کوئی ڈرانیوالا (پیغمبر) تمہارے پاس نہیں آیا تھا ف۴ وہ کہیں گے کیوں نہیں ڈرانیوالا پیغمبر تو ہمارے پاس آیا تھا پر ہمنے اسکو جھٹلایا اور کہنے لگے اللہ تعالے نے تو کچھ نہیں اتارا تم بہت بہک گئے ہو بس یہی بات ہے ف۵ اور (یہ بھی) کہینگے اگر ہم (پیغمبروں کا کہنا)

ف۱ یعنے جھوٹی باتیں بنا کر طعن تشنیع کرکے قرآن یا اسلام کو بے اعتبار کردیں جس میں اور لوگ مسلمان نہ ہوں ۱۲ ف۲ ساری دنیا میں اسکی روشنی پھیلا دے گا ۱۲ ف یہ ایک کھلی دلیل ہے قرآن کے حق اور منزل من اللہ ہونے کی۔ ہر چند یہود اور نصاریٰ اور مشرکوں نے بہت زور مارا کہ اسلام کا دین پھیلنے نہ پائے مگر اللہ تعالے نے پہلے عرب کے ملک میں پھر سارے ایشیا اور افریقہ میں اسکو پھیلا کر چھوڑا ہمارے زمانہ میں یورپ اور امریکہ میں بھی اسلام پھیل رہا ہے اور گو پادری طرح طرح کے بہتان اسلام اور مسلمانوں پر باندھتے ہیں اور لوگوں کے دل اسلام کی طرف سے منحرف کرنے میں کوئی کوشش باقی نہیں چھوڑتے مگر اللہ تعالے اسلام کا حامی ہے وہ پھیلتا ہی چلا جاتا ہے ۱۲ ف۳ گدھے کی آواز سب آوازوں میں بدتر ہے مطلب یہ کہ اس قسم کی آوازیں نکالیں گے یا دوزخ میں سے ایسی آواز نکلے گی بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جب اس میں ڈالے جائیں گے اسکا دھاڑنا یا اسکا شور سنیں گے بعضوں نے یوں کیا ہے سائیں سائیں کی آواز اس میں سے سنیں گے ۱۲ ف۴ اور تم کو آج کے دن کی خبر کسی نے دی تھی ۱۲ ف۵ یعنے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یوں کہنے لگے تم اور تمہارے پیرو گمراہی میں پڑ گئے ہیں اللہ تعالے نے کوئی پیغمبر بھیجا نہ کوئی کتاب اتاری ۱۲

	سورة	آیت		ترجمہ
			اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝	سنتے یا اپنی عقل سے (اسکو) سمجھتے (اسکو دلیلوں سے پہچان لیتے) تو آج ان دوزخیوں میں نہوتے تو وہ (دوزخی) اپنی خطا کو مان لینگے دوزخیوں پر خدا کی پھٹکار
ر	ر	۳	ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝	کیا تم اس (خدا) سے نڈر ہو گئے جو آسمان پر ہے وہ چاہے تو تمکو زمین میں دھنسا دے اور زمین ایک ہی ایکا ایکی جھکولے مارنے لگے یا تم اس (خدا) سے نڈر ہو گئے جو آسمان پر ہے وہ چاہے تو تم پر پتھراؤ کی آندھی بھیجدے (یا تم پر پتھراؤ کرے) تو ذرا ٹھیرو عنقریب میں (عذاب دیکھ کر سہی) تم جان لوگے میرا ڈرانا کیسا تھا
ر	ر	ر	وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	اور یہ کافر (مسلمانوں سے) کہتے ہیں (اچھا خیر) اگر تم سچے ہو تو بتلاؤ یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا اے پیغمبر انکے جواب میں کہدے یہ تو خدا ہی جانتا ہے اور میں تو اور کچھ نہیں (خدا کے عذاب سے) ایک کھلا ڈرانے والا ہوں
ر	القلم	۱	فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۝ بِاَيِّىكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝	اب تو دیکھ لیگا اور کافر بھی دیکھ لینگے تم میں سے کون دیوانہ ہے
ر	ر	ر	وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝	وہ چاہتے ہیں تو ڈھیلا پڑ جائے تو وہ بھی ڈھیلے ہو جائیں
ر	ر	۲	فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝ اَمْ تَسْــَٔــلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝	تو اے پیغمبر مجھکو اور ان لوگوں کو جو اس قرآن کو جھٹلا رہے ہیں چھوڑ دے (انکو میرے سپرد کر دے) ہم آہستہ آہستہ انکو ڈھیل دیکر دوزخ میں لیجائینگے انکو خبر بھی نہوگی اور میں انکو (دنیا میں) مہلت دونگا (جلدی عذاب نہیں کرنیکا) کیونکہ میرا داؤں پکا ہے (اے پیغمبر) کیا تو انسے (اپنا پیغام پہونچانے پر) کچھ نیگ چاہتا ہے وہ ڈنڈ (تاوان چٹی) کی بوجھ سے دبے جاتے ہیں یا انکو غیب کا علم ہے وہ خود لکھ لیتے ہیں
ر	ر	ر	وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝	اور کافر جب قرآن (تیرے منہ سے) سنتے ہیں تو اس طرح اپنی آنکھوں سے گھورتے ہیں جیسے وہ تجھ کو (اپنی جگہ سے) پھسلا دیں گے اور (حسد سے جلکر) کہتے ہیں یہ تو باؤلا ہے۔
ر	الحاقة	۱	وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ڏ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۝ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ۝ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝ ثُمَّ	اور جسکا اعمال نامہ اسکے بائیں ہاتھ میں دیا جائیگا وہ (افسوس سے) کہے گا کاش میرا اعمالنامہ مجھکو نہ ملتا اور مجھکو اپنے حساب کی خبر نہوتی کاش اگلی موت میرا کام تمام کر دیتی (ہائے افسوس) میں نے جو (دنیا میں) دولت کمائی وہ بھی کچھ کام نہ آئی میری حکومت بھی خاک میں ملگئی (حکم ہوگا) اسکو پکڑ لو (باندھ لو) گلے میں طوق

ف سعید ابن جبیر نے کہا سحق ایک وادی ہے جہنم میں ۱۲ ف لرزنے لگے زلزلہ آئے اور زمین پھٹ جائے تم اس میں دھنس جاؤ اس آیت سے صاف یہ ثابت ہے کہ پروردگار آسمان پر ہے یعنے اوپر کی جانب ہمارے شیخ امام ابن تیمیہ نے فرمایا اللہ کا آسمان پر ہونا اور عرش پر ہونا دونوں کا ایک ہی مضمون ہے ۱۲ ف سچ تھا یا جھوٹ پتھراؤ کی آندھی سے وہ سنگی ہوا مراد ہے جس سے کنکر پتھر اڑ کر بدن پر لگتے ہیں ۱۲ ف باقی غیب کا علم اللہ ہی کو ہے قیامت کا وقت اسی کو معلوم ہے ۱۲ ف پیغمبر دیوانے ہیں جیسے کافر کہتے ہیں یا خود وہ دیوانے ہیں یعنے عنقریب اللہ تجھکو غلبہ دیگا اور کافر ذلیل اور خوار ہونگے اسوقت معلوم ہو جائیگا کون باؤلا تھا ۱۲ ف یعنے تو انکے معبودوں کو برا کہنا چھوڑ دے اور انکے ساتھ نرمی کرے تو وہ بھی تیرے ساتھ نرمی اور ملائمت سے پیش آئیں اس آیت میں اللہ نے اپنے پیغمبر کو کافروں اور مشرکوں کے ساتھ نرمی اور ملائمت کرنے سے منع فرمایا اسی کو مداہنت کہتے ہیں یہ سخت گناہ ہے کافروں اور مشرکوں سے کھلم کھلا دشمنی اور عداوت رکھنا چاہیئے ۱۲ ف یعنے دنیا میں انکو طرح طرح کے مزے اور آرام دیں گے تاکہ وہ اور زیادہ غافل ہو جائیں اور غفلت ہی میں مریں مرتے ہی جہنم میں داخل ہوں یہ اللہ کا استدراج اور مکر ہے خدا کی پناہ ایک حدیث میں ہے جب کوئی بندہ گناہ کرتا جائے اور پروردگار اسکو دنیا زیادہ دیتا جائے تو سمجھ لو کہ یہ اللہ کا استدراج ہے ۱۲ ف یعنے تیری بات نہیں سنتے کہ نیگ دینا ہوگا اور وہ ان پر بھاری گذرتا ہے ۱۲ ف یعنے تیری بات سننے کی انکو ضرورت نہیں ۱۲ ف [illegible] حسن بصری نے کہا جسکو نظر لگ جائے تو یہ آیت [illegible] ۱۲ ف [illegible] ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ۝ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝	ڈالو پھر دوزخ میں دھکیل دو پھر ستر ہاتھ کی ایک زنجیر میں اسکو پرو دو کیونکہ یہ (دنیا میں) اللہ تعالےٰ پر یقین نہیں رکھتا تھا جو سب سے بڑا ہے اور محتاج کو کھلانے کی رغبت نہیں دلاتا تھا آب اسکا یہاں کوئی دل جلا دوست نہیں اور نہ ان کے لیے (یہاں) کھانا ہے مگر (دوزخیوں کا) پیپ لہو یہ کھانا وہی کھائیں گے جو گنہگار ہیں (یعنے مشرک اور کافر)۔
〃	المعارج	١	إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۝ وَنَرَاهُ قَرِيبًا ۝	یہ لوگ قیامت کو دور از قیاس سمجھتے ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ وہ نزدیک ہے (ضرور آنے والی ہے)۔
〃	〃	٢	فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ۝ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ۝ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ۝ كَلَّا ۝	تو (اے پیغمبر) ان کافروں کو کیا ہو گیا ہے داہنے اور بائیں طرف سے جٹ کے جٹ تیری طرف دوڑتے آتے ہیں کیا ان میں کا ہر کوئی یہ امید رکھتا ہے کہ وہ آرام کے باغ (بہشت) میں جائیگا یہ کبھی نہ ہوگا
〃	الجن	١	وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝	اور جو کوئی اپنے مالک کی یاد سے منہ موڑے تو وہ اسکو سخت عذاب میں لیجائے گا
〃	〃	٢	حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ۝	(یہ کافر اس وقت تک ماننے والے نہیں) جبتک وہ اس عذاب کو دیکھ نہ لیں جسکا ان سے وعدہ ہے تب وہ جان لیں گے کس کا مددگار کمزور ہے اور کس کا جتھہ گنتی میں کم ہے
٢٩	المدثر	١	إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ۝ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۝ إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝ لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ ۝ عَلَيْهَا تِسْعَةَ	وہ تو ہماری آیتوں کا منکر ہے (قرآن کو جادو کہتا ہے) میں اسکو عنقریب (دوزخ میں) صعود پر چڑھاؤنگا کیونکہ (جب اس سے قرآن کو پوچھا گیا) تو سوچنے لگا اور اٹکل دوڑائی پھر خدا کی مار کیا اٹکل دوڑائی پھر خدا کی مار کیسی اٹکل دوڑائی پھر دیکھا پھر تیوری چڑھائی اور منہ بنایا پھر پیٹھ پھیر کر چلتا ہوا اور شیخی میں آگیا کہنے لگا (ہو نہ ہو) یہ قرآن (ایک قسم کا) جادو ہے (جو ہمیشہ سے) چلا آتا ہے (ہو نہ ہو) یہ آدمی کا (بنایا ہوا) کلام ہے میں عنقریب اسکو دوزخ میں جھونک دونگا اور (اے پیغمبر) تجھے کیا معلوم دوزخ کیسی بلا ہے وہ کچھ باقی نہ رکھیگی کچھ نہ چھوڑے گی کھال کو جلا کر کالا کر دے گی اس پر انیس (داروغہ) مقرر

ف اسکی دبر میں اگر منہ سے نکالو ابن عباس رضہ سے ایسا ہی منقول ہے کلبی رح نے کہا اس زنجیر سے دوزخی اسطرح پرو ئے جائیں گے جیسے موتی دھاگے میں کہتے ہیں جب پروردگار کا حکم ہو گا اسکو پکڑو تو ستر ہزار فرشتے اسپر لپکیں گے اور ہر چیز اسکو دبیا ئیگی وہ کہیگا مجھے تیرا کیا قصور کیا وہ جواب دیگی پروردگار تجھپر غصے ہے تو ہر چیز تجھپر غصے ہے ع از خدا گشتی ہمہ چیز از تو گشت ۱۲ ف یعنے خود تو کھلانا درکنار دوسروں کو بھی یہ نہیں کہتا تھا کہ محتاجوں کو کھانا کھلاؤ مطلب یہ ہے کہ خود بھی بخیل تھا اور دوسروں کو بھی چاہتا تھا کہ بخیل ہو جائیں غریب اور مسکین کو کھانا نہ دیں۔ اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ کفر کے بعد پھر بخیلی کرنا سخت گناہ ہے ایک حدیث میں ہے کہ بخیل اللہ کا دشمن ہے گو عابد ہو اور سخی اللہ کا دوست ہے گو گنہ گار ہو سخی آدمی کی زندگی بڑی چین سے گذرتی ہے ہزاروں آدمی اس کے ساتھ جان دینے کو تیار رہتے ہیں اور آخرت میں بھی اسکے لیے چین ہے ابو الدرداء رضہ اپنی بی بی سے کہتے سالن میں شوربہ بہت رکھا کرو کہ محتاجوں کے کام آئے اور کہتے عذاب کی زنجیر آدھی تو ایمان کی وجہ سے اتر گئی آدھی محتاجوں کو کھلانے کی ترغیب سے ہم کھولنا چاہتے ہیں ۱۲ ف ایک حدیث میں ہے اگر غسلین کا ایک ڈول زمین پر ڈالدیا جائے تو ساری دنیا میں بدبو پھیل جائے حاکم نے کہا یہ صحیح ہے ۱۲ ف یہ کافر مردود آنحضرت کے گرد جھنڈ کے جھنڈ دوڑتے آتے اور آپ پر ٹھٹھا کرتے اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف مشرک کہتے تھے اگر مسلمان بہشت میں جائیں گے تو ہم ان سے پہلے بہشت میں پہونچیں گے اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف دوزخ کے عذاب بہت ہیں بعضوں نے کہا صعد ایک پہاڑ ہے دوزخ میں دوزخیوں کو اس پر چڑھایا جائیگا۔ بڑی مشکل سے سخت اذیت اٹھاکر چڑھیں گے جب اسکے اوپر پہونچیں گے تو پھر نیچے گرا دئے جائیں گے پھر چڑھنے کا حکم ہو گا ۱۲ ف عذاب سے مراد یا تو انقلاب ہے کافر مسلمانوں کو کمزور اور شمار میں تھوڑا سمجھتے تھے اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ (باقی در صفحہ ۳۲۸)

			عَشَرَ ۔	ہیں ۔
۲۹	المدثر	۲	فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ۙ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۙ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۙ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۙ كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۙ	ان کو کیا ہوا ہے (قرآن کی) نصیحت سے منہ موڑ لیتے ہیں گویا وہ جنگلی گدہے ہیں جو شیر کو دیکھکر بہاگے اُس پر (یہ حوصلہ) ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اسکو (خدا کی طرف سے) کہلی ہوئی کتابیں ملیں یہ ہونا نہیں بات یہ ہے کہ انکو آخرت کا ڈر ہی نہیں ۔
〃	القیمۃ	۲	فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ۙ وَلَٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۙ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ۙ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ۙ ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ۙ	تو وہ نہ تو (دنیا میں) ایمان لایا اور نہ نماز پڑہی البتہ یہ کیا کہ (پیغمبر اور قرآن کو) جہٹلایا اور منہ موڑ لیا پہر اکڑتا ہوا اپنے گہر والوں پاس چلدیا ارے تیری خرابی خرابی پر خرابی پہر تیری خرابی خرابی پر خرابی ۔
〃	الدھر	۱	إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ۙ	ہم ہی نے کافروں کے لیے (آخرت میں) زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ (یہ سب چیزیں) تیار کر رکہی ہیں ۔
〃	المرسلت	۱	انطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۙ انطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ۙ لَّا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ۙ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۙ كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ ۙ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۙ	(کافروں سے اسدن کہا جائیگا) ابجسکو تم دنیا میں جہٹلایا کرتے تہے اسکی طرف چلو یعنے دوزخ کی طرف ہو (اور) سائے کیطرف چلو جسکی تین شاخیں ہیں (دہواں اوپر اٹہکر تین ٹکڑے ہو گیا ہے) نہ تو اسمیں ٹہنڈک ہے اور نہ آگ کی لپٹ کا بچاؤ ہے اسمیں سے ایک محل برابر برابر چنگاریاں اڑ رہی ہیں گویا وہ پیلے زرد اونٹ (یا جہاز کی کالی رسیاں) ہیں (تو) قیامت کے دن جہٹلانیوالوں کی خرابی ہوگی
〃	〃	۲	كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ ۙ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۙ	(اے جہٹلانیوالو تم دنیا میں چند روز تک کہا (پی) لو اور تہوڑا سا مزہ اٹہا لو تم گنہگار ہو اسدن جہٹلانیوالوں (گنہگاروں) کی خرابی ہوگی ۔
〃	〃	〃	وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ۙ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۙ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۙ	اور جب ان گنہگاروں سے کہا جاتا ہے (نماز کے لیے) جہکو تو جہکتے نہیں (نماز نہیں پڑہتے) اسدن جہٹلانیوالوں کی خرابی ہوگی تو اب قرآن کے بعد (اس سے بڑہکر) کونسا کلام ہے جسپر وہ ایمان لائیں گے ۔
۳۰	النبا	۱	عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۙ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ۙ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۙ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۙ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۙ	یہ کافر لوگ آپس میں کیا پوچہا پاچہی کر رہے ہیں اس بڑی بات (قیامت یا قرآن) کو پوچہ رہے ہیں جسمیں وہ اختلاف کر رہے ہیں نہیں نہیں انکو اب (عنقریب) معلوم ہو جائیگا پہر بہی کہتے ہیں نہیں نہیں انکو عنقریب معلوم ہو جائیگا
〃	〃	۲	فَذُوقُوا فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا	(ہم قیامت کے دن انسے کہینگے) اب (اپنے کیے کا) مزہ چکہو ہم تو

[illegible] کافر قرآن کے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہنے لگے ہم میں سے ہر شخص کے سرہانے صبح کو ایک کہلی ہوئی کتاب اللہ کی طرف سے [illegible] کے پیغمبر ہیں تو ہم آپ کو مانیں گے اس وقت یہ آیت اتری ۔ اسی لیے ایسی بیہودہ باتیں بناتے ہیں [illegible] گدہوں کی [illegible] [illegible] مرتے ہی تم کو دوزخ کا [illegible] پیغمبر اور قرآن پر یقین کیا [illegible] پیغمبر کی مجلس سے اٹھ گیا [illegible] تیری خرابی وہ مردود کہنے لگا تم مجہ کو کیا ڈراتے ہو [illegible] [illegible] ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا پہلے آنحضرت نے اپنی طرف سے ابوجہل کو یوں فرمایا ارے تیری خرابی پہر اللہ تعالیٰ نے ایسا ہی اتارا [illegible] حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑہنے کا حکم دیا تو کہنے لگے نماز پڑہنا تو جہکنا ہے [illegible] [illegible] ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا یہ آخرت میں کافروں سے کہا جائیگا جب وہ سجدے کے لیے بلائے [illegible] [illegible] حدیث میں ہے کہ جبکو [illegible] [illegible] قیامت [illegible] قرآن سنا [illegible]

ترجمہ	آیت	نمبر	سورہ	
(روز بروز) تمہارا عذاب بڑھاتے جائیں گے ف	عنی اباہ			
کافر کہتے ہیں کیا ہم پھر الٹ کر زندہ ہونگے کیا جب ہم کھوکھل ہڈیاں ہوجائیں گے کہتے ہیں (اگر ایسا ہو) تو یہ لوٹنا (بہت) نقصان دے گا ف	يَقُولُونَ ءَاِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۙ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۗ قَالُوا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ	۱	النّٰزعٰت	•
تو اس دن جس نے (دنیا میں) شرارت کی اور دنیا کی زندگی کو (آخرت سے) بہتر سمجھا اسکے رہنے کی جگہہ دوزخ ہی ہوگی۔	فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۙ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۙ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ؕ	۲	•	،
نہیں نہیں بلکہ تم بدلے کے دن (قیامت) کو جھٹلاتے ہو ف	كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۙ	۱	الانفطار	،
اور برے بدکار لوگ دوزخ میں رہیں گے بدلے کے دن وہ اس میں داخل ہونگے اور وہ اسمیں سے کبھی نکلنے نہ پائیں گے ف	وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۚ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۚ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ؕ	۱	•	،
ایسے کاموں سے باز رہو بیشک بدکاروں کا نامہ اعمال سجین میں رہتی ہیں اور (اے پیغمبر) تجھ کو کیا معلوم سجین کیا ہے بدکاروں کا نامہ اعمال ایک دفتر ہے لکھا ہوا اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی جو بدلے کے دن (قیامت) کو جھٹلاتے ہیں اور بدلے کے دن کو وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے بڑھ جانے والا بدکار ہو جب اسکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں بیشک بات یہ ہے کہ انکے دلوں پر انکے (برے) کاموں کا زنگ بیٹھ گیا ہے بیشک یہ لوگ اسدن اپنے مالک کے (دیدار) سے محروم ہونگے پھر وہ دوزخ میں جائینگے پھر جب وہ دوزخ کو دیکھیں گے تو انسے کہا جائیگا یہی تو وہ (دوزخ) ہے جسکو تم (دنیا میں) جھٹلاتے تھے۔	كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ؕ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ؕ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ؕ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ؕ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ؕ كَلَّا بَلْ ٚ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۞ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ؕ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ؕ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ؕ	۱	التطفیف	،
بیشک گنہگار لوگ (دنیا میں) ایمان والوں پر ہنستے تھے (مسخرہ پن کرتے تھے) اور جب انپر سے گذرتے تھے تو ان پر آنکھ مارتے تھے اور جب (مجلس) لوٹ کر اپنے گھروں کو جاتے تھے تو بڑے پھولے ہوئے جاتے تھے اور جب مسلمانوں کو دیکھتے تھے تو کہا کرتے تھے یہ لوگ بہکے ہوئے ہیں حالانکہ یہ (کافر) لوگ کچھ ان مسلمانوں کے نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے	اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۫ۖ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۫ۖ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۫ۖ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۙ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ؕ	،	•	•
(آپس میں کہتے جاتے ہیں) اب تو کافروں کو انکے کیے کی سزا ملی ف	هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	،	،	،

ف کہتے ہیں دوزخیوں کے لیئے اس سے زیادہ سخت کوئی آیت قرآن میں نہیں اتری اس آیت سے اُس مذہب کا رد ہوتا ہے جو کہتے ہیں آخر چلکر دوزخیوں کا عذاب ہو توف ہو جائیگا اور وہ دوزخ میں آرام سے رہنے لگیں گے ۱۲ ف یعنے دوبارہ زندگی ہوگی ۱۲ ف پیغمبر جن باتوں کا وعدہ کرتے ہیں وہ پیش آئیں گی عذاب اوٹھانا پڑیگا (اگر دنیا میں پھر آتے تو اپنی جائداد دوسرے سے چھیننا پڑے گا کیا ایک زمین کے بڑا سوں مدعی ہونگے ۱۲ ف اتنا نہیں سمجھتے کہ قیامت ہمارے نزدیک کوئی مشکل کام نہیں ۱۲ ف [illegible] کفر میں گرفتار رہا ۱۲ ف آدمیو تم صرف یہی نہیں کہ خدا سے غافل ہو بلکہ الخ ۱۲ ف جو سخت کفر ہے ۱۲ ف ہمیشہ اس میں رہیں گے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور وہ اس میں سے جدا نہ تھے یعنے قبر میں بھی دوزخ کی گرمی انکو لگا کرتی تھی ۱۲ ف جس میں کفار اور شیاطین کے نام اور انکے اعمال سب درج ہیں ماپ تول میں کمی کرنے والوں کے نام بھی وہیں درج ہونگے جسکا دفتر ہے اس کی روح سجین میں پہونچائی جاتی ہے سجین ایک چٹان ہے ساتویں زمین کے تلے جہاں یہ دفتر رہتا ہے۔ بعضوں نے کہا خود اس دفتر کا نام سجین ہے۔ حدیث میں ہے کہ سجین ساتویں زمین ہے جو سب سے نیچے ہے ۱۲ ف گناہ کرتے کرتے دل سخت یا سیاہ ہو گئے ہیں حدیث میں ہے کہ بندہ جب گناہ کرتا ہے تو اسکے دل پر ایک کالا نکتہ لگ جاتا ہے پھر اگر اسنے توبہ کی اور استغفار کیا تو دل صاف ہو جاتا ہے اگر پھر وہی گناہ کیا تو وہ نکتہ بڑا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ [illegible] کی طرح سارے دل کو ڈھک لیتا ہے کلا بل ران علی قلوبہم میں ران سے یہی مراد ہے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث صحیح ہے ۱۲ ف یعنے قیامت کے دن ۱۲ ف یا اس کی رحمت اور کرم سے ۱۲ ف [illegible] کے کافر جیسے ابوجہل ولید بن مغیرہ عاص بن وائل ان کے ساتھی ۱۲ ف دل لگی کرتے ہوئے ۱۲ ف مسلمانوں کے طعن تشنیع سے دل بہلاتے ہوئے ۱۲ ف [illegible] کی باتوں میں لگے آخرت کی امید دنیا کے مزوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں ۱۲ ف چار باتیں مرقوم ۱۲ ف کافروں کی یہاں علامت فرمائیں ۱۲ [illegible]

پارہ	سورۃ		آیات	ترجمہ
٣٠	الانشقاق	١	فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۭ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۭ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۚ بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۭ	اور جسکو اسکا نامہ اعمال اسکے پیٹھ کے پیچھے سے (بائیں ہاتھ میں) ملیگا وہ موت کو پکاریگا اور دوزخ میں جا پڑیگا وہ اپنے گھروالوں کیساتھ (دنیا میں) مگن رہتا تھا وہ سمجھتا تھا کہ اسکو (خدا کے پاس) ہرگز لوٹ کر جانا نہیں ہے کیوں جانا تو ضرور تھا اور اسکا مالک (دنیا میں) اسکو (اسکے کام کرتے ہوئے) دیکھ رہا تھا ف
″	″	″	فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۙ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۭ ۩ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ڮ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ڮ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ	انکو کیا ہوا جو (قرآن پر) ایمان نہیں لاتے اور جب انکو سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے بلکہ یہ کافر (الٹا اور پیغمبر کو) جھٹلاتے ہیں اور اللہ تعالے خوب جانتا ہے جو (خیال) وہ دل میں رکھتے ہیں تو انکو تکلیف کے عذاب کی خوشخبری سنادو۔
″	البروج	١	اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۭ	بیشک جن لوگوں نے ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو آگ میں جلایا پھر انہوں نے توبہ نہیں کی انکے لیے (آخرت میں) دوزخ کا عذاب ہے اور (دنیا میں) جلنے کا عذاب ف
″	″	″	بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۙ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ مُّحِيْطٌ ۚ	بات یہ ہے کہ کافر تجھ کو جھٹلانے میں (لگے) ہیں ف اور اللہ تعالی انکو سب طرف سے گھیرے ہوئے ہے ف
″	الطارق	١	اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ښ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۧ	بیشک (اے پیغمبر) یہ کافر (تجھکو نقصان پہنچانے کیلئے) داؤں فریب کر رہے ہیں اور میں بھی داؤں فریب کر رہا ہوں تو (اے پیغمبر) ان کافروں کو مہلت دے (بہت نہیں) تھوڑی سی مہلت ف
″	الاعلی	١	وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۭ	اور جو بدبخت ہے بڑی سخت آگ میں جلنے والا وہ اس سمجھانے سو بھاگتا رہیگا پھر اس آگ میں نہ کمبخت مریگا اور نہ (اچھے حال سے) جیئے گا۔
″	الغاشیۃ	١	اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۙ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۭ	البتہ جو کوئی (ان میں سے) منہ پھیریگا اور کفر اختیار کریگا تو اللہ تعالے اسکو عذاب (دوزخ کا) بڑا عذاب کرے گا ف
″	الفجر	١	يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۚ فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۙ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ۭ	وہ کہیگا کاش میں اپنی (آخرت کی) زندگی کے لیے آگے سے کچھ (سامان) بھیجتا اسدن خدا تعالی ایسی سزا دیگا جو کسینے ویسی سزا دی نہ ہوگی اور ایسا (مضبوط) جکڑیگا کہ ویسا کسینے نہیں جکڑا ہوگا۔
″	البلد	١	يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۭ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ۭ	وہ (شیخی میں آکر) کہتا ہے میں نے تو ڈھیروں روپیہ اڑا دیا کیا وہ یہ سمجھتا ہے جیسے اسکو کسینے (خرچ کرتے ہوئے) نہیں دیکھا۔

ف نامۂ اعمال ہاتھ میں ہی کہیگا ہائے ہائے موت تو کیوں نہیں آتی کہ میں عذاب سے بچ جاؤں کہتے ہیں اسکا داہنا ہاتھ تو گردن سے بندھا ہوگا اور بایاں ہاتھ پیٹھ کے پیچھے آنکھ میں نامۂ اعمال دیدیا جائیگا ۱۲ ف یا جو مال و دولت اسکے پاس ہے اس میں کمی آنے والی نہیں جیسے حدیث میں ہے نعوذ باللہ من الحور بعد الکور ۱۲ ف یعنے سجدہ تلاوت نہیں کرتے بعضوں نے کہا نماز نہیں پڑھتے ۱۲ ف جیسا اوپر گذر چکا کہ خندق کی آگ پھر کر اٹھی اور یہ ظالم سب جلکر مر گئے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے انکے لیے آخرت میں دوزخ کا عذاب ہے یعنے دوزخ کی سردی کا اور اسکے بعد آگ میں جلنے کا عذاب پہلے سردی سے تکلیف اٹھائیں گے پھر گرمی سے اسی طرح ہوتا رہیگا ۱۲ ف انکو جھٹلانے کی عادت پڑ گئی ہے وہ فرعون اور ثمود وغیرہ اگلے کافروں کے قصے سنانے سے بھی اپنی شرارت سے باز نہیں آتے ۱۲ ف وہ اللہ تعالی کی پکڑ سے بچ نہیں سکتے نہ بھاگ سکتے ہیں [illegible] مکے کے کافر دارالندوہ میں جمع ہو کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت صلاح کرتے لگے جسکا قصہ اوپر گذر چکا ہے کسی نے کہا مار ڈالو کسی نے کہا قید کر لو اللہ تعالے [illegible] آنحضرت صلعم کو خبر کر دیا اور فرمایا کہ وہ داؤں کر رہے ہیں میں بھی انکے داؤں کا بدلا انکو دینے والا ہوں وہ بدلا یہی تھا کہ آنحضرت صلعم کو تو انکے ہاتھ [illegible] جسکے دن وہ خود مارے گئے اللہ تعالی جو فریب والوں کو سزا دیتا ہے اسکو داؤں فرمایا ہے عرب کا محاورہ ہے جیسے اوپر کئی بار گذر چکا ہے ۱۲ ف [illegible] [illegible] یہ آیت جہاد کی آیت سے منسوخ ہے ۱۲ ف یہ مطلب [illegible] [illegible] اور کفر اختیار کرے اسپر تو [illegible] [illegible] ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
٣٠	البلد	١	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝	٣٢١ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا وہ بائیں جانب والے (یا منحوس بدنصیب) ہونگے ان پر آگ (ڈالکر سب طرف سے) بند کردیں گے ف
"	الشمس ٩١	١	وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝	٣٢٢ اور جسکی جان کو اسنے دبا دیا (خاک میں ملا دیا یا بگاڑ دیا) وہ تباہ ہو چکا ف٢
"	الليل	١	وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝	٣٢٣ اور جس نے اللہ کی راہ دینے میں بخیلی کی اور (آخرت) سے بے پرواہی کی اور اچھی بات کو جھٹلایا ف٣ تو ہم اسکو آہستہ آہستہ مشکل میں پہنچائیں گے ف٤ اور جب وہ دوزخ میں جاکر گریگا تو اسکا مال کچھ اسکے کام نہ آئیگا۔
"	"	"	لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝	٣٢٤ اس میں وہی جائیگا جو بڑا بدبخت (حق بات کو) جھٹلاتا اور (اس سے) منہ پھیرتا رہا ف
٣١	العلق ٩٦	١	اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۝ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۝	٣٢٥ تونے دیکھا جب ایک بندہ (حضرت محمد) نماز پڑھے تو وہ (اسکو) روکتا ہو ف بھلا بتلا تو سہی اگر وہ (بالفرض) ہدایت پر ہو یا اچھی بات کا حکم کر رہا ہو تب بھی بتلا تو سہی اگر وہ (سچے دین کو) جھٹلاتا ہو اور (اس سے) منہ موڑ رہا ہو تب بھی وہ یہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے وہ یہ سمجھ لے کہ اگر (ایسی شرارتوں سے) باز نہ آئیگا تو ہم (قیامت کے دن) اسکی چوٹی پکڑ کر گھسیٹیں گے چوٹی کیسی کمبخت جھوٹی بدکار اسکو چاہیے اپنے یار دوستوں کو بلائے ف
"	البينه ٩٨	١	لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝	٣٢٦ کتاب والے اور مشرک جو کافر ہیں وہ (اپنے کفر سے) باز آنے والے نہیں تھے اسوقت تک کہ ایک کھلی دلیل انکے پاس نہ آجائے۔
"	"	"	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۝ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝	٣٢٧ بیشک کتاب والوں اور مشرکوں میں سے جو کافر ہے ف وہ (قیامت کے دن) دوزخ کی آگ میں ہونگے ہمیشہ اسی میں رہیں گے وہ ساری خلقت میں بدتر ہیں ف
"	الماعون ١٠٧	١	اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝	٣٢٨ (اے پیغمبر) تونے اس شخص کو دیکھا جو بدلے کے دن (قیامت) کو جھٹلاتا ہے پھر یہی شخص یتیم کو دھکا دیتا ہے ف اور محتاج کو (خود کھلانا تو کیا) اسکے کھلانے کے لیے دوسروں کو بھی آمادہ نہیں کرتا (رغبت نہیں دلاتا)

صِفَاتُ الْفَاسِقِيْنَ ٢٩ — باب ٢٩ فاسقوں کا بیان

ف یعنی دوزخ کے دروازے بند کردیے جاویں گے کسی طرف سے نہ ہوا آنے پائیگی نہ وہ بھاگ کر نکل سکیں گے۔ ف٢ نامراد ہوا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور جس نے اپنی جان کو دبا دیا وہ نامراد ہوا گھاٹے میں آگیا۔ بعضوں نے کہا قسم کا جواب محذوف ہے یعنے اللہ تعالیٰ نے قریش کے کافروں کو الٹ مارے گا جیسے ثمود کو الٹ مارا آگے ثمود کا بیان کیا۔ ف٣ اچھی بات کی تفسیر اوپر گذر چکی ہے۔ ف٤ دہیرے دہیرے مصیبت میں لیجائیں گے یعنے وہ کام اس سے کرائیں گے جس سے دنیا اور آخرت دونوں میں تکلیف ہو۔ صحیح حدیث میں ہے ہم آپ کے ساتھ ایک جنازے میں تھے آپ نے فرمایا تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانا دوزخ یا بہشت میں لکھا جا چکا ہے تب صحابہ رضی نے کہا یا رسول اللہ پھر ہم تکیہ کیوں نہ کرلیں (کوشش سے کیا فائدہ جو لکھا ہے وہ پورا ہوگا) آپ نے فرمایا نہیں عمل کیے جاؤ ہر شخص کو وہی آسان کیا جائیگا جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے۔ اگر نیکوں میں ہے تو نیکوں کا عمل اسکے لئے آسان کیا جائیگا اگر بدبختوں میں ہے تو بدبختوں کا عمل اسکے لیے آسان کیا جائیگا۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی فاما من اعطی سے للعسریٰ تک۔ ف حق بات یعنے سچے دین کو پیغمبروں نے جو بات بتلائی اسکو جھٹلاتا رہا۔ اس آیت سے مرجیہ نے یہ دلیل لی ہے کہ دوزخ میں وہی جائیگا جو کافر ہے مومن کتنا ہی گنہگار ہو دوزخ میں نہیں جائیگا اہل حدیث کہتے ہیں کہ دوسری بہت آیتوں سے اور حدیثوں سے گنہگار کا دوزخ میں جانا ثابت ہوتا ہے جیسے من قتل مومنا متعمدا فجزاؤہ جہنم۔ اور ان الذین یرمون المحصنت الغافلات المؤمنات لعنوا فی الدنیا والاخرة ولہم عذاب عظیم اور ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ ویغفر ما دون ذلک لمن یشاء اور شفاعت کی متواتر حدیثوں میں یہ ہے کہ گناہگار مسلمانوں کا ایک گروہ دوزخ میں ڈالا جائیگا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے دوزخ سے نکالا جائیگا تو اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ دوزخ کے اس خاص مقام میں جو کافروں مشرکوں کے لیے تیار کیا ہے وہی بدبخت جائیگا جس نے حق بات کو جھٹلایا ہو۔ (دیکھو [illegible])

نمبر	سورة	آیت	متن	ترجمہ
۱	البقرة ۲		وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ۙ الَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝	اور گمراہ انہیں کو کرتا ہے جو حکم نہیں مانتے جو اللہ کے اقرار کو پکا کرکے پھر توڑتے ہیں اور جس کے جوڑنے کا اللہ نے حکم کیا اس کو بیٹھتے ہیں اور ملک میں فساد مچاتے ہیں یہی لوگ ٹوٹا اٹھائیں گے ف
۵	النساء ۴	۱۶	وَمَن يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَمَن يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝	اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو وہ اپنا نقصان آپ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے حکمت والا اور جو کوئی خطا (صغیرہ) یا گناہ (کبیرہ) کرے پھر ایک بے قصور پر اس کو تھوپ دے (جیسے طعمہ نے کیا) تو اس نے طوفان اور کھلا گناہ سر پر لیا ف
۸	الانعام ۶	۱۴	إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ۝	جو لوگ گناہ سمیٹتے ہیں وہ اپنے کیے کی سزا جلدی پائیں گے۔
؍	؍	۱۵	وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَن نُّؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۘ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۗ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِندَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ۝	اور اسی طرح ہمنے ہر بستی میں جو گنہگار ہیں انہی کو بڑا بنایا تو اس لیے کہ وہ اس بستی میں مکاری کریں ف اور وہ اپنی جانوں سے آپ مکاری کرتے ہیں ف اور سمجھتے نہیں ف اور جب انکے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں ہم تو کبھی ایمان لانیوالے نہیں جب تک اللہ کے پیغمبروں کو جو چیز ملی ہے (یعنے پیغمبری) وہ ہم کو نہ ملے اللہ خوب جانتا ہے جہاں وہ پیغمبری رکھتا ہے جن لوگوں نے (یہ) قصور کیا انکو خدا کے پاس انکی مکاری کی سزا میں جلد ذلت ہوگی اور سخت مار پڑے گی۔
۲۰	العنکبوت ۲۹	۱	أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَن يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝	کیا جو لوگ برے کام کر رہے ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے (ہماری قابو سے باہر ہو جائیں گے) انکا برا خیال ہے ف
۲۱	السجدة ۳۲	۲	وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝	اور جن لوگوں نے نافرمانی کی (گنہگار رہے) انکا ٹھکانا دوزخ ہے ہر بار جب وہاں سے نکل جانا چاہیں گے پھر اسی میں ڈال دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائیگا دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھو جس کو تم (دنیا میں) جھٹلاتے تھے ف
۲۲	فاطر ۳۵	۲	وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ	اور جو لوگ (اے پیغمبر تیرے ستانے کو) بری بری مکر کرتے ہیں ان کو

ف یعنے فاسق اور بدکاروں کو اللہ جل شانہ نے اسی سورت میں دو پکی مثالیں بیان کیں ایک تو آگ سلگانے والے کی دوسری بارش و اندھیری کی اسپر کافر دن نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی شان کے خلاف ہے ایسی مثالیں بیان کرنا تب یہ آیت اتری اکثر مفسرین نے یوں کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ حج میں مکھی کی مثال بیان کی اور سورہ عنکبوت میں مکڑی کی اسپر کافر دن نے عیب پکڑا کہ ایسی ذلیل چیزوں کی مثال لانا بے شرمی ہے ارشاد ہوا کہ مکھی اور مکڑی تو بڑی ہے ایک مچھر کی بھی مثال بیان کرنے میں اللہ نہیں شرماتا مچھر سے بڑی مکھی اور مکھی سے بڑی مکڑی ہے فما فوقہا سے یہ مراد ہے کہ مچھر سے بڑی چیز کی اور بعض نے کہا کہ فوقہا سے یہ مراد ہے کہ مچھر سے بھی کم جیسے حدیث میں ہے کہ ساری دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اگر مچھر کے بازو کے برابر بھی ہوتی تو کسی کافر کو ایک گھونٹ پانی کا نہ دیتا اصل یہ ہے کہ مثال بیان کرنا بڑی دانائی اور دور اندیشی ہے اور عمدہ مثالیں لا کر مطلب سمجھانا بڑی فصاحت اور بلاغت کی دلیل ہے مگر کافر خود احمق اور بے وقوف تھے کہ مثال بیان کرنا انہوں نے عیب سمجھا سے گل است سعدی و در چشم دشمناں خار است ۱۲ ف یہ صفت بیان کی اللہ تعالیٰ نے حکم نہ ماننے والوں یعنے فاسقوں اور بدکاروں کی اللہ تعالیٰ کے اقرار سے مراد وہ اقرار ہے جو روز الست میں اللہ تعالیٰ نے سب ارواح بنی آدم سے لیا تھا ۱۲ ف یعنے ایک کے گناہ میں دوسرا نہ پکڑا جائیگا جو گناہ کریگا اسکی سزا پاویگا ۱۲ ف یعنے پہلے تو ایک ہی گناہ تھا اب ایک رہ اور چڑھا یا دوسرے بے قصور کو پھنسا دیا تو طوفان جوڑنیکا ایک دوسرا گناہ ہوا اور دونوں کا بوجھ اسکے سر پر ہوگا ۱۲ ف جیسے مکہ میں جو بڑے لوگ ہیں امیر اور مالدار وہی زیادہ شریر اور بدکار ہیں اسی طرح ہمیشہ ۱۲ ف امیر اور رئیس اور نواب اکثر ایسے ہی لوگ ہیں خدا پرست اور نیک بہت کم کوئی اکثر غریب اور نادار ہیں ۱۲ ف اور فریب جھوٹ دغابازی فسق و فجور ۱۲ ف لوگوں کو زبردستی ایمان لانے سے روکیں بات دن گناہ اور ظلم میں پھنسے رہیں ۱۲ ف کیونکہ انکا وبال خود انہی پر پڑے گا دوسروں کو اپنے تئیں آپ فریب دیتے ہیں ۱۲

(باقی در صفحہ ہم)

الفتح ٤٨ — ١

بِبَدِيْنِهِ ۚ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝

سخت عذاب ہوگا اور ان کا مکر خود ہی تباہ ہو گا[ف] اور منافق مردوں منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے[ف] جو اللہ کے حق میں طرح طرح کی بدگمانیاں رکھتے ہیں اب یہی مصیبت کے چکر میں آگئے اور خدا کا غضب ان پر آ نازل ہوا اور اس نے انکو پھٹکار دیا اور اسکے علاوہ اس نے انکے لیے دوزخ تیار کر رکھی ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

صفات المنافقين

باب۳ منافقون کا بیان

البقرة ٢ — ٢

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ

کچھ لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو (منہ سے تو) کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور پچھلے دن (قیامت) پر مگر انکو یقین نہیں[ف] اللہ اور مومنوں سے دغابازی کرتے ہیں وہ اپنے آپکو دغا دیتے ہیں اور نہیں سمجھتے[ف] ان کا دل (پہلے ہی سے) بیمار تھا۔ اللہ تعالے نے اور زیادہ بیمار کر دیا اور جھوٹ بولنے کی سزا میں دکھ کی مار پڑے گی جب ان سے کہو ملک میں فساد مت پھیلاؤ تو کہتے ہیں ہم تو سنوارنے والے ہیں سن لو یہی لوگ فسادی ہیں پر نہیں سمجھتے اور جب ان سے کہو ایمان لاؤ جس طرح اور (سچے) لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کیا (ہم بھی) الو بن جائیں جس طرح الو ایمان لائے ہیں ہم بھی ایمان لائیں سن لو وہ خود الو ہیں پر نہیں جانتے[ف] اور یہ لوگ جب (سچے) ایمان داروں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم بھی ایماندار ہیں اور جب اکیلے اپنے شیطانوں کے ساتھ ہوتے ہیں[ف] تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں (اجی) ہم تو دل لگی کرتے ہیں[ف] اللہ جل شانہ ان سے دل لگی کرتا ہے اور ان کو شرارت میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے[ف] یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے راہ کے بدلے گمراہی مول لی تو

ف مراد وہ مکر ہے جو کافروں نے دار الندوہ میں جمع ہو کر کیا تھا کہ ہر ایک قبیلے کا ایک ایک آدمی اٹھے اور سب ملکر حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایکبارگی وار کریں تو بنی ہاشم قبیلوں سے لڑ نہ سکیں گے۔ شیطان ملعون نے اور سب مشرکوں نے اسکو پسند کیا تھا لیکن اللہ تعالے نے ان کا مکر چلنے نہ دیا اپنے پیغمبر کو بچا لیا اور خود یہ مکر کرنے والے ذلیل اور خوار ہوئے بڑے بڑے جنگ بدر میں مارے گئے ۱۲ ف اللہ کے ساتھ برا گمان یہ رکھتے تھے کہ اللہ اپنے پیغمبر کی مدد نہ کرے گا مسلمانوں کا غلبہ نہ ہوگا ۱۲ ف وہ مردود مسلمانوں پر گردش کا انتظار کرتے رہتے تھے اللہ نے فرمایا انہی پر بری گردش پڑے گی ۱۲ ف اگلی آیت میں ان کافروں کا ذکر تھا جو کھلم کھلا کافر تھے اب اس آیت سے ان کا بیان شروع ہے جنکو منافق کہتے ہیں یہ لوگ کافروں سے بھی بدتر ہیں اور قیامت میں انکو کافروں سے بھی زیادہ عذاب ہوگا یعنے دوزخ کے سب سے نیچے طبقہ میں لے جاویں گے ۱۲ ف دغابازی اس شخص سے چلتی ہے جو دل کا حال نہیں جانتا اللہ تو دلوں کی بات جانتا ہے اور پیغمبر اور ایمان والوں کو بھی بتلا دیتا ہے کہ یہ لوگ دغاباز ہیں پھر انکی دغابازی کا نقصان انہی پر پڑے گا دنیا میں ذلیل ہونگے آخرت میں سخت عذاب میں مبتلا ہونگے گویا وہ اپنی جانوں کے ساتھ دغابازی کر رہے ہیں یعنے اپنی جان کو خود آفت میں ڈالتے ہیں پر سمجھتے نہیں ۱۲ ف یہ لوگ جو صدق دل سے مسلمان ہوئے تھے صحابہ کرام اور بعضوں نے کہا عبداللہ بن سلام وغیرہ منافق عقل کے اندھے اپنے تئیں بڑا چتر اور عقلمند سمجھتے تھے اللہ جہل مرکب میں گرفتار تھے اور سچے مسلمانوں کو بیوقوف اور سادہ لوح جانتے تھے اللہ نے فرمایا کہ وہ خود بے وقوف ہیں ایسا ہی ہوا کہ انکی بے وقوفی سب پر کھل گئی دنیا میں ذلیل اور خوار ہوئے اور قیامت کے دن عذاب میں گرفتار اور جن سچے مسلمانوں کو بیوقوف کہتے تھے وہ باعزت اور باوقار رہے دنیا میں حکومت اور دولت اللہ تعالے نے دی اور آخرت میں جنت سبحان اللہ ۱۲ ف شیطان سے یہاں مراد کوئی نہیں ہوتا بلکہ کافروں اور منافقوں کا جتھا ہوتا ہے [illegible] ۱۲

۵ النساء ۵

الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّھُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۔ وَاِذَا قِيْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۔ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَاۗءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ڰ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ۔ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۤ فَاَعْرِضْ عَنْھُمْ وَعِظْھُمْ وَقُلْ لَّھُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِيْغًا ۔

۱۱ ء ء

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْھُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۭ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْھُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۔

ء ء ء

وَاِذَا جَاۗءَھُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْھُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْھُمْ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ

نہ ان کو اس سوداگری میں کچھ نفع ہوا نہ انہوں نے راہ پائی۔

(اے پیغمبر) کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو منہ سے کہتے ہیں ہم اسپر ایمان لائے جو تجھ پر اترا (یعنے قرآن) اور جو تجھ سے پہلے (اور پیغمبروں پر) اترا (باوجود اس کے) وہ چاہتے ہیں کہ اپنا مقدمہ شیطان کے پاس لیجائیں حالانکہ ان کو حکم ہو چکا ہے کہ شیطان کی بات نہ مانیں اور شیطان چاہتا ہے کہ انکو بہکا کر دور پھینک دے اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس طرف آؤ جو اللہ تعالے نے اتارا اور رسول کی طرف تو منافقوں کو دیکھتا ہے رک کر منہ پھیر لیتے ہیں پھر اسوقت انکا کیا حال ہوگا کیونکہ ذلیل اور خوار ہونگے جب انہی کے کاموں کی سزا میں انپر کوئی مصیبت آن پڑیگی اور اسکی قسم کہاتے ہوئے تیرے پاس آئینگے کہ ہم تو صرف سلوک اور میل جول چاہتے تھے یہی ہیں وہ لوگ جن کے دلوں کی باتوں کو اللہ جانتا ہے تو ان سے درگذر کر اور انکو سمجھا دے اور ایسی بات کہہ جو انکے دل پر چوٹ لگائے

آگے جب تو کوئی حکم دیتا ہے تو منافق کہتے ہیں ہمارا کام مان لینا ہو مان لیا جب تیرے پاس سے (اٹھکر) باہر جاتے ہیں تو انہیں کا ایک گروہ جو تو نے یا انہوں نے کہا تہا راتوں کو بیٹھکر اسکے خلاف تجویز کرتا ہے اور وہ جو راتوں کو صلاحیں کرتے ہیں اللہ (سب) لکھتا جاتا ہے تو انسے درگذر کر اور اللہ پر بہروسا کر اور اللہ بس ہے کام بنانیوالا

اور جب انکے پاس کوئی امن کی یا ڈر کی خبر آتی ہے اسکو اڑا دیتے ہیں اگر (اڑانے سے پہلے) اسکو پیغمبر اور اپنے سرداروں کو پاس لیجاتے (ان سے اس خبر کی تحقیق کرتے) تو جن لوگوں کو خبر کی تلاش ہوتی ہے (ان اڑانے والوں میں سے) وہ خود اسے (یعنے پیغمبر سے اور سرداروں سے) اس خبر کو (اچھی طرح) معلوم کر لیتے اور اگر تم پر اللہ کا فضل و کرم نہ ہوتا اور کہ

ف کعب بن اشرف پاس جو یہودیوں کا سردار اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بڑا دشمن اور مخالف تھا ۱۲ ف یعنے حق اور سچائی سے بہت دور گمراہی اور باطل کے بیچ میں لیجانا ۔ منقول ہے کہ ایک یہودی اور منافق کے باہمی (جو اپنے کو مسلمان کہتا تھا) دونوں میں کچھ جھگڑا ہوا یہودی نے کہا اچھا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چلو جو پیغمبر ہیں منافق نے کہا نہیں کعب بن اشرف کے پاس چلو ۱۲ ف یعنے اللہ اور رسول کا حکم مانو انہی کے کہنے اپنا جھگڑا فیصلہ کرو ۱۲ ف کیونکہ ان کو معلوم ہے کہ آپ تو ہمیشہ انصاف کا فیصلہ کرینگے کسی کی جانبداری نہیں کرینگے ۱۲ ف جو دوسرے کے پاس اپنا مقدمہ لیجانے تھے ۱۲ ف یعنی نہیں تھا کہ ہم آپ کے فیصلے سے ناراض ہوکر دوسرے کے پاس گئے تھے بلکہ ہوتا کہ دونوں خوش رہیں اور مل جاویں یعنے صرف ہمداری اور لوگوں کو ملانا مقصود تھا نہ حق کی مخالفت کرنا ۱۲ ف یعنے انکے دل میں جو شرارت اور منافقت ہے اور دروغ انکو خوب بہری ہوئی ہے ۱۲ ف یعنے انکو سزا مت دے خاموش ہو جا ۱۲ ف کہ نفاق کا نتیجہ بہت برا ہے دنیا اور آخرت دونوں برباد ہو نگے ۱۲ ف یعنے کچھ اثر ہو تاکہ آیندہ کے لئے نفاق اور شرارت سے توبہ کریں مثلاً یوں سمجھا کہ اگر تم ایسا کرو گے تو ایک نہ ایک دن اللہ تعالیٰ تمہارا حال کہولدیگا اس وقت ذلیل وخوار ہو گے تم مسلمانوں کے ہاتھ سے قتل ہو گے اور تمہارے بال بچے لونڈی غلام بنیں گے مال متاع سب لوٹ جاویگا ۱۲ ف یعنے تو نے جو حکم دیا تہا اسکے خلاف دوسری صلاح ٹھیراتا ہے ۱۲ ف خاموش ہو جا انکے نام مت کھول یا انکو سزا مت دے ۱۲ ف بعضے کہتے ہیں یہ آیت منسوخ ہے جہاد کی آیت سے ۱۲ ف امن کی خبر یہ کہ مسلمانوں کو فتح ہوئی ڈر کی خبر یہ کہ مسلمانوں کو فلانے مقام پر شکست ہوئی بعض ضعیف مسلمان یا منافق یہ کرتے تھے کہ جب کوئی ایسی خبر سنتے تو آنحضرت سے عرض کرنے سے پہلے اس خبر کو مشہور کر دیتے ۱۲ ف اور غلط خبر نہ اڑاتے بعضوں نے کہا جو کیا ہے [illegible] رسول [illegible] تحقیق کر لیتے جہاں تحقیق کرنیکے ہیں ۱۲

٥	النساء	١٢	رَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝	رحمت نہ ہوتی تو تم شیطان کے پیچھے ہو جاتے مگر تھوڑے ۔ تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو گئے ہو (مسلمانو تمکو کیا ہو گیا ہے تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو گئے) اور اللہ نے انکے کاموں کی سزا میں انکو الٹ دیا (پھر انکا کفر ظاہر کر کے انکو تباہ کر دیا) کیا تم چاہتے ہو کہ جسکو خدا نے گمراہ کیا اسکو راہ پر لاؤ اور جسکو اللہ گمراہ کرے اسکے لیے تو ہرگز کوئی راہ نہیں نکال سکتا ف
″	″	٢٠	بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۝ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝	(اے پیغمبر) منافقوں کو تکلیف کے عذاب کی خوش خبری دے جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا عزت کی تلاش وہاں کرتے ہیں تو عزت تو ساری اللہ ہی کی ہے ف
″	″	″	اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۝ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ښ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ڰ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝	بیشک اللہ منافقوں اور کافروں سبکو دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے ۔ یہ منافق وہ ہیں جو تم کو تکتے رہتے ہیں (یعنی منتظر رہتے ہیں) اگر اللہ (تم کو فتح دے) اور لوٹ کا مال ملا تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور جو کہیں کافروں کی قسمت کھل گئی (انکو کچھ فتح ہو گئی) تو کافروں سے جا کر یوں کہتے ہیں کیا ہم تمکو گھیر نہیں لیا تھا اور مسلمانوں سے نہیں بچایا تھا تو (مسلمانو) اللہ تم میں (اور منافقوں میں) قیامت کے دن فیصلہ کر دیگا اور اللہ ہرگز کافروں کو مسلمانوں پر غلبہ نہیں کریگا ۔ منافق سمجھتے ہیں کہ وہ اللہ کو فریب دیتے ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ اللہ انکو فریب دے رہا ہے اور جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو الکساتے ہوئے لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی یاد نہیں کرتے مگر تھوڑی کفر اور ایمان کے بیچ میں ادھر (ڈانواں ڈول ہیں) نہ پورے ادھر (مسلمان) نہ پورے ادھر (کافر) اور اللہ جسکو گمراہ کرے اسکو لیے تو کوئی راہ نہیں نکال سکتا (جس سے وہ حق پر پہونچ جائے)۔
″	″	٢١	اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ	بیشک منافق دوزخ کے سب سے نیچے کے درجے میں رہیں گے اور کوئی انکا مددگار (وہاں) تو نہ پائیگا مگر جن لوگوں نے توبہ کی اور انہوں نے نیک

ف شاذ و نادر آدمی جن کی عقل نہایت صائب ہوتی وہ شاید شیطان کے شر سے بچتے اور توحید اختیار کرتے ۔ ف اور ناحق آپس میں جھگڑتے ہو ۔ ف جب آنحضرت صلعم جنگ احد کے لیے نکلے تو عبداللہ بن ابی منافقوں کا سردار بہی دوسرے منافقوں کو لیکر آپکے ساتھ گیا راستے سے لوٹ کر چلا آیا اب مسلمان اسکے اور اسکے ساتھیوں کے باب میں کئی جھگڑنے لگے کسی نے کہا اس جنگ سے لوٹ کر ہم انکو قتل کریں گے کسی نے کہا نہیں رہنے دو ظاہر میں وہ مسلمان ہیں تب آیت اتری شاہ عبد القادر صاحب نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو ظاہر میں بہی مسلمان نہ تھے لیکن آنحضرت صلعم کے ساتھ محبت اور ملاپ جتاتے تھے اس غرض سے کہ آپکی فوج ہماری قوم پر جا پڑے تو ہماری جان و مال بچ رہے ان کے باب میں مسلمانوں کا اختلاف ہوا کوئی کہنے لگا انسے صحبت و ملاقات ترک کرو تاکہ ایک طرف ہو جاویں کوئی کہنے لگا نہیں شاید وہ آیندہ مسلمان ہو جاویں اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم انکی کیا فکر ہدایت اور گمراہی اللہ کے ہاتھ میں ہے ۔ ف پھر اللہ کے دوستوں کو چھوڑ کر کافروں سے جو اللہ کے دشمن ہیں عزت ڈھونڈنا صریح نادانی اور بیوقوفی ہے ۔ ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے جو شخص کافروں کی خوشامد کرنے لگا اور اپنے ہم قوم لوگوں سے علیحدہ ہو کر ان سے ملگیا انکی کچھ بہی عزت نہ ہوئی بلکہ کافر بہی اسکو حقارت کی نگاہ سے دیکھنے لگے اور جو شخص اچھا اور ہر حال میں اپنی قوم کے ساتھ رہا اسکو سب لوگ یہاں تک کہ دشمن بہی عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ۔ ف یعنی ہم بہی تو مسلمان ہیں ۔ ف یعنی کافروں پر اپنا احسان اس طرح سے جتاتے ہیں کہ ہم نے تمکو گھیر لیا تھا چاہتے تو تمکو مار ڈالتے لیکن ہم نے تمکو چھوڑ دیا اور مسلمانوں کو اس طرح سے تمکو کیسے بچا لیا کہ مسلمان تم تک پہونچنے نہ پاویں ورنہ تمکو مار ڈالتے ۔

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
			تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَ اَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝	درست کر لیا اور اللہ کو مضبوط تھام لیا یعنی اسی پر بھروسا کیا اور خالص خدا کے لیے عمل کیا (نہ ریا اور دکھانیکو) تو یہ لوگ (سچے) مسلمانوں کے ساتھ (بہشت میں) ہونگے اور اللہ مسلمانوں کو بڑا ثواب دینے والا ہے۔
٦	المائدۃ	٨	فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ۚ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۚ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۚ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝	جن لوگوں کے دلوں میں (کفر اور نفاق کی) بیماری ہے تو دیکھتا ہے کہ وہ ان میں ف دوڑے جاتے ہیں ف کہتے ہیں ہمکو ڈر ہے ہم پر گردش نہ آجائے ف سو اب کوئی دن میں اللہ (مسلمانوں کو) فتح دیتا ہے یا اور کوئی کام اپنی طرف سے (کرتا ہے) اسوقت اپنے جی کی چھپائی ہوئی بات پر پچتائیں گے ف اور (اُس وقت) مسلمان (مسلمانوں سے) کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں جو بڑے زور سے قسمیں کھاتے تھے کہ وہ تمہارے ساتھ ہیں انکے سب کام (جو انہوں نے) ہی کیے تھے) اکارت ہوئے اور نقصان میں آگئے ف
١٠	الانفال	٧	اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ۗ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝	جب منافق اور جن کے دل میں (شرک کی) بیماری تھی کہنے لگے ان مسلمانوں کو ان کے دین نے دھوکا دیا اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ تو زبردست حکمت والا ہے ف
″	التوبۃ	٧	فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۚ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝	تو (اے پیغمبر) انکے مال اور اولاد کی کثرت پر تعجب نہ کر اللہ اور کچھ نہیں یہی چاہتا ہے کہ انکو دنیا کی زندگی میں ان چیزوں کا عذاب لگا دے اور انکی جانیں نکلتے وقت وہ کافر رہیں ف
″	″	″	وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۝	اور یہ منافق اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بیشک وہ تم ہی میں سے ہیں ف حالانکہ وہ تم میں سے نہیں (مسلمان نہیں ہیں) بلکہ وہ ڈرپوک لوگ ہیں ف
″	″	″	وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ	اور (اے پیغمبر) ان میں بعضے ایسے ہیں جو زکوٰۃ کے بانٹنے میں تجھ پر آنکھ مارتے ہیں ف
″	″	١٠٠	وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۭ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ	اور ان (منافقوں) میں سے بعضے ایسے ہیں جو پیغمبر کی بدی کرتے ہیں کہتے ہیں وہ تو نرا کان ہے (اے پیغمبر) کہدے کان ہے تو تمہاری بہتری کا اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتا ہے اور مسلمانوں کی بات مان لیتا ہے اور تم میں سے ایمانداروں کے لیے وہ رحمت ہے اور جو لوگ اللہ کے پیغمبر کو ستاتے ہیں انکو تکلیف کا عذاب ہوگا (مسلمانو) یہ لوگ تم کو راضی کرنیکے

ف کفر اور نفاق چھوڑ کر ایمان پیدا کیا ۱۲ ف یعنے یہود اور نصاریٰ میں ۱۲ ف انکی دوستی پر مرے جاتے ہیں ۱۲ ف مصیبت زمانہ کا انقلاب ۱۲ ف پھر کافروں کی حکومت آجائے اور ہم بیٹھے بٹھائے چکر میں آجاویں ۱۲ ف اور کوئی کام جس سے منافقوں کا پردہ پھٹ جاوے اور انکا نفاق کھل جائے یا کافروں پر جزیہ مقرر کیا جائے وہ مسلمانوں کے تابعدار بن کر رہیں ۱۲ ف کوئی دن میں جب ان منافقوں کا نفاق کھلیگا ۱۲ ف دنیا اور آخرت دونوں برباد ہوئیں دنیا میں ذلیل ہوئے آخرت میں سخت عذاب میں گرفتار ہوئے یعنے دوزخ کا نیچے کا درجہ ملا یہ ملا جس میں سب سے زیادہ تکلیف ہے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ انکا جواب یوں دیتا ہے ۱۲ ف اللہ زبردست ہے جسکا بھروسا ہو اوس کا دل مضبوط ہوگا اس وجہ سے مسلمان تمہارے مقابلہ پر خوش اور آمادہ ہیں ۱۲ ف کہ اگر اللہ ان سے ناراض ہوتا تو یا اسقدر مالدار اور صاحب اولاد کیوں ہوتے ۱۲ ف دن رات ان مال جوڑنے اور اولاد کی فکروں میں لگے رہیں ۱۲ ف یعنے مال اور اولاد ہی کیطرف انکا خیال ہو نہ عاقبت کی فکر نہ خدا سے کوئی غرض اگرچہ مسلمان کو بھی اپنے مال اور اولاد کی فکر ہوتی ہے مگر وہ خداوند کریم کی رضامندی کا خیال سب پر مقدم رکھتا ہے تو اس کے حق میں یہ چیزیں عذاب نہیں ہیں ۱۲ ف یعنے سچے مسلمان ہیں ۱۲ ف ڈرتے ہیں کہ اگر اپنے تئیں مسلمان نہ کہیں گے تو کافروں کیطرح مسلمانوں کے ہاتھ سے سزا پاویں گے ۱۲ ف یعنے طعنہ دیتے ہیں عیب لگاتے ہیں ۱۲ ف یعنے ہر ایک کی سن لیتا ہے اور جو کہو سو مان لیتا ہے ہوا یہ کہ ان منافق مردودوں میں سے بعضوں نے آنحضرت صلعم کی برائی کی دوسروں نے انکو منع کیا اور کہا ایسا نہ ہو آپ تک خبر پہنچ جائے انہوں نے کہا پہنچ جائے تو کیا ڈر ہے وہ تو نرے کان ہیں یعنے کان کے کچے ہیں ہم جاکر کہدیں گے کہ جھوٹ ہے وہ ہماری بات سن لینگے ۱۲ ف یعنے تمہاری بھلی بات سن لیتا ہے تمہاری بری بات پر [illegible] یہ تو شرافت ہوا برائی تو نہیں [illegible] ۱۲ ف کیونکہ مسلمان جھوٹے نہیں ہوتے ۱۲ ف آخرت میں [illegible]

أَنْ يُرْضُوهُ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۝ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَا تَحْذَرُونَ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ إِنْ نَعْفُ عَنْ طَائِفَةٍ مِنْكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝ كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ

لیے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں حالانکہ اگر یہ ایماندار ہوتے تو اللہ اور اس کے رسول کو راضی کرنا زیادہ ضروری تھا کیا ان لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ جو اللہ اور اس کے رسول سے مقابلہ کرتے ہیں اس کے لیے دوزخ کی آگ (تیار) ہے ہمیشہ اس میں رہیگا یہ بڑی رسوائی ہے منافق یہ ڈرتے ہیں (کہیں ایسا نہ ہو کہیں) مسلمانوں پر ایسی کوئی سورت اترے جو ان کے دل کی بات مسلمانوں کو بتلا دے کہدے اچھا ہنسو جس بات سے تم ڈرتے ہو خدا اس کو ضرور کھولیگا اور (اے پیغمبر) اگر تو ان (منافقوں) سے پوچھے (یہ کیا باتیں ہیں) تو کہیں گے ہم تو یونہی گپ شپ کرتے تھے اور دل لگی کہدے کیا تم اللہ اور اسکی آیتوں اور اسکے رسول سے ہنسی ٹھٹھا کرتے ہو ٹھٹھا مت کرو (باتیں مت بناؤ) تم ایمان لا کر پھر کافر ہو گئے اگر ہم تم میں سے بعضوں کے قصور معاف بھی کر دیں تو بعضوں کو ان کے قصوروار ہونیکی وجہ سے سزا دینگے منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے کے چٹے بٹے ہیں بری بات (کفر اور گناہ) کرو اور اچھے کام نہ کرو اور مٹھیاں بند کر لیتے ہیں یہ لوگ اللہ کو بھول گئے اللہ نے بھی انپر فضل کرنا چھوڑ دیا بیشک منافق وہی شریر لوگ ہیں اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کے لیے دوزخ کی آگ کا وعدہ فرمایا ہے وہ اسمیں ہمیشہ رہیں گے یہ (آگ) انکو بس کرتی ہے اور اللہ نے انپر لعنت بھی کی اور انکے لیے وہ عذاب جو ٹلنے والا نہیں (منافقو تم) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے گذر گئے وہ زور میں تم سے زیادہ تھے اور مال اور اولاد بھی (تم سے زیادہ) رکھتے تھے اور وہ اپنے حصے کے موافق مزے اڑا چکے تو تم نے بھی اپنے حصے کا مزہ اٹھایا جیسے تم سے پہلے لوگوں نے اپنے حصے کا مزہ اٹھایا اور جیسے انہوں نے گپ شپ کی تم نے بھی گپ شپ کی تھی وہ لوگ ہیں جنکا کیا کرایا دنیا اور آخرت (دونوں) میں اکارت ہوا اور یہی وہ لوگ ہیں جو نقصان

ف پہلے اللہ اور اسکے رسول صلعم کو راضی کرتے ۱۲ ف ان کی مخالفت پر کمر باندھے ۱۲ ف بعضے منافق اپنی صحبت میں کفر کی باتیں کرتے تھے پھر ڈرتے کہ ہمکو اللہ تعالیٰ سے یہی امید ہے کہ وہ ہمارا راز ظاہر کر دیگا آپ جو آیت اتری ۱۲ ف تم کو سارے جہان میں اور کوئی ہنسی کی بات نہیں ملتی ۱۲ ف جب آنحضرت صلعم تبوک کی لڑائی میں تشریف لیجانے لگے تو کئی منافق بھی ساتھ تھے راہ میں کہنے لگے اس شخص کو دیکھو (یعنی آنحضرت صلعم کو) شام کے قلعوں کو فتح کرنا چاہتا ہے بھلا یہ ہوسکتا ہے کبھی نہیں ہوسکتا جب یہ آیت اتری تو آپ نے انکو بلوا بھیجا اور فرمایا کہ تم نے یہ کیا باتیں کہی تھیں وہ کہنے لگے ہم آپ کو نہیں کہتے تھے ہم تو یوں ہی گپ شپ اڑاتے تھے اور دل لگی کی باتیں کرتے تھے کہ راہ جلد کٹ جائے اور سفر گذر جائے ۱۲ ف یعنے ایمان کا دعوے کر کے ۱۲ ف جنہوں نے نفاق سے توبہ کی جیسے مخش بن حمیر ۱۲ ف کہتے ہیں کہ تین شخصوں میں ہو گئی تھی ایک مسخرہ تھا خاموش تھا اللہ تعالیٰ نے اسکو معاف کر دیا ۱۲ ف جو تین سو تھے ۱۲ ف جو ایک سو ستر تھیں ۱۲ ف یعنے سب ایک ہی طرح کے ہیں ایک ہی بات کے ۱۲ ف خرچ کرنیکا وقت آئے تو ۱۲ ف ایک پیسہ بھی اللہ کی راہ میں نہیں خرچتے ۱۲ ف لفظی ترجمہ یوں ہے یہ لوگ اللہ کو بھول گئے اللہ نے بھی انکو بھلا دیا۔ مگر مطلب یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انکو اپنی رحمت اور فضل سے محروم کر دیا اپنے فرشتوں میں انکا ذکر کرنا چھوڑ دیا جیسے صحیح حدیث میں ہے کہ بندہ جب جماعت میں اللہ کی یاد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہتر جماعت میں اسکا ذکر خیر فرماتا ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ عرب کا محاورہ ہے کہ کسی چیز کے بدلے پہلی چیز کا نام ہی لیتے ہیں اس کو مشاکلت کہتے ہیں ۱۲ ف ان کی حرارت کی پوری سزا ہے ۱۲ ف دفع ہو اور تخفیف ہو دنیا ہی میں نفاق کی تکلیف ہر کیا کم ہے منافق ہر وقت ڈرتا رہتا ہے حال نہ کھل جائے ۱۲ ف تم نے بھی ان لوگوں کی طرح کیا ۱۲ ف جو ان کی قدر تھی تھا دنیا کے ۱۲ ف انہوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ...

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىِٕنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

میں پڑ گئے۔

(یہ منافق) اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہمنے یہ بات نہیں کہی حالانکہ بلاشک کفر کی بات کہہ چکے اور اسلام لانے کے بعد پھر وہ کافر بنگئے اور ایسی بات چاہی جسکو نہ کرسکے اور یہ لوگ بگڑے کیوں پھر ناتو اور کوئی بات نہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول نے اپنی مہربانی سے انکو مالدار بنا دیا تو داب بھی) اگر یہ لوگ توبہ کرلیں تو انکے حق میں بہتر ہوگا اور اگر نہ مانیں تو اللہ تعالیٰ انکو دنیا اور آخرت (دونو) میں تکلیف کا عذاب دیگا اور (ساری) زمین پر انکا کوئی حامی اور مددگار نہ ہوگا اور ان (منافقوں) میں بعضے ایسے لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا اگر وہ اپنے فضل سے ہمکو دے تو ہم ضرور خیرات کرینگے اور ضرور نیک ہوکر رہینگے پھر جب اللہ تعالیٰ نے انکو اپنے فضل سے (روپیہ پیسہ) دیا تو لگے اسمیں بخیلی کرنے اور (اقرار سے) پھر گئے اور انہوں نے (اپنے عہد کا) خیال تک نہ کیا آخر انجام اسکا یہ ہوا کہ اسدن تک جب وہ خدا سے ملینگے اللہ تعالیٰ نے انکے دلوں میں نفاق جما دیا اسلیے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا اور اسلیے (بھی) کہ وہ جھوٹ بولتے تھے کیا انکو یہ بھی معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ انکے بھید اور انکی کانا پھوسی (سب) جانتا ہے اور یہ کہ اللہ غیب کی باتوں سے بھی خوب واقف ہے جو دل کھولکر خیرات کرنے والے مسلمانوں پر اور جو (بیچارے) محنت مزدوری کے سوا کچھ مقدور نہیں رکھتے انکی خیرات پر تانا مارتے ہیں (عیب لگاتے ہیں) پھر ان (سب) پر ٹھٹھے مارتے ہیں اللہ تعالیٰ نے (بھی) اس ٹھٹھے کا ان کو بدلہ دیا اور انکے لیے تکلیف کا عذاب (تیار) ہے تو انکے لیے (خدا سے) بخشش مانگے یا نہ مانگے اگر ستر بار (بھی) ان کے لیے بخشش مانگے تب بھی اللہ تعالیٰ ہرگز انکو بخشنے والا نہیں یہ اسلیے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کو نہ مانا اور اللہ تعالیٰ شریر لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا۔

ف آن حضرت ایک درخت کے تلے بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص نیلی آنکھ والا نکلا آپ نے فرمایا تو اور تیرے ساتھی مجھکو کیوں برا کہتے ہیں وہ گیا اور اپنے ساتھیوں کو لیکر آیا سب نے قسم کھائیں کہ ہم نے نہیں کہا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف یعنے اسلام کا دعوے کرنے کے بعد ۱۲ ف آن حضرت کو مار ڈالنے کا لیلۃ العقبہ میں جب آپ تبوک کو جا رہے تھے یا جلاس کے جورو کے بیٹے کو مار ڈالنا جسنے جلاس کی بات آن حضرت صلعم تک پہنچا دینے سے ڈرایا تھا یا عبداللہ بن ابی کو ایک تاج پہنانا ۱۲ ف پہلے فاقہ سے مرتے تھے محتاج تھے جب آن حضرت مدینہ میں تشریف لائے تو مسلمانوں کی طفیل سے لوٹ کا مال ملا مالدار بنے اب جس رکابی میں کھائیں اسی میں چھید کرنا چاہتے ہیں منافق اور احسان فراموش کا یہی شیوہ ہے ۱۲ ف ان حرکتوں سے ۱۲ ف کہتے ہیں جلاس نے توبہ کرلی اور سچا مسلمان بنگیا ۱۲ ف اور نفاق پر جمے رہیں ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور پھر گئے منہ اور بعضوں نے یوں کیا ہے اور پھر گئے اور وہ منہ پھیر نیوالے ہیں بعضوں نے یوں کیا ہے اور سرتابی کرکے اپنے قول سے پھر بیٹھے ۱۲ ف یا جس دن تک وہ اپنی بخیلی کی سزا پاوینگے یعنی قیامت تک ۱۲ ف یعنے اس بخیلی اور وعدہ خلافی کا نتیجہ یہ ہوا کہ مرنے تک وہ منافق ہی رہے ۱۲ ف وعدہ خلافی خود گناہ ہے اور اس میں جھوٹ بھی ہوتا ہے تو دوسرا گناہ ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اسلیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے رسول کو جھٹلاتے تھے صحیح حدیث میں ہے منافق کی تین نشانیاں ہیں بات کرے تو جھوٹ وعدہ کرے تو خلاف کرے امانت میں خیانت کرے جس میں یہ تینوں باتیں ہونگی وہ تو پکا منافق ہے اور جس میں کوئی ایک بات ہو تو اس میں نفاق کی ایک صفت ہوگی ۱۲ ف کانا پھوسی یعنی منافقوں کی وہ چپکے چپکے صلاحیں اور مشورے ہیں جو وہ آپس میں اسلام پر عیب لگانے کی غرض سے کیے جاتے تھے ۱۲ ف وہ منافق ہی تو ہیں ۱۲ ف ادھر ایک روز آن حضرت نے خیرات کی فضیلت بیان فرمائی اور لوگوں کو خیرات کی رغبت دلائی ایک شخص بہت سامال لایا تو منافق اسکو ریا کار کہنے لگے اور ایک شخص تھوڑا سا اناج لایا جو محنت مزدوری کرکے حاصل کیا تھا تو اسپر ٹھٹھا مارا کہ اللہ کو اسکی کیا احتیاج ہے ۱۲ ف یعنی انکو ذلیل و خوار کیا مسلمانوں کو ان پر ہنسایا ۱۲

(باقی در ضمیمہ)

نمبر	سورت	آیت	متن	ترجمہ
۱۰	التوبہ	۸۴	وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰی قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِی الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) ان (منافقوں) میں [illegible] جنازہ) پر کبھی نماز نہ پڑھ اور نہ اسکی قبر پر کھڑا رہنا کیونکہ ان لوگوں نے اللہ تعالی اور اس کے رسول کو نہ مانا اور مرے بھی تو نافرمانی کی حالت میں ف۱ اور انکے مال اور اولاد بہت دیکھ کر (ان پر) تعجب نہ کر اللہ تو اور کچھ نہیں یہ چاہتا ہے کہ دنیا میں ان چیزوں کا عذاب انکو لگا دے اور جب انکی جان نکلے تو کفر ہی کی حالت میں نکلے ف۲
۱۱	〃	۱۲۴	وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖۤ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰی رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِیْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝	اور جب کوئی سورت اترتی ہے تو ان (منافقوں) میں سے بعضے ف۳ یوں کہتے ہیں تم میں سے کس کے ایمان کو اس سورت نے بڑھا دیا بات یہ ہے کہ جو ایمان والے ہیں انہی کے ایمان کو اس سورت نے بڑھا دیا اور وہی خوشی مناتے ہیں اور جن لوگوں کے دل میں (نفاق اور کفر کی) بیماری ہے انکی گندگی پر اور گندگی بڑھا دی ف۴ اور وہ کفر پر ہی مرے ف۵ کیا یہ منافق یہ بھی نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک دو بار بلا میں پڑ جاتے ہیں پھر بھی ف۶ توبہ نہیں کرتے اور نہ انکو نصیحت ہوتی ہے اور جب کوئی سورت اترتی ہے تو یہ منافق ایک دوسرے کو تکنے لگتے ہیں ف۷ پھر یہ کہہ کر (دیکھو) تم کو کوئی دیکھتا تو نہیں ف۸ چل دیتے ہیں اور اللہ تعالے نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ہے ف۹ کیونکہ وہ بے سمجھ لوگ ہیں ف۱۰
۲۱	الاحزاب	۱۲	وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِیَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ؕ وَمَا هِیَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ	اور جب منافق اور جن لوگوں کے دلوں میں (کفر اور شک کا) روگ تھا (یوں) کہنے لگے اللہ اور اسکے رسول نے جو ہم سے (اسلام کے غلبہ کا) وعدہ کیا تھا وہ تو نرا دھوکا ہی نکلا ف۱۱ اور جب منافقوں کا ایک گروہ کہنے لگا مدینہ والو اب تم (دشمنوں کے مقابل) تھم نہیں سکتے تو لوٹ چلو ف۱۲ اور انہیں کا ایک گروہ پیغمبر سے (گھر جانے کی) اجازت مانگنے لگا وہ کہنے لگے ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں ف۱۳ حالانکہ انکے گھر کھلے (بے آڑ) نہ تھے انکی تو غرض یہی تھی بس (کسی طرح) بھاگ جائیں اور اگر کافروں کی فوجیں شہر کے کناروں سے انپر

ف۱ صحیح حدیث میں ہے جب عبد اللہ بن ابی ابن سلول منافقوں کا سردار مر گیا تو اسکا بیٹا (جو سچا مسلمان تھا) آنحضرت صلعم کے پاس آیا اور آپ کا قمیص مانگا اپنے باپ کو کفن دینے کے لئے آپ نے دیدیا پھر آیا اور آپ سے نماز پڑھنے کی درخواست کی آپ کھڑے ہوئے حضرت عمر رض نے آپ کا کپڑا پکڑ لیا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ اس پر نماز پڑھتے ہیں اور اللہ تعالی نے آپ کو منع فرمایا منافقوں کے لئے دعا کرنے سے آپ نے فرمایا اللہ تعالی نے مجھے اختیار دیا ہے فرمایا تو ان کے لئے بخشش مانگے یا نہ مانگے اگر ستر بار بخشش مانگے تب بھی اللہ تعالی انکو نہیں بخشیگا تو میں ستر بار سے زیادہ دعا کر دونگا آخر آپ نے اس پر نماز پڑھی اسوقت یہ آیت اتری اور اللہ تعالی نے حضرت عمر رض ہی کی رائے کے موافق حکم دیا ۱۲ ف۲ کیونکہ اگر یہ لوگ اللہ تعالی کے دشمن ہوتے تو انکو اتنی دنیا کیوں ملتی ۱۲ ف۳ نہ خدا کا خیال ہو نہ آخرت کا مال اور اولاد ہی میں دل لگا ہو ۱۲ ف۴ بعضوں کو یہ سمجھا کر ہنسی ٹھٹھے سے ۱۲ ف۵ اللہ تعالی کے نئے نئے حکم اترنے کی ۱۲ ف۶ پہلے اگلی سورتوں کے منکر تھے اب اسکا بھی انکار کر بیٹھے کفر کا ایک اور درجہ چڑھا ۱۲ ف۷ بعضوں نے کہا گندگی پر گندگی یہ ہے کہ پہلے ہی اپنا نفاق چھپاتے تھے جب ایک سورت اتری اور اللہ تعالی نے انکی بعضی باتیں کھول دیں تو ڈر کے مارے [illegible] نفاق بڑھ گیا ۱۲ ف۸ [illegible] بیماری موت قحط وغیرہ ۱۲ ف۹ اپنے نفاق اور شرارت سے ۱۲ ف۱۰ بھاگ نکلنے کی غرض سے یا انکار اور ٹھٹھے کی نیت سے ۱۲ [illegible]

[illegible] (باقی در صفحہ آئندہ)

			سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ۝ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُولًا ۝	گسی تھیں اور وہ ان سے فساد کرنیکو کہتے تو ضرور اس کے شریک ہو جاتے اور اپنے گھروں میں نہ ٹھہریں مگر تھوڑی دیر[1] اور یہ منافق تو اس سے پہلے اللہ تعالیٰ سے عہد کر چکے تھے کہ ہم (کافروں کے مقابلہ سے) پیٹھ نہیں موڑینگے اور اللہ تعالیٰ سے جو عہد انہوں نے کیا تھا اسکی پوچھ ہوگی[2]
۲۱	الاحزاب	۲	قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللّٰهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا ۝ يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۖ وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۝	(مسلمانو) تم میں سے جو (منافق لوگوں کو جہاد میں شریک ہونے سے) روکتے ہیں اللہ انکو (خوب) جانتا ہے اور ان لوگوں کو بھی جو اپنے بھائی بندوں سے کہتے ہیں (مسلمانوں کا ساتھ چھوڑ کر) ہمارے پاس چلے آؤ اور لڑائی پر بھی شریک نہیں ہوتے مگر کم تمہارے دینے میں بخیلی کرتے ہیں پھر جب ڈر کا وقت آتا ہے تو تو دیکھتا ہے وہ تجھ کو اس طرح تکتے ہیں انکی آنکھیں (چاروں طرف) گھوم رہی ہیں جیسے اس شخص کی جس پر موت کی بیہوشی آگئی پھر جب ڈر جاتا رہتا ہے تو تیز تیز لمبی چلتی زبانوں سے تمہارا مقابلہ کرتے ہیں (لوٹ کے مال پر مرے جاتے ہیں) ان لوگوں میں ایمان نہیں تو اللہ نے انکے نیک کام (اگر کچھ ہوں بھی) اکارت کر دیئے اور اللہ پر یہ (اکارت کر دینا) آسان ہے یہ (ابھی تک یوں) سمجھ رہے ہیں کہ (کافروں کے) لشکر بھاگے نہیں اور اگر وہ پھر آ موجود ہوں تو یہ آرزو کرینگے کاش وہ گاؤں میں گنواروں کے ساتھ ہوتے حال پوچھتے رہتے (کہ مسلمانوں پر کیا گذری) اور جو تمہارے ساتھ بھی رہیں (اور بھاگیں نہیں) تب بھی لڑینگے نہیں مگر تھوڑا
۶	,,	۳	وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ	اور منافقوں کو چاہے سزا دے چاہے (جب وہ توبہ کریں) انکو معاف کر دے -
۲۲	,,	۸	لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝ مَلْعُونِينَ ۖ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ۝ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ	اگر یہ منافق اور جنکے دلوں میں کھوٹ ہے اور جھوٹی خبریں اڑانیوالے (بدمعاش اپنی حرکتوں سے) باز نہ آئیں گے تو ہم تجھ کو (اے پیغمبر) انکے پیچھے لگا دینگے پھر وہ مدینے میں تیرے پاس ٹھیرنے بھی پائیں گے مگر چند روز (ہر طرف سے) ان پر پھٹکار برسے گی جہاں پھر تھے پکڑ لیے جائیں گے اور مار کر ٹکڑے کر دیے جائیں گے جو لوگ پہلے گذر چکے ہیں ان میں بھی خدا کی چال یہی رہی ہے اور خدا کی چال

ف مسلمانوں سے لڑنے کو اسلام سے پھر جانے کو ۱۲ ف اس وقت یہ عذر ہرگز نہ کرینگے کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں ہم اپنے گھر کے باہر نہیں جا سکتے بلکہ خوشی سے کافروں کے شریک ہو کر مسلمانوں پر لوٹ مارینگے مطلب یہ ہے کہ گھروں کا محفوظ نہ ہونا یہ ایک بہانہ ہے اصل یہ ہے کہ انکا دل مسلمانوں کے ساتھ رہنا نہیں چاہتا ۱۲ - ف قیامت میں انسے بازپرس ہوگی کہ تم نے جو اقرار اللہ سے کیا تھا وہ کیوں پورا نہیں کیا کہتے ہیں بدر کی لڑائی میں یہ لوگ شریک نہ تھے انکے بعد یہ اقرار کیا تھا کہ اگر اب کے کوئی جنگ ہوئی تو ہم مرتے دم تک لڑینگے اور پیٹھ نہ موڑیں گے ۱۲ ف یہ یہودی لوگ تھے جو منافقوں کو آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ چھوڑ دینے اور اپنے پاس چلے آنے کو کہتے تھے اور منافق مسلمانوں کو ڈراتے اور کہتے ہم تمہارے ساتھ یہودیوں کے پاس چلے چلو جو ہمارے بھائی بند ہیں ۱۲ ف تم پر شفقت کرنے میں یا اپنا مال خرچ کرنے میں ۱۲ ف اور مسلمانوں کی فتح ہوتی ہے لوٹ کا مال ملتا ہے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ لڑائی میں تو دل چراتے ہیں اور لوٹ کا مال لینے میں بڑھ چڑھ کر باتیں بناتے ہیں طعن و تشنیع سناتے ہیں کیا ہم نہیں لڑے ہم نے کونسا کام نہیں کیا ۱۲ ف انکو آخرت میں کچھ ثواب نہیں ملنے کا ۱۲ ف شہر سے اپنے ... آنا نے کو ۱۲ ف ان سے لڑنے کے لیے تجھ کو اکسا دیں گے ۱۲ ف یا جان سے مار ڈالے جائیں گے کہتے ہیں جب سورہ براءت اتری تو آں حضرت ... نے حکم کیا اور جو جو منافق تھے ان سے فرمایا اب اٹھو اور جلد مسلمانوں نے انکو نکال باہر کیا ۱۲ ف تھوڑی دیر کے لیے یا کم لڑتے ہیں ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			سُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝	کو تو بدلتا ہوا نہ پائے گا۔
۲۶	مُحَمَّد	۳	وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝	اور جو لوگ (سچے) ایماندار ہیں وہ کہتے ہیں کاش (جہاد کی بابت) کوئی سورت اترتی[۱] پھر جب کوئی پکی سورت (جو منسوخ نہ ہو) اترتی ہے اور اس میں جہاد کا حکم ہوتا ہے تو اے پیغمبر جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے وہ تجھ کو ایسا تکنے لگتے ہیں جیسے کوئی بیہوشی میں مرتے وقت تکتا ہے[۳] سخت افسوس ہے ان پر (انکو پیغمبر کی) اطاعت کرنا تھی اور اچھی بات کہنا[۴] اور جب جہاد فرض ہوا اس وقت اگر (خدا کے ساتھ) سچے رہتے تو انکے حق میں بہتر ہوتا تو (اے منافقو) اگر تم (پیغمبر کا کہنا) نہ مانو تو تم سے یہی توقع ہے کہ تم (جاہلیت کے زمانہ کی طرح پھر) ملک میں دھند مچاؤ گے اور ناطے توڑو گے[۵] یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالے نے لعنت کی ہے اور انکو بہرا کر دیا ہے اور انکی آنکھوں کو اندھا بنا دیا ہے۔
″	″	۴	اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ۝ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ۝	کیا[۶] جن لوگوں کے دل میں (نفاق کی) بیماری ہے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں کو کبھی نہیں کھولیگا[۷] اور (اے پیغمبر) اگر ہم چاہتے تو ان (منافقوں) کو (اچھی طرح کھولکر) تجھ کو دکھلا دیتے تو ان کی نشانی سے انکو پہچان لیتا[۸] اور تو انکو (انکی) بات کے ڈھنگ سے ضرور پہچان لیگا[۹] اور اللہ کو تمہارے کام معلوم ہیں۔
۲۷	الحديد	۲	يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَاۗءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۭ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ	جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمانداروں سے کہینگے (ذرا ٹھہرو) ہمکو آنے دو ہم بھی تمہاری روشنی سے سلگا لیں انسے کہا جائیگا پیچھے لوٹ جاؤ (یعنے دنیا میں پھر جاؤ) وہاں روشنی ڈھونڈھو[۱۰] پھر اسکے بعد ایمانداروں اور منافقوں کے بیچ میں ایک دیوار کی آڑ کر دیجائیگی اسمیں ایک دروازہ ہوگا اسکے اندر کیطرف تو رحمت (بہشت) ہوگی اور اسکے اوپر (جدھر منافق ہونگے) باہر کیطرف (اسکا) عذاب (جہنم) ہوگا[۱۱] منافق ایمانداروں سے پکار پکار کہینگے

ف۱ ہر زمانہ میں منافق اوباش بدمعاش قتل اور خراب ہوئے ہیں ۱۲ ف۲ اور ہم اللہ کی راہ میں اسکے دشمنوں سے لڑتے اور شہید ہوتے ۱۲ ف۳ لڑائی کے نام سے ڈر گئے اور جیسے کوئی سکتے کے عالم میں نگاہ کرتا ہے اس طرح تجھ کو دیکھنے لگے ۱۲ ف۴ صاف صاف بے لاگ لپیٹ ۱۲ ف۵ یعنے جہاد تو اسلیئے کیا جاتا ہے کہ ملک میں شر اور فساد نہ رہے سب مل جل کر خدائے واحد کی پرستش کریں تم جو جہاد کو برا سمجھتے ہو یہ تمہاری حیلہ جوئی اور مکاری ہے اگر تمکو حکومت ملجائے یا تم جہاد کے باب میں پیغمبر کا کہنا نہ مانو تو کیا تم لوگ امن و امان سے بسر کروگے ہرگز نہیں ایک کو ایک لوٹوگے خانہ جنگیاں کروگے بات بات پر تلوار چلتی رہے گی ۱۲ ف۶ جیسی ہوئی [illegible] جو وہ مسلمانوں سے اور [illegible] رکھتے ہیں ۱۲ ف۷ ایسا نہیں ہو سکتا ایک دن انکا نفاق ضرور کھل جائیگا ۱۲ ف۸ مگر اللہ تعالیٰ ستار العیوب ہے وہ اپنے بندوں کا عیب فاش کرنا نہیں چاہتا اسپر بھی ابن عباس رضہ کہتے ہیں کہ اس آیت کے اترنے کے بعد کوئی منافق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مخفی نہ رہتا آپ اسکا چہرہ دیکھ کر اسکو پہچان لیتے ۱۲ ف۹ طرز کلام سے معلوم [illegible] کہ یہ منافق ہے۔ ابو سعید خدری رضہ نے کہا وہ طرز یہ ہے کہ منافق حضرت علی رضہ کے مخالف ہونگے اور انکی نسبت بری [illegible] کہیں گے صحیح حدیث میں ہے [illegible] دوست [illegible] جو مومن ہے اور تیرا دشمن وہی ہوگا جو منافق ہے اہل بیت کی محبت بڑی نشانی ہے ایمان بالاخلاص کی اور جس کے دل میں یہ محبت نہیں ہے وہ کبھی مومن نہیں ہو سکتا ۱۲ ف۱۰ [illegible] یہاں تمکو روشنی ملنے والی نہیں [illegible] دنیا میں [illegible] کہا جائیگا۔ ابن عباس رضہ نے کہا [illegible] کہ لوگ قیامت کے دن اندھیرے میں ہونگے [illegible] ایماندار [illegible] منافق [illegible] لیکن اللہ تعالیٰ [illegible] اندھیرے میں لوٹ جاؤ اور روشنی کی تلاش کرو ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

پارہ	سورۃ	رکوع	آیات	ترجمہ
			مَّعَكُمْ ۗ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۚ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝	کیا دنیا میں ہم تمہارے ساتھ نہ تھے کہینگے البتہ تھے تو سہی مگر تم نے نفاق کر کے خود اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور تم تو انتظار کرتے رہتے تھے اور دل سے تمہارے خیرخواہ نہ تھے) اور دھوکا دے پیغمبر کی طرف سے تمکو شک ہی رہا اور دھوکا دیا امیدوں (و آرزوؤں) نے تمکو یہانتک کہ اللہ کا حکم آن پہونچا (تم خود مر گئے) اور شیطان (بڑی دھوکا) نے تمکو (نہ چھوڑا) اللہ کی بابت فریب ہی دیتا رہا تو آج کے دن تم سے چھوڑائی میں کچھ لیا جائیگا (فدیہ وغیرہ منظور ہوگا) اور نہ (دوسرے) کافروں سے تم (سب) کا ٹھکانا دوزخ ہے وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ بری جگہ ہے
۲۸	المجادلة	۲	وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝	اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو زبان دبا کر اسطرح سے سلام کرتے ہیں جس طرح اللہ نے تجھپر سلام نہیں بھیجا اور اپنے دل میں کیا کہتے ہیں (اگر یہ سچے پیغمبر ہیں) تو اللہ ہماری بات پر (سلام کہنے پر) ہمکو سزا کیوں نہیں دیتا انکی (سزا کیلئے) دوزخ بس کرتی ہے اسی میں گھسینگے وہ برا ٹھکانا ہے ف
	الحشر	۲	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۙ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۝	اے پیغمبر کیا تو نے منافقوں پر نظر نہیں ڈالی وہ اپنے بھائیوں اہل کتاب کے کافروں سے کہتے ہیں اگر تم کہیں (اپنے ملک سے) نکالے گئے تو ہم بھی ضرور تمہارے ساتھ نکل کھڑے ہونگے اور تمہارے باب میں تو ہم کبھی کسی کی بات ماننے والے نہیں اور اگر کوئی تم سے لڑا تو ہم ضرور تمہاری مدد کرینگے اور اللہ تعالیٰ گواہ ہے کہ یہ لوگ جھوٹے ہیں اگر اہل کتاب یہ کافر نکالے جائینگے تو منافق انکے ساتھ (کبھی) نہیں نکلیں گے اور اگر مسلمانوں کی انکی لڑائی ہوگی تو منافق (کبھی) انکی مدد نہیں کرینگے اور جو مدد بھی کی تو کسی کام کی) پیٹھ موڑ کر بھاگتے نظر آئیں گے پھر کوئی انکی کمک ہی نہیں کرنے کا (اے مسلمانو) منافق تو ایسے بے ایمان ہیں کہ انکے دلوں پر اللہ تعالیٰ سے زیادہ تمہاری دھاک ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ وہ ناسمجھ لوگ ہیں یہ یہودی اور منافق ملکر بھی تم سے نہیں لڑ سکتے مگر ہاں محفوظ بستیوں یا دیواروں کی آڑ میں وہ آپس میں (لڑتے مرتے ہیں) خوب لڑتے ہیں تو خیال کرتا ہے وہ ایک دل ہیں حالانکہ

ف ۱ جو آج ہمکو کیا چھوڑ سے دیتے ہو ۱۲ ف ۲ یعنی یہ ہے کہ دنیا میں ہمپر کسی آفت کے آنے کا انتظار ۱۲ ف ۳ تم سمجھتے تھے کہ اب کوئی دن میں مسلمان تباہ ہوتے ہیں اسلام مٹ جاتا ہے ۱۲ ف ۴ یہ مردود منافق اور یہودی کیا کرتے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے تو کہتے السام علیک سام کے معنے موت کے ہیں یعنی تم مر جاؤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی انکے جواب میں صرف یوں فرماتے علیکم یعنی تم مرو [illegible] ہے کہ ایک یہودی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو یوں ہی کہا السام علیکم آپ نے فرمایا [illegible]

٦٣ | المنافقون | ١

تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتّٰى ذٰلِكَ
بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ۝
إِذَا جَاءَكَ الْمُنٰفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ
لَرَسُولُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ
وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنٰفِقِينَ لَكٰذِبُونَ
اِتَّخَذُوا أَيْمٰنَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللّٰهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اٰمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ
عَلٰى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۝ وَ
إِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ
يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ
مُّسَنَّدَةٌ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ
هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ
أَنّٰى يُؤْفَكُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ
وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ
سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ
أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ
لَهُمْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ
هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلٰى مَنْ
عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوا وَلِلّٰهِ
خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ۝ يَقُولُونَ
لَئِنْ رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ

ان کے دل پھوٹ رہے ہیں کیونکہ ان لوگوں کو عقل
نہیں ف
(اے پیغمبر) منافق جب تیرے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تو دل سے اس بات
کی گواہی دیتے ہیں کہ تو بیشک اللہ کا پیغمبر ہے اور اللہ جانتا ہے کہ تو بیشک
اسکا پیغمبر ہے اور اللہ گواہ ہے کہ منافق بیشک جھوٹے ہیں ف انھوں نے اپنی
(جھوٹی) قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور اسکی آڑ میں لوگوں کو اللہ کی
راہ سے روکتے رہتے ہیں ف بیشک وہ بہت برے کام کر رہے ہیں ف یہ (انکے برے
کام) اسوجہ سے (کرتے ہیں) کہ وہ (مسلمانوں کے دکھانیکو) ایمان لائے پھر
(دل میں) کافر ہیئے تو انکے دلوں پر مہر کر دی گئی اب وہ (اچھی بات)
ایمان اور اخلاص) کی سمجھنے والے نہیں اور (اے پیغمبر) جب تو ان منافقوں
کو دیکھتا ہے تو انکی ڈیل ڈول تجھ کو بھلے لگتے ہیں ف اور وہ کوئی بات کریں تو
تو انکی بات اچھی طرح) سنتا ہے وہ (آدمی نہیں ہیں) لکڑیاں ہیں
(دھنیاں تھامیں) جو ٹیکا لگا کر رکھی جائیں ف جہاں ذرا سی کوئی آواز
ہوئی وہ سمجھتے ہیں ہم ہی للکارے گئے ف (اے پیغمبر) بڑے دشمن دین کے
یہی لوگ ہیں ان سے بچا رہ انپر خدا کی مار کدھر بہکے جا رہے ہیں اور جب
ان (منافقوں) سے کہا جاتا ہے آؤ (پیغمبر کے پاس چلو) اللہ کا پیغمبر
تمہارے لیے بخشش کی دعا کریگا تو اپنے سر پھرا لیتے ہیں (جیسے انکو
کچھ پرواہ نہیں ہے) اور (اے پیغمبر) تو دیکھتا ہے وہ غرور سے منہ پھیر
لیتے ہیں (اے پیغمبر) تو انکے لیے بخشش کی دعا کرے یا نکرے
دونوں انکے واسطے برابر ہیں اللہ تعالی کبھی ان کو بخشنے والا نہیں
کیونکہ اللہ تو بدکار لوگوں کو راہ پر نہیں لاتا ف یہی (مردود) تو ہیں جو انپر
لوگوں سے کہتے ہیں پیغمبر کے ساتھیوں پر (اپنا پیسہ) اس وقت تک خرچ
نہ کرو جب تک وہ تتر بتر نہ ہو جائیں ف ان منافقوں کو اتنی سمجھ نہیں کہ
آسمان اور زمین کی خزانے اللہ ہی کے اختیار میں ہیں ف کہتے ہیں اگر ہم

ف جو صلت اللہ تعالی نے اس آیت میں منافقوں اور یہودیوں کی بیان فرمائی وہ ہمارے زمانہ میں مسلمانوں کے حسب حال ہے اسقدر پھوٹ اور اختلاف انمیں ہے کہ ایک گھر کے لوگ بھی متفق
نہیں اور یہی وجہ ہے کہ غیر قوموں کے محکوم اور غلام ہو رہے ہیں اس دل جلانے نااتفاقی کی وجہ یہی بیان فرما دی یعنی بے عقلی اگر ان میں عقل ہوتی تو اتفاق کا فائدہ سمجھتے اور
نفاق اور اختلاف کے پاس نہ پھٹکتے ۱۲ ف انکے دل میں تیری پیغمبری کا یقین نہیں صرف زبان سے تیرے خوش کرنیکو کہہ دیتے ہیں تو انکا یہ کہنا جھوٹ ہوا کہ ہم دل سے گواہی
دیتے ہیں کیونکہ گواہی میں دل اور زبان کا ایک ہونا ضرور ہے ۱۲ ف کہ جھوٹی قسمیں کھا کر مسلمانوں کے ہاتھ سے اپنی جان بچاتے ہیں ۱۲ ف جو کوئی دل سے مسلمان ہونا چاہے تو
اسکو بہکاتے ہیں مسلمان نہیں ہونے دیتے ۱۲ ف اس نفاق کا انجام دنیا اور آخرت دونوں میں برا ہے ۱۲ ف جیسے پہلے تھے ۱۲ ف ظاہر میں بڑی عظمت اور صورت
[illegible]

			الأعز منها الأذل ولله العزة ولرسوله وللمؤمنين ولكن المنافقين لا يعلمون ٥	(اس سفر سے) لوٹ کر مدینہ میں گئے تو عزت والا ذلت والے کو ضرور نکال باہر کریگا حالانکہ عزت اسہی کی ہے اور اسکے پیغمبر کی اور مسلمانوں کی (وہی غالب ہونگے) مگر منافق (ان باتوں کو) نہیں جانتے ف

النار ولغمها ۳

باب دوزخ اور اسکی تکلیفوں کا بیان

۱	البقرة	۳	فاتقوا النار التي وقودها الناس والحجارة أعدت للكافرين ٥	تو اس آگ سے بچو جسکے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں (دیکھائی کر دیوے کے ایسی جلیں گے) وہ منکروں کے لیے تیار ہے ف
۷	الأنعام	۳	ولو ترى إذ وقفوا على النار فقالوا يا ليتنا نرد ولا نكذب بآيات ربنا ونكون من المؤمنين ٥ بل بدا لهم ما كانوا يخفون من قبل ولو ردوا لعادوا لما نهوا عنه وإنهم لكاذبون ٥	اور (اے پیغمبر) اگر تو انکو اسوقت دیکھے جب وہ دوزخ پر ٹھیرائے جاویگے تو عجب تماشا یا بڑا ہولناک ساتھ دیکھیگا) کہینگے ہوگی کاش پھر ہم دنیا پر بھیجدیے جائیں اور اب کی بار اپنے مالک کی آیتوں کو جھٹلائیں نہیں اور ایماندار بنجائیں (یہ جو آرزو کرینگے وہ بھی ایمان کو سچا سمجھکر سچے دل سے نہیں) بلکہ جس بات کو پہلے وہ چھپاتے تھے وہ انکے سامنے کھل گئی اور اگر (بالفرض) دنیا میں پھر بھیجے جائیں تو پھر ویسے ہی کام کریں جن سے منع کیے گئے تھے اور کچھ شک نہیں یہ جھوٹے ہیں ف
۹	الأعراف	۴	قال ادخلوا في أمم قد خلت من قبلكم من الجن والإنس في النار كلما دخلت أمة لعنت أختها حتى إذا اداركوا فيها جميعا قالت أخراهم لأولاهم ربنا هؤلاء أضلونا فآتهم عذابا ضعفا من النار قال لكل ضعف ولكن لا تعلمون ٥ وقالت أولاهم لأخراهم فما كان لكم علينا من فضل فذوقوا العذاب بما كنتم تكسبون ٥	فرمائے گا تم (بھی) ان امتوں کے ساتھ جو تم سے پہلے جن اور آدمیوں کی گذر چکی ہیں دوزخ میں جا (جب ایک امت دوزخ میں جائیگی تو اپنی بہن پر لعنت کرے گی یہاں تک کہ جب سب کے سب دوزخ میں اکٹھا ہوں گے تو ان میں کی پچھلی امت اگلی امت کے لیے کہے گی مالک ہمارے انہی لوگوں نے (یعنے اگلوں نے) ہمکو گمراہ کیا تو ان کو دوزخ کا دونا عذاب کر اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرمائے گا۔ تم سب کو دونا عذاب ہوگا مگر تم نہیں جانتے اور اگلی امت پچھلی سے کہے گی تم کچھ ہم سے اچھے نہیں رہے اب اپنے کیے کے بدل عذاب کا مزہ چکھو ف
۔	۔	۵	لهم من جهنم مهاد ومن فوقهم	ان کے لیے آگ کا بچھونا ہوگا اور اوپر سے آگ کے لحاف

ف یہ قصہ اوپر گذر چکا ہے ایک روایت میں ہے کہ مہاجرین اور انصار میں کچھ تکرار ہوگئی ایک مہاجر نے ایک انصاری کو لات ماری آنحضرت صلعم نے دونوں گروہ کو دھمکایا اور فرمایا جاہلیت کی باتیں چھوڑ دو عبداللہ بن ابی بن سلول منافق کو یہ خبر پہونچی تو لگا کہنے کیا مہاجرین نے ایسا کیا خیر جب ہم مدینہ میں پہونچیں گے تو عزت والا ذلت والے کو نکال باہر کریگا یہ خبر آنحضرت صلعم کو پہونچی حضرت عمر رضہ نے فرمایا یا رسول اللہ حکم دیجیے میں اس منافق کی گردن ماروں آپ نے فرمایا جانے دے لوگ کہیں گے کہ محمد اپنے ساتھیوں کو قتل کرتے ہیں کہتے ہیں جب عبداللہ بن ابی نے یہ کلمہ کہا تو اسکا بیٹا جو سچا مسلمان تھا کہنے لگا تو خود ذلیل ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے پیغمبر عزت والے ہیں [illegible] دنیا میں نفاق اور شرارت ہی کو عزت سمجھتے ہیں یہ نہیں جانتے کہ دنیا بڑی بیوفا ہے منافق اور مکار شخص چند روز کے لیے چھپا رہتا ہے آخر اسکا نفاق اور مکر سب پر کھل جاتا ہے اور ایسا ذلیل ہوتا ہے کہ پناہ بخدا دیکھو عبداللہ بن ابی منافق کو کوئی جھوٹ موٹھ بھی نہیں پوچھتا اب تک جو کوئی اسکا حال سنتا ہے اس پر لعنت [illegible] ہے اور آنحضرت صلعم اور صحابہ کی عزت اور حرمت قیامت تک قائم ہے ایک شخص نے ہمارے آقا امام حسن سے کہا لوگ کہتے ہیں آپ میں غرور ہے آپ نے فرمایا یہ غرور نہیں [illegible] ہے [illegible] آیت [illegible] اور پتھر ہیں [illegible] دوزخ میں یہ جلائے جائیں گے۔ بعضوں نے کہا پتھروں سے مراد وہ بت ہیں جنکو کافر پوجتے تھے [illegible] دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے جیسے فرمایا انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم اس آیت سے یہ بھی نکلا کہ دوزخ کو [illegible] بنا چکا ہے اللہ موجود ہے اور ایسے ہی جنت بھی اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا ۱۲ (ازالۃ وغیرہ)

			عَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝	(اوڑھنے) ہیں گے ، اور ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ف۱
۸	الاعراف	۶	وَنَادٰى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝	اور دوزخی جنتیوں کو پکاریں گے (اور کہیں گے) تھوڑا پانی ہم پر ڈالو یا جو خدا نے تم کو کھانے کو دیا ہے ف۲ کہیں گے اللہ نے تو جنت کا کھانا پانی کافروں پر حرام کر دیا ہے ف۳ جنہوں نے اپنے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے انکو فریب دیا تھا ف۴ ہم بھی آج ان کو بھلا دیں گے ف۵ . . . . جیسے وہ اس دن کا (یعنے قیامت کا) آنا بھول گئے اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔
۹	"	۲۲	وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝	اور ہم نے دوزخ کے لئے بہت سے جن اور آدمی پیدا کیے ہیں ان کے دل ایسے ہیں جن سے نہیں سمجھتے ف۶ اور ان کی آنکھیں ایسی ہیں جن سے ہدایت کا رستہ نہیں دیکھتے ف۷ اور ان کے کان ایسے ہیں جن سے (حق بات) نہیں سنتے ف۸ یہ لوگ چارپائے جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں ف۹ یہی لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ف۱۰
۹	الانفال	۲	ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۝	اب یہ (عذاب) تو چکھ لو اور (جان لو کہ آخرت میں) کافروں کو دوزخ کا عذاب ہونے والا ہے ف۱۱
۹	"	۴	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۝	اور جو کافر ہیں وہ (قیامت کے دن) دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے
	التوبة	۱۱	قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ	کہدے دوزخ کی آگ کی گرمی اس سے (کہیں) زیادہ سخت ہے۔
۱۱	هود	۱۰	وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝	اور تیرے مالک کا فرمانا پورا ہوا کہ میں دوزخ کو جنوں اور آدمیوں سب سے ضرور بھر دوں گا ف۱۲
۱۳	ابراهیم	۳	وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۝ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ	اور (ایسا ہوا کہ) ہر ایک گھمنڈ والا ضدی تباہ ہوا ف۱۳ اور آخرت میں اسکے سامنے جہنم ہے ف۱۴ اور (وہاں) پیپ کا پانی اسکو پلایا جائیگا ف۱۵ چسکے لیکر اسکو پیے گا ف۱۶ اور (پھر بھی) گلے سے اتارنا مشکل ہوگا ف۱۷ اور (وہ) سختی ہوگی گویا) ہر طرف سے موت اسپر چلی آرہی ہے ف۱۸ حالانکہ وہ مر نہیں سکے گا

ف۱ کہ لہے مراد مشرک ہیں ۱۲ ف۲ اس میں سے کچھ ہمکو دو ۱۲ ف۳ ہم تم کو کیونکر دے سکتے ہیں ۱۲ ف۴ یعنے انکو دینا منع ہے تو ہم اللہ کے حکم کے خلاف کیسے کریں کیا اپنے تئیں بھی بلا میں پھنساویں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ایک بھائی دوسرے بھائی کو پکاریگا اور کہیگا بھائی ذرہ میری خبر لے میں جلگیا تھوڑا پانی مجھپر ڈال دے وہ کہیگا ہم کیونکر ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ نے تو جنت کا آب و دانہ کافروں پر حرام کر دیا ہے ۱۲ ف۵ اسپر پھولے ہوئے تھے نہ خدا کا خیال تھا نہ آخرت کا ۱۲ ف۶ یعنے انکا خیال چھوڑ دینگے دوزخ میں پڑا جلنے دیں گے ۱۲ ف۷ دین اور آخرت کی باتیں ۱۲ ف۸ بس تن دنیا میں غرق ہیں ۱۲ ف۹ اندھوں کی طرح دو سرونکے سہارے چلتے ہیں باپ دادا کے طریق پر چلتے ہوتے ہیں ۱۲ ف۱۰ کبھی قرآن یا حدیث دل لگا کر نہیں سنتے حدیث اور تفسیر کی کتاب خود دیکھتے ہیں ۱۲ ف۱۱ وہ دیدہ و دانستہ گڑھے یا آگ میں نہیں گرتے مگر یہ دوزخ میں گرے پڑے ہیں ۱۲ ف۱۲ دنیا کی زندگی ایک خواب ہے مرتے ہی آنکھ کھل جائیگی اسوقت پچھتاتے رہ جاویں گے ۱۲ ف۱۳ دنیا میں مارے جاتے قید ہوتے ۱۲ ف۱۴ جو اس سے کہیں سخت ہے ۱۲ ف۱۵ جو اسنے ازل میں فرمایا تھا ۱۲ ف۱۶ یعنے جوان میں کافر مشرک یا گنہگار ہونگے ۱۲ ف۱۷ پیغمبروں نے اللہ تعالیٰ سے مدد کی اللہ کا فرشتہ کچھ دستی انکی دعا قبول نہیں ہوئی وہ سب تباہ اور برباد ہو گئے۔ یہ تو دنیا میں ہوا اور آخرت میں ف۱۸ اسکے پیچھے یعنے اسکے مرنے کے بعد جہنم ہے ۱۲ ف۱۹ جو دوزخیوں کے زخموں سے بہے گا یا بدکاروں کی شرمگاہوں سے ۱۲ ف۲۰ کیونکہ وہ بہت خراب بدبودار کڑوا ہوگا مار مار کر زبردستی پلائیں گے ۱۲ ف۲۱ صحیح حدیث میں ہے کہ وہ پانی ایسا گرم ہوگا کہ پیتے ہی آنتیں کٹ کر بہہ نکل پڑیں گی منہ کے سامنے آتے ہی منہ جل بھن جائے گا سر کی کھال نکل پڑے گی معاذ اللہ ۱۲ ف۲۲ یا ہر عضو سے موت کا سامان محسوس ہوگا ۱۲ ف۲۳ کیونکہ وہاں موت نہیں ہے موت ہوتی تو راحت ہو جاتی اللہ کو تکلیف دینا منظور ہے ۱۲

۱۴	الحجر ۱۵	۳	[illegible] عَلَيْكُمْ ۰ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۰ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۰	اور (اس عذاب کے سوا) اسکے آگے یا پیچھے ایک اور سخت عذاب ہے ف۱ اور ان سب لوگوں کے لیے (جو تیری راہ پر چلیں گے) جہنم کا وعدہ ہے اسکے سات دروازے ہیں (یعنے سات طبقے) ہر دروازے کے لیے ایک فرقہ بٹا ہوا ہے ف۲
۱۶	طٰہٰ ۲۰	۳	اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۰	بے شک جو کوئی (رہتے وقت) کافر ہو کر اپنے مالک کے سامنے حاضر ہوگا اسکے لیے دوزخ ہے نہ وہاں مریگا اور نہ جیے گا ف۳ ف۴
۱۸	المؤمنون ۲۳	۶	تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۰ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۰ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَاۗلِّيْنَ ۰ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۰ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۰ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۰ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ۰ اِنِّىْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۰ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ۰ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔـلِ الْعَاۗدِّيْنَ ۰ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۰	انکے منہ کو آگ جھلستی ہوگی اور وہ اس میں (دوزخ میں) بدشکل بنے ہونگے ف۵ انسے کہا جائیگا (اللہ پوچھیگا) کیا میری آیتیں تمکو پڑھکر سنائی نہیں جاتی تہیں پھر تم انکو جھٹلاتے تھے وہ عرض کرینگے مالک ہماری ہماری کمبختی ہمپر چڑھ بیٹھی (غالب آئی) اور ہم گمراہ لوگ تھے ف۶ مالک ہمارے ہمکو (اب کی بار) دوزخ سے نکالدے پھر اگر ہم ایسا کریں تو بیشک ہم قصوروار ہیں ف۷ اللہ فرمائیگا دور ہو اسی میں پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو ف۸ (دیکھو) ہمارے بندوں میں سے کچھ لوگ (دنیا میں یوں) دعا کرتے تھے مالک ہمارے ہم ایمان لائے ہمکو بخشدے اور ہمپر رحم فرما اور تو سب رحم کرنیوالوں میں بہتر رحم کرنے والا ہے۔ تم نے ان لوگوں کو مسخرہ بنا یا تھا یہاں تک کہ اس ٹھٹھے میں میری یاد بھول گئے تھے اور تم ان سے ہنستے رہے آج کے دن (دیکھو کیا ہوا) ان کے صبر کا بدلہ میں نے ان کو یہ دیا کہ وہ اپنی مراد کو پہونچ گئے ف۱۱ اللہ سبحانہ وتعالے فرمائے گا ف۱۲ بھلا تم زمین میں کتنے برس رہے ہوگے وہ کہیں گے (خداوندا) ہم شاید ایک دن یا ایک دن سے بھی کم رہے ہونگے حساب جاننے والوں (فرشتوں) سے پوچھ لے ف۱۳ اللہ تعالے فرمائیگا (یا اے پیغمبر تو کہہ) تم بیشک تھوڑے ہی رہے اگر تم جانتے ہوتے ف۱۴
۱۸	الفرقان ۲۵	۲	اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا	جب دوزخ ان کو ایک دور مقام سے دیکھے گی تو یہ اسکا جوش

ف۱ یعنے اس عذاب کے عذاب بے انتہا ہیں ایک عذاب ختم نہ ہوگا کہ دوسرا عذاب اس سے بھی سخت درپیش ہوگا ۱۲ ف۲ حضرت علی رضہ نے فرمایا جہنم کے دروازے تلے اوپر ہیں یعنے جہنم کے سات طبقے ہیں جہنم، لظی، حطمہ، سعیر، سقر، جحیم، ہاویہ۔ پہلے میں گنا ہگار مسلمان دوسرے میں یہود تیسرے میں نصارے چوتھے میں صابئین پانچویں میں مجوس چھٹے میں مشرک ہندو وغیرہ ساتویں میں منافق رہیں گے جو سب کے نیچے کا طبقہ ہے ۱۲ ف۳ جیسے جینا چاہیے یعنے آرام کے ساتھ ۱۲ ف۴ بلکہ سسکتا رہیگا صحیح حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ پڑھا پھر یہ آیت سنائی اور فرمایا دوزخ والے جو ہیں (یعنے کافر) وہ تو نہ اس میں مرینگے نہ جئیں گے لیکن جو لوگ دوزخ والے نہیں ہیں (یعنے گنا ہگار مسلمان) انکو دوزخ کی آگ ایکبارگی مار ڈالے گی جلکر کوئلہ ہو جائیں گے پھر انکے سفارشی (پیغمبر اور صالحین) کھڑے ہونگے (جب انکو خبر ہوگی) اور سفارش کرینگے ان کی سفارش قبول ہوگی وہ نہر الحیوۃ پر لائے جائیں گے پھر اس میں (نہا کر) اسطرح اگیں گے جیسے دانہ جو سیلاب کے بہاؤ میں آجاتا ہے کوڑے کوڑے میں وہ کیسا درست پڑ جاتا ہے ۱۲ ف۵ اوپر کا ہونٹ کھوپری تک چڑھ جائے گا اور نیچے کا ناف تک لٹک آئیگا دانت سامنے کھلے ہونگے عجب قطع ہوگی معاذ اللہ ۱۲ ف۶ کبھی تو کہتے تھے یہ اسکی قدرت ہی ہو گئی تھیں ہی یا ہیں کبھی انکا یقین نہیں کرتے تھے کبھی انکی تاویل اسطرح کرتے تھے جو جھٹلانے کے برابر ہے جیسے ہمارے زمانے میں جیسے جاہل اور ملحد کہتے ہیں بہشت و دوزخ میں [illegible] ہمارے ساتھ لائے گا یہی عقلے اور غم کی آگ مراد ہے ۱۲ ف کبھی [illegible] یعنے نفس کی خواہش اور [illegible] غرض اپنے عقیدہ کا اقرار کریں گے اور یہ دعا کریں گے ۱۲

(باقی بر ضمیمہ)

			كَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝ وَإِذَآ أُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝ قُلْ أَذٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۝ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ۝ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۝ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ۝	اور خروش سنیں گے اور جب دوزخ میں تنگ جگہ میں ڈالدیے جاینگے تو وہاں موت کو یاد کرینگے (فرشتے ان سے کہینگے) آج ایک موت کو نہ پکارو بہت سی موتوں کو پکارو (اے پیغمبر) کہدو کیا یہ (دوزخ) اچھی ہے یا ہمیشہ رہنے کی بہشت جسکا وعدہ پرہیز گاروں کے لیے کیا گیا ہے وہی ان کا بدلہ اور آخری ٹھکانا ہے جو وہ چاہیں گے وہاں انکو ملے گا ہمیشہ رہینگے (کبھی فنا نہیں) یہ تیرے مالک پر مانگا ہوا وعدہ ہے۔
۲۱	السجدۃ ۳۲	۲	وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَأَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ ۝	اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت کرتے مگر (روز ازل) جو قول ہم نے فرمایا تھا وہ (ضرور) پورا ہوگا کہ میں دوزخ کو جنوں اور آدمیوں سے بھر دونگا ف
۲۳	یٰس ۳۶	۴	هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝	اب یہ دوزخ وہی ہے جسکا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا آج کے دن اپنے کفر کے بدلے اس میں پڑو۔
۲۳	والصّٰفّٰت ۳۷	۲	أَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝ إِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ۝ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْ أَصْلِ الْجَحِيْمِ ۝ طَلْعُهَا كَأَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ۝ فَإِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيْمِ ۝	بھلا یہ مہمانی بہتر ہے یا (کمبخت) تھوہر کا درخت ف ہمنے اس درخت کو کافروں کی آزمائش کے لیے بنایا ہے ف وہ ایسا درخت ہے جو دوزخ کی تہ میں اُگتا ہے اسکی کلیاں ایسی ہیں جیسے سانپوں کے پھن ف تو بے شک یہ کافر اس میں سے کھائینگے اور (اپنے) پیٹ اس سے بھریں گے پھر اوپر سے کھولتا ہوا پانی ملا کر ان کو پینے کے لیے ملیگا پھر (یہ گرم کھولتا ہوا پانی پیکر) ان کو دوزخ کی طرف لوٹنا ہوگا ف
۲۵	الدخان ۴۴	۳	إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝ طَعَامُ الْأَثِيْمِ ۝ كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ۝ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ إِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَأْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ	بیشک (آخرت میں) تھوہر کا درخت بڑے گنہگار کا (جیسے ابوجہل تھا) کھانا ہوگا جیسے پگلا تانبا وہ پیٹوں میں ایسا کھولیگا جیسے بہت گرم پانی کھولتا ہے (ہم فرشتوں سے کہیں گے) پکڑو اسکو اور گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے بیچا بیچ اسکو لیجاؤ پھر اسکے سر پر جلتے (ابلتے) پانی کا عذاب برساؤ ف اور اس سے کہتے جاؤ اس عذاب کا مزہ چکھ تو عزت والا سردار ہے

ف دوزخ میں بھی اسرفت نے زندگی اور سمجھ رکھی ہے دوسری آیت میں ہے اسرتعالی اس سے پوچھیگا تو بھر گئی وہ کہیگی نہیں اور کچھ ہے حدیث میں ہے کہ پھر پروردگار اپنا قدم اس پر رکھیگا وہ کہیگی بس بس ایک حدیث میں ہے کہ جو مجھپر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانا دوزخ کی دونوں آنکھوں کے درمیان بنالے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اسد کیا دوزخ کی بھی آنکھیں ہیں آپ نے فرمایا کیا تمنے یہ آیت نہیں سنی اذا رأتہم من مکان بعید الآیہ کہتے ہیں پانسو برس یا سو برس یا ایک برس کی راہ سے اسکا جوش اور خروش سنینگے۔ ایک حدیث میں ہے قیامت کے دن دوزخ میں سے ایک گردن نکلے گی اس کی دو آنکھیں ہونگی جو دیکھ رہی ہونگی اور دو کان جو سنتے ہونگے اور ایک زبان جس سے وہ بولیگی میں تین آدمیوں کے لیے مقرر ہوئی ہوں ہر ظالم سرکش کے لیے اور ہر مشرک کے لیے جسنے اسد کے سوا کسی اور کو بھی خدا بنایا اور ہر تصویر بنانیوالے کے لیے ۱۲ ف بس اس قول کی وجہ سے یہ نہیں ہو سکتا کہ ہر ایک آدمی راہ پر آجائے بلکہ گمراہوں کی تعداد زیادہ رہتی ہے جیسے کہ ایک حدیث میں ہے ہزار میں سے ایک جنتی ہے اور نو سو ننانوے دوزخی ۱۲ ف [illegible] طرح طرح کے میوے کھانے کو صاف پاکیزہ شراب پینے کو ۱۲ ف جس پر دوزخیوں کی ضیافت ہوگی ۱۲ ف جب کافروں نے یہ سنا کہ دوزخ میں تھوہر کے درخت سے انکی ضیافت ہوگی تو کہنے لگے بھلا آگ میں درخت کیونکر پیدا ہو سکتا ہے ان کو یہ خبر نہیں کہ بہت سے پتھریلی اور ریتلی زمین میں گرم ملکوں میں کئی طرح کے درخت پیدا ہوتے ہیں اور بعضے درخت ایسے ہیں جو جلا دینے سے بہت پھیلتے ہیں جیسے خالسہ کا درخت پس گر دوزخ میں تھوہر کا درخت پیدا ہو تو اس میں تعجب کیا ہے ۱۲ ف جیسے کئی قسم کے درخت سمندر کی تہ میں پیدا ہوتے اور [illegible] بڑھتے رہتے ہیں ۱۲ ف عرب کے لوگ سانپ کو شیطان بھی کہتے ہیں یا حقیقۃً شیطان مراد ہیں گو کسی نے شیطان کو نہیں دیکھا مگر یہ محاورہ ہے کہ جب کسی کی بدصورتی بیان کرنا ہوتی ہے تو کہتے ہیں شیطان کی صورت ہے ۱۲ (وحیدی)

پارہ	سورۃ		آیت	ترجمہ
			... بِهِ تُكَذِّبُونَ	یہی تو وہ دوزخ ہے جس میں تم کو شک تھا ف۱
۲۶	ق	۳	يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ	جس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کیا تو بھر گئی وہ کہے گی کچھ اور بھی ہے ف۲
۲۷	الرحمٰن	۲	هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ	(ان سے کہا جائیگا اب دیکھا) یہی تو وہ جہنم ہے جسکو (دنیا میں) گنہگار جھٹلاتے تھے وہ اسمیں اور کھولتے پانی میں چکر مارتے رہیں گے ف۳
۲۹	المعارج	۱	إِنَّهَا لَظَىٰ نَزَّاعَةً لِّلشَّوَىٰ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ	دوزخ تو دہکتی ہی ہے وہ سر کی کھڑی ادھیڑ دیگی جو کوئی (دنیا میں حق بات سنکر) پیٹھ پھیرائی اور منہ پھیرا اور پیسہ جمع کر کے رکھ چھوڑا (زکوۃ نہ دی اسکو کھینچ) بلائیگی
۲۹	المزمل	۱	إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَجَحِيمًا وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا	کیونکہ ہمارے پاس (ان کے پاؤں میں ڈالنے کو) بیڑیاں موجود ہیں اور (جلانے کو) جہنم اور (کھلانے کو) وہ کھانا جو گلے سے نہ اترے (تھوہر غسلین وغیرہ) اور تکلیف کا عذاب۔
۲۹	المدثر	۱	وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا	اور ہمنے دوزخ کی داروغہ فرشتے مقرر کیے ہیں ف۴ اور ہم نے انیس کی گنتی اس لیے مقرر کی کہ کافر یہ سنکر گمراہ ہوں ف۵ (اور) اس لیے کہ کتاب والوں (یہود اور نصاریٰ کو) یقین پیدا ہو ف۶ اور ایمان والوں کا ایمان بڑھے ف۷ اور کتاب والوں اور ایمان والوں کو (قرآن کی سچائی میں) کوئی شبہ نہ رہے اور اسلیے کہ کافر اور جن کے دل میں (نفاق کی) بیماری ہے وہ یوں کہیں بھلا اس انیس کی گنتی سے اللہ تعالیٰ کی کیا غرض ہے ف۸
۳۰	النبأ	۱	إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا لِّلطَّاغِينَ مَآبًا لَّابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا لَّا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا جَزَاءً وِفَاقًا إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا	بیشک دوزخ (کافروں کو) تاک رہی ہے شریروں کا وہی ٹھکانا ہے اس میں قرنوں پڑے رہیں گے ف۹ وہاں نہ تو ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ کھولتے پانی اور پیپ کے سوا انکو کچھ پینے کو ملے گا یہ انکے اعمال کا پورا بدلہ ہے ف۱۰ وہ (دنیا میں آخرت کے) حساب کا ڈر نہیں رکھتے تھے اور ہماری آیتوں کو خوب جھٹلاتے تھے۔
۳۰	النازعات	۲	وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَىٰ	اور دوزخ دیکھنے والوں کے سامنے کھول دیجائے گی ف۱۱
۳۰	اللیل		فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ	تو (اے لوگو) ہمنے تمکو (دوزخ کی) دہکتی آگ سے ڈرا دیا۔

ف۱ یہی تو وہ عذاب ہے جس میں تم شبہ کرتے تھے ۱۲ ف۲ دوزخ اور جنت اللہ تعالیٰ کے حکم سے بات کرسکتی ہیں اسمیں کوئی تعجب کی بات نہیں صحیح حدیث میں ہے دوزخ برابر یہی کہتی رہیگی کچھ اور بھی ہے یہاں تک کہ پروردگار اپنا قدم اس میں رکھدیگا وہ سمٹ جائے گی اور کہے گی بس بس میں بھر گئی۔ اہلحدیث اللہ تعالیٰ کے قدم کو مانتے ہیں اور اسکی تاویل نہیں کرتے جیسے اور صفات کو مانتے ہیں لیکن اس کی ذات اور صفات کو مخلوقات سے مشابہت نہیں دیتے اور یہی طریقہ ہے سلف صالحین کا جیسے اوپر کئی بار گذر چکا ۱۲ ف۳ دوزخ میں جلائے جائیں گے پیاس لگے گی پانی مانگیں گے تو کھولتے پانی کیطرف لے جائیں گے پھر وہاں سے دوزخ میں لائیں گے ۱۲ ف۴ وہ آدمی نہیں ہیں کہ تم سو یا دس [illegible] غالب آ جاؤ ایک فرشتہ ساری دنیا کو کافی ہے ۱۲ ف۵ ہنسی ٹھٹھا کریں اور عذاب کے سزاوار ہوں جیسے ابو الاشدین نے کیا حدیث میں ہے کہ ان فرشتوں کی آنکھیں [illegible] اور آدمیوں کے برابر قوت ہے ان میں کا ایک بہت سے آدمیوں کو ہانکتا ہوا لائیگا اور گردن پر ایک پہاڑ اٹھائے ہوگا پہلے ان آدمیوں کو دوزخ میں ڈال دیگا [illegible] پھینک دیگا ۱۲ ف۶ وہ سمجھیں کہ قرآن مجید برحق ہے کیونکہ اگلی کتابوں میں بھی دوزخ کے انیس داروغہ بیان ہوئے ہیں ۱۲ ف۷ انکو اور زیادہ قرآن اور پیغمبر پر یقین [illegible] ف۸ [illegible] انیس ہی فرشتوں کو مقرر کیئے اسمیں کیا حکمت ہے اللہ ہی اپنی حکمت خوب جانتا ہے ہمکو اسمیں کاوش کرنے کی ضرورت نہیں ۱۲ ف۹ احقاب جمع ہے حقب کی [illegible] حقب اسی برس کا ہوگا اور برس تین سو ساٹھ دن کا اور ہر دن دنیا کے ہزار برس کے برابر ایک حدیث میں بھی ایسا ہی مروی ہے اس آیت کا یہ مطلب نہیں ہے کہ [illegible] نکلنے پائیں گے کیونکہ دوسری آیتوں میں ہے کہ دوزخی ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے بلکہ مطلب یہ ہے کہ ہمیشہ اس میں پڑے رہیں گے حسن نے کہا تم خیال [illegible] ایک حقب ختم ہوگا تو دوسرا حقب [illegible]

٣	الهمزة	١

كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ وَمَا أَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوقَدَةُ ۝ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۝ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

ہرگز نہیں وہ پھینکا جائے گا حطمہ میں اور تجھے کیا معلوم حطمہ کیا چیز ہے خدا تعالیٰ کی دہکائی ہوئی آگ ہے جو (سارے بدن کو کھا کر) دلوں تک جا پہنچتی ہے وہ آگ اُن کو گھیرے ہوئے ہے لمبے لمبے ستونوں میں بند ہوئے ہیں ۔

اَلْمَسَاجِدُ وَاسْتِقْبَالُ الْقِبْلَةِ ٣٢

باب ٣٢ مساجد اور قبلہ کا بیان

١	البقرة	١٤

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعٰى فِي خَرَابِهَا ۚ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوهَا إِلَّا خَآئِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو خدا کی مسجدوں میں اس کا نام لینے سے روکے اور اُن کو اجاڑنا چاہے یہ لوگ خود مسجدوں میں نہ آنے پائیں گے مگر ڈرتے ڈرتے وہ دنیا میں ذلیل ہوں گے اور آخرت میں بڑی مار کھائیں گے اور پورب اور پچھم دونوں اللہ کے ہیں تو جدھر تم منہ کرو اودھر ہی قبلہ ہے بیشک اللہ تعالے گنجایش والا ہے (اسکی رحمت بہت وسیع اور سب کو شامل ہے) باخبر ہے

٣	〃	١٧

سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي مَنْ يَّشَآءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝

اب قریب میں بیوقوف لوگ کہیں گے مسلمانوں کا جو قبلہ پہلے تھا اس کو پھیر جانیکی کیا وجہ ہوئی (اے پیغمبر) کہدے پورب اور پچھم دونوں اللہ ہی کے ہیں جسکو وہ چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے

〃	〃	٠

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَآ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ۚ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللّٰهُ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي

اور (اے پیغمبر) جس قبلہ پر تو پہلے تھا (یعنے کعبہ) ہمنے اسی کو (دوبارہ) مقرر کر دیا اسکی غرض یہ تھی کہ ہمکو یہ بات کھل جائے کہ کون پیغمبر کی پیروی کرتا ہے اور کون اپنے پاؤں پھر جاتا ہے اور قبلہ کا بدلنا بہاری (شاق) ہوا مگر اُن پر جنکو اللہ تعالے نے راہ بتلائی اور اللہ تمہاری نماز کو بیفائدہ کر دے یہ نہیں ہو سکتا اللہ تو لوگوں پر بڑی شفقت کرنیوالا مہربان ہے (اے پیغمبر) ہم تیرا منہ بار بار آسمان

ف ایک دن مرد مرے گا مال دولت سب چھوڑ جائے گا ۱۲ ف ٹکڑے ٹکڑے کر دل تک کی خبر لیگی دل تمام اعضاء کا سردار ہے پہلے سارے بدن کو جلائے گی پھر دل تک پہونچے گی پھر اسقدر جلانے کا بدن درست کر دیگا پھر جلائے گی یہی ہوتا رہے گا ۱۲ ف تفسیر جلالین میں ہے کہ یہ سورت ابی بن خلف اور ولید بن مغیرہ وغیرہ کافروں کے باب میں اتری جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر طعنے مارتے تھے آپ کی برائیاں کرتے پھرتے تھے ۱۲ ف جب نصاریٰ یہود پر غالب ہوئے تو بیت المقدس میں آنے سے اور عبادت کرنے سے یہود کو روکا اللہ نے مسلمانوں کو خوشخبری دی کہ عنقریب نصاریٰ بھی بیت المقدس سے نکالے جاویں گے اور مسلمان اسپر قبضہ کرینگے اب اگر کوئی نصرانی وہاں آوے گا بھی تو ڈرتا ہوا اپنی جان بچانا ہوا۔ یہ پیشین گوئی بالکل سچ ہوئی اور حضرت عمرؓ کی خلافت میں بیت المقدس پر مسلمانوں نے قبضہ کر لیا آج تک مسلمانوں ہی کے ہاتھ میں ہے اور نصاریٰ وہاں ڈرتے ہوئے آتے ہیں دنیا میں رسوائی یہ ہوئی کہ قتل کیے گئے لونڈی غلام بنائے گئے ان پر جزیہ لگایا گیا آخرت کا عذاب تو ظاہر ہے ۱۲ ف ایک بار رات کو صحابہ سفر میں آنحضرت صلعم کے ساتھ تھے رات بہت اندھیری تھی ہر ایک نے جدھر قبلہ معلوم ہوا اُدھر نماز پڑھ لی یا درختان کے نیچے پتھر رکھ دیے صبح کو معلوم ہوا کہ بعض لوگوں نے اور طرف نماز پڑھی ہے [illegible] تب یہ آیت اتری ۱۲ ف ہر ایک بات جانتا ہے ۱۲ ف آنحضرت پہلے بیت المقدس کی طرف نماز پڑھا کرتے تھے پھر کعبے کی طرف قبلہ قرار پایا یہود نے اسپر طعنہ کیا۔ اس آیت میں اللہ نے پہلے ہی سے انکی خبر دیدی کہ بے وقوفی سے وہ ایسا اعتراض کرینگے ۱۲ ف یعنی اسلام کے دین پر ۱۲ ف تو وہ کسی کی محنت کو اکارت کریگا اور بدلہ نہ دے یہ کیسے ہو سکتا ہے ۱۲ ف اور بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ان روکنے والوں کو لازم تھا کہ مسجدوں میں اسکے ڈرتے ہوئے جاتے یعنے خدا کا خوف رکھتے اور دوسروں کو نماز ذکر سے نہ روکتے ۱۲

۲	البقرۃ	۱۸	

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝ وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝ وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

اب اپنا منہ مسجد حرام (کعبہ) کیطرف پھیرلے اور (مسلمانو) تم جہاں کہیں ہو (نماز میں) اسیطرف اپنا منہ کیا کرو بے شک اہل کتاب جانتے ہیں کہ کعبہ کی طرف قبلہ ہونا حق ہے ان کے مالک کی طرف سے اور اللہ تعالے ان کے کاموں سے بیخبر نہیں ہے اور اگر تو اہل کتاب کو ہر ایک نشانی (معجزہ) بتلائے (یا سارے جہان کی دلیلوں سے سمجھائے) تو بھی وہ تیرا قبلہ نہ لیں گے اور تو بھی اب انکا قبلہ لینے والا نہیں اور خود اہل کتاب بھی ایک دوسری کا قبلہ نہیں لیتے اور تجھ کو جو علم (اللہ تعالے کی طرف سے) پہونچا اگر اُس کے بعد تو ان کی خواہشوں پر چلے تو تیرا شمار بھی ظالموں میں ہوگا اور ہر ایک دین والے کا ایک قبلہ ہے جدھر وہ منہ کرتا ہے تم (اے مسلمانو) نیکیاں کرنے میں آگے بڑھو تم جہاں رہو اللہ تم کو اکٹھا کرے گا بے شک اللہ تعالے سب کچھ کر سکتا ہے اور تو جہاں سے نکلے (یعنے جہاں ہو سفر میں) اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر یہی بات حق ہے تیرے مالک کی طرف سے اور اللہ تعالے تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ہے (اے پیغمبر) تو جہاں سے نکلے اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر (مسلمانو) تم جہاں ہو (نماز میں) اپنا منہ اس طرف (یعنے مسجد حرام کی طرف) کرو تاکہ لوگوں کو تم پر اعتراض کا موقع نہ رہے مگر جو بے انصافی کرتے ہیں تو انسے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرتے رہو اور (دوسری غرض یہ ہے) کہ میں اپنا احسان تم پر پورا کروں اور (تیسری غرض یہ ہے) کہ تم راہ راست پر آجاؤ

ف۱ آپ انتظار میں تھے کہ کب وحی آتی ہے اور قبلہ بدلتا ہے کیونکہ آپ کو دل سے یہ پسند تھا کہ آپ کے دادا ابراہیم ؑ کے قبلہ کیطرف منہ کریں ۱۲ ف۲ کیونکہ انکی کتابوں میں مذکور ہے کہ نبی آخر الزمان عرب میں پیدا ہونگے اور ابراہیم ؑ کے طریق پر ہونگے اور کعبے کیطرف نماز پڑھیں گے ۱۲ ف۳ کعبہ ایک چوکھونٹا مستطیل گھر ہے اور مسجد حرام اسکے گرداگرد بنی ہوئی ہے یہاں مسجد حرام سے کعبہ مراد ہے کیونکہ خود مسجد حرام میں نمازی کعبے کیطرف نماز پڑھتے ہیں اور صفیں بطور حلقہ کے ہوا کرتی ہیں ۱۲ ف۴ یعنے اب پھر بیت المقدس کیطرف قبلہ کبھی نہیں بدلیگا ۱۲ ف۵ یہود بیت المقدس کی اور نصاریٰ پورب کیطرف قبلہ کرتے ہیں ۱۲ ف۶ ابن قیم رح نے کہا اہل کتاب کا قبلہ کسی حکم الٰہی سے نہ تھا بلکہ انہوں نے صلاح و مشورے سے قبلہ قرار دیا تھا انجیل میں کہیں حکم نہیں ہے کہ قبلہ پورب کیطرف بناؤ بلکہ انکے بزرگوں نے پورب کی سمت مقرر کرلی اسی طرح توریت میں یہ حکم نہیں ہے کہ صخرہ بیت المقدس کی طرف منہ کرو ہوا یہ تھا کہ یہود اگلے زمانہ میں تابوت کو لاکر صخرہ پر رکھتے اور نماز میں اسطرف منہ کرتے جب تابوت اٹھ گیا تو صخرے ہی کی طرف منہ کرنے لگے ۱۲ ف۷ یعنے کعبہ کیطرف منہ کرنے میں اور بعضوں نے کہا ہر ایک نیکی میں ۱۲ ف۸ یعنے کسی ملک میں ہو اور کسی سمت میں نماز پڑھو اگر کعبہ اس ملک سے پچھم میں ہے تو پچھم میں پورب میں ہے تو پورب میں دکھن میں ہے تو دکھن میں اتر میں ہے تو اتر میں لیکن قیامت کے دن سب مسلمان اکٹھا ہو جاوینگے گویا سب نے ایک ہی سمت اسکی عبادت کی ۱۲ ف۹ مسجد حرام اسلئے کہتے ہیں کہ مسجد کو حرام کے معنے جس جگہ ادب رہنا چاہئے اس مکان میں کئی باتیں منع ہیں آدمی کو مارنا جانور کو ستانا درخت اور گھاس کاٹنا ... ف۱۰ ... بیوں کو ... اس حکم میں شبہ نہ رہے ۱۲ ف۱۱ یہود مسلمانوں پر اعتراض کرتے تھے کہ ہمارا دین تو نہیں مانتے لیکن نماز ہمارے ہی قبلہ کیطرف پڑھتے ہیں اور مشرک یہ اعتراض کرتے تھے کہ ابراہیم کے طریق پر چلنے کا دعوے کرتے ہیں اور ابراہیم علیہ السلام کا قبلہ چھوڑ دیا ہے ۱۲ ف۱۲ ناحق کی حجت کرتے ہیں ... یہ ایک اعتراض کرتے رہیں گے ۱۲ ف۱۳ ... ف۱۴ ... سیدھے رستے پر آ لگو ۱۲

نمبر	سورت	رکوع	آیت	ترجمہ
۔۔	۔۔	۲۳	لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ	نیکی یہی نہیں کہ تم نے اپنا منہ پورب اور پچھم کو کیا
			الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝	وہ لوگ ہیں جو اللہ پر ایمان لائے اور پچھلے دن (قیامت) پر اور سب فرشتوں پر اور کتاب (یعنی قرآن) پر اور تمام پیغمبروں پر اور اللہ تعالیٰ کی محبت سے اپنا پیسہ ناطہ والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور مانگنے والوں پر اور گردنیں چھڑانے میں خرچ کیا اور نماز درستی سے ادا کرتے رہے اور زکوٰۃ دیتے رہے اور جب (خدا سے بندوں سے) کوئی اقرار کیا تو اس کو پورا کیا اور سختی اور تکلیف اور لڑائی میں صبر کیا یہی لوگ (ایمان اور اسلام کے دعوے میں) سچے ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں ف۱۳
۸	الاعراف	۳	وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۝	اور یہ کہ جہاں نماز پڑھو اپنے منہ سیدھے کرلو اور نرے اسی کے تابعدار ہوکر اسکو پکارو ف۱۴
۔	۔۔	۔	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝	آدمیو ہر مسجد میں جانے وقت اپنا بناؤ کر لیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور اڑاؤ نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اڑانیوالوں کو پسند نہیں کرتا۔
۹	الانفال	۴	وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۚ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ ۝	حالانکہ وہ لوگوں کو ادب والی مسجد سے روکتے ہیں اور وہ اس ادب والی مسجد کے متولی نہیں ہیں اس مسجد کے متولی وہی ہیں جو پرہیزگار ہوں ف۱۵
۱۰	التوبۃ	۳	مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۚ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ	مشرکوں کا یہ کام نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کو آباد رکھیں حالانکہ اپنا کفر اپنی زبان سے خود مانتے ہیں ان لوگوں کا تو کیا کرایا سب اکارت ہوا اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کی آبادی انہی لوگوں سے ہوتی ہے جو اللہ پر اور پچھلے دن پر یقین رکھتے ہیں اور نماز کو درستی سے

ف۱ یہود اور نصاریٰ نے جب قبلہ بدلا تو بہت تکرار شروع کی اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۲ جیسے یہود کرتے تھے کہ حضرت جبرائیل کو اپنا دشمن بتلاتے ۱۲ ف۳ یعنے قرآن یا آسمانی کتابوں پر ۱۲ ف۴ جیسا یہود اور نصاریٰ کرتے ہیں بعض کو مانتے ہیں بعض کو نہیں مانتے ۱۲ ف۵ یعنے خالص خدا کی رضامندی کے لئے نہ دباؤ سے یا دکھلانے کے لئے ف۶ انکا حق سب سے زیادہ ہے جب یہ محتاج ہوں حدیث میں ہے کہ مسکین کو دینے میں ایک ثواب ہے اور ناتے والوں کو دینے میں دوہرا ثواب ہے ۱۲ ف۷ جو محتاج ہوں اور انکا بندوبست کرنیوالا کوئی نہ ہو عام فقیروں کو دینے سے ایسے یتیم کو دینا زیادہ ثواب ہے حدیث میں ہے کہ میں اور یتیم کو پالنے والا دونو جنت میں ساتھ ہونگے ۱۲ ف۸ مسکین وہ ہے جسکے پاس بقدر کفایت نہ ہو اسی کو فقیر کہتے ہیں ۱۲ ف۹ جس کے پاس خرچ نہ رہا ہو اور نہ خرچ منگوا سکتا ہو گو وہ اپنے گھر یا اپنے ملک میں مالدار ہو ۱۲ ف۱۰ جو اپنی محتاجی ظاہر کریں اور کسی کام میں کسی سے مدد چاہیں اگرچہ وہ مالدار ہوں ۱۲ ف۱۱ یعنے جو لوگ غلام ہوں اور اپنے مالک سے آزادی کے لئے کچھ روپیہ ٹھیرالیں پھر ادا نہ کرسکیں انکی مدد کرو ۱۲ ف۱۲ جب کافروں سے جہاد ہوتا ہے تو لڑائی میں ثابت قدم رہتے ہیں ۱۲ ف۱۳ واحدی نے کہا جس شخص میں یہ تمام باتیں جمع ہوں وہ بیشک نیک اور متقی ہے اور ایک دو صفتیں ہونے سے نیک نہیں کہا جاسکتا ۱۲ ف۱۴ قبلہ کیطرف یعنے کعبے کیطرف منہ کرو نماز میں یا جسوقت نماز پڑھو قبلہ کیطرف منہ کرو بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ہر سجدہ خالص خدا کی رضامندی کے لئے کرو بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ جب نماز کا وقت آجائے تو جہاں ہو وہیں نماز پڑھ لو اپنی مسجد میں پہنچنے کا انتظار نہ کرو ۱۲ ف۱۵ یعنے اسکی عبادت کرو اور دعا و عبادت میں کسی اور کو شریک مت کرو بعضوں نے کہا شریعت کے موافق اسکی عبادت کرو ۱۲ ف۱۶ یعنی ہر نماز کے وقت ۱۲ ف۱۷ جیسے مدینہ کے سال میں مسلمانوں کو عمرہ کرنے سے منع کیا تھا اور کافر لوگ ... کہتے ہیں کہ یہ آیت اسوقت اتری جب مکے سے نکل کر مدینہ کو روانہ ہوئے ۱۲

(باقی در صفحہ ۳)

نمبر	سورة	آیت	متن	ترجمہ
			الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝	ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور خدا کے سوا اور کسی سے نہیں ڈرتے تو ایسے لوگوں کو راہ پانے کی امید ہو سکتی ہے ف
۱۱	التوبة ۹	۱۳	وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًاۢ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝	اور (ان منافقوں میں) وہ لوگ بھی ہیں جنہوں نے ضد سے اور کفر سے اور مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے کے لیے اور اس شخص کا انتظار کرنیکے لیے جو پہلے اللہ اور اسکے رسول سے لڑ چکا ہے ایک (اپنی) مسجد بنائی اور وہ تو ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہمنے بھلائی کے سوا اور کوئی نیت نہیں کی تھی اور اللہ گواہ ہے وہ جھوٹے ہیں تو اس (مسجد) میں کبھی کھڑا (تک بھی) نہ ہو ہاں وہ مسجد جسکی شروع دن ہی بنیاد پرہیزگاری پر ہوئی تھی وہ اس لائق ہے کہ تو اسمیں کھڑا ہو اس میں وہ لوگ ہیں جو خوب پاکی کرنا پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالے خوب پاکی کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے بھلا جو شخص اللہ تعالے کے ڈر سے اس کی رضامندی کے لیے اپنی (عمارت کی) بنیاد رکھی وہ اچھا ہے یا جسنے بہے ہوئے گھاٹ کے کنارہ پر اپنی بنیاد رکھی پھر وہ گھاٹ (دھڑام سے) اسکو دوزخ کی آگ میں لے گرا اور اللہ بے انصاف لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا ان لوگوں نے جو عمارت بنائی اسکی سے ہمیشہ (مرنے تک) انکے دلوں میں نفاق رہیگا مگر جب انکے دل ہی کٹ جائیں اور اللہ (انکے دلوں کا حال) جانتا ہے حکمت والا۔
۱۸	النور ۲۴	۵	فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا	(یہ طاق) اُن گھروں میں (رہی) جنکی تعظیم کرنیکا اللہ نے حکم دیا ہے اور انمیں اللہ کا نام لیا جاتا ہے وہاں صبح اور شام اللہ کی تسبیح وہ لوگ کرتے ہیں جنکو کوئی سوداگری اور سودا اللہ کی یاد سے اور نماز درستی کے ساتھ ادا کرنے سے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جسدن

ف واجب ایسے لوگوں کی حالت امید اور ڈر کی ہو تو کافروں کو کیا امید ہو سکتی ہے کہ وہ نجات پاویں گے حدیث میں ہے جب تم کسی کو مسجد میں ہمیشہ آتے جاتے دیکھو (یعنی جماعت میں شریک رہے) تو اس کے ایمان کی گواہی دو ۱۲ ف مدینہ میں ایک شخص تھا ابو عامر وہ جاہلیت کے زمانہ میں نصرانی ہو گیا تھا اور جب آنحضرت صلعم تشریف لائے تو آپ پر ایمان نہ لایا بدر کی لڑائی کے بعد وہ قریش کے کافروں سے ملگیا اور ان کو آنحضرت صلعم سے لڑنے کی ترغیب دی جنگ احد میں بھی کافروں کے ساتھ تھا پھر قیصر روم کے پاس گیا اور مدینہ کے منافقوں کو لکھ بھیجا کہ میں روم کا ایک لشکر لیکر آتا ہوں اور مسلمانوں کو بالکل تباہ کر دیتا ہوں تم اپنی ایک علیحدہ مسجد بنا کر اس میں رہو اور میرا انتظار کرتے رہو منافقوں نے اس کے لکھنے پر مسجد قبا کے پاس ہی جو پہلے سے بنی ہوئی تھی ایک نئی مسجد بنائی اور جب بنا چکے تو آنحضرت صلعم کے پاس آئے اس وقت آپ جنگ تبوک کے لئے تیار تھے اور یہ کہا کہ ہم نے ناتوان اور بیمار آدمیوں کے لئے اور برسات کے خیال سے ایک مسجد بنائی ہے آپ تشریف لے چلئے اور برکت کے لئے اس میں ایک دوگانہ ادا کیجئے اس وقت یہ آیت اتری اور آپ نے حکم دیا وہ مسجد ڈھا دی اور جلا دی گئی ۱۲ ف اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کے لیے ۱۲ ف اور نماز پڑھانے کو ۱۲ ف مراد مسجد قبا ہے بعضوں نے کہا مسجد نبوی ۱۲ ف یعنی ڈھیلوں کے بعد پھر پانی سے استنجا کرتے ہیں ۱۲ ف ظاہر اور باطن دونوں کو پاک رکھتے ہیں ۱۲ ف یعنی عمارت کو ۱۲ ف [illegible] دوزخ کی آگ میں [illegible] ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ اول سے یہ لوگ منافق اور اسلام کے مخالف تھے اب جو ان کی مسجد گرا دی گئی ان کا نفاق اور [illegible] منافق ہی رہیں گے یہ نفاق ان کے دل سے اس وقت جاویگا جب دل ہی نہ رہیگا [illegible] ۱۲ ف یعنی مسجدیں ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۙ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝	(اور ہو رہے) ہولناک دن سے ڈرتے ہیں جس دن کہ دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی (یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی تسبیح صبح اور شام اسلیئے کرتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ انکو انکے عملوں کا اچھے سے اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے انکو زیادہ عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ جسکو چاہتا ہے بیحساب روزی دیتا ہے۔
۲۹	الجن	۱	وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللّٰهِ أَحَدًا ۝	اور مسجدیں اللہ ہی کی (عبادت کیلیے) ہیں تو اسکے ساتھ کسی کی پوجا نہ کرو۔

فقہ القرآن

الطہارۃ ۳۳

باب ۳۳ طہارت کا بیان

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
۱	البقرۃ	۲۸	وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝	(اے پیغمبر) لوگ تجھ سے حیض کے باب میں پوچھتے ہیں کہدو وہ گندگی ہے تو حیض کے دنوں میں عورتوں سے الگ رہو (انسے صحبت یعنے جماع نہ کرو) اور جب تک پاک نہ ہولیں انکے پاس نہ جاؤ (یعنے جماع نہ کرو) پھر جب ستھرائی کرلیں تو جدھر سے اللہ نے حکم دیا ہے (یعنے فرج کی طرف سے) ان پاس آؤ بیشک اللہ کو توبہ کرنیوالوں سے محبت ہے اور ستھرائی کرنیوالوں سے بھی محبت ہے۔
۵	النساء	۷	وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوا ۚ وَإِن كُنتُم مَّرْضٰى أَوْ عَلٰى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ۝	اسی طرح جب نہانے کی حاجت ہو (تو نماز کے پاس نہ جاؤ) مگر راہ چلتے ہوئے یہانتک کہ غسل کرلو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی پاخانے سے آئے (یعنی حاجت ضروری سے فارغ ہوکر) یا تمنے عورتوں کو چھوا ہو پھر پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو (یا سطح زمین کا جو پاک ہو) اور منہ اور ہاتھوں پر مسح کرلو بے شک اللہ تعالیٰ درگذر کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔
۶	المائدۃ	۲	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى	(مسلمانو) جب تم نماز پڑھنا چاہو (اور بے وضو ہو) تو اپنے

ف حاصل الشنا یہ ہے کہ پریشانی ہوگی تکلہ لشنا یہ ہے کہ بصارت جاتی رہیگی جیسے آنکھیں چکا چوند ہوجاتی ہیں صبح اور شام کو اللہ کی یاد سے فجر اور عصر کی نماز مراد ہے ۱۲ ف ایک نیکی کا بدلہ دس نیکی بلکہ سات سو نیکیوں تک ۱۲ ف کچھ چیزیں جو انکے خیال میں بھی نہیں آتیں ۱۲ ف جیسے مشرک کیا کرتے تھے یا نصاریٰ جب گرجا میں جاتے ہیں تو عیسیٰ کو خداوند کہکے پکارتے ہیں ایک حدیث میں ہے کہ مسجد میں اللہ ہی کی یاد اور اذان کا حکم دینے کے لیے بنائی گئی ہیں ۱۲ ف ابو الدحداح ایک صحابی تھے انہوں نے اور کئی صحابہ نے ساتھ آنحضرت سے پوچھا کہ حیض کا کیا حکم ہے یہودی لوگ جب عورت کو حیض آتا تو اسکو بالکل الگ کردیتے نہ ساتھ کھانے دیتے نہ بیٹھنے دیتے تب یہ آیت اتری اور ارشاد فرمایا کہ حیض میں عورت سے صرف جماع کرنا منع ہے ساتھ کھلانے اور بیٹھانے اور بوسہ لینے کی ممانعت نہیں ۱۲ ف بیماری سے وہ بیماری مراد ہے جس میں پانی کے استعمال سے ہلاکت یا نقصان کا ڈر ہو یا جس کی وجہ سے پانی تک جانے کی طاقت نہ ہو یا پھر ایک بیماری مراد ہے اور سفر سے عام سفر مراد ہے چھوٹا ہو یا بڑا ہو یا بیت جسکو سفر کہیں عورتوں کے چھونے سے ہاتھ سے چھونا بعضوں نے مراد رکھا ہے اور جنب کے لیے تیمم کو جائز نہیں کہا جب تک وہ غسل نہ کرے نماز نہ پڑھے حضرت عمر اور ابن مسعود سے ایسا ہی منقول ہے ۱۲ ف بعضوں نے کہا اگر وضو بھی ہو جب بھی ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرنا واجب ہے امام داؤد ظاہری کا یہی قول ہے جمہور علماء کا قول ہے کہ جب بے وضو ہو اور نماز کے لیے اٹھے تو وضو کرنا واجب ہے اور یہی حق ہے اور خود آنحضرت صلعم نے خندق کے دن کئی نمازیں ایک وضو سے پڑھی ہیں ۱۲ امنہ مطلب یہ کہ جب نہانے کی حاجت ہو تو جب تک غسل نہ کرلو نماز نہ پڑھو مگر راہ چلتے ہو یعنی سفر میں نہانے کی حاجت ہو اور پانی نہ ملے تو تیمم کرکے بھی نماز پڑھ سکتے ہو

			فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۗ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۗ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۗ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝	منہ دہوؤ اور ہاتھوں کو کہنیوں تک (دہوؤ یعنے کہنیاں سمیت) اور اپنے سر پر مسح کرو[1] اور پاؤں کو دونوں ٹخنوں تک دہوؤ[2] اور اگر تم کو نہانے کی حاجت ہو تو اچھی طرح پاک ہو جاؤ (یعنے غسل کر لو) اور جو تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی پاخانہ پہر کر آئے۔ یا تم نے عورتوں سے صحبت کی ہو اور پانی نہ پاؤ (پانی نہ ملے یا اس کا استعمال نہ کر سکے) تو پاک مٹی کا قصد کرو اور منہ اور ہاتھوں پر مسح کر لو[3] اللہ تعالے تم کو تکلیف دینا نہیں چاہتا بلکہ تم کو پاک کرنا چاہتا ہے[4] اور اپنا احسان تم پر پورا کرنا اس لئیے کہ تم شکر کرو (اور شکر کا ثواب حاصل کرو)

اَلصَّلٰوةُ وَالزَّكٰوةُ وَالصَّدَقَةُ [34]

باب[34] نماز اور زکوۃ اور صدقہ کا بیان

۱	البقرہ 2.45 46	۵	وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝	بیشک[1] نماز بہاری ہے مگر اُن پر جو اللہ تعالے سے ڈرتے ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ ان کو اپنے مالک سے ملنا ہے اور اسی کی طرف پہر جانا ہے[2]
۲	"	۵	وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۝	اور[1] صبر اور نماز سے مدد لو۔
۳	" 2.43	۵	وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝	اور[3] نماز کو ٹہیک کرو (بلاناغہ اپنے وقت پر پڑہو) اور زکوۃ دو اور جہکنے والوں کے ساتھ جہکو[4]
۴	"	۱۳ ۱۴	وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۗ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝	اور[5] نماز درستی سے ادا کرو اور زکوۃ دیتے رہو اور جو نیک کام اپنی بہلائی کے لیے آگے بہیجوگے اسکا ثواب اللہ کے پاس پاؤگے (یعنے تمہارا عمل ضائع نہ جائے گا) بیشک اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

[illegible] سر کا جس کو مسح کہیں اور امام مالک کے نزدیک سارے سر کا ۱۲ ف۲ صحیح حدیثوں سے ثابت ہے کہ آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ پاؤں دھویا کرتے تھے اور آنحضرت صلعم نے کچھ لوگوں کو دیکھا وضو میں انکی ایڑیاں سوکھی رہ گئیں تھیں تو فرمایا خرابی ہے ایڑیوں کی دوزخ کی آگ سے ایک حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے وضو کیا اور ناخن [illegible] چھوڑ دیا آپ نے فرمایا جا اور اچھی طرح وضو کر ۱۲ ف۳ اس جملہ کی تفسیر سورہ نسا کے ساتویں رکوع میں گذر چکی ہے ۱۲ ف۴ جب تو پانی کے بدلے مٹی سے طہارت کرنے کی اجازت دی ۱۲ ف۱ یہ خطاب ہے مومنین کی طرف اور مطلب یہ ہے کہ مصیبت اور فکر اور تردد کی حالت میں صبر کو اپنا شعار کرو اور نماز میں [illegible] نماز کی برکت سے وہ مصیبت دفع ہو جاوے حدیث میں ہے کہ آن حضرت کو جب کوئی ناگہانی فکر آتی تو آپ نماز کی طرف دوڑتے بعضوں نے کہا یہ خطاب [illegible] ان کے دلوں میں [illegible] جاہ کی حرص تھی تو صبر کا حکم ہوا یعنے روزہ رکھنے کا کیونکہ روزہ خواہش کو توڑ دیتا ہے اور نماز کا اسلئے کہ نماز [illegible] عاجزی پیدا کرتی ہے اور غرور اور تکبر کو دفع کرتی ہے ۱۲ ف۲ نماز بھاری ہے یعنے شاق ہے اکثر لوگوں سے نبھ نہیں سکتی اور بوجہ سمجھکر چھوڑ دیتے ہیں ۱۲ ف۳ [illegible] اللہ کے سامنے جانیکا یقین ہے انکو نماز بھاری نہیں ہوتی اور جنکو یقین نہیں ہے انکو نماز کی پابندی ایک مصیبت معلوم ہوتی ہے ۱۲ [illegible] جماعت میں تم بھی شریک ہو اور جب وہ رکوع کریں تم بھی رکوع کرو [illegible] اس آیت سے جماعت کی [illegible] امام شافعی [illegible] امام احمد [illegible] اس کو واجب کہا [illegible] صحیح احادیث میں [illegible] تارک کے واسطے سخت وعید آئی ہے ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
۲	البقرہ	۱۹	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝	مسلمانو (مصیبت کے وقت) صبر اور نماز سے مدد لو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ف۱
۲	〃	۲۴ (195)	وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَی التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَاَحْسِنُوْا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝	اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں ڈالو اور احسان کرو اللہ تعالے احسان کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے ف۲
۲	〃	۲۶ (215)	یَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۝	(اے پیغمبر) لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں[۳] تو کہدے جو کچھ خیر خیرات کے طور پر تم خرچ کرو تو ماں باپ اور ناطے والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں پر اور جو بھلائی تم کرو اللہ تعالے اسکو جانتا ہے ف۴
۲	〃	۲۷ (219)	وَیَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ؕ۬ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ	اور تجھ سے پوچھتے ہیں (اللہ کی راہ میں) کتنا خرچ کریں[۵] تو کہہ جو بچ رہے اللہ تعالے اسی طرح اپنے حکم تم سے بیان کرتا ہے تاکہ تم دنیا اور آخرت میں غور کرو ف۶
۲	〃	۳۱ (238)	حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ ۝ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝	تمام نمازوں کا اور بیچ والی نماز کا خیال رکھو اور اللہ کے سامنے چپکے ادب سے کھڑے رہو پھر اگر تم کو (دشمن کا یا اور کسی کا) ڈر ہو تو پیدل یا سوار رہکر (جسطرح ہو سکے گو منہ قبلہ کیطرف نہ ہو پڑھ لو) اور جب ڈر نہ رہے تو جس طرح اللہ نے تمکو سکھلایا ہے جسکو تم (پہلے) نہیں جانتے تھے اللہ کی یاد کرو ف
۲	〃	۳۲ (245)	مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِیْرَةً ؕ وَاللّٰهُ یَقْبِضُ وَیَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	کون ہے وہ جو اللہ تعالے کو قرض حسنہ دے پھر خدا اُس کو دونا کئی گنا بہت گنے کردے گا[۹] اور اللہ ہی (روزی) تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے[۱۰] اور اسی کے پاس تمکو لوٹ جانا ہے ف۱۱
۳	〃	۳۴ (254)	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝	مسلمانو جو ہمنے تم کو دیا اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کرو[۱۲] جسدن نہ بیچ کھوچ ہوگی[۱۳] نہ دوستی[۱۴] نہ سفارش[۱۵] اور کافر ہی (اپنی جانوں پر) ظلم کرتے ہیں ف۱۶
۳	〃	۳۶	اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	جو لوگ[۱۷] اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچتے ہیں پھر خرچنے

ف۱ اس آیت کی کچھ تفسیر پہلے گذر چکی ہے سید علامہ نے کہا قرآن شریف میں جہاں یہ مذکور ہے کہ اللہ تعالے پرہیزگاروں یا صابروں کے ساتھ ہے تو یہی مراد ہے کہ اعانت اور مدد سے انکے ساتھ ہے اور جہاں یہ مذکور ہے کہ وہ سب کے ساتھ ہے تو مراد یہ ہے کہ علم اور قدرت سے ساتھ ہے اور اتفاق کیا ہے اہل اللہ اور تمام صحابہ اور تابعین نے اللہ تعالے کی معیت علمی پر کیونکہ اسکی ذات مقدس بالائے عرش ہے اور اسکا علم ہر ذرے کو شامل ہے [illegible] قدرت وغیرہ ف۲ اللہ کی راہ میں یعنی جہاد میں اور نیک کاموں میں جیسے حج اور عمرہ اور ناطے والوں کے ساتھ سلوک اور صدقہ اور مجاہدین کا سامان کر دینا اہل و عیال کی پرورش کرنا ان میں اپنے مالوں کو خرچ کرو ف۳ اور کن لوگوں پر خرچ کریں ۱۲ ف۴ ایک شخص تھے عمرو بن الجموح وہ بہت مالدار تھے انہوں نے آنحضرت سے پوچھا ہم کیا خرچ کریں اور کن لوگوں کو دیں تب یہ آیت اتری [illegible] دونوں سوالوں کا جواب ہے یعنی جو کچھ ہو سکے [illegible] اور یہ لوگ مقدم ہیں پہلے انکی خبر لو ۱۲ ف کہ دنیا چند روزہ ہے [illegible] چھوڑنا ہے اور آخرت ہمیشہ باقی ہے تو جو کچھ بچ رہے اسکا آخرت ہی کے لیے جمع کرنا بہتر ہے [illegible] ایک شخص بہت کنجوس تھے [illegible] [illegible]

[illegible] صحیح [illegible] حدیث کا ۱۲

البقرة ۳ ۳۷

ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَّ
لَا أَذًى لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝
قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ
يَّتْبَعُهَا أَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ۝
يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقٰتِكُمْ
بِالْمَنِّ وَالْأَذٰى
يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبٰتِ
مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ
الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ
وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيهِ إِلَّآ أَنْ تُغْمِضُوا
فِيهِ ۚ وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ
بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً
مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝
وَمَآ أَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ
نَّذْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظّٰلِمِينَ
مِنْ أَنْصَارٍ ۝ إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ
فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا
الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ
مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
خَبِيرٌ ۝ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَهْدِي مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ
خَيْرٍ فَلِأَنْفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُونَ

کے بعد نہ احسان جتاتے ہیں اور نہ (جس کو دیا اس کو) ستاتے
ہیں ان کو ان کے مالک کے پاس اپنا ثواب ملیگا اور نہ انکو
ڈر ہوگا نہ غم نرمی سے جواب دے دینا اور (مانگنے والے کی
باتوں سے) درگذر کرنا اُس خیرات سے بہتر ہے جس کے
بعد ستانا ہو اور اللہ تعالے بے پرواہ ہے تحمل والا ایمان
والو اپنی خیرات کو احسان جتا کر اور ستا کر بیکار مت کرو
(جسمیں کچھ ثواب نہ ہو)۔
ایمان والو جو اچھی عمدہ (یا حلال) چیزوں تم کماؤ ان میں سے خرچ
کرو اور ان چیزوں میں سے جو ہمنے تمہارے لیے زمین سے پیدا
کیں اور خراب چیز دینے کا قصد بھی نہ کرو تم اسکو اللہ کی راہ میں
خرچتے ہو اگر تم کو کوئی ایسی چیز دے تو نہ لو مگر ہاں آنکھ بند
کر کے اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالے بے پرواہ ہے خوبیوں
والا شیطان تم کو محتاجی سے ڈراتا ہے اور بخیلی کا حکم دیتا
ہے اور اللہ تعالے تم سے اپنی بخشش اور مہربانی کا وعدہ کرتا
ہے اور اللہ تعالے گنجایش والا ہے سب جانتا ہے
اور جو خدا کی راہ میں تم خرچ کرو (تھوڑا ہو یا بہت قبول ہو یا نہ
ہو) یا کوئی منت مانو (اچھے کام کے لیے یا برے کام کے لیے)
اللہ تعالے کو معلوم ہے اور بے انصافوں کا کوئی مددگار
نہیں ہے اگر سب کے سامنے خیرات کرو تو بھی اچھا ہے اور
جو چپکے سے فقیروں کو دو تو تمہارے لیے بہتر ہے اور تمہارے
گناہوں کا کفارہ ہے اور اللہ تعالے تمہارے کاموں سے
خبردار ہے (اے پیغمبر) انکو راہ پر لانا تیرا ذمہ نہیں ہے
بلکہ اللہ تعالے جسکو چاہتا ہے راہ پر لگاتا ہے اور تم جو مال
(روپیہ یا چیز) خیرات کرو گے وہ اپنے لیے اور تم تو جو خرچتے ہو

ف یعنے کسی کو اللہ کی راہ میں کچھ دیوے تو بہتر یہ ہے کہ چھپا کر خالص خدا کیلیے دیوے پھر دینے کے بعد نہ کبھی اس سے کچھ احسان جتاوے نہ ایسا کوئی کام کرے جس سے یہ معلوم ہو کہ اپنے [illegible] کے زور پر یہ کام کرتا ہے ۱۲ ف یعنے اگر کوئی سوال کرے اور اپنے پاس کچھ نہ ہو یا نہ دے سکے تو نرمی کے ساتھ اسے کہدے سائیں اس کریم ہے یا سائیں اس وقت معاف کرو [illegible] جھڑک کر جواب دینا منع ہے درگذر کرنا یعنے فقیر اگر مانگنے میں اصرار کرے یا کوئی بیہودہ بات نکالے تو اس سے چشم پوشی کرنا چاہیئے اور محتاج سمجھ کر اسکو معذور رکھنا چاہیئے ۱۲ ف یعنے خدا کی راہ میں عمدہ اور بہتر اور نفیس چیز دو جس کی تم کو دل سے خواہش ہو کیونکہ وہ غنی اور بے پرواہ ہے ۱۲ ف یعنے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ۱۲ ف شاہ صاحب [illegible] [illegible] ایک روایت میں ہے کہ لوگ خیرات میں بُرا اسیوہ دینے لگے تب یہ آیت اتری [illegible] [illegible] [illegible] ۱۲ ف یعنے اگر زیادہ خیرات کرو گے تو ایسا نہ ہو کہ مفلس ہو جاؤ ۱۲ ف فحشا کہتے ہیں [illegible] [illegible] فحشار کا لفظ آیا ہے اس سے زنا مراد ہے مگر اس مقام میں بخیلی مراد ہے ۱۲ ف [illegible] [illegible] ایک حدیث میں ہے کہ کسی بندے کا مال صدقہ اور خیرات کیوجہ سے کم نہیں ہوا ۱۲ ف جو برے کاموں میں خرچتے ہیں [illegible] [illegible] [illegible] قیامت کے دن جو اللہ کے عذاب سے انکو بچا سکے جب کسی کام کی نذر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جیسے صحیح حدیث میں ہے ۱۲

(باقی در ضمیمہ)

نمبر	سورة	آیت	متن	ترجمہ
			إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝	ہو [illegible] ون، پورا بھر پاؤ گے تمہارا حق مارا نہیں جائیگا خیرات (داول تو) ان محتاجوں کو دینا چاہیے جو اسکی راہ میں رکے ہوئے ہیں (راہ میں گھرے ہوئے ہیں) گھرے بیٹھے ہیں کسی ملک کا سفر نہیں کر سکتے جو اُن کا حال نہیں جانتا وہ اُن کو مالدار سمجھتا ہے کیونکہ وہ مانگتے نہیں تو ان کا چہرہ دیکھ کر انکو پہچان لیتا ہے کسی سے لپٹکر نہیں مانگتے اور تم جو مال خرچ کرو خیرات کے طور پر اللہ کو معلوم ہے۔
۳	البقرۃ	۳۸	الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝	جو لوگ اپنے مال رات اور دن چھپے اور کھلے (اللہ تعالے کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں انکو ان کا ثواب اپنے مالک کے پاس ملے گا نہ ان کو ڈر ہوگا نہ غم۔
۴	آل عمران	۱۰	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝	(لوگو) جب تک ان چیزوں میں سے خرچ نہ کرو جن سے تم کو محبت ہے نیکی کا درجہ ہرگز نہ پاسکو گے اور جو کچھ تم اللہ تعالی کی راہ میں خرچ کرو اللہ کو معلوم ہے ف
۵	النساء	۶	وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۝ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۝	اور جو لوگوں کو دکھانے کے لیے اپنے مال خرچ کرتے ہیں (نہ اللہ کی رضامندی کے لیے) اور نہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں نہ پچھلے دن (قیامت) پر اور شیطان جسکا ساتھی ہو وہ تو برا ساتھی ہے اور انکا کیا بگڑتا اگر وہ اللہ تعالے اور پچھلے دن پر ایمان لاتے اور اللہ تعالے نے جو ان کو دیا اس میں سے (اسکی راہ میں) خرچ کرتے اور اللہ انکے حال سے خبردار ہے
۶	۔	۷	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ	مسلمانو جب تم نشے میں ہو تو نماز کے پاس نہ جاؤ یہاں تک کہ نشہ اتر جائے جو منہ سے نکالتے ہو اسکو سمجھنے لگو اسی طرح جب نہانے کی حاجت ہو (تو نماز کے پاس نہ جاؤ) مگر راہ

ف کیونکہ تم مومن ہو اور مومن جو نیک کام کرتا ہے خدا کی خوشی کے لیے کرتا ہے پھر جب اسکی رضا جوئی کے لیے خرچ ہو تو تم کو احسان جتانے یا تنگ کرنے یا اسکے بدلے کی توقع رکھنے سے کیا کام ۱۲ ف نسائی نے ابن عباس سے نکالا کہ پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تھا کہ صدقہ مسلمانوں ہی کو دیں جب یہ آیت اتری تو ہر مذہب والے کو دینے کی اجازت دی ۱۲ ف جہاد کے لیے یا دین کا علم حاصل کرنے کے لیے ۱۲ ف [illegible] جہاد میں مشغول ہیں یا یاد الٰہی اور تحصیل علم میں ۱۲ ف یہ خطاب پیغمبر کی طرف ہے یا ہر شخص کی طرف [illegible] [illegible]

۵	النسآء	۱۰۱	وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۔ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَاۗىِٕكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَاۗىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۔ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۔	اور جب تم زمین میں سفر کرتے ہو تو نماز کے قصر کرنے میں (گھٹانے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں ہے اگر تم کو کافروں کو ستانے کا ڈر ہو بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں اور (اے پیغمبر) جب تو لوگوں میں ہو (اور دشمن کا ڈر ہو) پھر تو ان کو نماز پڑھانا چاہے (انکے دو گروہ کر) ایک گروہ ان میں سے تیرے ساتھ (نماز میں) کھڑا ہو اور وہ اپنے ہتیار لیے رہے جب وہ سجدہ کریں تو دوسرا گروہ (جو نماز نہیں پڑھتا) وہ تمہارے پیچھے رہے اب وہ دوسرا گروہ آئے جس نے نماز نہیں پڑھی وہ تیرے ساتھ (ایک رکعت) نماز پڑھے اور اپنا بچاؤ۔ اور ہتیار لیے رہے کافر تو یہ چاہتے ہیں اگر تم ذرا اپنے ہتیار اور سامان سے غافل ہو جاؤ تو وہ ایک بارگی تم پر ٹوٹ پڑیں۔ اور اگر بارش یا بیماری کی تم کو تکلیف ہو تو ہتیار اتار دینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں مگر دشمن سے ہوشیار رہو بیشک اللہ سبحانہ وتعالے نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار رکھا ہے پھر جب تم (خوف کی) نماز پڑھ چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے اللہ تعالے کی یاد کرتے رہو پھر جب خاطر جمع ہو تو نماز کو درستی سے ادا کرو کیونکہ نماز مسلمانوں پر بند ھے وقتوں میں فرض ہے۔
۶	المآئدۃ	۹	وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ	اور جب تم لوگوں کو (اذان دیکر) نماز کے لیے پکارتے ہو تو یہ لوگ نماز کو (یا اذان کو) ہنسی اور کھیل مقرر کرتے

ف۱ بیماری سے وہ بیماری مراد ہے جس میں پانی کے استعمال سے ہلاکت یا نقصان کا ڈر ہو یا جس کی وجہ سے پانی تک جانے کی طاقت نہ ہو یا ہر ایک بیماری مراد ہے اور سفر سے عام سفر مراد ہے تھوڑا ہو یا بہت جسکو سفر کہیں۔ عورتوں کے چھونے سے ہاتھ سے چھونا بعضوں نے مراد رکھا ہے اور جنب کے لیے تیمم کو جائز نہیں رکھا جب تک وہ غسل نہ کرے نماز نہ پڑھے حضرت عمر رض اور ابن مسعود رض سے ایسا ہی منقول ہے۔ ف۲ سفر سے عام سفر مراد ہے یعنے جس کو عرف میں سفر کہیں ہر سفر میں خواہ جہاد کے لیے ہو یا تجارت کے لیے یا اور کسی کام کے لیے نماز کا قصر کرنا درست ہے اور ظاہر آیت سے یہ نکلتا ہے کہ قصر واجب نہیں ہے اکثر علماء کا یہی قول ہے ایک شخص نے عبداللہ بن عمر رض سے پوچھا اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہم مسافر کے لیے قصر نہیں پاتے بلکہ جسکو خوف ہو اسکے لیے انہوں نے کہا اے بھتیجے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلعم کو بھیجا ہم کچھ نہیں جانتے تھے تو جیسا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ویسا ہم کرتے ہیں آپ نے سفر میں قصر کیا اور یہ سنت ہے۔ ف۳ دشمن کی طرف منہ کیے ہوئے۔ ف۴ جب یہ سجدے سے فارغ ہوں تو امام ٹھیرا رہے قیام میں اور یہ ایک رکعت اکیلے اکیلے پڑھ کر اپنی نماز پوری کر کے سلام پھیر کے دشمن کے سامنے جا رہیں۔ ف۵ اب امام کو چاہیے قعدہ میں ٹھیرا رہے اور یہ دوسرا گروہ اٹھکر ایک رکعت ادا کرے اوس وقت امام ان کے ساتھ سلام پھیرے یا سلام پھیر کر دشمن کے سامنے چلا جاوے یہ نماز خوف کی ایک صورت ہے اور حدیث میں چھ یا سات صورتیں آئی ہیں اور ہر صورت درست ہے جس طرح امام کو مناسب معلوم ہو اسپر عمل کرے اہل حدیث کا یہی قول ہے۔ ف۶ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے مگر اپنا بچاؤ لیے رہو یعنے ایک آدھ ہلکا ہتیار مثلاً خنجر وغیرہ اپنی کمر میں رکھو۔ ف۷ [illegible] اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ اگر تکلیف نہ ہو تو جہاد میں ہتیار باندھے رہنا واجب ہے بعض علماء کا یہی قول ہے اور اکثر سنت کہتے ہیں۔

(باقی [illegible])

نمبر	سورة	آیت	متن	ترجمہ
			لَا يَعْقِلُونَ ۝	ہیں یہ اسکو ہنسی کرتے ہیں اگرچہ وہ لوگ بے عقل ہیں ف۱
۷	الانعام	۹	وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوهُ ؕ وَهُوَ الَّذِيٓ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝	اور یہ کہ نماز درستی سے ادا کرتے رہو اور خدا تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور وہی خدا ہے جسکے سامنے تم (قیامت کے دن) اکٹھے ہوگے
۷	۷	۱۱	وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝	اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں وہ قرآن پر بھی (ضرور) ایمان لائینگے اور وہ اپنی نماز کا بھی ضرور خیال رکھیں گے ف۲
۸	۷	۲۰	قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے میری نماز اور قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ف۳
۹	الاعراف	۲۱	وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتٰبِ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ۝	اور جو لوگ ہماری کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کو درستی سے ادا کرتے رہتے ہیں تو ہم ایسے نیک لوگوں کا ثواب کھونے والے نہیں ف۴
۱۰	الانفال	۸	وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۝	اور تم جو اللہ کی راہ میں خرچ کروگے (تھوڑا ہو یا بہت) تم کو پورا ملیگا ف۵ اور تمہارا حق مارا نہ جائے گا۔
۷	التوبة	۵	يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوٓا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ۝	مسلمانو! اہل کتاب کے بہت سے مولوی اور مشائخ لوگوں کے مال ناحق کھا جاتے ہیں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ کو (لوگوں کو) روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی گاڑ رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اسکو خرچ نہیں کرتے ف۶ ان کو تکلیف کے عذاب کی خوشخبری سُنا جس دن وہ دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے گا ف۷ پھر ان لوگوں کی پیشانیاں اور پسلیاں اور پیٹھوں کو اس سے داغیں گے ف۸ یہ ہے جو تم نے اپنے لیے (دنیا میں) جمع کرکے رکھا تھا تو (آج) اپنے جمع کیے کا مزہ چکھو ف۹
۷	۷	۷	قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِينَ ۝ وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ إِلَّآ أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِهٖ وَلَا	کہدے تم خوشی سے (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) خرچ کرو یا ناخوشی تمہارا خرچ کیا ہوا ہرگز (اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں) قبول نہ ہوگا۔ کیونکہ تم نافرمان لوگ ہو ف۱۰ اور ان کی خیرات ان کی طرف سے قبول نہ ہونے کی وجہ یہی ہے کہ انہوں نے

ف۱ جو نماز یا اذان سے ٹھٹھا کرتے ہیں ف۲ جو کوئی اللہ احکم الحاکمین رب العالمین کی عبادت اور پرستش پر ٹھٹھا لگائے اس سے زیادہ بے وقوف کون ہوگا کہتے ہیں ایک نصرانی اذان پر ہنسا کرتا اور جب مؤذن اشہدان محمدا رسول اللہ کہتا تو آن حضرت ﷺ کی شان میں بے ادبی کیا کرتا آخر اسکے گھر میں آگ لگ گئی اور وہ اپنے اہل و عیال سمیت جلکر خاک ہوگیا ۱۲ ف۳ حکم ملا ہے ۱۲ ف۴ کیونکہ قرآن آخرت ہی کو درست کرنے کی تدبیریں بتلاتا ہے ۱۲ ف۵ کیونکہ نماز سب عبادتوں کی جڑ ہے اور معبود کی محبت کی کنجی ہے ۱۲ ف یا ہر ایک عبادت یا دین ۱۲ ف اسکے سوا میں کسی اور کے لیے کوئی عمل نہیں کرتا ۱۲ ف اور آنحضرت ﷺ پر ایمان لائے یا مسلمانوں میں سے جو قرآن کو مضبوط تھامے ہوئے ہیں ۱۲ ف یعنی دنیا ہی میں اللہ اسکا عوض دیگا اور آخرت میں دس گنے سے لیکر سات سو گنے تک ثواب ملیگا ۱۲ ف زکوٰۃ نہیں دیتے ۱۲ ف بعض صحابہ نے مطلق مال جوڑ رکھنے کو منع کیا ہے اس آیت کی رو سے بعضوں نے کہا جس مال کی زکوٰۃ نکالدے وہ اس میں داخل نہیں ہے اور یہی صحیح ہے ۱۲ ف یعنی سونے چاندی کو آگ میں تپائیں گے ۱۲ ف پیشانی سامنے ہوتی ہے پیٹھ پیچھے پسلیاں داہنے اور بائیں طرف مطلب یہ ہے کہ چاروں طرف یعنی سارا بدن اس سے داغا جائیگا اور ان سے کہا جائیگا ۱۲ ف معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا یہ آیت اہل کتاب کے حق میں ہے لیکن ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا مسلمان اور اہل کتاب دونوں کے باب میں ہے اور ابوذر رضی اللہ عنہ نے اسپر قسم کھائی ۱۲ ف احنف بن قیس نے جس کا قصہ اوپر گذر چکا یہ کہا کہ مجھ کو ساتھ جانے سے تو معاف رکھو مگر میں مدینہ سے آپ کی کرتا ہوں یہ آیت اتری ۱۲

نمبر	سورة	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			يَأْتُونَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝	اللہ اور اُسکے رسول کے حکم کو نہ ماننا اور نماز کیلئے نہیں آتے مگر ہارے جی ہوئے اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے مگر تو بُرے دل سے
۸	التوبة	۶۰	وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝	اور (اے پیغمبر) ان میں بعض ایسے ہیں جو زکوٰۃ کے بانٹنے میں تجھ پر آنکھ مارتے ہیں پھر اگر انکو اسمیں سے مل جائے تو خوش ہیں اور اگر انکو اس میں سے (اتنا) نہ ملے تو بگڑ بیٹھتے ہیں اور اگر وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے دیے پر خوش رہتے اور کہتے اللہ تعالیٰ ہمکو بس کرتا ہے آگے چلکر ہم کو اپنے فضل سے اللہ دیگا اور اسکا رسول ہم تو اللہ تعالیٰ ہی سے لو لگائے بیٹھے ہیں خیرات تو انہی لوگوں کا حق ہے اوروں کا نہیں فقیر اور مسکین اور خیرات کے تحصیل کرنے والے اور جنکا دل ملانا منظور ہے اور غلام اور قرضدار اور مجاہد (اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والا) اور مسافر یہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے حکمت والا
۸	التوبة	۱۰۳	خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝	(اے پیغمبر) ان لوگوں کے مالوں میں سے زکوٰۃ لے تو زکوٰۃ سے انکو پاک کریگا اور انکے درجے بلند کرے گا اور انکے لیے دعا کر اسلیے کہ تیری دعا سے انکو تسلی ہوجاتی ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔
۱۲	هود	۱۰	وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۭ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝	اور دن کے دونوں سروں (کناروں) پر نماز کو درستی سے ادا کر اور رات کے ٹکڑوں میں کیونکہ نیکیاں برائیوں کو میٹ دیتی ہیں یہ ان لوگوں کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت مانتے ہیں۔
۱۳	ابراهيم	۵	قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝	میرے ایمان دار بندوں سے کہدے کہ نماز کو درستی سے ادا کرتے رہیں اور جو دنیا کا مال و اسباب ہمنے انکو دیا ہے اس میں سے چھپے اور کھلے اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کرتے رہیں جس دن نہ بیوپار ہوگا نہ دوستی
۱۵	بنی اسرائیل	۹	اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ	(اے پیغمبر) سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز درستی

ف جیسے کسی کو بوجھ اٹھانے کے لیے کہا جائے کیونکہ اون کے دل میں ایمان نہیں ہے اور ایسے لوگوں پر نماز ایک بوجھ ہوتی ہے ۱۲ ف جیسے کسی کو جرمانہ دینا پڑتا ہے کیونکہ انکو ثواب سے غرض نہیں شرمے شرمائے لوگوں کے دکھانے کو دیتے ہیں تاکہ وہ ان کو مسلمان سمجھیں ۱۲ ف یعنے طعنے دیتے ہیں عیب لگاتے ہیں ۱۲ ف جتنا وہ چاہتے ہیں ۱۲ ف صحیح حدیث میں ہے کہ آنحضرت مسلمانوں کو مال تقسیم کر رہے تھے اتنے میں ذوالخویصرہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ انصاف کیجئے آپ نے فرمایا افسوس ہے تجھ پر اگر میں انصاف نہ کروں تو پھر کون انصاف کریگا حضرت عمر رضہ نے عرض کیا آپ اجازت دیجئے تو میں اسکی گردن ماروں آپ نے فرمایا جانے دے اس کی نسل سے ایسے لوگ نکلیں گے یا اس کے ساتھی ایسے ہونگے جو تم اپنی نمازوں کو انکی نماز کے سامنے حقیر جانوگے اور اپنے روزے کو انکے روزے کے سامنے حقیر جانوگے یہ لوگ دین سے اس طرح نکل جاوینگے جیسے تیر شکاری جانور کے پار ہو جاتا ہے ۱۲ ف اگر اب کے ہم کو نہیں ملا تو خیر ۱۲ ف وہ دینے والا انکو انکے حق میں بہتر ہوتا اسکی قناعت اپنا فضل نہیں کرتا بہت مال اور دولت ملتی مگر ناشکری کی سزا تو یہ ہے کہ جو انکو ملا ہے وہ بھی نہ ملے اور آخرت کا عذاب علاوہ ۱۲ ف جو اپنی جیب خالی نہ دے سکیں یا زادو کرنے کے لیے خرید کیے جاویں ۱۲ ف جو اپنا قرضہ نہ ادا کر سکیں ۱۲ ف جن کے پاس زاد راہ نہ ہو گو وہ اپنے ملک میں مالدار ہوں ۱۲ ف اب اختلاف ہے کہ خیرات کرنیوالا ان سب آٹھوں قسموں کے لوگوں کو دیوے یا جن کو مناسب سمجھے اور صحیح دوسرا قول ہے مگر حدیث سے یہ ثابت ہے کہ زکوٰۃ جسکو دے وہ مسلمان ہو اور بنی ہاشم اور بنی مطلب میں سے نہ ہو فقیر وہ جو صاحب نصاب نہ ہو اور مسکین جس کے پاس کچھ نہ ہو ۱۲ ف جنہوں نے توبہ کے لیے اپنے تئیں باندھ دیا تھا یا تمام مسلمانوں کے مال [illegible] [illegible] [illegible]

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۝	تک پڑھا کرو اور صبح کی نماز بھی پڑھا کرو کیونکہ صبح کی نماز میں فرشتے شریک ہوتے ہیں ف۲ اور رات کو کسی وقت جاگ اٹھ تہجد کی نماز پڑھا کر یہ زیادہ ہے تیرے لیے ف۳ عجب نہیں کہ اسکی برکت سے تیرا مالک تجھ کو مقام محمود تک پہونچا دے ف۴
۱۵	بنی اسرائیل	۱۲	وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ۝	اور اپنی نماز نہ چلا کر پڑھ ف۵ اور نہ ایسی آہستہ (کہ مقتدی بھی نہ سنیں) اور بیچ بیچ میں ایک راہ اختیار کرے ف۶
۱۶	طٰہٰ	۱	وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ۝	اور میری ہی یاد کے لیے نماز درستی سے پڑھا کر ف۷
"	"	۸	وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَّحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ۝	اور اپنے گھروالوں کو نماز پڑھنے کا حکم دے اور تو بھی نماز کا پابند رہ ف۸ ہم کچھ تجھ سے روزی نہیں مانگتے (بلکہ) ہم خود تجھ کو روزی دیتے ہیں اور پرہیزگاروں ہی کا انجام اچھا ہوگا
۱۷	الحج	۵	وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝	اور گڑگڑانے والوں کو خوشخبری دے جنکے دل اللہ کا نام لیتے ہی ڈر جاتے ہیں اور جو مصیبت انپر پڑے اس پر صبر کرتے ہیں اور نماز کو درستی سے ادا کرتے ہیں اور جو ہمنے انکو (اپنے فضل سے) دیا ہے اسمیں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں ف۹
"	"	۱۰	فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝	تو نماز کو درستی سے پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ تعالیٰ کا سہارا رکھو ف۱۰ وہی تمہارا مالک ہے تو کیا اچھا مالک ہے اور کیا اچھا مددگار ہے ف۱۱
۱۸	النور	۳	وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ	اور جو لوگ تم میں بزرگی والے اور مالدار ہیں وہ اپنے ناطے والوں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنیوالوں کو (خیرات) نہ دینے کے لیے قسم نہ کھا بیٹھیں ف۱۲
"	"	۷	وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝	اور نماز کو درستی سے ادا کرو اور زکوٰۃ دو اور رسول اللہ کا کہا مانو اسلیے کہ تم پر اللہ کا رحم ہو۔
۲۱	العنکبوت	۵	اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ	(اے پیغمبر) جو قرآن تجھ کو بھیجا گیا ہے اسکو پڑھتا اور نماز درستی سے ادا کرتا رہ کیونکہ نماز (آدمی کو) بے حیائی

ف۱ یعنے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کی نماز ۱۲ ف۲ صحیح حدیث میں ہے کہ صبح کی نماز میں رات اور دن کے فرشتے اکٹھا ہوتے ہیں دوسری حدیث میں ہے کہ عصر کی نماز میں بھی اکٹھا ہوتے ہیں ۱۲ ف۳ یعنے تجھپر ایک نماز زیادہ فرض ہے وہ تہجد کی نماز ہے جو آنحضرت صلعم پر فرض تھی اور آپکی امت پر نفل ہے ۱۲ ف۴ مقام محمود وہ مقام ہے کہ اگلے اور پچھلے سب تعریف کریں گے اور وہ ایک مرتبہ ہے قیامت میں جو خداوند کریم کی بارگاہ سے ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عنایت ہوگا اسپر اگلے پچھلے سب رشک کریں گے۔ اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ مقام محمود شفاعت کا مقام ہے اگلے سب پیغمبر اللہ جل جلالہ کے جلال سے ڈر کر شفاعت کی جرأت نہ کریں گے اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی پریشانی دیکھ کر شفاعت کے لیے اٹھ کھڑے ہونگے ۱۲ ف۵ ایسے زور کی آواز سے کہ باہر والے سب سنیں ۱۲ ف۶ صحیح حدیث میں ہے کہ آپ جب نماز میں قرآن زور سے پڑھتے تو مشرک سنکر قرآن کو برا کہتے اسوقت یہ آیت اتری بعضوں نے کہا نماز سے اس آیت میں دعا مراد ہے جیسے حضرت عائشہ رضہ سے یہی منقول ہے ۱۲ ف۷ یا جب میری یاد آوے اسوقت نماز پڑھ لے صحیح حدیث میں ہے جو کوئی تم میں سے سو جائے یا نماز بھول جائے تو جب یاد آوے اسوقت پڑھ لے اسلیے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میری یاد آوے اسوقت نماز پڑھے ۱۲ ف۸ روزی کی فکر مت کر روزی دینا اللہ کا کام ہے نماز پڑھنا تیرا کام ۱۲ ف۹ زکوٰۃ اور صدقہ دیتے ہیں ۱۲ ف۱۰ سب کاموں میں اسی کی مدد پر بھروسا کرو ۱۲ ف۱۱ جس کا مقابلہ کوئی نہیں کرسکتا اسکو پوری قدرت ہے اور اس کے ساتھ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے ۱۲ ف۱۲ یا انکو خیرات دینے میں قصور نہ کریں ۱۲

			عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝	اور بُرے کام سے روکے رہتی ہے ف اور اللہ تعالیٰ کی یاد (سب نیکیوں سے) بڑھ کر ہے اور اللہ جانتا ہے جو (کچھ) تم کرتے ہو
۲۱	الروم	۴ ۳۹	وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝	اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کا مال بڑھ جائے تو وہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا اور جو تم زکوٰۃ دوگے اللہ تعالیٰ کا منہ دیکھنا چاہو گے تو ایسے ہی لوگ دونا (گنا) ثواب پانے والے ہیں ف
۲۲	فاطر	۳	اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝	(اے پیغمبر) تو انہی لوگوں کو ڈرا سکتا ہے جو بن دیکھے (خدا کے عذاب سے) ڈرتے ہیں اور نماز درستی سے ادا کرتے ہیں اور جو شخص (اپنے تئیں کفر سے) پاک کرے وہ اپنے ہی فائدے کے لئے پاک رکھتا ہے اور (آخر) اللہ ہی کیطرف لوٹ کر جانا ہے۔
۔	۔	۴ ۲۹ ۳۰	اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝	جو لوگ اللہ کی کتاب (قرآن) پڑھتے رہتے ہیں اور نماز درستی سے ادا کرتے ہیں اور جو (مال) ہمنے انکو دیا ہے اسمیں سے پوشیدہ اور کھلم کھلا خرچ کرتے رہتے ہیں انکو ایسے بیوپار کی امید رکھنا چاہیے جسمیں گھاٹا ہرگز نہیں ہو سکتا اسلئے کہ اللہ انکو ثواب انکو پوری بھر دیگا اور اپنے فضل سے کچھ اور زیادہ دیگا بیشک وہ بخشنے والا اور قدر کرنے والا ہے
۲۳	محمد	۴	اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ۝ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۝	اگر وہ تم سے تمہارے مال مانگے اور سارا مال چاہے تو تم بخیلی کرو گے اور اللہ تمہارے دل کی خفگیاں کھولدیگا سن لو تم لوگ (سارا مال کیا دو گے) تم کو تو کہتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں (کچھ تھوڑا سا) خرچ کرو اسپر تو کوئی کوئی تم میں بخیلی کرتا ہے (اور زکوٰۃ تک نہیں دیتا) اور جو کوئی تم میں بخیلی کرتا ہے وہ بخیلی کرکے اپنا ہی نقصان کرتا ہے ف
۲۴	الحدید	۱	وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور تمکو کیا ہو گیا ہے جو اللہ کی راہ میں (اپنا مال) خرچ نہیں کرتے حالانکہ زمین اور آسمان کا وارث اللہ ہی ہے (مال اسیکا مال ہے)
۔	۔	۲	اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ	بیشک جو مرد خیرات کرتے ہیں اور جو عورتیں خیرات کرتی ہیں اور جو لوگ اللہ کو اچھا قرضہ دیتے ہیں انکو دونا ثواب ملیگا اور انکے

ف نماز میں خلل آنے کے خیال سے آدمی بہت سے گناہوں سے باز رہتا ہے حدیث میں ہے جسکو نماز برے کاموں سے نہ روکے اسکی نماز نماز ہی نہیں ہے ایک روایت میں ہے کہ اس کی نماز بجائے قرب کے اور اللہ تعالیٰ سے دوری پیدا کرے گی روایت ہے ایک انصاری نماز پڑھتا تھا لیکن گناہوں میں مصروف رہتا تھا آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب ہے اسکی نماز اسکو گناہوں سے باز رکھے گی پھر ایسا ہی ہوا اُسنے توبہ کی اور نیک ہو گیا ۱۲ ف اور نماز میں اللہ ہی کی یاد ہوتی ہے تو تمام عبادتوں سے افضل ہوئی صحیح حدیث میں ہے کہ سب سے بڑھکر نیکی بلکہ جہاد سے بھی بڑھکر اللہ کی یاد ہے ۱۲ ف گو دنیا میں سود کا مال بڑھ جاتا ہے مگر خدا تعالیٰ کے ہاں اُسکی ترقی نہیں ہوتی۔ بعضوں نے کہا اس آیت میں سود سے یہ مراد ہے کہ کوئی کسی کو تحفہ بھیجے اس نیت سے کہ اسکا بدل زیادہ ملیگا تو یہ حلال ہے گو اس میں ثواب نہیں ملیگا ۱۲ ف یعنی دس گنے سے لیکر سات سو گنے تک ۱۲ ف یا اکیلے میں خدا سے ڈرتے ہیں جہاں انکو کوئی نہیں دیکھتا ۱۲ ف یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ عبادت کی قدر نہ کرے اسکا بدلہ نہ دے ۱۲ ف قاعدہ ہے کہ آدمی کو مال کی محبت ہوتی ہے تو جو کوئی سارا مال لینا چاہیگا اُس سے دشمنی کرو گے ۱۲ ف اپنا ہی ثواب اور اجر کھوتا ہے

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			لَهُوَ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۞	علاوہ انکو اچھا نیک دیا جائیگا (جنت)۔
۲۸	الجمعۃ	۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۞ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۞ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۞	مسلمانو جب جمعہ کے دن نماز کیلئے اذان دیجائے[1] تو اللہ کی یاد (نماز) کیطرف چلو (دنیا کے سب کام) اور بیچ (کھوچ) چھوڑ دو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم سمجھو پھر جب (جمعہ کی) نماز ہو چکے تو دنیا ہے اپنے اپنے کاموں کے لیئے) زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو[2] اور جہاں ہو اللہ کی یاد بہت کرتے رہو اسلیئے کہ تم مراد کو پہنچو اور (اے پیغمبر ان لوگوں کا تو یہ حال ہے) جب کوئی سودا بکتا ہوا یا تماشا دیکھیں تو جھٹ اسکیطرف چل دیتے ہیں اور تجھکو (خطبہ میں) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں[3] (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہدے اللہ کے پاس جو ثواب ملنے والا ہے وہ اس تماشے اور سوداگری سے (کہیں) بہتر ہے اور اللہ سب روزی دینے والوں سے بہتر روزی دینے والا ہے[4]
۲۹	المعارج	۱	اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۞ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ دَاۗىِٕمُوْنَ ۞	[5] مگر ایماندار نمازی جو ہمیشہ (بلا ناغہ) نماز پڑھتے ہیں
〃	المزمل	۱	يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۞ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۞ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۞ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ	اے کپڑا لپیٹنے والے (ساری) رات (نماز میں) کھڑا رہ مگر تھوڑی رات (آرام کر) آدھی رات یا اس سے کچھ کم (تہائی رات) یا اس سے (کچھ) زیادہ (دو تہائی رات)
〃	〃	〃	اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۞ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۞	بیشک رات کو اٹھنا (اور عبادت کرنا نفس کو) خوب زیر کرتا ہے اور اسوقت کا پڑھنا (یا دعا کرنا) بہت ٹھیک (یا بہت بابرکت) ہوتا ہے دن کو تو تجھ کو لمبی (بڑی) فرصت ہے
〃	〃	۲	اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَاۗىِٕفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ	(اے پیغمبر) تیرا مالک جانتا ہے تو اور کچھ لوگ تیرے ساتھ والے (مسلمان) دو تہائی رات سے کچھ کم اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات (نماز میں) کھڑے رہتے ہیں اور ٹھیک اندازہ رات اور دن کا اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے اسکو معلوم ہے کہ تم وقت کا ٹھیک اندازہ نہیں کر سکتے تو اس نے تم پر رحم کیا اب جتنا تم سے

[1] مراد وہ اذان ہے جو امام کے منبر پر بیٹھتے وقت دیجاتی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے عہد مبارک میں جمعہ کی یہی اذان تھی حضرت عثمان رضہ نے اپنی خلافت میں لوگوں کے بہت ہو جانے سے ایک اور اذان نکالی جو انکے گھر پر جسکا نام زوراء تھا دی جانے لگی اسکے بعد منبر پر دوسری اذان کہی جاتی (مترجم) کہتا ہو جب امام منبر پر بیٹھے اس وقت بلند آواز سے اذان دینی چاہیئے کیونکہ اصل اذان یہی ہے اور افسوس ہے ان لوگوں پر جو اس اذان کو چپکے سے دیا کرتے ہیں ۱۲ [2] جمعہ کی نماز فرض ہے اسپر سب مسلمانوں کا اجماع ہے اہل حدیث کے نزدیک جمعہ اور دوسری نمازوں میں کوئی فرق نہیں صرف جمعہ کی نماز سے پہلے دو خطبے پڑھنا چاہیئے اور جن لوگوں نے جمعہ کے لیئے شرطیں نکالی ہیں کہ شہر ہو حاکم اسلام ہو کم سے کم تین مقتدی ہوں انہوں نے کوئی قوی دلیل اس پر قائم نہیں کی ۱۲ [illegible] سو فوت ہو [illegible] تمہارے حق میں [illegible] ۱۲ [illegible] ایک بزرگ نے کہا ہے کہ جو کوئی جمعہ کی نماز کے بعد خرید و فروخت کرے تو اللہ تعالیٰ ستر بار اسکو برکت دیگا [illegible] جمعہ کی نماز سے فارغ ہوتے تو مسجد کے دروازے پر کھڑے ہوتے [illegible] [3] [illegible] آنحضرت صلعم جمعہ کا خطبہ پڑھ رہے تھے اتنے میں شام کا قافلہ غلہ لیکر آن پہونچا [illegible] عبد الرحمن بن عوف کا قافلہ غلہ لیکر آیا [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۙ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ	آسانی کے ساتھ ہو سکے اتنا قرآن (نماز میں) پڑھو اسکو (یہ بھی) معلوم ہے کہ تم میں بعضے لوگ بیمار ہو جائیں گے اور بعضے ملکوں میں اللہ کا فضل تلاش کرتے پھرتے ہونگے (سوداگری کے لیے سفر میں ہونگے) اور بعضے اللہ کی راہ میں (کافروں سے) لڑتے ہونگے اور جتنا آسانی کے ساتھ ہو سکے اتنا قرآن پڑھو اور نماز کو درستی سے ادا کرتے رہو اور (فرض) زکوۃ نکالا کرو اور اللہ تعالے کو اچھا قرض دو اور تم جو نیکی اپنے لیے (آخرت کا توشہ بناکر) آگے بھیجو گے اللہ تعالے کے ہاں اُسکو پاؤگے اس سے بہتر اور ثواب میں کہیں زیادہ ۔
۳۰	الاعلیٰ	۱	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۭ	جو شخص (کفر شرک گناہ سے) پاک رہا اور اپنے مالک کا نام لے کر نماز پڑھتا رہا وہ مراد کو پہونچ گیا ف
۳۰	البینۃ		وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۭ	اور نماز کو درستی سے ادا کریں اور زکوۃ دیا کریں اور یہی دین ٹھیک ہے ف
۳۰	الماعون	۱	فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَاۗءُوْنَ ۙ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۧ	تو اُن نمازیوں کی (قیامت کے دن) خرابی ہوگی جو اپنی نماز کی پروا نہیں کرتے وہ جو (نماز پڑھ کر یا نیک عمل کرکے لوگوں کو) دکھاتے ہیں اور روزمرہ کے برتنے کا سامان مانگے نہیں دیتے ۔
۳۰	الکوثر	۱	فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۭ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۧ	تو (اسکے شکریہ میں) اپنے مالک کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر بیشک تیرا دشمن (عاص بن وائل یا کعب بن اشرف یا ابوجہل) وہی نگوڑا ناٹھا ہے (دم کٹا) ف

اَلصَّوْمُ وَالْاِعْتِكَافُ وَلَيْلَةُ الْقَدْرِ ۳۵

باب ۳۵ روزے اور اعتکاف ۔ اور شب قدر کا بیان

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۲	البقرۃ	۲۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ	مسلمانو جیسے اگلے لوگوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا گیا تھا اسی طرح تم کو بھی گنتی کے کئی دن روزے رکھنے کا حکم دیا

ف آدھی یا تہائی یا دو تہائی رات کا تعین ضروری نہیں اس آیت سے بعضوں نے یہ نکالا ہے کہ رات کو تھوڑا بہت قیام واجب ہے ۔ امام حسن بصری رح کا یہی قول ہے اور جمہور علما کہتے ہیں کہ قیام شب کی فرضیت اس آیت سے جاتی رہی البتہ مسنون ہے ۔ بعضوں نے کہا آنحضرت صلعم پر فرض تھا اور امت پر نہیں تھا اب اختلاف ہے آیتیں کہ آسانی کے ساتھ جتنا ہو سکے اسکی مقدار کیا ہے بعضوں نے کہا سو آیتیں ایک حدیث میں بھی ایسا ہی مروی ہے کعب نے کہا جو کوئی رات کو قرآن کی سو آیتیں پڑھے وہ عابدوں میں لکھا جائے گا ۔ بعضوں نے کہا پچاس آیتیں ۱۲ ف وہ رات کی عبادت کیونکر کر سکیں گے ۱۲ ف اور جہاد کی مشقت کے ساتھ رات کی عبادت بہت شاق گذرے گی کہتے ہیں اس آیت میں اللہ تعالے نے حلال سوداگری کرنے والوں کو مجاہدین کے برابر کر دیا ۱۲
[illegible]

گیا ہو تاکہ تم (گناہوں سے) بچو پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو یا سفر میں ہو (اور روزہ نہ رکھے) تو دوسرے دنوں میں وہ گنتی پوری کرے اور جنکو روزہ کی طاقت ہی نہیں تو وہ ہر روزے کے بدلے ایک محتاج کو کھانا دیں پھر جو کوئی نفل طور پر زیادہ نیکی کرے تو اُس کے لیے اور اچھا ہے اور اگر تم سمجھو تو روزہ رکھنا تمہارے حق میں بہتر ہے رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اترا راہ بتلاتا ہے لوگوں کو اور اس میں کھلی کھلی دلیلیں ہیں ہدایت کی اور حق کو ناحق سے پہچاننے کی پھر جو کوئی تم میں سے یہ مہینہ پائے (یعنے صحیح اور مقیم ہو مسافر نہ ہو) وہ اس میں روزے رکھے۔ اور جو کوئی بیمار یا مسافر ہو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے اللہ تعالے تم پر آسانی کرنا چاہتا ہے سختی کرنا نہیں چاہتا اور یہ چاہتا ہے کہ تم رمضان کی گنتی پوری کرو اور اللہ تعالے کی بڑائی کرو اس احسان پر کہ تم کو سیدھا راستہ چلایا اور تاکہ تم اسکا شکر کرو	قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝		
روزے کی رات میں تمکو اپنی عورتوں سے صحبت درست کردی گئی ہے وہ تمہارا جوڑا ہیں اور تم ان کے جوڑ ہو اللہ تعالیٰ کو معلوم ہو گیا تم اپنی آپ چوری کرتے تھے تو اُس نے تم کو معاف کر دیا اور تمہاری خطا سے درگذرا اب ان سے صحبت کرو اور جو اللہ نے تمہارے لیئے (تمہاری قسمت) میں لکھا ہے (لڑکا یا لڑکی) اس کی خواہش رکھو اور کھاؤ اور پیتے رہو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی کالی دھاری سے تمکو صاف دکھائی دینے لگے۔ پھر روزے کو رات تک پورا کرو اور جب تم مسجد میں اعتکاف	اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ	۲۳	البقرة ۲

ف یعنے انتیس یا تیس دن اگلی امت پر چالیس یا پچاس دن روزہ فرض تہا اللہ تعالے نے مسلمانوں پر تخفیف کردی ۱۲ ف اگر روزہ کی نیت کرلی اسکے بعد بیمار ہو گیا تو روزہ کھول ڈالنا درست ہے لیکن اگر روزے میں سفر کیا تو اسدن کا روزہ پورا کرنا ضرور ہے ۱۲ ف مثلاً بوڑھا ضعیف یا ایسا بیمار جسکے اچھا ہونے کی امید نہ ہو ۱۲ ف نصف صاع گیہوں کا اور ایک صاع دوسرے اناج یا کھجور سے ۱۲ ف یعنے کھانا بھی کھلاوے اور روزہ بھی رکھے یا ایک کی جگہ دو کو کھلاوے ۱۲ ف یعنے اگر تم جانو کہ روزے میں کیسا ثواب ہے اور کیسے فائدے ہیں تو روزہ ضرور اختیار کرو اور اپنے اوپر دنیا کی تھوڑی سی تکلیف گوارہ کرلو ۱۲ ف یہ جو فرمایا کہ اس میں قرآن اترا یعنے قرآن کا اترنا ماہ رمضان میں شروع ہوا شب قدر میں ابن عباس رض نے کہا سارا قرآن مبارک رات میں رمضان کی اتار گیا اور بیت العزۃ میں جو پہلے آسمان پر ہے رکھدیا گیا پھر تھوڑا تھوڑا اس میں سے حضرت جبرائیل لاتے رہے ۱۲ ف جب تو مریض اور مسافر کو افطار کی اجازت دی ۱۲ ف چاند دیکھ کر روزے شروع کرو اور چاند دیکھ کر چھوڑو اگر ابر ہو تو تیس دن پورے کرلو ۱۲ ف گنتی پوری کرو کا مطلب ضحاک نے یہ کہا ہے کہ جسقدر روزے جاتے رہیں انکو گن کر اور دنوں میں رکھ لو۔ و لتکبروا اللہ کا ترجمہ بعضوں نے یہ کیا ہے کہ اللہ اکبر کہو شب عید میں اور بعضوں نے کہا شوال کا چاند دیکھکر ۱۲ ف یعنے جس کی صبح کو آدمی روزہ رکھے ۱۲ ف اوائل اسلام میں روزے کی رات میں صحبت کرنا منع تھا اسوجہ سے لوگوں کو بہت تکلیف اٹھانی پڑتی کوسارا مہینہ اپنی بی بی سے الگ رہیں بعضوں سے چوری سے صحبت کرلی اور دل میں نادم ہوئے تو اللہ تعالیٰ کا عذاب ہم پر نہ اترے لیکن سبحان اللہ اس کی کریمی اور رحیمی نے بجائے عذاب کے اس امر کو مباح کردیا [illegible] افطار کا وقت جانتے اور روزہ دار افطار کرنے سے پہلے سو جاتا تو پھر رات کو کھا نہ سکتا [illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝	بیٹھو تو رات کو بھی عورتوں سے صحبت نہ کرو یہ اللہ تعالیٰ کی حدیں ہیں ان کے پاس بھی نہ جانا اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنے حکم صاف صاف لوگوں کو بتلاتا ہے تاکہ وہ (حکم کا خلاف کرنے سے) بچے رہیں ۝
۳۰	القدر	۱	وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؕ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۙ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝	اور (اے پیغمبر) تجھ کو کیا معلوم شب قدر کیا چیز ہے (اس کی کیا فضیلت ہے) شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے اس شب میں فرشتے اور جبرائیل اپنے مالک کے حکم سے ہر کام پر اترتے ہیں یہ شب امان ہے صبح نکلنے تک ۝

اَلْعُمْرَةُ وَالْحَجُّ وَالطَّوَافُ وَالسَّعْيُ وَالْهَدْيُ وَالْاِحْرَامُ وَمَا يَتَعَلَّقُ بِهَا

باب ۳۶ عمرہ اور حج اور طواف اور سعی اور ہدی اور احرام اور ان کے متعلقات کا بیان

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
۲	البقرۃ	۱۹	اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝	بے شک صفا اور مروہ (دو پہاڑ مکہ میں) اللہ تعالیٰ کی نشان ہیں جو کوئی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے اور ان دونوں کے بیچ میں پھیرے کرے تو کچھ برا نہیں اور جو کوئی شوق سے نیک کام کرے تو اللہ قدر دان (دل کی نیت) جانتا ہے
۲	البقرۃ	۲۴	يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝	تجھ سے چاندوں کو پوچھتے ہیں تو کہہ چاند سے لوگوں کو وقت معلوم ہوتے ہیں اور حج کا وقت معلوم ہوتا ہے اور یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم گھروں میں چھت پر سے آؤ بلکہ نیکی اسی شخص کی ہے جو (حرام کاموں سے) بچا رہے اور گھروں میں دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم مراد کو پہونچو۔

ف یعنی اللہ سے ملے جیسے کہ پاس رہو جاؤ تو احتیاطاً ان کے پاس بھی نہ پہنچو ۱۲ ف یہ کا اشارہ ان تمام کاموں کی طرف ہے جنکو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ۱۲ ف ہزار مہینوں کے تراسی برس چار مہینے ہوئے۔ مطلب یہ ہے کہ شب قدر میں عبادت کرنا ہزار مہینوں کی عبادت سے زیادہ ثواب رکھتا ہے۔ اب اختلاف ہے آپس کہ شب قدر کونسی شب ہے اور اس میں [illegible] قول ہیں سب میں صحیح یہ ہے کہ وہ رمضان کے آخری دہے میں کوئی طاق رات ہوتی ہے ۱۲ ف اور اسکا انتظام کرتے ہیں روح سے حضرت جبرائیل مراد ہیں [illegible] اس شب میں اتنے فرشتے اترتے ہیں کہ زمین کا کوئی ٹکڑا باقی نہیں بچتا جہاں کوئی فرشتہ نہ ہو اور مومنوں کے لیے دعا کرتے ہیں اور جبرائیل مومنوں سے مصافحہ کرتے ہیں اسکے مصافحہ کی یہ نشانی ہے کہ رونگٹے کھڑے ہو جائیں آنکھوں سے آنسو نکلیں ایک حدیث میں ہے کہ کنکریوں کے شمار سے زیادہ فرشتے اس شب میں اترتے ہیں ف اس میں سلامتی ہے ہر بلا سے اور شیطان کے شر سے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اس میں سلام کا چرچا رہتا ہے صبح نکلنے تک یعنی فرشتے مومنوں کو سلام کرتے رہتے ہیں جامع البیان میں ہے اس شب میں یہ دعا پڑھنا مستحب ہے، اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنا ۱۲ ف شاہ عبدالقادر صاحب نے فرمایا عرب کے لوگ حضرت ابراہیم کے وقت سے ہمیشہ حج کرتے رہے ہیں لیکن کفر کے وقت میں اکثر غلطیاں پڑ گئی تھیں ان میں دو پہاڑ ونپر بت دھرے تھے حج میں وہاں بھی طواف کرتے تھے جب لوگ مسلمان ہوئے جانا کہ یہ کفر کی غلطی تھی اب وہاں نہ جانا چاہیے اس پر یہ آیت اتری ۱۲ ف حالانکہ چاند ایک ہی ہے مگر چونکہ وہ ہر تاریخ میں کم اور زیادہ ہوتا [illegible] [illegible] ہو جاتے ہیں ۱۲ ف یعنی اگلے گھٹنے اور بڑھنے سے ۱۲ ف اگر چاند یکساں رہتا تو لوگوں کو نہ مہینہ معلوم ہوتا نہ تاریخ اور حج کا بھی وقت معلوم نہ ہوتا اگر چہ سورج کی گردش [illegible] مہینے معلوم ہو جاتے ہیں مگر ان مہینوں کو عام لوگ جو پڑھے لکھے نہیں ہیں سمجھ نہیں سکتے لوگ بھی نکال نہیں سکتے اور چاند کو ہر ایک شخص دیکھ کر مہینہ کا حساب کر سکتا ہے [illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	عربی	ترجمہ
۲	البقرۃ	۲۴ / ۱۹۶	وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۚ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۖ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۚ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۗ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذٰلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ	اور حج اور عمرے کو اللہ تعالے کے لیے پورا کرو پھر اگر تم روکے جاؤ تو جو میسر ہو قربانی بھیجو اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہونچ جاوے اپنے سر نہ منڈاؤ اگر تم میں کوئی بیمار ہو یا اُس کے سر میں کچھ تکلیف ہو تو (بال اتارنے کا) فدیہ روزہ یا خیرات یا قربانی دینا چاہیئے پھر جب تم خاطر جمع ہو اور کوئی عمرے کو حج سے ملا کر تمتع کرنا چاہے تو جیسے میسر آئے قربانی کرے اگر قربانی کا مقدور نہ ہو تو تین روزے حج (کے دنوں) میں رکھ لو اور سات جب لوٹ کر آؤ یہ پورے دس ہوئے یہ حکم اُس شخص کے لیئے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام کے پاس نہ رہتے ہوں اور اللہ تعالے سے ڈرو اور جانے رہو کہ اللہ تعالے کا عذاب سخت ہے۔
۲	البقرۃ	۲۵ / ۱۹۷	الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۚ وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۚ إِنَّ ﴿۱۹۹﴾	حج کے تو کئی مہینے ہیں جو مشہور ہیں پھر جو کوئی ان دنوں میں حج کا احرام باندھ لے تو حج میں شہوت کی باتیں اور گناہ اور جھگڑا نہ کرے اور جو نیک کام تم کرو گے اللہ تعالے کو معلوم ہو جائے گا اور راہ خرچ اپنے ساتھ رکھو اس لیئے کہ اچھا توشہ یہی ہے کہ (بھیک مانگنے سے) بچے اور عقلمندو مجھ سے ڈرتے رہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں) اپنے پروردگار کا فضل و کرم چاہو پھر جب عرفات سے (نویں تاریخ شام کو) لوٹو تو مزدلفہ میں آکر اللہ تعالے کی یاد کرو اور جیسے اللہ تعالے نے تم کو بتلایا اس طرح یاد کرو اور اس سے پہلے تو تم گمراہ تھے ایک بات اور ہے کہ اسی مقام سے لوٹو جہاں سے سب لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ تعالے سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگو بے شک وہ بخشنے والا مہربان

ف پورا کرنے سے یہ مراد ہے کہ جتنے ارکان ہیں ان سب کو احتیاط کے ساتھ ادا کرو ۱۲ ف بیماری یا دشمن کی وجہ سے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ حج یا عمرے کے لیئے کوئی نکلے پھر بیماری یا دشمن کی وجہ سے کہ جانا نہ ہو سکے تو قربانی کرے اور احرام کھول ڈالے اور آیندہ سال یا جب ممکن ہو اس کی قضا کرے قربانی میں ایک بکری ہی کافی ہے [illegible] پہونچ گئے وہاں تک قربانی جب مکے پہونچ اُس وقت تک احرام مت کھولو ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ احرام کی حالت میں سر منڈانا یا بال کترانا درست نہیں ہے لیکن اگر کوئی بیمار ہو جاوے یا سر میں کوئی تکلیف آن پڑے جیسے زخم لگے یا جوئیں پڑ جاویں یا درد ہونے لگے اور سر منڈانے کی ضرورت ہو تو منڈا ڈالے اور فدیہ ادا کرے آں حضرت صلعم نے جب کعب بن عجرہ کو دیکھا سر میں بہت جوئیں ہو گئیں تھیں سر منڈانے کی اجازت دی اور حکم کیا کہ چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دیں یا ایک بکری کی قربانی کریں یا تین دن روزہ رکھیں [illegible] یہی قول ہے ۱۲ ف یعنے بیماری نہ رہے دشمن کا خوف جاتا رہے ۱۲ ف حج تین قسم پر ہے ایک حج مفرد یعنے میقات سے صرف حج کی نیت سے احرام باندھے دوسرے قران [illegible] حج اور عمرہ دونوں کی ایک ساتھ نیت کرے تیسرے تمتع یعنے میقات سے صرف عمرے کی نیت کرے اور مکہ میں جب پہونچے تو عمرہ کر کے احرام کھول ڈالے پھر [illegible] احرام باندھے یہ بہت آسان ہے اور اب اکثر حاجی جو دوسرے ملکوں سے آتے ہیں ایسا ہی کرتے ہیں ۱۲ ف یعنے تمتع جائز ہونا [illegible]
ف یعنے شوال اور ذیقعدہ اور دس دن ذیحجہ کے ۱۲ ف یعنے حج کے موسم [illegible] لوگ [illegible] [illegible]
سوال کرتے تب یہ آیت اتاری ۱۲ ف [illegible]
[illegible]

ترجمہ	آیت	نمبر آیت	سورۃ	نمبر
ہے۔ پھر جب حج کے کام پورے کر چکو تو جس طرح (جاہلیت کے زمانہ میں) اپنے باپ دادوں کو یاد کرتے تھے اتنا ہی بلکہ اس سے زیادہ اللہ تعالے کی یاد کرو ف بعضے لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں پروردگار ہمارے ہمکو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں دیدے اُن کا آخرت میں کوئی حصہ نہ رہا اور بعضے ایسے ہیں جو کہتے ہیں پروردگار ہمارے ہم کو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا ف یہی وہ لوگ ہیں جن کو ان کی کمائی میں سے کچھ حصہ ملے گا اور اللہ تعالے بہت جلد حساب لینے والا ہے ف اور گنتی کے چند دنوں میں اللہ تعالٰی کی یاد کرو ف پھر جو شخص جلدی کر کے دو ہی دن میں (منٰی سے) چلدے تو اس پر کچھ گناہ نہیں ف اور جو تیرہ تاریخ تک ٹھیرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ پرہیزگار ہو ف اور اللہ تعالے سے ڈرتے رہو اور یہ سمجھ لو کہ تم اس کے پاس (قیامت کے دن) اکٹھا ہو گے۔	اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝	٢٠٠ ٢٠١ ٢٠٢ ٢٠٣		
اور اللہ تعالٰی کا فرض لوگوں پر بیت اللہ کا حج کرنا ہے جو وہاں تک راہ پا سکیں ف اور جو کوئی نہ مانے (یعنے باوجود قدرت کے حج نہ کرے یا حج کو فرض نہ جانے) تو اللہ ساری جہان سے بے پرواہ ہے	وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۭ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝	١٠ ٩٦	آل عمران	٤
مسلمانو جب تم (حج یا عمرے کا) احرام باندھے ہو تو شکار نہ مارو ف اور جو کوئی تم میں سے جان بوجھکر شکار کو مار ڈالے تو چوپائے جانوروں میں سے ویسا ہی جانور جسکو مارا ہو بدلا میں دے (جسکو) تم میں سے دو معتبر شخص بدلہ ٹھیرا دیں جو نیاز کے طور پر کعبے کو بھیجا جائے ف یا کفارہ دے مسکینوں کو کھانا کھلائے یا جتنے مسکینوں کا کھانا ہے اتنے روزے رکھے تاکہ وہ اپنے کیے کی	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ	١٣ ٩٥	المائدہ	٥

ف تمام عرب لوگ تو حج میں عرفات تک جاتے اور وہیں سے منا کو لوٹتے لیکن قریش یہ کہتے کہ ہم اہل اللہ ہیں حرم سے باہر نہیں جانیکے اور عرفات تک نہیں جاتے وہ حرم کی حد سے باہر ہے بلکہ مزدلفہ ہی میں رہجاتے جو حرم کی حد میں ہے تو سب لوگ تو عرفات سے لوٹتے وہ مزدلفہ سے لوٹتے اللہ تعالٰی نے فرمایا سب لوگوں کے ساتھ رہو اور عرفات تک جاؤ اور وہیں سے لوٹو ف جاہلیت کے زمانہ میں عرب لوگ جب حج سے فارغ ہوتے تو جمرہ کے پاس کھڑے ہو کر اپنے بزرگوں کی تعریفیں اور بہادریاں بیان کرتے اور اُن میں بہت شاعر مبالغہ کرتے اللہ تعالٰی نے مسلمانوں کو یہ فرمایا کہ اسکے بدل اللہ تعالٰی کی یاد کرو اتنا ہی بلکہ اس سے زیادہ کیونکہ باپ دادا کے احسان سے اللہ تعالٰی کا احسان ہمپر کہیں زیادہ ہے ف بعضے اپنی دعا میں وہ حق تعالٰی سے صرف دنیا ہی کی بہبودی طلب کرتے ہیں اور آخرت کی طرف انکو توجہ نہیں اس زمانہ میں اکثر لوگ ایسے ہیں جو دنیا میں [illegible] ہو سکتے ہیں تو دنیا ہی کے لیے حدیث میں ہے کہ تباہ ہوا بندہ زر [illegible] ف دنیا کی بھلائی روزی [illegible] اور آخرت کی بھلائی [illegible] اور جنت [illegible] ف قیامت کا دن قریب ہے [illegible] جلدی [illegible] ف [illegible] حدیث میں [illegible] گنتی کے چند دنوں سے ایام تشریق مراد ہیں یعنے ۱۱-۱۲-۱۳ [illegible] حاجی لوگ منا میں [illegible] ف [illegible] ف [illegible] پرہیزگار [illegible] تقوی [illegible] ف [illegible] سواری [illegible]

[illegible]

عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ إِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ (۹۶)

سزا چکھے جو ہو چکا وہ تو اللہ تعالیٰ نے معاف کر دیا اور جو کوئی (اس حکم کے بعد) پھر ایسا کرے تو اللہ تعالیٰ اس سے بدلہ لے گا۔ اور اللہ تعالیٰ زبردست ہے بدلہ لینے والا۔ دریا کا شکار اور اسکا کھانا تمہارے اور (دوسرے) مسافروں کے فائدے کے لیے تمکو حلال ہے (گو تم احرام باندھے ہو) اور خشکی کا شکار جب تک تم احرام باندھے ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو جسکے پاس تم اکٹھا ہو گے

۷ — المائدۃ — ۱۳، ۹۷

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ۝

خدا تعالیٰ نے کعبے کو جو عزت والا گھر ہے لوگوں کا گذارہ بنایا اور (اسی طرح) ادب والے مہینے کو اور (اسی طرح) نیاز کے جانور کو اور (اسیطرح) ٹلگن والے جانور کو ف

۱۷ — الحج — ۴، ۲۷–۳۰

وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّأْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝ لِيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْ أَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوْا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيْرَ ۝ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝ ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۝

اور لوگوں کو حج کی منادی کر دے وہ تیرے پاس پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر (سوار) جو دور کے رستے سے چلے آ رہے ہونگے آئینگے (یہ سفر) اسلیے (کرینگے) کہ اپنے (دین اور دنیا کے) فائدوں میں حاضر رہیں اور چند معین دنوں میں جو چارپائے جانور اللہ تعالیٰ نے انکو دیے ہیں انپر (قربانی کے وقت) اللہ کا نام لیں تو (اے لوگو) اس (قربانی) میں سے تم (خود بھی) کھاؤ اور مصیبت کے مارے فقیر کو بھی کھلاؤ پھر قربانی کر چکنے کے بعد اپنا میل کچیل نکالیں ف اور اپنی منتیں پوری کریں اور پرانے گھر کعبہ کا طواف کریں ف یہ تو ہوا اور جو کوئی ان چیزوں کا ادب کرے جنکو اللہ نے عزت دی ہے تو یہ اسکے حق میں اسکے مالک کے پاس (یعنی آخرت میں) بہتر ہوگا

〃 — 〃 — ۴، ۳۲–۳۴

ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ إِلٰى أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

یہ تو ہوا اور جو کوئی اللہ کے نام کی چیزوں کی بڑائی کرے تو یہ (بڑائی کرنا) دلوں کی پرہیزگاری سے ہے ف ان جانوروں سے تمکو ایک معین میعاد تک فائدے ہیں پھر انکا ٹھکانا پرانے گھر (کعبہ) کیطرف ہے ف اور ہر قوم کے لیے ہمنے ایک قربانی کا طریقہ ٹھہرا دیا ہے ف اسلیے

ف یعنی بے احتیاطی کا وبال اٹھائے ۱۲ ف اب اسکا بدلہ دینا ضرور نہیں ۱۲ ف یعنے حشر کے دن اس کے سامنے سب جمع ہو گے اپنے اپنے عمل کا بدلہ پاؤ گے دریا سے مراد پانی ہے میٹھا ہو یا کھاری کنواں ہو یا تالاب یا نہر یا چشمہ یا دریا یا سمندر اب جو جانور خشکی میں جی نہیں سکتا ان کی زندگی پانی پر موقوف ہے وہ سب حلال ہیں بعض کے نزدیک اس آیت کے رو سے بعضوں نے کہا صرف مینڈک اور گھڑیال حرام ہے ۱۲ ف بہت لوگ کعبے کے طفیل پرورش پاتے ہیں حاجیوں اور زائروں سے اپنی روزی پیدا کرتے ہیں ۱۲ ف ذی قعدہ ذی حجہ محرم اور رجب کو لوگ ان میں امن کے ساتھ سوداگری کرتے ہیں ۱۲ ف کوئی اسکو لوٹتا نہیں اور اسکے گوشت سے غریب مسکین اپنا پیٹ بھرتے ہیں ۱۲ ف یہ بھی نیاز کا جانور ہے جسکے گلے میں نشان کے لیے جوتا یا درخت کی چھال وغیرہ لٹکا دیتے ہیں پھر اسکو کوئی نہیں لوٹتا ۱۲ ف ناخن اور بال کترائیں [illegible]

[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ	اُن چوپایے جانوروں پر جو اللہ تعالیٰ نے انکو دیئے ہیں (قربانی کے وقت) اللہ تعالیٰ کا نام لیں (اسی کے نام پر کاٹیں)۔
۱۷	الحج ۲۲	۳۶	وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝	اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہمنے اللہ کے نام کی ادب والی چیزوں میں سے بنایا ہے ان میں تمہارا فائدہ ہے (دین اور دنیا کا) انپر جب وہ پاؤں بندھے کھڑے ہوں (نحر کے وقت) اللہ تعالیٰ کا نام لو پھر جب وہ کروٹوں پر گر جائیں (ٹھنڈے ہو جائیں) تو خود بھی ان میں سے کھاؤ اور صبر سے بیٹھنے والے فقیر اور مانگنے والے فقیر (دونوں کو) کھلاؤ ہمنے اسیطرح ان جانوروں کو تمہارے بس میں کر دیا ہے اسلیے کہ تم شکر کرو
		۳۷	لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۚ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝	اللہ تعالیٰ کو نہ انکے گوشت پہونچتے ہیں نہ خون لیکن اللہ کو تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے اللہ نے اسیطرح ان جانوروں کو تمہارے بس میں کر دیا اسلیے کہ اللہ نے جو تمکو راہ پر لگایا تم بھی (اسکے بدلے) اللہ کی بڑائی کرو اور (اے پیغمبر) نیکوں کو (بہشت کی) خوشخبری دے
″	″	۶۷	لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۖ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاِنْ جَادَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) ہمنے ہر زمانے والوں کے لیے ایک شریعت ٹھیرائی ہے جس پر وہ چلنے ہیں تو ان لوگوں کو دین کے مقدمے میں تجھ سے جھگڑا کرنا نہیں چاہیئے اور تو اپنے مالک کی (دین کی) طرف لوگوں کو بلاتا رہ بیشک تو سیدھے رستے پر ہے اور اگر (اسپر بھی) یہ لوگ تجھ سے جھگڑیں کہہ دے اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو تم کر رہے ہو
۲۲	الفتح ۴۸	۲۷	لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝	بیشک اللہ نے اپنے پیغمبر کی سچی خواب کو ٹھیک کیا اللہ نے چاہا تو (آیندہ سال میں) ادب والی مسجد میں تم اطمینان سے جاؤگے کوئی تو اپنا سر منڈاؤگے کوئی بال کترا ؤگے تمکو کوئی ڈر نہوگا اور اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے جو تمکو معلوم نہیں اسنے (کچھ مصلحت سے تمکو) پہلے سر دست یہ فتح (یعنے صلح حدیبیہ) عنایت فرمائی

الدعاء ۳۷

باب ۳۷ قرآن مجید میں جو دعائیں مذکور ہیں

نمبر	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
۱	الفاتحہ ۱		اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ	ہمکو سیدھے رستے پر چلا اُن کا رستہ جن پہ تونے کرم کیا نہ ان کا

ف یا انکی صف (قطار) باندھ کر (نحر کرتے وقت) انپر اللہ تعالیٰ کا نام لو۔ اونٹ کو پاؤں باندھ کر کھڑے کرکے نحر کرنا یعنے اسکے سینہ میں بسم اللہ کہکر برچھا یا چھرا مارنا سنت ہے اور اگر شتر (اونٹ) کو بکری کی طرح لٹا کر ذبح کرے تو بھی درست ہے صحیحین میں ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے ایک شخص کو دیکھا اسنے اپنا اونٹ بٹھایا پھر اسکو نحر کرنے لگا ابن عباسؓ نے کہا اُسکو کھڑا کرکے نحر کر یہی سنت ہے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ۱۲ ف ہر طرح کے محتاجوں کو دو ۱۲ ف تم انکے پاؤں باندھتے ہو انکو کاٹ ڈالتے ہو ۱۲ ف ورنہ اونٹ کا سا بڑا جانور آدمی کے قابو میں آنا ممکن نہ تھا ۱۲ ف گوشت خون سب زمین ہی میں رہتا ہے ۱۲ ف تم نے جو دل سے اللہ تعالیٰ کی تعظیم کی خالص اسکے لیے قربانی کی ابن عباسؓ نے کہا مشرک قربانی کرکے اس کا خون کعبے کی طرف چھڑکتے تھے مسلمانوں نے بھی ایسا کرنا چاہا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف نحر کے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہو ۱۲ ف یا عبادت کی جسکو وہ مانتے ہیں یا قربانی کا مقام جہاں وہ قربانی کرتے ہیں مثلاً توریت کی شریعت ان زمانہ والوں کے لیے ٹھیرائی جو حضرت موسیٰ کے وقت سے حضرت عیسیٰ تک گزرے پھر انجیل کی شریعت حضرت عیسیٰ کے زمانہ سے لیکر حضرت محمدؐ کے وقت تک مقرر کی پھر قرآن کی شریعت قیامت تک مقرر کی ۱۲ ف یعنے یہود اور نصاریٰ اور مشرکین کو حق بات میں تیری اطاعت لازم ہے کیونکہ یہ زمانہ تیری شریعت کا ہے ۱۲ ف کہتے ہیں یہ آیت اسوقت اتری جب مشرکوں نے آنحضرتؐ سے جھگڑا کیا تم اپنا مارا ہوا کھاتے ہو اور اللہ کا مارا ہوا نہیں کھاتے [illegible]

[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	دعا	ترجمہ
			عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝	جن پر غصہ ہوا اور نہ ان کا جو بہک گئے ؎
۱	البقرہ	۸	أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝	میں نادان بننے سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں
۲	"	۱۵	رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝	پروردگار ہمارے یہ خدمت ہماری قبول فرمالے تو تو دعا کو سنتا ہے اور دل کی نیت کو جانتا ہے ؎
۳	"	"	وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	اور ہمارے قصور معاف کردے بیشک تو بڑا معاف کرنیوالا مہربان ہے ؎
۴	"	۲۳	أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝	جو کوئی دعا کرنیوالا مجھ سے دعا کرتا ہے تو میں قبول کرتا ہوں لوگوں کو بھی چاہیے میرا حکم مانیں (ایمان لائیں اور نیک کام کریں) اور ایمان پر قائم رہیں سیدھا رستہ پانیکی امید رکھیں
۵	"	۲۵	رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝	پروردگار ہمارے ہم کو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی اور ہمکو دوزخ کے عذاب سے بچادے ؎
۶	"	۴۰	رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا قف وَاغْفِرْ لَنَا قف وَارْحَمْنَا قف أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝	مالک ہمارے بھول چوک پر ہمکو مت پکڑ مالک ہمارے جیسے اگلے لوگوں پر تونے بھاری بوجھ ڈالا تھا ویسا ہم پر مت ڈال مالک ہمارے جس بوجھ کے اٹھانے کی ہمکو طاقت نہیں وہ ہم سے مت اٹھوا اور ہمارے گناہوں کو معاف کردے اور ہماری عیبوں کو ڈھانپ دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا خداوند ہے (حامی اور مددگار اور آقا اور صاحب) کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر ؎
۷	آل عمران	۱	رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝	مالک ہمارے راہ پر لگادینے کی بعد ہمارے دلوں کو ڈانواں ڈول مت کر اور اپنی رحمت ہم کو عنایت فرما بیشک تو بڑا دینے والا ہے مالک ہمارے جس دن کے ہونے میں شک نہیں اس دن تو لوگوں کو ضرور اکٹھا کرے گا (یعنی قیامت کے دن) کیونکہ اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا ؎
۸	"	۲	الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ	(وہ کون لوگ ہیں) جو کہتے ہیں مالک ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہم کو دوزخ کے

ف یہود پر اللہ کا غصہ ہوا بندر اور سور بنائے گئے انکی حکومت و ریاست چھن گئی قتل ہوئے قید ہوئے غلام لونڈی بنائے گئے اور نصاریٰ پر گو غصہ نہیں ہوا انکی حکومت اور عزت باقی رہی مگر وہ سیدھے رستے سے بہک گئے اور ہمارے زمانہ میں تو بعض نام کے مسلمان بھی ضالین میں داخل ہوگئے ہیں توحید کو پس پشت ڈالکر شرک میں گرفتار ہوگئے ہیں [illegible] نام کے مسلمان ہزاروں اور لاکھوں خداؤں کے قائل ہوگئے انہوں نے [illegible] الوہیت اور قدرت اور تصرف اور علم میں اپنے پیر [illegible] ف یہ سورت اللہ جل جلالہ نے اپنے بندوں کی زبان سے فرمائی کہ اس طرح کہا کریں ۱۲ اس سورت کے ختم ہونے کے بعد آمین کا کہنا احادیث صحیحہ متواترہ سے ثابت ہے [illegible] نماز میں پکار کر آمین کہی جائے ۱۲ ف ابراہیم اور اسمٰعیل نے کعبہ کی تعمیر کو پورا کر کے اپنے مالک سے یہ دعا مانگی ۱۲ ف حضرت علی رضہ نے فرمایا جب ابراہیم [illegible] حضرت جبرئیل کو بھیجا انہوں نے حضرت ابراہیم کے ساتھ حج کیا [illegible] گناہوں سے معصوم [illegible] گناہ سمجھی جاتی ہے [illegible] استغفار کرتے ہیں [illegible] ف دنیا کی بھلائی روزی [illegible] اور آخرت کی بھلائی اللہ کی رضامندی اور جنت ۱۲ ف بھول چوک تو پہلے سے معاف تھی [illegible] ف پہلے بنی اسرائیل پر اللہ نے سخت سخت حکم دیے تھے [illegible] پچاس نمازیں دن رات میں [illegible] ف یعنی سخت اعمال اور تکالیف [illegible] حدیث میں [illegible]

(باقی دوسرے صفحہ پر)

ترجمہ	آیت	نمبر	سورۃ	پارہ
عذاب سے بچادے ف	النّارِ			
(ف اے پیغمبر) کہدے میرے خدا ساری ملک کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہ بنادے اور جس سے چاہے بادشاہت چھین لے اور تو جسکو چاہے عزت دے اور تو جسکو چاہے ذلت دے ساری بھلائی تیرے ہی (مبارک) ہاتھ میں ہے بیشک تو سب کچھ کرسکتا ہے تو رات کو (کم کرکے) دن میں ملادیتا ہے اور دن کو (کم کرکے) رات میں ملادیتا ہے اور جیتا مردے سے نکالتا ہے (مثلاً نطفے اور انڈے سے جاندار) اور مردہ جیتے سے نکالتا ہے (مثلاً نطفہ اور انڈا جاندار سے) اور تو جسکو چاہتا ہے بیحساب رزق دیتا ہے ف	قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔	٣	آل عمران	٣
مالک میرے مجھکو بھی اپنی درگاہ سے نیک (اور پاکیزہ) اولاد عنایت کر بیشک تو دعا سنتا ہے (اور قبول کرتا ہے)۔	رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۔	٤	ایضاً	٣
مالک ہمارے جو کتاب تو نے اتاری یعنے انجیل شریف اسپر ہم ایمان لائے اور تیرے رسول یعنے حضرت عیسے کے ہم تابع ہو تو ہمکو ان لوگوں میں لکھدے جو گواہ ہیں ف	رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ	٥	ایضاً	٣
مالک ہمارے ہمارے گناہ (کبیرہ) اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام میں (یعنے صغیرہ) بخشدے اور (دشمنوں کے مقابلے میں) ہمارے پاؤں جمادے اور کافر لوگوں پر ہمکو فتح دے۔	رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۔	١٥	ایضاً	٤
مالک ہمارے تو نے یہ (سب کارخانہ) بیکار نہیں بنایا تیری ذات پاک ہے تو ہمکو دوزخ کے عذاب سے بچادے ف مالک ہمارے جس کو تو دوزخ میں لیگیا اسکو تو نے رسوا (ذلیل وخوار) کیا اور شریروں کا کوئی مددگار نہیں مالک ہمارے ہمنے ایک پکارنیوالے کی سنی جو ایمان کی منادی کرتا ہے (کہتا ہے) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے مالک ہمارے اب ہمارے گناہوں کو بخشدے اور ہماری برائیاں اتار دے اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمکو موت دے ف مالک ہمارے جو تو نے اپنے پیغمبروں کی زبان پر ہم سے وعدہ کیا وہ ہم کو عطا فرما اور قیامت کے دن ہم کو رسوا	رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۔ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۔ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ	٢٠	ایضاً	٤

ف یہ ان پرہیزگاروں کی صفت ہے جنکا ذکر اوپر کی آیت میں بیان کیا تھا ۱۲ ف اور جسکو چاہتا ہے اتنا تنگ کردیتا ہے کہ روٹی کا ایک ٹکڑا بھی کھانے کو نہیں ملتا یہ اسکی قدرت ہے اس میں عقل حیران ہے ۱۲ ف جیسے تو نے مریم کی بوڑھی بانجھ ماں کو اولاد دی ۱۲ ف تیری واحدانیت کے اور حضرت عیسے کی پیغمبری کے ۱۲ ف جس میں کوئی حکمت اور فائدہ نہ ہو بلکہ ہر چیز میں تو نے ایک فائدہ اور ایک مطلب رکھا ہے خواہ ہم اسکو سمجھیں یا نہ سمجھیں اس آیت سے رد ہوتا ہے نیچریہ کا جو کہتے ہیں عالم خود بخود چند ذرات اور اجزا کے اکٹھا ہونے سے بن گیا اور پھر ایک دن آپ ہی آپ یہ اجزا پھوٹ جاوینگے اور سارا عالم تتر بتر ہو جاویگا پھر ان کے اجزا سے دوسرے عالم پیدا ہونگے اور ہمیشہ ایسا ہی ہوتا چلا آیا ہے اور ہوتا رہیگا یہ بیوقوفی کی بات ہے جس کی انتہا نہیں اگر عالم بے آپ اتفاقی طور سے اجزا کے اکٹھا ہونے سے بن جایا کرے تو کوئی درستی اور مضبوطی اور اوقات کی پابندی اس میں نہیں ہو سکتی نہ یہ ہو سکتا ہے کہ ہر ملک اور ہر قطعہ زمین میں اسکی ضرورت کے موافق چیزیں پیدا ہوں جیسے ایک جہاز سمندر میں چھوڑ دیا جائے جدہر چاہے ہوا اس کو لیجائے تو یہ ممکن نہیں کہ وہ ہمیشہ ایک سیدھے خط پر چلے اور معین وقتوں پر ہر ایک بندر پر پہونچے ۱۲ ف لغو اور بیکار کام کرنے سے ۱۲ ف یعنے جب تو نے اس عالم کو بیکار نہیں بنایا بلکہ [illegible] آخرت میں اس عالم کا نتیجہ نکلیگا اچھوں کو ثواب اور بروں کو عذاب ہوگا تو ہم کو عذاب سے محفوظ رکھ اس آیت میں اللہ نے دعا کا ڈھنگ بھی بندوں کو سکھلایا کہ پہلے خدا کی حمد و ثنا کرنا چاہیے پھر اس سے اپنا مطلب عرض کرنا چاہیے ۱۲ ف ہمیشہ ساتھ رہنے کے لیے ۱۲ ف یعنے حضرت محمد یا قرآن کی ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

۴	آل عمران	۲۰	الْمِيعَادَ ۝	لوگوں کے سامنے رسوا مت کر بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ف
			فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ ۖ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ ۝	پھر خداوند کریم نے انکی دعا اس طرح سے قبول کی (فرمایا) کہ پھر تم میں سے کسی کام کرنیوالے کا نیک کام اکارت (ضائع) نہیں کرنیکا مرد ہو یا عورت سب برابر ہیں ف
۵	النساء	۱۱	رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا ۝	مالک ہمارے ہمکو اس بستی سے نکال جہاں کے لوگ ظالم ہیں ف اور ہماری حمایت پر کسیکو اپنی طرف سے کھڑا کر اور ہماری مدد کے لیے کسیکو اپنی طرف سے مقرر کر ف
۷	المائدۃ	۱۱	رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَن يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝	مالک ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمکو گواہوں میں لکھ لے ف اور ہم کو کیا ہوا جو ہم اللہ پر اور جو حق بات ہم تک پہونچی ہے اسپر (یعنے قرآن پر) ایمان نہ لائیں اور اس بات کی خواہش نہ کریں کہ ہمارا مالک ہمکو نیک بخت لوگوں کے ساتھ داخل کرے ف
۷	״	۱۵	اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝	یا اللہ مالک ہمارے آسمان سے کھانیکا ایک خوان ہم پر اتار جو ہمارے اگلوں اور پچھلوں کی عید ہو ف اور تیری (قدرت) کی ایک نشانی ہو اور ہم کو روزی دے تو بہتر روزی دینے والا ہے۔ ف
۶	״	۴	رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي ۖ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝	پروردگار میرا زور اپنی جان پر چلتا ہے یا اپنے بھائی ہارون پر ف تو ہمارا ساتھ اس نافرمان قوم سے چھڑا دے ف
۸	الاعراف	۵	رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝	مالک ہمارے ہمکو ان ظالم لوگوں کے ساتھ مت کر۔
״			ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝	اپنے مالک کو گڑگڑا کر چپکے چپکے پکارو کیونکہ وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ف
۹	״	۱۱	رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝	مالک ہمارے ہمارا اور ہماری قوم کا انصاف سے فیصلہ کر دے ف اور تو سب فیصلہ کرنیوالوں میں بہتر ہے۔
۹	״	۱۴	رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ۝	مالک ہمارے ہمکو صبر عنایت فرما اور مسلمانی پر (دنیا سے) اٹھا ف
״	״	۱۸	رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝	مالک میری مجھکو اور میرے بھائی کو بخشدے ف اور ہمکو اپنی رحمت میں شریک کرلے اور تو سب رحم کرنیوالوں میں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے ف

ف تیرا وعدہ تو ہر طرح سچا ہے مگر ہم کو ڈر ہے کہ ہمارے اعمال بہت برے ہیں اگر تو اپنی کریمی اور رحیمی اور ستاری سے اسپر قلم عفو پھیر دے تو مین سرفرازی اور بندہ نوازی ہے ۱۲ ف یعنے ثواب ہر ایک کو ملیگا یہ نہیں کہ مردوں ہی کو ملے عورتوں کو نہ ملے ۱۲ ف یعنے کافر اور مشرک جو ہمارے اوپر ظلم کر رہے ہیں ۱۲ ف کئی مسلمان مکہ میں کافروں کی قید میں تھے کافر ان کو سخت سخت تکلیفیں دیتے وہ بیچارے مصیبتیں جھیلتے اور تنگ آکر روز دعائیں کرتے یا اللہ کب ان ظالموں کا ستیاناس ہوگا اور کب ہم کو ان کے پنجہ ظلم سے نجات ملیگی ۱۲ ف یعنے حضرت محمد صلعم کی امت میں جو اگلی امتوں پر گواہی دیگی یا حضرت محمد صلعم کے ماننے والوں میں ۱۲ ف یعنے کیا وجہ ہے ۱۲ ف یعنے مسلمانوں کے ساتھ یا اگلے پیغمبروں اور مومنین کے ساتھ جنت میں ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہم کو کیا ہوا جو ہم اللہ پر اور جو حق بات ہم تک آئی اسپر ایمان نہ لاویں اور پھر یہ توقع رکھیں کہ ہمارا مالک نیکوں کے ساتھ ہمکو بہشت میں لیجائے۔ یعنے یہ تو دیوانہ پن ہے کہ اللہ اور اسکے کلام پر ایمان نہ لاویں اور بہشت میں جانے کی توقع رکھیں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہم کو کیا ہوا ہے جو ہم اللہ پر اور جو حق بات ہم تک آئی اسپر ایمان نہ لاویں حالانکہ ہم یہ آرزو رکھتے ہیں کہ ہمارا مالک ہم کو نیک بختوں کے ساتھ بہشت میں لیجائے یعنے جب ہم کو نیکوں کے ساتھ بہشت میں جانے کی آرزو ہے تو ہم ضرور اللہ اور اسکے کلام پر ایمان لاویں گے ۱۲ ف یعنے ہمارے زمانہ کے لوگ اور آئندہ زمانہ کے سب خوش ہوں یا اول سے لیکر آخر تک سب کو اس خوان سے فائدہ ہو یا سب کو خوشی ہو یا اسکے اترنے کا دن عید کا دن ہو کہتے ہیں اتوار کو یہ خوان اترا اتوار نصاریٰ کی عید ہے ۱۲ ف سوا تیرے کوئی روزی دینے والا نہیں حضرت عیسیٰ نے اس عاجزی اور خوبی کے ساتھ دعا مانگی کہ فوراً قبول ہو گئی ۱۲ ف یعنی ان لوگوں کو کیا کروں جو میری سنتے ہی نہیں ۱۲ ...

نمبر	سورت	آیت	دعا	ترجمہ
۹	الاعراف	۱۰	أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۝ وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۝	تو ہی ہمارا سنبھالنے والا ہے[ف۱] تو ہمارے قصور معاف کر اور ہم پر رحم کر اور سب بخشنے والوں سے تو بہتر بخشنے والا ہے اور اس دنیا میں ہمارے لیے بھلائی لکھ دے[ف۲] اور آخرت میں بھی[ف۳] ہم تو تیری طرف رجوع ہوئے۔
۱۱	یونس	۹	عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝	ہم نے[ف۴] اللہ تعالیٰ پر بھروسا کیا مالک ہمارے ہم کو ان ظالم لوگوں کے ظلم کا نشانہ مت بنا[ف۵] اور اپنی رحمت سے ہم کو کافر لوگوں (کے پنجے) سے نجات دے۔
۱۲	هود	۴	رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝	مالک[ف۶] میں ایسی بات پوچھنے سے جس کی حقیقت میں نہیں جانتا تیری پناہ مانگتا ہوں اور اگر تو مجھ کو نہ بخشے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں تباہ ہو جاؤں گا[ف۷]
۱۳	یوسف	۱۱	فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝	اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا والی ہے[ف۸] دنیا اور آخرت میں مجھ کو اپنا تابعدار رکھ کر دنیا سے اٹھا لے اور نیک بندوں سے مجھ کو ملا دے[ف۹]
″	ابراهیم	۶	إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝	بے شک میرا مالک (اپنے بندوں کی) دعا سنتا ہو قبول کرتا ہے۔
″	″	۶	رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝	مالک ہمارے تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم کھولتے ہیں۔ اور اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) پر کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں[ف۱۰]
″	″	″	رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝	مالک میرے مجھ کو نماز کا پابند کر دے[ف۱۱] اور میری اولاد میں سے بھی کچھ لوگوں کو[ف۱۲] مالک ہمارے اور میری عبادت قبول کر[ف۱۳] مالک ہمارے مجھ کو اور میرے ماں باپ اور سب ایمان والوں کو جس دن (عملوں) کا حساب ہونے لگے بخش دے[ف۱۴]
۱۵	بنی اسرائیل	۳	رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۝	مالک میرے ان پر رحم کر جیسے ان دونوں نے (مجھ پر رحم کر کے) چھٹپنے میں مجھ کو پالا[ف۱۵]
″	″	۹	وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا ۝	اور دعا کر مالک میرے مجھ کو (مدینہ میں) بہتری کے ساتھ لیجا اور (مکہ سے) بہتری کے ساتھ نکال لے چل اور مجھ کو اپنی درگاہ سے زوردار سلطنت عطا فرما (یا اپنی زوردار دلیل جس سے سب دشمن ہار جائیں)۔

ف۱ کام بنانے والا اور وارث ۱۲ ف۲ مثلاً تندرستی، مالداری ۱۲ ف۳ مثلاً جنت اور وہاں کی نعمتیں ۱۲ ف۴ اور لگے دعا کرنے ۱۲ ف۵ یعنے ان ظالموں کو ہم پر مسلط مت رکھ کہ وہ ہم پر اپنا ظلم چلاتے رہیں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہم کو عذاب مت کر ورنہ یہ ظالم لوگ اور گمراہ ہونگے کہیں گے اگر یہ لوگ سچے دین پر ہوتے تو ان پر عذاب کیوں اترتا ۱۲ ف۶ میرا یہ قصور معاف نہ کرے ۱۲ ف۷ حضرت نوح ؑ کا یہ کام کوئی گناہ نہ تھا وہ سمجھے کہ بیٹا گو کافر ہو جب بھی گھر والوں میں داخل ہے اور یہ سمجھ کر انہوں نے دعا کی گو یہ اجتہاد ان سے غلطی ہوئی مگر پیغمبروں کی شان بڑی ہے ان کے لیے ایسی غلطی بھی ایک گناہ سمجھی گئی اور حضرت نوح ؑ نے اس کی معافی چاہی ۱۲ ف۸ سب کاموں کا بنانیوالا اکریم کارساز ۱۲ ف۹ یعنے ابراہیم ؑ اور اسمٰعیل ؑ اور اسحٰق ؑ اور یعقوب ؑ سے یا تمام نیک بہشتی لوگ مراد ہیں ۱۲ ف۱۰ یہ دعا حضرت ابراہیم ؑ نے مانگی حضرت ابراہیم ؑ کا اس دعا سے یہ مطلب تھا کہ گو کہ ہم تجھ سے یہ بیان کرتے ہیں کہ اسمٰعیل ؑ کو بیابان لا کر بسانے سے تیرے گھر کا آباد کرنا منظور ہے مگر دل میں جو اسمٰعیل ؑ کی جدائی کا رنج ہے وہ بھی تو خوب جانتا ہے ۱۲ ف۱۱ یعنی اچھی طرح اپنے وقت پر تمام شرائط اور آداب کے ساتھ اسکو ادا کرتا رہوں ۱۲ ف۱۲ نمازی کر دے ان کو یہ معلوم ہو گیا تھا کہ بعضی اولاد انکی کافر ہوگی ۱۲ ف۱۳ یا میری ساری دعا جو میں نے تجھ سے اوپر مانگی قبول فرما ۱۲ ف۱۴ شاید ابراہیم ؑ نے یہ دعا اسوقت فرمائی جب انکو اپنے باپ کے لیے دعا کرنے کی ممانعت نہیں ہوئی تھی جیسے اوپر گذر چکا ہے ۱۲ ف۱۵ اور پال پوس کر اتنا بڑا کیا۔ سعید ابن جبیر ؒ نے کہا اپنے ماں باپ سے اتنی عاجزی سے مل جیسے ایک غلام اپنے بدمزاج مالک سے ملتا ہے ۱۲

نمبر	سورۃ		دعا	ترجمہ
۱۵	الکہف	۱	رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝	مالک ہمارے ہم کو اپنی خاص رحمت عنایت فرما اور ہمارا کام اچھی طرح سے بنا دے ف۱
۱۶	طٰہٰ	۲	رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ۝	خداوند (میں جانے کو حاضر ہوں پر) میرا سینہ کھولدے ف۲ اور میرا کام (پیغمبری کا حق ادا کرنا) مجھ پر آسان کردے۔
″	″	۲	رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝	مالک میرے مجھ کو اور زیادہ علم دے ف۳
۱۷	الانبیاء	۲	رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝	مالک میرے مجھے سخت تکلیف لگ گئی ہے اور تو ساری رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے ف۴
″	″	۲	رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝	مالک میرے مجھ کو (دنیا میں اکیلا یعنی بے اولاد) مت چھوڑ اور (یوں تو) تو سب وارثوں سے بہتر ہے ف۵
″	″	″	لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	(اے خدا) تیرے سوا کوئی سچا خدا نہیں تو پاک ہے بیشک میں قصوروار تھا ف۶
″	″	۲	رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۝ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝	مالک میرے انصاف سے فیصلہ کردے ف۷ اور ہم تمہاری (بیجا) باتوں پر اسی کی مدد چاہتے جو ہمارا مالک بڑے رحم والا ہے ف۸
۱۸	المؤمنون	۲	رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝	مالک میرے مجھ کو (اس کشتی میں یا اس کشتی سے زمین پر) برکت کا اتارنا اتاریو اور تو سب اتارنیوالوں میں اچھا اتارنیوالا ہے ف۹
″	″	۲	قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝	(اے پیغمبر دُعا کر) مالک میرے اگر تو مجھ کو وہ (عذاب) دکھلائے جس کا کافروں سے وعدہ ہے تو مالک میرے مجھ کو ان گنہگار لوگوں میں شریک مت کرنا ف۱۰
″	″	″	وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝	اور (یوں) دعا کر مالک میرے میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مالک میرے میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں ف۱۱
″	″	″	رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝	مالک ہمارے ہم ایمان لائے ہمکو بخشدے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب رحم کرنیوالوں میں بہتر رحم کرنے والا ہے ف۱۲

ف۱ ہم کو اپنے مقصد میں آسانی کے ساتھ کامیاب کردے ۱۲ ف۲ میں پیغمبری کا بوجھ اٹھانے کے لائق ہو جاؤں ۱۲ ف۳ علم ہی وہ چیز ہے جسکے زیادہ مانگنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے پیغمبر کو حکم دیا ۱۲ ف۴ یہ دعا حضرت ایوب ؑ نے اپنی سخت بیماری میں کی تھی سبحان اللہ آپ نے بہت مدت تک صبر کیا سخت لاچار ہو کر عرصہ کے بعد دعا بھی کی تو اس ادب سے یوں نہیں کہا صاف کہ مجھ کو اچھا کردے یا ایسا کردے یا ویسا کردے بلکہ اپنی تکلیف بیان کی اور اسکے رحم و کرم کا اظہار کیا۔ اب مالک کا اختیار ہے ۱۲ ف۵ اگر مجھ کو اولاد نہیں دیگا تب بھی تو میرے بعد دین کا کچھ انتظام ضرور کرے گا ۱۲ ف۶ یہ دعا حضرت یونس ؑ نے مچھلی کے پیٹ میں کی اور اسکا مفصل قصہ انکے قصہ میں لکھا گیا ہے ف۷ اگر وہ جھوٹے ہیں تو انپر عذاب اتار۔ یہ دعا قبول ہوئی بدر کے دن یہ کافر مارے گئے اور ذلیل اور خوار ہوئے ۱۲ ف۸ بے جا باتیں کافروں کی یہ تھیں کہ معاذ اللہ پیغمبر ؑ جادوگر ہے یا اسی قسم کی کفر کی باتیں ۱۲ ف۹ برکت کے اتارنے سے یہ مطلب ہے کہ کوئی آفت نہ آئے ان کی نسل میں برکت ہو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح ؑ کو دعا سکھلائی ایک کشتی پر چڑھتے وقت الحمد للہ الذی نجانا من القوم الظلمین دوسرے کشتی سے اترتے وقت رب انزلنی منزلا مبارکا وانت خیر المنزلین ۱۲ ف۱۰ ایسا نہ ہو کہ میں بھی انکے ساتھ پس جاؤں ۱۲ ف۱۱ حالانکہ پیغمبر ؑ کبھی گنہگاروں میں شامل نہیں کیے جاتے اور نہ عذاب میں گنہگاروں کے شریک ہوتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ نے یہ دعا امت کی تعلیم کے لیے آپ کو بتلائی ۱۲ ف۱۱ یعنے ایسا کردے کہ شیطان میرے قریب بھی نہ ہونے پائیں وسوسہ ڈالنا تو کجا۔ حدیث میں ہے کہ سوتے وقت جب ڈر یا بے خوابی سے گھبرائے تو یہ دعا پڑھے بسم اللہ اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ وشر عبادہ ومن ہمزات الشیاطین وان یحضرون۔ عبداللہ بن عمرو ؓ اپنی اولاد میں سے جو جوان ہوتا اسکو یہ دعا سکھلا دیتے کہ سوتے وقت پڑھا کرے اور جو بچہ ہوتا تو یہ دعا لکھکر اسکے گلے میں لٹکا دیتے (یعنے تعویذ بنا کر) ۱۲۔

۱۸	المؤمنون	۶	وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) دعا کر مالک میرے مجھ کو بخش دے اور رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے ف۱
۱۹	الفرقان	۶	رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ اِنَّهَا سَاۗءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝	مالک ہمارے دوزخ کا عذاب ہم پر سے ٹال دے کیونکہ دوزخ کا عذاب (کافروں اور گناہگاروں کے لیے) اٹل ہے ف۲ وہ بری طرح بری ہے وہاں تھوڑی دیر رہنا ہو یا ہمیشہ رہنا ہو ف۳
"	"	۶	رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝	مالک ہمارے ہمکو ایسی بی بیاں اور اولاد عطا فرما جن کیطرف سے (ہماری) آنکھیں ٹھنڈی ہوں ف۴ اور ہمکو پرہیزگاروں کا سردار بنا ف۵
"	الشعراء	۵	رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۙ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۙ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ۙ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۙ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۙ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۭ	مالک میرے مجھکو سمجھ عنایت فرما (یا نبوت) اور نیک بندوں سے مجھکو ملا دے (آخرت میں انکے ساتھ رکھ) اور آنیوالے لوگوں میں میرا ذکر خیر باقی رکھ ف۶ اور آرام کے باغ (یعنی جنت) کے جو وارث ہیں انمیں مجھکو بھی کر دے ف۷ اور میرے باپ کو بخشدے وہ گمراہوں میں سے تھا (مشرکوں میں سے) اور جسدن لوگ جلا کر اٹھائے جائینگے مجھکو ذلیل مت کر جسدن نہ مال کچھ کام آئے نہ بیٹے (کچھ کام آئینگے) مگر ہاں جو پاک دل لیکر خدا کے سامنے حاضر ہوگا (تو اسکی دل کی پاکی اسکو کام آئیگی)
"	"	۶	رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۚ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	مالک میرے میری قوم نے مجھ کو جھٹلایا تو میرا ان کا اچھی طرح فیصلہ کر دے ف۸ اور مجھ کو اور میرے ساتھ والے ایمان داروں کو بچالے۔
"	"	۹	رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝	پروردگار مجھکو اور میرے گھر والوں کو تو انکے (ناپاک) کاموں سے بچا دے
۲۰	القصص	۲	رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ	مالک میرے میں نے اپنی جان پر ستم کیا تو میرا قصور معاف کر دے۔
"	"	"	رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝	مالک میرے مجھکو ان ظالم لوگوں سے بچا دے ف۱۰
"	"	۳	رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝	الٰہی (اسوقت) جو کوئی نعمت تو مجھ پر اتارے میں اسکا محتاج ہوں ف۱۱
"	العنکبوت	۳	رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝	میرے خدا ان فسادی لوگوں پر میری مدد کر۔
۲۴	الزمر	۵	قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	دعا کر یا اللہ آسمان اور زمین کے پیدا کرنیوالے چھپے اور کھلے کے

ف۱ حدیث میں ہے اللہ کی سو رحمتیں ہیں ایک رحمت اسنے دنیا میں اتاری ہے جس کی وجہ سے ماں اپنی اولاد پر اور لوگ آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور ننانویں رحمتیں اس نے اپنے بندوں کے لیے قیامت پر اٹھا رکھی ہیں۔ الحمد للہ حق حمدہ ۱۲ ف۲ یا بڑی تکلیف یا ہمیشہ کی بربادی ہے ۱۲ ف۳ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے وہ بری جگہ ہے رہنے اور ٹھیرنے کی ۱۲ ف۴ یعنی نیک اور خدا ترس اور مطیع ہوں ۱۲ ف۵ تاکہ سب پرہیزگار جو ہماری راہ پر چلیں ان کی ہدایت کا بھی ثواب ہم کو حاصل ہو اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ دینی ریاست اور سرداری کی آرزو کرنا درست ہے ۱۲ ف۶ قیامت تک لوگ میرا نام نیکی سے لیتے رہیں اور بہتری سے مجھ کو یاد کرتے رہیں ایسا ہی ہوا حضرت ابراہیم کا نام ہر ملک میں لیا جاتا ہے خصوصاً مسلمانوں میں تو ہر نماز میں انکا نام درود شریف میں لیا جاتا ہے ۱۲ ف۷ اگلی آیت میں دنیا کی بہبودی چاہی یعنی ہمیشہ نیک نام قائم رہے اور اس میں آخرت کی بہبودی مبارک ہیں وہ لوگ جو دنیا میں نیک نام ہے اور آخرت میں بہشتی ہوئے یہی سعادت عظمےٰ ہے یا اللہ ہم کو بھی اپنے فضل سے نصیب کر ۱۲ ف۸ کہ سب کے سامنے مجھ پر غصہ یا عذاب کرے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن حضرت ابراہیم اپنے باپ کو دیکھیں گے پریشان حال تو فرمائیں گے کیا میں نے دنیا میں تجھ سے نہیں کہا تھا میرا کہنا مان وہ کہیگا اب میں تیری نافرمانی نہ کرونگا تب حضرت ابراہیم عرض کریں گے خداوندا تو نے میری یہ دعا دنیا میں قبول فرمائی تھی کہ قیامت کے دن مجھ کو ذلیل نہ کر اس سے زیادہ کیا ذلت ہوگی کہ میرا باپ تیری رحمت سے دور ہے اللہ تعالیٰ فرمائیگا میں نے کافروں پر بہشت حرام کر دی ہے پھر ابراہیم سے حکم ہوگا اپنے پاؤں کے تلے دیکھو [illegible] بہشت میں [illegible] فرشتے اسکے پاؤں پکڑ کے دوزخ میں ڈال دیں گے ۱۲ ف۹ [illegible] ۱۲ ف۱۰ [illegible] بہت بھوکے تھے [illegible] ۱۲

(باقی در حاشیہ ۱۲)

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝	جاننے والا تو ہی اپنے بندوں میں اُن باتوں میں فیصلہ کریگا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں ف
۲۴	المؤمن	۱	رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝	مالک ہمارے تیرے رحم اور تیرے علم نے ہر چیز کو گھیر لیا ہے تو جو لوگ توبہ کرتے ہیں اور تیری راہ پر (سچے دین پر) چلتے ہیں انکو بخشدے اور دوزخ کے عذاب سے بچادے مالک ہمارے اور (ایسا کر) کہ انکو اور انکے باپ دادوں اور بی بیوں اور انکی اولاد میں سے جو نیک ہوں انکو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں لیجا جن (کے دینے) کا تونے ان سے وعدہ کیا ہے بیشک تو ہی زبردست ہے حکمت والا اور (قیامت کے دن) انکو (تمام) برائیوں سے بچادے اور جس کو تونے اس دن برائیوں سے بچا دیا اس پر تونے (بڑا) رحم کیا اور یہی تو بڑی کامیابی ہے (بڑی مراد پانی ہے)۔
"	"	۶	وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ	اور (اے لوگو) تمہارا مالک فرماتا ہے مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کرونگا ف
۲۶	الاحقاف	۲	رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ڝ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝	مالک میرے مجھ کو ایسی توفیق دے کہ میں تیرے اس احسان کا شکر کروں جو تونے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا اور میں ایسے نیک کام کرتا رہوں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد کو بھی لائق (نیک) کردے میں نے تیری درگاہ میں توبہ کی اور میں (تیرا) فرمانبردار ہوں ف
۲۸	الحشر	۱	يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝	وہ یہ دعا کرتے ہیں مالک ہمارے ہمکو بخشدے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں اور ہمارے دل میں مسلمانوں کیطرف سے میل (کینہ) مت آنے دے مالک ہمارے بیشک تو بڑی شفقت والا مہربان ہے ف
"	الممتحنة	۱	رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا	مالک ہمارے ہم تجھ ہی پر بھروسا رکھتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع ہوتے ہیں اور تیری ہی طرف (آخر ہمکو) لوٹ جانا ہے

ف جب کوئی شخص حق بات نہ سنے اور ناحق جھگڑے کئے جائے تو آدمی کو یہی دعا پڑھنا چاہیے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو سکھلائی ابن مسیب نے کہا اس آیت کو پڑھتے ہی جو دعا کرے مقبول ہوتی ہے ف سعید ابن جبیر نے کہا بہشتی لوگ جب بہشت میں چلے جائیں گے تو اپنے عزیز و اقربا کو یاد کریں گے ان سے کہا جاویگا ان کے اعمال تمہاری طرح کے نہ تھے وہ کہیں گے ہم نے تو اپنے لیے اور انکے لیے اچھے اعمال کیے تھے تب انکے عزیز و اقربا بھی انکے ساتھ کر دیے جائیں گے ۱۲ ف دعا خود ایک عبادت ہے بلکہ حدیث میں ہے کہ دعا مغز ہے عبادت کا اسی لیے بجز خداوند کریم کے اور کسی سے دعا مانگنا شرک ہے مثلاً جیسے مشرک کہا کرتے ہیں یا شاہ مدار مجھ کو ایک بیٹا دو یا میری روزی کشادہ کرو یا مجھ کو میری بیماری سے شفا دو اگر کوئی مسلمان سوا خدا کے کسی پیغمبر یا ولی سے اس قسم کی دعا کرے تو وہ کافر ہو جائیگا حدیث میں ہے کہ جو کوئی اللہ تعالیٰ سے دعا نہ کرے اللہ تعالیٰ کا غضب اس پر اترتا ہے ۱۲ ف کہتے ہیں یہ آیت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے شان میں اتری وہ مسلمان ہوئے انکے ماں باپ مسلمان ہوئے اولاد بھی مسلمان ہوئی یہ فضیلت کسی صحابی کو نہیں ملی اس آیت میں یہ بھی اشارہ ہے کہ جب آدمی چالیس برس کا ہو تو نئے سرے سے توبہ کرے اور خدا کی طرف رجوع ہو حدیث میں ہے جس کی عمر چالیس برس کی ہو جائے اور اسکی نیکیاں برائیوں پر غالب نہ ہوں تو وہ دوزخ میں جانے کے لیے تیار ہے مفسرین نے کہا ہے اللہ تعالیٰ نے کوئی پیغمبر چالیس برس سے کم عمر کا نہیں بھیجا [illegible] ف اس آیت کو پڑھ کر رافضیوں اور خارجیوں کو شرمانا چاہیے وہ اگلے مسلمانوں یعنی مہاجرین اور انصار سے بیر رکھتے ہیں اور برا کہتے ہیں [illegible] کہ وہ یوں دعا کرتے ہیں یا اللہ ہمارے دل میں مسلمانوں کی طرف سے بیر نہ آنے دے [illegible] مسلمان وہی ہیں جو اگلے مسلمانوں کا خیر خواہ اور دوست ہو [illegible] ان سے محبت رکھتے ہیں ۱۲

			رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	مالک ہمارے ہمکو کافروں کی گمراہی کا سبب مت بنا[1] اور مالک ہمارے ہمکو بخشدے بیشک تو ہی زبردست ہے حکمت والا۔
۲۸	التحریم ۲۶	۲	يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	وہ یوں دعا کرتے ہونگے مالک ہمارے ہماری نور کو اخیر تک دبہشت میں پہنچنے تک) قائم رکھ اور ہمکو بخشدے بیشک تو سب کچھ کرسکتا ہے[2]
۲۹	نوح ۷۱	۲	رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝	مالک میرے مجھکو بخشدے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی ایمان لاکر میرے گھر میں آئے[3] اسکو اور (تمام) ایماندار مرد اور ایماندار عورتوں کو اور ظالموں (مشرکوں) کی تباہی (روز بروز) بڑہاتا جا[4]
			النِّسَاءُ وَاَزْوَاجُ النَّبِيِّ وَالْحِجَابُ	باب ۳۸ عورتوں اور آنحضرت کی ازواج مطہرات اور پردے کا بیان
۲۱	الاحزاب ۳۳	۱	وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۝	اور پیغمبر کی بی بیاں مسلمانوں کی مائیں ہیں۔[1]
۲۱	۳۳	۴	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝	اے پیغمبر[2] اپنی بی بیوں سے کہدے اگر تم دنیا کی زندگی اور اسکی رونق چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دیدوں اور اچھی طرح تمکو رخصت کردوں اور اگر تم اللہ تعالے اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو جو تم میں نیک بی بیاں ہیں اللہ (سبحانہ وتعالے) نے اُن کے لیے بڑا ثواب طیار کر رکھا ہے[3]
۲۲	۳۳	۳	يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝ يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَاۗءِ اِنِ	اے پیغمبر کی بی بیو تم میں سے جو کوئی کھلی بے حیائی کا کام کرے اس کو دوہری سزا دی جائے گی اور اللہ تعالے کے نزدیک یہ بات (تم کو دونا عذاب کرنا) آسان ہے[4] اور تم میں سے جو کوئی اللہ تعالے اور اس کے رسول کی تابعداری کرے اور اچھے کام کرے اسکو ہم دونا ثواب دیں گے[5] اور ہمنے اس کے لیے عزت کی روزی (بہشت کی نعمت) طیار رکھی ہے پیغمبر کی بی بیو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو[6] اگر تم

ف[1] یا کافروں کو ہماری گمراہی کا سبب ۱۲ ف[2] یعنے کافروں کو ہمپر غالب مت کر ورنہ وہ سمجھیں گے کہ ہم سچے دین پر ہیں جب تو انپر غالب ہوئے تو ہم انکی گمراہی کا سبب بنیں یا جیسے وہ ہمپر غالب آئیں گے تو ہمکو گمراہ کردیں گے ۱۲ ف[3] یہ دعا مسلمان اسوقت کرینگے جب منافقوں کا نور بجھ جائیگا جیسے اوپر گذر چکا ہے ۱۲ ف[4] میرے گھر میں آنکے لئے یعنی میری مسجد میں یا میری کشتی میں ۱۲ ف[5] یہ دعا قبول ہوئی اور سب مشرک اور کافر ہلاک ہوئے انکے ساتھ انکی اولاد بھی اپنے ماں باپ کی شامت اعمال سے تباہ ہوئی اللہ تعالیٰ کا یہی کارخانہ چلا آیا ہے جب کوئی عام عذاب آتا ہے تو اچھے برے قصور وار بے قصور یہاں تک کہ جانور بھی لپٹ جاتے ہیں لیکن آخرت کا عذاب اپنی کو ہوگا جو قصور وار ہیں اللہ یہ عدل کے خلاف نہیں ہے کیونکہ سب اسکی ملک ہیں اور وہ اپنی حکمت خوب جانتا ہے ۱۲ ف[6] جسکے مقابل دنیا کے مال و متاع کی کچھ حقیقت نہیں یہ حدیث میں ہے جب آنحضرت ایک مہینے کے بعد اُس بالاخانے سے اترے جہاں آپ خفا ہو کر اپنی بی بیوں سے الگ بیٹھ رہے تھے تو یہ آیت حضرت عائشہ کو سنائی اور فرمایا کہ تم اپنے ماں باپ سے صلاح اور مشورہ کر لو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں آپ کے باب میں اپنے ماں باپ سے صلاح کروں نہیں میں اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کو چاہتی ہوں پھر دوسری سب بی بیوں نے بھی ایسا ہی جواب دیا اختلاف ہے علماء کا اس مسئلہ میں کہ اگر خاوند اپنی بی بی کو اس قسم کا اختیار دے اور عورت اپنے خاوند کو اختیار کرے تو یہ طلاق ہوگا یا نہ ہوگا اور اکثر علماء کا یہی قول ہے کہ طلاق نہ ہوگا البتہ اگر عورت اپنے نفس کو اختیار کرے یعنی علیحدگی چاہے تو ایک طلاق بائن یا رجعی پڑجائے گا [illegible] پیغمبر کی بی بی ہو کر بے حیائی کے کام سے بدکاری مراد ہے اور آنحضرت کی بی بیاں ایسے کام سے پاک تھیں مگر یہ فرض کے طور پر ارشاد ہوا ہے جیسے ایک آیت میں یہ ارشاد ہوا ہے کہ اگر تو بھی شرک کرے تو تیری نیکیاں برباد ہو جائیں گی حالانکہ پیغمبر سے شرک نہیں ہو سکتی ۱۲- (باقی دیکھو ضمیمہ)

رکوع	سورة	آیت	متن	ترجمہ
			اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ ۖ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۚ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۔	رضا ہے) ڈرتی ہو تو غیر مردوں سے دبی زبان دباریک آواز سے بات نہ کرو (ایسا کرو گی) تو جسکے دل میں کھوٹ ہے اسکو لالچ پیدا ہو گی اور کھری کھری صاف بات کیا کرو اور اپنے گھروں میں جمی رہو اور اگلی جاہلیت کے زمانے کی طرح بناؤ سنگار (مردوں کو) دکھاتی نہ پھرو اور نماز کو درستی سے ادا کرتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ تعالے اور اس کے رسول کا فرمانا مانتی رہو (پیغمبر کی) گھروالو اللہ تعالے اور کچھ نہیں یہ چاہتا ہے تم سے (ہر طرح کی) گندگی (ناپاکی) دور کرے اور تم کو خوب ستھرا (پاک صاف) بنادے اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں اور حکمت کی باتیں (یعنی حدیثیں) پڑھی جاتی ہیں انکو یاد کرتی رہو بیشک اللہ مہربان خبردار ہے
۲۱	الاحزاب ۳۳	۵	إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۔	بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں اور صبر کرنیوالے مرد اور صبر کرنیوالی عورتیں اور (اللہ سے) ڈرنیوالے مرد اور ڈرنیوالی عورتیں اور خیرات کرنیوالے مرد اور خیرات کرنیوالی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہ کو (گناہ سے) بچانیوالے مرد اور بچانیوالی عورتیں اور اللہ تعالے کو یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان سب کے لیے اللہ تعالے نے (گناہوں کی) بخشش اور بڑا ثواب طیار رکھا ہے
۲۱	۳۳	۶	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ	اے پیغمبر ہم نے تیرے لیے وہ بی بیاں حلال کر دیں جن کا مہر تو نے ادا کر دیا اور تمہارے ہاتھ کا مال (یعنے لونڈیاں جو خدا نے تمکو دشمنوں کی لڑائیوں میں بطور غنیمت دلوادی ہیں) اور تمہاری چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں

ف بدکاری فسق فجور بدنظری ۱۲ ف اسکو امید ہوگی کہ وہ تمکو پھسلا لیگا منہا رہیگا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہی پھر جس کے دل میں بیماری ہی اسکو امید پیدا ہو یا جسکے دل میں روگ ہے وہ لالچ کرے مطلب یہ ہے کہ جہاں عورت نے نرمی سے اور مہین آواز سے غیر مرد سے بات کی اور وہ غیر مرد فاسق فاجر ہے تو اسکو امید ہوتی ہے کہ یہ عورت میرے قابو میں آجائے گی ۱۲ ف ایک جماعت علماء نے یہ کہا ہے کہ پیغمبر کے گھروالوں سے اس آیت میں آپ کی بی بیاں مراد ہیں کیونکہ اس کے اول اور بعد بی بیوں کا ہی ذکر ہے اور ابو سعید خدری اور مجاہد اور قتادہ اور ایک جماعت علماء کا یہ قول ہے کہ اس آیت میں گھروالوں سے حضرت علی اور حضرت فاطمہ اور امام حسن اور امام حسین علیہم السلام مراد ہیں اکثر مفسرین نے ابن عباس رضہ سے روایت کیا کہ یہ آیت حضرت کی بی بیوں کے باب میں اتری عکرمہ رضہ نے کہا جو چاہے مجھ سے اس باب میں مباہلہ کرلے لیکن ترمذی اور دوسرے اماموں نے بسند صحیح حضرت بی بی ام سلمہ رضہ سے نکالا کہ یہ آیت جس وقت اتری اس وقت گھر میں حضرت فاطمہ رضہ اور علی رضہ اور حسن رضہ اور حسین رضہ تھے آپ نے ایک کمل انکو اوڑھا دیا اور فرمایا یا اللہ یہ میرے گھروالے ہیں تو انسے گندگی دور کردے اور ان کو خوب پاک کردے ایک روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ حضرت بی بی ام سلمہ رضہ نے بھی اپنا سر اس کمل میں ڈالا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں بھی آپ کے ساتھ ہوں آپ نے فرمایا تو بھی اچھی ہے ۱۲ ف وہ ہر ایک کو اسکے اعمال کا بدلہ دیگا ۱۲ ف بی بی ام سلمہ رضہ نے آنحضرت صلعم سے عرض کیا قرآن میں ہم عورتوں کا ذکر نہیں ہے تمام مردوں کا جیسا ذکر ہوتا ہے اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف حالانکہ مہر نکاح کے ساتھ ہی ادا کرنا ضروری نہیں ہے مگر افضل یہی ہے کہ ادا کردے ۱۲ [illegible]

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۡ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۤ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝	اور تمہاری ماموں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ ہجرت کرکے آئی ہیں[1] اور کوئی سی مسلمان عورت اگر (مفت) اپنے تئیں پیغمبر کو دیدے (یعنے بے مہر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر (بھی) اسکو نکاح میں لینا چاہیں (یہ بات) خالص تمہارے ہی لیے ہو[2] عام مسلمانوں کے لیے نہیں[3] ہمنے جو عام مسلمانوں پر انکی بیبیوں اور انکے ہاتھ کے مال یعنے لونڈیوں کا حق (مہر) ٹھیرا دیا ہے ہمکو معلوم ہے (وہ انکو دینا ہوگا اور تمہارے ساتھ خاص رعایت اسلیے کیگئی ہے) کہ (بی بیوں کی باری میں) تم پر کسیطرح کی تنگی نہ رہے[4] اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے[5]
۲۲	الاحزاب	۶	تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۗءُ مِنْهُنَّ وَتُــْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝	پھر دوسری رعایت یہ ہے کہ اپنی بی بیوں میں سے جسکو چاہو (اور جتنے دن چاہو اپنے سے) الگ رکھو اور جسکو چاہو (اور جبتک چاہو) اپنے پاس رکھو اور جنکو تمنے (ایک وقت خاص تک) الگ کردیا تھا اُن میں سے کسی کو پھر (اپنے پاس) بلواؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں اس سے غالباً تمہاری بی بیوں کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور آزردہ خاطر نہونگی اور جو کچھ تم انکو دیدو اسپر سب کی سب راضی رہینگی[6] اور جو کچھ تم لوگوں کے دلوں میں ہے اللہ اسکو جانتا ہے اور اللہ جاننے والا تحمل والا ہے[7]
،،	،،	،،	لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاۗءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ۝	(اے پیغمبر اس وقت کے) بعد سے (دوسری) عورتیں تم کو درست نہیں[8] اور نہ یہ (درست ہے) کہ ان کو بدل کر دوسری بی بیاں کرلو۔ گو انکا حسن (صورت) انکو کتنا ہی اچھا دکھائی دے[9] لگے مگر اپنے ہاتھ کے مال یعنے لونڈیوں کا مضائقہ نہیں) اور اللہ تعالی ہر چیز کا نگران حال ہے[10]
،،	،،	۷	وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔــلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَاۗءِ حِجَابٍ ۭ	اور جب پیغمبر کی بی بیوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو[11]
،،	،،	،،	لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ	پیغمبر کی بی بیوں کو اپنے باپوں کے سامنے آنے میں کوئی گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے

ف۱ اور جنہوں نے ہجرت نہیں کی وہ آپ کو درست نہ تہیں بعضوں نے کہا یہ قید اتفاقی ہے ۱۲ ف۲ کہ اگر کوئی عورت اپنا نفس تجھکو ہبہ کرئے نہ مہر ٹھیرے نہ گواہ ہوں نہ ولی ہو تو وہ تجھپر حلال ہے مگر دوسرے مسلمانوں کے لیے یہ حکم نہیں ہے ۱۲ ف۳ کہ عام مسلمانوں کا نکاح بغیر ولی اور گواہوں اور مہر کے نہیں ہوسکتا یا چار سے زیادہ وہ نکاحی عورتیں نہیں رکھہ سکتے ۱۲ ف۴ اسوجہ سے تیرے لیے ایک خاص حکم رکھا ۱۲ ف۵ سبحان اللہ اللہ جل جلالہ کو اپنے پیغمبر کی کسقدر خاطرداری منظور ہے ۱۲ ف۶ کہتے ہیں پہلے آن حضرت صلعم پر بھی اور مسلمانوں کی طرح باری باری ہر عورت کے پاس رہنا واجب تھا پھر اللہ تعالے نے معاف کردیا اور آپ کو اس آیت سے یہ اختیار ملگیا کہ جس عورت کے پاس چاہیں رہا کریں گو اس کی باری ہو اور باری ٹال دیں اور جس کی باری نہ ہو اسکے پاس رہیں گویا یہ دوسری رعایت ہوئی آپ کے ساتھ اللہ تعالے کی طرف سے بعضوں نے کہا یہ آیت ان عورتوں کے حق میں ہے جو اپنے تئیں آن حضرت صلعم کو بخشدیں ۱۲ ف وہ جان لیں گی کہ آپ اپنی طرف سے ایسا نہیں کرتے بلکہ خدا نے آپ کو اختیار دیا ہے ۱۲ ف جسپر تو کچھ عنایت کریگا وہ شکر گذار ہوگی کیونکہ انکو معلوم ہے کہ تجھپر یہ واجب نہیں ہے ۱۲ ف۷ بعضے دل آدمی کے اختیار میں نہیں ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک عورت سے زیادہ محبت ہوتی ہے جیسے ایک حدیث میں ہے کہ جہاں تک میرا اختیار ہے میں عورتوں میں برابر تقسیم کرتا ہوں اب جسمیں میرا اختیار نہیں اسکو تو بخشدے ف۸ یعنے اب جو نو عورتیں تیرے نکاح میں ہیں عائشہ رض اور حفصہ رض اور ام حبیبہ رض اور سودہ رض اور ام سلمہ رض اور صفیہ رض اور میمونہ رض اور زینب رض اور جویریہ رض انہی پر قناعت کر اب نئی عورت سے نکاح نہیں کرسکتا۔ کہتے ہیں یہ حکم اللہ تعالے نے اسوقت دیا جب ان عورتوں نے اللہ تعالے اور رسول کو اختیار کیا ف۹ [illegible] اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ جس عورت کو نکاح کا پیغام دے اسکو دیکھنا درست ہے یہ مضمون حدیث میں آیا ہے ۱۲ [illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	عربی متن	ترجمہ
			وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِينَ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝	اور نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ اپنے بھانجوں کے اور نہ مسلمان عورتوں کے اور نہ اپنے غلام لونڈیوں کے سامنے ہونے میں کوئی گناہ ہے[1] اور (اے پیغمبر[2] کی بی بیو) اللہ تعالے سے ڈرتی رہو بیشک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے (وہ دیکھ رہا ہے)
۲۲	الاحزاب ۳۳	۸	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝	اے پیغمبر اپنی بی بیوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں کو کہدو (جب وہ رستہ میں نکلیں تو) اپنی چادروں کے گھونگٹ اپنے اوپر ڈال لیا کریں اس سے امید ہے کہ وہ پہچان لی جائینگی اور اُن کو کوئی نہ چھیڑے گا[3] اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے[4]
۲۸	الممتحنہ ۶۰	۲	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۖ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ وَآتُوهُمْ مَا أَنْفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنْفَقُوا ۚ ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ۖ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝	مسلمانو! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں اپنا دیس چھوڑ کر (ہجرت کرکے) آئیں تو تم ان (کے ایمان) کی جانچ کر لیا کرو[5] (یوں تو) انکو ایمان کو اللہ (ہی) خوب جانتا ہے (تاہم جانچ لینا ضرور ہے) تو اگر (جانچنے سے) تم انکو سمجھو کہ مسلمان ہیں تو انکو کافروں کیطرف واپس نہ کرو (تو) یہ عورتیں کافروں کو حلال اور نہ کافر ان (عورتوں) کو حلال[6] اور جو کچھ کافروں نے (اپنا) خرچ کیا ہو وہ ان (کافروں) کو ادا کردو اور (مسلمانو) تمپر کچھ گناہ نہیں[7] کہ ان عورتوں کو انکو مہر دیکر تم (خود) اُنسے نکاح کرلو اور (ان) کافر عورتوں کی ناموس پر قبضہ نہ رکھو[8] (جو تمہاری نکاح میں ہوں) اور جو تمنے (اپنا) خرچ کیا ہو وہ (کافروں سے) مانگ لو اور جو اُنہوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ (اپنا خرچ کیا ہوا تم سے) مانگ لیں[9] یہ اللہ کا حکم ہے جو تم لوگوں (کے ایسے جھگڑوں کے بارے) میں صادر فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔
//	//	//	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا	اے پیغمبر[10] جب مسلمان عورتیں تیرے پاس آکر ان باتوں پر بیعت کرنا چاہیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائینگی اور نہ چوری کرینگی نہ بدکاری نہ اپنی اولاد کو مارینگی (دختر کشی) نہ

[1] اسی طرح اپنے چچا یا ماموں کے سامنے ہونے میں وہ باپ کی طرح ہے اسی طرح دادا یا نانا کے سامنے ہونے میں لیکن چچا کے بیٹے اور ماموں کے بیٹے اور خالہ کے بیٹے اور پھوپی اور جیٹھ ان سب سے پردہ کرنا چاہیئے اور آنحضرت صلعم نے ایک شخص کو اپنی بی بی کے پاس آنے سے منع فرما دیا جو اپنے کو انکا چچا زاد بھائی کہتا تھا اور فرمایا اسرقہ سے بڑھ کر کوئی غیرت دار نہیں ہے اور مجھ سے زیادہ کوئی غیرت دار نہیں ہے [2] رستہ والے سمجھ لیں گے کہ شریف پردہ والی بی بی ہے ہوتا یہ تھا کہ آنحضرت صلعم کے زمانے میں بعضے منافق یا بدمعاش رستے میں عورتوں کو چھیڑتے جب انسے پوچھا جاتا تو کہتے ہمنے جانا کہ لونڈی ہے۔ ابن عباس رض نے کہا سارا منہ چھپالیں صرف ایک آنکھ کھلی رہنے دیں۔ حضرت عائشہ رض نے کہا اللہ تعالے انصار کی عورتوں پر رحم کرے جب یہ آیت اتری تو انہوں نے اپنی چادروں کو پھاڑا اور کمر لپیٹ لیا ام سلمہ رض نے فرمایا انہوں نے سیاہ چادریں بنالیں اور اسطرح چپکے سے نکلیں جیسے انکے سر پر کوئی بیٹھے ہیں حضرت عمر رض نے ایک لونڈی کو گھونگٹ نکالے راہ میں دیکھا اسپر درہ اٹھایا اور فرمایا کیا تو آزاد عورتوں سے مشابہت کرتی ہے [3] صحیحین میں ہے کہ حجاب کا حکم اترنے کے بعد حضرت سودہ رض رات کو نکلیں اسی حدیث میں ہے کہ اللہ تعالے نے تمکو حاجت کے لیئے نکلنے کی اجازت دی ابو داؤد نے کہا آنحضرت کی بی بیاں رات کو حاجت کے لیئے نکلتیں ان حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتوں کو اپنا بدن ڈھانپ [illegible] اللہ نے ضرورت حاجت کے لیئے نکلنا درست ہے [4] کیونکہ وہ حقیقت مسلمان ہیں [illegible] حضرت [illegible] قریش کے کافروں سے حدیبیہ کے [illegible] [illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ	اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے بیچ میں طوفان اٹھائیں گی نہ کسی اچھے کام میں تیری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لے اور اللہ تعالے سے ان کے لیے معافی مانگ بے شک اللہ (سبحانہ و تعالے) بخشنے والا مہربان ہے۔
۲۰	التحریم	۱	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ	اے پیغمبر اللہ تعالے نے جو چیز تجھ پر حلال کی تو اسکو (اپنے اوپر) حرام کیوں کرتا ہے تو اپنی بی بیوں کی خوشی چاہتا ہے اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے ف۳
،	،	۳	وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۖ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَٰذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ۝ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ۝ عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا	اور جب پیغمبر نے اپنی ایک بی بی سے راز کی بات کہی (اور کہا کہ کسی سے اسکا ذکر نہ کرنا) پھر جب اس نے دوسری بی بی کو اس کی خبر کردی اور اللہ تعالے نے پیغمبر پر اسکا حال کھولدیا تو پیغمبر نے کچھ تو اس بی بی کو جتلایا (جس نے راز فاش کردیا تھا) اور کچھ نہیں جتلایا چشم پوشی کی اسکی عزت رکھنے کو جب پیغمبر نے اس بی بی کو یہ جتلایا تو وہ کہنے لگی تم کو یہ (سب حال) کس نے بتلایا ہے پیغمبر نے کہا جاننے والے خبردار نے (اے پیغمبر کی دونوں بیو) اگر تم اللہ کی درگاہ میں (اس قصور سے) توبہ کرو تو (تمہارے حق میں بہتر ہوگا) تمہارے دل جھک پڑے ہیں اور اگر تم دونوں (ایک دوسری کی مددگار بنکر) پیغمبر پر زور ڈالنا چاہوگی تو یہ سمجھ رکھو کہ اللہ اور جبریل اور نیک مسلمان سب پیغمبر کے حمایتی ہیں اور فرشتے الگ انکے سوا مدد کو حاضر ہیں اگر پیغمبر تمکو طلاق دیدے تو اسکا مالک عجب نہیں تمہارے بدلے تم سے بہتر بی بیاں اسکو عنایت فرمائے جو فرمانبردار ایماندار نماز گذار توبہ کرنیوالیاں عاجزی کرنیوالیاں روزہ رکھنے والیاں بیاہی ہوئی اور کنواریاں ہوں۔

الیتامی ۳۹

باب ۳۹ یتیموں کا بیان

ف اسکا یہ مطلب ہے کہ کسی اور کا بچہ لیکر اپنے خاوندوں سے نہ کہیں گی کہ یہ تمہارا بچہ ہے ۱۲ ف۲ یعنے شریعت کے خلاف کوئی کام نہیں کریں گی جیسے مصیبت میں نوحہ کرنا کپڑے پھاڑنا بال مونڈنا یا کترنا۔ حدیث میں ہے کہ آن حضرت صلعم نے انہی شرطوں پر عورتوں سے بیعت لی پھر فرمایا یوں کہو جہانتک ہمسے ہو سکے گا عورتوں نے کہا اللہ اور اسکا رسول ہمپر ہمسے بھی زیادہ مہربان ہے اور عورتوں سے ہاتھ نہیں ملایا۔ فرمایا میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا میرا زبان سے کہدینا سو عورتوں کو ایسا ہے جیسے ایک عورت کو ۱۲ ف۳ تجھ سے جو خطا ہوئی اس پر مؤاخذہ نہیں کرنیکا کہتے ہیں آن حضرت صلعم نے ام المؤمنین حفصہ رض کے گھر میں ماریہ رض اپنے حرم سے صحبت کی حضرت حفصہ رض نے کہا یا رسول اللہ صلعم کیا میرے گھر میں میرے ہی بستر پر آپ ایسا کرتے ہیں آپ نے فرمایا اب سے ماریہ مجھپر حرام ہے اور تو اسکا ذکر عائشہ رض سے نہ کیجیو لیکن حضرت حفصہ رض نے حضرت عائشہ رض سے یہ حال کہدیا آپکو بہت غصہ آیا یہانتک کہ آپ نے قسم کھائی اب میں ماریہ کے پاس کبھی نہ جاؤنگا اسوقت یہ آیت اتری۔ بعضوں نے کہا آن حضرت صلعم نے اپنی بی بی حضرت زینب پاس شہد پیا حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ رض نے صلاح کی کہ جب آنحضرت صلعم ہمارے پاس آئیں تو ہم یہ کہیں آپ کے منہ سے گوند کی بو آتی ہے اور آنحضرت صلعم کو اس سے بڑی نفرت تھی کہ آپ کے بدن یا منہ یا کپڑے سے کوئی بری بو آئے چنانچہ جب آنحضرت صلعم ان کے پاس آئے تو دونوں نے ایسا ہی کہا آپ نے فرمایا میں نے تو زینب کے پاس شہد پیا تھا اب شہد کبھی نہیں پیونگا اسوقت یہ آیت اتری [illegible] حضرت حفصہ رض نے کہا یہ حال کسی سے نہ کہنا [illegible] اللہ نے اپنے پیغمبر کو اسکی خبر کردی ۱۲ [illegible]

۲	البقرة	۲۲۰	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝	اور (اے پیغمبر) یتیموں کے باب میں تجھ سے پوچھتے ہیں تو کہدے انکا سنوارنا اچھا ہےف۱ اور اگر ان سے مل جل کر رہو (ایک ساتھ کھاؤ پیو) تو وہ تمہارے بہائی ہیں اور اللہ تعالےٰ جانتا ہے کون سنوارنا چاہتا ہے کون بگاڑنا ف۲ اور اللہ چاہتا تو تم کو مشکل میں پہانس دیتاف۳ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ف۴
۴	النساء	۱	وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ	اور یتیموں کا مال اُن کو دیدو اور ستھرا (حلال) دیکر گندہ (حرام) مت لوف۵ اور ان کے مال اپنے مال میں گڈمڈ کر کے مت کہاؤ یہ بڑا گناہ ہےف۶ اور اگر تم کو ڈر ہو کہ یتیم لڑکیوں کا حق برابر نہ دے سکوگےف۷ تو دوسری (غیر) عورتیں جو تمکو بہلی لگیں اُن سے نکاح کر لو دو دو تین تین چار چار۔
۴	۴	۴	وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝	اور یتیموں کو آزماؤ یہانتک کہ وہ نکاح کی عمر تک پہونچیںف۸ (یعنے جوان ہوں) پہر (اس عمر کو پہونچنے پر) اگر ان میں صلاحیت دیکھو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دوف۹ اور ان کے بڑے ہونے کے خیال سے فضول خرچی کر کے جلدی جلدی انکا مال مت کہا جاؤ اور یتیم کا سرپرست (یعنے ولی) اگر محتاج نہیں ہے تو یتیم کے مال سے بچا رہے اور جو محتاج ہے تو وہ دستور کے موافق کہالےف۱۰ پہر جب تم انکے مال انکے حوالے کرو تو اسپر گواہ کر دوف۱۱ اور اللہ بس ہے حساب سمجھنے والاف۱۲
۴	۴	۴	وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَ	لوگوں کو دوسروں کی اولاد کی (اوتنی) فکر کرنا چاہیے (جیسے) اگر اپنی اولاد اس طرح کم سن چھوڑ کر مرنے لگتے تو انکی کتنی فکر کرتےف۱۳ اور اللہ سے ڈرنا اور سیدہی (سچی) بات کہنا چاہیےف۱۴ بیشک جو لوگ یتیموں کا مال ناحق چکھ جاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بہرتے ہیں (یعنی مرنیکے بعد انکے پیٹ میں انگارے بہرے جائینگےف۱۵

ف۱ یعنے انکے مالوں کا انتظام کرنا اس طرح پر کہ انکا نقصان نہ ہونے پاوے ۱۲ ف۲ یعنے الگ ہو یا ملکر کہاؤ پیو اگر نیت اچھی ہے اور یتیم کا فائدہ منظور ہے تو ثواب ملیگا ورنہ عذاب طیار ہے ۱۲ ف۳ اور بالکل الگ رہنے کا حکم دیتا ۱۲ ف۴ تو جو چاہے وہ حکم دے سکتا ہے اسکے حکم میں کسی کو چون چرا کی مجال نہیں ہے جب یہ آیت اتری جو لوگ ناحق یتیم کا مال کہاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بہرتے ہیں تو لوگ ڈر گئے اور جسکے پاس کوئی یتیم تہا اس نے اُسکا کہانا پانی الگ کر دیا اس ڈر سے کہ کہیں اسکا پیسہ ہمارے خرچ میں نہ آجاوے اور خدا کے گناہگار نہوں اس سے یتیموں کو بہت تکلیف ہونے لگی انپر خرچ زیادہ پڑنے لگا اور جو چیز انکے لیے طیار ہوئی اور بچ رہی وہ بیکار تلف ہوگی تب اللہ نے یہ آیت اتاری یعنے اصل مطلب یہ ہے کہ یتیموں کے مال میں نیت درست رکھو جس طرح انکا فائدہ ہو ملکر رکھو یا الگ رکھو اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ یتیم کے ولی کو اسکے مال میں ایسا تصرف کرنا جس سے یتیم کا فائدہ ہو جیسے تجارت وغیرہ درست ہے ۱۲ ف۵ بعضے لوگوں کا قاعدہ تہا کہ اپنی ناکارہ اور خراب چیز یتیم کے مال میں شریک کر دی اور اچھی لے لی آپ نے لی اسرقہ تہا اس سے منع فرمایا کہ یتیم کی چیز اچھی ہو گو وہ حرام اور گندی ہے اور اپنی چیز گو خراب ہو مگر حلال تو ہے وہ بہر حال بہتر اور پاک ہے ۱۲ ف۶ بعض لوگوں کا قاعدہ تہا کہ یتیم کا مال اپنے مال میں خورد برد کرنے کی نیت سے ملا لیتے اسی سے منع فرمایا اور اگر یتیم کے فائدے کی نیت سے اسکا خرچ اپنے خرچ میں ملا لیں تو منع نہیں ہے جیسے ... ۱۲ ف۷ یعنے اگر ان سے نکاح کرو تو جو ... [illegible]

٥	النسآء	١٥	سَيَقُولُ سَيَجْزِى ٥ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَآءِ ۖ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِي يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتٰمَىٰ بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ٥	اور آخرت میں) وہ دوزخ میں جانے والے ہیں ف١ (اے پیغمبر) تم سے یہ لوگ عورتوں کے بارے میں پوچھتے ہیں ف٢ کہدے اللہ تم کو حکم دیتا ہے عورتوں کے باب میں اور جو قرآن میں پڑھا جاتا ہے تم پر ان یتیم عورتوں کے باب میں جنکو تم ان کا واجبی حق (مہر) نہیں دیتے اور ان سے نکاح کرنا چاہتے ہو ف٣ اور (اللہ تم کو حکم دیتا ہے) بے بس (چھوٹے کم سن) بچوں کے باب میں ف٤ اور (یہ حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے حق میں انصاف پر قائم رہو اور جو کچھ تم بھلائی کروگے ف٥ بیشک اللہ تعالی اسکو جانتا ہے۔
٨	الانعام	١٩	وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ	اور یتیم کے مال کے پاس ہی نہ جاؤ .... مگر اس طرح سے کہ اسکی بہتری ہو ف٦ جب تک وہ پورا جوان نہ ہو ف٧

اَلنِّكَاحُ وَالْمَهْرُ وَالزَّوْجِيَّةُ وَحُقُوقُهَا

باب٣٢ نکاح اور مہر اور زوجیت کے حقوق کا بیان

٢	البقرة	٢٧	وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتّٰى يُؤْمِنُوا ۚ وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۗ أُولٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَاللّٰهُ يَدْعُوا إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۖ وَيُبَيِّنُ آيٰتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ٥	اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان لائیں ف٨ اور شرک کرنے والی عورت گو تم کو بھلی لگے اس سے مسلمان باندی بہتر ہے ف٩ اور مشرک مرد جبتک ایمان نہ لائیں مسلمان عورتوں سے انکا نکاح نہ کرو۔ اور مشرک مرد گو تم کو بھلا لگے اس سے مسلمان غلام بہتر ہے یہ مشرک مرد اور عورتیں دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالے اپنے حکم سے (جسکی قسمت میں ہے اسکو) بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے حکم لوگوں سے اسلیے بیان کرتا ہے کہ وہ یاد رکھیں ف١٠
٣	النسآء	١	فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى	تو دوسری غیر عورتیں جو تم کو بھلی لگیں انسے نکاح کر لو دو دو

ف١ حدیث میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے معراج کے قصے میں فرمایا میں نے چند لوگوں کو دیکھا جنکے لب اونٹ کے سے تھے اور ایک فرشتہ انکے لب کھول کر انگارے ان کے منہ میں ڈالتا وہ پیچھے سے نکل جاتے اور وہ چلاتے میں نے جبرائیل ؑ سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں انہوں نے کہا یہ وہ لوگ ہیں جو یتیموں کا مال ناحق کھا جاتے تھے ١٢ ف٢ یعنے ان سے کس طرح سلوک کرنا چاہیئے ان کو ترکہ میں سے حصہ ملیگا یا نہیں ١٢ ف٣ ان کی خوبصورتی اور مالداری کی وجہ سے ١٢ ف٤ یعنے اللہ تعالی تم کو حکم دیتا ہے اور وہ آیت حکم دیتی ہے جو قرآن میں پڑھی جاتی ہے مراد تیسری آیت ہے سورۂ نسار کی وان خفتم الا تقسطوا فی الیتٰمی اخیر تک جو اوپر گذر چکی اس آیت میں مذکور ہو چکا ہے کہ اگر یتیم لڑکی کا مہر دیکر انصاف کے ساتھ ادا نہ کرسکو تو دوسری غیر عورتوں کے ساتھ نکاح کر لو ١٢ ف٥ ان کو ترکہ میں حصہ ملنا چاہیئے جیسے سورت نسار کی تیسری آیت میں گذرا۔ جاہلیت کے زمانہ میں عرب کے لوگ ترکہ میں سے نہ عورتوں کو حصہ دلاتے نہ چھوٹے کم سن بچوں کو اللہ تعالی نے یہ رسم موقوف کر دی اور عورت اور بچے سب کا حصہ مقرر کر دیا ١٢ ف٦ یتیموں سے یا عورتوں کے ساتھ یا بچوں سے یا ہر ایک کیلئے مراد ہے ١٢ ف٧ یعنے اسکا مال بڑھے اسکو فائدہ ہو تو مضائقہ نہیں ١٢ ف٨ یعنے ٢٥ برس کا یا ١٨ برس سے لیکر ٣٠ سال تک یا ٤٠ سال تک یا ٦٠ سال تک یا ٣٣ سال تک ١٢ ف٩ ابو مرثد ایک شخص تھے وہ مسلمان ہو گئے انکی ایک آشنا تھی جو مشرکہ تھی اس سے نکاح کرنا چاہا تب یہ آیت اتری ١٢ ف١٠ عبد اللہ بن رواحہ ایک صحابی تھے انکی ایک باندی مسلمان تھی اسکو آزاد کیا اور نکاح پڑھا لیا لوگ طعنہ کرنے لگے اور ایک آزاد والی مشرکہ عورت سے نکاح کرتے کی ترغیب دی تب یہ آیت اتری ١٢ اسکا حکم ہوا کہ مسلمان عورت کا نکاح کافر سے صحیح نہیں شاہ عبد القادر صاحب نے فرمایا اگر جورو خاوند دونوں مسلمان تھے بعد ان میں سے کوئی شرک کرے تو نکاح ٹوٹ گیا ١٢

ترجمہ	متن	آیت	سورۃ	پارہ
تین تین چار چار پھر اگر تم کو ڈر ہو کہ برابر انصاف نہ کرسکو گے تو ایک ہی پر قناعت کرو یا لونڈی پر ف یہ ظلم سے بچنے کی زیادہ نزدیک راہ ہے ف اور عورتوں کو اُن کے مہر خوشی سے دے ڈالو اگر وہ اپنی خوشی سے تم کو کچھ چھوڑ دیں تو چین سے اس کو کھاؤ نوش جان کرو ف	وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝			
اور جن عورتوں کو تمہارے باپ دادا نکاح میں لائے ف اُن سے تم نکاح نہ کرو مگر جو (جاہلیت کے زمانہ میں) ہو چکا ف بیشک یہ کام (بڑی) بیحیائی اور غضب کا ہے اور بُرا طریق ہے ف	وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝	۳	النسآء	۴
(مسلمانو) تم پر حرام ہیں تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ عورتیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا اور دودھ بہنیں اور جوروؤں کی مائیں (ساسیں خوشدامن) اور جوروؤں کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں جن سے تم صحبت کر چکے ف لیکن اگر تم نے اُن سے صحبت نہیں کی تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور تمہارے نطفے سے جو بیٹے ہیں ان کی بی بیاں (یعنے بہوئیں نہ لے پالک کی بی بی وہ حلال ہے) اور دو بہنوں کا (نکاح میں) اکٹھا کرنا مگر جو گذر چکا (اس کا گناہ اب تم پر نہیں) بے شک اللہ تعالےٰ بخشنے والا مہربان ہے ف اور	حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝	۴	”	”
(تم پر حرام ہیں) خاوند والی عورتیں مگر جن کے تم مالک ہو جاؤ ف یہ اللہ سبحانہ وتعالےٰ کا حکم ہے تمہارے لیے ان کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح کہ تم ان کو اپنے مال کے بدلے (مہر یا قیمت دے کر) لینا	وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ			

ف کئی عورتوں کے ساتھ نکاح کرنے میں ۱۲ ف بعضے لوگ یوں کرتے تھے کہ ایک یتیم لڑکی جو انکی پرورش میں ہوتی اس سے نکاح کر لیتے بہت تھوڑا مہر دیکر اللہ تعالیٰ نے اس سے منع فرمایا اور حکم دیا کہ یتیم لڑکی سے اگر نکاح کرنا چاہو تو وہی مہر مقرر کرو جو اسکے خاندان کے لائق ہے نکاح کرو اگر تم کو اتنا مہر دینے کا مقدور نہ ہو تو دوسری عورتیں موجود ہیں ان سے نکاح کرو یتیم لڑکی کا حق کیوں مارو ۱۲ ف دو دو تین تین چار چار یعنے چار عورتوں تک تم کو جائز ہیں چار سے زیادہ درست نہیں ۱۲ ف تدبیر جو اللہ تعالیٰ نے تمکو اوپر بتلائی یتیم لڑکی سے نکاح نہ کرنا دوسری عورت سے کر لینا اگر بے انصافی کا ڈر ہو تو ایک ہی بی بی پر قناعت کرنا یا لونڈیاں رکھنا ۱۲ ف یعنے ظلم نہ کرنے کی جو راہیں ہیں ان سب میں یہ راہ نزدیک کی راہ ہے ۱۲ ف یعنے وہ حلال طیب ہے مزے سے چین سے اسکو کھاؤ نوش جان کرو کوئی اندیشہ نہ کرو شاہ عبدالقادر صاحب نے یوں ترجمہ کیا ہے تو کھاؤ اسکو رچتا پچتا اور شاہ رفیع الدین صاحب نے یوں کہا ہے پس کھاؤ اسکو سہتا پچتا ۱۲ ف گو انسے صحبت نہ کی ہو ۱۲ ف کیونکہ وہ تمہاری ماں ہو چکیں ۱۲ ف اس کا [illegible] باقی نہیں رہا اب اس پر تمکو عذاب نہ ہوگا ۱۲ ف نکاح کے سبب سے چار عورتیں محرم ہو جاتی ہیں باپ کی بی بی بہو خوشدامن یعنے ساس اپنی جورو کی بیٹی جو اگلے خاوند سے ہو جسکو عربی میں ربیبہ کہتے ہیں مگر اخیر عورت جب حرام ہوتی ہے کہ اسکی ماں سے صحبت کر لی ہو صرف اسکی ماں سے نکاح کر لینے سے حرام نہیں ہوتی اور باقی تین صرف نکاح ہونے ہی سے محرم ہو جاتی ہیں جاہلیت میں ایک یہی بہت بڑا دستور تھا کہ بیٹا اپنے باپ کی جورو سے باپ کے مرنے کے بعد نکاح کر لیتا اللہ تعالیٰ نے [illegible] اور بیحیائی کے طریق کو موقوف کیا جاہلیت والوں کی رسموں سے نکاح کرنے میں ۱۲

(باقی بر صفحہ [illegible])

٥	النساء	٦

مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۚ فَمَا
اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۚ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ لَّمْ
يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ
الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ
مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
بِاِيْمَانِكُمْ ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ
بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ
وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ
فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ
مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ۚ ذٰلِكَ
لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ وَاَنْ تَصْبِرُوْا
خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا
فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ
بِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۚ فَالصّٰلِحٰتُ
قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ
اللّٰهُ ۚ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ
فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ
وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا
عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا

چاہو اور تمہاری نیت نکاح کی ہو نہ زنا کرنے کی پھر جن عورتوں سے
تم مزہ اُٹھاؤ (یعنے صحبت کرو) اُنکا حق جو ٹھیرا تھا وہ اُن کو دیدو
اور ٹھیرانے کے بعد اگر آپس میں راضی ہوجاؤ تو اس میں تم پر کچھ
گناہ نہیں بے شک اللہ تعالے خبردار ہے حکمت والا اور تم میں
سے جسکو آزاد (جو کسی کی لونڈی یا باندی نہ ہو) مسلمان بی بیوں
سے نکاح کرنیکا مقدور نہ ہو تو جن عورتوں کے تم مالک ہو تمہاری
لونڈیاں مسلمان ان میں سے سہی اور اللہ تعالے تمہارے
ایمان کو خوب جانتا ہے تم آپس میں ایک ہی ہو تو لونڈیوں سے
ان کے مالک کی اجازت سے نکاح کر سکتے ہو اور دستور کے
موافق مہر انکے حوالے کرو مگر (یہ ضرور ہے کہ) وہ لونڈیاں پاک
دامن ہوں نہ رنڈیاں (علانیہ زنا کرنیوالی) نہ خانگیاں پھر جب وہ
نکاح میں آجائیں اور کوئی بے حیائی کا کام (زنا) کریں تو آزاد
عورتوں کی آدھی سزا اُن کو ملے گی یہ (لونڈی سے نکاح کرنا)
اُسکے لیے درست ہے جس کو گناہ میں پڑجانے کا ڈر ہو
اور اگر صبر کرو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اللہ تعالے
بخشنے والا مہربان ہے۔
مرد عورتوں پر حاکم ہیں (ایک تو) اس وجہ سے کہ اللہ تعالے نے مردوں
کو عورتوں پر بڑائی دی ہے اور (دوسرے) اسوجہ سے کہ مردوں نے
اپنا مال عورتوں پر خرچ کیا اب جو نیکبخت بی بیاں ہیں وہ (مردوں کا)
کہا مانتی ہیں اور اُنکی پیٹھ پیچھے اللہ کے بچاؤ سے (عزت اور مال کا)
بچاؤ کرتی ہیں اور جن بی بیوں سے تمکو شرارت (نافرمانی سرکشی) کا
ڈر ہو اُن کو سمجھاؤ اور اپنی ہٹ پر قائم رہیں تو انکا بستر
الگ کردو۔ اور اگر اسپر بھی نہ مانیں تو) مارو پھر اگر وہ تمہارا کہنا
مان لیں تو (ناحق کا) الزام لگانے کی فکر نہ کرو (یعنے انکو ستاؤ

ف۱ لونڈی بنانے ۱۲ ف۲ یعنے اتنا پیسہ نہ ہو کہ آزاد بی بی کا مہر اور روٹی کپڑا دے سکے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے تم میں سے جسکے نکاح میں آزاد بی بی نہ ہو تو وہ لونڈی سے نکاح کر سکتا ہے ۱۲ ف۳ یعنے کسی بھائی مسلمان کی لونڈی سے نکاح کرے کیونکہ اپنی لونڈی سے نکاح درست نہیں ۱۲ ف۴ اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ یہودی یا نصرانی لونڈی سے نکاح درست نہیں اہل حجاز کا یہی قول ہے اور اہل عراق نے اس کو جائز رکھا ہے یہ جو فرمایا اللہ خوب جانتا ہے تمہارے ایمان کو یعنے لونڈی سے نکاح کرنے میں اگر آزاد کا مقدور نہ ہو تو ڈر و اللہ تم کو معلوم ہے کہ کس میں زیادہ ایمان ہے بعضی لونڈی ایسی با ایمان ہوتی ہے کہ خاوند کو اُس سے بہت خیر و برکت حاصل ہوتی ہے ف۵ یعنے سب آدم کی اولاد ہیں اور جب لونڈی مسلمان ہوگئی تو مذہب بھی ایک ہوا اب اُس سے نکاح کرنے میں کوئی تردد نہ کرنا چاہیئے ہو اس یعنے فرمایا کہ عرب لوگ جاہلیت کے زمانے میں لونڈی کی اولاد کو حقیر سمجھتے تھے ابن عباس نے کہا مسلمان سب ایک دوسرے کے کفو ہیں تو حاجت کے وقت لونڈی سے نکاح کرنے میں جھجکنا نہ چاہیئے لونڈیوں کے پیٹ سے بڑے بڑے امام پیدا ہوئے ہیں جیسے امام زین العابدین اور سارے عرب درحقیقت لونڈی کی اولاد ہیں کیونکہ حضرت ہاجرہ جو اسمٰعیل علیہ السلام کی ماں تھیں بی بی سارہ کی لونڈی تھیں ف۶ لونڈی کا نکاح بغیر مالک کی اجازت کے باطل ہے ۱۲ ف۷ یعنے لونڈیوں کو انکے مہر دیدو معلوم ہوا کہ مہر کی حقدار لونڈی ہے امام مالک کا قول ہے لیکن اکثر علما کے نزدیک لونڈی کا مہر اُسکا مالک لیگا ف۸ چھپ کر آشنائی کرنے والیاں جیسے جاہلیت میں ہوا کرتا تھا ۱۲ ف۹ یعنے آزاد عورت کو [illegible]

[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
			كَبِيرًا ۝ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا ۚ إِن يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ۝	نہیں ہے بیشک اللہ تعالی سب سے اوپر ہے بڑا اور جو تم ڈرو کہ میاں بی بی میں کھٹ پٹ ہوگی تو ایک پنچ خاوند کے کنبے میں سے اور ایک پنچ عورت کے کنبے میں سے مقرر کرو اگر یہ دونوں پنچ میاں بی بی کو ملانا چاہیں گے تو اللہ تعالی ان کو ملا دیگا بے شک اللہ تعالے علم والا خبردار ہے ؎
۵	النساء	۱۹	وَلَن تَسْتَطِيعُوا أَن تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ ۖ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَإِن تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَإِن يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِّن سَعَتِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝	اور تم کتنا ہی چاہو کہ بی بیوں میں (پورا) انصاف کرو تو یہ تم سے ہرگز نہ ہوسکیگا خیر اتنا تو کرو کہ بالکل ایک ہی طرف نہ جھک جاؤ دوسری کو بیچ ادھڑ میں لٹکا رکھو اور اگر درستی سے چلو اور (ظلم و زیادتی سے) بچے رہو تو اللہ بخشنے والا ہے مہربان اور اگر (صلح نہ ہوسکے) میاں بی بی جدا ہو جائیں (خاوند طلاق دیدے) تو اللہ اپنی گنجایش سے (فضل سے) کسی کو دوسرے کا محتاج نہ رکھیگا اور اللہ گنجایش والا حکمت والا ہے ؎
۶	المائدۃ	۱	وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ۗ وَمَن يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝	اور اسی طرح تم پر حلال ہیں مسلمان آزاد (یا) پاکدامن بی بیاں اور تم سے پہلے جن کو کتاب دی گئی (یہود اور نصاری) انہیں کی آزاد (یا) پاکدامن بی بیاں جب تم ان کا مہر انکے حوالے کرو اور تمہارا ارادہ انکو نکاح میں لا کر زنا سے بچا رکھنا ہو مستی نکالنے کا نہ چوری چھپی آشنا بنانے کا اور جو کوئی ایمان (کی باتوں) کو نہ مانے تو اسکا (اگلا) کیا دھرا اکارت ہوگیا اور آخرت میں وہ ٹوٹا اٹھانے والوں میں ہوگا ؎
۱۸	النور	۱	الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝	بدکار مرد بدکار یا مشرکہ عورت سے ہی نکاح کرے گا اور بدکار عورت سے وہی مرد نکاح کرے گا جو بدکار یا مشرک ہو اور ایمانداروں کو یہ کام (یعنی زنا یا زناکاروں سے نکاح کرنا) حرام ہے ؎
〃	〃	۳	الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَ	گندی عورتیں گندے مردوں کے لیے ہیں اور گندے مرد گندی عورتوں کے لیے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے اور پاک

ف تو یہ مت سمجھو کہ ہم جو چاہیں گے وہ کر لینگے اس غریب عورت کا حمایتی کون ہے نہیں اللہ تعالی تم سب سے بلند اور سب سے بڑا ہے اسکے غضب سے ڈرتے رہو اور ظلم نہ کرو ۱۲ [illegible]

[illegible]

مرد پاک عورتوں کے لیئے یہ لوگ اُن باتوں سے پاک ہیں جو وہ بد گندے اور پاجی لوگ بکتے رہتے ہیں اُنکے لیئے آخرت میں خدا کی طرف سے بخشش اور عزت کی روزی ہے ٣	وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝			
اور جو تم میں بے خاوند والی عورتیں ہیں اُنکا نکاح پڑھا دو اور تمہاری لونڈی اور غلاموں میں سے جو نکاح کے لائق ہوں اُنکا بھی نکاح پڑھا دو اگر یہ محتاج ہونگے تو اللہ اپنے فضل سے انکو مالدار کر دیگا اور اللہ تو گنجایش والا (سب) جانتا ہے اور جو لوگ نکاح کرنیکا مقدور نہیں رکھتے وہ (حرامکاری سے) بچے رہیں (اپنے آپکو روکے رہیں) یہانتک کہ اللہ اپنے فضل سے اُنکو مالدار کر دے -	وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۚ إِن يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ	٤	النور ٢٤	١٨
اور (اے پیغمبر) وہ وقت یاد کر جب تو اُس شخص سے جسپر اللہ تعالے نے احسان کیا اور تونے بھی اُسپر احسان کیا یوں کہہ رہا تھا اپنی جورو (زینب کو) اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اُسوقت تو اپنے دل میں ایک بات چھپاتا تھا جسکو اللہ کھولنے والا تھا اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا حالانکہ تجھ کو اللہ سے زیادہ ڈرنا چاہیے پھر جب زید اپنی خواہش اس عورت سے پوری کر چکا تو ہمنے اسکا نکاح تیرے ساتھ کر دیا اس سے یہ مطلب تھا کہ مسلمانوں کو اپنے لے پالک لڑکوں کی بی بیوں سے نکاح کر لینے میں جب وہ اپنی خواہش اُنسے پوری کر چکیں کوئی تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہے گا -	وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَاهُ ۚ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝	٥	الاحزاب ٣٣	٢٢
ہمکو معلوم ہے جو ہمنے مسلمانوں پر اُن کی بی بیوں اور لونڈیوں کے باب میں ٹھیرا دیا غرض یہ ہے کہ تجھ کو کوئی تکلیف نہ ہو اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے -	قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝	٦	"	"
اور اگر تم (اے مسلمانو) ایسی عورتوں کے مہر ادا کرو تو اُن سے نکاح کر لینے میں تمپر کوئی گناہ نہیں اور کافر (مشرک) عورتوں سے علاقہ مت رکھو ١٥	وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ	٧	الممتحنہ ٦٠	٢٨

ف مطلب یہ ہے کہ حضرت عائشہ رض پاک انکے خاوند یعنے جناب رسول کریم صلعم وہ بھی پاک عبداللہ بن اُبی مردود گندا اس کی جورو بھی گندی ١٢ ف یعنے پاک مرد اور پاک عورتیں ١٢ ف سبحان اللہ حضرت عائشہ رض کی خاطر اللہ تعالیٰ کو کس قدر منظور تھی اتنی بہت سی آیتیں اور اتنے زور کے ساتھ اون کے لیئے اوتاریں ١٢ ف اصطلاح جورو مرد ہیں انکا بھی نکاح پڑھا دو - ایامی جمع ہے ایم کی ایم عربی زبان میں اسکو کہتے ہیں جو اکیلا بے جوڑ ہو یعنے مرد بے جورو الاعورت بے خاوند اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ عورت کا نکاح بغیر ولی کے صحیح نہیں اور حدیث میں ہے جو عورت بغیر اپنے ولی کی اجازت کے نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے ١٢ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ان میں سے جو نیک بخت ہوں انکا نکاح پڑھا دو اسلیئے کہ انکا دین محفوظ رہے اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ غلام لونڈی کا نکاح انکا مالک کر سکتا ہے اور بغیر مالک کی اجازت کے انکا نکاح نہیں ہو سکتا ١٢ ف اسکو خرید کر پھر آزاد کیا اور اپنا بیٹا بنا لیا ١٢ ف وہ طلاق دینا چاہتا تھا ١٢ ف اتنی جلدی اسکے طلاق دینے میں [illegible] حضرت نہ کھول رہی تھا کہ زید زینب کو طلاق دیدیں گے تو میں انسے نکاح کر لونگا اور آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ معلوم ہو چکا تھا کہ زینب آپ کی بی بی ہونگی [illegible]
[illegible]

الطلاق والرجعة

باب طلاق اور رجعت کا بیان

۲ — البقرة — ۲۲۹

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ؗ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

طلاق[ف۱] دو بار ہے پھر دو طلاقوں کے بعد (یا تو) دستور کے موافق اپنی بی بی کو رہنے دے یا اچھی طرح سے رخصت کردے[ف۲] اب اگر پھر (تیسری بار) اسکو طلاق دیا تو وہ عورت اُس پر حلال نہ ہوگی جبتک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے[ف۳] اب اگر دوسرا خاوند اسکو طلاق دیدے تو پہلا میاں اور یہ بی بی پھر ملاپ کرسکتے ہیں[ف۴] اگر دونوں یہ سمجھیں کہ اللہ تعالے کے حکموں پر چل سکیں گے یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں جنکو سمجھ والوں کے لیے وہ بیان کرتا ہے[ف۵] اور جب تم عورتوں کو طلاق دو (یعنے ایک یا دو) اور عدت پوری ہونے لگے[ف۶] تو دستور کے موافق انکو رکھ لو (یعنے پھر ملاپ کرلو) یا دستور کے موافق رخصت کردو اور تنگ کرنے کے لیے ظلم کی نیت سے اُنکو لٹکائے نہ رکھو[ف۷] اور جو کوئی ایسا کرے اُس نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا[ف۸] اور اللہ تعالے کے حکموں سے ٹھٹھا نہ کرو[ف۹] اور اللہ تعالے نے جو تم پر احسان کیا اسکو یاد کرو[ف۱۰] اور جو تم پر کتاب اور سنت (یعنے حدیث شریف) تمہارے سمجھانے کے لیے اُتاری[ف۱۱] اور اللہ تعالے سے ڈرتے رہو اور یہ سمجھ لو کہ اللہ تعالے سب کچھ جانتا ہے۔

۲ — البقرة — ۲۳۰

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى

اور جب عورتوں کو طلاق ہوجائے[ف۱۲] پھر اُنکی عدت پوری ہوجائے تو انکو اگلے خاوندوں کے ساتھ نکاح کرلینے سے[ف۱۳] مت روکو اگر دستور کے موافق آپس میں رضامندی ہوجائے[ف۱۴] ان حکموں سے اُسی کو نصیحت ہوگی (وہی فائدہ پائیگا) جو اللہ اور پچھلے دن پر یقین رکھتا ہے یہ حکم تمہارے لیے بہت

ف۱ جسکے بعد رجعت کرسکتا ہے ۱۲ ف۲ یعنے تیسری طلاق دیکر اسکو بالکل الگ کردے اور بعضوں نے کہا اچھی طرح رخصت کرنیکا یہ مطلب ہے کہ عورت کو تنگ کرنے کی نیت سے رجعت نہ کرے بلکہ چھوڑ دے یہانتک کہ اسکی عدت گذر جائے ۱۲ ف۳ اور وہ اس سے صحبت کرے پھر طلاق دے اور عدت گذر جاوے جب پہلا خاوند پھر اس سے نکاح کرسکتا ہے اب نئے سرے سے پہلے خاوند کو تین طلاقوں کا حق حاصل ہوگا۔ ائمہ اربعہ اور اہل حدیث اور جمہور علماء کا یہ قول ہے کہ دوسرے خاوند کا جماع کرنا بھی ضروری ہے اور بغیر اسکے وہ پہلے خاوند کے لیے حلال نہیں ہوسکتی ۱۲ ف۴ یعنے نیا نکاح پڑھ کر ۱۲ ف۵ حلالہ کی شرط سے جو نکاح باندھا جاوے وہ فاسد ہے اکثر علماء کے نزدیک یا اختلاف ہے اس میں کہ وہ عورت پہلے خاوند کے لیے درست ہوگی یا نہیں حضرت عمر رضہ سے منقول ہے کہ درست نہ ہوگی ۱۲ ف۶ یعنے قریب ختم کے ہو ۱۲ ف۷ مطلب یہ ہے کہ طلاق رجعی کے بعد جب عورت عدت میں ہو اور اسکی عدت پوری ہونے لگے تو اگر دل سے عورت کا رکھنا منظور ہے تو رجعت کرے ورنہ صرف اس خیال سے کہ عورت کو تکلیف ہو اور عدت لمبی ہو رجعت کرکے پھر طلاق دینا اور لٹکا رکھنا اسکو ستانا منع ہے ۱۲ ف۸ یعنے اپنے تئیں عذاب کا سزاوار کرکے عورت پر ظلم کرکے ۱۲ ف۹ مثلاً اسنے عورت کے پیچھے مدتیں طلاق دیکر پھر کوئی شخص سو طلاق دے یا ہنسی ٹھٹھے کے طور پر عورت کو طلاق دیوے حدیث میں ہے کہ تین باتیں ٹھٹھے سے بھی کہے تو سچ ہو جاتی ہیں نکاح اور طلاق اور رجعت ۱۲ ف۱۰ کہ تم کو اسلام کی توفیق اور جاہلیت اور کفر سے نجات دی ۱۲ ف۱۱ اسکو بھی یاد کرو ۱۲ ف۱۲ کہ تم اچھی بات اختیار کرو اور بری بات سے پرہیز کرو ۱۲ ف۱۳ قرآن شریف میں اذا طلقتم کا لفظ ہے جسکا لفظی ترجمہ یہ ہے کہ جب تم طلاق دو عورتوں کو مگر چونکہ یہ خطاب پھر عورت کے وارثوں کی طرف ہے اسلیے یہ ترجمہ کیا کہ جب عورتوں کو طلاق ہوجاوے ۱۲ ف۱۴ معقل بن یسار کی بہن کو جسکا نام جمیلہ تھا اُنکے خاوند عاصم بن عدی نے طلاق دیا جب عدت پوری ہوگئی

[illegible]

ترجمہ	آیات	رکوع	سورۃ	پارہ
مفید اور بہت عمدہ ہیں اور اللہ تعالے جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ف	لَكُمْ وَاَطْهَرُ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۔			
اگر تم عورتوں کو ہاتھ لگانے (یعنے جماع کرنے) اور مہر ٹھیرانے کے آگے ہی طلاق دیدو تو کچہ گناہ تم پر نہ ہوگا ف اُن کو کچھ تحفہ دو امیر اپنے موافق غریب اپنے موافق جیسا رواج ہو نیک لوگوں پر اسکا دینا ضرور ہے ف اور اگر جماع کرنے سے پہلے ان کو طلاق دو اور مہر ٹھیرا چکے تھے تو جو ٹھیرا تھا اُس کا آدہا دینا ہوگا (اور تحفہ لازم نہیں) مگر جب عورتیں خود معاف کردیں یا وہ شخص معاف کردے جس کے اختیار میں نکاح باندہنا ہے ف اور معاف کردینا پرہیزگاری سے بہت نزدیک ہے ف اور آپس میں ایک دوسرے پر احسان کرنے میں سست چوکو ف بیشک اللہ تعالے تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے ف	لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ۔ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۚ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۔	۳۱	البقرۃ	۲
اور طلاق والیوں کو رواج کے موافق تحفہ ملے گا پرہیزگاروں پر یہ لازم ہے ف اسی طرح اللہ تعالے اپنے حکم تم سے بیان کرتا ہے اسلئے کہ تم سمجھو ف	وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۔	"	"	"
اور (اس پر بہی) اگر تم ایک بی بی کو چھوڑ کر دوسری بی بی کرنا چاہو اور ڈہیر بھر مال اس کو دے چکے ہو ف تو اس میں سے ایک حبہ واپس نہ لو کیا بہتان لگاکر اور صریح گناہ گار بنکر واپس لینا چاہتے ہو ف اور واپس کیسے لوگے اور تم وہ جڑ چکے (یعنے صحبت کرچکے) اور اُنہوں نے تم سے پکا عہد لیا ف	وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ۚ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۔ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۔	۳	النساء	۴
اے پیغمبر (اور اس کی امت کے لوگو) جب تم عورتوں کو طلاق	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	۱	الطلاق	۲۸

ف کہ ان حکموں میں کیا کیا فائدے ہیں دنیا اور آخرت میں ۱۲ ف اگر جماع کے بعد طلاق دے اور مہر مقرر ہوچکا ہو تو پورا مہر دینا پڑے گا اگر مقرر نہ ہوا ہو تو مہر مثل دینا پڑے گا اور جو جماع سے پہلے طلاق دے تو اگر مہر مقرر ہوچکا ہے تو آدہا مہر دینا ہوگا اگر مقرر نہیں ہوا تہا تو اُسکا یہ حکم ہے کہ ان کو کچہ تحفہ دیا جاوے امیر اپنے موافق غریب اپنے موافق ۱۲ ف اس تحفہ کو متعہ کہتے ہیں یہ واجب ہے اکثر علماء کے نزدیک اور بعضوں کے نزدیک مستحب ہے ۱۲ ف یعنے شوہر وہ کل مہر عورت کو دیدے یا کل جو دے چکا ہے اس میں سے آدہا واپس نہ مانگے ۱۲ ف یہ عورت اور مرد دونوں کی طرف خطاب ہے یعنے تقوی کے مناسب یہ ہے کہ درگذر کرے اور جانے دے ۱۲ ف عورت آدہا مہر چھوڑ دے اور مرد پورا مہر دیدے ۱۲ ف یہ حکم اخلاقا ہے نہ وجوبا یعنے عمدہ یہ ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ اچھا سلوک کریں اور جو دوسرے پر نکلتا ہو اسکو معاف کردیں کم سے کم سخت تقاضا نہ کریں ۱۲ ف اس رکوع کی پہلی آیت میں ان عورتوں کو تحفہ دینے کا حکم تہا جنکو صحبت سے پہلے طلاق دیا جاوے اور انکا مہر مقرر نہ ہوا ہو اس آیت میں عمومًا کہ ہر ایک جسکو طلاق دیا جاوے تحفہ کا حکم ہے مگر اکثر علماء کے نزدیک یہ حکم استحبابًا ہے نہ وجوبًا ۱۲ ف اور اسکے حکموں کی مصلحت میں غور اور فکر کرو ۱۲ ف یعنے پہلی بی بی کو جسکو چھوڑنا چاہتے ہو ۱۲ ف بعضوں نے کہا یہ آیت منسوخ ہے سورۂ بقرہ کی انتیسویں رکوع کی آیت سے جس میں خلع جائز کیا گیا ہے اور بعضوں نے کہا منسوخ نہیں ہے اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ بغیر خلع کے عورت سے دیا ہوا مال واسباب واپس لینا صریح بے غرتی ہے ۱۲ ف یعنے نکاح ہوا جو ایک مضبوط معاہدہ ہے اور پھر بعد اسکے جب صحبت کرچکے تو پورا مہر ان کا ادا کرو اور حدیث میں ہے کہ تمنے عورتوں کو اللہ کی امانت میں لیا اور اسکے حکم سے ان کی شرمگاہ [illegible]

فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا ۝

دینا چاہو تو ایسے وقت پر طلاق دو کہ انکی عدت شروع ہو جائے[1] اور عدت کا حساب کرتے رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو جو تمہارا مالک ہے (عورتوں کو جھیلے میں نہ ڈالو) ان کو ان کے گھروں سے (جب تک وہ عدت میں رہیں) مت نکالو اور نہ وہ خود نکلیں مگر جب کھلم کھلا بدکاری کریں[2] اور یہ اللہ تعالیٰ کے مقرر کیے ہوئے حکم ہیں اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کے حکموں سے باہر ہو جائے اس نے اپنا آپ خراب کیا (طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم اللہ اس کے بعد (یعنی طلاق کے بعد) کیا صورت نکالتا ہے[3]

الرِّضَاعُ وَالنَّفَقَةُ [42]

باب[42] رضاع اور نفقہ کا بیان

٢ — البقرة — ٣٣

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ ۖ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۚ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَٰلِكَ ۗ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

اور[1] جو شخص اپنی اولاد کو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے تو مائیں دو برس تک دودھ پلائیں[2] اور بچے کے باپ کو دستور کے موافق انکا کھانا کپڑا دینا ہوگا کسی شخص کو اسکی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہ دی جائیگی نہ ماں کو اسکے بچہ کی وجہ سے نقصان دیا جائیگا نہ باپ کو اسکے بچہ کی وجہ سے[3] اور (اگر بچہ کا باپ مر جائے تو باپ کے) وارث پر ایسا ہی کھانا کپڑا ہے[4] پھر اگر ماں باپ دونوں اپنی صلاح اور رضامندی سے (دو برس سے پہلے) دودھ چھڑانا چاہیں تو کچھ گناہ ان پر نہ ہوگا۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو (ماں کے سوا) دوسری جگہ دودھ پلوانا چاہو تب بھی تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ جو دینا چاہا تھا وہ دستور کے مطابق دے دو[5] اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یہ سمجھ رکھو کہ اللہ تعالیٰ جو تم کرو گے اسکو دیکھ رہا ہے۔

ف۱ یعنے طہر کی حالت میں جس میں صحبت نہ کی ہو۔ ابن مسعود رضہ نے کہا سنت یہی ہے کہ جب عورت حیض سے پاک ہو اسوقت طلاق دے۔ عبداللہ بن عمر رضہ نے اپنی عورت کو حیض میں طلاق دیا آنحضرت ص یہ سنکر غصہ ہوئے اور فرمایا رجعت کرے پھر اسکو رہنے دے یہانتک کہ پاک ہو پھر حیض آئے اور پاک ہو اب اگر طلاق دینا چاہے تو ایسی پاکی میں دے جس میں صحبت نہ کی ہو۔ ف۲ زنا کریں تو سزا کے لئے باہر نکالی جائیں بعضوں نے کہا بدکاری سے بدزبانی مراد ہے۔ ف۳ شاید تیرے دل میں پھر عورت کی محبت آ جاوے اور اپنے کیے پر پشیمان ہو کر رجعت کرے اسلئے عدت تک عورت کو اسی گھر میں رہنے دینا چاہیے جہاں طلاق دیا ہے۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ ہمیشہ عورت کو ایک یا دو رجعی طلاق دینا چاہئیں کس لیے کہ رجعی طلاق کے بعد رجعت ممکن ہے اور تین طلاق کے بعد رجعت نہیں ہو سکتی حدیث میں ہے کہ تمام حلال چیزوں میں اللہ تعالیٰ کو طلاق بہت ناپسند ہے۔ ف۱ یہ آیت ان ماؤں کے حق میں ہے جن کو انکے خاوندوں نے طلاق دے دیا ہو لیکن انسے اولاد ہو اور باپ یہ چاہے کہ اولاد کو ماں دودھ پلائے تو ان کا کھانا کپڑا جب تک دودھ پلاویں باپ کو دینا واجب ہے۔ ف۲ یہ جو فرمایا پورے دو برس اس سے یہ نکلا کہ دودھ کی اخیر مدت دو برس ہیں اور کم مدت کی کوئی حد نہیں [illegible] دو برس کے بعد دودھ پلایا جائے [illegible] سے دودھ ناطہ نہ ہوگا اکثر ائمہ اور علماء کا یہی قول ہے۔ ف۳ ماں کو نقصان دینا یہ کہ خواہ مخواہ اس پر جبر کریں دودھ پلانے کے لئے [illegible] [illegible] ف۴ باپ کے وارث [illegible] [illegible] [illegible]

بعضوں نے کہا [illegible]

(باقی آئندہ)

۳۸ | الطلاق | ۱

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ۝ لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ ۖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝

(مسلمانو) جن عورتوں کو تم طلاق دو انکو اپنے مقدور کے موافق جہاں تم رہتے ہو وہیں رکھو[1] اور انکو ستانے کو یعنے تکلیف مت دو[2] اور اگر وہ پیٹ سے ہوں تو (عدت گذرنے تک) حمل رکھنے تک انکو خرچ دو[3] پہر اگر وہ عورتیں (جنکو طلاق دیا گیا) تمہاری اولاد کو دودہ پلائیں تو انکی دودہ پلائی کا حق ادا کرو اور دستور کے موافق یہ حق ٹہرالو (خاوند اور جورو کی حیثیت کے موافق) اور اگر آپس میں ضدم ضدا کرو[4] تو کوئی دوسری عورت اسکے بچے کو دودہ پلاویگی[5] جس شخص کو مقدور ہو وہ اپنے مقدور بہر خرچ کرے اور جسکی روزی تنگ ہو اُسکو جتنا خدا نے دیا ہے اُسکے موافق خرچ کرے خدا تعالیٰ نے جسکو جتنا دیا ہے اُتنی ہی اسکو تکلیف دیتا ہے تنگی کے بعد اللہ تعالیٰ قریب میں فرغت دیگا[6]

اللعان ۴۳

باب ۴۳ لعان کا بیان

۱۸ | النور ۲۴ | ۱

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ

اور[1] جو لوگ اپنی جوروں کو زنا کا عیب لگائیں[2] اور انکو پاس سوا اپنے خود کے اور گواہ نہوں تو ان میں سے ایک ایک کی گواہی یوں ہے کہ مرد اللہ کی قسم کہا کر چار بار گواہی دے وہ (اپنے بیان میں) سچا ہے اور پانچویں بار یوں کہے اللہ کی پہٹکار اُسپر ہو اگر وہ جہوٹا ہو[3] اور عورت پر سے سزا (یعنے زنا کی حد) ایسے ٹلیگی کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کہا کر گواہی دے کہ وہ (یعنے اسکا خاوند) جہوٹا ہے[4] اور پانچویں بار یوں کہے اُسپر اللہ تعالیٰ کا غضب اُترے اگر وہ (یعنے اسکا خاوند) سچا ہو (اور میں نے واقعی زنا کی ہو) اور اگر اللہ کا فضل اور اُسکا کرم تمپر نہ ہوتا اور اللہ تعالیٰ بہت معاف کرنیوالا حکمت والا نہ ہوتا[5] (تو تم بہت تکلیف اٹہاتے)

[1] یعنے عدت گذرنے تک انکو خرچ اور رہنے کا مکان دو مراد وہ عورتیں ہیں جنکو طلاق رجعی دیا جاوے اور جس عورت کو تین طلاق دیے جائیں اسکا نہ خرچ دینا ضرور ہے نہ مکان دینا۔ ہمارے امام احمد بن حنبل رح کا یہی مذہب ہے اور امام ابو حنیفہ رح کے نزدیک اسکو بہی خرچ اور مکان دینا عدت گذرنے تک ضرور ہے اور امام مالک رح اور شافعی رح کے نزدیک صرف مکان دینا ضرور ہے خرچ دینا ضرور نہیں [2] خرچ دینے میں تنگی نہ کرو [3] یعنے زچگی ہونے تک اگر خاوند مرگیا ہو تو اسکے مال میں سے یہ خرچ دیا جائیگا۔ بعضوں نے کہا یہ حکم اسی صورت میں ہے جب حاملہ عورت کو طلاق دیا جائے اور وفات کی صورت میں اسکو خرچ نہ ملے گا البتہ ترکہ پاوے گی سید علامہ رح نے کہا یہی حق ہے اور حدیث سے یہی ثابت ہے [4] عورت زیادہ مانگے اور خاوند قبول نہ کرے [5] یعنے خاوند کو چاہیئے اور کوئی انّا رکہ لے عورت کو خواہ مخواہ دودہ پلانے پر مجبور نہ کرے البتہ اگر کوئی اور انّا نہ ملے تو ماں کو دودہ پلانے پر مجبور کیا جائیگا اور واجبی حق حاکم دلا دیگا [6] یہ وعدہ اللہ تعالیٰ کا پورا ہوا مسلمان بہت غریب تھے اور تنگی سے بسر کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے انکو دولت دی روم اور ایران کی سلطنت عطا کی مالدار بن گئے [1] جب پہلی آیت اتری تو ہلال بن امیہ نے اپنی جورو پر شریک بن سحماء سے زنا کرنے کا عیب لگایا آنحضرت م نے فرمایا تو چار گواہ لا نہیں تو تیری پیٹھ پر حد پڑے گی اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم میں سے ایک شخص اپنی جورو کو برا کام کرتے دیکہے پہر خاموش رہے اور چار گواہ ڈہونڈنے جائے اور اس عرصہ میں وہ کام سے فارغ ہو جائے تب حضرت جبرئیل یہ آیتیں لے کر آئے [2] یعنے اُسنے جہوٹی تہمت لگائی ہو [3] جب خاوند لعان کر چکے تو وہ عورت اس سے جدا ہو جائے گی اور اسکا حکم ہو کہ اس خاوند کے پاس نہیں آ سکتی اور اگر خاوند لعان سے انکار کرے تو اسپر تہمت کی حد لگائی جائے گی [4] مجہ پر جہوٹ زنا کی تہمت لگاتا ہے [5] اگر عورت لعان کرنے سے انکار کرے تو اسپر زنا کی حد پڑے گی [6] تو تم تباہ ہو جاتے اور تہمت لگانے والے ظالم رہ جاتے تو تم پر دنیا ہی میں عذاب اترتا۔ انتہی عبارت مختصرا

الظهار والتبنى[٤٢]

باب[٤٢] ظہار اور متبنے کا بیان

۲۱	الاحزاب[٣٣]	۱	مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۔ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۔	[١] اللہ تعالی نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں رکھے[٢] اور نہ تمہاری ان بی بیوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری ماں بنایا[٣] اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارا بیٹا بنایا[٤] یہ باتیں تم اپنے منہ سے بکتے ہو[٥] اور اللہ سبحانہ وتعالے سچ فرماتا ہے اور (لوگوں کو) سیدھی راہ بتلاتا ہے لے پالکوں کو اُن کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارو[٦] اللہ تعالے کے نزدیک یہ بات زیادہ انصاف کی ہے پھر اگر تم کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو وہ تمہارے دینی بھائی اور رفیق ہیں[٧] اور بھول چوک اگر تم سے ہو جائے تو تم پر کچھ گناہ نہیں البتہ اگر قصدًا ایسا کرو (تو گنہگار ہوگے) اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے ۔
۲۸	المجادلہ[٥٨]	۱	اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗىِٕيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۔ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۔ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ	جو لوگ تم میں اپنی جوروں سے ظہار کر بیٹھتے ہیں (اُنکو ماں بناتے ہیں) وہ (درحقیقت) اُنکی ماں تھوڑی ہیں اُن کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے اُنکو جنا ہے اور (جورو کو ماں بنا کر) وہ ایک بُری (بیہودہ) جھوٹ بات بکتے ہیں اور بیشک اللہ تعالے بڑا معاف کرنے والا بخشنے والا ہے[٨] اور جو لوگ اپنی جوروں سے ظہار کرتے ہیں پھر اپنے کیے پر شرمندہ ہوتے ہیں[٩] تو (اُنپر) ہاتھ لگانے یا جماع کرنے سے پہلے ایک بردہ آزاد کرنا لازم ہے (مسلمانو) تم کو یہ نصیحت کیجاتی ہے اور اللہ تعالی تمہارے کاموں سے خبردار ہے پھر جسکو بردہ نہ مل سکے وہ ہاتھ لگانے (یا صحبت کرنے) سے پہلے دو پے

ف۱ ایسے ہی ایک عورت ماں اور جورو دونوں نہیں ہو سکتی نہ لے پالک بیٹا ہو سکتا ہے بعضوں نے کہا ایک منافق کہتا تھا میرے دو دل ہیں ایک دل ایسا کہتا ہے ایک دل ایسا اُس وقت یہ آیت اتری ابن عباس سے روایت ہے آنحضرت نماز پڑھ رہے تھے اُس میں بھول گئے منافق کہنے لگے انکے دو دل ہیں ایک دل تمہارے ساتھ ایک دل کہیں اور اُس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۲ ظہار اسکو کہتے ہیں کہ آدمی اپنی جورو سے یوں کہے تو مجھپر ایسی ہے جیسے میری ماں کی پیٹھ اس میں کفارہ لازم آتا ہے جسکا ذکر آگے آئیگا ۱۲ ف۳ لے پالک بیٹے کی طرح تمہارا وارث نہ ہوگا نہ اس کی جورو تمپر حرام ہوگی نہ تمہاری جورو اسپر مطلب یہ ہے کہ اسلام کی شریعت میں متبنے کوئی چیز نہیں ہے ۱۲ ف۴ کہ تو میری بیٹی یا میری یہ جورو میری ماں کے برابر ہے ایسا کہنے سے وہ بیٹا نہیں ہو جاتا نہ جورو ماں ہو جاتی ہے جاہلیت کے زمانہ میں یہ دستور تھا کہ جب کوئی شخص کسی کو متبنے کر لیتا تو وہ اس کا وارث ہوتا آنحضرت نے بھی زید بن حارثہ کو بیٹا بنایا تھا جب انہوں نے اپنی بی بی زینب کو طلاق دیا اور آنحضرت نے ان سے نکاح کر لیا تو منافقوں نے یہ غل مچایا کہ محمد صلعم نے اپنی بہو سے نکاح کر لیا حالانکہ دوسروں کو اس سے منع کرتے ہیں اسوقت یہ آیت اتری اور اللہ نے متبنے کو لغو قرار دیا ۱۲ ف۵ [illegible] زید بن محمد [illegible] ف۶ [illegible] ف۷ [illegible]

[illegible]

		قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	دو مہینے برابر روزے رکھے جو یہ بھی نہ کر سکے وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یہ حکم اس لیے (دیا جاتا ہے) کہ تم اللہ اور اس کے رسول کی بات مانو اور یہ اللہ کے مقرر کیے ہوئے حکم ہیں (انکا خیال رکھو) اور جو لوگ (اللہ کا حکم) نہ مانینگے انکو تکلیف کا عذاب ہوگا۔
		اَلْعِدَّةُ ۵۴	**باب ۵۴ عدت کا بیان**
البقرۃ ۲	۲۲۸	وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِىْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِىْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِىْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝	اور جن عورتوں کو طلاق دیا جائے وہ تین طہر یا تین حیض تک اپنے تئیں روک رکھیں اور اگر ان کو اللہ اور آخرت پر ایمان ہے تو جو کچھ اللہ نے ان کے پیٹوں میں پیدا کیا ہو اسکا چھپانا انکو درست نہیں اور ان کے خاوندوں کو اس مدت کے اندر اپنی عورتوں کو پھر لینے کا زیادہ حق ہے اگر ملاپ کرنا چاہیں اور جیسے مردوں کا حق عورتوں پر ہے ویسے ہی رواج کے موافق عورتوں کا بھی حق مردوں پر ہے اور مردوں کا مرتبہ عورتوں سے زیادہ ہے اور اللہ زبردست ہے حکمت والا۔
۲	۲۳۴	وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِىْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝	جو لوگ تم میں سے مرجائیں اور بی بیاں چھوڑ جائیں تو وہ (یعنی بی بیاں) چار مہینے دس دن تک اپنے تئیں روک رکھیں پھر جب اپنی عدت پوری کر لیں اور دستور کے موافق اپنے لیے کوئی کام کر لیں تو تم پر کوئی گناہ نہ ہوگا اور اللہ تعالے تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔
۲	۲۳۵	وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ	اور اگر (سوگ یا طلاق بائن کی عدت میں) تم ایک دوسری

خلاف کے ایک روزہ بھی عذر سے یا بے عذر ناغہ ہو تو پھر سرے سے دو مہینے رکھے۔ بعضوں نے کہا اگر عذر سے ناغہ ہو تو سرے سے رکھنا ضرور نہیں ہے ۱۲ حک کہتے ہیں یہ آئتیں اتریں تو ان حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خولہ کو سنا دیں اور اس سے فرمایا جا اپنے خاوند سے کہہ ایک بردہ آزاد کرے۔ خولہ نے کہا یا رسول اللہ وہ نادار ہے آپ نے فرمایا دو مہینے روزے رکھے خولہ نے کہا یا رسول اللہ وہ بوڑھا ناتوان ہے آپ نے فرمایا اچھا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے خولہ نے کہا اسکو یہ بھی مقدور نہیں ہے آپ نے فرمایا میں ایک عرق (یعنی ٹوکرا) کھجور دیکر اسکی مدد کرونگا اسپر خولہ نے کہا میں بھی ایک عرق کھجور دیکر مدد کرونگی آپ نے فرمایا یہ بہت بہتر ہے جا اپنے چچا کے بیٹے کے ساتھ سلوک کر ۱۲ [illegible]

[illegible]

نمبر	سورة	آیت	عربی	ترجمہ
			مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝	بات کی آڑ میں پیام کا اشارہ کر دیا اپنے دل میں چھپا رکھو تو کچھ گناہ نہیں اللہ تعالے کو معلوم ہے کہ تم کو ان عورتوں کا خیال پیدا ہوگا لیکن اندر ہی اندر اُن سے وعدہ مت کرو البتہ رواج کی بات کہہ سکتے ہو اور جب تک مقرری مدت گذر نہ جائے اس وقت تک عقد کا قصد نہ کرو اور یہ سمجھ لو کہ اللہ تعالے تمہارے دل کی بات جانتا ہے اس سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ تو بخشنے والا بردبار ہے
٢٢	الاحزاب	٦	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝	(مسلمانو) جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو۔ پھر صحبت سے پہلے اُن کو طلاق دے دو تو تمہاری کوئی عدت ان کو کرنا ضرور نہیں جس کا تم شمار کرو بلکہ اُن کو کچھ دے دو اور اچھی طرح رخصت کر دو ف
٢٣	الطلاق	١	فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	پھر جب عورتیں اپنی عدت پوری ہونے پر آلگیں تو یا تو (عدت ختم ہونے سے کچھ پہلے) انکو سیدھی طرح رکھ لو (ان سے رجعت کر لو) یا سیدھی طرح انکو رخصت کر دو (چپکے سے عدت گذر جانے دو) اور (طلاق دو یا رجعت کرو) تم اپنے میں سے دو بھلے آدمیوں کو گواہ بنا دو اور (لوگو تم کو کوئی گواہ بنائے تو) سیدھی سیدھی اللہ سے ڈر کر گواہی دینا ان باتوں سے اسی شخص کو نصیحت ہوتی ہے جو اللہ پر اور پچھلے دن پر یقین رکھتا ہے بے ایمان کو یہ باتیں کچھ فائدہ نہیں دیتیں
〃	〃	〃	وَالّٰٓئِيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓئِيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ	(مسلمانو) تمہاری عورتوں میں سے جو (بوڑھی) حیض سے ناامید ہو گئی ہوں (انکی عدت میں) اگر تم کو شبہ پڑے تو انکی عدت تین مہینے ہیں۔ اور اسی طرح ان عورتوں کی، عدت جن کو (چھٹپنے کی وجہ سے) حیض نہ آیا ہو اور پیٹ والی عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا بچہ جنیں ف

ف جو عورت اپنے خاوند کے سوگ میں ہو یا طلاق بائن کی عدت میں ہو اسکو عدت کے اندر کھلے کھلے طور سے تو نکاح کا پیام دینا حرام ہے لیکن اگر ایک بات کی آڑ میں اشارہ کے طور پر پیام کا مضمون ادا کیا جاوے تو جائز ہے مثلاً عورت سے کہا ابھی تو ماشاء اللہ تم جوان ہو یا جہاں جہان خوبصورت ہو یا میں کیا کروں مجھے ابھی تک [illegible] کی خواہش ہے اور جو عورت طلاق رجعی کی عدت میں ہو اسکو عدت کے اندر بالکل پیام دینا درست نہیں نہ کھلے طور پر نہ اشارے میں ۱۲ ف یعنی دل میں [illegible] کرنیکا خیال تو دیگا اسمیں آدمی کا اختیار نہیں اس لیے اللہ تعالے نے اسکو معاف کر دیا ۱۲ ف یعنی صاف نکاح کا ذکر کرکے [illegible] [illegible]

٤٦ الخلع — باب ٤٦ خلع کا بیان

سورة نمبر	سورة	آیت	آیت متن	ترجمہ
٢	البقرۃ	٢٩	وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝	اور جو تم اپنی بی بیوں کو دے چکے ہو اُسکا پھیر لینا درست نہیں[1] مگر جب میاں بی بی دونوں کو ڈر ہو کہ اللہ کے حکموں پر نہیں چل سکیں گے پھر اگر تم کو یہ ڈر ہو کہ میاں بی بی اللہ کے حکموں (اور قاعدوں) پر نہیں چل سکیں گے تو اگر عورت اپنا پیچھا چھڑانے کو کچھ دے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہ ہوگا یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں انسے آگے مت بڑھو (یعنی انکا خلاف نہ کرو) اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے بڑھ جائے تو ایسے ہی لوگ گنہگار ہیں
٥	النساء	١٩	وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝	اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی شرارت[2] یا بے پرواہی کا ڈر ہو[3] تو (میاں بی بی) دونو پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں صلاح کر کے صلح کر لیں (کچھ ٹھیرا لیں)[4] اور صلح (ہر حال میں) بہتر ہے اور لالچ تو جان سے لگی ہوئی ہے[5] اور اگر تم بھلائی کرو اور (بدسلوکی حق تلفی ظلم سے) بچے رہو تو اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے[6]

الرَّهْنُ وَالْبَيْعُ وَالْأَمَانَةُ — باب ٤٧ رہن اور بیع اور امانت کا بیان

سورة نمبر	سورة	آیت	آیت متن	ترجمہ
٣	البقرۃ	٣٩	وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ ۖ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ	اور[1] سودا کرتے وقت گواہ کر لو[2] اور لکھنے والے اور گواہ کو نقصان نہ پہونچے[3] اور اگر ایسا کرو[4] تو تم پر گناہ لازم ہوگا اور اللہ سے ڈرتے رہو (جو حکم اس نے دیا ہے بسر و چشم بجا لاؤ) اور اللہ تمہاری تعلیم کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے[5] اور اگر تم سفر میں ہو اور تمکو کوئی لکھنے والا نہ ملے تو (روپیہ کے بدل جو وصول کرنا ہے یا چیز کے بدل جو وقت پر لینا ہے) ہاتھ گروی رکھ لو اگر ایک کو دوسرے کا اعتبار ہو تو جس کا اعتبار

ف[1] یعنے جو حصہ مہر کا تم عورت کو دے چکے ہو ۱۲ ف[2] شرارت یہ ہے کہ عورت کو حقیر سمجھ کر اس کے پاس سونا بیٹھنا چھوڑ دے اس کا نان و نفقہ نہ دیوے اس کو ایذا دیتا ہو دوسری خوبصورت عورت پر اُسکی آنکھ لگی ہو اور بے پرواہی یہ ہے کہ بیٹھنے اور کھانے ساتھ سونے میں کمی کرے یا انس و محبت چھوڑ دے ۱۲ ف[3] مثلاً عورت اپنا کچھ چھوڑ دے یا مہر کچھ کم کر دے یا نان و نفقہ کم لینے پر راضی ہو جائے ۱۲ ف[4] شر اور جھگڑا کرنے سے مثلاً عورت خاوند پر نان و نفقہ کی یا اپنے حقوق کی نالش کرے مرد طلاق دینے پر مستعد ہو یا مار پیٹ کرے رات دن قضیہ فساد حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم نے بی بی سودہ کو طلاق دینا چاہا انہوں نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو اب مردوں کی خواہش نہیں ہے میں صرف یہ چاہتی ہوں کہ قیامت کے دن آپ کی بی بیوں میں میرا حشر ہو اور میں اپنی باری بی بی عائشہ کو دے دیتی ہوں [illegible] [illegible]

(باقی در ضمیمہ ۱۲)

٥	النساء	٨	..... حَقِيقِ اللهُ ..... إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا	کیا گیا اسکو چاہیے کہ دوسرے کی امانت ادا کردے اور اپنے مالک سے ڈرتا رہے۔ مسلمانو اللہ تعالے تم کو حکم کرتا ہے کہ امانتیں امانت والوں کو پہونچاؤ ف

الرِّبٰوا ٤٨	باب ٤٨ سود کا بیان

٢	البقرة	٣٨	الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا ۗ وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۚ فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ۝	جو لوگ سود کھاتے ہیں ف وہ (اپنی قبروں سے حشر کے دن) اس طرح سے اٹھیں گے جیسے وہ شخص اٹھتا ہے جسکو آسیب نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو ف یہ (عذاب) ان کو اس وجہ سے (ہوگا) کہ وہ کہتے تھے کسی چیز کا بیچنا بھی سود کی طرح ہے ف اور اللہ تعالی نے بیچنے کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا پھر جس شخص کو اس کے پروردگار کی طرف سے یہ نصیحت پہونچ گئی اور آیندہ وہ (سود کھانے سے) باز آیا تو جو کھا چکا وہ اسکا ہو گیا اور اسکا معاملہ اللہ کے حوالے ہے اور جو کوئی پھر سود کھائے تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ دوزخ میں رہینگے اللہ سود کو میٹ دیتا ہے اور خیرات کو بڑھاتا ہے اور اللہ تعالے ناشکرے گنہگار کو پسند نہیں کرتا ف
٣	″	″	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ۝	مسلمانو اللہ تعالے سے ڈرو اور جو سود (لوگوں کے ذمہ پر) باقی رہ گیا ہے اسکو چھوڑ دو (اب نہ لو) اگر تم ایمان رکھتے ہو ف پھر اگر ایسا نہیں کرتے (یعنے سود نہیں چھوڑتے) تو اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کے لیے ہوشیار ہو جاؤ ف اور جو (سود کھانے سے) توبہ کرتے ہو تو اپنا اصل روپیہ لے لو نہ تم کسی پر ظلم کرو نہ تم پر کوئی ظلم کرے ف
٤	آل عمران	١٤	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝	مسلمانو سود مت کھاؤ دونے پر دونا اور اللہ تعالے سے ڈرو تاکہ تم اپنی مراد کو پہونچو ف

ف یعنے اسکا روپیہ یا چیز جو میعاد پر ٹہری تھی ١٢ ف امانت میں خیانت نہ کرے ١٢ ف یعنے جس کی امانت ہو اوسی کو دو یہ نہیں کہ زید کی امانت عمرو کے حوالے کر دی اس آیت سے شرع کے بہت سے مسئلے نکلتے ہیں اور یہ تمام مسلمانوں کی طرف خطاب ہے یا حاکموں کیطرف اس میں اللہ کے حقوق اور لوگوں کے حقوق سب امل ہیں خواہ امانت رکھنے والا نیک ہو یا بد جس کی امانت اوسی کو دیجاوے گی ١٢ ف اس سے پہلے اللہ تعالے نے نیک لوگوں کا بیان کیا جو رات اور دن اپنے مال کو اللہ تعالے کی رضامندی کے لئے خرچ کرتے ہیں انکے مقابل میں وہ لوگ ہیں جو خیرات کو پسند نہیں کرتے رات دن مال کو جوڑنے اور سود پر بڑھانے کی فکر میں رہتے ہیں۔ حالانکہ سود کا لینا اور دینا اور لکھنا اور گواہ ہونا بھی حرام ہے گر لینا سب سے زیادہ برا ہے تو انہی لوگوں کو بیان فرمایا ١٢ ف مرگی کا عارضہ ہو گیا ہو کیونکہ یہ بیماری اکثر شیطان کی چپیٹ سے ہوتی ہے اور حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم نے آسیب کی چپیٹ سے پناہ مانگی مطلب یہ ہے کہ سود خوار قیامت کے دن اپنی قبروں سے گرتے پڑتے لڑکھڑاتے دیوانوں اور آسیب زدوں کی طرح اٹھیں گے ١٢ ف عرب کے کافر اللہ کے حکم پر اعتراض کرتے تھے کہ سود میں اور بیع میں فرق ہی کیا ہے دونو میں نفع کی غرض ہوتی ہے جیسے کسی نے ایک گھوڑا سو روپیہ کو خریدا اور ڈیڑھ سو کو بیچا ایسے ہی جیسے کسی کو سو روپیہ دیے اور اس سے ڈیڑھ سو لیے ١٢ ف اس میں اللہ کی بڑی بڑی حکمتیں ہیں اور ایک حکمت یہ ہے کہ لوگوں سے سلوک کریں ..... مسلمانی کا شیوہ یہی ہے قرض حسنہ دیویں پھر اپنا اصل مال لے لیویں اگر نفع کمانا منظور ہے تو تجارت اور سوداگری کریں یا دوسرے کو نفع ..... تجارت اور سوداگری کے لئے دیں جسکو مضاربت کہتے ہیں ١٢ ف جاہلیت کے زمانہ میں یا سود حرام ہونے سے پہلے ١٢ ف اگر اسکو عذاب یا معاف کرے ١٢ ف اور بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ سود کا معاملہ اسکی طرف سے یعنے اسکا اختیار ہے جبتک چاہے اسکو حرام کرے ١٢ (باقی بر صفحہ)

۲۲	الرّوم	۴	وَمَا آتَيْتُمْ مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِندَ اللَّهِ ۚ	اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کا مال بڑھ جائے تو وہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک نہیں بڑھتا ف

الدَّيْنُ (۴۹)

باب (۴۹) قرض کا بیان

۳	البقرۃ	۲۸۰	وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝	اور اگر جس پر قرض ہے اسکا ہاتھ تنگ ہو تو اسکو مہلت دو جبتک اسکا ہاتھ کشادہ ہو اور اگر اصل روپیہ بھی چھوڑ دو (یعنی کل معاف کر دو یا اسمیں سے کوئی حصہ) تو اور اچھا ہے تمہارے لیے اگر سمجھو ف
۴	۴	۲۸۲	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ۚ وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَن يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ ۚ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَإِن كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَن يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ	مسلمانو جب تم ایک مقررہ میعاد پر ادھار کا معاملہ کرو تو اسکو لکھ لیا کرو ف اور جو تم میں لکھنے والا ہو اسکو چاہیئے کہ انصاف سے لکھے ف اور لکھنے والے کو چاہیئے (جب اسکو لکھنے کے لیے کہیں) جیسا اللہ نے اسکو سکھلایا ف وہ بھی لکھنے سے انکار نہ کرے اور لکھ دے ف اور لکھوا دے وہ جسپر دینا ہو ف اور اللہ سے ڈرتا رہے جو اسکا مالک ہے اور جو دینا ہے (وہ پورا پورا لکھواوے) اسمیں کمی نہ کرے اگر جسپر دینا ہو وہ کم عقل ہو یا معذور (مثلاً دیوانہ ہو یا نابالغ یا بوڑھا جو سٹھیا گیا ہو) یا لکھوا نہ سکتا ہو (مثلاً گونگا ہو یا زبان سے ناواقف) تو اسکا ولی (وارث یا وکیل یا مترجم یا حاکم یا قاضی) انصاف سے لکھواوے۔
۴	۴	۴	وَلَا تَسْأَمُوا أَن تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۖ إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۝	اور معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا میعاد سمیت اسکے لکھنے سے جی مت چراؤ یہ (لکھاوٹ) اللہ تعالےٰ کے نزدیک بہت انصاف کی بات ہے اور اس سے گواہی کی مضبوطی ہوتی ہے اور آیندہ کوئی شبہ نہ کرو اسکی زیادہ امید بندہ جاتی ہے ف مگر جب نقد سودا ہو اس ہاتھ دو اس ہاتھ لو تو نہ لکھنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں

ف گو دنیا میں سود سے مال بڑھ جاتا ہے مگر خدا تعالیٰ کے ہاں اسمیں ترقی نہیں ہوتی۔ بعضوں نے کہا اس آیت میں سود سے یہ مراد ہے کہ کوئی کسی کو تحفہ بھیجے اس نیت سے کہ اسکا بدل زیادہ ملیگا تو یہ حلال ہے گو اسمیں ثواب نہیں ۱۲ ف یعنے نادار ہو جاہلیت کے زمانہ کیطرح یہ نہ کرو کہ میعاد گذرتے ہی اسپر سود لگا دو ۱۲ ف کہ مفلس قرضدار کو قرضہ معاف کر دینے میں کتنا بڑا ثواب ہے ۱۲ ف خواہ قرض کا معاملہ ہو یعنے کسی کو وعدے پر قرض دو یا لو یا سَلَم کا معاملہ ہو سَلَم اسے کہتے ہیں کہ روپیہ پیشگی دیدیا جاوے مال کا دینا ایک وعدے پر ٹھیرا ۱۲ ف یعنے ٹھیک ٹھیک جیسا معاملہ ٹھیرا ہو ویسا ہی لکھے یہ نہیں کہ ایک فریق کی رعایت سے ایسے لفظ لکھدے جس میں دوسرے کا نقصان ہو اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ اس قسم کے معاملوں کا لکھنا واجب ہے تاکہ آیندہ جھگڑا نہ ہو لیکن یہ وجوب بعد کی اس آیت سے منسوخ ہو گیا۔ فان امن بعضکم بعضًا۔ اور اکثر علماء نے کہا ہے کہ لکھنا واجب نہیں اور یہ حکم استحبابًا ہے ۱۲ ف اور اپنے فضل و کرم سے اسکو لائق بنایا ۱۲ ف تو لکھنے والے پر لکھنا واجب ہے جب اسکے سوا اور کوئی لکھنا جانتا ہو اور اکثر علماء کے نزدیک مستحب ہے ۱۲ ف یعنے جسپر روپیہ یا مال ہو یعنے مدیون وہ بولتا جاوے ۱۲ ف یعنے اگر معاملہ نہ لکھا جاوے تو یہ اندیشہ رہتا ہے کہ شاید گواہ کچھ بھول جاویں یا اختلاف کرنے لگیں یا آیندہ خود صاحب معاملہ کو کسی بات میں شک پیدا ہو جب دستاویز لکھدی گئی اور گواہوں نے اسپر گواہی کر دی تو ادھر گواہی خوب مضبوط ہو گئی ادھر یہ امید قوی ہو گئی کہ اب کوئی شبہ پیدا نہ ہو گا ۱۲

			اَلْيَمِيْنُ (٥٠)	باب قسم کا بیان
١	البقرة	٢٢٤	وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝	(مسلمانو) قسمیں کھاکر اللہ تعالیٰ کو نیکی اور پرہیزگاری اور لوگوں میں ملاپ کرنے کی روک نہ بناؤ اور اللہ تعالیٰ (تمہاری قسموں کو) سنتا ہے (تمہاری نیت کا) جانتا ہے لغو قسموں پر اللہ تمکو نہیں پکڑیگا لیکن اس قسم پر جو جان بوجھکر دل سے کہا ؤ مواخذہ کرے گا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہے تحمل کرنے والا
٧	المائدة	١٣	لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝	اللہ تمکو لغو قسموں پر نہیں پکڑے گا البتہ اُن قسموں پر پکڑیگا جو قصدًا تم نے کھائی ہوں تو اسکا کفارہ (اتار) یہ ہے کہ دس مسکینوں کو بیچ کا (معمولی) کھانا کھلاؤ جو اپنے بال بچوں کو کھلاتے ہو یا دس مسکینوں کو کپڑا پہناؤ یا ایک بردہ آزاد کرو پھر جسکو مقدور نہ ہو تو وہ تین روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم (قصدًا) قسم کھاؤ (پھر اسکو توڑو) اور اپنی قسموں کو تھامے رہو اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنے حکم تم سے بیان کرتا ہے اسلیے کہ تم شکر کرو۔
١٤	النحل ١٦	١٣	وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝	اور قسموں کو پکا کرنیکے بعد انکو نہ توڑو جس حال میں تم اللہ کو اپنا ضامن کر چکے ہو بے شک اللہ جو تم کرتے ہو وہ جانتا ہے اور (قسم توڑنے میں) اس عورت کی طرح نہ بنو جس نے اپنا کاتا ہوا سوت مضبوط کرنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کرکے توڑ ڈالا تم اپنی قسموں کو آپس میں مکر کا ذریعہ کرتے ہو اس لیے کہ ایک گروہ کو دوسرے گروہ سے زور آور پاتے ہو اللہ تو اُس سے تمہاری آزمایش کرتا ہے اور وہ بیشک جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن انکو کھولکر تم سے بیان کردیگا

ف بعض لوگ غصہ میں آکر اللہ تعالیٰ کی قسم کھا لیتے ہیں کہ فلانے سے نیک سلوک نہ کرونگا یا اور کسی اچھی بات کے نہ کرنے کیلیے پھر یہ کہتے ہیں کہ اب ہم کیونکر یہ کام کر سکتے ہیں گو وہ اچھا کام ہے کیونکہ وہ اللہ کی قسم کھا چکے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ایسی قسم کو توڑ ڈالو اور نیک کام بجالاؤ ۱۲ ف۲ لغو قسم یہ ہے جیسے بعض لوگوں کا تکیہ کلام ہوتا ہے واللہ باللہ [illegible] کرتے ہیں لیکن قسم کھانے کی نیت دل میں نہیں ہوتی ابن عباس رض اور عائشہ رض اور اکثر علماء سے ایسا ہی منقول ہے ۱۲ ف۳ لغو قسم کی تفسیر سورہ بقرہ کے اٹھائیسویں رکوع میں گذر چکی ہے یعنے جو بے قصد اور بے ارادے کے تکیہ کلام کے طور پر زبان سے نکلے اور قسم کھانے کی نیت نہ ہو ۱۲ ف۴ قسم کی نیت سے پھر اسکے خلاف [illegible] ف۵ یعنے صبح اور شام دو وقت کا کھانا ہر مسکین کو دو معمولی کھانے سے اور بیچ کے کھانے سے مراد یہ ہے کہ جو قسم کھانیوالا اور اسکے بال بچے معمول کھایا کرتے ہیں ۱۲ ف۶ [illegible] قسم کا ۱۲ ف۷ کسی قسم کا کپڑا ہو اگرچہ ہر مسکین کو ایک ایک ہی کپڑا دیدے ۱۲ ف۸ جو مسلمان ہو امام شافعی رحمہ اللہ کا یہی قول ہے ۱۲ ف۹ شریعت کے احکام بتلانے پر اسکا الخ ۱۲ ف۱۰ اگر تم قسم یا عہد کو توڑ دوگے تو وہ قسم کو مزا دے گا ۱۲ ف۱۱ بٹنے اور درست کرنے یا محنت اٹھانے کے بعد الخ ۱۲ ف۱۲ عرب کے کافروں کا یہ حال تھا کہ ایک قبیلے سے دوستی کا عہد کرتے قسمیں کھاتے پھر دوسرے قبیلے کو اس سے زبردست پاکر عہد توڑ ڈالتے اور زبردست سے عہد کرتے [illegible] ف۱۳ ایسا کیا کہ مسلمانوں سے پہلے دوستی کا عہد باندھا پھر دیکھا کہ قریش کے کافر تعداد میں اور سامان میں زیادہ ہیں تو مسلمانوں سے عہد شکنی کر کے ان سے ملکر لی ۱۲ ف۱۴ جو ایک گروہ کو زبردست کیا ہے اور دوسرے کو کمزور ۱۲ ف۱۵ کہ تم اپنے عہد پر قائم رہتے ہو یا دوسرے گروہ کو زبردست دیکھکر اپنے عہد کا خیال چھوڑ دیتے ہو ۱۲ ف۱۶ اللہ پھر ایک کو اس کام کی جزا اور سزا دے گا ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۱۴	النحل	۱۳	وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝	اور اپنی قسموں کو آپس میں مکر کا ذریعہ مت کرو (ایسا نہ ہو مسلمو) تمہارا قدم جم جانے کے بعد پھر اکھڑ جائے اور اللہ تعالی کی راہ سے روکنے کی سزا میں تم کو تکلیف پہونچے ف۱ اور سخت عذاب ہو۔
۲۸	التحریم	۱	قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ	اللہ تعالی نے تمہارے لیے (اے مسلمانو) قسم کا اتار ڈالنا ٹھیرا دیا ہے اور اللہ تمہارا کام بنانیوالا (سرپرست) ہے اور وہ خوب جانتا ہے حکمت والا
			اَلْحَظْرُ وَالْاِبَاحَۃُ (۵۱)	**باب ۵۱ حلال حرام مکروہ کا بیان**
۲	البقرۃ	۲۱	اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	اس نے تو صرف تمہیر مردار اور خون (جو بہتا ہو) اور سور کا گوشت اور وہ جانور جس پر (کاٹتے وقت) اللہ کے سوا اور کسی کا نام پکارا جائے حرام کیا ہے پھر جو کوئی بیقرار ہو جائے لیکن نافرمانی اور سرکشی نہ کرتا ہو اور حد سے زیادہ نہ بڑھے تو اسپر (ان چیزوں کے بھی کھا لینے کا) گناہ نہیں بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف
۲	؍؍	۲۷	يَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۝	(اے پیغمبر) مسلمان تجھ سے پوچھتے ہیں شراب پینا اور جوا کھیلنا کیسا ہے تو کہہ ان دونوں چیزوں میں بڑا نقصان ہے اور لوگوں کو کچھ فائدے بھی ہیں مگر انکا نقصان فائدے سے بڑھ کر ہے ف
۲	؍؍	۲۸	نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	عورتیں تمہاری کھیتی ہیں اپنی کھیتی میں جس طرح سے (یا جہاں سے) چاہو آؤ اور اپنے لیے کچھ آگے بھیجو (یعنی نیک عمل) اور اللہ سے ڈرتے رہو اور سمجھ رکھو کہ (ایک دن) تم کو اس سے ملنا ہے (اے پیغمبر) ایمان والوں کو خوشخبری سنا ف
۴	آل عمران	۱۰	كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَاۗءِيْلُ عَلٰي نَفْسِھٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا	کھانے کی سب چیزیں بنی اسرائیل پر حلال تھیں مگر جس کو اسرائیل (یعقوب) نے خود اپنے اوپر توریت اترنے سے پہلے حرام کر لیا تھا (اے پیغمبر) کہدے اگر تم سچے ہو تو توریت لیکر آؤ

ف دل میں بے ایمانی اور قسم توڑنے کی نیت ہو اور ظاہر میں دوسرے کے پھسلانے کے لیے قسم کہاؤ اس رکوع کی چوتھی آیت ولا تکونوا الآیۃ میں یہ مضمون بطریق حکایت بیان کیا تھا اب صاف اس کی ممانعت بیان کر دی تو یہ مضمون مکرر نہیں ہے ۱۲ ف قسم کو توڑ کر تم پھر کافروں میں شریک ہو جاؤ ۱۲ ف یعنے دنیا میں ذلت اور خواری اور آخرت میں عذاب مطلب یہ ہے کہ جب تم قسم توڑ دوگے اور دغا کروگے تو دوسرے کافروں کی نظر میں اسلام کی ذلت ہوگی اور وہ مسلمان بننا پسند نہ کرینگے تو تم نے گویا ان کو اسلام سے روکا اسکا عذاب تم پر پڑے گا ۱۲ ف یعنے اگر بری بات پر کوئی قسم کہا بیٹھے تو اللہ نے اسکا کفارہ مقرر کر دیا ہے جو سورہ مائدہ میں بیان ہو چکا ہے قسم توڑ ڈالے اور کفارہ دے پیغمبر کو بھی چاہیئے کہ اپنی قسم توڑ ڈالیں اور حلال چیز کو حلال رکھیں بعضوں نے اس آیت سے یہ نکالا ہے کہ حلال چیز کو اپنے اوپر حرام کر لینا بھی قسم کی طرح ہے جس میں کفارہ واجب ہوتا ہے بعضوں نے کہا آں حضرت ص نے کفارہ نہیں دیا کیونکہ آپ کے سب قصور اللہ نے معاف کر دیے ہیں ۱۲ ف مردار میں سے دو جانور حدیث شریف کے رو سے نکالے گئے ہیں مچھلی اور ٹڈی وہ حلال ہیں اسی طرح خون میں سے جگر اور کلیجی اور مردار سے [illegible] بعض علما کے نزدیک جس جانور پر سوا خدا کے دوسرے کا نام لیا جاوے یعنے ما اہل [illegible] عربی زبان میں صیغہ اسم العام کا ہوتا ہے معلوم ہوا کہ جس کسی چیز پر جانور ہو یا [illegible] تفسیر نیشاپوری میں [illegible] علما نے اس بات پر کہ اگر کسی مسلمان نے کوئی جانور ذبح کیا [illegible]

بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

(مجھکو) پڑھکر سناؤ[1] پھر جو کوئی بعد اس کے اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر جھوٹ باندہے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں ف[2]

المائدۃ ۹ — ۱

اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝

چار پائے چرنیوالے جانور[3] تمہارے لیے حلال ہیں مگر جو آگے تمکو پڑھکر سنائے جاینگے[4] مگر جب احرام باندہو (حج یا عمرے کا) تو شکار کو حلال نہ سمجھنا (جیسے ہرن یا نیل گائے) بیشک اللہ جو چاہتا ہے وہ حکم دیتا ہے[5]

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۟ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ

تم پر مردار حرام ہے[6] اور (بہتا ہوا) خون (جیسے دوسری آیت میں ہے)[7] اور سور کا گوشت[8] اور جس جانور پر سوا اللہ کے اور کسی کا نام پکارا جائے[9] اور گلا گھٹ کر جو مرے اور جو چوٹ لگ کر مرے اور جو گر کر مرے اور جو سینگ لگ کر مرے اور جسکو کسی درندے نے پہاڑ کہایا ہو مگر جب تم اسکو (مرنے سے پہلے) حلال کر لو اور جو تہانوں پر ذبح کیا جائے اور پانسے ڈالکر بانٹنا یہ (سب باتیں یا پانسے ڈالنا) گناہ ہے۔

فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۪

پھر جو بھوک سے بیقرار ہو جائے اور گناہ کرنا نہ چاہے تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے[10] (اے پیغمبر) لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں (پہر) حلال کون کون سی چیزیں ہیں کہدے ستہری (پاکیزہ کہانے کی) چیزیں[11] اور شکاری جانور جو تم نے سدہار کہے ہوں جن کو تم ان باتوں میں سے کچھ سکھلاتے ہو جو اللہ نے تم کو سکھلائیں[12] وہ اگر تمہارے لیے جانور کو دبوچ رکہیں (اور اسمیں سے کہا دیں نہیں) تو اسکو کہاؤ (اگرچہ وہ ذبح کرنے سے پہلے مر گیا ہو) اور اللہ تعالیٰ کا نام اس پر[13] لیا کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے[14] آج تمکو سب ستہری چیزیں حلال ہو گئیں[15] اور کتاب والوں کا کہانا بہی تمکو حلال ہے اور تمہارا کہانا انکو حلال ہے ف[16]۔

ف۱ یہود نے آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو طعنہ دیا کہ تم اپنے تئیں ابراہیم کے طریق پر کہتے ہو اور پھر اونٹ کا گوشت کہاتے ہو اور اسکا دودھ پیتے ہو اور بکری کی رگیں کہاتے ہو حالانکہ یہ سب چیزیں ابراہیم ؑ پر حرام تہیں اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۲ یعنے جب یہ بات معلوم ہو چکی کہ حضرت یعقوب ؑ کے وقت تک ان چیزوں میں سے کوئی چیز حرام نہ تھی پہر یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم ؑ پر انکو حرام کیا تھا اللہ پر بہتان کرنا ہے ۱۲ ف۳ جیسے اونٹ گائے بکری ہرن نیل گائے بہینس ۱۲ ف۴ یعنے چوتھی آیت میں اسی سورت کے ۱۲ ف۵ مطلب یہ ہے کہ چار پائے سب جانور حلال ہیں جو گہانس پات کہاتے ہیں مگر چوتھی آیت میں جو جانور حرام کئے گئے ہیں وہ مستثنے ہیں پہر جو چار پائے جانور حلال ہیں ان میں سے بہی شکاری جنگلی جانور احرام کی حالت میں مستثنیٰ ہیں احرام میں انکا شکار کرنا درست نہیں اسیطرح جو جانور چار پائے ہیں مگر درندے ہیں یعنے گوشت کہاتے ہیں جیسے شیر بھیڑیا لومڑی بلی ریچھ کتا چیتا وغیرہ اسی طرح وہ پرند جانور جو پنجے سے شکار کرتے ہیں حدیث کے رو سے حرام ہیں یا اسیطرح چار پایوں میں سے ہاتھی اور بندر بہی حرام ہے ۱۲ ف۶ جو اپنی موت سے مر جائے ۱۲ ف۷ حدیث میں ہے کہ دو مردار اور دو خون ہم کو درست ہیں مردار تو ٹڈی اور مچھلی اور خون کلیجی اور تلی ۱۲ ف۸ اسی طرح اس کی ہڈی کہال پٹھے سب نجس ہیں ۱۲ ف۹ یعنے ذبح کے وقت دوسرے کے نام پر ذبح کرے یا ذبح سے پہلے اس جانور پر دوسرے کا نام لیا جاوے اور اسی کی تعظیم کے لئے کاٹا جاوے ۱۲ ف۱۰ یعنے ایسا بیقرار اور لاچار شخص اگر حلال کہانا نہ پاوے اور بمجبوری بقدر سد رمق کے موافق ان حرام جانوروں میں سے جنکا بیان اوپر ہوا کچھ کہا لیوے تو اسپر کچھ مواخذہ نہ ہوگا اللہ تعالیٰ اس کی خطا بخشدیگا مگر جو قرآن یا حدیث یا اجماع سے حرام نہیں ہیں ۱۲ ف۱۱ یعنے شکار کا طریقہ اور ادب اور تمیز ۱۲ ف۱۲ یعنے شکاری جانور کو چھوڑتے وقت ۱۲ (باقی در صفحہ ۱۳)

۶	المائدۃ	۱۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝	مسلمانو! شراب اور جوا اور بتوں کے تھان اور پانسے یہ سب ناپلید ہیں شیطانی کام اس سے بچے رہو تاکہ تم مراد کو پہونچو۔ شیطان یہی چاہتا ہے۔ اور کچھ نہیں کہ شراب اور جوئے سے تم میں آپس میں دشمنی اور کینہ کراوے اور تم کو خدا سبحانہ وتعالے کی یاد اور نماز سے باز رکھے تو اب بھی تم باز آتے ہو یا نہیں ف۔
٭	٭	٭	لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انپر (پہلے) جو کچھ کھا پی چکے اسکا کچھ گناہ نہیں جب وہ (آگے کو ڈر گئے) بچیں اور ایمان پر قائم رہیں اور نیک کام کرتے رہیں پھر (حرام چیزوں) سے بچیں اور یقین کریں پھر بچیں اور اچھے کام کریں اور اللہ تعالے نیکوں سے محبت رکھتا ہے ف
٭	٭	۱۳	اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ	دریا کا شکار اور اسکا کھانا تم کو حلال ہے۔
٭	٭	۱۴	مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝	اللہ تعالے نے کوئی حکم نہیں دیا بحیرہ کا اور نہ سائبہ کا اور نہ وصیلہ کا اور نہ حام کا لیکن کافر اللہ سبحانہ وتعالے پر جھوٹ باندھتے ہیں اور بہتیرے ان میں عقل نہیں رکھتے ف
٭	الانعام	۱۴	فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ۝	اگر تم کو اللہ کے حکموں کا یقین ہے تو اس جانور کو کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا جائے اور جس جانور پر (کاٹتے وقت) اللہ کا نام لیا گیا اسے کیوں نہ کھاؤ اور اللہ نے تو جو چیزیں تم پر حرام کی ہیں وہ کھول کر تم سے بیان کر دیں ہیں انہیں بھی جبکہ کھانے پر مجبور ہو جاؤ تو وہ درست ہیں اور بہت لوگ (عرب کے مشرک) اپنی خواہشوں پر لوگوں کو بہکاتے ہیں انکو علم (ودلیل) کچھ نہیں بیشک تیرا مالک حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے ف
٭	٭	۱۰	وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	اور جس جانور پر (کاٹتے وقت) اللہ کا نام نہ لیا جائے اسکو مت

ف بتوں کے تھان سب پلید کاموں سے ہیں … سورۂ بقرہ کے ستائیسویں رکوع میں شراب اور جوئے کی اور اسی سورت کے پہلے رکوع میں تھان اور پانسوں کی تفسیر ذکر ہو چکی ہے [illegible] شراب کے بارے میں [illegible] حضرت علی [illegible] [illegible] (باقی در ضمیمہ)

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ	کھاؤ اور اُس میں سے کھانا گناہ ہے
۸	الانعام	۱۶	وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝	اور (مشرک) کہتے ہیں یہ جانور اور کھیت اچھوتے ہیں (یعنی) انکو کوئی نہیں کھا سکتا مگر جسکو ہم چاہیں اپنے خیال کے مطابق وہ کھا سکتا ہے اور کچھ جانور ایسے ہیں جنکی پیٹھ پر سوار ہونا منع ہے اور کچھ جانوروں پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتے بلکہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے کو وہ انکے جھوٹ باندھنے کی سزا انکو جلد دیگا اور کہتے ہیں کہ ان جانوروں کے پیٹ میں جو (بچہ) ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے (اگر زندہ پیدا ہو) اور اگر مرا ہوا ہو تو سب (مرد اور عورت) اسمیں شریک ہیں اللہ تعالیٰ انکو اس کہنے کا جلد بدلہ دیگا وہ حکمت والا ہے جاننے والا
”	”	۱۸	قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	(اے پیغمبر ان مشرکوں سے) کہدے مجھ پر جو اترا ہے (یعنی قرآن) اس میں سے کوئی چیز کسی کھانیوالے پر جو اسکو کھائے حرام نہیں پاتا (ہاں) مگر یہ کہ مردار ہو یا بہتا خون یا سور کا گوشت وہ نجس ہے یا گناہ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی جانور پر دوسرے کا نام پکارا جائے پھر جو کوئی (بھوک سے) بیقرار ہو جائے بشرطیکہ زیادتی نہ کرتا ہو نہ حد سے بڑھے تو تیرا مالک بخشنے والا مہربان ہے
۷	الاعراف	۴	قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ	(اے پیغمبر) ان سے پوچھ اللہ تعالیٰ نے جو بناؤ اپنے بندوں کے لیے نکالا ہے اور کھانے پینے کی ستھری چیزیں انکو کس نے حرام کیا (اے پیغمبر) کہدے یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں تو مومنوں کے لیے ہیں اور قیامت کے دن تو خاص مومنوں ہی کو ملیں گی ہم اسی طرح جاننے والوں کے لیے کھولکر آیتوں کو بیان کرتے ہیں (اے پیغمبر) کہدے میرے مالک نے تو صرف بُرے (بے شرمی کے) کاموں کو حرام کیا ہے کھلا ہو یا چھپا کر اور گناہ کو اور ناحق ستانے (یعنی ظلم) کو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کرنیکو جسکی

ف خواہ بھولے سے اسکا نام نہ لیا جاوے خواہ عمداً بسم اللہ نہ کہے ہر حال میں وہ جانور حرام ہے بعضوں کا یہی قول ہے بعضوں نے کہا اگر بھولے سے نہ کہے تو حلال ہے جو عمداً بسم اللہ ترک کرے وہ حرام ہے حنفیہ کا یہی مذہب ہے بعضوں نے کہا ہر حال میں حلال ہے اسلیے کہ حدیث میں ہے مسلمان کا ذبیحہ حلال ہے اسکا نام لیوے یا نہ لیوے شافعیہ کا یہی مذہب ہے وہ کہتے ہیں اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ اسکے سوا دوسرے کسی کا نام جس جانور پر لیا جاوے وہ حرام ہے ۱۲ ف یعنی نام کی مسلمان ہند کی عورتیں بھی اپنی مشرکوں کے قدم بقدم بعض کھانوں کو اچھوتا جانتی ہیں مثلاً حضرت بی بی صاحبہ کی صحنک سہاگنوں کو کھانے دیتی ہیں مرد نکو اور بیوہ عورتوں کو اس میں سے کھانے نہیں دیتیں یہ سب شرک اور کفر کی رسمیں ہیں مسلمانوں کو لازم ہے اپنی عورتوں کو توبہ کرائیں اور ان واہی رسموں کو ان سے چھوڑائیں ۱۲ ف جیسے بحیرہ سائبہ حام وغیرہ جنکا ذکر سورۂ مائدہ کے چودھویں رکوع میں ہو چکا ۱۲ ف ذبح کے وقت بتوں کے نام پر ذبح کرتے ہیں ۱۲ ف جنکو ہم نے بتوں کے نام پر چھوڑ رکھا ہے ۱۲ ف یعنی سب کھا سکتے ہیں ۱۲ ف اسکو یہ چیزیں بھی بقدر ضرورت درست ہیں ۱۲ ف اس آیت کی تفسیر تو سورۂ مائدہ کے پہلے رکوع میں اور کچھ سورۂ بقرہ کے اکیسویں رکوع میں گذر چکی ہے پہلے یہی چیزیں حرام ہوئی تھیں پھر سورۂ مائدہ میں اور چند چیزیں حرام ہو گئیں یعنی منخنقہ موقوذہ وغیرہ اور حدیث سے ہر درندہ اور پنجہ دار شکاری پرندہ اور گھریلو گدہا اور کتا حرام ہوا ۱۲ ف زمین سے یا جانوروں سے یا درخت سے ۱۲ ف اور کافروں کے لیے بھی ۱۲ ف جیسے بیان کیا اسی طرح کو ایک الخ ۱۲ ف جیسے زنا اغلام وغیرہ کو ۱۲ ف مثلاً کپڑا ریشم اون جو اہرات وغیرہ ۱۲ ف یعنی یہ سب چیزیں اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں بندوں کو ان سے زیب و زینت اور مزہ لینا اور پھر اسکا شکر بجا لانا ... کوئی قباحت نہیں ... [illegible] ... ابن جریر طبری ... ابن عباس ... [illegible] ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	عربی	ترجمہ
			اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور اللہ تم پر وہ بات لگانے کو جو تم کو معلوم نہیں ہے ف
۱۱	یونس	۶	قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۝ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝	(اے پیغمبر لوگوں سے) پوچھ بھلا بتلاؤ تو سہی اللہ تعالیٰ نے جو روزی تمہارے لیے اتاری پھر تم نے اس میں سے کچھ حلال ٹھیرائی کچھ حرام (اے پیغمبر) کہدے کیا اللہ تعالیٰ نے تم کو (یہ) حکم دیا یا تم (اپنی طرف سے) اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھتے ہو اور جو لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھتے ہیں انہوں نے قیامت کے دن کو کیا سمجھ رکھا ہے بیشک اللہ تعالیٰ تو لوگوں پر فضل کرتا ہے لیکن بہت لوگ شکر نہیں کرتے ف
۱۴	النحل	۱۵	فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۝ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	تو اللہ تعالیٰ نے جو تم کو پاکیزہ حلال روزی دی ہے اسکو کھاؤ اور اگر تم خاص خدا کو پوجتے ہو تو اس کی نعمت کا شکر (بھی) کرو اس نے تو تم پر (کچھ) حرام نہیں کیا مگر مردار اور خون اور سور کا گوشت اور جس جانور پر اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کا نام پکارا جائے پھر جو شخص (مارے بھوک کے) بیقرار ہو (اور دوسرے بھوکے پر) ظلم نہ کرے نہ ضرورت سے زیادہ کھائے تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے اور تمہاری زبانوں سے جو جھوٹ نکلتا ہے اسکے (بنا) پر یوں مت کہو یہ حلال ہے یہ حرام ہے تا کہ خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے لگو بیشک جو لوگ خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ کبھی بامراد نہ ہونگے یہ تھوڑا سا (چند روزہ دنیا کا) فائدہ ہے اور انکو آخرت میں تکلیف کا عذاب ہونے والا ہے
۱۷	الحج	۴	وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ	اور (مسلمانو) تمہارے لیے چوپائے جانور حلال ہیں مگر جو تم کو پڑھ کر (قرآن میں) سنائے جاتے ہیں ف
۱۸	النور	۴	وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى	اور اپنا سنگار نہ دکھائیں مگر جو سنگار کھلا رہتا ہے اور اپنے (گرتے کے) گریبانوں پر اوڑھنیاں ڈالے رہیں اور اپنا (پوشیدہ)

ف جیسے سائبہ اور وصیلہ اور حام کو حرام ٹھیرایا تھا اور مردار کو حلال جس کا بیان سورہ مائدہ اور سورۂ انعام میں گذرا ۱۲ ف سید علامہ رح نے کہا ہمارے زمانے میں بھی بہت سے نام کے مسلمان مشرکوں کی پیروی کرتے ہیں اور بزرگوں کے نام کی منتیں مانتے ہیں اور نذریں چڑھاتے ہیں اور وہاں کے کھانوں کو کسی کے لیے حلال جانتے ہیں کسی کے لیے حرام یہ سب شیطان کا اغوا ہے شریعت میں ایسی باتوں کی کوئی اصل نہیں ہے ۱۲ ف کیا وہ ایسا آسان ہے کہ بغیر مواخذہ کے گذر جاویگا ۱۲ ف کہ ان کو جلدی عذاب نہیں کرتا ۱۲ ف اور گناہ سے باز نہیں آتے اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے رزق کو حلال اور حرام ٹھیراتے ہیں ۱۲ ف یہ حکم مسلمانوں کو ہے اور بعضوں نے کہا کہ مشرکوں کو ۱۲ ف بت ہو یا تھان یا جنڈہ یا شدہ یا قبر یا جن یا بھی یا ولی ہر حال میں وہ جانور حرام ہے ... [illegible] ... کسی اور کسی کا نام پکارا گیا (مثلاً شیخ سدو کا بکرا یا سید احمد کبیر کی گائی یا شاہ مدار کا مرغا) بس وہ حرام ہو گیا ... [illegible] ... صاحب بھی نے اس آیت کی یہی تفسیر کی ہے اور وہی حق ہے ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے مت کہو اپنی زبانوں کے جھوٹ بنانے سے کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے مطلب یہ ہے کہ صرف ذاتی باتوں سے کسی چیز کو حلال اور حرام ٹھیراؤ جب تک اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی کلام میں اس کی دلیل نہ ملے ... [illegible] ... یہ آیت پڑھی تو آج تک میں فتوی دینے سے ڈرتا ہوں ۱۲ ف جس مطلب کے لیے خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں ۱۲ ف اسکا نتیجہ نہایت خراب ہے ۱۲ ف جیسے اونٹ گائے بکری ۱۲ ف جیسے مردار سور وغیرہ ۱۲ ف جیسے پازیب بالی چھلہ وغیرہ ۱۲ ف جیسے انگشتری سرمہ وغیرہ ۱۲ ف گناہ میں ہر گناہ داخل ہے بعضوں نے کہا بڑے کاموں سے کبیرہ اور گناہ سے صغیرہ گناہ مراد ہیں ۱۲ ف یعنے سر اور سینہ اور گردن چھپائے رہیں جاہلیت کے زمانے میں ... [illegible] ... جب یہ آیت اتری ... [illegible] ... اپنی چادروں کو پھاڑ کر ان میں سے اوڑھنیاں بنالیں ۱۲

جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ
إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ
بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ
بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي
إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ
نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ
أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ
الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا
عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ
بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۚ
وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ
نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ
يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ
بِزِينَةٍ ۖ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ
لَهُنَّ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ لَيْسَ عَلَى
الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ
وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ
أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ
آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ
إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ
بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ
أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ
أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۚ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا

سنگار (کسی کو) نہ دکھائیں مگر اپنے خاوندوں کو یا اپنے باپوں
کو یا اپنے سسروں کو یا اپنے بیٹوں کو یا اپنے خاوند کے
بیٹوں کو یا اپنے بھائیوں کو یا اپنے بھتیجوں کو یا اپنے
بھانجوں کو یا اپنی (دین والی) عورتوں کو یا اپنے
غلاموں کو یا گھر کے کام کاج کرنے والے مردوں کو
جن کو (عورت کی) خواہش نہیں یا ان لڑکوں کو جو
عورتوں کے بھید سے آگاہ نہیں ہیں اور اپنے پاؤں
(چلتے چلتے) زمین پر نہ دھمکیں کہ (لوگوں کو) ان
کے سنگار کی خبر ہو۔ جس کو وہ چھپاتی
ہیں۔

اور جو بڑی بوڑھی عورتیں ہیں جن کا حیض بند ہو گیا ہے
ان کو نکاح (یا اولاد) کی امید نہیں رہی وہ اگر (گھروں میں
اپنے کپڑے (مثلاً دوپٹہ وغیرہ) اتار کر رہیں تو ان پر کچھ
گناہ نہیں مگر یہ نہیں ہو سکتا کہ اپنا بناؤ دکھاتی پھریں اور
جو (اس سے بھی) بچی رہیں تو ان کے لیے بہتر ہے اور
اللہ تعالیٰ سب سنتا جانتا ہے اندھے پر کوئی حرج نہیں
لنگڑے پر کوئی حرج ہے نہ بیمار پر کوئی حرج ہے نہ خود تم پر
اگر تم اپنے گھروں میں سے (جنہیں تم خود رہتے ہو) یا تمہاری اولاد رہتی
ہے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں میں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں میں
سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں میں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں میں سے
یا اپنے چچاؤں کے گھروں میں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں میں سے یا اپنے
ماموں کے گھروں میں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں میں سے یا ان گھروں میں سے جن کی
کنجیاں تمہارے اختیار میں ہیں یا اپنے دوست کے گھروں میں سے تم پر کچھ گناہ
نہیں اگر تم سب مل کر (ایک دسترخوان پر) کھاؤ یا الگ

ف یعنی مسلمان عورتوں کو اکثر علماء نے کہا ہے کہ کافر عورتوں کو دکھانا درست نہیں اور حضرت عمرؓ نے ابوعبیدہؓ کو لکھا کہ مسلمان عورتوں کو کافر عورتوں کے ساتھ حمام میں نہ جانے دو۔ ف خاوند کے بیٹوں میں خاوند کے پوتے اور نواسے سب آ گئے اور چچا اور ماموں سے بھی پردہ واجب نہیں ہے مگر بعضے علماء نے کہا ہے کہ ان سے بھی پردہ کرنا بہتر ہے ایسا نہ ہو وہ اپنے لڑکوں سے جن سے نکاح درست ہے ان عورتوں کا حال بیان کریں۔ ف اکثر علماء کے نزدیک غلام اپنی مالکہ کا محرم ہے وہ اپنی مالکہ کے سب اعضاء دیکھ سکتا ہے سوا ان اعضاء کے جو گھٹنے سے ناف تک ہیں۔ ف بالکل بھولے ہوں جیسے کہار مزدور وغیرہ بعضوں نے کہا خواجہ سرا مراد ہیں جو نامرد ہوتے ہیں یا بڈھے پھونس جن کو شہوت نہ رہی ہو۔ ف یعنی ابھی جوانی کو نہیں پہنچے یا عورتوں کے حال سے واقف نہیں ہیں کہ مرد اور عورت میں کیا کام ہوتا ہے یا جماع پر قادر نہیں ہیں۔ ف مطلب یہ ہے کہ پاؤں زور سے مارتی ہوئیں اس طرح نہ چلیں کہ پائے زیب کی جھنکار مردوں کے کان تک پہنچے۔ حالانکہ عورتوں کی آواز غیر محرم مرد کو سننا جائز ہے تو ان کی پازیب کی آواز سننا کیونکر منع ہوگی مگر یہ حکم احتیاطاً ہے بطور سد ذریعہ کے تاکہ مردوں کو ان کی رغبت پیدا نہ ہو۔ ف کیونکہ مرد بھی نظر ان پر نہیں پڑتی بوڑھی سمجھ کر ہر کوئی نفرت کرتا ہے۔ ف اس نیت سے دوپٹہ وغیرہ اتار دیں کہ لوگ ان کا بناؤ دیکھیں۔ ف یعنی پورا ستر رکھیں جوان عورتوں کی طرح۔ ف مطلب یہ ہے کہ بوڑھی عورتیں جو بیاہ شادی کے قابل نہیں ہیں وہ اگر گھر میں صرف کرتے پائجامہ سے بند بدن سے رہیں اور چادر دوپٹہ نہ اوڑھیں تو کچھ قباحت نہیں ہے بشرطیکہ ان کی نیت یہ نہ ہو کہ مرد ان کو اپنا بناؤ سنگار دکھائیں ورنہ حرام ہے اور بہتر یہ ہے کہ وہ بھی جوان عورتوں کی طرح کپڑے اوڑھے رہیں۔ ف یعنی تمہارے قبضے میں ہیں مثلاً داروغہ یا وکیل جس کو اجازت ہو گھر میں سے کھانے کی یا باغ کا مالی وغیرہ [illegible] باغ کے پھل اور بکریوں کے دودھ میں سے کھا سکتا ہے یا غلام لونڈی کے گھر مراد ہیں۔ باقی در ضمیمہ

			أَوْ أَشْتَاتًا ط	الگ کھاؤ ط
			اَلشَّهَادَةُ (۵۲)	**باب ۵۲ گواہی کا بیان**
۱	البقرۃ ۲	۱۶	وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ط	اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا کہ خدا تعالےٰ کی گواہی کو جو اس کے پاس ہو چھپا لئے ف
۲	”	۳۹	وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ج فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ط وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ط	اور اپنے لوگوں میں سے (یعنے مسلمانوں میں سے) جنکو تم پسند کرو دو مردوں کو گواہ کر لو ف اگر دو مرد گواہ نہ ہو سکیں تو ایک مرد اور دو عورتوں کو سہی ف اسلئے کہ اگر ایک عورت بھول جائے (کیونکہ ان کا حافظہ ناقص ہوتا ہے) تو دوسری اس کو یاد دلا دے اور جب گواہ (گواہی کے لیے) بلائے جائیں تو انکار نہ کریں ف
”	”	”	وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ط وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ع	اور گواہی کو مت چھپاؤ ف اور جو گواہی کو چھپائیگا اسکا دل گنہگار ہے ف اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو جانتا ہے
”	”	”	وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ص وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ط وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌ بِكُمْ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ع	اور سودا کرتے وقت گواہ کر لو ف اور لکھنے والے اور گواہ کو نقصان نہ پہنچے ف اور اگر ایسا کرو ف تو تم پر گناہ لازم ہوگا اور اللہ تعالےٰ سے ڈرتے رہو (جو حکم اس نے دیا ہے بسر و چشم بجا لاؤ) اور اللہ تعالیٰ تمہاری تعلیم کرتا ہے اور اللہ تو سب کچھ جانتا ہے ف
۳	اٰل عمران ۳	۲	شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط	اللہ اِس بات کا گواہ ہے اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے بھی (گواہ ہیں) انصاف کے ساتھ حکومت کر رہا ہے
۵	النساء ۴	۲۰	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ج اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى	مسلمانو! انصاف پر قائم رہو خدا سے ڈر کر گواہی دو (یعنے سچی بات کہو) اگرچہ خود تمہارے یا ماں باپ یا عزیزوں کے خلاف ہو ف اگر کوئی مالدار یا مفلس ہے تو اللہ تعالےٰ اسکا مالک ہے ف تم انصاف کو چھوڑ کر نفس کی خواہش پر

ف عرب کے ملک میں دو قسم کے لوگ تھے بعضے اکیلا کھانا برا جانتے تھے بعضے لوگوں کے ساتھ ملکر اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ دونوں باتیں جائز ہیں اسلام میں کوئی تکلیف نہیں ایک حدیث میں ہے کہ ملکر کھاؤ تو اللہ تم کو برکت دیگا اور سفر میں سب لوگ اپنے اپنے توشے نکالو اور ملا کر بانٹ لو اس میں بہت برکت ہوگی ۱۲ ف بنی اسرائیل توریت اور اگلی کتابیں پڑھے ہوئے تھے وہ خوب جانتے تھے کہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب کا زمانہ حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ سے بہت پہلے تھا تو وہ یہودی یا نصرانی کیونکر ہو سکتے ہیں وہ پکے مسلمان تھے لیکن اس بات کو چھپاتے تھے اور ان پیغمبروں کو اپنے طریق اور مذہب پر بتلاتے تھے بعضوں نے کہا مراد یہ ہے کہ انہوں نے آنحضرت صلعم کی بشارت کو چھپایا جو اگلی کتابوں میں موجود تھی ۱۲ ف گواہ آزاد ہوں غلام ہوں ۱۲ ف یہ دو عورتیں ملکر ایک مرد کے قائم مقام ہونگی - آیت سے یہ نکلتا ہے کہ نری عورتوں کی گواہی درست نہ ہوگی اور مرد کے ساتھ ملکر بھی مالی معاملات میں جائز ہے ۱۲ ف یعنے جب قاضی انکو گواہی دینے کے لیے طلب کرے تو بلا عذر حاضر ہوں اور گواہی دیں ۱۲ ف جب گواہی دینے کے لیے بلائے جاؤ ۱۲ ف دل تمام اعضاء کا سردار ہے جیسے حدیث میں ہے کہ بدن میں ایک ٹکڑا ہے اگر وہ درست ہوا سارا بدن درست ہوا اگر وہ بگڑا تو سارا بدن بگڑا سن لو وہ ٹکڑا دل ہے جب دل گناہ میں پھنس گیا تو اور اعضاء کا کیا ٹھکانا ۱۲ ف خواہ وہ نقد ہو یا ادھار اکثر علماء کے نزدیک یہ حکم استحبابی ہے اور بعضوں نے کہا واجب ہے - لیکن منسوخ ہے ۱۲ ف مثلاً وہ کسی ضروری کام یا حاجت میں مصروف ہوں یا کہیں دور رہتے ہوں اور وہاں سے کھینچ کر بلائے جاویں یا لکھنے والے کو اسکی اجرت نہ دیجاوے ۱۲ ف یعنے منشی یا گواہ کو نقصان پہنچاؤ ۱۲ - باقی در ضمیمہ

ترجمہ	آیت	نمبر آیت	سورۃ	پارہ
ست چلو اور اگر (گواہی میں) پیچ کروگے یا بچا جاؤ گے تو اللہ (تبارک وتعالیٰ) کو تمہارے کاموں کی خبر ہے	بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا وَإِنْ تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝			
مسلمانو خدا واسطے انصاف کے ساتھ گواہی دینے پر مستعد رہو اور لوگوں کی دشمنی تم سے بے انصافی نہ کرائے انصاف کرو انصاف ہی پرہیزگاری تک پہونچنے کی نزدیک راہ ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝	٣	المآئدہ	٦
مسلمانو! جب تم میں سے کوئی مرنے لگے تو آپس کی گواہی وصیت کے وقت تم میں سے دو معتبر شخصوں کی ہونا چاہئے یا اگر تم سفر میں ہو وہاں موت کی مصیبت آ لگے تو غیر ہی دو شخص سہی تم (میں سے کسی) کو شک پیدا ہو تو (عصر کی) نماز کے بعد ان دونو گواہوں کو کھڑا کرو وہ اللہ کی قسم کھائیں ہمکو اس گواہی سے دنیا کا منظور نہیں ہے گو جسکے لئے ہم گواہی دیں (یا قسم کھائیں) ہو ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہو اور ہم اللہ کی گواہی چھپانے والے نہیں ایسا کریں تو بیشک ہم (خدا کے) قصور وار ہیں پھر اگر معلوم ہو کہ انہوں نے اپنے تئیں گنہگار کیا تو وہ دو گواہ انکی جگہ کھڑے ہوں جنکو (میت کی) بہت نزدیک کے وہ رشتہ داروں کی گواہی کے لائق سمجھا ہو اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی پہلے دونوں گواہوں کی گواہی سے زیادہ معتبر ہے اور ہم نے کوئی ناحق بات نہیں کی ایسا کیا ہو تو بے شک ہم گنہگار ہیں اس (تدبیر) سے یا تو ٹھیک ٹھیک گواہی دینے کی زیادہ امید ہوتی ہے یا یہ ہوگا کہ وہ (یعنے وصی اور گواہ) ڈریں گے ایسا نہو ہماری قسم کھانے کے بعد پھر (وارثوں کو) قسم	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ ۚ تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَمِنَ الْآثِمِينَ ۝ فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَآخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانٌ	١٤	”	٧

ف یعنے نفس کہتا ہے ایک کی رعایت کرو ایک پر ظلم کرو اور انصاف کو برا جانتا ہے تم اسکی خواہش پر مت چلو ۱۲ ف ایسی بات بناکر کہوگے جس میں ایک فریق کا نقصان ہو دوسرے کا فائدہ ہو ف یعنے کہنے کی بات نہ کہوگے یا بالکل گواہی نہ دوگے ۱۲ ف جیسا کروگے پھر پاؤگے سید علی نے کہا اس آیت میں قاضی اور گواہ دونوں کو نصیحت ہے قاضی کو بھی پیچ کی بات کہنا جس سے ایک فریق کا فائدہ ہو دوسرے کا نقصان یا ایک فریق کی طرف بالکل توجہ نہ کرنا دوسرے کی جانب متوجہ ہونا سخت گناہ ہے ۱۲ ف یہ خطاب ہے قریش کے لوگوں کو جو مسلمان ہو گئے بعض لوگوں نے کفر کی حالت میں بہت دشمنی کی تھی پھر اسلام لائے تو ان کے دلوں میں ان کے ساتھ دشمنی کرنے کا خیال باقی رہا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اسلام اور پرہیزگاری کو انصاف لازم ہے اگلی دشمنی کا خیال کرکے انصاف سے مت گذرو عبداللہ بن کثیر نے کہا یہ آیت خیبر کے یہودیوں کے حق میں اتری اون کا قصہ آگے آتا ہے ۱۲ ف یعنے مسلمانوں میں کے یا عزیزوں میں یا اور مسلمانوں سے گواہ بنائیں یا عزیز واقربا میں سے گواہ نہ ہو سکیں ۱۲ ف یعنے کافر جن سے قرابت نہ ہو ۱۲ ف پھر جب یہ دونو گواہ وارثوں کے پاس آئیں اور اسکے وارثوں کو شک ہو کہ یہ گواہ جھوٹے ہیں اور میت کا کچھ مال اوڑا یا چاہتے ہیں ۱۲ ف جو مسلمانوں اور کافروں سب کے نزدیک متبرک وقت ہے ۱۲ ف جس کا ادا کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور چھپانے سے منع کیا ہے ۱۲ ف بعض لوگوں نے کہا وصیت کے وقت اگر آدمی سفر میں ہو اور مسلمان گواہ نہ ملسکے تو ذمی کافروں کو بھی گواہ کر لینا درست ہے جیسے اس آیت سے نکلتا ہے یہ امام احمد بن حنبل رح اور ایک جماعت تابعین کا یہی قول ہے اور امام مالک رح اور شافعی رح اور ابو حنیفہ رح اس آیت کو منسوخ کہتے ہیں اور کافروں کی گواہی جائز نہیں رکھتے وہ دلیل لیتے ہیں دوسری آیت سے واشہدوا ذوی عدل منکم۔ اور ممن ترضون من الشہداء سے۔ ہم کہتے ہیں یہ آیتیں اس آیت کے خلاف نہیں ہیں وہ آیتیں اس صورت سے متعلق ہیں جب مسلمان گواہ موجود ہوں اور مل سکیں اور یہ آیت خاص اس صورت سے متعلق ہے جب آدمی سفر میں مرنے لگے اور مسلمان گواہ نہ پاوے ۱۲ ف یعنے جھوٹی قسم کھائی اسکی چوری کھل گئی ف یہ ترجمہ حفص کی قراءت پر ہے جو مشہور ہے ۱۲ ف یا اون کی گواہی سے زیادہ قبول کرنے کے لائق ہے ۱۲ ف جو اوپر بیان ہوئی ۱۲ ف یعنے جیسی کہ دسی اور جمل کی قسم ۱۲

			بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝	دیجائے ۱ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۲ اور (اسکا حکم) سنو (مانو) اور اللہ تعالیٰ نافرمان لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا۔
۷	الانعام	۲	قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ۣ	(اے پیغمبر ان سے) پوچھ کہدے کس کی گواہی سب سے بڑی گواہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی

اَلْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ (۵۳)

باب ۵۳ حکم اور فیصلہ کا بیان

۵	النساء	۸	وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝	اور جب لوگوں کا (مقدمہ) فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو ۱ اللہ تعالیٰ تم کو اچھی نصیحت کرتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ سنتا دیکھتا ہے ۲
״	״	۹	فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝	(اے پیغمبر) قسم تیرے پروردگار کی ۳ وہ مومن نہ ہونگے جب تک اپنے جھگڑوں کا فیصلہ تجھ سے نہ کرائیں پھر ۴ تیرے فیصلہ سے ان کے دلوں میں کچھ اداسی نہ ہو اور (خوشی خوشی) مان کر منظور کرلیں ۵
״	״	۱۶	اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ۝	(اے پیغمبر) ہمنے تجھ پر جو سچی کتاب اتاری تو اسلیے کہ لوگوں کا فیصلہ تو اس طرح کرے جس طرح اللہ تعالیٰ نے تجھکو دکھلایا ۶ اور دغابازوں کا طرفدار مت بن ۷
۶	المائدہ	۶	سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْــــًٔـا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝	جھوٹ بنانے کیلئے جاسوسی کرنیوالے حرام مال خوب چکھنے والے (یا رشوت اڑانیوالے) پھر اگر یہ لوگ تیرے پاس آئیں تو خواہ انکا فیصلہ کر خواہ ان سے الگ رہ ۸ اور اگر تو انسے الگ رہے تو تجھے کچھ نقصان نہ پہونچا سکیں گے (اللہ تیرا بچانے والا ہے) اور جو تو انکا فیصلہ کرنا چاہے تو انصاف سے فیصلہ کر دے کیونکہ اللہ انصاف کرنیوالوں سے محبت رکھتا ہے ۹ اور (تعجب اسپر ہے) وہ لوگ تجھ سے کیوں فیصلہ کرانا چاہتے ہیں انکے پاس تو خود تورات (شریف) ہے اسمیں اللہ تعالیٰ کا حکم موجود ہے پھر اسکے بعد (بھی) نہیں مانتے اور (اصل بات یہ ہے کہ) انمیں ایمان ہی نہیں ہے ۱۰

ف ۱ اور ان کی قسم ہے ہمارا جھوٹ کہلکر ہم ذلیل ہوں ۱۲ ف ۲ جھوٹی قسم نہ کہاؤ نہ وصیت میں کسی کا حق مارو ۱۲ ف ۳ یا کون بڑا گواہ ہے پہر وہ کیا جواب دیں گے تو آپ ہی جواب دیں کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب اور حدیث کے موافق نہ صرف اپنی رائے سے البتہ اگر قرآن و حدیث میں وہ صورت نہ ملے تو اپنی رائے کو دخل دے سکتا ہے ۱۲ ف تمہارے فیصلے کو سنتا ہے اور تمہارے معاملات اور اکے نیکو دیکھتا ہے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ خود اپنی قسم کہاتا ہے ۱۲ ف صرف ایسا کرنے سے بھی وہ مومن نہیں ہو سکتے بلکہ جب مومن ہونگے کہ تیرے فیصلے سے الخ ۱۲ ف سبحان اللہ کیا عمدہ آیت ہے جو ہر اختلاف اور جھگڑے میں ہماری راہنما اور ایمان دار اور بے ایمان کی کسوٹی ہے یہ کسوٹی قیامت تک ہم کو مومن اور کافر کی تمیز کے لئے کافی ہے جو شخص آنحضرت صلعم کی حدیث کو ہر جھگڑے کا فیصلہ نہ مانے اور پھر آپ کی حدیث سنکر بولا نہ مانے وہی مومن ہے ورنہ مومن نہیں امام رازی نے کہا کہ اس آیت سے یہ صاف نکلتا ہے کہ قرآن و حدیث قیاس پر مقدم ہے اور حدیث ہوتے ہوئے قیاس کی طرف جانا جائز نہیں ہے بلکہ قیاس کا خیال کرنا بھی منع ہے کیونکہ اس سے دل میں تنگی پیدا ہوگی یہ آیت اس وقت اتری جب ایک انصاری اور زبیر میں پانی کی تکرار ہوئی تھی آنحضرت صلعم نے فیصلہ فرمایا لیکن انصاری کو آپکے فیصلے سے خوشی نہیں ہوئی بلکہ اسنے یہ کہا کہ زبیر آپ کی پھوپھی کے بیٹے تھے بعضوں نے کہا یہ آیت اسوقت اتری جب حضرت عمرؓ نے اس منافق کو مار ڈالا جو یہودی کے ساتھ جھگڑا کیا تھا اور آنحضرت صلعم کے فیصلے کے بعد ان کے پاس فیصلہ کرانے آیا تھا۔ مگر اسکا اسناد ضعیف ہے ۱۲ ف یعنی وحی بھیکر یا اور طریقے سے تجھکو سوجھا یا حضرت عمرؓ نے کہا کوئی شخص یوں نہ کہے میں نے اسطرح فیصلہ کیا جس طرح اللہ تعالیٰ نے مجھکو دکھلایا کیونکہ یہ خاص تھا رسول خدا صلعم سے اور آپ کی رائے اللہ تعالیٰ کے سوجھانے سے ہمیشہ ٹھیک ہوتی تھی اور ہماری رائے ایک گمان ہے اور بیشک ظن غالب ہے اسکا یقین نہیں ۱۲ ف طعمہ بن ابیرق ایک شخص تھا اس نے کسی کی زرہ چرائی جب زرہ کا مالک آنحضرت صلعم کے پاس آیا اور فریاد کی تو طعمہ نے اس زرہ کو ایک یہودی کے گھر میں ڈالدیا اور یہ بات اپنے لوگوں سے کہا تم آنحضرت صلعم کے پاس جاؤ اور کہو کہ طعمہ اس جرم سے بری ہے وہ زرہ تو دوسرے نے چرائی ہے آپ اسکی بے جرمی اور پاکدامنی سب لوگوں کے سامنے بیان فرمائیے آنحضرت نے انکا قصد کیا اسوقت یہ آیت اتری اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر صلعم کو بتلا دیا کہ خود طعمہ چور ہے [illegible]

إِنَّآ أَنزَلْنَا ٱلتَّوْرَىٰةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا ٱلنَّبِيُّونَ ٱلَّذِينَ أَسْلَمُوا۟ لِلَّذِينَ هَادُوا۟ وَٱلرَّبَّـٰنِيُّونَ وَٱلْأَحْبَارُ بِمَا ٱسْتُحْفِظُوا۟ مِن كِتَـٰبِ ٱللَّهِ وَكَانُوا۟ عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا۟ ٱلنَّاسَ وَٱخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا۟ بِـَٔايَـٰتِى ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْكَـٰفِرُونَ ۝ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَآ أَنَّ ٱلنَّفْسَ بِٱلنَّفْسِ وَٱلْعَيْنَ بِٱلْعَيْنِ وَٱلْأَنفَ بِٱلْأَنفِ وَٱلْأُذُنَ بِٱلْأُذُنِ وَٱلسِّنَّ بِٱلسِّنِّ وَٱلْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَن تَصَدَّقَ بِهِۦ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُۥ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّـٰلِمُونَ ۝ وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ ٱلْإِنجِيلِ بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْفَـٰسِقُونَ ۝ وَأَنزَلْنَآ إِلَيْكَ ٱلْكِتَـٰبَ بِٱلْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ ٱلْكِتَـٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ ۖ فَٱحْكُم بَيْنَهُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ ٱلْحَقِّ ۚ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا ۚ وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَٰحِدَةً وَلَـٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِى مَآ ءَاتَىٰكُمْ ۖ فَٱسْتَبِقُوا۟

بے شک ہمنے توریت اُتاری اس میں ہدایت ہے اور روشنی خدا کے تابعدار پیغمبر یہودیوں کو اسی کے موافق حکم دیتے رہے اور ربّانیوں (علاوہ) درویش (مشائخ) اور مولوی (بھی یہی) حکم دیتے رہے اس واسطے کہ اللہ کی کتاب کے وہ حافظ بنائے گئے تھے (امانتدار) اور اس کی نگہبانی کرتے تھے تو (اے یہودیو) لوگوں سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے (دنیا کا) تھوڑا مول مت لو (رشوت کھا کر میرے حکم مت چھپاؤ) اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے اتارے موافق حکم نہ دیں وہی کافر ہیں ف اور ہمنے توریت میں انپر یہ فرض کیا کہ جان کے بدل جان (لیجائے) اور آنکھ کے بدل آنکھ (پھوڑی جائے) اور ناک کے بدل ناک (کاٹی جائے) اور کان کے بدل کان (تراشا جائے) اور دانت کے بدلے دانت (اُکھاڑا جائے) اور زخموں کے بدل (اگر ہو سکے) ایسے ہی زخم (لگائے جائیں) پھر جو کوئی (اپنا) بدلہ معاف کردے تو اسکے گناہ اتر جائینگے اور جو لوگ اللہ کے اتارے موافق حکم نہ دیں وہی ظالم ہیں وہی ف

اور ہمنے کہدیا کہ انجیل والے اسکے موافق حکم دیں جو اللہ نے انجیل میں اُتارا اور جو لوگ اللہ کے اتارے موافق حکم نہ دیں وہی فاسق (گنہگار یعنی بحکم نافرمان) ہیں وہی اور (اے پیغمبر) ہمنے تجھ پر (بھی) سچی کتاب اُتاری (یعنے قرآن شریف) وہ اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اُنکی حفاظت کرتی ہے تو جو خدا نے اُتارا اس کے موافق ان لوگوں کا (یعنے اہل کتاب کا) فیصلہ کر اور خدا کے پاس سے جو سچی بات تجھے پہونچی ہے اسکو چھوڑ کر انکی خواہشوں پر مت چل ف ہمنے تم میں سے ہر ایک کو ایک راہ اور شریعت دی ہے اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تم (تینوں) کو ایک ہی امت کر دیتا مگر تم کو جو (مختلف احکام) دیے اس سے تمہارا آزمانا منظور ہے ف

ف جو حضرت موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل میں آئے ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہمنے توریت اتاری اس میں ہدایت اور روشنی ہے یہودیوں کے لئے مسلمان پیغمبر ہمیشہ اسی پر حکم کرتے رہے بعضوں نے یہ ترجمہ کیا ہے ہمنے توریت اتاری یہودیوں کے لئے اس میں ہدایت اور روشنی ہے مسلمان پیغمبر اوسی پر حکم دیتے رہے [illegible]

[illegible]

بہرحال نیکیوں پر لپکو تم سب کو اللہ تعالیٰ کے پاس لوٹ کر جانا ہے وہ جن باتوں میں تم (دنیا میں) اختلاف کرتے تھے تم کو جتا دیگا[ف] اور (ہم نے تجھ پر یہ حکم بھی اتارا) تو اللہ تعالیٰ کے آتاری موافق انکا فیصلہ کر[ف] اور ان کی خواہشوں پر مت چل اور ڈرتا رہ کہیں وہ تجھ کو کسی حکم سے جو اللہ تعالیٰ نے تجھ پر آتارا بہکا نہ دیں پھر اگر وہ (اس حکم کو جو اللہ تعالیٰ کے آتاری موافق تو دے) نہ مانیں تو یہ سمجھ لے کہ اللہ تعالیٰ انکو انکے کچھ گناہوں کی سزا (دنیا ہی میں) دیا چاہتا ہے[ف] اور بیشک لوگوں میں بہتیرے نافرمان ہیں[ف] کیا (اب) کفر کے وقت کا حکم چاہتے ہیں اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں[ف] انکے نزدیک اللہ سے بہتر حکم دینے والا اور کون ہے[ف]	الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۙ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۔ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۔	
اور جب ان کو اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی طرف انکا جھگڑا فیصل کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے تو ایک ہی ایکا انکا ایک فرقہ گریز کر جاتا ہے[ف] اور اگر کہیں وہ حق پر ہوں جب تو کان دبائے پیغمبر کے پاس چلے آتے ہیں[ف] کیا انکے دلوں میں (کفر و نفاق کی) بیماری ہے یا انکو (تیری پیغمبری میں) شک ہے یا وہ (اس سے) ڈرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اسکا رسول انپر ظلم کرے گا بلکہ[ف] (بات یہ کہ) وہ خود ظالم ہیں[ف] ایماندار لوگ جب (انکا جھگڑا) فیصلہ کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کیطرف بلائے جاتے ہیں تو بس یہی کہتے ہیں ہمنے سنا اور مان لیا اور یہی لوگ بامراد ہونگے[ف] اور جو شخص اللہ اور اسکو رسول کا حکم مان لے اور اللہ تعالیٰ سے (اگلے گناہوں پر) ڈرتا رہے اور (آیندہ) اس کی نافرمانی سے بچتا رہے تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہونچیں گے۔	وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۔ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۔ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۔ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۔	۶و۷ — النور ۲۴ — ۱۸

باب ۵۴ جہاد اور ہجرت اور شہادت اور غزوہ اور بیعت کا بیان

اَلْقِتَالُ وَالْجِهَادُ وَالْهِجْرَةُ وَالشَّهَادَةُ وَالْغَزْوُ وَالْبَيْعَةُ

ف یعنی گو شریعتوں میں کچھ کچھ اختلاف ہے مگر نیک باتیں ہر شریعت میں وہی ہیں جو دوسری شریعت میں ہیں ۱۲ ف یعنی قیامت میں خوب کھل جاویگا کہ حق کیا تھا اور ناحق کیا تھا جب ہر ایک کام کا بدلا ملیگا ۱۲ ف اور وہ جو پہلی آیت میں اختیار دیا گیا تھا منسوخ ہوا ۱۲ ف قید اور قتل اور ذلیل ہو کچھ پورا بدلا تو آخرت میں ملیگا ۱۲ ف جو انصاف پسند اور حق پر چلنے والے تھوڑے ہیں ۱۲ ف اللہ تعالیٰ سب منصفوں سے بڑھکر منصف اور عادل ہے ۱۲ ف کفر اور جاہلیت کے زمانہ میں یہ دستور تھا کہ ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ میں سے کسی کا خون کرتا وہ اس کے دو شخصوں کو مار ڈالتا پھر یہ کہ ...[illegible] ... ہمیشہ فساد قائم ہو جاتا اور دونوں قبیلے ہمیشہ پریشان رہتے اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف اتارا اور قصاص کا حکم جاری کیا یہ ساری خرابیاں موقوف ہوئیں ۱۲ ف اللہ اور رسول کے حکم کیطرف توجہ نہیں کرتا نہ حاضر ہوتا ہے سید علامہ کہتا ہمارے زمانہ میں مقلدین کا یہی حال ہے جب انسے کہو قرآن اور حدیث کے رو سے اپنا جھگڑا فیصلہ کر لو تو ... [illegible] ... ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ جب دوسرے کا کوئی حق ان پر نکلتا ہو اور وہ ناحق اس کو دبانا چاہتے ہوں تب تیرے پاس اس لئے نہیں آتے کہ وہ جانتے ہیں تو حق فیصلہ کریگا ... [illegible] ... کسی پر کچھ نکلتا ہو تو حق پر ہوں تب دوڑتے ہوئے تیرے پاس آ جاتے ہیں کہتے ہیں یہ آیت ایک منافق اور یہودی کے مقدمے میں اتری یہودی کہتا تھا اپنے پیغمبر کے پاس چلو منافق کہتا تھا نہیں کعب بن اشرف کے پاس چلو ۱۲ ف نہیں یہ کوئی بات نہیں ... [illegible] ... اللہ اور رسول ناحق فیصلہ کریں گے ۱۲ ف ... [illegible] ... اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ جب قاضی شریعت کا عالم اور عادل ہو تو اسکا حکم ماننا چاہیئے جب وہ بلائے تو حاضر ہونا چاہیئے ۱۲ ف ... [illegible] ... رسول کے فرمودے کے موافق جب انکا جھگڑا چکانے کے لئے وہ بلائے جاتے ہیں تو ادب سے حاضر ہوں اور زبان سے یہی کہیں کہ جو ارشاد اللہ تعالیٰ نے اور اسکے رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے وہ ہم نے مان لیا اور بسر و چشم قبول کیا ۱۲

پارہ	سورة	آیت	متن	ترجمہ
٢	البقرة	١٩	وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ ۝	اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کو مردہ مت کہو بلکہ زندہ ہیں لیکن تم کو خبر نہیں ؂
٢	البقرة	٢٠	وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۖ فَإِن قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۗ كَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝ فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ۖ فَإِنِ انتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ۝ الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝	اور جو لوگ تم سے لڑیں تم بھی اللہ کی راہ میں ؂ انسے لڑو اور زیادتی مت کرو اللہ تو زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ؂ اور انکو جہاں پاؤ قتل کرو اور انہوں نے تمکو جہاں سے نکالا (یعنی مکہ سے) تم بھی انکو وہاں سے نکال باہر کرو اور دین کی خرابی قتل سے بدتر ہے ؂ اور مسجد حرام کے پاس انسے مت لڑو جب تک وہ تم سے اس جگہ نہ لڑیں پھر اگر وہ (مسجد حرام میں) تم سے لڑیں تو تم بھی انکو قتل کرو کافروں کی یہی (قتل اور اخراج) سزا ہے ؂ پھر اگر وہ (لڑنے سے) باز آئیں (اور اسلام قبول کریں) تو اللہ تو (انکے اگلے قصوروں کو) بخشنے والا (اپنے بندوں پر) مہربان ہے اور انسے یہانتک لڑو کہ دین کی خرابی نہ رہے ؂ اور اللہ کا ایک دین ہو جائے ؂ پھر اگر وہ (کفر یا مخالفت سے) باز آجائیں تو اب انپر کوئی زیادتی نہ ہوگی مگر جو ظلم کریں ؂ حرمت (ادب) کا مہینہ حرمت کے مہینے کے مقابل ہے ؂ اور دوسری بھی ادب کی سب چیزوں میں برابر کا بدلہ ہے ؂ پھر جو کوئی تمپر زیادتی کرے تم بھی اتنی ہی زیادتی اسپر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو (ایسا نہ ہو کہ تمہارا بدلہ اسکی برائی سے زیادہ ہو جائے) اور سمجھ لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے (انکی مدد کرے گا اور انکو قوت دے گا)
٢	البقرة	٢٥	وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝	بعضا آدمی ایسا ہے جو اللہ کو راضی رکھنے کے لیے اپنی جان تک بیچ ڈالتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر مہربان ہے ؂
٢	البقرة	٢٦	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَن تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝	(مسلمانو) تم پر کافروں سے لڑنا (جہاد) فرض کیا گیا اور وہ تم کو برا لگیگا ؂ اور ایسا ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تم کو بری لگے لیکن وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور ایک چیز تم کو بھلی لگے لیکن وہ تمہارے حق میں بری ہو اور اللہ جانتا ہے ؂ اور تم نہیں جانتے ؂

ف بعضوں نے کہا جنگ بدر میں چھ آدمی مہاجرین میں سے اور آٹھ انصار میں سے شہید ہوئے تھے لوگ کہنے لگے افسوس وہ مارے گئے اور دنیا کے مزے اٹھا نہ سکے تب یہ آیت اتری ۱۲ ف یعنے دین کی حمایت میں نہ دنیا کی غرض سے ۱۲ ف ہجرت سے پہلے مسلمانوں کو لڑنے کی ممانعت تھی اور یہ حکم تھا کہ کافروں کی ایذا رسانی پر صبر کرو جب آنحضرت مدینہ میں تشریف لائے تو لڑائی کی اجازت میں پہلی یہ آیت اتری ۱۲ ف پہلی آیت میں یہ حکم تھا کہ جو تم سے لڑیں ان سے لڑو اس میں یہ حکم ہوا کہ تم خود لڑائی شروع کرو جہاں کافر ملیں انکو قتل کرو خواہ حرم میں ہوں یا غیر حرم میں یہ جو فرمایا دین کی خرابی قتل سے بدتر ہے یعنے کافروں کے قتل میں جھجکو نہیں انہوں نے اللہ کے دین کو برباد کیا خدا کے گھر میں بت لاکر رکھدیے شرک کو جاری کیا جب ایسے برے کام انہوں نے کیے جو قتل سے کئی درجہ زیادہ ہیں تو تم انکو قتل کرنے میں کیوں تامل کرو ۱۲ ف بعضوں نے کہا یہ آیت محکم ہے اور مسجد حرام کے پاس کسی کو مارنا جائز نہیں مگر جو خود وہاں لڑائی شروع کرے تو اسکو دفع کرنا چاہیئے ۱۲ ف یعنے وہ دین اسلام میں داخل ہو جاویں اور شرک مٹ جاوے یا مسلمانوں کے مطیع بن جاویں ۱۲ ف خدا کے سوا دوسرا کوئی معبود نہ رہ جائے ۱۲ ف یعنے پھر فتنہ و فساد مچاویں یا مسلمانوں کو ستاویں یا اللہ کی عبادت میں خلل ڈالیں تو انکو سخت سزا دیجاویگی ۱۲ ف مسلمان سنہ چھ ہجری میں ماہ ذیقعدہ میں عمرے کے لیے نکلے تو کافروں نے مکے میں آنے نہ دیا پھر دوسرے سال اسی مہینہ میں عمرے کی قضا کرنے کو گئے اور ڈرے کہ کہیں کافر ہم سے لڑنے نہ لگیں کیونکہ ذیقعدہ ماہ حرام تھا اور عرب میں چار مہینے ذیقعدہ ذیحجہ محرم رجب حرام کہلاتے تھے یعنے انکا ادب کرتے تھے اور ان میں لڑنا مارنا لوٹنا حرام جانتے تھے تب یہ آیت اتری یعنے جب کافروں نے ماہ حرام کا لحاظ نہ کیا اور تم کو عمرے سے روکا تو اس سال اگر تم سے لڑیں تو تم بفراغت انکو مارو کیونکہ ماہ حرام کی حرمت پہلے انہوں ہی نے توڑی ماہ حرام کا بدلہ ماہ حرام ہو گیا ۱۲ ف یعنے جو کوئی تمہاری جان پر ظلم کرے اور تمہاری عزت اور مال کا ادب نہ کرے تو تم بھی اسی قدر بدلا لے سکتے ہو جتنا ظلم اسنے کیا تھا امام شافعی اور اکثر علما کا یہی قول ہے ۱۲ باقی در صفحہ

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
۲	البقرہ	۲۷	يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) تجھ سے (مسلمان یا مشرک) پوچھتے ہیں ماہ حرام میں لڑنا کیسا ہے[1] تو کہہ ماہ حرام میں لڑنا بڑا گناہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکنا[2] اور خدا کو (یا حج اور عمرے کو) نہ ماننا اور ادب والی مسجد سے روکنا[3] اور وہاں کے لوگوں کو اس میں سے نکال دینا[4] اس سے بھی بڑھکر اللہ کے نزدیک گناہ ہے[5] اور دین کی خرابی کرنا قتل سے بھی زیادہ ہے اور یہ کافر تو ہمیشہ تم سے لڑتے رہینگے اس غرض سے کہ اگر انکا بس چلے تو تم کو تمہارے دین سے پھر الیں (یعنے پھر کافر بنالیں)[6] اور جو کوئی تم میں اپنے دین (اسلام) سے پھر جائے (اور کافر بنجائے) اور کفر ہی میں مرے تو ایسے لوگوں کا کیا کرایا دنیا اور آخرت دونوں میں برباد اور وہ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے[7]
〃	〃	〃	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ملک کو اللہ کے لیے چھوڑا (ہجرت کی) اور خدا کی راہ میں لڑے ان ہی کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید ہے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے[8]
۲	〃	۳۲	وَقَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝	اور (مسلمانو) خدا کی راہ میں (کافروں سے) لڑو[9] اور یہ جانتے رہو کہ اللہ (سب کچھ) سنتا جانتا ہے[10]
۴	آل عمران	۱۳	وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝ بَلٰٓى	اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب تو اپنے گھر (حضرت عائشہ کے پاس) سے نکلکر مسلمانوں کو لڑائی کے مورچوں پر بٹھانے لگا اور اللہ تعالیٰ (جو کہو اسکو) سنتا (سب) جانتا ہے[1] جب تم میں سے دو ٹکڑیوں نے ہمت ہار دینا چاہی[2] اور اللہ انکا مددگار تھا[3] اور مسلمانوں کو چاہیے اللہ ہی پر بھروسا رکھیں[4] اور البتہ اللہ تعالیٰ (ایک سال پہلے) بدر میں تمہاری مدد کر چکا تھا اسوقت تم تھوڑے سے تھے (یا بے سامان) تو اللہ کا شکر گذار بننے کے لیے اس سے ڈرو[5] جب تو مسلمانوں سے کہہ رہا تھا کیا تم کو بس نہیں اللہ تین ہزار فرشتوں کو تمہاری مدد کے لیے بھیجدے وہ آسمان سے اُتریں کیوں نہیں (یہ تم کو بس ہیں) اگر

ف۱ عرب میں چار مہینے حرام یعنے ادب کے کہلاتے تھے ذیقعدہ ذی الحجہ اور محرم اور رجب ان مہینوں میں لڑائی اور لوٹ گھسوٹ بند ہو جاتی قافلے امن سے گذرتے تھے ۱۲ ف۲ جیسے مشرکوں نے مسلمانوں کو عمرہ کرنے سے روکا ۱۲ ف۳ یعنے مسجد حرام خانہ کعبہ کی مسجد اس میں عبادت کے لیے نہ آنے دینا ۱۲ ف۴ آن حضرت صلعم اور مہاجرین مسجد حرام ہی کے رہنے والے تھے مشرکوں نے ستاستا کر ان کو وہاں سے نکالا آخر مدینہ میں آنکر پڑے اللہ تعالیٰ اُن کافروں کا الزام دیتا ہے کہ تم مسلمانوں پر وہ بھی شبہ کی وجہ سے کیا طعنہ مارتے ہو کہ انہوں نے ماہ حرام میں لڑائی کی تو اس سے بڑھکر بڑے بڑے گناہ کیے ہیں ۱۲ ف۵ مطلب یہ ہے کہ اول تو انکا شرک و کفر ہی کیا کم گناہ تھا تمہارے گناہ سے کہیں بڑھ چڑھکر تھا دوسرا اس سے بھی زیادہ ہو تر یہ ہے کہ وہ تم کو بھی دین حق سے برگشتہ کرانے کے فکر میں ہیں اور اسی غرض سے سدا تم سے لڑتے رہتے ہیں تو ایسے بدمعاشوں کو وہ ماہ حرام ہی میں ہو لڑنا کوئی گناہ نہیں ہے ۱۲ ف۶ اس آیت سے یہ نکلا کہ مسلمان اگر مرتد ہو جاوے یعنے اسلام سے برگشتہ تو اس کے اعمال اسی صورت میں اکارت ہونگے جب کفر پر مرے اور جو پھر مسلمان ہو جاوے تو اسکے اگلے اعمال کا ثواب قائم رہیگا۔ امام شافعی اور اہل حدیث کا یہی قول ہے ۱۲ ف۷ اس آیت سے صحابہ کرام کی جنہوں نے آن حضرت صلعم کے ساتھ ہجرت کی اور جہاد کیا بڑی فضیلت نکلتی ہے اور ان بے ایمانوں کا منہ کالا ہوتا ہے جو صحابہ کرام کے ساتھ بے ادبی کرتے ہیں مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں کی نیک باتوں کو تو دیکھو کہ مال چھوڑا وطن چھوڑا عزیزوں کو چھوڑا اور اللہ کے رسول کی رفاقت اختیار کی پھر خدا کی راہ میں جان بھی دینے کو مستعد ہوئے ان بڑی بڑی نیکیوں کے ساتھ اگر ان سے کوئی غلطی بھی ہو گئی کہ ماہ حرام میں لڑ بیٹھے تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہے ۱۲ ف۸ تم دشمن جیسے موت سے بچا لیکن کچھ فائدہ نہیں ۱۲ ف۹ جو کوئی جہاد سے بیٹھ رہے اسکی سب باتیں سنتا ہے اور اسکا سب حال جانتا ہے کہ اس کا عذر معقول ہے یا نہیں ف۱۰ اور جو دلوں میں ہو وہ جانتا ہے ۱۲ باقی در ضمیمہ۔

۴	آلِ عمران ۳	۱۴

إِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَٰذَا
يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ
الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ
إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُم بِهِ
وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ ۝ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ
كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنقَلِبُوا خَائِبِينَ ۝
لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ
عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ۝
وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ
إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ إِن يَمْسَسْكُمْ
قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ
وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ
وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ
مِنكُمْ شُهَدَاءَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ
وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ
الْكَافِرِينَ ۝

(تم میدان جنگ میں) جمے رہو اور ڈرتے رہو اور دشمن اسی دم تم پر چڑھ آئیں تو تمہارا مالک پانچ ہزار فرشتوں سے جن پر نشان ہوگا تمہاری مدد کریگا اور اللہ تعالے نے یہ مدد اسلیے بھیجی کہ تم خوش ہو جاؤ اور تمہارے دلوں کو اس سے تسلی ہو ورنہ فتح تو خدا ہی کی طرف سے ہے جو زبردست ہے حکمت والا (دوسرا مطلب یہ تھا) کہ کافروں کے ایک گروہ کو کاٹ ڈالے یا انکو ذلیل کرے وہ نامراد ہو کر لوٹ جائیں (اے پیغمبر) تجھے اس کام میں کوئی دخل نہیں یا انکو توبہ نصیب کرے (وہ مسلمان ہو جائیں) یا انکو عذاب کرے اس لیے کہ وہ ناحق پر ہیں

اور ہمت مت ہارو نہ آزردہ ہو اور اگر تم ایماندار ہو تو (اخیر میں) تم ہی غالب ہوگے اگر (اس لڑائی میں) تم زخمی ہوئے تو (بیدل مت ہو) وہ لوگ (کافر) بھی ایسے ہی (جنگ بدر میں) زخمی ہو چکے ہیں یہ (دنیا کے) دن ہیں جنکو ہم اُلٹ پھیر کر لوگوں پر لاتے ہیں اور (یہ جو کافروں کو اب کے فتح ہوئی) اسلیے (ہی تھی) کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو الگ کرکے دیکھ لے اور چند لوگوں کو تم میں سے شہادت کا درجہ عطا فرمائے اور اللہ ظالموں کو یعنی کافروں کو پسند نہیں کرتا اور اسلیے کہ اللہ ایمان والوں کو پرکھ لے اور کافروں کو (بالکل) ستیاناس کر دے

	۱۵	

وَكَأَيِّن مِّن نَّبِيٍّ قُتِلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ
فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ
يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ۝ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا
أَن قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ
إِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَ
انصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ فَآتَاهُمُ

اور کئی پیغمبروں کے ساتھ ہو کر بہت سے اللہ والے لڑے ہیں پھر جو تکلیف انکو اللہ کی راہ میں پہونچی اس سے وہ ہمت نہیں ہارے نہ سست ہوئے نہ (اپنے دشمن سے) دب گئے اور اللہ تعالیٰ ثابت قدم رہنے والوں کو پسند کرتا ہے اور انہوں نے جب کہا یہی کہا مالک ہمارے ہمارے گناہ (کبیرہ) اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام میں (یعنے صغیرہ) بخشدے اور (دشمنوں کے مقابلہ میں) ہمارے پاؤں جما دے اور کافر لوگوں پر ہمکو فتح دے پھر اللہ تعالے نے

ف میری بات نہ سلنے اور بھاگنے سے ۱۲ ف یعنے لشکر کے بہت یا کم ہونے سے کچھ نہیں ہوتا۔ فتح اور شکست اللہ کے ہاتھ میں ہے مگر انسانی طبیعت یہ ہے کہ جب سامان پورا ہوتا ہے تو دل کو تسلی رہتی ہے اسلیے خداوند کریم نے پانچ ہزار فرشتوں کو بھیج دیا ۱۲ ف ایسا ہی ہوا کہ بدر کے دن کافروں کے کئی سردار مارے گئے ستر قتل ہوئے اور ستر قید ہوئے اور جو آرزو دیکر آئے تھے وہ خاک میں مل گئی ۱۲ ف یعنے اللہ تعالیٰ کا اختیار ہے انکو کاٹ ڈالے یا ذلیل کرے یا مسلمان بنا دیوے یا ان پر عذاب نازل کرے تم کو ان باتوں میں کوئی دخل نہیں ہے۔ ہوا یہ تھا کہ جب جنگ احد میں آنکو مسلمانوں کو شکست ہوئی تو آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرمانے لگے یا اللہ ابوسفیان پر لعنت کر یا اللہ حارث ابن ہشام پر لعنت کر یا اللہ سہیل ابن عمرو پر لعنت کر یا اللہ صفوان ابن امیہ پر لعنت کر یہ سب کافروں کے سردار تھے تب یہ آیت اتری ۱۲ ف جنگ احد میں ستر مسلمان شہید ہوئے اور بہت سے زخمی ہوئے مسلمانوں کو بڑا رنج ہوا اللہ تعالیٰ انکو تسلی دیتا ہے کہ رنج کیوں کرو اور ہمت کیوں ہارے دیتے ہو اگر تم سچے مسلمان ہو تو تمہارا ہی بول بالا ہوگا ایسا ہی ہوا کہ جنگ احد کے بعد ہر لڑائی میں مسلمان ہی غالب ہوتے رہے ۱۲ ف جیسے تمہارے ستر لوگ اس لڑائی میں مارے گئے ویسے ہی مشرکوں کے بھی ستر بڑے بڑے لوگ جنگ بدر میں مارے گئے تھے باوجود اسکے وہ پھر لڑنے کو آئے اور ہمت نہ ہارے تو تم (مسلمان ہو کر) کیا کافروں سے بھی گئے گذرے کہ اتنے سے نقصان پر ہمت ہار دو گے اور رنجیدہ ہو کر بیٹھ رہو گے ۱۲ ف ایک دن ایک کی فتح ہوتی ہے دوسرے کی شکست پھر ایک دن دوسرے کی فتح ہوتی ہے اور پہلے کی شکست ۱۲ ف لفظی ترجمہ تو یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو معلوم کرے مگر اللہ تعالیٰ کو تو ازل ہی سے سب معلوم تھا کہ کون جھوٹا ہے کون سچا ایمان دار مطلب یہ ہے کہ ہمکو ظاہر کرکے دیکھ لیوے ۱۲ ف بعض مسلمان شہادت کی آرزو کرتے تھے اور دعا کرتے تھے یا اللہ پھر جنگ ہو اور ہم تیری راہ میں مارے جاویں اللہ تعالیٰ نے انکی دعا قبول کی وہ جنگ احد میں شہید ہوئے ۱۲ ف کیونکہ وہ اس فتح پر مغرور ہو کر پھر لڑنے کو آویں گے اب کے وہ مار کھاویں گے جو ہمیشہ یاد رہے گی ۱۲ ف اس آیت سے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تشفی دیا ہر کیا کوئی نئی بات نہیں ہے بہت سے پیغمبر ایسے گذر چکے ہیں جنکے ساتھ ہو کر اللہ والوں نے جہاد کیا ہے اور کافروں نے سخت سخت مصیبتیں اٹھائی ہیں لیکن انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور دشمن کے سامنے ... ہو کر تکلیف سہی شکست ... [illegible]

۴	آل عمران ۳	۱۶	

اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا ۖ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۚ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ۝ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُمْ بِإِذْنِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا أَرَاكُمْ مَا تُحِبُّونَ ۚ مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۖ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُونَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلّٰهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا

نے دنیا میں انکا فائدہ کیا اور آخرت میں اچھا خاصا ثواب دیا
اور اللہ تعالیٰ نیکوں سے محبت رکھتا ہے ف۱
اب ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈالدینگے کیونکہ انہوں نے
اسکو اللہ کا شریک بنایا جسکے (شریک ہونے کی) اس نے کوئی
سند نہیں اتاری اور انکا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا برا
ٹھکانا ہے ف۲ اور اللہ نے تو اپنا وعدہ سچا کر دکھایا جب تم اسکے
حکم سے کافروں کو بیدم کر رہے تھے ف۳ جب تمنے بودا پن کیا اور حکم
میں جھگڑا نکالا اور نافرمانی کی جو چاہتے تھے (یعنی فتح) اسکو
دیکھ لینے کے بعد کوئی تو تم میں سے دنیا چاہتا تھا اور کوئی تم
میں سے آخرت کا طالب تھا پھر خدا نے تمکو آزمانے کو پیچھے کافروں
کی طرف سے پھیر دیا اور البتہ تم کو معاف کر دیا ف۴ اور اللہ تعالیٰ ایمان
والوں پر فضل کرتا ہے ف۵ (اسوقت) جب تم بھاگے چلے جاتے
تھے ف۶ اور مڑ کر کسی کو نہیں دیکھتے تھے (یا کہیں ٹھیرتے نہ تھے)
اور پیغمبر تم کو پیچھے کھڑا بلا رہا تھا ف۷ آخر خدا نے تم کو دوہرے غم
میں مبتلا کیا ف۸ (اس میں یہ حکمت تھی) کہ جو چیز ہاتھ سے جاتی رہی ف۹
اس پر رنج نہ کرو ف۱۰ اور نہ اس پر جو تم کو پیش آئے ف۱۱ اور جو تم کرو اللہ
کو اسکی خبر ہے پھر غم کے بعد اللہ تعالیٰ نے تمکو اطمینان دیا تم
میں سے بعضوں کو اونگھ آنے لگی اور بعضوں کو جان کی فکر لگ گئی
وہ اللہ تعالیٰ کی نسبت جھوٹے جاہلوں کے سے خیال کر رہے تھے
کہہ رہے تھے کیا اب بھی کچھ ہم کو ملنا ہے (اے پیغمبر) کہدو
کام سب اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے (وہی فتح دیتا ہے
وہی شکست) اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپائے ہوئے
ہیں جنکو تجھ پر نہیں کھولتے کہتے ہیں اگر ہم کو کچھ ملنے
والا ہوتا تو ہم یہاں مارے کیوں جاتے (اے پیغمبر)

ف دنیا کا فائدہ یہ ہے کہ لوٹ کا مال لونڈی غلام ہاتھ لگے سلطنت اور حکومت ملی اور آخرت کا ثواب بہشت اور وہاں کی نعمتیں ۱۲ ف جب جنگ احد سے کافر فارغ ہو کر مکے کی طرف لوٹے تو راہ میں بہت شرمندہ ہوئے کہ ہمنے یہ کیا کیا جو تھوڑے سے مسلمان وہی خستہ اور زخمی رہ گئے تھے انکو تمام کر دینا تھا قصہ پاک ہو جاتا اب پھر وہ قوت پاکر لڑائی کو مستعد ہونگے اور دوبارہ لوٹنے کا قصد کیا ادھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہی خستہ اور زخمی مسلمانوں کو جن کی ہمت اور جرأت پر ہزار آفرین ہے اپنے ساتھ لیکر کافروں کا تعاقب کیا کافروں نے جب یہ خبر سنی کہ خود مسلمان ہم پر لڑنے کو آتے ہیں تو انکے دلوں میں ایسی ہیبت سمائی کہ لوٹ کر وہیں سے بھاگے اور مکہ میں جا کر دم لیا اور آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کے ساتھ مدینہ میں تشریف لائے اللہ تعالیٰ اس آیت میں مسلمانوں پر اپنا احسان جتلاتا ہے کہ تم گھبراؤ نہیں اب ہم کافروں کے دل میں تمہارا رعب ڈالے دیتے ہیں وہ تم سے مقابلہ کرنے کی جرأت نہیں کرینگے ایسا ہی ہوا ۱۲ ف یعنی قتل کر رہے تھے شروع جنگ میں ایسا ہی ہوا کہ مسلمان غالب ہوئے اور کافر مغلوب ۱۲ ف ورنہ اس فرمانی کا تمہیں عذاب کرتا ۱۲ ف یہ سارا قصہ اوپر گذر چکا ہے ہوا یہ تھا کہ جنگ احد میں بھی اول اول مسلمانوں ہی کا غلبہ ہوا اور کافروں کو شکست ہوئی مگر اخیر میں جو خرابی ہوئی وہ معلول تھی اور نافرمانی کی وجہ سے آنحضرت صلعم نے قطعی حکم عبداللہ ابن جبیر اور انکے تحت سپاہیوں کو یہ دیا تھا کہ تم اس مقام کو نہ چھوڑنا خواہ ہماری فتح ہو یا ہماری شکست لیکن ان لوگوں نے جب یہ دیکھا کہ فتح ہوگئی تو لوٹ کی طمع میں اپنا مورچہ چھوڑ کر چلدیے عبداللہ ابن جبیر نے سمجھایا بھی لیکن ایک نہ سنی خالد بن ولید نے جو اسوقت تک کافر تھے یہ موقع پا کر عقب سے حملہ کیا اور جنگ کا نقشہ بالکل بگڑ گیا مسلمانوں کے پاؤں اکھڑ گئے وہ بھاگ نکلے اور آنحضرت صلعم بھی زخمی ہو کر ایک گڑھے میں گر گئے یہ آیت اسوقت اتری جب بعضے مسلمان کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے تو ہم سے فتح کا وعدہ کیا تھا ہم کو شکست کیونکر ہوئی یعنی اسکا وعدہ سچا تھا وہ پورا ہوا تم نے اپنی فتح خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لی پھر تم نے جو نافرمانی کی اور رسول کا کہنا نہ مانا تو اسکی سزا میں تم کو شکست ہوئی اور جو کچھ نقصان ہوا وہ ہوا ۱۲ ف یا پہاڑ پر چڑھے جاتے تھے ۱۲ باقی در ضمیمہ۔

ترجمہ	متن	رکوع	سورة	پارہ
کہہ دے اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی قسمت میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنے گرنے کی جگہوں میں نکل کر آجاتے ف١ اور (اس شکست میں ایک حکمت یہ تھی) کہ اللہ تعالے جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اس کو (تمہارے دل کی باتوں کو) آزمائے ف٢ اور تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے اسکو صاف کردے ف٣ اور اللہ کو تو دل کی سب باتیں معلوم ہیں ف٤ جسدن دو فوجیں گتھ گئیں ف٥ اسدن جو تم میں سے (یعنے مسلمانوں میں سے) بھاگ نکلے انکو شیطان نے کچھ انکو کیے کی شامت میں بہکا دیا اور البتہ اللہ نے انکو معاف کر دیا بے شک اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے ف٦	مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝			
مسلمانو تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جو کافر ہیں ف٧ اور اپنے بھائی بندوں کے حق میں جب وہ سفر یا جہاد کو جاتے ہیں یوں کہتے ہیں اگر ہمارے پاس رہتے تو نہ (سفر میں) مرتے نہ (جہاد میں) مارے جاتے (تم انکی طرح ایسا اعتقاد مت رکھو) کیونکہ اللہ تعالے انکے دلوں میں ایسے اعتقاد سے (ساری عمر) حسرت رکھنا چاہتا ہے ف٨ اور جلانے مارنے والا اللہ ہے (سفر اور جہاد سے کوئی نہیں مرتا) اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے اور اللہ کی راہ میں اگر تم مارے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی بخشش ف٩ اور رحمت (جو تم کو ملے گی) اس سے بہتر ہے جو وہ (کافر) بٹورتے ہیں اور تم مرو یا مارے جاؤ (ہر حال میں) اللہ کے پاس اکٹھا ہونا ہے ف١٠	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِالَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۝	١٧	آل عمران ٣	٤
کیا جب اُحد کے دن (تم پر ایک مصیبت آئی کہ ستر آدمی تمہارے مارے گئے) جسکی دو نی تم (اپنے دشمنوں کو) پہونچا چکے ہو ف١١ تو تم گھبرا گئے اور (بے دل ہوکر) کہنے لگے یہ (مصیبت) کہاں سے آئی ف١٢ (اے پیغمبر) کہہ دے یہ مصیبت خود تم نے اپنے اوپر	اَوَلَمَّاۤ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَمَاۤ اَصَابَكُمْ يَوْمَ	״	״	״

ف١ یعنے جہاں پر خدا نے انکی موت لکھی تھی وہاں آجاتے ضرور آجاتے کیونکہ تقدیر سے مفر نہیں ہے جہاں کی مٹی ہوتی ہے موت وہاں لے جاتی ہے ١٢ ف٢ لوگوں پر کھول سکے کون سچے مسلمان ہیں کون منافق بدخواہ ١٢ ف٣ تمہارے کسوٹی پر کس کے وسوسوں اور شیطانی خیالات سے پاک کردے ١٢ ف٤ مگر اس نے تم لوگوں پر کھولنے کے لیے یہ سب کارروائی کی تاکہ تم بھی جان لو کہ فلاں فلاں منافق ہیں اور دل میں مسلمانوں کو دشمن ہیں ظاہر میں تمہارے شریک ہیں ایسا ہی ہوا کہ احد کی لڑائی بگڑنے سے یہ سارہ بھنڈارہ پھوٹ گیا اگر مسلمانوں کی پوری جیت رہتی تو یہ بات نہ کھلتی ١٢ ف٥ ایک مسلمانوں کی ایک کافروں کی یعنے جنگ احد میں ١٢ ف٦ انکے کیے کی شامت یعنے پیغمبر کی مخالفت اسی کا نتیجہ یہ ہوا کہ شکست ہوئی مطلب یہ کہ بعضے مسلمان جو اس دن بھاگ کھڑے ہوئے وہ اس وجہ سے نہیں بھاگے کہ اسلام سے پھر گئے تھے یا منافق تھے بلکہ شامت نفس اور شیطان کے بہکانے سے یہ گناہ ان سے سرزد ہوا جسکو اللہ نے معاف کر دیا اب کوئی گناہ ان پر نہیں رہا کہتے ہیں اس جنگ میں آنحضرت صلعم کے پاس صرف تیرہ آدمی رہ گئے بعضوں نے کہا چودہ سات مہاجرین اور سات انصاری تو مہاجرین میں سے ابو بکر صدیق رضہ اور عمر فاروق رضہ اور علی مرتضی اور طلحہ بن عبید اللہ رضہ اور عبد الرحمن ابن عوف رضہ اور زبیر بن عوام رضہ اور سعد بن ابی وقاص رضہ تھے اور حضرت عثمان بن عفان بھی ان لوگوں میں شامل تھے جو بھاگ گئے تھے رافضی ایک یہ طعنہ بھی حضرت عثمان پر کرتے ہیں مگر ان کا جواب خود قرآن شریف دے رہا ہے اللہ تعالے نے انکو معاف کر دیا پھر معافی کے بعد کسی گناہ کا طعنہ دینا نری نادانی اور حماقت ہے ١٢ ف٧ ظاہر میں اپنے کو مسلمان کہتے ہیں لیکن دل میں کافر ہیں ١٢ ف٨ تمہارے دلوں میں یعنے اللہ نے جو انکو ایسا ضعیف الاعتقاد کر دیا تو اس کی غرض یہی ہے کہ وہ ساری عمر ایسے ہی کہا کریں ہائے فلانا سفر کو کیوں گیا ہائے وہ لڑائی میں کیوں گیا اور ہمیشہ اسی رنج میں رہیں ١٢ ف٩ تم کو اس حسرت اور افسوس سے بچا دیا ١٢ ف١٠ تو مرنے یا مارے جانے سے کیا ڈرنا ١٢ تباہی یا ہلاکت ہوجاویں گے پھر کا ہیکو ڈریں اپنے مالک کے پاس ہر طرح جانا ہے ١٢ ف١١ جبکہ بدر کے دن ستر مارے اور ستر قید کیے ١٢ ف١٢ حالانکہ ہم مسلمان ہیں اللہ کے پیغمبر ہمارے ساتھ ہیں ١٢

۴	آل عمران	۱۸	

الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ
وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا
لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ
يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ
بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَ
اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ اَلَّذِيْنَ
قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا
مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ
الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَا
تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۙ
فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَ
يَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ
خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۘ
يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّ
اَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ
اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ
مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا
مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۚ اَلَّذِيْنَ قَالَ
لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا
لَكُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِيْمَانًا ڰ وَّ
قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ

ڈالی ہے بیشک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے اور جس دن دو فوجیں بھڑ گئیں (یعنے
اُحد کے دن) اس دن جو مصیبت تمکو پیش آئی وہ اللہ کے حکم سے آئی
اور اسلیے کہ اللہ ایمان والوں کو ظاہر کردے اور اسلیے کہ اللہ منافقوں
کو ظاہر کردے اور ان سے (یعنے منافقوں سے) کہا گیا آؤ اللہ کی راہ میں
(یعنے اسکی رضامندی کے لیے) لڑو (اگر تم سچے مسلمان ہو) یا دشمنوں کو
تو ہٹاؤ تو وہ کہنے لگے اگر ہم یہ سمجھتے کہ لڑائی ہوگی تو تمہارے ساتھ
رہتے وہ لوگ اسدن ایمان سے اتنے نزدیک نہ تھے جتنے کفر کے نزدیک
تھے منہ سے ایسی بات کہتے ہیں جو انکے دلمیں نہیں اور اللہ خوب
جانتا ہے جو وہ (اپنے دلمیں) چھپاتے ہیں انہی لوگوں نے یہ کہا کہ
خود تو بیٹھ رہے اور اپنے بھائیوں کو کہتے ہیں اگر ہماری بات سنتے
تو مارے نہ جاتے (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہدے بھلا اگر تم سچے ہو تو
(اوروں کو بچاؤ خود اپنے اوپر سے موت کو تو ٹال دو (اے پیغمبر) جو لوگ
اللہ کی راہ میں مارے گئے انکو مردہ مت سمجھ وہ اپنے مالک کے پاس زندہ ہیں انکو
روزی ملتی ہے اور اللہ نے جو اپنے فضل سے انکو دیا ہے اسپر خوش ہیں اور جو
لوگ ابھی انکے پاس نہیں پہونچے انکے پیچھے ہیں انکی خوشی مناتے ہیں کہ نہ
انکو ڈر ہوگا نہ غم اللہ کی نعمت اور فضل کی خوشی کر رہے ہیں اور اسکی خوشی
کر رہے ہیں کہ اللہ تعالےٰ مسلمانوں کا ثواب نہیں کھوتا
جو لوگ لڑائی میں زخمی ہوئے اور پھر بھی اللہ اور اسکے رسول کا
کہا مانا اُن میں جو نیک اور پرہیزگار ہیں اُنکو بڑا ثواب ملے گا یہ
وہ لوگ ہیں جن سے لوگوں نے کہا تمہارے مقابلہ کے لیے (مشرک)
لوگوں نے لشکر اور سامان جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو یہ سنکر انکا ایمان
اور بڑھ گیا اور وہ کہنے لگے اللہ ہمکو بس کرتا ہے اور اچھا کام بنانے
والا ہے پھر اللہ کی بڑی نعمت (صحت و سلامتی) اور اس کا
فضل (دنیا کا فائدہ) لیکر لوٹ آئے ان کو کوئی تکلیف نہیں

ف کسی اور کی طرف سے نہیں آئی خود کردہ را چہ علاج ۱۲ ف خود تم نے اپنے اوپر ڈالی یعنے نہ تم آں حضرت صلعم کی عدول حکمی کرتے اور گھاٹی کے مورچہ کو چھوڑتے نہ یہ آفت آتی ۱۲ ف لفظی ترجمہ تو یوں ہے کہ اللہ تعالےٰ معلوم کرلیوے ایمان والوں کو مگر اللہ کو تو پہلے سے سب معلوم تھا تو مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ جو بات اسکے علم میں تھی اُسکو ظاہر کردیوے اور سب لوگوں پر کھول دیوے ۱۲ ف منافقوں کا سردار عبداللہ بن ابی بن سلول تھا عبداللہ بن عمرو بن حرام انصاری نے اس سے یہ کہا مطلب یہ ہے کہ ہمارے ساتھ ہوکر لڑو اگر تم مومن ہو جیسا زبان سے کہتے ہو اور اگر خیر تم کو لڑنا منظور نہیں ہے تو ہمارے ساتھ تو رہو تاکہ دشمن ہمارا لشکر بہت سمجھ کر ہٹ جاوے ۱۲ ف منافقوں نے یہ بہانہ کیا کہ لڑائی ہوتی معلوم نہیں ہوتی اور آنحضرت صلعم اور صحابہ کو چھوڑکر چلے آئے یہ بھی انکی ایک مکاری تھی کس لیے کہ کافر اسقدر دور دراز مقام سے لشکر جمع کر کے آئیں اور بدر کا غصہ ان کے دلوں میں بھرا ہوا ہو اور پھر بے لڑے واپس جائیں یہ عقل کے خلاف تھا ۱۲ ف یعنے بہ نسبت ایمان کے کفر سے زیادہ نزدیک ہوگئے تھے حالانکہ منافق پہلے ہی سے مومن نہ تھے مگر جو لوگ بھولے بھالے تھے وہ تو اُن کا ظاہری حال دیکھ کر ان کو مومن سمجھتے تھے لیکن احد کے دن انہوں نے جو کام کیا مسلمانوں کو چھوڑکر چلے آئے تو ان لوگوں کو بھی معلوم ہوگیا کہ انکے دل کفر کی طرف زیادہ مائل ہیں وہ ان کا بھید کھل گیا ۱۲ ف بلکہ دل میں اسکے خلاف ہے جیسے ایمان کا دعوی کرتے ہیں اور دل میں کفر بھرا ہے یا کہتے ہیں کہ آج لڑائی ہوتی معلوم نہیں ہوتی حالانکہ دل میں انکو یقین ہے کہ ضرور لڑائی ہوگی ۱۲ ف اُن کی نفاق اور شرارت اور مکاری کو ۱۲ ف جو جنگ میں مارے گئے ۱۲ ف بھائیوں سے مراد ان منافقوں کے عزیز اور رشتہ دار ہیں جو جنگ میں مارے گئے یعنے منافق آپس میں یہ کہتے ہیں کہ جو لوگ مارے گئے وہ اگر ہمارا کہا مانتے تو نہ مارے جاتے مطلب یہ ہے کہ جب تم ان لوگوں کا قتل ہونا روک سکتے تھے تو اپنی ہی موت کو کیوں نہیں روکتے موت آتے ہی زمین سے مرجاتے ہو کچھ بس نہیں چلتا جب اپنے تئیں نہیں بچا سکتے تو دوسروں کو کیا بچاؤ گے ۱۲ باقی اللہ تعالےٰ علیمہ

			يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝	پہونچی اور اللہ تعالیٰ کی مرضی پر چلے (اس کے رسول کے حکم پر) اور اللہ کا فضل بڑا ہے یہ شیطان تھا جو اپنے دوستوں سے (تم کو) ڈراتا تھا تم اگر سچے مسلمان ہو تو ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔
۴	آل عمران	۲۰	فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝	پھر جن لوگوں نے اپنا وطن چھوڑا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور لڑے اور (میری راہ میں) مارے گئے البتہ میں انکے گناہوں کو (ان پر سے) میٹ دونگا (یا اُتار دونگا) اور انکو ایسے باغوں میں لیجاؤں گا جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں یہ اللہ کے پاس سے انکو بدلہ ملیگا اور اللہ کے پاس اچھا بدلہ ہے
،	،	،	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝	مسلمانو صبر کرو اور صبر میں (اپنے دشمنوں پر) غالب آؤ (ان سے زیادہ صبر کرو) اور مورچہ پر جمے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو اسلیے کہ مراد کو پہونچو (جنت اور مغفرت تم کو نصیب ہو)
۵	النساء	۱۰	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ۝ وَلَىِٕنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ	مسلمانو اپنا بچاؤ لیے رہو اور جتھے جتھے نکلو یا سب ملکر نکلو اور تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ وہ (جہاد کے لیے نکلنے میں) ضرور دیر کریگا پھر اگر (اتفاق سے) تم پر کوئی مصیبت آن پڑی تو کہیگا اللہ نے مجھ پر فضل کیا میں انکے ساتھ موجود نہ تھا اور اگر تم پر خدا کا فضل ہو (فتح ہو لوٹ کا مال ملے) تو اس طرح کہے گا جیسے تم میں اور اس میں (کبھی کی) دوستی نہ تھی کاش میں بھی انکے ساتھ ہوتا اور خوب فائدہ کماتا جو لوگ دنیا کی زندگی کو دے کر آخرت لیتے ہیں انکو اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیے اور جو کوئی اللہ (تبارک وتعالے) کی راہ میں لڑے (نہ دنیا کے واسطے) پھر وہ (لڑائی میں) مارا جاوے یا (دشمنوں پر) غالب ہو (ہر حال میں) ہم اسکو بڑا ثواب دیں گے

ف بعضوں نے کہا نعمت سے دنیا کا فائدہ اور فضل سے آخرت کا ثواب مراد ہے ان کو کوئی تکلیف نہیں پہنچی یعنی کوئی مارا گیا نہ کوئی زخمی ہوا لڑائی ہی نہیں ہوئی اور ہر مسلمان نے جو وعدہ کیا تھا پورا کیا یہ ابو سفیان اور مشرکین ہی وعدہ خلاف کہلائے ۱۲ ف جو کہتا تھا کہ کافروں نے تم سے جنگ کرنے کے لیے بہت سامان اور لشکر جمع کیا ہے ۱۲ ف یعنے خود شیطان نعیم بن مسعود کی صورت میں یا خود نعیم یا ابو سفیان ۱۲ ف اپنے رفیقوں کو ڈراؤ کرتا تھا اپنے یاروں کو ڈرتا تھا ۱۲ ف اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت اختیار کی یعنے ہجرت کی ۱۲ ف یعنے اسلام لانے کے سبب سے کافروں نے انکو تکلیف دی مراد مہاجرین ہیں ۱۲ ف کافروں کی ایذا دہی پر یا اپنے دین پر یا خدا کے حکم پر یا بلا پر یا جہاد پر یا فرض ادا کرنے پر یا قرآن پڑھنے پر یا قرآن وحدیث کی پیروی کرنے پر ۱۲ ف ہمیشہ جہاد کے لیے مستعد رہو اور سامان جنگ تیار رکھو ۱۲ ف ۹ یعنے ہتھیار ہر وقت اپنے پاس رکھو یا جنگ کے لیے تیار اور ہوشیار رہو یا دشمنوں سے ہوشیار رہو ۱۲ ف یعنے جب لڑائی کے لیے جاؤ تو اکا دکا مت جاؤ بلکہ دس دس یا زیادہ کی ٹکڑیاں مل جل کر چلو ایسا نہ ہو کہ دشمن اکا دکا کو پاکر تم کو تم کو [illegible] کرے یا سارا لشکر سب ملکر ایک ساتھ چلو ۱۲ ف ۱۱ یا دیر کرا دے گا دوسرے مسلمانوں کو جیسے عبداللہ بن ابی منافقوں کا سردار ۱۲ ف ۱۲ مثلاً زخمی ہو یا مارے جاؤ یا شکست ہو ۱۲ ف ۱۳ ورنہ میں بھی مارا جاتا یا زخمی ہوتا ۱۲ ف ۱۴ یعنے تمہاری فتح کی اسے خوشی نہ تمہارے فائدے سے غرض بس اسکو اپنے حلوے مانڈے سے کام ہے اگر ذری سی بھی دوستی ہوتی ہے تو دوست کی کامیابی کی خبر سنکر آدمی خوشی کرتا ہے یہ نہیں کہ اپنی ہی فکر میں رہے مطلب ہے اپنے ہی فائدے سے غرض ہے دوسرے سے [illegible] مسلمان اور مسلمانوں کا دوست ہو تو پہلے یہ رنج کرتا کہ جہاد کے ثواب سے محروم رہا اس کا تو رنج نہیں بلکہ رنج ہے کہ دنیا کا فائدہ جاتا رہا بس معلوم ہوا کہ بندہ [illegible] صاحب ایمان منافق کی یہی صفت ہے ۱۲ ف اسکا بدل بالا کرنے کے لیے ہے ۱۲

			أَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝ الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۝	اے مسلمانو! تمکو کیا ہوگیا ہے تم اللہ تعالے کی راہ میں ان بے بس مرد اور عورتوں اور بچوں کے (چھڑانے کے، یعنے کافروں سے) نہیں لڑتے جو کہہ رہے ہیں ف۱ مالک ہمارے ہم کو اس بستی سے نکال جہاں کے لوگ ظالم ہیں ف۲ اور ہماری حمایت پر کسی کو اپنی طرف سے کھڑا کر اور ہماری مدد کے لیے کسی کو اپنی طرف سے مقرر کر جو لوگ ایماندار ہیں وہ اللہ تعالے کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں ف۳ تو شیطان کے دوستوں سے لڑو بیشک شیطان کا مکر (و فریب) بودا ہے ف۴
۵	النساء	۱۱	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةٍ	(اے پیغمبر) تونے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو حکم ہوا اپنے ہاتھ روکے رہو (یعنے لڑائی نہ کرو) اور نماز ادا کرتے رہو زکوۃ دیتے رہو ف۵ پھر جب انپر جہاد فرض ہوا تو ایک فرقہ ان میں کا لوگوں سے ایسا ڈرنے لگا (یعنے کافروں سے) جیسے وہ خدا سے ڈرتا تھا یا اس سے بھی زیادہ ڈرنے لگا اور کہنے لگا پروردگار تونے جہاد کیوں ہمپر فرض کیا ہمکو اپنی موت سے مرنے دیا ہوتا جو نزدیک ہے (اے پیغمبر) کہدے دنیا کا مزہ چند روزہ ہے اور پرہیزگار (خدا ترس) کے لیے آخرت بہتر ہے ف۶ اور کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر بھی تمپر ظلم نہ ہوگا تم جہاں رہو موت تم کو پکڑے گی ف۷ گو کیسے ہی مضبوط قلعوں میں رہو ف۸
”	”	”	فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللّٰهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا ۝	تو (اے پیغمبر) اللہ کی راہ میں (کافروں سے) لڑ گو تو اکیلا رہجائے تو اپنی ہی ذات کا ذمہ دار ہے اور مسلمانوں کو بھی (لڑنے کے لیے) ابھار قریب ہے کہ اللہ تعالے کافروں کے جنگ ہی کو روکدے ف۹ اور اللہ کا زور بہت زیادہ ہے اور اسکا عذاب بھی بہت سخت ہے
”	”	۱۲	وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ	ف۱۰ اور یہ چاہتے ہیں کہ جیسے وہ کافر ہوگئے تم بھی کافر ہوکر گمراہی لعد کفر میں (سب برابر ہوجاؤ) تو جب تک یہ لوگ اللہ کی راہ میں اپنا

ف۱ مکہ میں کافروں کی قید میں ہیں اور سختی اور تکلیف اٹھا رہے ہیں اور الخ ۱۲ ف۲ یعنے کافر اور مشرک یا ہمارے اوپر ظلم کر رہے ہیں ۱۲ ف۳ کئی مسلمان مکہ میں کافروں کی قید میں تھے کافر ان کو سخت سخت تکلیفیں دیتے وہ بیچارے مصیبتیں جھیلتے اور تنگ آکر روز دعائیں کرتے یا اللہ رب ان ظالموں کا ستیاناس ہوگا اور کب ہم کو ان کے پنجہ ظلم سے نجات ملیگی ۱۲ ف۴ ایمان دار کو سب سے زیادہ اللہ کی رضامندی کا خیال ہوتا ہے انسان سر کا بنا یا ہوا ڈھانچہ ہی ہے اگر نا بغیر اللہ کے حکم کیا ہاتھ اٹھانا کبھی پسند نہ کریگا جو بے ایمان اور کافر ہے اس کو اللہ تعالی کی رضامندی سے غرض نہیں وہ اپنے فائدہ کے لیے ہر ایک کام کرتا ہے ملک مال اور دولت کی طمع میں اللہ کے بندوں کی جان لیتا ہے کبھی اپنی ذاتی خواہشوں کو پورا کرنے کے لیے ڈھانا ہے تو یہ لڑنا شیطان کی راہ میں لڑنا ہے ۱۲ ف یعنے اللہ کی مدد کے سامنے اس کے مکر کی کچھ حقیقت نہیں اگرچہ آدمیوں کی نسبت اس کا مکر بہت بڑا ہے ابن عباس رض نے کہا جب تم شیطان کو دیکھو تو اس سمت ڈرو اسپر حملہ کرو مجاہد رح نے کہا نماز میں مجھکو شیطان دکھلائی دیتا میں ابن عباس رض کا کہنا یاد کرکے اس پر حملہ کرنا چاہتا وہ غائب ہوجاتا ۱۲ ف ابتدائے اسلام میں جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں تشریف رکھتے تھے اور صحابہ تھوڑے تھے تو کافر بہت ستاتے بعضے مسلمانوں نے آنحضرت صلعم سے درخواست کی کہ لڑائی کا حکم دیجیے تو ان کافروں کو ماریں لیکن اسوقت تک جہاد فرض نہیں ہوا تھا آپ یہی حکم دیتے آپنے فرمایا نماز پڑھو زکوۃ دو یہی تم کو بس ہے اور اپنے ہاتھ روکے رہو اپنے جنگ نہ کرو جسوقت تک صبر کرو کہ اللہ تعالی کا کوئی دوسرا حکم آوے جب آنحضرت صلعم مدینہ میں تشریف لائے اور جہاد فرض ہوا تو انہیں لوگوں میں سے بعضوں نے لڑائی کے لیے نکلنے میں سستی اور دیر کی اس وجہ سے کہ ان کو لڑائی میں کچھ شک تھا بلکہ موت سے ڈر کر اسوقت اللہ تعالی نے یہ آیت اتاری ۱۲ ف وہ کبھی فنا نہیں ہوتی ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

		يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿۸۹﴾ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُدُّوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا ۚ فَإِنْ لَمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوا أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۚ وَأُولَٰئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ﴿۹۱﴾	وطن نہ چھوڑیں ان میں سے کسیکو دوست مت بناؤ اور اگر یہ لوگ نہ مانیں (ہجرت نہ کریں اور کافروں کے شریک رہیں) تو انکو پکڑو اور جہاں پاؤ قتل کرو اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ مگر جو لوگ ایسی قوم سے ملگئے ہوں جن میں اور تم میں عہد ہو یا وہ لوگ جو تمہارے پاس آگئے جنکے دل (اپنی قوم کے ساتھ ہوکر تم سے لڑنے میں یا (تمہاری ساتھ ہوکر) اپنی قوم سے لڑنے میں ہچکچاتے ہیں (تنگ ہیں) اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو بھی تم پر چڑھا دیتا وہ تم سے ضرور لڑتے پھر اگر ایسے لوگ تم سے الگ رہیں اور لڑیں نہیں اور تمہاری اطاعت کریں تو اللہ نے تمہاری انکے ستانے کی کوئی راہ نہیں رکھی اب تم کچھ ایسے لوگ پاؤگے جو تم سے بھی امن میں رہنا چاہتے ہیں اور اپنی قوم سے بھی جب انکو کبھی فساد کی طرف بلائیں فوراً اسوقت پلٹ جائیں ایسے لوگ اگر (لڑائی سے) الگ نہ رہیں اور تمہاری اطاعت نہ کریں اور اپنے ہاتھ (جنگ سے) روک نہ رکھیں تو ان کو پکڑو اور جہاں پاؤ قتل کرو اور ان لوگوں پر تو ہمنے تم کو کھلی دلیل دی ہے
۵	النساء	۱۳	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ ۚ كَذَٰلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ	مسلمانو جب تم اللہ کی راہ میں (جہاد میں) سفر کرو تو تحقیق کیا کرو اور جو شخص تم میں سے سلام علیک کرے اسکو یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے تم دنیا کا ساز و سامان چاہتے ہو (کہ سکو مار کر اسکا مال لے لیں گے) تو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں پہلے تو تم خود بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان کیا تو تحقیق کر لیا کرو بیشک اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے مسلمانوں میں جو لوگ معذور نہیں ہیں اور جہاد سے بیٹھ رہیں ان لوگوں کے برابر نہیں ہوسکتے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے

ف اور مسلمانوں کے ساتھ مدینہ میں آکر نہ رہیں ۱۲ ف یعنی ان کی پناہ میں چلے گئے ہوں یا ان سے قسمیہ معاہدہ کر لیا ہو ۱۲ ف تو عہد کا توڑنا کسی طرح درست نہیں جیسے اس قوم سے لڑنا نہیں ویسے ہی ان لوگوں سے بھی لڑنا ناجائز ہے جو انکی پناہ اور دوستی میں ہوں جامع البیان میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہلال اسلمی سے یہ معاہدہ کیا تھا کہ نہ وہ مسلمانوں کی مدد کریگا کسی اور قوم کی مسلمانوں کے خلاف اور جو شخص اس سے مل جاوے اس کو بھی پناہ ملیگی تو مراد وہی اسلم کے لوگ ہیں ۱۲ ف یہ دوسری طرح کے لوگ ہیں جن سے لڑنا منع ہوا یعنی جو ہر طرح لڑائی کی تنگ میں نہ تمہارے ساتھ ہوکر اپنی قوم سے لڑنا پسند کرتے ہیں نہ اپنی قوم کے ساتھ ہوکر تم سے لڑنا چاہتے ہیں اور گھبرا کر تمہارے پاس چلے آتے ہیں یا قید ہوکر آگئے مراد وہ لوگ ہیں جو بدر کے دن مشرکوں کے ساتھ آئے تھے مگر آنحضرت صلعم اور مسلمانوں سے لڑنا انہوں نے پسند نہیں کیا علیحدہ ہوگئے جیسے حضرت عباس رضہ اور کئی بنی ہاشم کے لوگ ۱۲ ف لیکن اللہ تعالیٰ نے یوں نہیں چاہا اور ان کا دل لڑائی سے پھیر دیا ۱۲ ف یعنے ان کا قتل کرنا اور مال لوٹنا تم کو درست نہیں ہے ۱۲ ف یعنے دونوں کو ملا کر اپنی زندگی آرام سے گزارنا چاہتے ہیں مسلمانوں سے کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں اور کافروں سے کہتے ہیں ہم انکے باپ دادا کے طریق پر ہیں موقع کے منتظر اور قابو دیکھ رہے ہیں یہ تہامہ کے چند لوگ تھے جنہوں نے آنحضرت صلعم سے امان چاہی اور کہا کہ ہم ایمان لائے پھر وہ اپنی قوم کے لوگوں سے کہا ہم وہی پرانے طریق پر ہیں ۱۲ ف یعنے شرک یا مسلمانوں سے لڑنے ۱۲ ف کھلم کھلا مشرک بن جائیں یا کافروں کے ساتھ ہوکر مسلمانوں سے لڑنے کو موجود ہوں ۱۲ ف یعنے ان سے لڑنے کی اور ان کو مارنے کی تو صاف وجہ تمہارے پاس موجود ہے کہ یہ منافق ہیں کسی کے ساتھی نہیں ہیں بندۂ شکم ہیں اور موقع کے منتظر ہیں موقع ملے تو تم کو زندہ نہ چھوڑیں ایسے موذیوں کو سب سے پہلے مارنا چاہیے ۱۲ ف یعنے جو شخص ملے اسکا حال اچھی طرح دریافت کر لیا کرو کہ مسلمان ہے یا کافر بغیر تحقیق کے جلدی سے ہر ایک کو مار ڈالنا مناسب نہیں ہے شاید وہ مسلمان ہو اگرچہ تحقیق کرنا ہر جگہ واجب ہے سفر میں ہو یا حضر میں مگر چونکہ یہ آیت جس قصہ میں اتری وہ سفر میں ہوا تھا اسلئے سفر کا ذکر کیا ۱۲ ف وحیدی

النساء ۱۴

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ دَرَجَاتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

مال اور جان سے جہاد کرتے ہیں اللہ تعالےٰ نے ان لوگوں کو جو اپنے مال اور جان سے جہاد کرتے ہیں بیٹھنے والوں پر (جو معذور نہ ہوں) ایک درجہ کی فضیلت دی ہے اور سب سے اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے اور اللہ تبارک وتعالےٰ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھے رہنے والوں سے زیادہ ایک بڑا ثواب دیا ہے (وہ کیا ہے) کئی درجے ہیں اللہ تعالےٰ کی طرف سے اور بخشش ہے اور مہربانی اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۱

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ۖ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ۚ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۝ فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُورًا ۝ وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۚ وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

جن لوگوں کی فرشتے جان نکالتے ہیں اور وہ گنہگار ہیں ف۲ تو فرشتے اُنسے کہتے ہیں تم بڑے کیا کرتے رہے ف۳ وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم اس ملک میں بے بس تھے (اسلیے مکہ سے مدینہ کو نہ جاسکے) فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی (یعنے تنگ تھوڑی تھی) تم (اگر مدینہ کو نہیں جاسکتے تھے تو اور کہیں) اسمیں نکل جانا تھا تو ان لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی مگر جو مرد اور عورتیں اور بچے ایسے بے بس ہیں کہ نہ انکو کوئی تدبیر کرتے بن پڑتی ہے نہ رستہ معلوم ف۴ تو ایسوں کو امید ہے کہ اللہ انکو معاف کردے (اور ہجرت نہ کرنے کی پرسش نہ کرے) اور اللہ معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے ف۵ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں اپنا وطن چھوڑے وہ زمین میں رہنے کی بہت جگہہ اور روزی میں کشادگی پائے گا اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ تعالےٰ اور اُس کے رسول کی طرف ہجرت کرتا ہوا نکلے پھر اسکو موت آن پکڑے تو اللہ سبحانہ وتعالےٰ پر اس کا ثواب ٹھہر چکا ف۶ اور اللہ سبحانہ وتعالےٰ بخشنے والا مہربان ہے ف۷

النساء ۱۵

وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۖ إِنْ تَكُونُوا

اور کافروں کا پیچھا کرنے میں (انسے لڑنے میں) ہمت نہ ہارو (اگر)

ف۱ مطلب یہ ہے کہ جہاد کرنے والے کو بیٹھے رہنے والے پر جو معذور نہ ہو ایک درجہ کی فضیلت ہے لیکن یہ درجہ اتنا بڑا ہے کہ پھر اس میں کئی درجے ہیں تو درحقیقت کئی درجہ کی فضیلت ہوئی جس کا بیان دوبارہ فرمایا بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ جہاد کرنیوالے کو معذور بیٹھ رہنے والے پر ایک درجہ کی فضیلت ہے اور غیر معذور بیٹھ رہنے والے پر کئی درجوں کی فضیلت ہے ۱۲ ف۲ انہوں نے ہجرت نہیں کی بلکہ مشرکوں کے ساتھ ہو کر بدر کے دن مسلمانوں سے لڑنے آئے ۱۲ ف۳ یعنے کافروں کے ملک میں رہ کر کیا کرتے رہے اور مسلمانوں کے پاس کیوں نہیں چلے گئے ۱۲ ف۴ ساری زمین پڑی ہوئی تھی اتنی لمبی چوڑی ۱۲ ف۵ یہ آیت مکہ کے چند لوگوں کے باب میں اتری جو زبان سے کلمہ پڑھتے تھے لیکن انہوں نے مسلمانوں کے پاس ہجرت نہیں کی اور جب مشرک بدر کے دن مسلمانوں سے لڑنے نکلے تو یہ بھی مشرکوں کے ساتھ مارے گئے اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ جس ملک میں آدمی دین کے ارکان ادا نہ کر سکے خواہ وہ کسی جگہ ہو تو وہاں سے ہجرت کر کے نکل جانا فرض ہے بشرطیکہ ہجرت کی طاقت ہو جیسے آگے آتا ہے ۱۲ ف۶ کوئی تدبیر نہیں کر سکتے یعنے محتاج ہیں تنگ پاس نہیں راہ خرچ کیوں کر کریں سواری کہاں سے لادیں ف۷ معلوم ہوا کہ ہجرت کرنا ویسا تاکیدی فرض ہے کہ جو معذور ہیں وہ بھی ہجرت نہ کرنے کی وجہ سے گنہگار ہیں لیکن بخشش کی امید ہے پھر جو معذور نہ ہوں انکے لیے ہجرت نہ کرنا کتنا بڑا گناہ ہوگا معاذ اللہ ۱۲ ف لپنے مقام پر پہونچنے سے پہلے ۱۲ ف۹ اللہ اپنے فضل سے ضرور اسکو ہجرت کا ثواب دیگا ۱۲ ف اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کے یہ معنے ہیں کہ خالص خدا تعالےٰ کی رضامندی کے لیے ہجرت ہو نہ مال و زر یا عورت کی طمع سے جیسے صحیح حدیث میں ہے کہ عمل نیت سے درست ہوتے ہیں پھر جس نے دنیا کمانے یا کسی عورت کو بیاہنے کے لیے ہجرت کی اس کی ہجرت اسی کے لیے ہوگی اور جس نے اللہ تعالےٰ اور رسول صلعم کی طرف ہجرت کی اس کی ہجرت اللہ اور رسول کی طرف ہوگی ہجرت کے حکم میں ہر ایک سفر داخل ہے جو دین کے لیے ہو مثلاً علم حاصل کرنے کے لیے یا حج کے لیے یا جہاد کے لیے ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت		
			تألمون فإنهم يألمون كما تألمون وترجون من الله ما لا يرجون وكان الله عليما حكيما ۔	مار دی تکو یا اپنے تئیں ڈہیل ست بنائو اگر تمکو دکھ ہوتا ہے (تکلیف پہنچی) تو انکو بھی تکلیف پہنچتی ہے جیسی تمکو تکلیف پہنچتی ہے اور تم خدا سے وہ امید رکہتے ہو جو کافر نہیں رکہتے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے
٦	المائدۃ	٦	يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله وابتغوا إليه الوسيلة وجاهدوا في سبيله لعلكم تفلحون ۔	مسلمانو اللہ تعالے سے ڈرو اور اس تک (پہنچنے کا) وسیلہ ڈہونڈہو اور (دین کے دشمنوں سے) اس کی راہ میں لڑو تاکہ تم مراد کو پہنچو
٩	الانفال	١	يسألونك عن الأنفال قل الأنفال لله والرسول فاتقوا الله وأصلحوا ذات بينكم وأطيعوا الله ورسوله إن كنتم مؤمنين ۔	تجہ سے لوٹ کے مالوں کو پوچہتے ہیں کہدے لوٹ کا مال اللہ اور اسکے رسول کا ہے تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں مل جل کے رہو (جہگڑا نہ کرو) اور اللہ تعالے اور اس کے رسول کا کہا مانو اگر تم میں ایمان ہے
〃	〃	۲-۱	كما أخرجك ربك من بيتك بالحق وإن فريقا من المؤمنين لكارهون ۔ يجادلونك في الحق بعد ما تبين كأنما يساقون إلى الموت وهم ينظرون ۔ وإذ يعدكم الله إحدى الطائفتين أنها لكم وتودون أن غير ذات الشوكة تكون لكم ويريد الله أن يحق الحق بكلماته ويقطع دابر الكافرين ۔ ليحق الحق ويبطل الباطل ولو كره المجرمون ۔ إذ تستغيثون ربكم فاستجاب لكم أني ممدكم بألف من الملائكة مردفين ۔ وما جعله الله إلا بشرى ولتطمئن به قلوبكم وما النصر إلا من عند الله إن الله عزيز حكيم ۔ إذ يغشيكم	جیسے تیرے مالک نے تجہ کو حکمت کے ساتہہ گہر (مدینہ) سے نکالا اور (اس وقت بہی) مسلمانوں کا ایک گروہ ناراض تہا وہ حق بات کہلجانے کے بعد تجہ سے جہگڑتے تہے گویا ان کو (زبردستی) موت کی طرف دہکیل رہے ہیں اور وہ دیکہہ رہے ہیں جب اللہ تم سے وعدہ فرماتا تہا کہ ان دو گروہوں میں سے ایک تم کو ضرور ملیگا اور تم یہ چاہتے تہے کہ بے ہتیار والا گروہ تمہارے ہاتہہ آجائے اور اللہ تعہ یہ چاہتا تہا کہ اپنی باتوں سے حق کو ظاہر کرے اور کافروں کی جڑ کاٹ ڈالے اور سچ (اسلام) کو سچ اور جہوٹ (کفر) کو جہوٹ کردے گو مشرک برا جانیں (وہ وقت یاد کرو) جب تم اپنے مالک سے فریاد کرتے تہے اس نے تمہاری فریاد سن لی (اور فرمایا) کہ میں تمہاری ایک ہزار فرشتوں سے مدد کرونگا ان کے پیچہے اور فرشتے ہونگے اور یہ فرشتوں کی مدد اللہ نے جو بہیجی تو صرف تمکو خوش کرنیکے لیے اور تمہارے دلوں کے اطمینان کیلئے ورنہ (درحقیقت) اسکے سوا اور

ف وہ بہی مارے جاتے ہیں زخمی ہوتے ہیں جیسے تم مارے جاتے ہو اور زخمی ہوتے ہو تو لڑائی کے نقصان میں دونوں فریق برابر ہیں اور تم کو ایک نعمت اللہ کی زیادہ ملی ہے جو کافروں کو نہیں ملی وہ کیا ہے اور تم خدا سے الخ ۱۲ ف۲ یعنے ثواب اور جنت اور خدا کی مدد کی تو تم کو ان سے زیادہ صبر کرنا چاہیئے ۱۲ ف۳ یعنے اس کی رضامندی کے لیے ۱۲ ف۴ یعنے بہشت پاؤ اس میں ہمیشہ چین کرو وسیلہ سے مراد وہ عبادات ہیں جس سے اللہ کا قرب حاصل ہو اور وسیلہ بہشت میں ایک بلند درجہ بہی ہے حدیث میں ہے کہ اللہ سے میرے لیے وسیلہ مانگو یعنے دعا کرو کہ اللہ یہ درجہ مجہ کو عطا فرمائے اذان کے بعد دعا میں کہتے ہیں آت محمد الوسیلۃ یعنے محمد صلعم کو وسیلہ عطا فرما ایک حدیث میں ہے کہ جو میرے لیے وسیلہ مانگیگا اس کو میری شفاعت ملیگی ۱۲ ف ۵ پیغمبر مسلمان ۱۲ ف بدر کے دن جب مسلمانوں کو فتح ہوئی لوٹ کا مال ہاتہ آیا تو جوان کہنے لگے یہ ہمارا حق ہے ہم لڑے بوڑہے کہنے لگے ہم بہی تمہاری مدد پر تہے اگر شکست ہوتی تو تم بہاگ کر ہمارے ہی پاس تم آتے اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف اللہ تعالے کے حکم سے رسول جس کو جتنا دیں وہ لے لیوے پہر آپ نے وہ مال جوانوں اور بوڑہوں سب کو برابر تقسیم فرمایا ۱۲ ف عطا ربہ نے کہا اللہ اور رسول کا کہا ماننا یہ ہے کہ قرآن اور حدیث کی پیروی کرے اس آیت سے یہی نکلا کہ بغیر قرآن اور حدیث ماننے آدمی مومن نہیں ہوسکتا اور جو کوئی قرآن یا حدیث کو نہ مانے وہ کافر ہے [illegible]

[illegible]

٩	الانفال	٢

النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ؕ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۚ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ

کوئی مدد نہیں کرسکتا بیشک اللہ زبردست ہے حکمت والا جب خدا نے تمکو بیٹھے بٹھائے بے خوف نیند ڈالدی (یا اونگھ) اور آسمان سے تم پر پانی برسایا تم کو پاک کرنے کیلیے اور شیطان کا وسوسہ تم سے دور کرنیکے لیے اور تمہارے دلوں پر گرہ باندھنے کے لیے اور تمہاری پاؤں جمانیکے لیے (اے پیغمبر) جب تیرا مالک فرشتوں کو حکم دے رہا تھا میں تمہارے ساتھہ ہوں تم جاکر مسلمانوں کا دل جماؤ میں کافروں کے دلمیں رعب ڈالے دیتا ہوں تم (جاکر کافروں کی) گردنوں پر مارو اور ان کے پور پور پر مارو۔

مسلمانو جب تم کافروں کو ریل پیل لشکر سے بڑھ جاؤ لینے وہ زیادہ ہوں اور تم کم) تو انکو پیٹھہ نہ دو اور جو اسدن اپنی پیٹھ کافروں کو دکھائے (یعنے بھاگے) وہ اللہ کا غضہ لیکر لوٹا اور اسکا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ (لوٹ جانے کی) بری جگہ ہے مگر جو کوئی کترا کر ایک طرف چلے لڑنے کے لیے یا جماعت میں شریک ہونیکے لیے تو تم نے کافروں کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انکو قتل کیا اور تو وہ (مٹھی کنکریوں کی) نہیں پھینکی جب تو نے پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی اور مسلمانوں پر اپنی طرف سے ایک بڑا احسان کرے بیشک اللہ سنتا جانتا ہے۔ یہ احسان تو تھا ہی اور اللہ تو کافروں کے منصوبے کو خراب کرنا چاہتا تھا اگر تم فتح چاہتے تھے تو فتح تو تمہارے پاس آن موجود ہوئی اور اگر (اب) تم باز آؤ تو تمہارے لیے بہتر ہوگا۔ اور اگر پھر تم کروگے تو ہم بھی پھر (مسلمانوں کی مدد) کریں گے اور تمہارا جتھا گو کتنا ہی بہت ہو کچھ بھی تمہارے کام نہ آئیگا اور اللہ مسلمانوں کے ساتھہ تھا۔

(مسلمانو) کافروں سے لڑو اس غرض سے کہ شرک (دنیا میں)

ف صبا اور تقین کی ہوا ہوا یہ تھا کہ جب مسلمان بدر میں پہونچے تو کافر ان سے پہلے وہاں پہونچکر پانی پر قبضہ کر چکے تھے آخر مسلمان ایک ایسی جگہ میں اترے جہاں ریتی ہی ریتی بالو جمتے دھنسے اور گرد بہت اڑتی دوسرے رات کو سو گئے بہتوں کو احتلام ہوا طہارت اور غسل کے لیے پانی نہ تھا تیسرے شیطان نے بہتوں کے دلوں میں یہ وسوسہ ڈالا کہ اگر تم اللہ کے دوست ہوتے اور پیغمبر سچے پیغمبر ہوتے تو ایسے برے مقام میں کیوں پھنستے اور پانی تم کو ملتا اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کا ملہ سے رات کو زور کا پانی برسا ریتی جم کر مضبوط ہو گئی سب نے طہارت کی اور غسل کیا شیطان نے جو وسوسہ ڈالا تھا وہ دور ہو گیا ... اس کے فضل و کرم سے زیادہ ہو گئی ... تمہاری مدد پر ہوں ... [illegible]

[illegible]

الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّن شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللَّهِ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِذْ أَنتُم بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُم بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنكُمْ ۚ وَلَوْ تَوَاعَدتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ ۙ وَلَٰكِن لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَن بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَن بَيِّنَةٍ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

رہے فلہ اور سارا حکم اللہ ہی کا چلنے لگے پھر اگر یہ لوگ (کفر سے) باز آجائیں فلہ تو اللہ انکے کاموں کو دیکھ رہا ہے فلہ اور اگر نہ مانیں تو (مسلمانو) تم یہ سمجھ لو کہ اللہ تمہارا حمائتی ہے کیا اچھا حمائتی ہے اور کیا اچھا مددگار ہے فلہ اور جان رکھو کہ (لڑائی میں) جو لوٹ تمکو ملے اسمیں پانچواں حصہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور ناطے والوں کا فلہ اور یتیموں کا اور مسکینوں کا اور مسافروں کا فلہ اگر تم اللہ پر یقین رکھتے ہو اور اس (مدد) پر جو ہمنے اپنے بندے (حضرت محمدؐ) پر فیصلے کے دن اتاری جسدن دونوں فوجیں (اسلام اور کفر کی) اکٹھی ہوگئی تھیں (ایک دوسرے سے بھڑ گئی تھیں) اور اللہ سب کچھ کرسکتا ہے جب تم (وادی کی) ورلے سرے پر تھے فلہ اور وہ (یعنے کافر) پرلے سرے پر تھے اور قافلہ نیچے کی طرف تھا فلہ اور اگر پہلے سے (لڑائی کا) تم میں اور انمیں وعدہ ہوتا تو ضرور کوئی نہ کوئی اپنا وعدہ خلاف کرتا لیکن اسلیے کہ اللہ تمکو ایک کام کر ڈالنا منظور تھا جو ہو چکا تھا فلہ اور اسلیے کہ جو مرے وہ دلیل دیکھکر مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی دلیل دیکھکر جیے فلہ اور بے شک اللہ تعالی سنتا جانتا ہے فلہ جب اللہ تعالی نے خواب میں تجھ کو کافر تھوڑے سے دکھلائے اور اگر کافروں کو تجھ کو بہت دکھلاتا تو اے مسلمانو تم ضرور ہمت ہار دیتے اور لڑنے میں جھگڑا کرتے مگر اللہ نے بچا لیا بیشک وہ دلوں تک کی بات جانتا ہے اور (اے مسلمانو) جب تم ان سے بھڑے تو اللہ نے تمہاری آنکھوں میں اُن کو کم دکھلایا اور تمکو ان کی آنکھوں میں کم دکھلایا اس لیے کہ اللہ کو ایک کام کا جو (اسکے علم میں) ہو چکا تھا کر ڈالنا منظور تھا اور اللہ ہی کی طرف سب کاموں کی انتہا ہے مسلمانو جب تم (کافروں کی) کسی فوج سے بھڑ جاؤ تو جمے رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم (اپنی) مراد کو پہونچو

فلہ یا دین میں فساد اور خرابی پیدا نہ ہو ۱۲ فلہ اس کے سوا کسی کا ہو جانا نہ رہے ۱۲ فلہ اور مسلمانوں کو نہ ستائیں ۱۲ فلہ جیسے وہ کام کریں گے ویسا بدلا انکو دیگا جب حضرت علی رض اور معاویہ رض میں جنگ ہونے لگی تو بعض صحابہ رض نے دونوں طرف شریک ہونے سے انکار کیا اور کہا ہم تو اسلیے لڑے تھے کہ فساد نہ رہے اور تم اسلیے لڑنا چاہتے ہو کہ فساد ہو ۱۲ فلہ شرک سے باز نہ آویں لڑنا نہ چھوڑیں ۱۲ فلہ جس کا وہ مددگار اور حمایتی ہو وہ مغلوب نہیں ہو سکتا آخر ایک نہ ایکدن جو سچا دین ہے وہ ضرور غالب ہوگا اور کافر اور مشرک ضرور مغلوب ہونگے ۱۲ فلہ چار حصے تو لوٹنے والوں کو ملیں گے اور الخ ۱۲ فلہ بنی ہاشم اور بنی مطلب کا یا صرف بنی ہاشم کا یا سارے قریش کا ۱۲ فلہ جن کے پاس راہ خرچ نہ رہا ہو ۱۲ فلہ جو تقسیم اوپر بیان ہوئی اسپر چلو ۱۲ فلہ وادی اس راہ کو کہتے ہیں جو دو پہاڑوں میں ہوتی ہے ۱۲ فلہ یعنے جو مدینہ سے قریب ہے دکن کی زبان میں اسکو پلی در کہتے ہیں ۱۲ فلہ پچھلی درجو مدینہ سے دور ہے ۱۲ فلہ جس کے لوٹنے کے لیے تم گئے تھے ۱۲ فلہ سمندر کے کنارے بدر سے تین میل کے فاصلے پر ۱۲ فلہ تم کافروں کی کثرت کی وجہ سے ڈرتے اور کافر آن حضرت کے رعب سے ۱۲ فلہ تم اور وہ اچانک بھڑ گئے ۱۲ فلہ یعنے جس کا کرنا اسکے علم میں تھا ۱۲ فلہ یا جو کر دینے کے لائق تھا مطلب یہ ہے کہ بدر کی لڑائی ناگہانی ہوگئی تم تو قافلہ کو لوٹنے کی نیت سے گئے تھے اور کافر قافلہ بچانے کو آئے تھے مگر قافلہ تو رہا ایک طرف دونوں لشکر ایک دوسرے سے لگے اب لڑنا ہی پڑا اللہ کو یہی منظور تھا یہ اس طرح لڑائی ہو اور کافروں کو شکست ہو اور ان کا زور ٹوٹے اور مسلمان غالب ہوں ۱۲ فلہ پیغمبرؐ کی سچائی کی ۱۲ فلہ یعنے اس جنگ سے اللہ کو یہی مقصود تھا کہ اسلام کی حقیقت کھل جاوے جو لوگ مرے وہ بھی انہوں نے بھی اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ مسلمان باوجود یکہ تھوڑے اور بے سروسامان تھے لیکن اللہ تعالی کی تائید سے وہی غالب ہوئے اگر اللہ تعالی کی مدد ان کے ساتھ نہ ہوتی تو عقل میں نہیں آتا کہ اس قدر تھوڑے لوگ ایسے بے سامانی کی حالت میں اپنے سے تین چار حصے زیادہ باسامان فوج پر غالب آتے خود ابو جہل نے جو زخم کھا کر مر رہا تھا

١٠ | الانفال | ٦

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

اور جب شیطان ان کافروں کے کاموں کو انکی نظر میں بہلا دکھا رہا تھا اور کہنے لگا آج کے دن تو لوگوں میں ایسا کوئی نہیں جو تم پر غالب آئے اور میں تمہاری کمک پر ہوں جب دونو فوجیں آمنے سامنے ہوئیں تو اُلٹے پاؤں چلدیا اور کہنے لگا میں تم سے الگ ہوں میں وہ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے میں اللہ تعالے سے ڈرتا ہوں اور اللہ تعالے کا عذاب سخت ہے

٧

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

اور (اے پیغمبر) کاش تو دیکھتا جب فرشتے (بدر کے دن) ان کافروں کی جان نکال رہے تھے سامنے اور پیچھے سے انکو مار رہے تھے اور کہتے جاتے تھے) جلانے والے عذاب کا مزہ چکھو (کافرو) یہ تمہارے کاموں کا بدلہ ہے جو تم اپنے ہاتھوں آگے بھیجے اور سوجہ سے کہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا

٨-٧

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ

پھر (اے پیغمبر) اگر لڑائی میں تو انپر قابو پائے تو انکو سخت سزا دیکر ان کافروں پر رعب ڈال جو انکے پیچھے ہیں تاکہ انکو عبرت ہو اور اگر (اے پیغمبر) تجھ کو کسی قوم کیطرف سے دغا کا اندیشہ ہو تو سیدہے طور سے اس قوم کو (انکا عہد) واپس کردے کیونکہ اللہ دغا بازوں کو پسند نہیں کرتا اور کافر لوگ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ وہ (ہمارے) قابو سے نکل گئے وہ ہمکو ہرگز تھکا نہیں سکتے اور تم کافروں کو (مقابلہ) کے لیے جہانتک تم سے ہوسکے اپنا زور تیار رکھو اور گھوڑے باندہے رکھو اس سامان سے اللہ کے دشمن اور تمہارے دشمن اور انکے سوا دوسروں پر بھی جنکو تم نہیں جانتے اللہ جانتا ہے (تمہاری دہاک رہے گی۔)

١٠ | ٩٠٧

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ

اور اگر کافر صلح کی طرف جھکیں تو تو بھی صلح کی طرف جھک جا اور اللہ پر بھروسا کر بیشک وہ سنتا جانتا ہے اور اگر وہ کافر تجھ سے دغا کرنا چاہیں تو (انسے مت ڈر کیونکہ) اللہ تجھ کو بس ہے

ف۱ اے پیغمبر وہ وقت یاد کر ۱۲ ف۲ ہوا یہ تھا کہ قریش کے کافروں میں اور بنی کنانہ میں بہت دنوں سے دشمنی تھی جب قریش کے کافر آنحضرت سے مقابلہ کرنے کے لیے نکلے تو انکو یہ ڈر تھا کہ کہیں بنی کنانہ پیچھے سے ہمپر حملہ نہ کریں شیطان نے انکو یوں اطمینان دیا کہ اون کی قوم کے ایک مشہور شخص سراقہ بن مالک بن جعشم کی صورت بنکر ان کے ساتھ شریک ہوا اور تھوڑا سا شیطانی لشکر بھی اپنے ساتھ لایا اور ایک جھنڈا بھی اور قریش سے کہنے لگا اب تم کچھ فکر نہ کرو میں تمہارے ساتھ ہوں اور تم نے بہت چاہا کیا ۱۲ ف۳ مسلمانوں کی اور قریش کے کافروں کی ۱۲ ف۴ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ان کے موندہ اور پاکھانے کے مقام پر مار رہے تھے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اے پیغمبر اگر تو ان کافروں کا حال اوسوقت دیکھے جب فرشتے اُن کی جان نکالتے ہیں اور منہ اور پیٹھ پر مار لگاتے ہیں تو تو ایک ہولناک واقعہ دیکھے گا اس صورت میں یہ بدر کا واقعہ نہ ہوگا بلکہ ہر ایک کافر کا حال مراد ہوگا جو مرتے وقت ہوتا ہے کہ فرشتے آگ کے کوڑے منہ اور اسکے دبر پر مارتے ہیں ۱۲ ف۵ یہ عذاب عین عدل ہے کیونکہ اسنے تمہارے سمجھانے کے لیے اپنے پیغمبر بھیجے مگر تم نے ایک نہ مانی ۱۲ ف۶ یہ تیرے ہاتھوں میں گرفتار ہو جاویں ۱۲ ف۷ یعنی ان کو پریشان کردے کہ وہ بھی ڈر کر بھاگ جائیں ۱۲ ف۸ مطلب یہ ہے کہ بد عہدی کی انکو سخت سزا دے تاکہ دوسرے کافر جو انکے پیچھے ہیں وہاں سے بھی تیرا عہد ہی اور پھر رعب پڑے اور ان کو عبرت ہو وہ سمجھیں کہ اگر ہم بھی بدعہدی کریں گے تو یہی سزا ہم کو بھی ملیگی ۱۲ ف۹ جس سے تو نے عہد کیا ہے ۱۲ ف۱۰ یعنی اگر بغیر عہد واپس کیے اور بغیر اطلاع دیئے تو انپر چڑھ دوڑیگا تو یہ دغا ہوگی اللہ تعالے دغا کو پسند نہیں کرتا بلکہ صاف صاف مہلت دیکر انکو اطلاع دینا چاہیئے کہ ہمارا تمہارا اب عہد نہیں رہا یعنے دوستی ٹوٹ گئی پھر اگر اُن سے جنگ کرے تو کچھ مضائقہ نہیں ۱۲ ف۱۱ عاجز نہیں کرسکتے ہم جب چاہیں گے اون کو [illegible] پکڑ کر گرفتار کرلیں گے ۱۲ ف۱۲ یعنی سامان جنگ ہتھیار توپ و تفنگ گولہ بارود وغیرہ صحیح حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم نے منبر پر اس آیت کو پڑھا پھر فرمایا سن لو قوت [illegible] ہے یہ فرمایا تمہارے زمانہ میں تیر کے قائم مقام بندوق اور توپ ہے ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

اللّٰہُ ۭ ھُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَکَ بِنَصْرِہٖ وَ
بِالْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ ۭ
لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ
اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ
بَیْنَھُمْ ۭ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۔ یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ
حَسْبُکَ اللّٰہُ وَمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۔
یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی
الْقِتَالِ ۭ اِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ عِشْرُوْنَ
صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ۚ وَاِنْ
یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِّائَۃٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاَنَّھُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَھُوْنَ ۔
اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ
فِیْکُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِّائَۃٌ
صَابِرَۃٌ یَّغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ۚ وَاِنْ یَّکُنْ
مِّنْکُمْ اَلْفٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفَیْنِ بِاِذْنِ
اللّٰہِ ۭ وَاللّٰہُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۔ مَا کَانَ
لِنَبِیٍّ اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗٓ اَسْرٰی حَتّٰی یُثْخِنَ
فِی الْاَرْضِ ۭ تُرِیْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْیَا ڰ
وَاللّٰہُ یُرِیْدُ الْاٰخِرَۃَ ۭ وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ
حَکِیْمٌ ۔ لَوْلَا کِتٰبٌ مِّنَ اللّٰہِ سَبَقَ
لَمَسَّکُمْ فِیْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۔
فَکُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَیِّبًا ڮ
وَّاتَّقُوا اللّٰہَ ۭ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۔
یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ قُلْ لِّمَنْ فِیْٓ اَیْدِیْکُمْ

اسی نے تجھ کو اپنی مدد اور مسلمانوں سے زور دیا اور اسی نے مسلمانوں
کے دلوں کو ملا دیا ہے اگر تو (اے پیغمبر) ساری زمین کا مال خرچ
کرتا تو انکے دل نہ ملا سکتا مگر اللہ ہی نے انکا دل ملا دیا بیشک
وہ زبردست ہے حکمت والا (اے پیغمبر) اللہ تجھ کو ان
مسلمانوں سمیت جنہوں نے تیری پیروی کی کافی ہے (اے
پیغمبر) مسلمانوں کو کافروں سے لڑنے کا شوق دلا اگر تم
(مسلمانوں) میں سے بیس صبر کرنے والے شخص ہوں تو دو
سو کافروں پر غالب ہونا چاہیے اور اگر تم (مسلمانوں)
میں سے سو شخص ہوں تو ایک ہزار (کافروں) پر غالب ہونا
چاہیے اس لیے کہ کافر ایسے لوگ ہیں جنکو (دین کی) سمجھ نہیں
اب اللہ نے تمکو ہلکا کر دیا اور تمہاری کمزوری کھل گئی تو اگر تم میں
سے سو شخص صبر کرنیوالے ہوں وہ دو سو (کافروں) پر غالب
ہوں اور اگر تم میں سے ایک ہزار شخص ہوں تو وہ اللہ
کے حکم سے دو ہزار (کافروں) پر غالب ہوں اور اللہ تعالے
(اپنی مدد سے) صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے پیغمبر کو
نہیں چاہیے کہ اس کے پاس قیدی رہیں جب تک ملک میں
(کافروں کو) خوب قتل نہ کرے تم دنیا کا سامان چاہتے ہو اور اللہ
(تم کو) آخرت کا (ثواب) دینا چاہتا ہے اور اللہ تعالی زبردست
ہے حکمت والا اگر اللہ تعالے آگے سے ایک بات نہ لکھ چکا ہوتا
تو تمنے جو (مال قیدیوں سے) لیا اس (قصور) میں تم پر بڑا
عذاب اترتا (جو ہوا سو ہوا) اب جو تم نے کمایا اس کو کھاؤ
وہ حلال پاکیزہ ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ تعالے
بخشنے والا مہربان ہے (اے پیغمبر) جو (بدر کے) قیدی
تمہارے ہاتھ میں ہیں ان سے کہدے اگر اللہ تعالے

ف اللہ تعالیٰ کی مدد تو پوشیدہ اسباب میں ہے اور ظاہری اسباب میں مسلمان ہیں یعنے اللہ تعالیٰ نے تجھکو ظاہر اور باطن ہر طرح زور دیا ہے ۱۲ ف دلوں کا ملنا اسکا دور چلنا ہی عرب کے لوگ بہت
اور اختلاف اور جہالت میں مشہور تھے ایک ایک گاؤں اور ایک ایک خاندان میں جدا جدا حکومت تھی کبھی دن میں نام کو بھی اتفاق نہیں آیا تھا لیکن سبحان اللہ قادر مطلق کی قدرت کہ
ایسی قوم کے لوگوں کو ملا کر باہم شیر وشکر کر دیا اسلام کی ایک یہی برکت ایسی ہے کہ اگر کافر اس میں غور کریں تو سمجھ لیں کہ اسلام کا دین حق اور خدا کی طرف سے ہے ۱۲ ف اوپر
فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ تجھکو کافی ہے یعنے تجھکو بچالیگا شاید کوئی خیال کرتا کہ مؤمنوں کو کون بچا دیگا تو اس آیت میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تجھکو اور تیرے ساتھ والے مومنوں دونوں کو بس
کرتا ہے ۱۲ ف جہاد کی فضیلت اون سے بیان کر اور شہیدوں کے درجے ان کو بتلا دنیا کی بے ثباتی ان کو دکھلا موت کو ان پر آسان کر یوں بھی مرینگے تو بستر پر ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا
بہتر ہے یا اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارا جانا حیات ابدی اور راحت سرمدی حاصل کرنا دنیا میں نام نیک صفحۂ تاریخ پر چھوڑ جانا اس سے بڑھکر کونسا شرف ہوگا اور اس سے زیادہ کونسی عزت
ہوگی حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میرے سر پر تلوار کی ہزار ضربیں لگیں تو وہ مجھے اس سے آسان معلوم ہوتی ہیں کہ بستر پر ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مروں ۱۲ ف یعنے ایک مسلمان دس کافروں پر
بھاری ہونا چاہیے مطلب یہ ہے کہ اگر کافر تمہارے دس گنے بھی ہوں تو بھی ان کے مقابلہ سے بھاگنا نہ چاہیے۔ یہ حکم ابتدا میں ہوا تھا پھر منسوخ ہو گیا جیسا آگے آتا ہے ۱۲ ف وہ فقط
کے لئے یا اپنی بہادری دکھلانے کے لئے لڑتے ہیں اور ایسے لوگ اون کے مقابلے میں کیا ٹھہر سکتے ہیں جو اپنے مالک کے کام پر جان دینا ساری دنیا کی لذتوں سے زیادہ لذیذ سمجھتے ہیں حضرت
عمر رضی اللہ عنہ نے ایران کے کافروں کو لکھا میں تم سے لڑنے کے لئے ایسے لوگوں کو بھیجتا ہوں جن کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہونے میں ایسا مزہ آتا ہے جیسے تم کو شراب پینے میں ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کے
علم میں تھی ۱۲ ف یہ آیت اس وقت اتری جب مسلمانوں کو بہت دشوار گذرا کہ ایک مسلمان دس کافروں کا مقابلہ کرے ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

۱۰	التوبۃ	۱-۲	

مِّنَ الْأَسْرَىٰ إِن يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَإِن يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُم مِّن وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُن فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِن بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنكُمْ ۝

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا

تمہارے دلوں میں بھلائی[۱] دیکھیگا تو جو (فدیہ) تم سے لیا گیا ہے اس سے بہتر تم کو (دنیا میں) دیگا اور (آخرت میں) تمکو بخشدیگا اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے[۲] اور اگر یہ قیدی تیرے ساتھ دغا کرنا چاہیں گے تو یہ تو پہلے ہی اللہ تعالی سے دغا کر چکے ہیں[۳] پھر اللہ نے انکو تھموا دیا[۴] اور اللہ تو جانتا ہے حکمت والا ہے جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے (مکہ سے) ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کیا (یعنے مہاجرین) اور جن لوگوں نے ٹھکانہ دی اور انکی مدد کی (یعنے انصار) یہ آپس میں ایک دوسرے کے وارث ہونگے اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت نہیں کی تو تم انکے وارث نہیں ہو سکتے جب تک وہ ہجرت نہ کریں (یعنے انکا ترکہ تمکو نہ ملیگا) اور اگر وہ تم سے دین میں مدد چاہیں تو تم پر ان کی مدد کرنا واجب ہے مگر اس قوم کے مقابلہ میں جس سے تم سے عہد ہو چکا ہو اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے اور کافر ایک دوسرے کے وارث ہونگے[۵] اگر تم ایسا نہ کروگے[۶] تو ملک میں دھوم مچ جائیگی اور بڑی خرابی پڑیگی[۷] اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا (یعنے مہاجرین) اور جن لوگوں نے (ان مہاجرین کو) جگہ دی اور (انکی) مدد کی (یعنے انصار) یہی پکے مسلمان ہیں[۸] ان لوگوں کے لیے (آخرت میں) اللہ کی بخشش اور (دنیا میں) عزت کی روزی ہے اور جو لوگ بعد کو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کیا[۹] وہ تم ہی میں سے ہیں[۱۰]

(مسلمانو) جن مشرکوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا تھا اب اللہ اور اس کے رسول کیطرف سے انکو یہ صاف جواب (اور علیحدگی) ہے[۱۱] (اے مشرکو) چار مہینے اور ملک میں چل پھر

ف۱ سچائی اور ایمان کا ارادہ ۱۲ ف۲ بدر کے قیدیوں میں حضرت عباس بن عبدالمطلب آنحضرت کے چچا اور ابوالعاص آپ کے داماد اور نوفل بن حارث اور عقیل بن ابی طالب آپ کے چچا زاد بھائی بھی تھے ابوالعاص کے چھڑانے کے لیے علیحدہ حضرت زینب رض آپ کی صاحبزادی نے مکہ سے ایک ہار بھیجا جس کو دیکھ کر آپ کو رقت آئی آپ نے صحابہ رض سے فرمایا اگر تم راضی ہو تو میں زینب کے قیدی کو چھوڑ دوں اور زینب کا ہار بھی واپس بھیجدوں تمام صحابہ رض نے بخوشی اسکو منظور کیا پھر آپ نے حضرت عباس رض سے کہا تم اپنا فدیہ اور اپنے دونوں بھتیجوں کا فدیہ داخل کرو انہوں نے کہا میرے پاس تو مال نہیں ہے اور جنگ میں جو بیس اوقیہ مجھ سے چھین لیے گئے ہیں وہی ہمارا فدیہ سمجھیے آپ نے فرمایا نہیں ہو سکتا جنگ میں جو مال لیا گیا وہ فدیہ میں محسوب نہیں ہو سکتا اور تمہارا وہ مال کہاں گیا جو تم نے اور ام الفضل نے مکہ گاڑا ہے یہ سنتے ہی حضرت عباس رض بولے بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں اور اپنا فدیہ اور اپنے دونوں بھتیجوں کا فدیہ اور اپنے حلیف عتبہ بن عمرو کا فدیہ سب حضرت عباس رض نے ادا کیا وہ کہتے تھے مجھ سے جو فدیہ بیس اوقیہ لیا گیا اوس کے بدلے اللہ نے مجھ کو دنیا میں یہ دیا کہ اس وقت میرے پاس بیس غلام ہیں ہر ایک بیس ہزار روپیہ کی سوداگری کرتا ہے اور اللہ نے زمزم کی تولیت مجھکو عطا فرمائی اور اس کے سوا میں خدا سے مغفرت کی امید رکھتا ہوں ۱۲ ف۳ جب تو اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لڑنے کو آئے تھے ۱۲ ف۴ یا ان کو تیرے ہاتھ میں پکڑا دیا ۱۲ ف۵ ان کے دلوں کی بات ۱۲ ف۶ یعنی مہاجرین کو اپنے ملک میں ۱۲ ف۷ بلکہ کافروں ہی کے ملک میں پڑے ہوئے ہیں ۱۲ ف۸ یا ایک دوسرے کے مددگار ہیں ۱۲ ف۹ یعنے کافروں کی دوستی اور مدد ترک نہ کروگے یا اپنے عہد کا خیال نہ رکھوگے ۱۲ ف۱۰ آئے دن جنگ رہے گی اور مار دھاڑ ہونگے اور میراث کے دعوے چلتے رہیں گے اس لیے بہتر یہی ہے کہ جو مسلمان کافروں کے ملک میں رہیں ان سے کچھ تعلق نہ رکھو البتہ دینی مدد دیا کرو ۱۲ ف۱۱ یہی تمام جہان کے مسلمانوں کو دینا چاہیے کیونکہ صحیح حدیث میں ہے کہ مسلمان سب ملکر ایک ہاتھ کی طرح ہیں ۱۲ (باقی صفحہ آئندہ)

أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي
الْكَافِرِينَ ۝ وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ
بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِن
تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَإِن تَوَلَّيْتُمْ
فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَ
بَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝
إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ
ثُمَّ لَمْ يَنقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا
عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ
إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝
فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا
الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ
وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ
فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ
فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝
وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ
فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُونَ ۝ كَيْفَ
يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ اللَّهِ وَ
عِندَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّمْ
عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ فَمَا اسْتَقَامُوا
لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝
كَيْفَ وَإِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا

لو اور یہ جانے رہو کہ تم اللہ کو تھکا نہیں سکتے اور اللہ کافروں
کو ذلیل کرنیوالا ہے اور بڑے حج کے دن اللہ اور اسکے رسول
کی طرف سے منادی کیجاتی ہے کہ اللہ اور اسکا رسول (دونوں)
مشرکوں سے بے تعلق (جدا) ہیں پھر اگر (مشرکو) تم (کفر سے) توبہ کرو
تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر نہ مانو تو یہ جان رکھو کہ تم اللہ کو
تھکا نہیں سکتے اور (اے پیغمبر) تو کافروں کو تکلیف کے عذاب
کی خوشخبری سنا مگر (ان مشرکوں میں سے) جن سے تم
نے عہد کیا تھا پھر انہوں نے تم سے کوئی کمی (کوتاہی) نہیں
کی اور نہ تمہارے مقابلہ پر کسی (تمہارے دشمن کی) مدد کی تو جو
مدت مقرر ہو چکی تھی اس تک انکا عہد پورا کرو بیشک اللہ پرہیز
گاروں کو (جو عہد نہیں توڑتے) محبت رکھتا ہے پھر جب امان کے
مہینے گذر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ (وہاں) قتل کرو اور
انکو قید کر لو اور گھیر لو اور ان کی تاک میں ہر گھات کی جگہ بیٹھو
پھر اگر وہ (شرک اور کفر سے) توبہ کریں اور نماز کو درستی سے پڑھنے
لگیں اور زکوٰۃ دیا کریں تو انکے حال پر ان کو چھوڑ دو (ان سے
تعرض نکرو) بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور (اے پیغمبر)
اگر مشرکوں میں سے کوئی شخص تجھ سے پناہ مانگے تو اسکو پناہ
دے جب تک وہ اللہ تعالے کا کلام سن لے پھر اس کو اسکی امن
کی جگہ میں پہنچا دے یہ (حکم) اسلیے (دیا جاتا ہے) کہ (الٰہی)
ان لوگوں کو معلوم نہیں ہے مشرکوں کا عہد اللہ اور اس کے رسول
کے نزدیک عہد نہیں ہے مگر خیر جن لوگوں سے تمنے (اے مسلمانو) ادب
والی مسجد کے پاس عہد کیا تھا جبتک وہ تم سے سیدھے رہیں تم بھی
انسے سیدھے رہو کیونکہ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو پرہیزگار
ہیں انکا عہد کس کام کا اگر وہ (اے مسلمانو) تم پر (کبھی) غالب

ف۱ یعنے دسویں ذیحجہ سے دس ربیع الثانی تک اور بعضوں نے کہا سلخ محرم تک کیونکہ یہ سورت شوال میں اتری بعضوں نے کہا جن کی مدت مقرر ہو گئی تھی ان کو تو مدت کی تمامی تک اور جن کی مدت مقرر نہیں ہوئی تھی یا چار مہینے سے کم ان کی مدت باقی تھی ان کو چار مہینے کی مہلت دی گئی ۱۲ ف۲ ایک نہ ایک دن ضرور ۱۲ ف۳ دنیا میں قتل ہوں گے یا قید ہونگے اور آخرت میں دوزخ کا عذاب ہوگا ۱۲ ف۴ یعنے دسویں تاریخ ذیحجہ کی یا نویں تاریخ عرفہ کے دن ۱۲ ف۵ یعنے کسی قسم کا معاہدہ ان سے نہیں ہے نہ دوستی حضرت علی رضہ نے کہا میں نے آں حضرت صلعم سے پوچھا بڑے حج کا دن کون سا ہے آپ نے فرمایا یوم النحر یعنے دسویں تاریخ جسدن قربانی کیجاتی ہے صحیح حدیث میں ہے کہ آپ یوم النحر کے دن جمرات کے پاس کھڑے ہوئے اور فرمایا یہ بڑے حج کا دن ہے ۱۲ ف۶ اور کفر پر جمے رہو ۱۲ ف۷ عذاب کی خوشخبری ہنسی کے طور پر ہے اور اس سے دنیا میں قتل اور قید ہونا اور آخرت میں دوزخ کا عذاب مراد ہے ۱۲ ف۸ اپنا عہد پورا کرنے میں ۱۲ ف۹ ان کے لیے یہ چار مہینہ کی یا پچاس دن کی میعاد نہیں ہے ابن عباس رضہ کی روایت پر یہ مطلب ہوگا کہ انکے لیے چار مہینے کی مدت پوری کر دو یعنے چار مہینے تک عہد قائم رکھو جیسے اس مدت کا دوسری آیت کی تفسیر میں بیان ہو چکا ۱۲ ف۱۰ یعنے وہ چار مہینے جن کی مہلت دیگئی تھی یا وہ سب مہینے جنکے لیے کوئی مدت ٹھہر چکی تھی - ابن عباس رضہ نے کہا حرام مہینوں سے وہی ادب کے مہینے مراد ہیں یعنے رجب ذیقعدہ ذیحجہ اور محرم اور مطلب یہ ہے کہ جن مشرکوں سے عہد نہ تھا انکو حرام مہینے کے ختم تک یعنے سلخ محرم تک مہلت ہے پھر صفر سے ان سے جنگ شروع کیجائے ۱۲ ف۱۱ قرآن میں مرصد کا لفظ ہے مرصد کہتے ہیں اس راہ کو جہاں سے دشمن کے آنے جانے کی توقع ہوتی ہے بعضوں نے کہا کہ ہر راہ مراد ہے اب مشرکوں میں سے جنکو قتل کا حکم دیا عورتیں لڑکے بچے اور معذور لوگ مستثنے ہیں حدیث کے رو سے ۱۲ ف۱۲ جو قصور انسے ہو چکے انکو بخشدیگا - اس آیت سے یہ بھی نکلا کہ بادشاہ اسلام کو اختیار ہے کہ جو کافر جہاد میں قید ہوں اور ایمان نہ لاویں انکو اگر چاہے تو مار ڈالے اور چاہے تو اس آیت کے بموجب جو سورہ محمد میں ہے انکو مفت یا فدیہ لیکر چھوڑ دے ۱۲

(باقی در ضمیمہ)

فِيكُمْ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً يُرْضُونَكُمْ
بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ
فَاسِقُونَ ۝ اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا
قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن سَبِيلِهِ إِنَّهُمْ سَاءَ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ
إِلًّا وَلَا ذِمَّةً وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۝
فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا
الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَنُفَصِّلُ
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَإِن نَّكَثُوا
أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا
فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ
إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ ۝
أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ
وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُم بَدَءُوكُمْ
أَوَّلَ مَرَّةٍ أَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللَّهُ أَحَقُّ
أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝
قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ
وَيُخْزِهِمْ وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ
صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَيُذْهِبْ
غَيْظَ قُلُوبِهِمْ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ
مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

التوبة ٣ ١٠

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

ہوں تو نہ عزیزداری کا لحاظ رکھیں ف نہ عہد کا اپنے منہ (کی باتوں) سے
تم کو خوش کرتے ہیں اور دلوں میں انکے انکار ہے اور ان میں
اکثر بے ایمان ہیں ف انہوں نے اللہ تعالی کی آیتوں کو تھوڑی سی
قیمت پر بیچ ڈالا پھر اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) روکنے لگے ف بے
شک یہ لوگ برے کام کر رہے ہیں کسی مسلمان کے باب میں نہ وہ
عزیزداری کا خیال رکھتے ہیں نہ اپنے عہد کا اور یہی لوگ
حد سے بڑھنے والے ہیں ف پھر اگر یہ لوگ توبہ کریں اور نماز کو درستی
سے ادا کریں اور زکوۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں اور جو
لوگ سمجھ دار ہیں انکے لیے ہم تفصیل سے آیتوں کو بیان کرتے
ہیں ف اور اگر عہد کر کے یہ لوگ اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور تمہارے
دین پر طعنہ ماریں ف تو ان کفر کے سرداروں سے لڑو تاکہ وہ (آیندہ
ایسی باتوں سے) باز آئیں ف ان کی قسمیں کوئی چیز نہیں ف (مسلمانو)
تم کیوں ان لوگوں سے نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور
پیغمبر کو (مکہ سے) نکال دینا چاہا ف اور انہوں ہی نے پہلے تم سے
چھیڑ خانی شروع کی ف کیا تم انسے ڈرتے ہو (جو نہیں لڑتے) اگر
تم کو ایمان ہے تو اللہ تعالی کا ڈر تمکو زیادہ ہونا چاہیے ف ان سے لڑو اللہ
تمہارے ہاتھوں انکو سزا دیگا اور انکو ذلیل کرے گا اور تم کو ان پر
فتح دے گا مسلمانوں میں سے ایک گروہ (بنی خزاعہ) کے دل
ٹھنڈے کرے گا اور ان کے دلوں کا غصہ ف دور کر دے گا ف
اور اللہ تعالے جن کو چاہے ان کو توبہ کی توفیق دے گا ف اور
اللہ تعالے جانتا ہے حکمت والا ہے

(مشرکو) کیا تم لوگوں نے حاجیوں کو پانی پلانا اور ادب والی
(کعبہ کی) مسجد کو آباد رکھنا اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لانے
اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے کی طرح کر دیا اللہ کے نزدیک

ف یا نہ خدا کا لحاظ رکھیں ۱۲ ف جو عہد کا خیال نہیں رکھتی ۱۲ ف جن میں عہد پورا کرنے کا حکم ہے ۱۲ ف مسلمان ہونے سے لوگوں کو منع کرنے لگے ۱۲ ف کہتے ہیں آیت کیف ان یظہروا الآیہ تمام مشرکوں کے حق میں تھی اور یہ خاص یہود کے باب میں ہے ۱۲ ف شرک اور کفر اور عہد شکنی سے ۱۲ ف ابن عباس رض نے کہا اس آیت نے نماز پڑھنے والوں کا خون حرام کر دیا ابن مسعود نے کہا تم کو نماز اور زکوۃ دونوں کا حکم ہوا پھر جو زکوۃ نہ دے اس کی نماز بھی نہ ہوگی اور ابو بکر صدیق رض نے اپنی خلافت میں ان لوگوں سے جہاد کیا جو نماز پڑھتے تھے لیکن زکوۃ نہیں دیتے تھے ف شریعت کی توہین کریں یا پیغمبر کی یا قرآن کی ۱۲ ف اپنی شرارت اور دین پر طعنہ مارنے اور عہد توڑنے سے ۱۲ ف محض بے اعتبار ہیں ۱۲ ف کفر کے سرداروں سے قریش کے کافر مراد ہیں جیسے ابوسفیان وغیرہ بعضوں نے کہا دیلم کے کافر بعضوں نے کہا یہ لوگ بعد کے زمانے میں آنیوالے تھے بعضوں نے کہا ایران اور روم کے کافر اس آیت سے یہ نکلا کہ اگر کوئی ذمی کافر عہد کو توڑ ڈالے اور دین پر طعنہ مارنے لگا دے تو اس کو قتل کر ڈالیں گے ابو حنیفہ رح کا یہی قول ہے اور امام مالک رح اور امام شافعی رح نے کہا جہاں ذمی کافر نے دین پر طعنہ مارا تو وہ واجب القتل ہو گیا اور اس کا عہد ٹوٹ گیا ۱۲ ف لیکن نکال نہ سکے آپ حضرت خود چھپ کر تشریف لے گئے ۱۲ ف کہ تمہاری پناہ میں جو خزاعہ کا قبیلہ تھا اس پر حملہ کیا یا حملہ کرنیوالوں کی مدد کی یا بدر کے دن جب نکا قافلہ بچ گیا تو ان کو چلا جانا تھا لیکن نہیں گئے اور خواہ مخواہ جنگ شروع کی ۱۲ ف کیونکہ نفع نقصان اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ تم کو لڑنے کا حکم دیتا ہے اس لیے لڑنا ضرور ہے ۱۲ ف جو قریش کی عہد شکنی سے انکو پیدا ہوا ہے ۱۲ ف اللہ تعالے نے مسلمانوں سے پانچ وعدے ان آیتوں میں فرمائے اور پانچوں پورے ہوئے فللہ الحمد ۱۲ ف جب مکہ فتح ہوا تو کافروں کے سرداروں میں سے کتنے مسلمان ہو گئے جیسے عکرمہ بن ابی جہل اور ابوسفیان اور سہیل بن عمرو وغیرہ ۱۲

۱۰	التوبة ٩	۲۳

لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

یہ برابر نہیں ہوسکتے اور اللہ تو بے انصاف لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی[ف۱] اور اپنی جان اور مال سے اللہ تعالے کی راہ میں جہاد کیا ان کا درجہ اللہ کے نزدیک بڑا ہے اور وہی لوگ کامیاب ہونگے[ف۲] ان کا مالک ان کو اپنی مہربانی اور رضامندی اور ایسے باغوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ہمیشہ کا آرام ہے[ف۳] ہمیشہ ہمیشہ ان باغوں میں رہیں گے بے شک اللہ تعالی کے پاس (بہت) بڑا ثواب (موجود) ہے ف

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـــًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَعَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ

(اے پیغمبر[ف۴] ان مسلمانوں سے) کہدے اگر تمہارے باپ دادا بیٹے پوتے نواسے) بھائی بی بیاں کنبے والے اور جو مال تم نے کمائے ہیں اور جس سوداگری کے خراب ہوجانے سے ڈرتے ہو اور جن مکانوں کو تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ تعالے اور اسکے رسول اور اسکی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہیں تو جب تک اللہ تعالے اپنا حکم بھیجے[ف۵] پڑے رہو اور اللہ تعالی گنہگار لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا[ف۶] اللہ تعالے تو بہت سے معرکوں میں تمہاری مدد کرچکا ہے[ف۷] اور حنین کے دن بھی[ف۸] جب تم اپنے بہت ہونے پر اترا گئے تھے[ف۹] پھر تمہارا بہت ہونا تمہارے کچھ کام نہ آیا[ف۱۰] اور زمین اتنی بڑی (لمبی چوڑی) ہوتے سانے تم پر تنگ ہوگئی پھر تم پیٹھ موڑ کر بھاگے پھر اللہ تعالے نے اپنے پیغمبر اور مسلمانوں پر[ف۱۱] اپنی تسلی اتاری اور ایسے لشکروں (فرشتوں) کو اتارا جن کو تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کو عذاب کیا (ان کو مارا) اور کافروں کی یہی سزا ہے[ف۱۲] پھر اس کے بعد جسکو اللہ تعالے چاہے گا توبہ کی توفیق دے گا

ف۱ مشرک یہ کہتے تھے کہ بیت اللہ کو آباد رکھنا اور حاجیوں کو پانی پلانا ایمان اور جہاد سے بہتر ہے اللہ تعالیٰ نے اونکا رد فرمایا کیونکہ ایمان تو اصل ہے بغیر اسکے کوئی نیکی کام کی نہیں اور ایمان کے بعد پھر جہاد سب سے بڑھکر مشکل ہے اور سب سے زیادہ ثواب رکھتا ہے بعضوں نے کہا عباس رضہ اور طلحہ رضہ اور علی رضہ فخر کرنے لگے طلحہ رضہ نے کہا میرے پاس خانہ کعبہ کی کنجی رہتی ہے اور میں اگر چاہوں تو رات کو بھی کعبہ میں رہ سکتا ہوں عباس رضہ نے کہا میں حاجیوں کو پانی پلاتا ہوں علی رضہ نے کہا میں نہیں جانتا تم کیا کہتے ہو میں نے سب لوگوں سے پہلے چھ مہینہ تک نماز پڑھی (یعنے سب سے پہلے مسلمان ہوا) اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا اوسوقت یہ آیت اتری اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ علی رضہ کا مرتبہ ان سے زیادہ ہے یہ نیکیاں ایمان اور جہاد کی برابر نہیں ہوسکتیں ۱۲ ف۲ رسول صلعم کی رفاقت میں اپنا وطن اور گھر بار چھوڑا ۱۲ ف۳ اپنی مراد کو پہونچیں گے اس آیت سے مہاجرین کی بڑی فضیلت ثابت ہوئی جن میں ابوبکر رضہ اور عمر رضہ اور عثمان رضہ اور علی رضہ اور طلحہ رضہ اور زبیر رضہ اور بہت سے صحابہؓ تھے معلوم ہوا یہ سب جنتی ہیں اور اپنی مراد کو پہونچنے والے ہیں اور جو ان لوگوں کو برا سمجھے وہ خود ملعون ہے نامراد ہے ف۴ ایمان کے بدل رحمت اور ہجرت کے بدل جنت اور جہاد کے بدلے اپنی رضامندی سبحان اللہ جب خود مالک ان لوگوں کو راضی ہے اور اپنی رحمت سے اونکو نوازتا ہے اور جنت اونکے لیے تیار رکھتا ہے تو رافضی یا خارجی کس منہ سے ان کو برا کہتے ہیں ۱۲ ف۵ اس کے ثواب کا اندازہ نہیں ہوسکتا ۱۲ ف۶ یعنے اُس کا عذاب اترے اور تمہارے یہی بھائی بیٹے ماں باپ گھر سوداگری کنبے والے سب ایکدم تباہ ہوجاویں ۱۲ ف۷ یعنے اگر تم ان چیزوں کی محبت میں رسول صلعم کے ساتھ ہجرت نہیں کرتے تو مکہ ہی میں بیٹھے رہو اور اللہ تعالیٰ کے عذاب کے منتظر رہو۔ آخر یہ عذاب آیا تمام مکے والے کافر قتل اور قید ہوئے اون کی تجارت اور جائداد سب تباہ ہوگئی ۱۲ ف۸ صحیح حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انیس جہاد کیے اون میں سے آٹھ میں لڑائی ہوئی اور سب لشکروں اور لشکروں کی تعداد ملاکر جو آپ نے لڑائی کے لیے بھیجیں ستر تک پہنچتی ہے ۱۲ ابن کثیر

		ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	(وہ مسلمان ہوجائے گا) اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے ف۱
۳	التوبۃ ۹ ۲	قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝	کتاب والے (یہود اور نصاریٰ) جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ پچھلے دن پر اور نہ جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا اس کو حرام جانتے ہیں ف۲ اور سچے دین کو نہیں مانتے (اسلام کو قبول نہیں کرتے) ان سے لڑو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں ف۳
״	״ ۵	اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ ۚ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝	جس دن اللہ تعالے نے آسمان اور زمین بنائے (تب ہی سے) اللہ تعالے کے نزدیک اس کی کتاب ف۴ میں (یا اسکے حکم سے) مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ٹھیر گئی ف۵ ان میں چار ادب کے مہینے ہیں ف۶ یہی سیدھا دین ہے تو ان (ادب کے مہینوں) میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو ف۷ اور مشرکوں سے سب ملکر لڑو جیسے وہ تم سے ملکر لڑتے ہیں ف۸ اور یہ جان لو کہ اللہ تعالے (کی مدد) پرہیزگاروں کے ساتھ ہے
״	״ ۶	اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ	مہینہ کا سرکا دینا ف۹ اور زیادہ کفر ہے ف۱۰ کافر اس کی وجہ سے گمراہ ہوتے ہیں ف۱۱ ایک سال تو اس مہینے میں لڑنا حلال کر لیتے ہیں اور ایک سال اس میں لڑنا حرام جانتے ہیں انکا مطلب یہ ہے کہ اللہ نے جو چار مہینے حرام کیے ہیں انکی گنتی پوری کرلیں ف۱۲ پھر جس مہینے کو اللہ نے حرام کیا ہے اسکو حلال کرلیں ف۱۳ ان کو برے کام انکو بھلے دکھائے گئے ہیں ف۱۴ اور اللہ تعالے کافر لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا مسلمانوں تم کو کیا ہو گیا ہے جب تم سے کہا جاتا ہے اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکل کھڑے ہو تو زمین پر ڈھیر ہو جاتے ہو ف۱۵ کیا تم آخرت کے بدل دنیا ہی کی زندگی پر راضی ہو ف۱۶ تو آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کا مزہ (بالکل

ف۱ اس جنگ کے بعد بہت سے کافروں حضرت ص کے پاس آئے جنہوں نے مقابلہ کیا تہا اور اسلام قبول کیا آپ نے انکے بال بچے تو مسلمانوں کو راضی کرکے واپس کردیے لیکن مال واپس نہیں کیا وہ سب لڑنے والوں میں تقسیم ہو گیا ۱۲ ف۲ یہود معاذ اللہ اللہ تعالے پر وہ باتیں جوڑتے ہیں جو اس کے شان کے لائق نہیں جیسے ان میں عزیر کو اللہ کا بیٹا کہتے ہیں نصاریٰ تو باپ بیٹا روح القدس تینوں کو خدا سمجھتے ہیں ۱۲ ف۳ یہود چربی گلا کر بیچتے ہیں اور نصاریٰ سور کہاتے ہیں ۱۲ ف۴ مجوس بھی یہود اور نصاریٰ کی طرح ہیں حدیث میں ہے کہ ان سے بھی اسی طرح چلو جیسے اہل کتاب سے چلتے ہو ۱۲ ف۵ یعنے قرآن یا لوح محفوظ ۱۲ ف۶ محرم ۔ صفر ۔ ربیع الاول ۔ ربیع الآخر ۔ جمادی الاولیٰ ۔ جمادی الاخریٰ ۔ رجب ۔ شعبان ۔ رمضان ۔ شوال ۔ ذیقعدہ ۔ ذی حجہ ۔ قمری سال کے یہی مہینے ہیں اور سال تین سو چون دن کا ہوتا ہے اور شمسی سال تین سو پینسٹھ دن اور ایک تہائی دن کا ہوتا ہے ۱۲ ف۷ رجب اور ذیقعدہ اور ذی حجہ اور محرم ان مہینوں میں عرب لڑائی کو حرام جانتے ۱۲ ف۸ یعنے ان چار مہینوں کا ادب کرنا اور سال بارہ مہینے کا ہونا ۱۲ ف۹ گناہ کرکے یا لڑائی کرکے بعض علماء کا یہ مذہب ہے کہ ان مہینوں میں اب بھی لڑائی حرام ہے ۱۲ ف۱۰ معلوم ہوا مشرکوں سے لڑنا ہر مسلمان پر فرض ہے ۱۲ ف۱۱ جیسے کافر کیا کرتے تھے مثلاً محرم میں انکو لڑائی کی ضرورت ہوئی تو محرم کو صفر کر دیا اور محرم کو اسکے پیچھے ڈال دیا ۱۲ ف۱۲ غلطی میں پڑ جاتے ہیں ۱۲ ف۱۳ یعنے سال بھر میں چار مہینے ادب کے پورے ہو جاویں آگے پیچھے ہوئے تو کیا قباحت ہے ۱۲ ف۱۴ کیونکہ جب محرم کو انہوں نے پیچھے ہٹا دیا تو حقیقت میں محرم کو حلال کر لیا اور اللہ کے نزدیک وہ حرام تہا اب صفر کو وہ محرم سمجھتے تو جو سال گذر چکا اسکو تیرہ مہینے کا کر لیتے اس کے بعد پھر صفر کر کے جو در حقیقت ربیع الاول کا مہینہ ہوتا ۱۲ ف۱۵ شیطان نے یہ سوجہایا ہے ۱۲ ف۱۶ یعنی نکلنے میں دیر کرتے ہو بوجہل ہے تو آگے پیچھے ہوتے ہو ف۱۷ جب آنحضرت ص مکہ اور طائف فتح کرنے کے بعد مدینہ میں آئے تو چند دن کے بعد تبوک کی لڑائی کا عزم کیا چند مسلمان گرمی کی شدت کی وجہ سے اس لڑائی میں جانے سے پس و پیش کرنے لگے اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۱۸ مگر ۱۲ منہ

بچا تو حسنات ... ۱۲

إِلَّا قَلِيلٌ ۝ إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا
أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا
تَضُرُّوهُ شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ
الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي
الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ
إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ
عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ
كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ وَكَلِمَةُ
اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝
انفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا
بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا
لَّاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِن بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ
الشُّقَّةُ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ
اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ
أَنفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ
عَفَا اللَّهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ حَتَّىٰ
يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ
الْكَاذِبِينَ ۝ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَن يُجَاهِدُوا
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
بِالْمُتَّقِينَ ۝ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

بحقیقت ہو اور کچھ نہیں (ف) اگر تم نہ نکلو گے تو تمکو (ف) تکلیف کا عذاب
کریگا اور تمہارے بدل دوسرے لوگوں کو (ف) لے آئیگا اور تم اس
کا (یعنے اللہ تعالی کا) کچھ بگاڑ نہ کرسکو گے (ف) اور اللہ تعالی سب
کچھ کرسکتا ہے اگر تم پیغمبرؐ کی مدد نہ کرو (ف) اللہ تعالے (پہلے بھی
اکیلا) اس کی مدد کر چکا ہے جب (مکہ کے) کافروں نے اسکو
نکالدیا (ف) صرف دو دو (ف) جب دونو غار (ثور) میں (چھپے ہوئے تھے)
جب پیغمبر اپنے ساتھی (ابوبکرؓ) سے کہہ رہا تھا غم مت کھا بے
شک اللہ کی مدد ہمارے ساتھ ہے (ف) آخر اللہ تعالے نے اپنی تسلی
پیغمبر پر اتاری اور (اپنے) پیغمبر کی ایسی فوجوں سے مدد کی
جنکو تم (ف) نے نہیں دیکھا اور کافروں کی بات (شرک) کو نیچا کر دیا (ف) اور
اللہ کا سخن بول بالا ہے (ف) اور اللہ زبردست ہے حکمت والا (مسلمانو) ہلکے
ہو یا بھاری (ف) نکل کھڑے ہو اور اللہ کی راہ میں اپنے جان اور مال سے
جہاد کرو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو (ف) (اے پیغمبرؐ)
اگر سہل کچھ فائدہ ملنے والا ہوتا (ف) اور سفر بھی بیچ کا تو ضرور تیرے (ف)
ساتھ ہو لیتے لیکن یہ کٹھن کی راہ انکو دور معلوم ہوئی اور اب (ف)
خدا کی قسمیں کھائینگے اگر ہم سے ہوسکتا تو ہم ضرور تمہارے
ساتھ نکل کھڑے ہوتے اپنی (ف) جانوں کو آپ وبال میں ڈال رہے
ہیں اور اللہ تعالے کو معلوم ہے وہ بیشک جھوٹے ہیں (اے
پیغمبرؐ) اللہ تعالے نے تجھ کو معاف کر دیا تونے ان لوگوں کو (ف)
اجازت کیوں دی (ف) جب تک سچے لوگ تجھ پر کھل جاتے۔ اور
جھوٹوں کو (بھی) تو جان لیتا (اے پیغمبرؐ) جو لوگ اللہ تعالے
پر اور پچھلے دن پر یقین رکھتے ہیں وہ تو تجھ سے جہاد میں
اپنی جان و مال کے ساتھ شریک نہ ہونے کی اجازت نہیں مانگتے (ف)
اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے تجھ سے وہی لوگ (ف) اجازت

ف یا بالکل معدوم ہے کیونکہ دنیا کا مزہ فانی ہے اور آخرت کا باقی فانی باقی کے مقابل معدوم کیطرح ہے اس آیت سے یہ نکلا کہ جہاد ہر وقت اور ہر حال میں فرض ہے گو گرمی
کی شدت ہو یا برسات کی کثرت یا اور کوئی آفت ۱۲ ف دنیا اور آخرت میں ۱۲ ف اپنے پیغمبرؐ کے ساتھ جانے کے لیے ۱۲ ف یمن والوں کو یا فارس والونکو یا اور لوگونکو ۱۲ ف
یعنے نہ سمجھو کہ ہم اگر جہاد کو نہ نکلینگے تو اللہ تعالے کا کام بگڑ جائے گا اس کو کسی کی کچھ پرواہ نہیں ہر وہ اپنے پیغمبر کو ہزار طرح سے غالب کرسکتا ہے ۱۲ ف تو اللہ تم کو کچھ
پرواہ نہیں ۱۲ ف یعنے نکالنے کے درپے تھے یا نکلنے کا سبب بنے ۱۲ ف ایک آنحضرتؐ اور دوسرے ابوبکر صدیقؓ ۱۲ ف ہوا یہ تھا کہ کافر ڈھونڈتے ڈھونڈتے اس غار
پر آن پہنچے جس میں آپ اور ابوبکرؓ چھپے ہوئے تھے ابوبکرؓ کو آپ کا رنج ہوا نہ اپنا اور کہنے لگے اگر میں مارا جاؤں تو ایک نفر ہوں آپ پر سے تصدق ہوا پر اگر آپ پر صدمہ ہو
تو ساری امت تباہ ہوگئی اور دین برباد ہو جاوے گا ۱۲ ف اللہ تعالے نے فرشتوں کو بھیجا انہوں نے مشرکوں کو وہاں سے ٹالدیا اون کی نگاہ آپ پر پڑنے نہ دی ۱۲ ف یا
جس بات کے بیٹے کہ سے نکلے تھے کہ آنحضرتؐ کو ڈھونڈ نکالیں گے ۱۲ ف اسی کی بات اونچی رہی سچا دین ہمیشہ غالب ہوگا ۱۲ ف کس حکمت سے اپنے پیغمبرؐ کو بچا کر مدینے پہونچا
دیا مشرکوں سے ایک بال بیکا نہ ہوسکا ۱۲ ف یعنے جوان ہو یا بوڑھے خوش ہو یا ناخوش مالدار ہو یا مفلس سوار ہو یا پیادہ مجرد ہو یا عیالدار تہیا رکھتا ہو یا بے ہتھیار تندرست
ہو یا بیمار بیکار ہو یا کام کاج والے ۱۲ ف اور جہاد کی فضیلت جانتے ہو ابن عباسؓ نے کہا اس آیت سے یہ آیت منسوخ ہوگئی وما کان المؤمنون لینفروا کافۃ ۱۲ ف
یعنے دنیا کا کچھ مال آسانی سے ملجانے کی امید ہوتی ۱۲ ف بہت دور دراز ہوتا جیسے تبوک جو مدینے سے دس منزل پر ہے شام کیطرف ۱۲ ف جب تم تبوک سے لوٹکر آؤ گے تو ان سے ۱۲
ف جھوٹی قسمیں کھا کر ۱۲ ف گھر میں رہجانے کی ۱۲ ف اسوقت تک ٹھیر جانا چاہیئے تھا ۱۲ (باقی درضمیمہ)

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ۝ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ۝ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا	مانگتے ہیں جنکو خدا تعالی اور آخرت کا یقین نہیں اور انکے دلوں میں شک ہے وہ اپنے شک میں آگے پیچھے ہو رہے ہیں ف۱ اور اگر یہ لوگ (گھر سے) نکلنا چاہتے ہوتے ف۲ تو اسکے لیے ضرور تیاری کرتے اور لیکن اللہ نے انکا (اپنی جگہ سے) اٹھنا (اور حرکت کرنا) برا جانا تو ان کو (دین) روک دیا (یا سست بنا دیا) ف۳ اور (ان سے) کہا گیا ف۴ جہاں اور بیٹھنے والے ہیں تم بھی انکے ساتھ (اپنے گھروں میں) بیٹھے رہو اگر یہ لوگ تمہارے ساتھ نکلتے بھی تو بس یہی ہوتا کہ تم میں خرابی بڑھا دیتے ف۵ اور فساد کی نیت سے تم میں (گھوڑے) دوڑاتے پھرتے ف۶ اور (مشکل یہ ہے کہ) تم میں ایسے لوگ بھی تھے جو انکی بات سن لیتے ف۷ اور اللہ شریر لوگوں کو خوب جانتا ہے (اے پیغمبر) یہ لوگ تو پہلے ہی ف۸ فساد کرانا چاہتے تھے اور کئی کاموں میں انہوں نے الٹ پلٹ کی یہانتک کہ (خدا کا) سچا وعدہ ف۹ آن پہنچا اور اللہ کا بول بالا ہوا ف۱۰ اور وہ ناراض رہے ف۱۱ اور ان (منافقوں) میں وہ شخص بھی ہے جو کہتا ہے مجھے ف۱۲ اجازت دیجیے اور گناہ میں نہ پھنسایے سنو یہ تو گناہ میں گر پڑے ف۱۳ اور بیشک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ف۱۴ اگر (اتفاق سے) تجھ کو کوئی بھلائی پہنچے ف۱۵ تو ان (منافقوں) کو برا لگتا ہے اور اگر تجھ کو کوئی مصیبت پیش آئے ف۱۶ تو کہنے لگتے ہیں ہمنے تو اپنا سبیتا ف۱۷ کر لیا تھا ف۱۸ اور خوشیاں مناتے (اپنے گھروں کو) لوٹ جاتے ہیں (اے پیغمبر) کہدو ہمکو کوئی مصیبت پیش نہیں آسکتی مگر جو اللہ نے ہماری قسمت میں لکھدی ہے وہی ہمارا مالک ہے ف۲۱ اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے ف۲۲ (اے پیغمبر) کہدو تم ہمارے لیے دو بھلائیوں میں سے ایک بھلائی کے سوا اور کسی بات کا انتظار نہیں کر سکتے ف۲۳ اور ہم تو تمہارے لیے منتظر ہیں کہ اللہ اپنے پاس سے تمپر کوئی عذاب ف۲۴ بھیجے یا ہمارے ہاتھوں سے (تمکو عذاب کرے قتل ہو قید ہو) تو انتظار کرتے رہو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہے ہیں اور (یہ منافق) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بیشک وہ تم ہی میں کے	۷	التوبۃ	۱۰

ف۱ حیران ہیں کہ کیا کریں کبھی دل کہتا ہے بھائی چلے چلو شاید پیغمبر سچ کہتے ہوں اور قیامت میں ہم پکڑے جاویں کبھی دل میں آتا ہے اجی یہ سب ڈھکوسلے ہیں چند روز کی دنیا ہی میں جینا ہی جہاں تک ہوسکے چین اور آرام سے گذار لو مرے بعد کچھ ہونا ہوانا نہیں ۱۲ ف۲ یعنے انکے دل میں پہلے سے جہاد کا قصد ہوتا لیکن بعد کو سچ مچ کوئی عذر پیش آگیا ہوتا ۱۲ ف۳ آخر یہ لوگ مفسد روانے ہیں کچھ تو الخ ۱۲ ف۴ اصل بات یہ ہوئی کہ وہ تو شاید نکلتے ہی ۱۲ ف۵ کیونکہ انکا مسلمانوں کے ساتھ جانا زیادہ خوفناک تھا معلوم نہیں اور میں کیا کیا فساد کرتے جیسے آگے آتا ہی ۱۲ ف۶ یعنے جیسے کسی نے انسے کہدیا یا ایک نے دوسرے سے کہدیا یا قلم تقدیر نے ایسا لکھ دیا ۱۲ ف۷ معذور ناتوان عورتیں بچے ۱۲ ف۸ یعنے کچھ فائدہ تو نہ ہوتا البتہ خرابی بڑھ جاتی یعنے انکے شریک ہونے سے کوئی بات تم میں نہ بڑھتی مگر یہ ہوتا کہ تم میں خرابی نہ تھی وہ پیدا ہو جاتی اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم میں پہلے سے بھی خرابی تھی ان کے شریک ہونے سے اور زیادہ ہو جاتی ۱۲ ف۹ یا فساد کی نیت سے دوڑتے پھرتے چغلخوری کرتے ایک کو ایک سے لڑاتے یا جھوٹی باتیں بنا کر تمہاری ہمت پست کر دیتے جیسے بھائی دشمن بہت زور آور ہے انکے سے تم کہاں لبرا سکتے ہو ۱۲ ف۱۰ سیدھے سادے ان کا کہا یقین کر لیتے ۱۲ ف۱۱ جب تو مکہ سے مدینہ میں آیا تھا ۱۲ ف۱۲ تیری تائید اور مدد کا ۱۲ ف۱۳ اسکا حکم در رہا یا اسکا دین غالب ہوا ۱۲ ف۱۴ دل میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فتح اور اسلام کی ترقی کو ناپسند کرتے رہے ۱۲ ف۱۵ گھر میں بیٹھنے کی ۱۲ ف۱۶ جہاد میں شریک ہونے اور اللہ کی نافرمانی کے گناہ میں ۱۲ ف۱۷ کہیں نکلنے یا بھاگ جانیکا موقع ان کو نہ ملیگا یہ آیت اسوقت اتری جب آنحضرت صلعم نے جد بن قیس منافق سے فرمایا روم کے کافروں سے لڑنا کیسا ہے وہ بولا میری بہت سی جوروئیں ہیں اور میں جب رومی عورتوں کو دیکھتا ہوں تو آپے سے باہر ہو جاتا ہوں تو مجھ کو آپ معاف فرمائیے اور روم لیجا کر گناہ میں نہ پھنسایے مردود نے اپنے تئیں بڑا متقی اور پرہیزگار بنایا اور دل میں تو کفر اور نفاق بھرا ہوا تھا اللہ کا ذرا بھی ڈر نہ تھا لیکن ظاہر میں عورتوں کا حیلہ کیا ۱۲ باقی در ضمیمہ

پارہ	سورة	آیت	متن	ترجمہ
			هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۝ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ۝	ہیں حالانکہ وہ تم میں کے نہیں (مسلمان نہیں ہیں) بلکہ وہ ڈرپوک لوگ ہیں اگر کہیں بچاؤ کی جگہہ یا غار یا سرنگ پالیں تو رسی تڑا کر ادہر دوڑ پڑیں
۱۰	التوبة	۱۰	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	(اے پیغمبر) کافروں سے اور منافقوں سے جہاد کر اور انپر سختی کر اور انکا ٹہکانا جہنم ہے اور وہ بری جگہہ جانیوالے ہیں
۱۰	۱۰	۱۱	فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْۤا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ۗ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۗ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ۝ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ۗ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ۝	جو لوگ (منافق) پیچھے چھوڑدیے گئے وہ اللہ کے رسول کو چھوڑکر بیٹہ رہنے سے بہت خوش ہوئے اور انہوں نے اللہ تعالی کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کرنا برا سمجہا اور کہنے لگے ایسی سخت گرمی میں (گہر سے) مت نکلو کہدے دوزخ کی آگ کی گرمی اس سے کہیں (زیادہ سخت ہے) کاش ان لوگونکو اتنی سوجہ ہوتی خیر (دنیا میں) تہوڑا سا ہنس لیں (آخرت میں) ان کاموں کے بدلا جو دنیا میں کرتے رہے بہت روئیں گے تو اگر خدا تجہ کو لوٹا کر ان (منافقوں) کے ایک گروہ کی طرف لیجائے پہر وہ تجہ سے نکلنے کی اجازت چاہیں تو (انسے) کہدے تم میرے ساتہ کبہی ہرگز نہ نکلنا اور ہرگز میرے ساتہ ہوکر کسی دشمن سے نہ لڑنا تم تو پہلی ہی بار بیٹہ رہنا پسند کر چکے تو اب بہی (پچہڑیوں کے ساتہ (گہروں میں) بیٹہے رہو
۱۰	۱۰	۱۲،۱۱	وَاِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا	اور اے پیغمبر جبکوئی (قرآن کی) سورت اترتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اسکے رسول کے ساتہ ہوکر جہاد کرو تو ان میں جو مقدور والے ہیں تجہ سے اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہم کو یہیں چہوڑدے ہم بیٹہ رہنے والوں کے ساتہ رہیں انکو یہی پسند آیا کہ گہر بیٹہنے والیوں (عورتوں) کے ساتہ (بیٹہے) رہیں اور ان کے دلوں پر مہر ہوگئی تو وہ (کچہ) نہیں سمجہتے لیکن پیغمبر اور جو لوگ اسکے ساتہ ایمان والے ہیں انہوں نے تو (اللہ کی

ف یعنے سچے مسلمان ہیں ۱۲ ف ڈرتے ہیں کہ اگر اپنے تئیں مسلمان نہ کہیں گے تو کافروں کی طرح مسلمانوں کے ہاتہ سے سزا پاویں گے ۱۲ ف قلعہ یا پہاڑ کی چوٹی ۱۲ ف خندی گہوڑے کی طرح ۱۲ ف تاکہ مسلمان انکو پکڑ نہ سکیں ۱۲ ف کافروں سے تو تلوار سے اور منافقوں کو نصیحت اور لعنت ملامت سے ۱۲ ف یعنے جنگ تبوک میں آپ حضرت م کے ساتہ نہ گئے بلا عذر بیکر اپنے گہروں میں رہ گئے ۱۲ ف دوسرے لوگوں کو بہی بہکانے کی نیت سے ۱۲ ف سفر نہ کرو اے پیغمبر ان منافقوں سے ۱۲ ف تو ایسا کبہی نہ کرتے ۱۲ ف دنیا میں اگر ساری عمر بہی آدمی ہنستا رہے تو آخرت کے مقابل میں کچہ نہیں وہاں ہمیشہ کا رونا اور دانت پیسنا ہوگا ۱۲ ف صحت اور سلامتی کے ساتہ اس جہاد سے ۱۲ ف جو جنگ تبوک میں نہیں نکلے تہے اور مدینہ میں رہ گئے تہے ۱۲ ف کسی دوسرے جہاد کے لیے ۱۲ ف جنگ تبوک میں ۱۲ ف یعنے ان لوگوں کے ساتہ جو بے عذر گہروں میں رہ گئے یا معذوروں کے ساتہ جیسے عورتیں بچے لولے لنگڑے اندہے ہیں یا ان لوگوں کے ساتہ جو پیغمبر م کے مخالف ہیں ۱۲ ف منافقوں میں ۱۲ ف جنے کٹے کہاتے تندرست مالدار ۱۲ ف گہر میں رہنے کی ۱۲ ف قرآن اور حدیث کا اثر نہیں ہوتا ان کے دلوں میں نہیں سماتا ۱۲ ف کہ جہاد میں کیا فائدہ ہے ۱۲ ف یا رسول اللہ صلعم کی مخالفت کے لیے بیٹہ رہنے خوش ہوئے یا رسول اللہ صلعم کی رائے کے خلاف بیٹہ رہنے سے خوش ہوئے ۱۲

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمُ
الْخَيْرَاتُ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ
مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ
الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ سَيُصِيبُ
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ لَيْسَ
عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى
الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ
إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ
مِنْ سَبِيلٍ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَلَا
عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ
لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَ
أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا
مَا يُنْفِقُونَ ۝ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ
يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۚ رَضُوا بِأَنْ
يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ
فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ
إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا
لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ
وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ
إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ

کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کیا یہی لوگ ہیں جن کو بھلائیاں
ملینگی اور وہی مراد کو پہونچیں گے اللہ تعالے نے انکے لیے
باغ تیار رکھے ہیں جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں ہمیشہ
ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے اور گاؤں والے
(یعنی بنی غفار) عذر کرتے ہوئے آئے کہ ان کو اجازت
ملجائے اور جن لوگوں نے اللہ تعالے اور اس کے رسول
سے جھوٹ بولا وہ بیٹھ رہے ان میں جو کافر ہیں ان کو
دکھ کی مار پڑے گی جو لوگ کمزور ہیں ان پر کوئی گناہ نہیں
اور نہ بیماروں پر اور نہ اُن پر جن کو خرچ نہیں ملتا جب
وہ اللہ تعالے اور اس کے رسول کے خیر خواہ ہوں (ایسے)
نیک لوگوں پر کوئی الزام نہیں اور اللہ تعالے بخشنے
والا مہربان ہے اور نہ ان لوگوں پر کچھ گناہ ہے جو تیرے
پاس اسلیے آتے ہیں کہ تو ان کو سواری دے جب تو
کہتا ہے میرے پاس تو سواری نہیں جس پر میں تم کو
چڑھادوں تو خرچ نہ ملنے کے غم میں وہ آنکھوں سے
آنسو بہتے ہوئے لوٹ جاتے ہیں الزام تو انہی لوگوں
پر ہے جو مالدار ہو کر پھر تجھ سے اجازت چاہتے ہیں ان
لوگوں نے (گھر) بیٹھنے والیوں (عورتوں) کے ساتھ
رہنا پسند کیا اور اللہ نے انکے دلوں پر مہر کردی وہ کچھ نہیں
جانتے (مسلمانو) جب تم (جہاد سے) لوٹ کر ان (منافقوں)
کے پاس آؤ گے تو تم سے بہانے بنائینگے (اے پیغمبر) کہدے
بہانے مت بناؤ ہم تمہاری بات کبھی نہیں ماننے کے ہمکو تمہارے احوال
اللہ بتا چکا ہے اور آگے چلکر اللہ تعالی اور اسکا رسول (دونوں)
تمہارے کام دیکھیں گے پھر (آخر) تم اس (خدا) کی طرف لوٹائے جاؤ گے
جو چھپا اور کھلا جانتا ہے وہ تمکو جتلائیگا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے (مسلمانو) اب کوئی دنیں جب تم انکے پاس

ف دنیا میں عزت اور فتح اور لوٹ اور آخرت میں جنت اور وہاں کی نعمتیں بعضوں نے کہا بھلائیوں سے مراد حوریں ہیں ابن عباس رضہ نے کہا اس کا معنے اللہ تو ہی جانتا ہے ۱۲ ف دنیا کی زندگی اور راحت اس کے مقابل میں کچھ نہیں ۱۲ ف گھروں میں رہنے کی ۱۲ ف اسلام کا جھوٹا دعوی کیا ۱۲ ف عذر کرنے کو بھی نہ آئے ۱۲ ف اور صرف زبان سے اسلام کا دعوی کرتے ہیں ۱۲ ف دنیا میں قید اور قتل ہوں گے اور آخرت میں دوزخ کا عذاب ہوگا ۱۲ ف معذور ہیں جیسے لنگڑے لولے اندھے بوڑھے یا عورتیں بچے ۱۲ ف اگر وہ جہاد میں نہ جاویں ۱۲ ف جس سے جہاد کا سامان کریں ہتھیار سواری وغیرہ ۱۲ ف یعنے دل سے اللہ تعالی اور رسول کی محبت رکھتے ہوں اور مسلمانوں سے الفت ۱۲ ف تاکہ وہ جہاد میں جائیں ۱۲ ف لفظی ترجمہ یوں ہے ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہیں یعنے بہت روتے ہیں گویا معلوم ہوتا ہے کہ آنسوؤں کے دریا میں آنکھیں ۱۲ ایسی ہیں حدیث میں ہے کہ جن کو عذر ہے اور وہ جہاد میں شریک نہ ہو سکیں تو گویا جہاد میں ساتھ ہیں یعنے انکو جہاد کا ثواب ملیگا کہتے ہیں یہ لوگ سات انصاری آدمی تھے جو آنحضرت سے جوتیاں مانگنے آئے تھے اور سواری سے مراد جوتیاں پہنا دینا ہے سیرت حلبی میں ہے کہ ان میں سے دو کو حضرت عباس رضہ نے اور تین کو حضرت عثمان رضہ نے اور دو کو یامین بن عمرو نے سوار کرا دیا ۱۲ ف جہاد میں نہ جانے کی ۱۲ ف ان کو سواری اور راہ خرچ سب میسر ہے ۱۲ ف گویا دیوانے بن گئے ہیں جہاد کی فضیلت اور اس کے ثواب اور اسکے فائدوں کو بالکل بھول گئے مجاہد رحمہ اللہ تعالے نے کہا یہ آیت منافقوں کے باب میں ہے گیارہویں رکوع تک یہی مضمون ہے کچھ لفظوں میں فرق ہے فقط ۱۲ ف کہتے ہیں یہ بہانہ کرنیوالے منافق اسی پر کئی آدمی تھے ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۖ فَإِن تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝	لوٹ جاؤ گے تو تم سے اللہ کی قسمیں کھائینگے تاکہ تم ان سے در گذر کرو ف تو تم ان سے الگ ہی رہو کیونکہ وہ گندے (ناپاک) ہیں اور جو وہ دنیا میں کیا کرتے تھے اسکے بدلے انکا ٹھکانا دوزخ ہے قسمیں اسلیے کھائینگے کہ تم انسے راضی ہوجاؤ پھر اگر تم انسے راضی بھی ہو جاؤ تو اللہ تو ان شریر (بدکار) لوگوں سے راضی نہیں ہوسکتا ف
۱۱	التوبة	۱۳	وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝	اور آپ کہدیں کہ تم (اچھے یا برے) عمل کرتے رہو آگے چلکر اللہ تعالیٰ اور اسکا رسول اور مسلمان تمہارے عمل دیکھیں گے ف اور تم (خود) قریب ہی اس خدا کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو چھپا اور کھلا (سب) جانتا ہے وہ تم کو جو تم کرتے تھے جتلا دیگا ف اور کچھ لوگ ایسے ہیں جنکا معاملہ اللہ کے حکم پر ڈھیل میں ہے اللہ انکو عذاب کرے یا معاف کرے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ف
۱۱	۱۱	۱۴	إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝	بیشک اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے انکی جان اور مال کو مول لے لیا ہے اس کے بدلے انکو بہشت ملیگی وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑتے ہیں پھر (کافروں کو) مارتے ہیں اور مارے جاتے ہیں ف اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ پکا ہے اس نے ذمہ لے لیا ہے توریت اور انجیل اور قرآن میں ف اور اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کون اپنے قول کا پورا کرنیوالا ہے تو (مسلمانو) یہ جو سودا تم نے کیا ہے اس کی خوشی مناؤ اور یہی تو بڑی کامیابی ہے ف
۱۱	۱۱	۱۵-۱۶	مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُم مِّنَ الْأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُوا عَن رَّسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَن نَّفْسِهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ	مدینہ والوں کو اور جو انکے گرد اگرد گاؤں والے رہتے ہیں ان سے یہ نہ بنتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر کو چھوڑ کر پیچھے رہجائیں اور اسکی جان کی فکر نہ کرکے اپنی جان بچانے کی فکر میں پڑ جائیں اسلیے کہ ان لوگوں کو خدا کی راہ میں پیاس ہو تکلیف ہو بھوک ہو اس مقام پر چلیں جس سے کافر خفا ہوں ف دشمن کو کچھ بھی نقصان پہنچائیں ف ہر ہر کے بدلے ف انکا نیک عمل (خدا کے پاس) لکھ لیا جاتا ہے ف بیشک اللہ تعالیٰ نیکوں کی محنت برباد نہیں کرتا اور (اسیطرح) جو کچھ

ف ان کے جہاد میں شریک نہ ہونے پر خفا نہ ہو ۱۲ ف ابن عباس رضہ نے کہا جب ہم مدینہ میں لوٹکر آئے تو ہم کو حکم ہوا کہ ان اسی منافقوں کے پاس نہ بیٹھیں اور نہ بات کریں ف اے پیغمبر ان لوگوں سے ۱۲ ف یعنے آخرت میں تمہارے سب اعمال کھل جاویں گے اور تمام مسلمانوں تک کو معلوم ہوجاویں گے۔ اللہ تو اب بھی دیکھ رہا ہے مگر یہ وہ دیکھنا مراد ہے جو بدلہ دینے کے لیے ہوگا بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا ہی میں تمہارا بھانڈا پھوڑ دیگا اور تمہارے برے کام سب پر کھل جاویں گے آدمی کیسا ہی چھپ کر گناہ کرے مگر ایک نہ ایک دن وہ کھل جاتا ہے حدیث میں ہے کہ اگر تم میں کوئی ایک پتھر کے اندر جس میں کوئی سوراخ نہ ہو کوئی کام کرے تو بھی اللہ تعالیٰ اسکا کام ایک نہ ایک دن لوگوں کو معلوم کرا دیگا یہ مضمون انجیل مقدس میں بھی ہے کہ کوئی چھپا ہوا ایسا نہیں جو کھولا نہ جاوے ۱۲ ف نیک کو نیکی کا برے کو برائی کا بدلہ دیگا ۱۲ ف جو لوگ جنگ تبوک میں شریک نہیں ہوئے وہ تین طرح کے تھے ایک تو منافق دوسرے ابو لبابہ اور ان کے ساتھی جنہوں نے آنحضرت کے لوٹتے ہی عذرت کی اور مسجد کے ستون سے اپنے تئیں باندھ دیا ان کا قصور جلدی سے معاف ہوگیا تیسرے کعب بن مالک اور ان کے ساتھی ان کا کوئی عذر معقول نہ تھا اللہ تعالیٰ نے بھی ان کو ڈھیل میں ڈالے رکھا پچاس دن تک وہ لوگ اس حال میں پڑے رہے کہ کوئی انسے بات نہ کرتا نہ انسے ملاقات کرتا آخر تنگ ہوگئے اس وقت ان کا بھی قصور معاف ہوا ۱۲ ف جان اور مال کی پرواہ نہ کرکے ۱۲ ف شہید ہوتے ہیں ۱۲ ف انکے ہاتھ سے ۱۲ ف یہ تین کتابیں بڑی اور معتبر دستاویزیں ہیں جیسا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے تینوں میں اس وعدے کی مضبوطی ہوگئی ہے حدیث میں ہے کہ جب یہ آیت اتری تو ایک انصاری نے کہا کیا فائدے کی خرید اور فروخت ہے اللہ ہم اس کو توڑیں گے نہ توڑنا چاہیں گے ف جامع البیان میں ہے کہ عبداللہ بن رواحہ انصار کے ساتھیوں نے عقبہ کی رات کو آنحضرت صلعم سے عرض کیا آپ جو چاہیے اپنی مالک کیلئے اور اپنے لیے شرط کر لیجیے آپ نے فرمایا میرے مالک کیلئے تو یہ شرط ہے کہ تم اسپر ایمان لاؤ اسکا شریک کسی کو نہ بناؤ اور میرے لیے یہ شرط ہے کہ جن چیزوں سے تم اپنی جانوں اور مالوں کو بچاتے ہو ان سے مجھ کو بھی بچاؤ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کو کیا ملیگا آپ نے فرمایا تم کو بہشت ملیگی انہوں نے عرض کیا یہ سودا تو بڑے فائدہ کا ہے ہم کبھی اس کو نہ توڑیں گے نہ توڑنا چاہیں گے اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ [illegible]

			لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۙ وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝	الله تعالی کی راہ میں خرچ کریں تھوڑا ہو یا بہت جو میدان چلیں انکو لیے لکھا جاتا ہے تاکہ الله تعالے انکے کاموں کا بہت اچھا بدلہ ان کو دے اور یہ بھی مناسب نہیں کہ (ہر لڑائی میں) سب کے سب مسلمان نکل کھڑے ہوں ایسا کیوں نہیں کرتے کہ ہر فرقے میں سے کچھ لوگ نکلیں تاکہ وہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور جب ان کی قوم کے لوگ (جہاد سے) لوٹ کر آویں تو ان کو سنا دیں اس لیے کہ وہ بچے رہیں مسلمانو تم (پہلے) آس پاس کے کافروں سے لڑو اور ایسا کرو کہ کافر لوگوں کو تمہاری سختی (بہادری) معلوم ہو اور یہ سمجھ لو کہ الله تعالے (کی مدد) پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ف
١٤	النحل	٦	وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝	اور جن لوگوں نے (کافروں کا) ظلم اٹھانیکے بعد اللہ کی راہ میں اپنا ملک چھوڑا انکو ہم دنیا میں اچھا ٹھکانا دینگے اور آخرت میں جو بدلا (ملنے والا ہے) وہ تو کہیں بڑکر ہے کاش یہ کافر اس بات کو جانتے ہوتے (یا اپنا ملک چھوڑنیوالے) وہ لوگ ہیں جنھوں نے صبر کیا اور اپنے مالک پر بھروسا رکھتے ہیں۔
″	″	٨	وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝	اور اگر اللہ تعالے بندوں کو ان کی نافرمانیوں پر (جھٹ) پکڑ لیا کرے تو ساری زمین پر ایک جاندار باقی نہ چھوڑے مگر وہ ان کو ایک ٹھیرے ہوئے وعدے تک مہلت دیتا ہے جب انکا وعدہ آن پہنچتا ہے تو ایک گھڑی آگے یا پیچھے نہیں ہو سکتی
″	″	١٤	ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝	پھر جن لوگوں نے آفت میں پڑنے کے بعد (مشرکوں کی ایذائیں اٹھانے کے بعد) ہجرت کی پھر جہاد کیا اور (تکلیفوں پر) صبر کیا تو تیرا مالک ان (امتحانوں) کے بعد ضرور بخشنے والا ہے رحمت کرنیوالا ہے
١٧	الانبياء	٣	وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ	اور ہم نے تجھ سے پہلے کسی آدمی کے لیے (دنیا میں) ہمیشہ جینا نہیں رکھا بھلا اگر تو مر جائے تو کیا یہ ہمیشہ (زندہ)

ف جس سرزمین کو طے کریں ۱۲ ف یا ان کے بہت اچھے کام (یعنے جہاد) کا بدلہ انکو دے ۱۲ ف ہوا یہ کہ جب گلی آیتیں اتریں اور اللہ تعالی نے ان لوگوں پر جو جہاد سے بیٹھ رہے بہت لعنت ملامت کی تو اس کے بعد آن حضرت صلعم نے جو فوج بھیجنا چاہی تو سب کے سب مسلمان جانے لگے آن حضرت اکیلے رہ جاتے تھے اور مدینہ بھی خالی ہوا جاتا تھا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف جو لوگ نہیں نکلے اور مدینہ میں آن حضرت کی صحبت میں رہنگے ۱۲ ف قرآن اور حدیث یاد کریں ۱۲ ف سکھلا دیں جو نئی باتیں اس مدت میں انہوں نے سیکھی ہیں ۱۲ ف ان کاموں سے جو ان کے بعد منع ہوئے بچے رہیں ۱۲ ف جن لوگوں نے کہا کہ یہ آیت جہاد سے متعلق نہیں ہے بلکہ علم حاصل کرنے سے انہوں نے یوں ترجمہ کیا ہے تمام مسلمانوں کو علم حاصل کرنے کے لیے نکلنا ضرور نہیں ہر فرقہ میں سے تھوڑے تھوڑے لوگ کیوں نہیں نکلتے کہ وہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور جب اپنی قوم کے پاس لوٹکر جاویں تو ان کو بھی جتلا دیں تاکہ وہ بھی بری باتوں سے بچے رہیں ۱۲ ف جب ان سے فراغت ہو جائے تو آگے بڑھو ایسا نہ کرو کہ پاس کے کافروں کو چھوڑ کر دور والوں پر چڑھ جاؤ ۱۲ ف آن حضرت نے ایسا ہی کیا پہلے اپنی خاص قوم قریش کے کافروں سے لڑے پھر عرب کی دوسری قوموں سے پھر بنی قریظہ اور نضیر اور خیبر اور فدک کے اہل کتاب سے جو مدینے کے گرد اگرد تھے جب ان سے بھی فارغ ہو لے تو ملک شام کا قصد کیا اور صحابہ رض کے زمانہ میں شام کا ملک فتح ہو گیا پھر ایران پر حملہ کیا گیا ۱۲ ف مراد وہ مسلمان ہیں جو مکے کے کافروں سے تنگ ہو کر حبش میں چلے گئے تھے جیسے حضرت عثمان اور جعفر بن ابی طالب وغیرہ ۱۲ ف ایسا ہی ہوا مہاجرین یا تو غریب آوارہ وطن تھے یا اللہ تعالی نے انکو حکومت اور دولت عنایت فرمائی ۱۲ ف کافروں کے ستانے پر یا ہجرت پہلے جہاد پر ۱۲ ف گنہگار تو اپنے گناہوں کی وجہ سے ہلاک ہوں اور دوسرے بے گناہ یہانتک کہ جانور بھی انکی نحوست سے۔ حدیث میں ہے کہ جب اللہ تعالی کا عذاب اترتا ہے تو اس میں سب ہی جلتے ہیں پھر آخرت میں ہر ایک اپنی نیت کے موافق انکا حشر ہوگا ۱۲ ف جب تک ان کی عمر لکھی ہوئی ہے ۱۲

انی در ضمیمہ

نمبر	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ	رہینگے ہر ایک (مخلوق) جاندار موت (کا مزہ) چکھے گا
۱۷	الحج ۲۲	۶	اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ	ان جن (مسلمانوں) سے کافر لڑتے ہیں انکو بھی (لڑنے کی) اجازت ہے کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے اور بیشک اللہ انکی مدد کرنے پر قادر ہے جو اپنے ملک سے (مکہ سے) یہ کہنے پر کہ ہمارا مالک اللہ ہے اور کوئی بات نہیں (نہ کسی کا خون کیا نہ ڈاکہ مارا) ناحق نکالے گئے
״	״	۸	وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۞ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۞	اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی (وطن چھوڑا) پھر وہ (اسی ہجرت کے زمانہ میں) مارے گئے یا (اپنی موت سے) مر گئے (ہر حال میں) اللہ انکو اچھی روزی دیگا اور بے شک خدا تعالیٰ ہی سب (روزی دینے والوں) میں بہتر روزی دینے والا ہے وہ ضرور انکو ایسی جگہ لیجائیگا جسکو وہ پسند کرینگے اور بیشک اللہ (سب) جانتا ہے بردبار ہے (جلدی عذاب نہیں کرتا)
۱۸	النور ۲۴	۷	وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ	اور (اے پیغمبر) ان منافقوں نے اللہ تعالیٰ کی پکی قسمیں کھائیں کہ اگر تو انکو حکم کرے تو وہ جہاد کے لیے ضرور نکلیں گے
۲۰	العنکبوت ۲۹	۱	مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۞	جسکو اللہ تعالیٰ سے ملنے کی امید ہے اسکو چاہیے کہ طیاری کرے کیونکہ اللہ نے جو وقت (عذاب ثواب کا) مقرر کیا ہے وہ ضرور آنیوالا ہے اور اللہ (سب کچھ) سنتا جانتا ہے اور جو کوئی (نیک کاموں میں) محنت اٹھاتا ہے وہ اپنے خود کے فائدے کیلئے اٹھاتا ہے کیونکہ اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے
۲۱	الاحزاب ۳۳	۲	اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۞	جب یہ کافر تمہارے اوپر کی طرف اور تمہارے نیچے کی طرف سے آن پہنچے اور جب آنکھیں (ڈر کے مارے) پتھرا گئیں اور کلیجے حلق تک آ گئے اور اللہ سے تم طرح طرح کے گمان کرنے لگے ف
״	״	۲	قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۞	کہدے اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگو تو یہ بھاگنا کچھ تمکو فائدہ نہ دیگا اور (بالفرض بچ گئے تو) کچھ نہیں تھوڑا سا (دنیا کا) مزہ اور اٹھا لوگے ف
״	״	۳	وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا	اور جب (سچے) مسلمانوں نے (کافروں کی) فوجوں کو دیکھا تو گھبرائے

ف یا جو مسلمان لڑنا چاہتے ہیں یا لڑنے کے قابل ہیں ۱۲ ف یہ پہلی آیت ہے جو جہاد کی اجازت میں اتری ۱۲ ف گو بالفعل یہ لوگ مظلوم ہیں یا اللہ بے لڑے بھی ان کی مدد کر سکتا ہے مگر حکم اسنے دیا اسی میں کچھ مصلحت ہے ۱۲ ف یہ بہشت کے میوے اور وہاں کا پانی ۱۲ ف کیونکہ وہ محض اپنے فضل اور کرم سے روزی دیتا ہے اس کو کوئی ہماری حاجت نہیں اس آیت سے مراد وہ مہاجرین ہیں جنہوں نے مکہ سے ہجرت کی اور مدینہ میں آنحضرت صلعم کے پاس آ گئے ان کا یہ درجہ ہے کہ جو کوئی ان میں سے اپنی موت سے مر جائے اس کو بھی شہید کا اجر ملیگا بعضوں نے کہا مراد وہ لوگ ہیں جو اپنا گھر بار چھوڑ کر اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلیں ۱۲ ف اس کو دیکھ کر خوش ہو جائیں گے کیونکہ سب خواہشیں وہاں موجود پائیں گے ۱۲ ف اسکو نہ کسی کی عبادت سے کچھ فائدہ ہے نہ کسی کے گناہ سے کوئی نقصان ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جو کوئی جہاد کرتا ہے وہ اپنے فائدے کے لیے جہاد کرتا ہے ۱۲ ف بعضے کچے مسلمانوں کے دلوں میں یہی یہ خیال آ گیا کہ اب مسلمان کچھ نہیں سکتے اور دین اسلام مٹ جائے گا بعضوں نے کہا یہ خطاب منافقوں کی طرف ہے وہ کہنے لگے اب محمد اور ان کے اصحاب کی خیر نہیں ۱۲ ف پھر آخر وہی مرنا ہے چاہیے کہ بہادر کی موت کے خوف سے چھپ جائے یہ خیال محال ہے اگر بالفرض بچ گئے تو چند روز پیچھے موت ہرے حال (رہی) اور دنیا کا مزہ تھوڑا سا اور اور ذلت کی زندگی پر لعنت ہے جو بدنامی اور ذلت کے ساتھ گذرے عرب میں مثل مشہور ہے موت العز خیر من حیوۃ الذل یعنی عزت کے ساتھ مرنا ذلت کے ساتھ جینے سے بہت بہتر ہے ۱۲ ف دنیا میں سب ہی مرنے والے ہیں بہتری موت کا جو انتظار کرتے ہیں وہ انکا گذران ہے کیا وہ قیامت تک ہمیشہ رہیں گے حدیث میں ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی تو ابوبکر صدیق آئے اور آپکو چوم کر کہنے لگے میرے ماں باپ آپ پر قربان زندہ ہاتے اللہ تعالیٰ ہرگز دو موتیں نہ دیگا اسکے بعد یہ آیت پڑھی بعضوں نے اس سے یہ دلیل لی ہے کہ خضر بھی گذر گئے امام بخاری کا یہی قول ہے ۱۲ ف اسکو ترقی دی جا ہر عمل سلام ہے مطلب یہ ہے کہ جو کوئی ہر حال میں ہو اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو بلکہ آخرت کا سامان تیار کرتا رہے یہ دعوہ کوئی نہیں کر سکتا ۱۲

			هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۚ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ	تو نہیں (بلکہ) کہنے لگے یہ تو وہی ہے جسکا اللہ نے اور اسکے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اسکا رسول سچا ہے اور (اس واقعہ) نے (انکے) ایمان اور تابعداری کو اور بڑھا دیا (ف) ان ہی مسلمانوں میں کچھ مرد تو ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے جو اقرار کیا تھا اس میں سچے اترے (ف) انہیں میں سے بعضے تو اپنا کام پورا کر چکے (ف) اور بعضے (ابھی) راہ دیکھ رہے ہیں اور ان لوگوں نے (اپنے اقرار کو) ذرا نہیں بدلا
۲۱	الاحزاب ۳۳	۳	وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا	اور (اسکی قدرت دیکھو) اللہ نے (ادہر تو) کافروں کو غصے میں بھرے ہوئے (خالی) پھیر دیا انکو کچھ فائدہ نہ ملا اور (ادہر) اللہ نے مسلمانوں کے لیے (انکی) نوبت ہی نہیں آنے دی (ف) اور اللہ زور والا زبردست ہے اور اہل کتاب (بنی قریظہ کے یہودیوں) کو جنہوں نے (عہد شکنی کرکے) مشرکوں کی مدد کی تھی انکے قلعوں سے اتار لایا اور انکے دلوں میں (تمہاری) دہاک بٹھا دی تم انمیں سے بعضوں کو قتل کرنے لگے اور بعضوں کو (عورتوں اور بچوں کو) قید (ف) اور اللہ نے تمکو انکی زمین اور انکے گھروں اور انکے مالوں کا وارث کر دیا اور اس ملک کا جہاں تم نے (ابھی تک) قدم ہی نہیں رکھا (ف) اور اللہ تو سب کچھ کر سکتا ہے
۲۶	محمد ۴۷	۱	فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۤ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڟ ذٰلِكَ ڔ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۚ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۞ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	تو (مسلمانو) جب تم (لڑائی میں) کافروں سے بھڑ جاؤ (ف) انکی گردنیں اڑا دو جب خوب انکو قتل کر چکو (انکا زور بالکل ٹوٹ جائے) تو اب انکی مشکیں کس لو (انکو قید کر لو) اسکے بعد یا احسان رکھکر مفت چھوڑ دو یا کچھ بدلہ لیکر یہاں تک کہ (لڑائی موقوف ہو) دشمن ہتیار رکھدیں (ف) یہ (ہمارا حکم ہے) اور اگر اللہ چاہتا تو (بغیر تمہاری لڑے) کافروں سے بدلہ لے لیتا مگر اسکو یہ منظور ہے کہ تمکو ایک دوسرے سے (لڑا کر) جانچے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں (جہاد میں) مارے گئے انکے (نیک) کام اللہ ہرگز اکارت نہیں کریگا بلکہ انکو راہ پر لگا دیگا اور انکا کام بنا دیگا اور انکو اس باغ میں لیجائیگا جو انکو بتا دیگا (ف) مسلمانو اگر تم اللہ کے دین

(ف) ... اللہ تم کو آزمائیگا پھر تمہاری مدد کریگا ۱۲ (ف) پہلے سے زیادہ آنحضرت ص کے عاشق نثار اور پروردگار کے اطاعت گذار بن گئے اس آیت سے اہل حدیث کا مذہب ثابت ہوتا ہے کہ ایمان گھٹتا اور بڑھتا ہے ۱۲ (ف) وہ اقرار لیلۃ العقبہ میں ہوا تھا۔ اس رات کو مسلمانوں نے آنحضرت صلعم سے یہ عہد کیا تھا کہ اخیر دم تک آپ کا ساتھ دیں گے ۱۲ (ف) یا اپنی منت پوری کر چکے ۱۲ (ف) جیسے اللہ کی راہ میں شہید ہونے جیسے حضرت حمزہ رض اور انس بن النضر جنگ احد میں۔ انس بن مالک کہتے ہیں میرے چچا انس بن النضر جنگ بدر میں شریک نہ ہو سکے تھے انکو اسکا بڑا رنج ہوا اور کہنے لگے انشاء اللہ تعالیٰ اب کوئی جنگ ہوگی تو اللہ تعالیٰ دیکھ لیگا میں کیا کرتا ہوں پھر احد کے دن سعد بن معاذ کو ملے سعد نے ان سے کہا کہاں جاتے ہو انہوں نے کہا احد پہاڑ کی طرف سے جہاں کا فرشتے ہیں مجھ کو جنت کی خوشبو آ رہی ہے اور کافروں پر حملہ کیا یہاں تک کہ شہید ہوئے انکے بدن پر اسی سے زیادہ تیر اور تلوار اور برچھے کے زخم تھے اور یہ آیت انہی کے باب میں اتری ۱۲ (ف) [illegible] آندھی اور فرشتوں کو کافروں پر بھیجکر وہ بن لڑے ہی بھاگ گئے ۱۲ (ف) بنی قریظہ کے یہودیوں نے اپنے سر پر خود آفت مول لی ہوا یہ تھا کہ ان میں اور آنحضرت صلعم میں عہد تھا کہ وہ آپکے دشمنوں کی مدد نہ کریں گے لیکن انہوں نے جب دیکھا کہ ابو سفیان بہت سی فوجیں مسلمانوں پر چڑھا لایا ہے تو یہ سمجھے کہ اب مسلمانوں کا کام تمام ہو چکا اور عہد توڑ کر ابو سفیان کے ساتھ ہو گئے مسلمانوں کو ان عہد شکن یہودیوں سے جو بغل گھونسنے کی طرح مدینہ ہی میں تھے بہت تکلیف پہونچی لیکن صبر کے سوا اور کیا چارہ تھا جب ابو سفیان اور اسکے ساتھی سب بھاگ گئے تو بنی قریظہ اپنے گڑھیوں میں جا بیٹھے آنحضرت صلعم نے انکا محاصرہ کیا آخر مجبور ہو کر سعد بن معاذ کے فیصلے پر راضی ہوئے اور گڑھ سے اترے سعد نے یہ فیصلہ کیا کہ انمیں جو مرد ہیں وہ تو قتل کیے جائیں اور [illegible] اور بچے لونڈی غلام [illegible] [illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
			اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ○	کی مدد کروگے تو اللہ بھی تمہاری مدد کریگا اور لڑائی میں تمہارے پاؤں جما دے گا ف
۲۶	محمد	۲	فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَاَوْلٰى لَهُمْ ○	پھر جب کوئی پکی سورت (جو منسوخ نہ ہو) اُترتی ہے اور اس میں جہاد کا حکم ہوتا ہے تو اے پیغمبر جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے وہ تجھ کو ایسا تکنے لگتے ہیں جیسے کوئی بیہوشی میں مرتے وقت تکتا ہے ف سخت افسوس ہے اُن پر۔
"	الفتح	۱	اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ○ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ○	(اے پیغمبر یہ حدیبیہ کی صلح کیا ہوا) ہمنے تجھ کو کھلم کھلا فتح دی ف اس لیے کہ (تو اللہ کا شکر کرے اور) اللہ تعالے تیرے اگلے اور پچھلے گناہ بخشدے ف اور اپنا احسان تجھ پر پورا کرے ف اور تجھ کو (دین کے) سیدھے رستے پر چلائے رکھے اور تیری پوری (زبردست) مدد کرے ف
"	"	۱-۲	اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ○ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ○ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ	بے شک جو لوگ تجھ سے (اے پیغمبر حدیبیہ میں) بیعت کر رہے ہیں وہ (گویا) خدا سے بیعت کر رہے ہیں ف اللہ کا ہاتھ انکے ہاتھوں کے اوپر ہے ف پھر جو کوئی (اپنا اقرار) توڑے وہ اقرار توڑ کر اپنا آپ نقصان کریگا اور جو کوئی اس اقرار کو پورا کرے جو اُس نے اللہ کے ساتھ باندھا اسکو اللہ تعالے (بہت) بڑا نیک (ثواب) دیگا (اے پیغمبر) اب وہ گنوار والے جو (اس سفر میں) پیچھے رہ گئے ف یہ بہانہ کرینگے ہم اپنے مال اور بال بچوں میں پھنس گئے (تیرے ساتھ نہ جا سکے) تو ہمارا گناہ (اللہ تعالے سے) بخشوا دے اپنی زبانوں سے وہ باتیں کرتے ہیں جو انکے دلوں میں نہیں ہیں ف کہدے (اس بہلانے سے کیا فائدہ) بھلا اگر اللہ تمکو کوئی فائدہ پہونچانا چاہے یا کچھ نقصان دینا چاہے تو اس کے مقابل میں تمہارے لیے کسیکا کچھ چل سکتا ہے ف نہیں اللہ کو تمہارے (سب) کاموں کی خبر ہے بات یہ ہے تم یہ سمجھے کہ اب پیغمبر اور مسلمان ہرگز اپنے گھروں کو کبھی لوٹ کر آنے والے نہیں اور یہ بات تمہارے

ف یا تم پر کافروں کا کچھ رعب نہ پڑیگا نہ تم میدان سے بھاگو گے ۱۲ ف لڑائی کے نام سے ڈر گئے اور جیسے کوئی سکتے کے عالم میں نگاہ کرتا ہے اس طرح تجھ کو دیکھنے لگے ۱۲ ف بعضوں نے کہا مکہ کی فتح مراد ہے بعضوں نے کہا خیبر کی فتح لیکن صحیح یہی ہے کہ صلح حدیبیہ مراد ہے اور حضرت عمر رض نے پوچھا یا رسول اللہ کیا یہ صلح فتح ہے آپ نے فرمایا قسم خدا کی یہ فتح ہے اس صلح میں گو ظاہر معلوم یہ ہوتا تھا کہ مسلمان دب کر رہے مگر درحقیقت اس میں مسلمانوں کی جیت تھی اس صلح کی بدولت بیعۃ الرضوان ہوئی اور اسی صلح کے زمانے میں مسلمانوں نے خیبر فتح کیا اور رومی ایرانیوں پر غالب ہوئے یہ بھی مسلمانوں کے لیئے فال نیک تھی اور قصہ اسکا مشہور ہے ۱۲ ف بعضوں کے نزدیک پیغمبر صغیرہ گناہوں سے معصوم نہیں ہوتے بعضوں نے کہا وہ کام مراد ہیں جو درحقیقت عوام کے حق میں گناہ نہیں ہیں مگر پیغمبروں کی شان بڑی ہونے سے انکے حق میں گناہ ہیں بعضوں نے کہا وہ امور مراد ہیں جو نبوت سے پہلے جاہلیت کے زمانے میں آپ سے سرزد ہوئے ۱۲ ف تیرے دین کو ساری دنیا میں پھیلا دے یا تجھ کو بہشت عطا فرمائے یا نبوت اور حکمت یا مکہ اور طائف اور خیبر تینوں کو فتح کرا دے ۱۲ ف جس کے بعد پھر تجھ کو کوئی ذلت نہ دے سکے ۱۲ ف مراد بیعۃ الرضوان ہے حضرت عثمان رض مسلمانوں کی طرف سے مکہ کے کافروں کو سمجھانے گئے ان کو دیر لگی لوگوں نے مشہور کر دیا کہ کافروں نے حضرت عثمان کو مار ڈالا اسپر آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک درخت کے تلے صحابہ رض سے بیعت لی کہ سب کے سب لڑکر مر جائیں گے وہ درخت کیکر کا تھا۔ کہتے ہیں حضرت عمر رض کو اپنی خلافت میں خبر پہونچی کہ لوگ اس درخت کی زیارت کے لیئے جایا کرتے ہیں آپ نے حکم دیا وہ کاٹ ڈالا گیا ۱۲ ف کیونکہ اللہ تعالے کے رسول سے اقرار کرنا گویا اللہ تعالے سے اقرار کرنا ہے ۱۲

باقی در ضمیمہ

قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَكُنْتُمْ
قَوْمًا بُوْرًا ۝
سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى
مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۚ قُلْ لَّنْ
تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ
فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۚ بَلْ كَانُوْا
لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ
مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ
بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ
فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ
وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ
يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى
حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى
الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا
اَلِيْمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ
مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ
وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ وَّمَغَانِمَ
كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
حَكِيْمًا ۝ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ

دلوں میں کبھی گئی ف۱ اور تم نے برا گمان کرنے لگے ف۲ اور ایسی بدگمانی کر کے،
تم لوگ خود تباہ ہوئے ف۳
(مسلمانو) اب جب تم لوٹ (کا مال) لینے کے لیے (خیبر کو جاؤ)
لگو گے تو یہ گنوار لوگ جو (حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے تھے کہیں گے
ہمکو بھی اپنے ساتھ چلنے دو وہ اللہ تعالیٰ کی بات بدلنا چاہتے ہیں ف۴
(ان گنواروں سے) کہدو تم ہرگز ہمارے ساتھ مت چلو اللہ نے پہلے
ہی سے ایسا فرمادیا ہے (کہ یہ لوٹ خاص ہمارا حصہ ہے) اب یوں
کہیں گے تم ہم سے جلتے ہو ف۵ بات یہ ہے کہ انکی سمجھ ہی کم ہے ف۶ (اے پیغمبر)
ان پیچھے رہجانیوالے گنواروں سے کہدو اب وہ وقت قریب ہے
جب تم ایسے لوگوں سے لڑنے کے لیے بلائے جاؤ گے جو بڑی لڑنے
والے ہیں ف۷ یا تو تم کو ان سے لڑنا ہوگا یا وہ بے لڑے مسلمان
ہو جائیں گے اسوقت اگر تم (اللہ کا) کہنا مان لوگے تو تم کو اچھا
نیک (ثواب) دیگا اور اگر اسوقت بھی تم پھر گئے (جہاد سے منہ
پھیرے) جیسے پہلے (حدیبیہ جاتے وقت) پھر چکے تو تمکو تکلیف کا عذاب
دیگا اندھے پر (جہاد کی) تکلیف نہیں اور نہ لنگڑے پر تکلیف ہے اور نہ
بیمار پر تکلیف ہے ف۹ اور جو کوئی اللہ اور رسول کا کہنا مان لے تو اللہ اسکو
ایسے باغوں میں لیجائیگا جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں اور جو کوئی
نہ مانے اسکو تکلیف کا عذاب دیگا (اے پیغمبر) اللہ تعالیٰ ان مسلمانوں
سے راضی ہو چکا جب وہ (کیکر کے) درخت کے تلے (حدیبیہ میں) تجھ
سے بیعت کر رہے تھے ف۱۰ اللہ نے جان لیا جو (اخلاص) انکے دلوں میں
تھا تو ان (کے دلوں) پر تسلی اتاری اور ایک نزدیک والی فتح ان کو
انعام میں دی (یعنی خیبر کی فتح) ف۱۱ اور بہت سی لوٹیں جو وہ حاصل
کرینگے اور اللہ زبردست ہے حکمت والا (مسلمانو) اللہ تمکو بہت سی لوٹیں
دینے کا وعدہ فرماتا ہے جنکو تم حاصل کروگے سو دست تم کو یہ

ف۱ تم نے شیطان کے بہکانے سے ایسا گمان کیا ۱۲ ف۲ یعنی اتنے تھوڑے سے مسلمان اتنے بہت کافروں سے بچ کر کیسے آسکتے ہیں ۱۲ ف۳ اپنا ایمان برباد کیا اللہ تعالیٰ کے گنہگار ٹھیرے ۱۲ ف۴ اللہ تعالیٰ نے
اپنی عنایت سے ان مسلمانوں سے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ میں گئے تھے یہ وعدہ فرمایا تھا کہ انکو بلا شرکت غیری ایک لوٹ ملیگی جس سے بہت فائدہ ہوگا ان گنواروں
نے یہ چاہا کہ ہم بھی ساتھ چلکر اس لوٹ میں شریک ہو جائیں ۱۲ ف۵ حسد کرتے ہو لوٹ کا مال ہم کو دلانا نہیں چاہتے ۱۲ ف۶ اتنا نہیں سوچتے کہ حدیبیہ سے پیچھے رہجانے کی سزا میں اللہ تعالیٰ نے انکو خیبر
کی لوٹ سے محروم کر دیا حسد کرنا مسلمانوں کا شیوہ نہیں ۱۲ ف۷ فارس اور روم کے لوگ ۱۲ ف۸ بعضوں نے کہا بڑے لڑنیوالوں سے ہوازن اور ثقیف کے لوگ مراد ہیں جن سے حنین کے
دن مقابلہ ہوا بعضوں نے کہا یمامہ کے لوگ جنکا سردار مسیلمہ کذاب تھا مگر اکثر مفسرین یہی سمجھتے ہیں کہ ایران اور روم کے کافر مراد ہیں یا مرتد اور ایران اور روم سے جہاد ابوبکر صدیق
رضی کی خلافت میں ہوا اس آیت سے یہ بھی نکلا کہ انکی خلافت حق تھی اور جس نے انکا ساتھ دیا وہ اللہ تعالیٰ کا مطیع اور فرمانبردار رہا ۱۲ ف۹ آنحضرت صلعم جہاد کے لیے نکلنے والے تھے اتنے میں
ایک لنگڑا آیا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ مجھکو آپ کیا حکم دیتے ہیں میں لنگڑا ہوں اسوقت یہ آیت اتری ان لوگوں میں سے جنکو جہاد کی طاقت نہ ہو وہ معذور ہے اگر گھر میں بیٹھا
رہے تو بھی گنہگار نہ ہوگا ۱۲ ف۱۰ جنہوں نے اس بات پر بیعت کی کہ آنحضرت صلعم کے ساتھ جان دینگے ۱۲ ف۱۱ صلح حدیبیہ سے آنحضرت صلعم فارغ ہو کر خیبر کیطرف متوجہ ہوئے اسنے خیبر
فتح کرا دیا مسلمانوں کو بہت سا مال ہاتھ آیا اور اسکے سوا دلی اطمینان ہوا یہ اللہ تعالیٰ نے ان مسلمانوں کو انعام دیا جنہوں نے حدیبیہ میں صدق دل اور حسن عقیدت سے آنحضرت صلعم کا ساتھ
دیا اور آپ کے ساتھ مرنے پر بیعت کی یہی بیعت الرضوان کہلاتی ہے ۱۲ اس بیعت میں جو کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کفار کے پاس گئے ہوئے تھے آپ نے اپنا ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھ کر فرمایا یہ عثمان رضی
کا ہاتھ ہے ایک حدیث میں ہے جن لوگوں نے بیعۃ الرضوان کی انمیں سے کوئی دوزخ میں نہ جائیگا اللہ خاک ڈالے ان رافضیوں کی عقل پر جو ایسے جان نثار پاک دل صحابیوں کو برا کہیں جن سے اللہ تعالیٰ راضی ہو چکا برا

أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً
لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا
وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ
اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا
وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ
ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا سُنَّةَ
اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَنْ
تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا وَهُوَ الَّذِي
كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ
بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ
عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا
هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا
أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ
وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ
تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ
بِغَيْرِ عِلْمٍ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ
مَنْ يَشَاءُ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا إِذْ جَعَلَ
الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ
حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ
عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ
كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَ
أَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

(حدیبیہ کی) فتح عطا دی بعد (اور پھر مکے کے کافر لوگوں کا ہاتھ تم سے
روک دیا۲ اور اسلیے کہ یہ واقعہ مسلمانوں کیواسطے (خدا کی قدرت کی)
ایک نشانی ہو اور وہ (یعنی اللہ) تمکو سیدھے رستے پر چلائے رہے
اور ایک لوٹ اور ہے جو ابھی تمہارے ہاتھ نہیں آئی (حنین کی) مگر
اللہ کے قابو میں ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے۴ اور اگر (مکہ کے)
کافر (حدیبیہ میں) تم سے صلح نکرتے بلکہ (لڑتے تو کیا ہوتا) پیٹھ
پھیر کر بھاگتے اسکے بعد نہ کوئی انکا حامی ہوتا نہ کوئی دوست اللہ
کا یہی قانون پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے (کہ ہمیشہ حق والوں ہی کا غلبہ
ہوتا ہے) اور (اے پیغمبر) تو اللہ کا قانون بدلتا ہوا نہیں دیکھیگا
اور وہی خدا تو ہے جس نے (اے مسلمانو) عین مکہ کی سرحد میں تم کو کافروں پر
فتح دینے کے بعد کافروں کا ہاتھ تم پر سے روک دیا اور تمہارا ہاتھ انپر سے
وہ تم کو مار سکے نہ تم انکو (صلح ہوگئی)۵ اور اللہ تمہارے (سب) کام دیکھ
رہا ہے (دیکھنے والا) وہی تو ہیں جنہوں نے کفر کیا اور ادب والی مسجد سے تم
کو روک دیا۶ اور قربانی کے جانوروں کو بھی تھما دیا وہ اپنی جگہ (یعنی
حرم میں) نہ پہونچ سکے۷ اور اگر (مکہ میں اسوقت) چند مسلمان مرد اور
چند مسلمان عورتیں ایسی نہ ہوتیں جنکا حال تمکو معلوم نہ تھا تم انکو
(بھی کافروں کے ساتھ) پیس ڈالتے پھر تمکو انکی طرف سے نادانستہ نقصان
پہونچ جاتا۸ مگر اسلیے کہ جسکو وہ چاہے اپنی رحمت میں شریک کرے۹ اگر کہیں
(یہ غریب مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں) الگ ہو جاتیں تو بیشک ہم ان
(مکے) کے کافروں کو تمہارے ہاتھ سے تکلیف کا عذاب پہونچاتے۱۰ (اے پیغمبر)
وہ وقت یاد کر جب ان (مکہ کے) کافروں نے اپنے دل میں جاہلیت کی ضد
کیطرح ضد باندھ لی تھی۱۲ تو اللہ نے اپنی تسلی اور تشفی اپنے پیغمبر اور
مسلمانوں پر اتاری۱۳ اور انکو پرہیزگاری کی بات پر جمائے رکھا (توحید پر)
اور یہی لوگ اس بات کے لائق تھے اور سزاوار تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے

ف۱ یہ سب اسلیے کہ تم خدا کا شکر کرو ۱۲ ف۲ ان سے صلح کرادی اگر یہ صلح نہ ہوتی تو تم خیبر کو فتح نہ کر سکتے پیچھے سے دشمنوں کا ڈر رہتا ۱۲ ف۳ بعضوں نے کہا اس لوٹ سے مراد خیبر کی لوٹ ہے کیونکہ جس وقت یہ آیت اتری تھی اس وقت تک خیبر فتح نہیں ہوا تھا اس صورت میں اوپر کی آیت میں فعجل لکم ہذہ سے حدیبیہ کی فتح مراد ہوگی بعضوں نے کہا ہر ایک لوٹ مراد ہے جو مسلمان قیامت تک حاصل کرتے رہیں ۱۲ ف۴ کہتے ہیں آنحضرت صلعم جب مکہ کے قریب پہونچ گئے تو عکرمہ ابن ابی جہل پانسو کافروں کی فوج لیکر لڑنے کو آئے مسلمانوں نے انکو پتھروں سے مار کر بھگا دیا بعضوں نے کہا ستر یا اسی یا تیس ہتھیار بند لوگ مکہ سے یہ قصد کرکے نکلے کہ دھوکا دیکر آنحضرت صلعم کو شہید کریں آپ نے انپر بددعا کی وہ سب گرفتار ہوئے پھر آپ نے انکا قصور معاف کر دیا ۱۲ ف۵ ان کو چھوڑ دیا کہتے ہیں سلمہ بن اکوع رض نے ان لوگوں کو گرفتار کر لیا اور آنحضرت صلعم کے پاس لیکر آئے ۱۲ ف۶ حالانکہ تم نے انکو بہت سمجھایا کہ ہم لڑنے نہیں آئے ہیں صرف عمرہ کر کے چلے جائیں گے ۱۲ ف۷ قربانی کے جانور حرم میں کسی مقام پر کاٹے جاتے ہیں اس سال مسلمان ستر اونٹ قربانی کے لیے لائے تھے کافروں نے انکو بھی روک دیا آخر یہ سب حدیبیہ ہی میں نحر کر دیے گئے ۱۲ ف۸ ان کے قتل کا گناہ تم پر پڑتا یا دیت دینا ہوتی اور پھر کافر طعنہ کرتے کہ مسلمانوں نے مسلمانوں کو مار ڈالا ۱۲ ف۹ تو اللہ تعالیٰ ضرور تمکو لڑنے کا حکم دیتا مگر اسنے یہ حکم نہیں دیا اسلیے الخ ۱۲ ف۱۰ سکو کافروں کے گروہ میں سے نکال کر مسلمانوں کی جماعت میں لے آئے کہتے ہیں اس وقت مکہ کے کافروں میں چند ایسے کمزور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں چھپے ہوئے تھیں جو اپنا اسلام ڈر کے مارے ظاہر نہیں کر سکتے تھے نہ مسلمانوں کے پاس بھاگ آنے کا ان کو موقع ملتا تھا اگر لڑائی ہوتی تو آپ کے ساتھ یہ بھی پس جاتے یہ بیچارے غریب مسلمان ناحق مارے جاتے اللہ تعالیٰ نے جو لڑائی روک دی اس میں ایک یہ بھی بڑی مصلحت تھی ۱۲ ف۱۱ لڑائی کا حکم دیتے وہ مارے جاتے قید ہوتے ذلیل ہوتے ۱۲ ف۱۲ کہنے لگے ان لوگوں نے ہمارے بیٹے بھائیوں کو مارا اور پھر یہ ہمارے شہر میں آئیں بھلا یہ کیونکر ہو سکتا ہے ۱۲

باقی در صفحہ

پارہ	سورۃ	آیت	آیت کریمہ	ترجمہ
۲۶	الحجرات	۹	وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝	اور اگر مسلمانوں ف کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں ملاپ کرا دو پھر اگر ایک گروہ ان میں کا (سمجھانے سے بھی نہ مانے اور) دوسرے گروہ پر ظلم کرنے لگے تو اس سے لڑو یہانتک کہ وہ اللہ کا حکم مان لے پھر اگر وہ گروہ اللہ کا حکم مان لے تو برابری کے ساتھ دونوں گروہوں میں ملاپ کرا دو ف اور انصاف کا خیال رکھو بے شک اللہ تعالے انصاف کرنیوالوں سے محبت رکھتا ہے۔ ف
"	"	۲	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ	مومن تو وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ پر اور رسول پر (دل سے) یقین لائے پھر انکو (ایمان کی باتوں میں) کسیطرح کا شک نہیں رہا اور اللہ کی راہ میں اپنی جان اور مال سے کوشش کی ف
۲۷	الحدید	۱	لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝	جن لوگوں نے تم میں سے (مکہ) فتح ہونے سے پہلے (اللہ تعالیٰ کی) راہ میں اپنا مال خرچ کیا اور لڑے انکا درجہ ان لوگوں سے بڑا ہے جنہوں (نے مکہ) فتح ہونے کے بعد خرچ کیا اور لڑے ف اور اللہ تعالیٰ نے سب کو اچھا بدلہ (جنت) دینے کا وعدہ کر لیا ہے اور اللہ تعالے تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔
۲۸	الحشر	۱	هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا ۖ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۖ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۚ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ	وہی خدا ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں (یعنی بنی نضیر ف کے یہودیوں) کو پہلے حشر کے وقت انکے گھروں میں سے نکال باہر کیا ف (مسلمانو) تم تو سمجھتے تھے کہ یہ نہیں نکلیں گے (بڑی زور دار ہیں) اور وہ بھی یہ سمجھتے تھے کہ انکے قلعے ان کو اللہ تعالے کے عذاب سے بچا لینگے لیکن اللہ تعالے (کا حکم) ان پر ایسی جگہ سے آن پہنچا جدھر سے انکو گمان بھی نہ تھا اور انکے دلوں میں (مسلمانوں کی) دھاک ڈالدی یہ حال ہو گیا کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو (عقل کی آنکھ والو اس واقعہ سے) عبرت لو ف اور اگر اللہ نے (انکی قسمت میں) جلا وطن ہونا نہ لکھدیا ہوتا تو دنیا میں ان پر (اور کوئی دوسرا) عذاب ف اتارتا اور آخرت

ف ... دونوں کو سمجھا کر ... بات قبول کرنے کے ... حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم عبداللہ بن ابی منافق ... [illegible]

ف ... فرمایا ... کہ غالب گروہ مغلوب گروہ پر ظلم کرے ... ابن عباس رض نے کہا جو گروہ امام یعنی بادشاہ اسلام سے باغی ہو ... آیت کے رو سے ... طرف بلانا چاہیے ... اس سے لڑنا چاہیے یہانتک کہ اللہ تعالے کا حکم قبول کرے ... جہاد کیا زکوۃ دی ... سب بجا لائے ... کیونکہ فتح ہونے سے پہلے مسلمان بہت مغلوب اور مفلس تھے اور کافروں کا زور زیادہ تھا انہوں نے ایسے سخت وقت میں ... رسول کی مدد کی اور مکہ فتح ہونے کے بعد تو اسلام کو بہت غلبہ ہو گیا تھا کافروں کی کمر ٹوٹ گئی تھی اسلئے اسوقت لڑنا اور خرچ کرنا فضیلت میں اگلے لوگوں کے لڑنے اور خرچ کرنے کے برابر نہیں ہو سکتا ف بنی نضیر یہودیوں کی ایک قوم تھی جو مدینہ میں اس خیال سے آکر آباد ہوئے تھے کہ جب پیغمبر آخر الزمان ظاہر ہونگے تو ... ساتھ ہو جائیں گے مگر ان کی قسمت میں ... جب پیغمبر ظاہر ہوئے تو آپ کی مخالفت کی عہد شکنی کی آخر آپ نے انکے اخراج اور جلا وطن کرنے کا حکم دیا ... انہوں نے پوچھا ہم کہاں جائیں آپ نے فرمایا محشر کی طرف یعنی شام کے ملک میں جاؤ ... پہلے حشر سے یہ مراد ہے کہ بنی نضیر کا یہ پہلا اخراج تھا جو آنحضرت صلعم کے زمانے میں ہوا پھر حضرت عمر رضہ نے اپنی خلافت میں وہاں سے بھی نکالا یہ گویا دوسرا حشر تھا ابن عباس رضہ اور بہت سلف سے یہ منقول ہے کہ شام کا ملک وہی محشر ہے ... باقی در تتمیمہ

ترجمہ	آیات		سورۃ	پارہ
میں انکو (بصورت) دوزخ کا عذاب ہونا ہے اس (عذاب کے) اترنے کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اللہ تعالی اور اس کے رسول سے دشمنی کی اور جو کوئی اللہ سے دشمنی کرے تو اللہ تو سخت عذاب والا ہے (مسلمانو) تم نے (جو بنی النضیر کے) کھجور کے درخت کاٹ ڈالے یا انکو (ہاتھ نہ لگایا اور) اپنی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو یہ سب خدا کے حکم سے تھا اور خدا کو یہ منظور تھا کہ نافرمانوں کو ذلیل کرے اور خدا نے جو انکا مال بن لڑے اپنے پیغمبر کو دلا دیا تو تم نے (اے مسلمانو) نہ اسکے لیے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے قبضہ کرا دیتا ہے اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے جو مال بستی والوں کا اللہ نے اپنے پیغمبر کو بن لڑے دلا دی تو وہ اللہ کا حق ہے اور پیغمبر کا اور (پیغمبر کے) ناطہ والوں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا یہ حکم اسلیے (دیا ہے) ایسا نہ ہو یہ مال جو بن لڑے ہاتھ آیا مالدار لوگ تم میں ہاتھوں ہاتھ سمیٹ لیں۔ اور ان مہاجرین محتاجوں کا بھی (حق) ہے جو اپنے گھربار مال دولت سے نکال دیے گئے وہ خدا کے فضل اور اسکی رضامندی کی تلاش میں ہیں اور اللہ اور اسکے رسول کی مدد کرتے ہیں یہی لوگ تو سچے (ایماندار) ہیں اور ان (انصار) کا بھی (حق) ہے جنہوں نے (مہاجرین سے) پہلے مدینہ میں اپنا ٹھکانا مقرر کیا اور ایمان لائے جو کوئی مسلمانوں میں سے انکے پاس ہجرت کر کے آتا تو اس سے محبت کرتے اور مہاجرین کو (لوٹ کے) مال میں سے جو دیا جائے اس سے انکے دلوں میں حسد نہیں ہوتا اور (مہاجرین کو آرام پہنچانا) اپنے آرام پر مقدم رکھتے ہیں گو انکو تنگی ہی کیوں نہ ہو اور جو شخص اپنے نفس کی بخیلی اور لالچ سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچینگے اور ان لوگوں کا بھی حق ہے جو مہاجرین اور انصار کے بعد (مسلمان ہوکر) آئے ف	النَّارِ ۔ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۔ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓي اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۔ وَمَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ مَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَاۗءِ مِنْكُمْ ۔ لِلْفُقَرَاۗءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ڵ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ جَاۗءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۔	۱	الحشر	۲۸

ف معلوم ہوا کہ رسول کی مخالفت گویا اللہ کی مخالفت کرنی ہے اور جو کوئی اللہ کی مخالفت کرے اسکا کہیں ٹھکانا نہیں ۔ ف جب آنحضرت مع فوج بنی نضیر کے مکانوں پر پہنچے تو بعض مسلمانوں نے انکے کچھ کھجور کے درخت کاٹ ڈالے کچھ جلا دیے کہتے ہیں ایک درخت کاٹا ایک جلا دیا بنی النضیر کہنے لگے اے محمد تم اپنے تئیں پیغمبر کہتے ہو اور پھر میوے کے درخت کاٹتے ہو کیا یہ فساد نہیں ہے اس کا یہ کہنا مسلمانوں پر شاق گذرا تب اللہ نے یہ آیت اتاری اور مسلمانوں کو اطمینان دیا کہ تم پر کچھ گناہ نہیں ہوا جو ہوا وہ اللہ کے حکم سے ہوا کہتے ہیں جن لوگوں نے کاٹا انہوں نے اس نیت سے کاٹا کہ دشمن کو صدمہ ہو اور جنہوں نے چھوڑ دیا انہوں نے اس نیت سے چھوڑا کہ مسلمان اس سے فائدہ اٹھائیں گے دونوں کی نیت بخیر تھی اس لیے اللہ نے کسی پر عتاب نہیں فرمایا ۔ ف شریعت میں جو مال مسلمان لڑ کر کافروں سے حاصل کریں اسکو غنیمت کہتے ہیں اس میں چار حصے لڑنے والوں کے ہیں اور ایک حصہ اللہ اور اسکے رسول کا جیسے سورہ انفال میں گذر چکا اور جو مال بن لڑے ہاتھ آئے جیسے بنی نضیر کے باغات وغیرہ اسکو فئے کہتے ہیں وہ خاص پیغمبر کا ہے اس میں غازیوں کا حصہ نہیں حضرت عمر نے کہا بنی نضیر کا مال فئے تھا آپ اس میں سے اپنے گھر والوں کا سال بھر کا خرچ نکال لیتے اور جو بچتا وہ ہتھیاروں اور جہاد کے سامان کے خریدنے میں صرف کرتے ف ناطہ والوں سے بنی ہاشم اور بنی مطلب مراد ہیں کیونکہ انپر زکوۃ حرام ہے تو اللہ نے انکو یہ دلایا ۔ ف فئے کے پانچ حصے کیے جاتے ہیں چار حصے پیغمبر کے اور ایک حصے کا پانچواں حصہ بھی پیغمبر کا اور چار حصے ان چار قسموں کے یعنی ناطے والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے یا ایک حصہ اللہ کا وہ ثواب کے کاموں میں خرچ کیا جانے جیسے مسجدوں اور پلوں کی تعمیر میں ۔ ف خدا کے فضل سے مراد دنیا کی روزی ہے ۔ ف جنہوں نے اپنا گھربار عیش آرام سب اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے چھوڑ دیا اور اس کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چلے آئے ۔ ف یعنی درخت ۔

۳۰	الحشر	۲	لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ	یہ یہودی اور منافق مل کر بھی تم سے لڑ نہیں سکتے مگر ان محفوظ بستیوں[۶۶] یا دیواروں کی آڑ میں[۶۷] وہ آپس میں لڑتے مرتے ہیں خوب لڑتے ہیں تو خیال کرتا ہے وہ ایک دل ہیں حالانکہ انکے دل پھوٹ رہے ہیں کیونکہ اُن لوگوں کو عقل نہیں ہے
۵	الممتحنة	۲	عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ لَّا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۖ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا	عجب[۶۹] نہیں کہ (کافر مسلمان ہو جائیں اور) جن کافروں سے تم مذہبی دشمنی رکھتے ہو ان میں اور تم میں اللہ تعالیٰ دوستی کرا دے اور اللہ تعالیٰ بڑی قدرت والا اور اللہ تو بخشنے والا رحم والا ہے[۷۰] جو لوگ (کافروں میں سے) دین پر تم سے نہیں لڑے اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے انہوں نے نکالا اُن سے بھلائی اور انصاف کا برتاؤ کرنے سے اللہ تو تم کو منع نہیں کرتا کیونکہ اللہ تعالیٰ تو انصاف کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے[۷۱] اللہ تو تم کو ان لوگوں کی دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جو دین پر تم سے لڑے (انہوں نے مذہبی جنگ کی) اور انہوں نے تم کو تمہارے گھروں سے نکال باہر کیا اور تمہارے نکالنے پر (تمہارے دشمنوں کی) مدد کی اور جو لوگ ایسے لوگوں سے دوستی رکھیں وہ گنہگار ہیں مسلمانو جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں اپنا دیس چھوڑ کر (ہجرت کر کے) آئیں تو (پہلے) انکو آزما لیا کرو اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے کہ وہ ایماندار ہیں (یا نہیں پہلے آزمانا ضرور ہے) پھر اگر تم سمجھ لو کہ (در حقیقت) ایماندار ہیں تو انکو کافروں کی طرف مت لوٹاؤ (یہ مسلمان عورتیں کافروں کیلئے حلال نہیں ہو سکتیں نہ کافر ایسی مسلمان عورتوں کیلئے حلال ہو سکتے ہیں اور کافروں نے جو ان عورتوں پر خرچ کیا ہو (مہر) وہ انکو دیدو اور اگر تم (اے مسلمانو) ایسی عورتوں کے مہر ادا کرو تو ان سے نکاح کر لینے میں تم پر

۶۶ جیسے نامردوں کا قاعدہ ہوتا ہے میدان میں آنا پسند نہیں کرتے مکانوں اور قلعوں کا آسرا لیکر دور ہی سے نا ئیں نا ئیں فش کیا کرتے ہیں محفوظ بستیوں سے وہ گاؤں مراد ہیں جن کے گرد فصیل یا خندق ہوتی ہے جیسے گڑھ ہے وار بستیاں ۱۲ ۶۷ جو صفت اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں منافقوں اور یہودیوں کی بیان فرمائی وہ ہمارے زمانہ میں مسلمانوں کے حسب حال ہے اسقدر پھوٹ اور اختلاف ہے نہیں ہو کہ ایک گھر کے لوگ بھی متفق نہیں اور یہی وجہ ہے کہ غیر قوموں کے محکوم اور غلام ہو رہے ہیں اور جل جلالہ نے تا اتفاقی کی وجہ یہی بیان فرمادی یعنے بے عقلی اگر ان میں عقل ہوتی تو اتفاق کا فائدہ سمجھتے اور نفاق اور اختلاف کے پاس نہ پھٹکتے ۱۲ ۶۸ جب اگلی آیتیں اتریں تو مسلمانوں نے اپنے ناتے عزیزوں سے جو کافر تھے بالکل قطع تعلق کیا اور انکے دشمن بن گئے اللہ تعالیٰ نے انکی تسلی کے لیئے یہ آیت اتاری کہ خدا تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو امید رکھو شاید اللہ تعالیٰ انکو اسلام کی توفیق دے اور تم جنکے جانی دشمن تھے وہ تمہارے جانی دوست ہو جائیں۔ یہ وعدہ اللہ تعالیٰ کا پورا ہوا۔ ابوسفیان جو ان حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سخت دشمن تھا مسلمان ہو گیا اور مسلمانوں کا دوست بن گیا کہتے ہیں سب سے پہلے ابوسفیان ہی نے ان حضرت صلعم کی وفات کے بعد مرتدوں کو قتل کیا اور جہاد کیا ۱۲ ۷۰ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کی ماں قتیلہ یا ابجد مشرکہ تھی اپنی بیٹی سے ملنے کے لیئے آئی کچھ تحفے بھی لائی لیکن اسماء رضی اللہ عنہا نے اس سے ملنے اور اسکو اپنے گھر میں آنے دینے میں تامل کیا اور ان حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اسوقت یہ آیت اتری آپ نے فرمایا اپنی ماں سے مل انکو گھر میں آنے دے اسکا تحفہ قبول کر لے۔ ابن زید نے کہا یہ حکم ابتدا میں تھا کہ جن کافروں نے مسلمانوں کو نہیں ستایا ان سے دوستی کرنا منع نہیں پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا قتادہ رحمہ نے کہا اس آیت سے منسوخ ہوا فاقتلوا المشرکین حیث وجدتموھم بعضوں نے کہا اس آیت میں انکے عورتیں اور بچے مراد ہیں ۱۲ ۷۱ یعنی تمہارے دشمنوں سے تمہارے نکالنے کے لیئے میل کیا ۱۲ الی آخرہ

پارہ	سورۃ	آیت		ترجمہ
			أَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنْفَقُوا ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِثْلَ مَا أَنْفَقُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝	کوئی گناہ نہیں ف۱ اور کافر دشمن کی عورتوں سے ملاقات رکھو ف۲ اور تم نے جو اپنا مہر خرچ کیا ہو وہ کافروں سے مانگ لو ف۳ اور انہوں نے جو خرچ کیا ہے وہ تم سے مانگ لیں ف۴ اللہ تعالیٰ کا یہی حکم ہے جو حکم وہ تمکو دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے حکمت والا اگر تمہاری کوئی عورت اسلام سے پھر کر کافروں میں جا ملے پھر تم (ان کافروں کو) سزا دو (انکا کچھ مال لوٹو) تو جن مسلمانوں کی عورتیں (مرتد ہو کر) چلی گئیں انکا جتنا خرچ (ان عورتوں پر) ہوا تھا وہ انکو ادا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو
۲۸	الصف	۱	إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ ۝	اللہ ان لوگوں کو چاہتا ہے جو اسکی راہ میں اسطرح صف باندھکر (صف بستہ ہو) لڑتے ہیں جیسے سیسہ پلائی ہوئی دیوار ف۵
〃	〃	۲	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝	مسلمانو کیا میں تمکو ایسی سوداگری بتاؤں جو تمکو (آخرت میں) تکلیف کے عذاب سے بچائے ف۶ وہ یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ ف۷ اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے حق میں (تمام سوداگریوں سے) بہتر ہے ف۸ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخشدے گا اور تمکو (آخرت میں) ایسے باغوں میں لیجائیگا جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں اور جنۃ العدن کے عمدہ عمدہ مکانوں میں ف۹ یہی تو بڑی کامیابی ہے اور ایک دوسری نعمت (دے گا) جس کو تم (بہت) پسند کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی طرف سے (تم کو) مدد ملے گی اور اب نزدیک (تمہاری) فتح ہوگی ف۱۰ اور (اے پیغمبرؐ) مسلمانوں کو (اسکی) خوشخبری سنادو ف۱۱
〃	التحریم ۶۶	۲	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝	ای پیغمبر کافروں کے ساتھ (تلوار سے) اور منافقوں کے ساتھ (زبان سے) جہاد کر ف۱۲ اور انکے ساتھ سختی سے (گھرک جھڑک کر) پیش آ اور انکا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

ف۱ یعنے عدت گذر جانے کے بعد اور بعضوں کے نزدیک ایسی عورت پر عدت نہیں ہے ۱۲ ف۲ یعنے اگر مرد مسلمان ہو جائے اور عورت اپنے شرک پر قائم رہے تو ایسی عورت کو چھوڑ دینا چاہیئے اسکا رکھنا چھوڑنا جائز نہیں۔ جب یہ آیت اتری اسوقت حضرت عمرؓ کی دو بی بیاں کہ میں مشرک تہیں حضرت عمرؓ نے انکو طلاق دیدی البتہ اگر عورت یہودیہ ہو یا نصرانیہ تو اسکے رکھ چھوڑنے میں قباحت نہیں کیونکہ اہل کتاب عورتوں سے مسلمان کا نکاح درست ہے ۱۲ ف۳ اگر وہ اُن عورتوں کو اپنے پاس رکھنا چاہیں ۱۲ ف۴ جب وہ عورتیں مسلمان ہو کر تمہارے پاس آ جائیں ۱۲ ف۵ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ اگر کافر تمہاری بھاگی ہوئی عورتوں کا مہر تم کو نہ دیں تو تم ایسا کرو کہ کافروں کا جو مال لوٹو اس میں سے انکو خلاف ... کا خرچ ... یہ حکم ... منسوخ ہو گیا جب کہ فتح ہوا اب نہ کافروں کو ان عورتوں کا مہر ادا کرنا لازم ہے جو مسلمان ہو کر آ جائیں ... ان خاوندوں کو جنکی عورتیں مرتد ہو کر کافروں کے پاس چلی جائیں بعضوں نے کہا یہ حکم منسوخ نہیں ابھی باقی ہے ۱۲ ف۶ اپنی جگہ سے ٹلتی نہیں اسیطرح یہ لوگ بھی میدان جنگ سے نہیں ہٹتے یا جیسے دیوار کی اینٹیں سب ملی ہوئی رہتی ہیں اسی طرح صف میں یہ لوگ ملکر کھڑے ہوتے ہیں ۱۲ ف۷ عثمان بن مظعون نے کہا یا رسول اللہ کونسی سوداگری اللہ کو زیادہ پسند ہے وہ بتلایئے تو میں اسکو اختیار کروں تب یہ آیت اتری۔ ابو ہریرہؓ نے کہا اصحاب بدرؓ کہنے لگے اگر ہمکو معلوم ہو کہ اللہ کو کونسا کام زیادہ پسند ہے تو ہم وہی کرتے تب یہ آیت اتری جب انکو یہ مشکل معلوم ہوا تو آیت اتری لم تقولون ما لا تفعلون ۱۲ ف۸ ایمان لانے سے یہ غرض ہے کہ ایمان پر قائم رہو ۱۲ ف۹ دنیا کی اور سوداگریوں میں تو تھوڑا سا نفع ہے اور اس سوداگری میں تو بہت بڑا ... کہا اللہ تمہارے گناہ بخشدیگا الخ ۱۲ ف۱۰ حدیث میں ہے کہ شہید کے سب گناہ بخشدیئے جاتے ہیں مگر قرضہ ۱۲ ف۱۱ جنۃ العدن کا بیان اوپر گذر چکا ہے یعنے ہمیشہ رہنے کا مقام ۱۲ ف۱۲ تم قریش پر غالب ہو گے مکہ فتح کر لو گے ۱۲ ف۱۳ یہ جو فرمایا کہ ... پسند کرتے ہو یعنے دنیا کا فائدہ ہر کوئی زیادہ چاہتا ہے کیونکہ دنیا کو نقد دیکھتے ہیں اور آخرت کو ادھار ... ارشاد ہوا کہ ایمان اور جہاد میں ہم دنیا اور دین دونوں دیں گے ۱۲ ف۱۴ اس آیت سے صاف یہ ثابت ہوتا ہے کہ کافروں سے نرمی اور محبت کرنا اسلام کا شیوہ نہیں ۱۲

اَلْحُدُوْدُ وَالْقِصَاصُ وَالْقَتْلُ وَالدِّيَةُ

باب ۵۵ حدود اور قصاص اور قتل اور دیت کا بیان

	سورۃ		آیات	ترجمہ
۳	البقرة	۲۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝	مسلمانو جو لوگ تم میں مارے ڈالے جائیں انکا برابر کا بدلہ[1] تم پر فرض ہے[2] آزاد کے بدلے آزاد[3] غلام کے بدل غلام[4] عورت کے بدل عورت[5] پھر جس خونی کو اسکے بھائی (مقتول کے وارث) کی طرف سے کچھ بھی معافی دیجائے[6] تو معاف کرنیوالا دستور کے مطابق (یعنے بغیر سختی کے) قاتل سے خون بہا وصول کرے اور قاتل اچھے طور سے وارث کو دیت ادا کرے[7] یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے آسانی ہے اور مہربانی[8] پھر اسکے بعد[9] جو کوئی زیادتی کرے (یعنے خونی کو مار ڈالے یا زخمی کرے) تو اسکو تکلیف کا عذاب ہوگا[10] عقلمندو قصاص کا قاعدہ تمہارے لیے زندگی ہے[11] تاکہ تم (خونریزی سے) بچو[12]
۴	النّسآء	۳	وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ۝ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝	مسلمانو[1] تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کریں (اور خاوند دعوی کرے) تو چار مسلمان مردوں کی گواہی مانگو اگر وہ (چار گواہ) گواہی دیں[2] تو ایسی عورتوں کو گھروں میں قید رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کردے یا اللہ انکے لیے کوئی دوسرا رستہ لگائے[3] اور ان دو مردوں کو جو تم میں سے بدکاری یعنی (اغلام) کریں[4] تنگ کرو[5] پھر اگر توبہ کریں اور نیکی پر لگ جائیں تو انکو چھوڑ دو (اب انکو نہ ستاؤ) بے شک اللہ تعالے توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے[6]
۵	״	۱۳	وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ	اور مسلمان کو مسلمان کا خون کرنا درست نہیں مگر چوک اور بات ہے[1] اور جو مسلمان کو چوک سے مار ڈالے تو ایک مسلمان بردہ (مرد ہو یا عورت) آزاد کردے[2] اور جسکو مارا اسکے وارثوں کو

ف۱ یعنے قصاص جان کے بدل جان لینا ۱۲ ف۲ مارا جاوے۔ اس آیت سے اکثر علمانے یہ دلیل لی ہے کہ آزاد غلام کے بدل قتل کیا جاویگا ۱۲ ف۳ اسیطرح آزاد کے بدل غلام بالاتفاق ۱۲ ف۴ تو مرد عورت کے بدل قتل نہ کیا جاویگا لیکن اکثر علماء کے نزدیک قتل کیا جاویگا اسیطرح عورت مرد کے بدل بالاتفاق ۱۲ ف۵ یعنے کوئی حصہ قصاص کا عفو کردیا جاوے گو قلیل ہو مطلب یہ ہے کہ اگر کئی وارث ہوں اور ایک وارث بھی خون معاف کردے تو قصاص ساقط ہو جاویگا ۱۲ ف۶ یعنے خوش معاملگی کے ساتھ طرفین کو چلنا چاہیئے وارث کو زیادہ تقاضا اور سختی نہ کرنی چاہیئے اور قاتل کو احسان مان کر خوشی کے ساتھ پوری دیت دینا چاہیئے ۱۲ ف۷ عفو اور دیت کا حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے آسانی ہے ۱۲ ف۸ اگلی امتوں یعنے یہود پر اسمیں تو نے صرف قصاص کا حکم رکھا تھا اور عفو کا قاعدہ نہ تھا اور نصاری پر عفو کا حکم تھا قصاص نہ تھا امت محمدی پر اسمیں بھلا اپنے مہربانی اور آسانی رکھی کہ دونوں امروں کی اجازت دی ۱۲ ف۹ یعنے دیت پر راضی ہو جانے اور خون معاف کردینے کے بعد ۱۲ ف۱۰ آخرت میں یا دنیا میں اسطرح سے کہ بدلا جاویگا نہ اسمیں سے قصاص لیں گے اور دیت منظور نہ کرینگے ۱۲ ف۱۱ عجب فصیح و بلیغ جملہ ہے کہ بڑے بڑے عرب کے فصحاء اور بلغاء نے اس کی داد دی ہے یعنے قصاص بظاہر تو موت ہے مگر درحقیقت زندگی ہے کیونکہ پہلے ایک مارا جاتا تھا اور قاتل سے قصاص نہ ہوتا اسکے عوض میں ہزاروں خون ہوتے تھے اور پھر بھی مقدمہ ختم نہ ہوتا تھا ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ والوں کے خون کا پیاسا رہتا اور جب موقع ملتا خانہ جنگیاں ہوتیں رہتیں قصاص کے ڈر سے کوئی خون بھی نہیں کرنیکا اور اگر کریگا تو قصاص ہو جانے کے بعد دوسرے عداوت نہ رکھیں گے عرب میں ایک فصیح جملہ قدیم سے مشہور تھا القتل انفی للقتل یعنے قتل ہی سے قتل مٹتا ہے مگر اسمیں قتل لفظ ولکم فی القصاص حیوۃ کا جملہ اس سے سو درجہ بہتر اور مختصر ارشاد فرمایا جسپر ساری عربی دان عالم عش عش کرنے لگے مجھے ہنسی آتی ہے اس ہندی ڈبے وقوف [illegible] پر جو قرآن کے جملوں کو غیر فصیح قرار دیتا ہے کار بوزینہ نیست نجاری [illegible]

			إِلَىٰٓ أَهْلِهِۦٓ إِلَّآ أَن يَصَّدَّقُوا۟ ۚ فَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۖ وَإِن كَانَ مِن قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَٰقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰٓ أَهْلِهِۦ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۖ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ ٱللَّهِ ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهُۥ جَهَنَّمُ خَٰلِدًا فِيهَا وَغَضِبَ ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُۥ وَأَعَدَّ لَهُۥ عَذَابًا عَظِيمًا ۝	دیت (خون بہا) دی مگر جب وہ معاف کردیں مگر جسکو مارا وہ دشمن لوگوں میں کا ہو یعنے کافروں کے ملک میں رہتا ہو پر وہ خود مسلمان ہو تو ایک مسلمان بردہ آزاد کرنے اور اگر جسکو مارا وہ ایسے لوگوں میں کا ہو جن سے تمنے عہد کیا ہے (مثلاً ذمی کافر ہو) تو جسکو مارا اسکے وارثوں کو دیت پہنچا دے اور ایک (مسلمان) بردہ آزاد کرے پھر جسکو (بردہ آزاد کرنے کا) مقدور نہو اللہ سے اپنا قصور بخشوانے کو لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے ف۳ اور اللہ تعالی (چوک سے مارنیوالے کو) خوب جانتا ہے حکمت والا ہے ف۴ اور جو کوئی مسلمان کو جان کر (قصد کرکے) مار ڈالے تو اس کا بدلہ جہنم ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اللہ تعالے کا غضب اس پر اترے گا اور اللہ تعالے کی پھٹکار اس پر پڑے گی اور اللہ تعالی نے اس کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے ف۵
۶	المائدہ	۵	إِنَّمَا جَزَٰٓؤُا۟ ٱلَّذِينَ يُحَارِبُونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَيَسْعَوْنَ فِى ٱلْأَرْضِ فَسَادًا أَن يُقَتَّلُوٓا۟ أَوْ يُصَلَّبُوٓا۟ أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ خِلَٰفٍ أَوْ يُنفَوْا۟ مِنَ ٱلْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْىٌ فِى ٱلدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِى ٱلْءَاخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِلَّا ٱلَّذِينَ تَابُوا۟ مِن قَبْلِ أَن تَقْدِرُوا۟ عَلَيْهِمْ ۖ فَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝	جو لوگ اللہ تعالے اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں ف۶ اور ملک میں دھند مچانے کو دوڑے پھرتے ہیں انکی سزا یہی ہے کہ (ایک ایک کرکے) مار ڈالے جائیں یا سولی دیے جائیں یا ایک طرف کا ہاتھ دوسرے طرف کا پاؤں انکا کاٹا جائے ف۷ یا قید کیے جائیں یا دیس نکالا ہو یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کو بڑی مار پڑے گی ف۸ مگر جو لوگ تمہارے ہاتھ میں آنے سے پہلے توبہ کرلیں (یعنے گرفتاری سے پہلے) تو جان رکھو کہ اللہ (تبارک وتعالے) بخشنے والا مہربان ہے ف۹
//	//	۶	وَٱلسَّارِقُ وَٱلسَّارِقَةُ فَٱقْطَعُوٓا۟ أَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَٰلًا مِّنَ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ فَمَن تَابَ مِنۢ	چور مرد اور چور عورت دونوں کے (داہنے) ہاتھ کاٹ ڈالو سزا ہے ان کے کام کی عذاب ہے اللہ تعالے کی طرف سے اور اللہ تعالے زبردست ہے حکمت والا پھر جو کوئی قصور کے

ف۱ اسکو کافر سمجھ کر کسی مسلمان نے مار ڈالا ۱۲ ف۲ دیت کا دینا ضرور نہیں ہے ۱۲ ف۳ اگر ایک روزہ بھی بیچ میں ناغہ کرے تو پھر سرے سے دو مہینے روزے رکھے ۱۲ ف۴ اس سخت سزا رکھی ہے اس میں سراسر حکمت ہے ۱۲ ف۵ اس سے صاف نکلتا ہے کہ جو کوئی جانکر مسلمان کو مار ڈالے اس کی توبہ قبول نہیں ہے ابن عباس رض نے کہا یہ آیت اخیر میں اتری اور کسی آیت سے منسوخ نہیں ہوئی ایک جماعت سلف کا یہی قول ہے اور اکثر علماء نے کہا ہے کہ اس کی توبہ قبول ہوسکتی ہے اور اس آیت میں مراد وہ شخص ہے جسنے مسلمان کو عمداً قتل کیا اور توبہ نہیں کی صحیح حدیث میں ہے مجھ سے بیعت کرو اس بات پر کہ شرک نہ کروگے زنا نہ کروگے ناحق خون نہ کروگے پھر اگر کسی سے یہ کام ہوگئے اور اللہ تعالی نے چھپا لیا تو اللہ تعالی کو اختیار ہے چاہے اسکو معاف کرے چاہے عذاب کرے بعضوں نے کہا ہمیشہ جہنم میں رہنے سے یہ مراد ہے کہ بہت مدت تک اس میں رہے گا ۱۲ ف۶ یعنے مسلمانوں سے لڑتے ہیں مسافروں کو لوٹتے ہیں ۱۲ ف۷ مثلاً داہنا ہاتھ بایاں پاؤں ۱۲ ف۸ عرینہ ایک قبیلہ تھا وہاں کے چند لوگ مسلمان ہوکر مدینہ میں آئے آب وہوا ناموافق ہونے سے بیمار ہوگئے آنحضرت صلعم نے انکو اجازت دی کہ مدینہ سے باہر جاکر جہاں صدقہ کے جانور رہا کرتے تھے وہیں اونٹ کا دودھ اور پیشاب پئیں تو اچھے ہو جاویں گے وہ وہاں گئے اور تندرست ہوکر اس احسان کا یہ بدلہ کیا کہ مسلمان چرواہوں کو مار ڈالا اونٹوں کو ہنکا لے گئے اسلام سے پھر گئے آنحضرت صلعم نے سوار دوڑائے انکو پکڑ لائے انکو یہی سزا دی اسوقت حضرت جبرائیل یہ آیت لیکر آئے ۱۲ ف۹ بعضوں نے کہا یہ آیت ان لٹیروں کے باب میں ہے جو کافر ہوں اور گرفتاری سے پہلے مسلمان ہو جاویں اور توبہ کریں ۱۲ ف۱۰ اس سے چوری کی سزا نکلی ہے کہ پھر چوری نہ ہونے پاوے حدیث سے یہ ثابت ہے کہ پہلی بار داہنا ہاتھ پہنچے سے کاٹا جاوے [illegible] کہ کسی چوری میں [illegible] ہاتھ نہ کاٹا جاوے ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت		
			بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	بعد (یعنے چوری کرکے) توبہ کرلے اور اچھے کام کرنے لگے تو اللہ اسکو معاف کردیگا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۱
۶	المائدۃ	۵	وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَاۤ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ	اور ہمنے توریت میں انپر یہ فرض کیا کہ جان کے بدل جان (لی جائے) اور آنکھ کے بدل آنکھ (پھوڑی جائے) اور ناک کے بدل ناک (کاٹی جائے) اور کان کے بدل کان (تراشا جائے) اور دانت کے بدل دانت (اکھاڑا جائے) اور زخموں کے بدل (اگر ہوسکے) ویسے ہی زخم (لگائے جائیں) ف۲
۸	الانعام	۱۹	وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ	اور جس جان کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسکو مت مارو مگر حق پر ف۳
۱۸	النور	۱	اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	جو عورت زنا کرے اور جو مرد زنا کرے تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو ف۴ اور اگر تم کو اللہ اور پچھلے دن پر یقین ہے تو اللہ تعالی کا حکم چلانے میں (اسکو دین کی بات ہیں) ان دونوں پر رحم نہ کرنا اور جس وقت ان کو سزا دی جائے تو مسلمانوں کا ایک گروہ موجود رہے ف۵
"	"	۴	وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	اور جو لوگ مسلمان آزاد پاکدامن عورتوں کو زنا کی تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لاسکیں تو ان کو (تہمت کی سزا میں) اسی کوڑے لگاؤ اور پھر ساری عمر اُن کی گواہی (کسی مقدمہ میں) مت مانو اور وہ خود بدکار ہیں ف۶ مگر جنہوں نے ایسا کیے پیچھے توبہ کی اور اچھی چال چلے تو اللہ (تبارک و تعالی) بخشنے والا مہربان ہے ف۷
"	"	۲	اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝	جن لوگوں نے تم ہی میں سے ایک گروہ نے (حضرت عائشہ پر) تہمت ف۸ اٹھائی (مسلمانو) اس طوفان کو اپنے حق میں برا مت سمجھو بلکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہوا ف۹ اس گروہ میں سے ہر شخص نے جتنا گناہ سمیٹا اتنی سزا پائیگا اور جس نے ان میں سے اس طوفان کا بیڑا اٹھایا یا بڑا حصہ لیا) اسکو سخت سزا ہوگی (مسلمانو تم کو

ف۱ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر چور توبہ کرے تو اسکا گناہ معاف ہو جاویگا یہ نہیں کہ اسکا ہاتھ نہ کاٹا جاویگا ۱۲ ف۲ یہودیوں کو توریت شریف میں جان کے بدل جان لینے کا اور دوسرے اعضا میں قصاص کا حکم دیا گیا تہا بڑے چھوٹے امیر غریب کا کوئی فرق نہ تہا لیکن انہوں نے یہ حکم بدل ڈالا تہا وہ بنی نضیر کا تو قصاص بنو قریظہ سے لیتے تھے لیکن بنی قریظہ کا قصاص بنی نضیر سے نہ لیتے اسلئے اللہ نے ان کو تنبیہ کی کہ تم توریت کے خلاف چلتے ہو ۱۲ ف۳ جیسے قصاص یا زنا میں ۱۲ ف۴ بشرطیکہ محصن نہ ہوں یعنے انکا نکاح نہ ہو چکا ہو ۱۲ ف کوڑے سے مراد شرعی درہ ہے پہلے زنا کے باب میں یہ حکم ہوا تہا کہ مرد اور عورت دونو کو قید کر دیا جائے جب تک کہ توبہ کریں پھر یہ حکم اترا اور اگلا حکم منسوخ ہو گیا اور یہ حکم اس مرد اور عورت کے لیے ہے جو محصن نہ ہوں یعنے انکا نکاح صحیح نہ ہو چکا ہو اگر محصن مرد یا محصنہ عورت زنا کرے تو اس کی سزا پتھروں سے مار ڈالنا ہے یہ حکم (یعنی رجم پتھروں سے مار ڈالنا) صحیح صحیح حدیثوں سے ثابت ہے اور اس بابمیں ایک آیت بہی اتری تہی الشیخ والشیخۃ اذا زنیا فارجموھما نکالا من اللہ واللہ عزیز حکیم لیکن اسکی تلاوت موقوف ہو گئی پر عمل باقی ہے قیامت تک ۱۲ ف۵ یعنے زنا کرنے والے مرد اور عورت کو ۱۲ ف کم سے کم چار یا تین یا دو مسلمانوں کے سامنے سزا دیجائے یا ایک ہی مسلمان کے سامنے اس سے مطلب یہ ہے کہ زانی اور زانیہ کو ندامت ہو اور دوسرے مسلمانوں کو نصیحت ہو وہ ایسا کام نہ کریں ۱۲ ف۶ ایسے جنہوں نے اپنی آنکھ سے زنا کرتے دیکھا ہو ۱۲ ف جب وہ بن جانے بوجہے ایک مسلمان پاک دامن عورت کو بدنام کرتے ہیں انکی سزا یہی ہے کہ وہ جھوٹے کہلائیں اور ساری عمر گواہی کے لائق نہ رہیں ۱۲ ف۷ اپنی عادت درست کریں تہمت لگانا چھوڑ دیں ۱۲ ف اب انکو بدکار نہ کہیں گے لیکن گواہی ان کی قبول نہیں کیجا سکتی اور بعضوں نے کہا توبہ کے بعد پھر گواہی قبول ہونے لگے گی ۱۲ ف۸ عبد اللہ بن ابی منافق تہا اور حسان بن ثابت اور مسطح بن اثاثہ اور حمنہ بنت جحش نے ۱۲ ف۹ باقی اور ضمیمہ ۱۲ -

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

کیا ہوگیا) جب تم نے یہ (نالائق) بات سنی تھی تو ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو اپنی ذات والوں پر نیک گمان کرنا تھا اور یوں کہنا تھا یہ کھلا طوفان ہے[ف۱] (اگر یہ طوفان اٹھانیوالے سچے تھے تو) کیوں اس پر چار گواہ نہ لائے (جیسے شرع کا حکم ہے) پھر جب گواہ نہ لا سکے تو اللہ کے نزدیک خود وہی جھوٹے ٹھیرے اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اسکا کرم نہ ہوتا تو اس بات کا کھوج کرنے میں (یا اسکا چرچا کرنے میں) کوئی بڑا عذاب تم سے چمٹ جاتا[ف۲] جب تم اسکو زبان در زبان لانے لگے اور بے سمجھے بوجھے (تحقیق کیے) منہ سے بکنے لگے اور تم سمجھے یہ کوئی بڑی بات نہیں حالانکہ اللہ کے نزدیک تو وہ بڑی تھی[ف۳] اور تمنے ایسا کیوں نہیں کیا جب یہ (جھوٹی خبر سنی تھی تو کہدیا تھا ہم ایسی (بری) بات منہ سے نہیں نکال سکتے سبحان اللہ یہ (بڑا) بھاری طوفان ہے[ف۴] (دیکھو) اگر تم میں ایمان ہے تو اللہ تعالیٰ تم کو یہ نصیحت کرتا ہے کہ پھر کبھی ایسا نہ کرنا (یا پھر ایسا کرنا تم پر حرام کرتا ہے) اور اللہ تعالیٰ کھول کھول کر (اپنے) حکم تم سے بیان کرتا ہے اور اللہ تو (سب کچھ) جانتا ہے حکمت والا[ف۵] بے شک جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں (لچہ پنے اور بدکاری کی) فحش باتیں پھیلیں ان کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں تکلیف کا عذاب ہوگا اور (جیسی غیب کی باتیں) اللہ سبحانہ وتعالیٰ جانتا ہے تم نہیں جانتے[ف۶] اور اگر اللہ (تبارک وتعالےٰ) کا فضل اور اس کا کرم تم پر نہ ہوتا اور اللہ تعالےٰ بہت مہربان رحم والا نہ ہوتا (تو تم تباہ ہوجاتے)۔

۱۹	النور ۲۴	۳	اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ	جو لوگ پاک دامن بھولی مسلمان عورتوں پر (زنا کی) تہمت

ف۱ اپنی ذات والوں سے بھائی مسلمان مراد ہیں۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے انکو اپنے نفس پر قیاس کرکے دوسروں کے ساتھ بھی نیک گمان کرنا چاہئے تھا یعنی جیسے ایماندار آدمی زنا سے بچتے رہتے ہیں اور اسکو برا جانتے ہیں یہی گمان حضرت بی بی عائشہ رض اور صفوان پر کرنا لازم تھا کہتے ہیں جب اس طوفان کا چرچا ہوا تو ابوایوب کی بی بی نے ابوایوب سے پوچھا یہ کیا خبر اڑ رہی ہے انہوں نے کہا بی بی تم بتاؤ تو ایسا برا کام کریگی اسنے کہا ہرگز نہیں تب ابوایوب رض نے کہا پھر عائشہ رض جو تجھ سے کہیں بہتر اور کہیں افضل ہیں وہ کیوں کرنے لگیں یہ سب جھوٹ اور بہتان ہے اللہ نے اس آیت میں انہی کی طرف اشارہ کیا یعنے ابوایوب کی طرح سب مسلمانوں نے کیوں نہیں کہا۔ کہتے ہیں صفوان بن معطل قسم کھاتے تھے میں نے کسی عورت پر آج تک بناتہ بند نہیں کھولا اور آخر اللہ کی راہ میں شہید ہوئے رضی اللہ عنہ ۱۲ ف۲ جسکے سامنے حد قذف کی کوئی حقیقت نہ ہوتی ۱۲ ف۳ ایک نے سنا دوسرے سے کہدیا اسنے سنا تیسرے سے کہدیا ف۴ یعنے مسلمانی کا یہ طریق نہ تھا جو تم نے کیا کہ جو سنا وہ منہ سے بک دیا دوسرے کو سنا دیا خصوصاً ایسے بڑے بہتان اور طوفان کی خبر جس کا منہ سے نکالنا خود ایک سخت گناہ ہے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ آدمی کے جھوٹے ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ جو (سیاہ سفید رطب یابس) سنے وہ بیان کردے ۱۲ ف۵ اللہ کو منظور بات کا بتلا تھا اسکو دانتنا تھا کہ خبردار پھر ایسی بری بات منہ سے نہ نکالنے نہ یہ کہ اسکو دوسرے سے کہنا اور منہ در منہ اس کو پہونچانا ۱۲ ف۶ اس میں بھی اسکی حکمت تھی کہ ایک تہمت کھڑی کردی اور لوگوں کو آزمایا کون سچا مسلمان ہے اور کون جھوٹا منافق ہے۔ دوسرے حضرت عائشہ رض کا مرتبہ بڑھانا اور قیامت تک ان کی طہارت کا پڑھا جانا منظور تھا سبحان اللہ یہ شرف کسی عورت کو حاصل نہیں ہوا کہ اتنی بہت آیتیں اسکی فضیلت میں اتریں ۱۲ ف۶ تو ایک واہی تباہی بک دینے سے تم کو یہ یقین ہوجاتا یا کہ مسلمانوں میں ایسا برا کام ہوا ہے کیونکہ اس واہی نے خود تو نہیں دیکھا تھا صرف گمان کرتا تھا تو تم کو یہ خیال کرنا تھا اس کو غیب کی باتیں کیونکر معلوم ہوئی غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور اللہ تو چھپی باتیں جانتا ہے تو جس کے دل میں بد نیتی ہو گی
[illegible]

			الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ۪ وَلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۙ﴿۲۳﴾ یَّوْمَ تَشْھَدُ عَلَیْھِمْ اَلْسِنَتُھُمْ وَاَیْدِیْھِمْ وَاَرْجُلُھُمْ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾	لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں ملعون ہیں اور انکو قیامت کے دن بڑا عذاب ہوگا۔ جس دن اُن کی زبانیں اور انکے ہاتھ اور ان کے پاؤں (خود) ان کے خلاف ان کے اعمال کی گواہی دینگے ۔
			اَلْوَصِیَّۃُ ۵۶	**باب ۵۶ وصیت کا بیان**
۱	البقرۃ	۱۸۰	کُتِبَ عَلَیْکُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَکَ خَیْرَا ۨ الْوَصِیَّۃُ لِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَی الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْۢ بَدَّلَہٗ بَعْدَ مَا سَمِعَہٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُہٗ عَلَی الَّذِیْنَ یُبَدِّلُوْنَہٗ ۭ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَیْنَھُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْہِ ۭ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۸۲﴾	تمکو حکم دیا جاتا ہے جبکوئی تم میں سے مرنے لگے اگر کچھ مال چھوڑ نیوالا ہو تو ماں باپ اور عزیزوں کیلیے اچھی طور سے وصیت کر جائے یہ ایک حق ہے پرہیزگاروں پر پھر جو کوئی وصیت سنکر بعد اسکو بدلڈالے (یعنی اسمیں کمی بیشی کرے) تو اسکا گناہ انہی لوگوں پر ہوگا جو بدلیں بیشک اللہ (مردوں کی وصیت) سنتا ہے (جو کوئی وصیت بدلے) اسکو جانتا ہے پھر جس کسی کو وصیت کرنیوالے کی خطا یا عمداً قصور معلوم ہو اور وہ وارثوں اور موصی لہ میں صلح کرادے تو (وصیت بدلنے کا) کچھ گناہ اسپر نہ ہوگا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے
۲	"	۲۴۰	وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْکُمْ وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِیَّۃً لِّاَزْوَاجِھِمْ مَّتَاعًا اِلَی الْحَوْلِ غَیْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ فِیْ مَا فَعَلْنَ فِیْٓ اَنْفُسِھِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ﴿۲۴۰﴾	اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور بی بیاں چھوڑ جائیں (ریعنی مرنے لگیں) تو وہ اپنی بی بیوں کے لیے ایک سال تک انکو نہ نکالنے کی اور خرچ دینے کی وصیت کر جائیں اسپر بھی اگر وہ نکل کھڑی ہوں تو دستور کے موافق اپنے لیے کوئی کام کریں تو وارثو تمپر کچھ گناہ نہیں اسمیں جو وہ رواج کے موافق اپنے لیے کوئی کام کریں اور اللہ تعالے زبردست ہے حکمت والا ہے
			اَلْمِیْرَاثُ (۵۷)	**باب ۵۷ ترکہ کا بیان**
۳	النساء	۷	لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَکَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَکَ	جو ماں باپ اور ناطے والے چھوڑ مریں (یعنے مال واسباب) اس میں مردوں کا حصہ ہے اسی طرح عورتوں کا بھی اسمیں جو

ف بھولی سے یہ مراد ہے کہ زنا اور ایسے فحش کاموں سے وہ ناواقف ہیں کبھی ان کے دل میں بھی ایسا خیال نہیں آتا بعضوں نے کہا یہ آیت عبداللہ بن اُبی منافق سے خاص ہے بعضوں نے کہا جو آں حضرت صلعم کی بی بیوں کو تہمت لگائے اسکے حق میں یہ آیت ہے اور اس کی توبہ قبول نہیں اور جو دوسری مسلمان عورتوں کو تہمت لگائے اس کی توبہ قبول ہو جیسے اس آیت سے پہلے رکوع میں گذرا ۱۲ ف کہ وہ دنیا میں یہ برے کام کیا کرتے تھے حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن کافر اپنے بری کاموں سے مکر جائیگا اور جھگڑا کریگا اسوقت اللہ تعالیٰ فرماوے گا خاموش رہ پھر اس کی زبان اور ہاتھ اور پاؤں گواہی دینگے تب وہ دوزخ میں بھیجدیا جائے گا ۱۲ ف یعنے تھوڑا یا بہت اور بعضوں نے کہا مراد یہ ہے کہ بہت مال چھوڑنے والا ہو سات سو اشرفی یا ایک ہزار اشرفی سے زیادہ اور بعضوں نے کہا پانسو اشرفی سے زیادہ ایک ہزار اشرفی تک ۱۲ ف یعنے پانچویں حصہ تک یا چوتھائی یا تہائی مال کی اکثر علماء اس آیت کو منسوخ کہتے ہیں آیت میراث اسکی ناسخ ہے اور حدیث صحیح میں ہے کہ وارث کے لیے وصیت درست نہیں اور بعضوں نے کہا یہ آیت منسوخ نہیں ہے اور مراد والدین وہ ہیں جو کفر یا غلامی کی وجہ سے ترکہ میں حصہ نہیں پاسکتے اور عزیزوں سے وہ رشتہ دار مراد ہیں جو محروم ہوں بعضوں نے کہا وصیت کا فرض ہونا آیت میراث سے منسوخ ہو گیا لیکن استحباب باقی ہے وہی طور سے یعنے عدل انصاف کے ساتھ تہائی مال سے زیادہ وصیت نہ کرے اور امیر لوگ وارثوں کو محتاج چھوڑ کر ایسا نہ کرے ۱۲ ف یعنے وصیت کرنا ان پر واجب ہے لیکن یہ آیت میراث سے ہو یا منسوخ ہو گیا شاہ عبدالقادر صاحب نے فرمایا کفر کی رسم یہی تھی کہ سارا ترکہ اولاد کو دلاتے ماں باپ اور دوسرے عزیز ہر دیکھتے رہ جاتے شروع اسلام میں یہ حکم تھا کہ ماں باپ اور دوسرے ناطے والوں کے لیے حکم دیا کہ مردہ موافق ان کی حاجت کے اپنے روبرو دلوا جاوے ۱۲ ف اکثر علماء کے نزدیک یہ حکم ابتدائے اسلام میں تھا جب عورتوں کو ایک سال تک خاوند کے گھر میں رہنا اور خرچ لینا پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا اور چار مہینے دس دن کی عدت ہوئی اور ترکہ میں حصہ مقرر ہوا اب اس وصیت کی ضرورت نہ رہی ۱۲

النساء ٤ ۔ ٢

الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ
اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ وَاِذَا حَضَرَ
الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ
فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا
مَّعْرُوْفًا ۝
يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْۤ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ
مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً
فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ
وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ
وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ
مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ
يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ
الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗۤ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ
السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ
بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ ۚ
لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا ۝ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ
اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ
فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا
تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ
بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ
وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

ماں باپ اور ناطے والے ؏ اسے چھوڑ مریں حصہ ہے تھوڑا ہو یا
بہت (ہر ایک کا) حصہ مقرر ہے ؏ اور جب ترکہ بٹ رہا ہو
اور (وہ) ناطے والے (جن کو حصہ نہیں پہونچتا) اور یتیم اور
محتاج (کچھ ملنے کی امید میں) آجائیں تو انکو بھی سہیں سے کچھ
چٹا دو ؏ اور نرمی سے ان سے بات کرو ؏
اللہ تمکو تمہاری اولاد کے باب میں یہ حکم دیتا ہے ؏ مرد کو دو عورتوں
کے برابر حصہ ملیگا ؏ اگر دو سے زیادہ عورتیں نری بیٹیاں ہوں
(اور بیٹا کوئی نہ ہو) تو (بھی) ترکہ میں سے دو تہائی انکو ملیں گی ؏
اور اگر ایک ہی بیٹی ہو تو آدھا ترکہ اُسکو ملیگا اور میت کے ماں باپ
کو ہر ایک کو ترکے کا چھٹا حصہ ملیگا جب میت کی اولاد ہو اگر میت کی اولاد نہ ہو
ماں باپ اُس کے وارث ہوں تو ماں کو ایک تہائی ملے گا (اور
باقی سب باپ کو) لیکن اگر میت کے ایک سے زیادہ بھائی
یا بہن ہوں تو ماں کو چھٹا حصہ ملیگا ؏ یہ (سب حصے) میت کی وصیت
کو جو اُس نے کی تھی پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد کئے
جائیں گے ؏ باپ دادا یا بیٹے پوتے تم کیا جانو کس سے تمکو زیادہ
فائدہ پہونچنے والا ہے یہ اللہ کا مقرر کیا ہوا حصہ ہے ؏ بیشک
اللہ تعالیٰ جانتا ہے حکمت والا ہے اور تمہاری بی بیاں جو مال
متاع چھوڑ جائیں اسمیں آدھا حصہ تمہارا ہے اگر انکی اولاد
(بیٹا یا بیٹی) نہ ہو اگر انکی اولاد ہو تو تم کو چوتھائی حصہ انکے
ترکے میں سے ملیگا مگر پہلے وہ وصیت پوری کی جائے گی
جو اُنہوں نے کی اور قرضہ ادا کیا جاوے گا اور تم جو (مال
متاع) چھوڑ جاؤ اس میں سے چوتھائی حصہ تمہاری بی بیوں
کا ہے۔ اگر تم کو اولاد نہ ہو ؏ اگر تم کو اولاد ہو تو تمہارے
ترکے میں سے ان کو آٹھواں حصہ ملے گا ؏ مگر پہلے وہ وصیت

ف۱ یعنی اللہ نے مرد اور عورت ہر ایک کا حصہ ترکہ میں مقرر کر دیا ہے خواہ ترکہ تھوڑا ہو یا بہت عورتوں کا ذکر علیحدہ اسواسطے کیا کہ عرب لوگ جاہلیت کے زمانہ میں عورتوں کو ترکہ میں کوئی حصہ نہیں دیتے تھے نہ بچوں کو صرف بڑے مرد سارا ترکہ بانٹ لیتے تھے ۱۲ ف۲ یعنی ترکہ بانٹنے سے پہلے تھوڑا بہت ان کے ساتھ بھی سلوک کر دو ۱۲ ف۳ بعضوں نے کہا یہ آیت منسوخ نہیں ہے
اور یہ حکم مستحب ہے نہ واجب اور بعضوں نے کہا یہ منسوخ ہے ترکہ کی آیت سے بعضوں نے کہا یہ سلوک کرنا وارثوں پر واجب ہے ان کی خوشی کے موافق اور یہی قول ہے ابن عباس رض
اور مجاہد رح اور ابو موسےٰ رض اور حسن رح اور زہری رح کا ۱۲ ف۴ یعنے ترکے میں ان کے حصوں کے بارے میں اگر اولاد میں مرد اور عورت دونوں ہوں ۱۲ ف۵ مثلاً ایک بیٹا اور
ایک بیٹی ہے تو کل مال کے تین حصے کرکے دو حصے بیٹے کو اور ایک بیٹی کو دیں گے اگر نرا ایک بیٹا ہو تو حصہ داروں کے بعد جو بچیگا وہ سب لے لیگا اگر کئی بیٹے ہوں تو وہ سب مساوی حصہ
پائیں گے اگر دو بیٹیاں ہوں اور بیٹا نہ ہو تو دو تہائی مال ان کو ملیگا ۱۲ ف۶ اللہ تعالےٰ نے وہ صورت بیان نہیں فرمائی جب دو بیٹیاں ہوں اور بیٹا کوئی نہ ہو اکثر علماء کے نزدیک انکو
دو تہائی ملیں گی جیسے اوپر گذرا لیکن ابن عباس رض کے نزدیک ان کو آدھا مال ملیگا ۱۲ ف۷ اسکے ساتھ بیٹا نہ ہو ۱۲ ف۸ اور باقی سب باپ کو کیونکہ بھائی بہن باپ کے ہوتے محروم ہیں
مگر ماں کا حصہ کم کر دیتے ہیں ۱۲ ف۹ مگر تہائی مال سے زیادہ وصیت میں صرف نہ کیا جاوے گا البتہ قرضہ سب سے پہلے ادا کرنا ضرور ہے اور اسکے بعد جو بچیگا اس کی تہائی میں وصیت
ورثہ کو ملیگا باقی جو بچیگا وہ وارثوں میں تقسیم ہوگا اگر کچھ نہ بچے تو وارثوں کو کچھ نہ ملیگا مہر بھی قرضہ ہے تمام قرضوں کی طرح ۱۲ ف۱۰ اس میں دخل نہ دو معقولات مت کرو ۱۲ ف۱۱ اپنے
نفع کی مصلحت ۱۲ ف۱۲ بیٹا یا بیٹی اگر ایک ہی بی بی ہو تو چوتھائی وہ اکیلی لے لیگی ورنہ سب بی بیوں کو چوتھائی برابر برابر بانٹ دیں گے ۱۲ ف۱۳ ایک ہی بی بی ہو تو آٹھواں حصہ وہ
اکیلی لے لیگی ورنہ سب بی بیوں کو بھی آٹھواں حصہ برابر برابر بانٹ دیا جاویگا ۱۲

<table>
<tr><td></td><td></td><td></td><td>وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَإِن كَانُوا أَكْثَرَ مِن ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ ۚ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ</td><td>پوری کی جائے گی جو تم نے کی اور قرضہ ادا کیا جائیگا۔ اور اگر کوئی مرد کلالہ ہو ف یا کوئی عورت کلالہ ہو اور اس مرد یا عورت کا (اخیافی یعنے صرف ماں کیطرف سے) بھائی یا بہن ہو تو ہر ایک کو چھٹا حصہ ملیگا اگر کئی بھائی یا بہنیں (اخیافی) ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہونگے ف یہ ساری تقسیم بھی جو وصیت کیجائے اسکو پورا کرنے اور قرض ادا کرنیکے بعد ہوگی جب میت نے کسیکو نقصان پہنچانا نہ چاہا ہو ف یہ اللہ کا حکم ہے اور اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے تحمل والا ہے</td></tr>
<tr><td>۴</td><td>النساء</td><td>۳</td><td>يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا</td><td>ایمان والو تم کو درست نہیں کہ عورتوں کو (مال و اسباب کی طرح سمجھ کر) زبردستی انکے مالک بنجاؤ ف</td></tr>
<tr><td>۵</td><td>〃</td><td>۵</td><td>وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا</td><td>اور ماں باپ اور ناطے والے جو مال چھوڑ مریں ہم نے سب کے وارث ٹھیرا دیئے اور جن لوگوں سے تم نے قسمیں کھا کر قول کیا (ان کو اپنا بھائی بنایا) انکو انکا حصہ دیدو بیشک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے</td></tr>
<tr><td>۶</td><td>〃</td><td>۲۴</td><td>يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۚ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَا إِن لَّمْ يَكُن لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِن كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَن تَضِلُّوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ</td><td>(اے پیغمبر) لوگ تجھ سے کلالہ کا حکم دریافت کرتے ہیں تو کہہ دے اللہ تمکو کلالہ کے باب میں یہ حکم دیتا ہے اگر کوئی آدمی مرجائے اسکی اولاد نہ ہو (نہ باپ) اور اسکی ایک (حقیقی یا علاتی) بہن ہو تو اسکو آدھا ترکہ ملیگا اور اگر وہ بہن مرجائے تو یہ بھائی اسکا وارث ہوگا (اسکا سارا مال لے لیگا) اگر اسکی اولاد نہ ہو (نہ باپ) اگر دو بہنیں ہوں ف تو دونوں کو دو تہائی ترکہ ملیگا اور اگر اسکے وارث بھائی بہن ہوں مرد اور عورت (ملے جلے) تو مرد کو دوہرا حصہ ملیگا اور عورتکو اکہرا حصہ اللہ تمہارے بہکنے کیلیے (یا تمہارے بہکنے کو برا جانکر) حکم بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے</td></tr>
<tr><td>۱۰</td><td>الانفال</td><td>۱۰</td><td>وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ</td><td>اور ناطے رشتے والے ایک دوسرے کے وارث ہونیمیں اللہ کی کتاب کی رو سے زیادہ حقدار ہیں ف بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے</td></tr>
<tr><td>۲۱</td><td>۳۳
الاحزاب</td><td>۱</td><td>وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ</td><td>اور ناطے رشتے والے اللہ کی کتاب کے رو سے مسلمان اور</td></tr>
</table>

ف یعنے نہ چھوڑنا ہو جسکا نہ کوئی بیٹا پوتا ہو نہ باپ یہی تفسیر کلالہ کی صحیح ہے اور ائمہ اربعہ اور جمہور علما نے اس پر اجماع کیا ہے ۱۲ ف اور برابر برابر حصہ پاوینگے یہ نہ ہوگا کہ مرد کو دوہرا حصہ ملے اور عورت کو اکہرا اس پر تمام علما کا اتفاق ہے بھائی بہن تین طرح کے ہوتے ہیں ایک حقیقی یعنے ایک باپ ایک ماں سے دوسرے علاتی یعنے ایک باپ دو ماں سے تیسرے اخیافی یعنے ایک ماں دو باپ سے یہاں اخیافی بھائی بہنیں مراد ہیں بلکہ بعضی قراءتوں میں اسکی صراحت موجود ہے سعد بن ابی وقاص رض اور ابن مسعود رض کی قرأت میں وله اخ او اخت من ام ف اور حقیقی یا علاتی بھائی بہنوں کا حکم جدا ہے اس آیت سے یہ بھی نکلتا ہے کہ اخیافی بھائی اور بہن جب میت کلالہ ہو تو محروم نہیں ہوسکتے لیکن حقیقی کبھی محروم ہوجاتے ہیں مثلاً ایک عورت مرگئی اور خاوند اور ماں اور دو اخیافی بھائی اور کئی حقیقی بھائی چھوڑے تو خاوند کو آدھا مال اور ماں کو چھٹا حصہ اور اخیافی بھائیوں کو تہائی ملیگا حقیقی بھائیوں کو کچھ نہیں ملیگا۔ اہلحدیث کا یہی قول ہے ۱۲ ف یعنے کسی وارث کا حق کم یا تلف کرنے کی نیت نہ ہو مثلاً کوئی بیماری میں جھوٹ موٹ ایک قرضہ قبول کرلیوے یا جس کو حصہ نہیں ملتا اسکے لئے وصیت کرے یا تہائی مال سے زیادہ وصیت کرے تو ایسی وصیت یا قرضہ کو لغو سمجھو ایک حدیث میں ہے کہ آدمی ستر برس نیک کام کرتا ہے پھر مرتے وقت وصیت میں ظلم کرتا ہے تو دوزخ میں جاتا ہے ۱۲ ف گناہ دیکھتا ہے پر فوراً سزا نہیں دیتا ۱۲ ف جاہلیت کے زمانہ میں دستور تھا جب کسی عورت کا خاوند مرجاتا تو جو اسکے مال کا وارث ہوجاتا وہ عورت کا بھی وارث ہوجاتا اگر اپنا کپڑا اسپر ڈال دیتا۔ اب وارث کو اختیار رہتا چاہے تو بن مہر کے اس کو نکاح میں لائے چاہے کسی اور سے اسکا نکاح کردے اور مہر خود لے لیوے اور چاہے تو عمر بھر تک اسکو نکاح نہ کرنے دے ۱۲ باقی در ضمیمہ۔

فِي كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝	مہاجروں سے زیادہ حق رکھتے ہیں (ترکہ پانے کا) ہاں یہ اور بات ہے کہ تم اپنے دوستوں سے کوئی سلوک کرو (یہی حکم) اللہ تعالیٰ کی کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا ہوا ہے

اَلْقَصَصُ | قصص القرآن

قِصَّةُ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهَابِيْلَ وَقَابِيْلَ وَاِبْلِيْسَ

باب ۵۵ آدم علیہ السلام اور ہابیل اور قابیل اور ابلیس کا قصہ

البقرة ۱ ۴

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاۗءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَي الْمَلٰۗئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِــُٔـوْنِىْ بِاَسْمَاۗءِ هٰٓؤُلَاۗءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَاۗئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَھُمْ بِاَسْمَاۗئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗئِكَةِ

اور (اے پیغمبر) وہ وقت یاد کر جب تیرے مالک نے فرشتوں سے کہا میں زمین میں ایک نائب (یعنی خلیفہ اور قائم مقام) بنانے والا ہوں وہ بولے کیا تو ایسے شخص کو نائب بناوے گا جو زمین میں فساد کرے اور خون بہاوے اور ہم (فرشتے) تو تعریف کے ساتھ تیری پاکیزگی اور خوبی بیان کر رہے ہیں اللہ نے فرمایا میں جو جانتا ہوں تم نہیں جانتے اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو سارے نام بتا دیے (یعنی ہر ایک چیز کے نام انکو معلوم ہو گئے) پھر ان چیزوں کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا اگر تم سچے ہو تو انکے نام بتلاؤ فرشتوں نے عرض کیا تو پاک ہے ہم کیا جانیں ہمکو تو اتنا ہی علم ہے جتنا تو نے ہم کو سکھلایا بیشک تو ہی بڑے علم والا ہے اور حکمت والا اللہ نے فرمایا آدم ان فرشتوں کو ان چیزوں کے نام بتا دے آدم نے بتلا دیئے تب اللہ نے (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا میں آسمان اور زمین کی غیب کی باتیں جانتا ہوں اور جو تم کھولتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو میں سب جانتا ہوں اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا

ف شروع اسلام میں آپ نے صحابہ میں بھائی چارہ کرا دیا تھا ایک کا ایک وارث ہوتا جب یہ آیت اتری تو ہر ایک کے وارث وہی ہونے لگے جو انکے ناطے رشتے والے تھے اور دینی بھائی [illegible] کی وجہ سے محروم ہو گئے ۱۲ ف یعنی زندگی میں انکو کچھ دے دو یا مرتے وقت انکے لئے وصیت کر جاؤ تو تہائی مال سے وصیت جاری ہوگی جیسے اوپر میراث کی آیت میں گذر چکا ۱۲ ف یعنی سبحان اللہ وبحمدہ اور سبحان الملک القدوس پڑھا کرتے ہیں کیا یہ کافی نہیں ہے ۱۲ ف یعنی میں وہ باتیں اور مصلحتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ہوا یہ تھا کہ زمین میں حضرت آدم کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے جن آباد تھے انہوں نے فساد اور خونریزی شروع کی تب اللہ تعالیٰ نے ایک لشکر فرشتوں کا انپر بھیجا اور انکو مار کر سمندر کے جزیروں میں نکال دیا اسکے بعد فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں ایک اور نائب پیدا کرنیوالا ہوں فرشتوں نے جنوں کا حال تو دیکھ ہی چکے تھے کہ کیسے کیسے فساد انہوں نے مچائے تھے اپنی پر قیاس کر کے بولے کہ تو پھر ایسا نائب بناتا ہے جو فساد کرے [illegible] معلوم ہوا کہ علم غیب فرشتوں کو بھی نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ نے جو فرشتوں سے فرمایا اس سے غرض مشورہ لینے کی نہیں تھی بلکہ اظہار منظور تھا اس امر کا جو ان کے دل میں تھا اور بعضوں نے کہا مشورہ کی تعلیم منظور تھی کہ بندے بھی امکان بھر ملت سے صلاح لیا کریں ۱۲ ف فرشتے اپنے تئیں اس وقت کی ساری مخلوق میں افضل اور اعلیٰ جانتے تھے اللہ کو منظور ہوا کہ آدم کی فضیلت انپر ظاہر کرے تو پہلے سب چیزیں دیکھ کر نام جنکو فرشتے نہیں جانتے تھے آدم کو معلوم کرائے پھر فرشتوں سے یہ نام پوچھے ابن عباس نے کہا اللہ تعالیٰ نے دنیا کی سب چیزوں کے نام بتا دیے یہاں تک کہ پیالہ اور پیالی کے نام حضرت آدم کو تعلیم کیئے ۱۲ ف غرض فرشتوں نے اپنی عاجزی اور نادانی کا اقرار کیا اور حق تعالیٰ کے علم اور کمال حکمت کا اظہار کیا ۱۲ ف اس آیت سے یہ نکلا کہ غیب کا علم فرشتوں کو بھی نہ تھا جو مقربین بارگاہ الٰہی ہیں۔ پھر ان دھوتی والوں پنڈتوں اور نجومیوں پر اعتقاد رکھنا کہ وہ آیندہ کی بات جانتے ہیں صریح جہالت اور نادانی ہے ۱۲

اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝ فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (شیطان کا لقب ہے) اس نے نہ مانا اور شیخی میں آگیا وہ منکروں میں تھا[1] اور ہمنے کہا آدم تم اپنی بی بی سمیت جنت میں رہو اور دونوں میاں بی بی فراغت کے ساتھ جہاں چاہو اس میں کھاؤ پیو مگر اس درخت کے پاس مت پھٹکو ایسا کروگے تو گنہگاروں میں شریک ہوگے[2] پھر ان دونوں کو شیطان نے پھسلا کر وہاں سے ہٹا دیا اور جس مزے میں تھے اس میں سے نکلوا کر چھوڑا اور ہمنے حکم دیا تم سب اُتر جاؤ ایک دوسرے کے دشمن اور تم کو ایک مدت تک زمین میں رہنا وہاں کے مزے اٹھانا ہے[3] پھر آدم نے اپنے مالک سے چند باتیں سیکھ لیں اور اللہ نے اسکا قصور معاف کر دیا بیشک وہ بڑا معاف کرنیوالا مہربان ہے[4] ہمنے حکم دیا تم سب کے سب یہاں سے اُترو اب اگر میری ہدایت (شریعت یا کتاب یا رسول) تم تک آوے تو اس پر چلنا جو میری ہدایت پر چلیں گے انکو نہ ڈر ہوگا نہ غم[5] اور جو لوگ نافرمانی کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے وہی دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے[6]

۶ | المائدة | ۵

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۖ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ

اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کو آدم کے دونوں بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کا سچا قصہ سنا جب دونوں نے نیاز چڑھائی پھر ایک کی (ہابیل کی) نیاز قبول ہوئی اور دوسرے (قابیل) کی قبول نہیں ہوئی قابیل (حسد سے جل گیا) کہنے لگا میں تو ضرور تیری جان لونگا ہابیل نے کہا کیوں میرا کیا قصور ہے اللہ تو پرہیزگاروں کی نیاز (قبول کرتا ہے[1]) اگر تو مجھکو مار ڈالنے کیلیے اپنا ہاتھ مجھ پر چلائیگا میں تو تیرے مار ڈالنے کیلیے اپنا ہاتھ تجھ پر نہیں چلاؤنگا میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہان کا مالک ہے[2] میں یہ چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا

[1] یعنی اللہ تعالےٰ نے روز ازل سے اسکے نام پر بدبختی اور شقاوت لکھدی تھی۔ اور سجدہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک سجدہ تحیت اور تعظیم دوسرے سجدہ عبادت سجدہ تحیت اگلی امتوں میں سوا خدا کے اور لوگوں کو بھی جائز تھا چنانچہ فرشتوں نے آدم م کو سجدۂ تحیت کیا ۱۲ [2] صحیح قول یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ایک درخت معین کر دیا تھا جنت کے درختوں میں سے ہم کو کچھ علم نہیں کہ وہ کونسا درخت تھا کیونکہ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں اور اسکے رسول صلعم نے کسی صحیح حدیث میں بیان نہیں فرمایا اور اس قول کو ترجیح دی ہے امام ابن جریر اور ابن کثیر اور جامع البیان والے اور تفسیر محمدی والے نے اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ انبیاء سے بھی کبھی خطا سرزد ہوتے ہیں اور جو لوگ انبیاء کی عصمت کے مطلقاً قائل ہیں وہ کہتے ہیں کہ ترک اولیٰ ان سے سرزد ہو سکتا ہے واللہ اعلم ۱۲ [3] شیطان آدم م اور حوا کے پاس گیا اور انسے دوستی رچائی پھر انکے قسم کہائی کہ میں تمہارا خیرخواہ ہوں اور یہ رائے دی کہ اس درخت میں سے جس کے پاس جانا منع تھا کچھ لیکر کھاؤ تو تم کبھی نہ مروگے ہمیشہ ہمیشہ اس باغ میں عیش کروگے وہ دونوں اس بیہودہ کے پھسلانے میں آگئے اور اس درخت میں سے کچھ کھا لیا کھاتے ہی بہشت کا لباس ان کے بدن سے جدا ہو گیا اور برہنہ رہگئے آخر اللہ تعالےٰ نے ان سب کو یعنی آدم م اور حوا اور ابلیس اور سانپ کو جنت سے اتار کر زمین میں پھینکدیا آدم م سراندیپ میں اتارے گئے اور حوا جدہ میں اور ابلیس ایلہ میں جو بصرہ کے اطراف میں ہے اور سانپ اصفہان میں ایک دوسرے کے دشمن یعنی اولاد آدم م اور شیطان اور سانپ میں ہمیشہ عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ابو داؤد نے ابن عباس رض سے روایت کیا کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا جو شخص سانپ کو ڈر کر چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے ۱۲ [4] وہ الفاظ یہ تھے ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنکونن من الخاسرین ۱۲ [5] یعنے آخرت میں عذاب کا اندیشہ نہ ہوگا اور دنیا میں مرنیکا غم نہ ہوگا معلوم ہوا کہ پہلا حکم ہوتے ہی حضرت آدم م نے استغفار کیا اور قصور معاف ہو گیا یہ جنت سے نکالے جانیکا حکم حال سنا ۱۲ [6] یعنے جن لوگوں نے شریعت الٰہی کی پیروی کی وہ جنتی ہوئے اور جنہوں نے کفر کیا وہ دوزخی ہوئے ۱۲ باقی در ضمیمہ۔

الاعراف ۲ ۸

اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۚ
فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ
فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا
يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ
سَوْءَةَ اَخِيْهِ ۭ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ
اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ
فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ
النّٰدِمِيْنَ ۝
وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ
قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ
السّٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ
اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ
تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝
قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ
اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ
لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ
ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ
خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَاۗىِٕلِهِمْ ۭ
وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝ قَالَ اخْرُجْ
مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ لَمَنْ تَبِعَكَ
مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

(دونوں کا) گناہ سمیٹ لے اور دوزخیوں میں شریک ہو جائے اور ظالموں کی
یہی سزا ہے ف۱ آخر قابیل کے نفس نے اسکو یہی سوجھایا کہ اپنے بھائی کو مار
ڈالے پھر اسکو مار ڈالا اور ٹوٹے والوں میں شریک ہو گیا ف۲ پھر اللہ نے
ایک کوا بھیجا وہ زمین کو کریدتا تھا (اور دوسرے مردے کوے کو اسمیں چھپاتا
تھا) اسکو یہ بتلانے کو کہ اپنے بھائی کی لاش کیونکر چھپائے کمبخت
قابیل کہنے لگا ہائے خرابی (اس کوے سے بھی گیا گزرا) مجھ
سے اتنا نہ ہو سکا کہ اس کوے کی طرح ہوتا اور اپنے بھائی کی لاش
چھپا دیتا پھر لگا پچتانے ف۳
اور ہمنے (پہلے) تم کو پیدا کیا پھر تمہاری شکل بنائی ف۴ پھر ہمنے فرشتوں
سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس سجدہ کرنے
والوں میں نہ تھا (پروردگار نے) فرمایا (اے ابلیس) جب میں نے تجھ کو حکم دیا
تو کس چیز نے تجھ کو سجدہ کرنے سے باز رکھا وہ کہنے لگا میں آدم سے
بہتر ہوں مجھ کو تو نے آگ سے پیدا کیا اور آدم کو تو نے مٹی سے پیدا
کیا ف۵ (پروردگار نے) فرمایا تو اتر جا ف۶ یہ تو تیرے لیے ہونا نہیں
جو تو وہاں ف۸ رہ کر غرور کرے نکل جا تو ذلیل ہے ف۹ ابلیس کہنے
لگا اس دن تک مجھے مہلت دے (یعنے زندہ رکھ) جس
دن (مرنے کے بعد سب) اٹھائے جائیں گے (حقتعالی نے)
فرمایا (اچھا منظور) تو ان میں سے ہے جنکو (قیامت تک) مہلت
دی گئی ف۱۰ (ابلیس نے کہا) جب تو نے مجھ کو بے راہ کر دیا ف۱۱ میں بھی
تیری سیدھی راہ پر انکی تاک میں بیٹھوں گا پھر انکے آگے سے اور
ان کے پیچھے سے اور انکی داہنی طرف سے اور انکی بائیں طرف
سے انکے پاس آؤنگا ف۱۲ اور تو اکثر آدمیوں کو شکر گذار (موحد) نہ پائیگا
(اللہ تعالی نے) فرمایا (ذلیل مردود) چل نکل یہاں ف۱۳ سے جو آدمی تیری راہ پر
چلیں گے میں ضرور (انسے اور تجھ سے) تم سب سے دوزخ کو بھر دونگا

ف۱ اس لیئے کہ جو ناحق مارا جائے وہ شہید ہوگا اس کے سارے گناہ ظالم کی گردن پر پھیریں گے جیسے حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن ظالم کی نیکیاں مظلوم کو دیجاوینگی اگر اس کی نیکیاں نہ ہوں تو مظلوم کی برائیاں اسپر ڈالی جاوینگی ۱۲ ف۲ جنکی دنیا اور آخرت دونوں برباد ہوئے دنیا اس طرح سے کہ بھائی سا شفیق اٹھ گیا ساری خدائی میں خونی مشہور ہوا منہ کالا ہوا آخرت تو ظاہر ہے ۱۲ ف۳ مگر اب پچتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ جب قابیل نے ہابیل کو مار ڈالا تو اب گھبرایا کہ لاش کو کیا کرے وہ پھولنے اور سڑنے لگی آخر اللہ تعالی نے اس کی تعلیم کے لیئے دو کوؤں کو بھیجا وہ خوب لڑے ایک مر گیا دوسرے کوے نے چونچ سے زمین کھود کر اس کو اس میں داب دیا قابیل نے یہ دیکھ کر لاش کا دفن کرنا سیکھا اور بھائی کو زمین میں گاڑا اوس کے بعد قابیل بہت شرمندہ ہوا ۱۲ ف۴ یعنے پہلے آدم کا پتلا کھڑا کیا پھر اس کی صورت بنائی ناک کان آنکھ وغیرہ یا پہلے تم کو نطفہ میں پیدا کیا پھر ماں کے پیٹ میں تمہاری شکل و صورت بنائی یا پہلے آدم کو پیدا کیا پھر آدم کی پیٹھ میں تم سب کی صورتیں بنائیں ۱۲ ف۵ اور آگ لطیف ہے نورانی مٹی کثیف ہے ظلمانی تو شیطان نے اپنے قیاس اور عقل پر عمل کیا اور خدا کے حکم کی تعمیل نہ کی اس مردود کو یہ نہ معلوم ہوا کہ حکم کے مقابل قیاس کرنا جائز نہیں ہو آخر بہشت سے نکالا گیا اور اسپر خدا کا غضب اترا اور حاصل یہ ہے کہ جس مسئلہ میں آیت یا صحیح حدیث موجود ہو اور کوئی شخص آیت اور حدیث کو چھوڑ کر اسکے خلاف قیاس پر عمل کرے تو وہ ابلیس کا مقلد ہے اور قیامت کے دن اسکا حشر ابلیس ہی کے گروہ میں ہوگا معاذ اللہ ۱۲ ف۶ اگر ایسی شیخی کرتا ہے ۱۲ ف۸ آسمان سے یا بہشت سے ۱۲ ف۸ آسمان یا بہشت میں ۱۲ ف۹ ذلیلوں میں کا ایک ۱۲ ف۱۰ اس مردود نے درحقیقت تین قصور کیئے تھے ایک تو حکم الہی کو نہ مانا دوسرے فرشتوں کی جماعت سے الگ ہو جانا تیسرے اپنے تئیں بڑا سمجھنا اور آدم کو اپنے سے حقیر جاننا حالانکہ ہزاروں برس تک اس نے خدا کی بندگی کی تھی اور فرشتوں کا سردار اور معلم بن گیا تھا مگر ایک ذرا سے غرور و تکبر میں ساری محنت برباد ہو گئی ۱۲ [illegible]

الاعراف ٩	٢٢

وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ
الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَوَسْوَسَ
لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ
عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا
رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا
مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝ وَ
قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۙ
فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا
يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ
وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ
تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ
اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ قَالَ اهْبِطُوْا
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي
الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝
قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ
وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝
وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ
ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ
اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۚ شَهِدْنَا ۚ
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ

اور اے آدم تو اور تیری بی بی (دونو) جنت میں رہو پھر جہاں سے
چاہو (جنت کا میوہ) کھاؤ اور اس درخت کے پاس مت پھٹکو تو
گنہگاروں میں ہو جاؤ گے پھر (میاں بی بی) دونو کو شیطان نے
بہکایا (اسکا مطلب یہ تھا) کہ انکا ستر جو ڈھکا ہوا ہے ان دونو
کو کھول دکھائے اور کہنے لگا تمہارے مالک نے جو تم کو اس درخت
سے منع کیا ہے تو صرف اسلیئے کہ اس سے تم دونوں کا فرشتے بن
جانا (یا جنت میں) ہمیشہ رہنا بُرا سمجھا اور ان سے قسمیں کھائیں
لگا میں بے شک تمہارا خیر خواہ ہوں۔ آخر دھوکا دیکر ان کو
جُھکا لیا جونہی انہوں نے وہ درخت چکھا انکے ستر (شرمگاہ)
انکو دکھائی دینے لگے اور دونو (شرم سے) بہشت کے پتے
اپنے اوپر چپکانے (جوڑنے لپیٹنے) لگے اور پروردگار نے
انکو آواز دی کیا میں نے تم کو اس درخت (کے کھانے سے) منع نہیں
کر دیا تھا اور تم سے نہیں کہدیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن
ہے وہ دونو (آدم اور حوا) کہنے لگے مالک ہمارے ہم نے اپنے
تئیں آپ تباہ کیا اور اگر تو ہم کو نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے
تو بے شک ہم ٹوٹا پانے والوں میں ہوں گے (اللہ تعالے نے)
فرمایا تم اُترجاؤ تم میں ایک کا ایک دشمن رہے گا اور ایک وقت
تک تم کو زمین میں رہنا اور فائدہ اُٹھانا ہو فرمایا تم زمین ہی پر
زندگی کاٹو گے اور وہیں مرو گے اور وہیں سے (دوبارہ
حشر کے دن) نکالے جاؤ گے۔
اور جب تیرے مالک نے آدم کی اولاد سے انکی پشت سے انکی
اولاد نکالی اور خود انکو انپر گواہ کیا (اُس نے فرمایا) کیا میں تمہارا
مالک نہیں ہوں اُنہوں نے کہا بیشک ہم اس بات کے گواہ
ہیں تم قیامت کے دن یوں کہنے لگو ہم تو اس بات سے (کہ تو ہمارا

ف اگر ایسا کرو گے ۱۲ ف اس کی تفسیر سورہ بقر کے چوتھے رکوع میں گذر چکی ہے ۱۲ ف حسن رہ نے کہا شیطان زمین میں سے آدم کو بہکاتا تھا اور اسکے بہکانے کا اثر بہشت
میں پہنچتا تھا اللہ تعالے نے اسکو ایسی قوت دی ہے اور یہ قصہ جو مشہور ہے کہ شیطان سانپ کے پیٹ میں سما کر بہشت میں گیا اس کی سند صحیح نہیں ہے ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا
ہے تمہارے مالک نے تم کو اس درخت سے منع نہیں کیا ہے مگر اسلیئے ایسا نہ ہو کہ تم دونوں فرشتے بن جاؤ یا ہمیشہ رہنے والوں میں سے ہو جاؤ اُس مردود نے آدم اور حوا کو یوں
بہکایا کہ اگر اس درخت میں سے ذرا بھی چکھو تو تم فرشتے ہو جاؤ گے پھر کھانے پینے کی تم کو احتیاج نہ رہے گی فرشتوں کی طرح ہر جگہ اڑتے پھرو گے ۱۲ ف یعنے اسکے پھل کھائے ۱۲ ف بعضے
شتی پوشاک اتر گئی ۱۲ ف یہ حال انکا دیکھ کر ۱۲ ف اس آیت سے اور بہت سی آیتوں اور حدیثوں سے یہ نکلتا ہے کہ اللہ تعالے کے کلام میں آواز ہے اور فرشتے اور آدمی اس
آواز کو سن سکتے ہیں اہل حدیث کا یہی مذہب ہے اور جہمیہ اور معطلہ اور معتزلہ یہاں تک کہ پچھلے اہل کلام نے بھی اپنی اپنی عقائد کی کتابوں میں لکھا ہے کہ اس کی کلام میں آواز
اور حروف نہیں ہیں اور یہ بالکل غلط ہے اگر آواز نہ ہوتی تو حضرت موسیٰ نے کیا سنا اور صحیح حدیث میں ہے کہ فرشتے اس کی آواز سنتے ہیں اور قیامت کے دن وہ ایک آواز کریگا
سکو نزدیک اور دور والے سب سنیں گے اور اگر حروف نہ ہوتے تو پھر اسکی آواز کو حضرت موسیٰ کیونکر سمجھ سکتے دوسرے اگر حروف نہ ہوں تو قرآن عربی زبان میں اور توریت عبرانی
اور انجیل سریانی زبان میں کیوں کر ہو سکتے ہیں ساری کتابیں ایک ہی طرح ہوتیں امام احمد رہ نے فرمایا کہ جو لوگ قرآن کے الفاظ کو مخلوق کہتے ہیں وہ جہمیہ سے بھی
بدتر ہیں اہل حدیث کے نزدیک قرآن کے الفاظ اور معانی دونوں اللہ تعالے کا کلام ہے ۱۲ ف یعنے مرنے تک یا قیامت تک ۱۲ ف یعنے کھانا پینا دنیا کے زندگی کے سامان
اس کی تفسیر سورہ بقر کے چوتھے رکوع میں گذر چکی ہے ۱۲ ف اللہ تعالے نے یہ بھی ۱۲ ف اے پیغمبر وہ وقت یاد کر ۱۲ ف اللہ نے اسی طرح آدم سے ۱۲ ف باقی حاشیہ

هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۙ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ
اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ
اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۔ وَكَذٰلِكَ
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۔

۶ | الاعراف | ۲۳

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ
فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ
بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا
لَىِٕنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ
الشّٰكِرِيْنَ ۔ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا
جَعَلَا لَهٗ شُرَكَاۗءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى
اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۔

۱۴ | الحجر | ۳

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ خَالِقٌۢ
بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۔
فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِىْ
فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۔ فَسَجَدَ الْمَلٰۗىِٕكَةُ
كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۙ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰٓى
اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۔ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ
مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۔ قَالَ
لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ
صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۔ قَالَ
فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۔ وَّاِنَّ
عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۔ قَالَ
رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۔ قَالَ

مالک ہے) بے خبر تھے یا یوں کہو کہ ہمارے باپ دادا نے پہلے شرک کیا
اور ہم ان کے بعد انکی اولاد ہوئے کیا تو ہم کو اس کام کے بدلے میں
ہلاک کرتا ہے جو خطاوار ون نے کیا ف اور اسی طرح ہم آیتوں کو
تفصیل سے بیان کرتے ہیں ف اور تاکہ وہ لوٹ آئیں۔
خدا ہی ہے جس نے تمکو ایک جان (آدم) سے پیدا کیا اور اسی کی
اس کا جوڑا نکالا تاکہ اسکا دل اس سے لگا رہے پھر جب آدم نے
حوا کو ڈھانپا اسکو ہلکا سا بوجھ معلوم ہوا وہ چلتی پھرتی رہی پھر جب
بوجھل ہوئی تو دونوں ف اپنے مالک اللہ سے دعا کی اگر تو ہم کو
اچھا پورا بچہ عنایت فرمائیگا تو ہم بے شک ضرور تیرے شکر گزار
ہوں گے جب اللہ نے انکو اچھا پورا بچہ دیا تو جو اللہ نے انکو دیا
تھا اس میں اللہ کے شریک بنانے لگے اور اللہ انکے شرک سے برتر
ہے ف
اور جب تیرے مالک نے فرشتوں سے کہا میں کھنکھناتے کالے
سڑے گارے سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں جب میں اسکو پورا
بنا چکوں اور اس میں اپنی جان پھونک دوں تو تم اسکی (تعظیم
کے) لیے سجدے میں گر پڑنا ف تو سب فرشتوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس
نے یہ نہ مانا کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں شریک ہو اللہ نے فرمایا
اے ابلیس تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شریک نہیں ہوتا (اور
میرا حکم کیوں نہیں سنتا) وہ کہنے لگا میں تو ایک بشر کو جس کو
تو نے کھنکھناتے کالے سڑے گارے سے بنایا سجدہ کرنیوالا نہیں
اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو (چل دور ہو) جنت سے نکل جا تو مردود ہے
اور قیامت کے دن تجھ پر پھٹکار ہے (اسکے بعد سخت عذاب بھی
ہوگا) ابلیس نے کہا مالک میرے تو مجھ کو اس دن تک مہلت
دے جس دن تک لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے

ف یعنے ہمارے باپ دادوں کے وہی مجرم تھے انہوں نے اس کی جا دائی اب اس عذر کا اللہ تعالیٰ نے موقع نہیں رکھا ہر شخص سے توحید پر قائم رہنے کا عہد لیا اور ہم تک دنیا میں یہ عہد بھول گیا تھا اس کے یاد دلانے کے لیے پیغمبروں کو بھیجا اور عقل دی ۱۲ ف جیسے پہلے یہ مضمون تفصیل کے ساتھ بیان کیا ۱۲ ف اس میں بہت سے فائدے ہیں ۱۲ ف دوسری غرض یہ ہے ۱۲ ف ناحق کو چھوڑ دیں اور اس عہد کی طرف لوٹ آویں ۱۲ ف یعنے حوا کو آدم کی ایک پسلی سے پیدا کیا ۱۲ ف کیونکہ وہ اسی کا ایک ٹکڑا تھی ۱۲ ف یعنے ان سے صحبت کی ۱۲ ف یا اس کو شک ہوا کہ حمل ہے یا نہیں یا اٹھتی بیٹھتی رہی یا آتی جاتی رہی ۱۲ ف یعنے آدم اور حوا ۱۲ ف جو لولا لنگڑا نہ ہو ۱۲ ف [illegible] صحیح یا حسن حدیث میں ہے کہ جب حوا جنیں تو ابلیس ان کے پاس آیا ان کا کوئی بچہ زندہ نہیں رہتا تھا ابلیس نے کہا اس کا نام عبد الحارث رکھو تو یہ زندہ رہیگا حارث شیطان کا نام تھا (لیکن حوا کو اس کی خبر نہ تھی) انہوں نے اس بچے کا یہی نام رکھ دیا یہ شیطان کے اشارے سے [illegible] یہی صحیح مطلب ہے اس آیت کا اور جنہوں نے اس پر اعتراض کیا ہے انہوں نے غور نہیں کیا وہ کہتے ہیں کہ اس میں پیغمبروں کی طرف شرک کا گناہ منسوب ہوتا ہے جس سے پیغمبر پاک ہیں ان کا جواب یہ ہے کہ یہ شرک [illegible] صادر ہوا نہ آدم سے صادر ہوا [illegible] نہیں ۱۲ ف یعنے قریش کے کافروں کے شرک سے یہ علیحدہ کلام ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ آدم [illegible] اللہ شرک سے برتر ہے اگر یہ مراد ہوتی تو یشرکان ہوتا بہ صیغہ تثنیہ ۱۲ ف [illegible] وقت یاد کر ۱۲ ف یہ سجدہ عبادت کا نہ تھا بلکہ صرف تحیت اور تعظیم کا۔ اگلی شریعتوں میں یہ جائز تھا جیسے اوپر گذر چکا ۱۲ ف جب اللہ نے اسکو بنایا اور اس میں جان پھونکی ۱۲ ف [illegible] آگ مٹی سے بہتر ہے۔ مردود نے ایک تو حکم کے مقابل قیاس کیا دوسرے قیاس بھی غلط یہ کہاں سے معلوم ہوا کہ آگ مٹی سے بہتر ہے۔ آگ [illegible] مدت چاہیئے جب وہ مٹی بنے ۱۲ ف جب میرا حکم تو نہیں مانتا اور اپنے [illegible] ۱۲ ف یا اس رتبے سے جو تجھ کو دیا گیا ہے ۱۲ ف راندہ درگاہ ملعون خدا تعالیٰ کی رحمت سے محروم ۱۲ ف جب تو نے مجھ کو مردود کیا [illegible] ف [illegible] کا مطلب یہ تھا کہ کبھی اسکو موت نہ آئے [illegible] نے کہا مراد یہ ہے کہ دنیا کے تمام ہونے تک مجھ کو مہلت دے ۱۲

فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝ قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ۝ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ۝ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ ۝

پروردگار نے فرمایا اچھا تجھ کو ٹھیرے ہوئے وقت کے دن تک مہلت ہے[1] کہنے لگا مالک میرے جیسے تو نے مجھکو بے راہ کر دیا میں بھی ضرور انکو زمین میں[2] بھلے کر دکھاؤنگا اور میں ضرور ان سبکو بیراہ کر دونگا مگر ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں[3] اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہی تو سیدھی راہ ہے جو مجھ کو کرنا ہے[4] جو میرے (مخلص اور مقبول) بندے ہیں انپر تیرا کچھ زور نہ چلیگا مگر جو تیری راہ چلیں گمراہوں میں سے (انپر تیرا بہکانا اثر کریگا) اور ان سب لوگوں کے لیے (جو تیری راہ چلیں گے) جہنم کا وعدہ ہے اسکے سات دروازے ہیں (یعنی سات طبقے) ہر دروازے کے لیے ایک فرقہ بٹا ہوا ہے[5]

۱۵ — بنی اسرائیل

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا ۝ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ۝

اور (وہ وقت یاد کر) جب ہمنے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو پھر سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے وہ کہنے لگا کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جسکو تو نے مٹی سے بنایا کہنے لگا بتلا تو سہی تو نے جو اسکو (آدم کو) مجھپر بزرگی دی (تو کیوں بزرگی دی) اگر مجھ کو قیامت تک تو مہلت دے تو میں ضرور اسکی اولاد کی جڑ کاٹ ڈالونگا مگر تھوڑے اللہ تعالیٰ نے فرمایا چل (دور ہو) جو شخص انمیں سے تیری پیروی کرے گا تو (اے شیطان تیری اور انکی) تم سب کی سزا جہنم ہے پوری سزا۔ اور ان میں سے جسکو تو اپنی آواز سے پھسلا سکے پھسلا اور ان پر اپنے (لشکر کے) سوار اور پیادے چڑھا لا (ہر طرح سے انکو بہکا) اور مال اور اولاد میں انکا ساجھی (شریک) بنجا اور ان سے (جھوٹے جھوٹے) وعدے کر اور شیطان تو ان سے جو وعدہ کرتا ہے اسمیں دغا ہی دغا ہے جو میرے خاص بندے ہیں انپر تیرا کچھ زور نہ چلے گا اور تیرا مالک بس ہے کام بنانے والا

۷۰ — ۷ — ۷

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي

اور ہمنے آدم کی اولاد کو (اور جانوروں پر) عزت دی اور خشکی

ف یعنے پہلے صور تک اسکے بعد شیطان بھی مر گا اور چالیس برس تک مردہ رہے گا جب تک دوسرا صور پھونکا جاویگا اور سب لوگ دوبارہ زندہ ہونگے ۱۲ ف پھر جب شیطان نے پروردگار سے وعدہ لے لیا کہ قیامت تک وہ زندہ رہے گا تو کہنے لگا الخ ۔ ف یعنے آدم کی اولاد کو ۱۲ ف گناہ یا دنیا کے ساز و سامان ۱۲ ف مردود نے بےادبی پر کمر باندھی گمراہ دکھلانے والا اور بے راہ کرنیوالا خدا ہی ہے گر ادب والے بندے قصور کو اپنی طرف نسبت کرتے ہیں اور اچھی بات کو پروردگار کیطرف ۱۲ ف چنے ہوئے انکو میں گمراہ نہ کرسکونگا ف یعنے میری تقدیر یہی ہے اور اسی لیے میں نے تجھ کو پیدا کیا اور گمراہ بھی کیا کہ تو آدم کی اولاد کو بہکاوے اور انکو شرک اور کفر اور گناہ میں پھنسائے مگر جو میرے مقبول اور خاص بندے ہیں انپر تیرا زور کچھ نہ چلے گا ۱۲ ف حضرت علی رضہ نے فرمایا جہنم کے دروازے تلے اوپر ہیں کہتے ہیں جہنم کے سات طبقے ہیں جہنم۔ لظی۔ حطمہ۔ سعیر۔ سقر۔ جحیم۔ ہاویہ پہلے میں گنہگار مسلمان دوسرے میں یہود تیسرے میں نصاریٰ چوتھے میں صابئین۔ پانچویں میں مجوس۔ چھٹے میں مشرک ہندو بودھ وغیرہ ساتویں میں منافق رہیں گے جو سب سے نیچے کا طبقہ ہے ۱۲ ف مال میں شیطان کی شرکت یہ ہے کہ حرام ذریعے سے کمایا جائے مثلاً چوری ڈاکہ رشوت سود خواری سے یا حرام کاموں میں خرچ کیا جائے مثلاً گانا بجانا شراب خواری رنڈی بازی پتنگ بازی مرغ بازی وغیرہ میں۔ اولاد میں شرکت یہ ہے کہ زنا سے اولاد پیدا ہو یا اولاد کا نام وہ رکھا جائے جو شرک ہے جیسے عبدالحارث عبداللات عبدالعزیٰ وغیرہ یا اولاد کو وہ پیشے سکھائے جائیں جو حرام ہیں مثلاً ناچنا گانا بجانا زناکاری وغیرہ۔ ابن عباس رضہ سے ایک شخص نے کہا میری عورت حاملہ تھی [illegible] انہوں نے کہا یہ شیطان کا ساجھا ہے ۱۲ ف کہ آخرت کوئی چیز نہیں صرف دنیا ہی کی زندگی ہے خوب عیش کر لو ۔ [illegible] فریب ہی فریب کا وعدہ کیا ہے دیکھو کسی نے کیا [illegible] شیطان انکو کچھ بگاڑ نہ کر سکے گا ۱۲ ف [illegible]
[illegible]

۱۵	الکہف ۱۸	۷	الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۞ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۞ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۞	اور تری میں انکو سواری دی اور ستھرے ستھرے کی چیزیں کھانے کو دیں اور ہمنے انکو اپنی بہتیری مخلوقات پر بزرگی دی بڑی بزرگی ف۲ اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب ہمنے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو پھر انہوں نے (سب نے) سجدہ کیا پر ابلیس نے (سجدہ نہیں کیا) وہ جنات میں سے تھا تو اپنے مالک کے حکم سے باہر ہوا (نافرمانی کی) کیا تم اسکو اور اسکی اولاد کو مجھکو چھوڑ کر اپنا رفیق بناتے ہو حالانکہ وہ (ابلیس اور اسکی اولاد) تمہارے دشمن ہیں ظالموں نے (خدا کو چھوڑ کر) کیا برا بدلا لیا ف میں نے ان شیطانوں کو آسمان اور زمین کا پیدا کرنا نہیں دکھلایا ف اور نہ خود انکا پیدا ہونا اور میں ان شیطانوں کی مدد لینے والا نہ
۱۶	طٰہٰ ۲۰	۷	وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۞ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ۞ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۞ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ۞ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ۞ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰي شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ۞ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۡ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۞ ثُمَّ اجْتَبٰىهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ۞ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًۢا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ڏ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا	اور ہم (اس سے پہلے) آدم کو حکم دے چکے ہیں (کہ گیہوں کے درخت کے قریب نہ جانا) پھر وہ (ہمارے حکم کو) بھول گیا (اسکے خلاف کر لیا) اور ہمنے اس میں مضبوطی نہ پائی اور (اے پیغمبر) جب ہمنے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو پھر انہوں نے (سب نے) سجدہ کیا مگر ابلیس (شیطان نے) نہ مانا پھر ہمنے کہدیا آدم یہ (ابلیس) تیرا اور تیری بی بی کا دشمن ہے ایسا نہ ہو وہ تمکو جنت سے نکال باہر کرائے اور تو آفت میں پھنس جائے یہاں بہشت میں تو تیرے لیے یہ (فائدہ) ہے نہ تو بھوکا رہتا ہے نہ ننگا اور اس میں تو پیاسا ہوتا ہے اور نہ دھوپ میں جلتا ہے پھر شیطان نے اسکو پھسلایا (آدم کا دوست بنا اور قسم کھا کر) کہنے لگا آدم کیا میں تجھکو وہ درخت بتا دوں جس (کے کھانے) سے ہمیشہ زندہ رہے اور وہ بادشاہت جو کبھی مٹے نہیں آخر انہوں نے اس درخت میں سے (کچھ) کھایا اسی وقت انکو شرم کی چیزیں انپر کھل گئیں اور دونو بہشت (باغ) کے پتے (اپنا ستر چھپانیکو) اپنے اوپر چپکانے لگے اور آدم نے اپنے مالک کا فرمانا نہ سنا آخر بہک گیا پھر اسکے مالک نے اسکو سرفراز کیا اور اسکی توبہ قبول کی اور اسکو ہدایت کی (جب آدم اور حوا نے اس درخت میں سے کھایا تو) اللہ تعالے نے فرمایا تم دونو بہشت میں سے زمین پر اترو تم میں سے ایک دوسرے کا دشمن ہیگا پھر اگر

ف خشکی میں گاڑی گھوڑے جانور اور تری میں کشتی اور جہاز ۱۲ ف فرشتوں کے سوا اور تمام مخلوقات پر تو آدمی کو بہت بزرگی ہے اب فرشتوں پر بزرگی ہے یا نہیں اس میں اختلاف ہے اور آیت سے یہ نہیں نکلتا کہ فرشتوں کو آدمی پر بزرگی ہے بلکہ یہ نکلتا ہے کہ آدمی کی بزرگی فرشتوں پر بڑی نہیں ہے ۱۲ ف مگر عبادت کی وجہ سے فرشتوں کا استاد بن گیا تھا ۱۲ ف میری نافرمانی کرنے ہو اور اسکی اطاعت کرتے ہو ۱۲ ف شیطان کی اطاعت اختیار کی ۱۲ ف وہ اسوقت موجود نہ تھے نہ انکے بنانے میں شریک تھے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ آسمان اور زمین کو اکیلے میں نے بنایا ہے ان شیطانوں نے دیکھا بھی نہیں نہ یہ اس میں شریک تھے بلکہ جس وقت خود یہ پیدا ہوئے ہیں تو ایک دوسرے کی پیدائش کو بھی دیکھ نہ سکے پھر یہ خدا کے شریک کیسے ہو سکتے ہیں ف جن کا کام خلق کو گمراہ کرنا اور شرارت کرنا ہے۔ اس قصے کا تعلق اگلے مضمون سے یہ ہے کہ یہ مالدار مشرک جو دنیا کے مال و دولت پر فخر و غرور کرتے ہیں اور غریب مسلمانوں کو حقیر سمجھتے ہیں شیطان کے تابع ہیں۔ شیطان نے بھی اسیطرح غرور کیا اور آدم علیہ السلام کو حقیر جانکر سجدہ نہ کیا آخر جنت سے نکالا گیا اور مردود ہوا ۱۲ ف شیطان کے بہکانے سے [illegible] اور اللہ کے عہد کو بھلا دیا اسکا کچھ خیال نہ رکھا ۱۲ ف یعنی آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا ۱۲ ف یہاں تو چین سے گذرتی ہے محنت روزی ملتی ہے بہشت سے اگر نکلا تو پھر یہ چین کہاں محنت مشقت پسینا بہا کر کھیتی باڑی کرنا ہوگا جب کہیں روٹی ملے گی ۱۲ ف کھانے کیطرح طرح کے بہشتی میوے موجود ہیں پہننے کو وہ بہشتی لباس ہے جو میلا ہی نہیں ہوتا ۱۲ ف اس آیت سے یہ نکلا کہ دنیا میں آدمی کو چار چیزیں ضروری ہیں ایک تو بھوک دور کرنے کے لیے کچھ کھانا دوسرے پیاس بجھانے کیلئے پانی تیسرے ستر ڈھانکنے کے لیے کچھ کپڑا چوتھے گرمی اور سردی سے بچنے کے لیے ایک جھونپڑا۔ بس یہ چار چیزیں جب ہو جائیں تو اللہ کا شکر ادا کرے اور چیزوں کی فکر نہ کرے وہ سب فضول ہیں ۱۲ والی ذلک [illegible]

			يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۝	میری ہدایت کی پیروی کریگا تو جو کوئی میری ہدایت پر چلیگا وہ دنیا میں بہکیگا اور نہ آخرت میں بدنصیب ہوگا
۲۲	السبا	۲	وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝	اور شیطان نے اپنا گمان ان سباوالوں پر سچ کر دکھایا وہ اسکے کہنے میں آگئے مگر ایک گروہ ایمان والوں کا (شیطان کے شر سے بچ رہا) اور شیطان کا کچھ زور تو انپر نہ تھا مگر ہمکو (خود) یہ دکھانا منظور تھا کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اور کون اسمیں شک کرتا رہتا ہے اور اے پیغمبر تیرا مالک ہر چیز پر نگہبان ہے
۲۳	یٰس	۴	اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۚ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝	(اے آدم) کی اولاد کیا مینے تم سے (پیغمبروں کے ذریعہ سے) نہیں کہدیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور مجھ ہی کو پوجتے رہنا یہی (توحید کا رستہ) سیدھا رستہ ہے اور (یہ کہدینے پر بھی) شیطان نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا کیا تم کو عقل نہیں تھی
۲۳	ص	۵	اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ۝ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ	جب تیرے مالک نے فرشتوں سے فرمایا میں کیچڑ سے ایک انسان بنانا چاہتا ہوں پھر جب میں اسکو تیار کر لوں اور اسمیں اپنی (پیدا کی ہوئی) جان پھونک دوں تو تم اسکے سامنے سجدے میں گر پڑنا تو سارے فرشتوں نے سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (سجدہ نہ کیا) وہ شیخی میں آگیا اور منکر ہو بیٹھا پروردگار نے فرمایا ابلیس تو نے اسکو کیوں سجدہ نہیں کیا جسکو مینے اپنے (خاص) دونوں ہاتھوں سے بنایا کیا تو شیخی میں آگیا یا (حقیقت میں) تیرا درجہ بلند ہے ابلیس نے کہا (اسے کیونکر سجدہ کروں) میں تو اس سے بہتر ہوں مجھ کو تو نے آگ سے بنایا اور اسکو تو نے کیچڑ سے بنایا پروردگار نے فرمایا پھر تو یہاں سے نکل جا کیونکہ تو مردود ہوا اور قیامت تک تجھ پر میری پھٹکار برستی رہیگی ابلیس نے کہا مالک میرے مجھ کو اس دن تک مہلت دے (جب سب لوگ دوبارہ زندہ ہوکر) اٹھائے جائینگے پروردگار نے فرمایا (جا) تجھکو اس دن تک مہلت ہے جسکا وقت مقرر ہے وہ بولا تیری عزت کی

ف میرا پیغمبر آئے یا میرا کلام ۱۲ ف معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب پر چلنا دنیا اور آخرت دونو بنا لینا ہے ۱۲ ف آدم ع کی پیدایش کے بعد جو گمان کیا تھا کہ میں اسکی اولاد کو بہکا دونگا اس نے اپنا گمان الخ ۱۲ ف معلوم ہوا کہ آخرت میں شک کرنا کفر ہے اور جیسے آخرت کا انکار کرنیوالے دوزخی ہیں ویسے ہی شک کرنیوالے بھی دوزخ کے کندے بنیں گے ۱۲ ف تم یہ نہ سمجھے کہ جب شیطان ہمارا دشمن ہے تو اسکا کہنا کیوں مانیں۔ حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن دوزخ میں سے ایک گردن نکلے گی وہ کہے گی لے آدمیو کیا مینے تم سے نہیں کہدیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا اخیر تک ۱۲ ف یعنے تعظیم اور ادب کا سلام بجا لانا اس آیت کی تفسیر پہلے کئی بار گذر چکی ہے ۱۲ ف جب آدم ع کا پتلا تیار ہوا اور اس میں جان ڈالی گئی ۱۲ ف یا وہ پہلے ہی سے اللہ کے علم میں منکروں میں سے تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسکی قسمت میں کفر لکھدیا تھا قسمت کا لکھا پورا ہوا ۱۲ ف اہل حدیث اللہ کے ہاتھوں کو ثابت کرتے ہیں اور انکی تاویل نہیں کرتے حدیث میں ہے کہ تین چیزیں انکو اللہ نے اپنے ہاتھ سے بنایا آدم کا پتلا اپنے ہاتھ سے بنایا اور توریت کو اپنے ہاتھ سے لکھا اور فردوس میں درخت اپنے ہاتھ سے لگائے ۱۲ ف تو اس مرتبے پر ہو کہ میرا حکم نہ سنے ۱۲ ف اور آگ مٹی سے درجے میں زیادہ ہے آگ لطیف ہے اوپر کو جانا چاہتی ہے اور مٹی کثیف نیچے کو جانا چاہتی ہے ۱۲ ف یعنے بہشت سے یا آسمان سے یا ہماری بارگاہ سے یا اپنی نورانی خلقت سے ۱۲ ف کہتے ہیں شیطان پہلے سفید نورانی تھا جب سے یہ نافرمانی کی کالا بدصورت ہوگیا ۱۲ ف پھر قیامت کے دن ہمیشہ کے لیے سخت عذاب میں گرفتار ہوگا ۱۲ ف یعنے صور پھونکا جائیگا ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	عبارت	ترجمہ
			لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۔ قَالَ فَالْحَقُّ ۖ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۚ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۔	قسم اب تو میں سب آدمیوں کو گمراہ کردوں گا مگر جو ان میں خالص تیرے بندے ہو گئے پروردگار نے فرمایا سچ تو یہ ہے اور میں سچ ہی کہا کرتا ہوں میں بھی تجھ سے اور ان (آدمیوں میں) سے جو تیری راہ پر چلیں گے ان سے سب سے ضرور دوزخ کو بھر دوں گا ف۲
۴۹	الحجرات	۲	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى ۔	لوگو ہمنے تم (سب) کو ایک مرد (آدم م) اور ایک عورت (حوا) سے بنایا ف۳

قِصَّةُ مُوْسٰى وَهَارُوْنَ وَقَارُوْنَ وَطَالُوْتَ وَعُزَيْرٍ وَبَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ وَاَهْلِ الْكِتَابِ ۵۹

باب ۵۹ حضرت موسیٰ اور ہارون اور قارون اور طالوت اور عزیر اور بنی اسرائیل اور اہل کتاب کے حالات اور صفات

نمبر	سورۃ	آیت	عبارت	ترجمہ
۱	البقرۃ	۵	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۔	ف۱ اے اسرائیل (حضرت یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم) کی اولاد میرا وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیا اور اپنا وہ اقرار پورا کرو جو تمنے مجھ سے کیا ہے میں بھی اپنا اقرار جو تمسے کیا ہے پورا کرونگا اور میرا ہی ڈر رکھو ف۲
〃	〃	۶	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۔ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۔ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ	اسرائیل کے بیٹو میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں تم پر کر چکا اور وہ جو میں نے تمکو سارے جہان کے لوگوں پر بزرگی دی تھی ف۵ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آوے گا نہ اسکی سفارش سنی جاوے گی نہ بدلہ (یعنی روپیہ وغیرہ بطور فدیہ کے منظور ہوگا) نہ مدد ملیگی ف۳ اور (یاد کرو) جب ہمنے تم کو (یعنی تمہارے باپ دادوں کو) فرعون کے لوگوں سے نجات دی وہ تمکو بڑی

علاوہ شاید میرے بہکانے میں نہ آئیں ۱۲ ف ان سب آیتوں کی تفسیر اوپر کئی بار گزر چکی ہے ۱۲ ف۲ مجھے اول ہی سے یہ سب معلوم تھا اور میں نے دوزخ تیری راہ پر چلنے والوں کے لیے اور بہشت اپنے اچھے بندوں کے لیے تیار کر رکھی تھی ۱۲ ف۳ سب آدم م کی اولاد ہیں پھر نسب اور حسب پر فخر کرنا اور دوسرے اللہ کے بندوں کو ذلیل جاننا سخت نادانی ہے ف۱ اسرائیل کے معنے عبداللہ یہ لقب ہے حضرت یعقوب م کا مراد یہودیوں کی قوم ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے باپ دادوں پر بڑے بڑے احسان کیے تھے ۱۲ ف۲ یعنی تمہارے باپ دادوں کو ۱۲ ف۳ یہود کہتے تھے کہ ہم کیسے ہی گناہ کریں کچھ فکر نہیں ہمارے باپ دادے پیغمبر تھے وہ ہم کو چھڑا لیں گے اللہ نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ قیامت کا دن ایسا ہولناک ہوگا کہ ہر ایک کو اپنی اپنی پڑے گی اگر ایک بھائی مومن بھی ہو تو وہ کافر کے کچھ کام نہ آوے گا۔ اس آیت کا یہ مطلب ہے کہ کافر کے لیے سفارش منظور نہ ہوگی اور مسلمان گنہگاروں کے لیے تو ہمارے پیغمبر صلعم اور اولیا اور شہدا سفارش کریں گے مگر اللہ جل جلالہ کے حکم اور مرضی سے اور حق تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ سفارش قبول ہوگی جیسے احادیث صحیحہ سے ثابت ہے اور معتزلہ نے اپنی شامت سے ان احادیث کا انکار کیا ہے ۱۲ ف۴ ان احسانات کا بیان اوپر گزر چکا ہے اللہ جل شانہ نے مکرر ان احسانات کو جتایا تاکہ بنی اسرائیل شرمندہ ہوں اور اللہ سے ڈریں اور حضرت محمد صلعم کی مخالفت نہ کریں ۱۲ ف۵ سارے جہان کے لوگوں پر بزرگی دینے سے مراد یہ ہے کہ ان کے زمانہ میں جتنی قومیں تھیں ان سب میں بنی اسرائیل کو فضیلت تھی یہ نہیں کہ اگلی اور پچھلی سب قوموں پر فضیلت دی اور اس صورت میں امت محمدی علی صاحبہا الصلوۃ والسلام سے وہ افضل نہ ہوگئے ۱۲

سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ
يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۰ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ
الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۰ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى
اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۰ ثُمَّ عَفَوْنَا
عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۰
وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۰ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ
بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ
فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ
بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ۰ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ
لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ
الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۰ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۰
وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا
عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَ
لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۰ وَاِذْ
قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا

تکلیف دیتے تھے تمہارے بیٹوں کا تو گلا کاٹتے اور تمہاری عورتوں کو
جیتا چھوڑ دیتے لونڈیاں بنانے کیلیے (اور یہ تمہارے پروردگار کا
ایک سخت امتحان تھاؑ اور یاد کرو جب ہمنے تمہارے لیے سمندر کو
چیر دیا پھر تمکو تو بچا دیا اور فرعون کے لوگوں کو تمہارے دیکھتے ہی
دیکھتے ڈبو دیاؑ اور یاد کرو جب ہمنے موسےؑ سے چالیس راتوں کا
ٹھیراؤ کیاؑ تم اسکے گئے پیچھے بچھڑے کو لے بیٹھے (اسکو پوجنے
لگے) یہ تمہاری بے انصافی تھی اسپر بھی ہمنے تمہارا قصور معاف
کر دیا اسلیے کہ تم احسان مانوؑ اور یاد کرو جب ہمنے موسےؑ کو کتاب
(تورات شریف) دی اور فیصلہ کرنے والی شریعت اسلیے کہ
تم راہ پاؤؑ اور یاد کرو جب موسےؑ نے اپنی قوم سے کہا بھائیو
تمنے بچھڑے کو پوج کر اپنے تئیں تباہ کیا اب اپنے خالق کی درگاہ
میں توبہ کرو اور اپنی جان کھو دو یعنے ایک دوسرے کے ہاتھ سے
قتل ہو جاؤ (پروردگار کے نزدیک یہ تمہارے حق میں بہتر ہے
اسلیے اسنے یہ حکم فرمایا) پھر اللہ تعالے نے تمہارا قصور معاف کر دیا
بے شک وہ بڑا معاف کرنیوالا مہربان ہےؑ اور یاد کرو جب تم
نے موسےؑ سے کہا اے موسے ہم کبھی تیری بات ماننے والے نہیں
(کہ یہ کلام اللہ کا ہے) جب تک کھلم کھلا ہم اللہ کو دیکھ نہ لیں پھر
تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے بجلی نے تم کو دبوچ لیاؑ پھر مرے پیچھے
ہمنے تم کو جلا اٹھایا اسلیے کہ تم احسان مانو اور ہمنے تم پر ابر کا سایہ
کیا اور من اور سلوی اتارا (اور ہم نے کہا) وہ پاکیزہ
چیزیں کھاؤ جو ہم نے تم کو دیں اور انہوں نے ہمارا
کچھ نہیں بگاڑا لیکن اپنا ہی بگاڑ کرتے رہےؑ اور (یاد کرو)
جب ہمنے کہا اس گاؤں میں جاؤ اور وہاں بافراغت جہاں

ف۱ ذلکم سے مراد نجات دینا ہے یعنے اس عذاب سے جو اللہ تعالے نے تم کو نجات دی اس میں تمہاری آزمایش منظور تھی کہ اس کی نعمت اور احسان کا شکر کرتے ہو یا نہیں اور بعضوں نے کہا ذلکم کا اشارہ اس عذاب کی طرف ہے جو فرعون کے لوگ بنی اسرائیل پر کرتے تھے یعنے بیٹوں کا مار ڈالنا بیٹیوں کو لونڈی بنانا تو اس میں سخت آزمایش تمہارے صبر کی منظور تھی اکثر مفسرین نے پہلے مطلب کو اختیار کیا ہے نجومیوں نے فرعون کو خبر دی تھی کہ بنی اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو اسکی سلطنت برباد کریگا فرعون نے بہت کچھ انتظام کیا اور کسی لڑکے کو زندہ نہ چھوڑا مگر ارادۂ الہی فرعون کے باپ سے بھی نہیں رک سکتا حقتعالے نے حضرت موسےؑ کو پیدا کیا اور اسی کے گھر میں پرورش کیا۔ جلت قدرتہ
ف۲ ہوا یہ کہ حضرت موسےؑ رات کو چھپ چھپاتے بنی اسرائیل کو لیکر نکل گئے فرعون کو جب خبر ہوئی تو مع لشکر ان کے پیچھے روانہ ہوا صبح کو جا لیا بنی اسرائیل ڈر گئے ابھی سمندر سے پار نہیں ہوئے تھے حضرت موسےؑ نے اپنے عصا کو سمندر پہ مارا وہ بیچ میں سے چر کر کئی ٹکڑے ہو گیا بنی اسرائیل سوکھے راستوں پار ہو گئے فرعون بھی مع لشکر اس میں گھسا جب سارا فرعون کا لشکر دریا کے اندر آ گیا تو سب ٹکڑے بحکم الہی مل گئے اور فرعون اور اسکے ساتھی سب ڈوب گئے ۱۲ ف۳ ٹھیرا یہ تھا کہ حضرت موسےؑ چالیس راتوں تک کوہ طور پر آکر رہیں تو اللہ تعالے ان کو تورات دیگا موسےؑ وہاں گئے ۱۲ ف۴ اکثر یہ فرقان اور کتاب سے [illegible] قرآن مجید کا اگر تورات شریف کو بھی فرقان کہتے ہیں اللہ تعالے نے فرمایا ولقد آتینا موسے و ہارون الفرقان اصل معنی فرقان کے جدا کرنے والا مراد تورات ہے جسنے حق کو باطل سے جدا کر دیا اور بعضوں نے کہا فرقان سے مراد یہ ہے کہ بنی اسرائیل کو فرعون سے جدا کر دیا اور ان کو پار کر دیا ان کو ڈبو دیا شاہ عبدالقادر رحمہ نے فرقان کا ترجمہ جو کیا ہے چکوتے وہ حکم جن سے معاملے فیصل ہوں اور روا ناروا معلوم ہو بعضوں نے کہا فرقان سے مراد قرآن ہے ۱۲ ف۵ اسکا مطلب اللہ تعالے کے حکم کی مخالفت نہ کرو ۱۲ - باقی در ضمیمہ -

پارہ	سورة	رکوع	آیات	ترجمہ
			مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُولُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝	چاہو کھاؤ اور دروازے میں جھک کر جاتے ہوئے گھسو اور منہ سے حطة کہتے جاؤ ہم تمہارے گناہ بخش دیں گے ۔ اور نیکوں کو اور زیادہ ثواب دیں گے پھر ان بے انصافوں نے بات بدل دی جو بتلائی گئی تھی وہ تو نہ کہی اور کچھ کہنے لگے آخر ہم نے اس نافرمانی کی سزا میں ان شریروں پر آسمان سے عذاب اتارا
١	البقرة	٧	وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝	اور یاد کرو جب موسے علیہ السلام نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا ہم نے کہا اپنی لاٹھی پتھر پر مار (مارتے ہی) اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ہر ایک خاندان نے اپنا گھاٹ پہچان لیا (ہم نے کہا) اللہ کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور پیو اور ملک میں فساد مت پھیلاؤ اور یاد کرو جب تم نے کہا موسے ہم سے ایک کھانے پر کبھی صبر نہ ہو سکے گا تو اپنے مالک سے دعا کر ہمارے لیے زمین کی پیداوار نکالے ساگ اور ککڑی اور گیہوں (یا لہسن) اور مسور اور پیاز موسے علیہ الصلوۃ والسلام نے کہا تم بہتر (اعلے) چیز کے بدلے گھٹیا لینا چاہتے ہو اچھا تو تم ایسا کرو مصر میں اتر پڑو وہاں جو تم مانگتے ہو وہ تم کو ملے گا - اور ذلت اور محتاجی ان پر ڈالدی گئی اور اللہ تعالے کا غضب لے کر لوٹے کیونکہ وہ اللہ تعالے کے حکموں کو نہیں مانتے تھے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے تھے اس کے سوا وہ نافرمان تھے اور حد سے زیادہ بڑھ جاتے تھے
〃	〃	٨	وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا	اور یاد کرو جب ہم نے تم سے (توریت پر عمل کرنے کا) اقرار لیا اور طور (پہاڑ) تمہارے سر پر لٹکا دیا اور ہم نے کہا (

اس گاؤں سے مراد بیت المقدس ہے ابن عباس رض نے کہا اریحا ابن اثیر نے کہا بالغور بہرحال ان مقاموں پر اسوقت عمالقہ کی قوم حاکم تھی یہ واقعہ اسوقت ہوا جب حضرت موسے اور ہارون مرگذر گئے تھے اور انکے قائم مقام حضرت یوشع جو پیغمبر ہوئے تھے وہ بنی اسرائیل کو ساتھ لیکر اس جنگل سے نکلے اور ایک شہر پر پہنچے حکم ہوا کہ سجدہ کرتے ہوئے اور حطة زبان سے کہتے ہوئے شہر میں داخل ہو ۱۲ ف حکم تو ہوا تھا کہ سجدہ کرتے ہوئے زبان سے حطة کہتے ہوئے اندر جاؤ ان کو ٹھٹھا سوجھا چوتڑ کے بل گھسٹتے ہوئے چلے اور زبان کہتے جاتے تھے حنطة فی شعیرة یعنی گیہوں جو کے اندر اور بعضوں نے کہا اپنی عبرانی زبان میں کہنے لگے حطا سمقاثا یعنی لال گیہوں غرض اس بے ادبی اور نافرمانی پر پروردگار عالم کو غصہ آیا اور طاعون کا عذاب ان پر بھیجا گیا ایک گھڑی میں ستر ہزار آدمی مر گئے امام مسلم نے نکالا کہ طاعون اسی عذاب کا بقیہ ہے جب کسی ملک میں آوے تو وہاں سے بھاگو نہیں اور وہاں جاؤ بھی نہیں دوسری روایت میں ہے کہ جو مسلمان طاعون سے مرے وہ شہید ہے ۱۲ ف جسوقت بنی اسرائیل جنگل میں سرگردان تھے بھوک اور پیاس میں مبتلا ہوئے تو کھانے کو اللہ تعالے نے من اور سلوی بھیجا اور پینے کے لیے موسے کو حکم ہوا کہ اپنی عصا پتھر پر ماریں مارتے ہی اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اسرائیل یعنی حضرت یعقوب کے بارہ بیٹے تھے اور ہر ایک بیٹے کی اولاد کا ایک خاندان تو سب بارہ خاندان تھے بارہ ہی چشمے اللہ تعالے نے انکو عنایت فرمائے ۱۲ ف بنی اسرائیل کو یہ محنت اس لق ودق جنگل میں من وسلوی ملا کرتا تھا شیریں کھانوں میں من سب سے افضل ہے اور نمکین میں پرندوں کا گوشت سب سے اعلے ہے لیکن شامت نفس اور بد بختی سے نعمت کی قدر نہ کی اور لگے وہ چیزیں مانگنے جو حلوا اور دانے میں اور مثل مشہور ہے کو کو عطر نہیں بھاتا انکو تو چھرے کی بو ہی بھاتا ہے حکم ہوا کہ اچھا پھر مصر کو لوٹ جاؤ وہاں پر تم غلام لونڈی تھے اور تمہارے کچھ قتل ہوتے تھے حکم فرعون تعجیز اور اہانت کے ہے کیونکہ مصر کا راستہ ان کو ملتا تھا جنگل میں گھوم سرگردان پھرتے تھے بعضوں نے کہا مصر کوئی شہر مراد ہے جسکا جی چاہے جائے جو چیزیں مانگتے ہیں جنگل میں

مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ ثُمَّ تَوَلَّيْتُم مِّن
بَعْدِ ذَٰلِكَ ۖ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتُهُ لَكُنتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ ۝ وَ
لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنكُمْ
فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً
خَاسِئِينَ ۝ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝
وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ
أَن تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا
هُزُوًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ
مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ
إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ
بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ۝ قَالُوا
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ
قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ
فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ۝ قَالُوا ادْعُ
لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ
تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ
لَمُهْتَدُونَ ۝ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا
بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا
تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ
فِيهَا ۚ قَالُوا الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوهَا
وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ۝

مضبوط تمام لو وہ کتاب جو ہمنے تمکو دی اور جو اس میں لکھا ہے)
وہ یاد کرو تم (عذاب سے) بچے رہو گے پھر اس سبب ہوئے پیچھے
تم اپنے اقرار سے پھر گئے اگر اللہ تعالے کی عنایت اور مہربانی
تم پر نہ ہوتی تو خراب ہو چکے ہوتے اور جن لوگوں نے تم میں
سے ہفتہ کے دن زیادتی کی تھی انکو تو جان چکے ہو ہم نے
ان سے کہا پھٹکارے ہوئے بندر بنجاؤ پھر ہمنے اس واقعہ کو
اس زمانہ والوں کے اور انکے بعد آنے والوں کے لیے عبرت
اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنایا اور (یاد کرو) جب موسیٰ
نے اپنی قوم سے کہا اللہ تعالے کا حکم تم کو یہ ہے کہ ایک گائے
کاٹو انہوں نے کہا کیا ہم سے دل لگی کرتا ہے موسیٰ نے کہا
میں نادان بننے سے خدا تعالی کی پناہ مانگتا ہوں انہوں نے
کہا اچھا اپنے مالک سے دعا کر ہم کو بتلادے وہ گائے کیسی
ہے موسےٰ نے کہا اللہ تعالے فرماتا ہے وہ گائے نہ بوڑھی ہو
نہ بچھیا بیچ کی راس ہے اب جو حکم ہے بجا لاؤ انہوں نے کہا
اپنے مالک سے دعا کر اسکا رنگ کیا ہے ہم کو بتلادے موسےٰ
نے کہا پروردگار فرماتا ہے وہ گائے ڈہڈہاتے زرد رنگ کی
ہے دیکھنے والوں کو بھلی لگتی ہے انہوں نے کہا اپنے مالک
سے دعا کر ہمکو بتلادے وہ گائے کس قسم کی ہے (ایسی گائیں تو
بہت ہیں) ہمکو شبہ پڑگیا ہے کون سی گائے مراد ہے اور
اللہ نے چاہا تو ہم ضرور (اس گائے کا) پتہ لگالیں گے موسیٰ نے
کہا اللہ تعالی فرماتا ہے وہ گائے نہ تو کمیری زمین جوتتی ہے
اور نہ کھیت کو پانی دیتی ہے (موٹھہ چلاتی ہے) پورے
بدن کی بے داغ ہے انہوں نے کہا اب تو ٹھیک بات کہی آخر
انہوں نے اس گائے کو کاٹا اور امید نہ تھی کہ وہ کاٹیں گے ف

ف جنہوں کے عذاب سے بالکاموں سے طور وہ پہاڑ ہے جس پر اللہ تعالے نے حضرت موسے سے کلام کیا تھا جب حضرت موسے توریت شریف کے تختے لیکر آئے تو بنی اسرائیل سے کہا اسکو تھام
اور جو اس میں لکھا ہے اسپر عمل کرو انہوں نے کہا ہر گز نہیں جب تک اللہ تعالے خود ہمسے کلام نہ کرے جیسے تمسے کیا اس بے ادبی کی سزا میں انپر عذاب اترا وہ مر گئے پھر جلائے گئے اور
دوبارہ حکم ہوا کہ توریت شریف کو مضبوط سنبھالو اور اسپر عمل کرو لیکن انہوں نے پھر انکار کیا آخر اللہ تعالے نے فرشتوں کو حکم دیا انہوں نے ملک شام کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ کو جڑ
سے اکھیڑا اسکا طول ایک میل تھا اور بنی اسرائیل بھی اتنی ہی مسافت تک پھیلے ہوئے تھے اور سائبان کی طرح ان کے سروں پر لٹکا دیا اور پیچھے سمندر کا پانی اور سامنے سے انگارا لاکے اور انسے
کہا گیا کہ توریت پر عمل کرتے ہو یا نہیں اگر کرتے ہو تو مضبوط عہد پیمان کرو ورنہ یہ پہاڑ ابھی گرتا ہے اور سب کچل کر رہ جاتے ہیں تب بنی اسرائیل ڈرے اور سجدے میں گرے اور توبہ کی اور
توریت کو مضبوطی سے تھامنے اور اسپر عمل کرنے کا اقرار واثق کیا ۱۲ ف یعنے بالکل برباد ہو جاتے مگر یہ خدا کی مہربانی ہے کہ باوجود عہد توڑنے کے اور طرح طرح کے گناہ کرنے کے تمہارا وجود
باقی رکھا [illegible] جس طرح مسلمانوں میں جمعہ اور عیسائیوں میں اتوار عبادت کا دن ہے یہودیوں میں ہفتے کا دن مقرر تھا ان کو اس دن شکار وغیرہ دنیا کا کام کرنا منع تھا شرارت تو ان
کے خمیر میں تھی اللہ تعالے سے بھی حیلہ کرنے [illegible] دریا کے کنارے گڑہے کھودے اور نہریں نکالیں ہفتے کے دن مچھلیاں بیفکر ہو کر آئیں اور پانی کے ساتھ ان گڑھوں اور نہروں میں پھنس
جاتیں [illegible] دوسرے دن انکو نکال لیتے اور بہانہ یہ کرتے کہ ہمنے ہفتے کے دن شکار نہیں کیا آخر اللہ تعالے نے انکو سزا دی وہ سب کے سب بندر بن گئے اور تیسرے دن مر گئے ۱۲ ف
[illegible] بیچ کی عمر [illegible] یہ مراد ہے جو جتنی نہ ہو نہ اسکو [illegible]
[illegible] کہا اس کا رنگ گویا سورج کی کرن
[illegible] تعمیل نہ کی [illegible] ۱۲ [illegible]

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۚ
وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۚ فَقُلْنَا
اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ
الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ
كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَاِنَّ مِنَ
الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۚ
وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۚ
وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۚ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۔ اَفَتَطْمَعُوْنَ
اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ
بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۔ وَاِذَا
لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ
وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا
اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ۔ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۔ وَمِنْهُمْ
اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۔ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ
يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۚ ثُمَّ
يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا
بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا

اور یاد کرو جب تم نے ایک خون کیا اور ایک دوسرے پر دھرنے لگے
اور اللہ تعالیٰ نے وہ بات کھولنا چاہی جسکو تم چھپا رہے تھے فا پھر
ہمنے کہا (ایسا کرو) مردے پر اس گائے کا ایک ٹکڑا مارو وا اللہ تعالیٰ
اسی طرح مردوں کو جلائیگا اور تم کو اپنی نشانیاں دکھلاتا
ہے اسلیے کہ تم عقل پیدا کرو فا پھر اسکے بعد (یعنے اتنی نشانیاں
دیکھنے پر بھی) تمہارے دل پتھر کی طرح سخت ہوگئے یا اس سے
بھی زیادہ اور بعضا پتھر ایسا بھی ہوتا ہے جس سے ندیاں پھوٹ
نکلتی ہیں. بعضا پھٹ جاتا ہے جس سے پانی جھڑتا ہے (رستا
ہے) بعضا اللہ کے ڈر سے گر پڑتا ہے فا اور اللہ تمہارے کاموں
سے بیخبر نہیں ہے (مسلمانو) کیا تم کو توقع ہے کہ یہودی تمہاری
بات مان لینگے اور ایک فرقہ ان میں ایسا گذرا ہے جو اللہ کا کلام
سنتا تھا اور سمجھ جانیکے بعد جان بوجھکر بدل ڈالتا تھا اور جب
یہ یہودی مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کیا کہتے ہیں ہم مسلمان
ہیں اور جب اپنے لوگوں میں اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے
ہیں (ارے غضب) تم مسلمانوں کو وہ باتیں کیوں بتلا دیتے ہو
جو اللہ تعالےٰ نے (خاص) تم کو بتلائی ہیں کیا اسلیے (کہ
قیامت کے دن) تمہارے مالک کے پاس انکو ایک سند
ملجائے ارے تمکو عقل نہیں کیا یہ لوگ اتنا بھی نہیں جانتے کہ اللہ
ان کی چھپی اور کھلی دونو باتیں جانتا ہے اور انمیں سے بعضے ان پڑھ
ہیں جو اللہ کی کتاب کو نہیں جانتے بس آرزوئیں کرتے اور
اٹکلیں دوڑاتے رہتے ہیں ایسے لوگوں کی خرابی ہے جو ایک
کتاب اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس سے
اتری ہے ان کا مطلب یہ ہے اسکو بیچ کر دنیا کا تھوڑا مول
کمائیں ہائے خرابی ان کی اس لکھائی پر وائے خرابی انکی

ف۱ وہ کہتا اس نے مارا یہ کہتا اس نے مارا ۱۲ ف۲ ایک شخص بنی اسرائیل میں لاولد تھا اور بہت مالدار اسکے بھتیجوں نے مال کے طمع سے اسکو مار ڈالا اور نعش رات کو اٹھا کر ایک دوسرے شخص کے دروازے پر ڈالدی پھر کو جھگڑا ہوا حضرت موسے کے پاس آئے آپ نے بحکم الٰہی یوں فرمایا کہ ایک گائے ذبح کرو ۱۲ ف۳ یعنے جیسے اسوقت ایک مردے پر گائے کا ایک ٹکڑا مارکر جلا دیا اسی طرح قیامت میں سب مردوں کو زندہ کریگا تو یہ خطاب عرب کے کافروں کو ہے غرض وہ مردہ زندہ ہوا اور اس نے صاف بتا دیا کہ اسکے بھتیجوں نے اسکو مار ڈالا پھر وہ قتل کیئے گئے اور ترکے سے بھی محروم رہے ۱۲ ف۴ یعنے اسنے تمکو اتنی بڑی بڑی نشانیاں اپنی قدرت کی دکھلائیں جیسے مردے کو جلانا دریا کو چیر دینا من اور سلوی اتارنا اگر دوسری کوئی قوم ہوتی تو اسکے دل نرم ہو جاتے اور ڈر غالب ہوتا مگر تم سخت دل ہوگئے اور سخت بھی ایسے کہ پتھر سے زیادہ خدا کے کلام کا بھی تم پر اثر نہیں ہوتا اور پتھر پر تو اثر ہوتا ہے کبھی پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے نہریں اور چشمے پھوٹ نکلتے ہیں اور کبھی گر جاتے ہیں ۱۲ ف۵ یعنے یہودیوں نے جب اتنے بڑے بڑے معجزے دیکھے تو انکا دل نہیں پگھلا اور توریت کو سمجھ بوجھ اس کے الفاظ یا معانی یا ترتیب میں تحریف کرتے اور حلال کو حرام حرام کو حلال کرتے حالانکہ وہ جانتے تھے کہ کلام الٰہی میں تحریف کرنا کتنا بڑا گناہ ہے تو وہ تمہاری بات کب سننے والے ہیں مطلب یہ ہے کہ انکے ایمان لانے کی توقع چھوڑ دو ۱۲ ف۶ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریفیں جو توریت میں مذکور ہیں ۱۲ ف۷ یہ آیت یہود کے حق میں اتری ان میں بعضے بہا جان میں منافق تھے وہ خوشامد کے واسطے اپنی کتاب میں پیغمبر آخر الزمان کی باتیں مسلمانوں سے بیان کرتے اور کہتے کہ ہم بھی آپ پر یقین کرتے ہیں اور وہ سچے پیغمبر ہیں پھر جب یہ لوگ اپنے رئیسوں کے پاس جاتے جیسے کعب بن اشرف اور کعب بن اسد اور وہب بن یہودا تو وہ ان کو ملامت کرتے کہ تم مسلمانوں کو باتیں بتلا کر انکا ہتھیار دیتے ہو تاکہ وہ تم پر غالب ہوں اور کہیں کہ خود یہودی بھی جانتے ہیں سچا ہے پیغمبر کی تصدیق کی اور پھر ایمان نہ لائے اور مسلمانوں کو ایذا دی ۱۲ باقی صفحہ آئندہ

ترجمہ	آیات	رکوع	سورۃ	پارہ
اس کمائی پر۔ اور کہتے ہیں کہ دوزخ کی آگ تو ہم کو چھوئے گی ہی نہیں مگر گنتی کے چند روز (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو اُن کے جواب میں) کہہ کیا تم نے اللہ تعالٰے سے کوئی اقرار لے لیا ہے کہ وہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کریگا یا تم اللہ تعالٰے پر وہ باتیں جوڑتے ہو جو نہیں جانتے ف	كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ ۝ وَقَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۚ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِندَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۖ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝			
اور (یاد کرو) جب ہمنے بنی اسرائیل (تمہارے بزرگوں سے) پکا قول لیا اور ہمنے کہا) اللہ تعالٰے کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ سے سلوک کرو اور ناطے رشتے والوں سے اور یتیموں سے اور محتاجوں سے اور لوگوں سے بھلائی نرمی سے بات کرو اور درستی سے نماز ادا کرو اور زکوٰۃ نکالو پھر تم اپنے قول سے پھر گئے مگر تھوڑے (جو اپنے قول پر قائم رہے) اور تم پھیرنے والے ہو تم اور یاد کرو جب ہمنے تم سے قول لیا اپنے خون نہ کرو اور اپنے لوگوں کو جلا وطن نہ کرو اور تمنے یہ قول منظور کیا اور تم خود اسکے گواہ ہو پھر تم وہی ہو جو اپنوں کا خون کرتے ہو اور ناحق زبردستی بعضے لوگوں کی مدد لیکر اپنے لوگوں میں سے ایک فرقہ کا دیس نکالا کرتے ہو (یعنے ایک فرقہ کو زبردستی اپنا مددگار بنا کر اپنی ذات والوں کو شہر بدر کرتے ہو پھر جن لوگوں کا دیس نکالا کرتے ہو اگر وہ قید ہو کر تمہارے پاس آئیں تو تم چھوڑائی (فدیہ) بھر کر ان کو چھوڑا لیتے ہو حالانکہ ان کا دیس سے نکالنا بھی تم پر حرام تھا کیا اللہ تعالٰے کی کتابیں سے کچھ مانتے ہو کچھ نہیں مانتے پھر جو لوگ تم میں ایسا کریں انکا بدلا اور کیا ہے یہی کہ دنیا میں رسوا ہوں اور قیامت کے دن سخت عذاب میں لوٹ پڑیں۔ اور اللہ تعالٰے تمہارے	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمْ وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ ۝ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ۝ ثُمَّ أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنكُم مِّن دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِن يَأْتُوكُمْ أُسَارَىٰ تُفَادُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاءُ مَن يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۝	۱۱	البقرۃ	۱

ف ویل کا ترجمہ خرابی ہے اور ابن عباس رضہ نے کہا ویل کہتے ہیں عذاب کی سختی کو اور ترمذی نے مرفوعًا نکالا کہ ویل ایک وادی ہے جہنم میں جس میں کافر چالیس برس تک گرتا جائیگا اور اسکی تہ کو نہ پہنچیگا مطلب یہ ہے کہ یہودی اس بدلی ہوئی کتاب کو لکھ کر دعوے کرتے ہیں کہ یہ کتاب بھیجی ہوئی منزل من اللہ ہے اور ایسا کر کے دنیا کا مال و متاع کماتے ہیں اور خدا سے نہیں ڈرتے ف ابن عباس رضہ نے کہا یہود کہتے تھے کہ دنیا کی عمر سات ہزار برس کی ہے فی ہزار سال ایک دن ہم کو عذاب ہوگا تو سات دن کے بعد پھر عذاب نہ ہوگا تب اللہ تعالٰے نے یہ آیت اتاری اور بخاری نے ابو ہریرہ رضہ سے نکالا کہ آنحضرت صلعم نے خیبر میں یہود سے پوچھا دوزخ والے کون ہیں انہوں نے کہا ہم چند روز وہاں رہیں گے پھر تم ہماری جگہ آ جاؤگے آپ نے فرمایا معاذ اللہ ہم تمہاری جگہ کبھی نہیں جاوینگے ف وہ جو اوپر گذر چکا کہ توریت کو مضبوطی سے تھامو ف بعضوں نے کہا وہ قول یہی ہے جسکا بیان اس آیت میں ہے یعنے سوائے اللہ کے کسی کو نہ پوجنا ماں باپ سے سلوک یتیموں محتاجوں سے سلوک کرنا لوگوں سے نرمی کے ساتھ بات کرنا نماز درستی سے ادا کرنا زکوٰۃ دینا تم بے پرواہ ہو گئے قول و اقرار کا تم کو کچھ خیال نہیں جیسے تمہارے باپ دادا کو خیال نہ تھا ف آپس میں یا دوسروں کے وہ تمہارے خون کریں کے بدلہ میں ف شاہ عبدالقادر رحمہ نے اسکا ترجمہ یوں کیا ہے اور نکالو اپنے لوگوں کو انکے وطن سے چڑھائی کرتے ہو گناہ اور ظلم سے ف اللہ تعالٰے نے بنی اسرائیل سے چار عہد لئے تھے خون نہ کرنا جلاوطن نہ کرنا ظلم اور زیادتی پر مدد نہ کرنا قیدیوں کو فدیہ دیکر چھوڑا لینا لیکن انہوں نے سب کاموں کو چھوڑ دیا صرف فدیہ دینا قائم رکھا تو اللہ تعالٰے فرماتا ہے کیا کتاب الٰہی میں سے کچھ مانتے ہو کچھ نہیں مانتے ۱۲

١	البقرة	١١	

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۡ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

کاموں سے بے خبر نہیں ہے یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے
آخرت کے بدل دنیا کی زندگی مول لی نہ ان کا عذاب
ہلکا ہوگا اور نہ ان کو مدد
ملے گی ف

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ

اور البتہ ہمنے موسی کو کتاب دی (توریت شریف) اور اس
کے بعد پیغمبروں کا ہمنے تار باندھ دیا

اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۡ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰي غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَاۗءَهٗ ۤ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَاۗءَ

کیا پھر ہر بار جبکوئی رسول ایسا حکم لیکر آیا جسکو تمہارا جی نہ چاہتا
تھا تو تمنے اکڑفوں کی اور بعضوں کو جھٹلایا بعضوں کو قتل کیا
اور کہنے میں ہمارے دلوں پر غلاف چڑھا ہوا ہے ف نہیں یہ بات
نہیں ہے بلکہ انکے کفر کی وجہ سے اللہ نے انپر لعنت کردی ہے تو
بہت کم ان میں ایمان لاتے ہیں ف اور جب خدا کی طرف سے ایک
کتاب انکے پاس آئی (یعنے قرآن شریف) جو سچا بتاتی ہے اس
کتاب کو جو انکے پاس تھی (یعنے توریت شریف کی تصدیق کرتا
ہے) اور اس سے پہلے کافروں کے مقابلے میں اسکی مدد مانگا
کرتے تھے ف جب وہ چیز آگئی جسکو پہچان چکے تھے تو انکار کرنے لگے
اسکا خدا کی لعنت (پھٹکار) کافروں پر اللہ کی اتاری ہوئی کتاب
کا انکار کرکے بری بدلے پر انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا ف یعنے
(حسد) سے ضد اس بات پر کی کہ اللہ جسپر چاہتا ہے اپنے بندوں میں
سے وحی اتارتا ہے اب کیا انہوں نے غصہ پر غصہ اور کافروں کو
ذلت کا عذاب ہوگا ف اور جب ان سے کہا جاتا ہے اللہ نے جو
اتارا (قرآن) اس پر ایمان لاؤ تو کہتے ہیں ہم تو اسی پر ایمان
لاتے ہیں جو ہم پر اترا (یعنے توریت شریف پر) اور اسکے سوا
(یا اسکے بعد جو اترا) اسکو نہیں مانتے حالانکہ قرآن برحق ہے انکی
کتاب کو سچ بتاتا ہے (محمدؐ) کہدے اگر تم توریت پر ایمان لائے

ف مدینہ میں یہود کی دو قومیں تھیں بنو قریظہ اور بنو نضیر بنی قریظہ نے انصار کے قبیلہ اوس سے معاہدہ کیا تھا اور بنی نضیر نے انصار کے قبیلہ خزرج سے اور ہر ایک فریق اپنے دوستوں کی مدد کرکے دوسرو
کے ملک و اموال کو خراب کرتا پھر جب مخالف فریق قید ہوتا تو فدیہ دیکر ان کو چھڑا لیتے سبب پوچھتے تو کہتے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے ہم کو فدیہ دیکر چھڑا لینے کا جب یہ پوچھتے کہ پھر تم ان سے لڑتے
کیوں ہو تو کہتے کیا کریں اپنے دوستوں کو ذلیل نہیں کرسکتے جو سزا اللہ تعالیٰ نے ایسے بے ایمان یہودی لوگوں کے لئے بیان فرمائی وہ پوری ہوئی بنو قریظہ کل قتل کیے گئے اور ان کے بچے اور
عورتیں غلام لونڈی بنائے گئے اور بنو نضیر شام کے ملک کو جلا وطن ہوگئے اور جزیہ کا ٹیکہ لگایا گیا دنیا میں ذلیل و خوار ہوئے اور آخرت میں بھی [illegible] ف یعنے آخرت کی بربادی کا کچھ خیال
نکیا دنیا کی زندگی اور [illegible] اس آیت سے وہ مذہب باطل ہوتا ہے جو کہتے ہیں کہ آخر میں جہنم کا عذاب ہلکا ہو جاویگا اور دوزخیوں کو تکلیف نہ
رہیگی ف یعنے [illegible] حضرت عیسیٰؑ [illegible] حضرت زکریاؑ اور [illegible] پیغمبروں کو رسولوں کا تار لگا دیا [illegible]
بنی اسرائیل میں حضرت موسیٰ کے بعد رسالت کا سلسلہ جاری رہا [illegible] پیغمبر آئے جیسے یوشعؑ اور شمویلؑ اور الیاسؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور
شعیاؑ اور ارمیاؑ اور حزقیلؑ اور داؤدؑ اور سلیمانؑ اور سب کے آخر میں حضرت عیسیٰؑ آئے حضرت موسیٰؑ کو اس وقت [illegible] برس گذر چکے تھے عیسیٰؑ کا نام [illegible]
یسوع ہے روح القدس سے جبرئیل مراد ہیں وہ حضرت عیسیٰؑ کی مدد کے لئے بھیجے گئے تھے صحیح حدیث میں ہے یا اللہ تو حسان کی مدد کر روح القدس سے جب حضرت عیسیٰؑ آسمان پر
تشریف لے گئے اس وقت آپ کی عمر ۳۳ سال کی تھی [illegible] ف یعنے سوائے اپنے دین کے اور کسی کی بات ہم پر اثر نہیں کرسکتی [illegible] ف یعنے شاذ و نادر ہی یہودی اسلام لاتے ہیں جیسے عبد اللہ بن
سلام وغیرہ باقی تمام یہود مسلمانوں کے خلاف رہکر آخر تباہ و برباد ہوئے بعضوں نے کہا فقلیلا ما یؤمنون کا ترجمہ یہ ہے کہ وہ اپنی کتاب میں [illegible] پر ایمان لاتے ہیں اور اکثر
احکام کا انکار کرتے ہیں [illegible]

مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝

البقرة ۱۲

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

تھے تو پھر کیوں (تمہاری بزرگوں نے) اللہ کے پیغمبروں کو قتل کیا ف
اور البتہ موسیٰ تمہارے پاس کھلی نشانیاں لیکر آیا (جیسے عصا اور ید بیضا
وغیرہ) پھر تم اسکے پیچھے بچھڑا لے بیٹھے (اور اسکو پوجنے لگے) یہ تمہاری
بے انصافی تھی اور یاد کرو جب ہمنے تم سے (یعنی تمہارے بزرگوں سے)
اقرار لیا (توریت پر عمل کرنیکا) اور طور (پہاڑ) تمہارے سر پر لا لٹکایا (اور کہا)
ہمنے حکم دیا) وہ کتاب جو ہمنے تمکو دی مضبوط تھام لو اور اس میں جو
لکھا ہے وہ مان لو انہوں نے کہا ہمنے (کان سے) سن لیا لیکن (دل نہیں
مانتا اور دل میں تو انکے کفر کی وجہ سے بچھڑے کی الفت رچ گئی تھی
(محمد) کہدو اگر تم ایمان رکھتے ہو (بالفرض) تو یہ ایمان تم کو بُری
بات کی طرف لیجاتا ہے ف (محمد) کہدو اگر آخرت کا گھر خاص تمہارے
ہی لیے ہے اور لوگوں کے لیے نہیں ف تو پھر سچے ہو تو موت کی آرزو
کیوں نہیں کرتے مگر جو (بُرے) کام وہ پہلے کر چکے ہیں انکی وجہ سے
موت کی آرزو کبھی نہیں کرینگے اور اللہ بے انصافوں کو خوب جانتا
ہے ف اور محمد تو تو انکو سب لوگوں سے بڑھ کر (دنیا کی) زندگی پر
رنجھے ہوئے پائیگا یہانتک کہ مشرکوں سے بھی زیادہ ف ان میں
کا ایک ایک یہ چاہتا ہے کہ اسکی عمر ہزار برس کی ہو حالانکہ اتنی
عمر پانا بھی اسکو عذاب سے نہیں چھوڑا سکتا اور اللہ تعالے
انکے کام کو دیکھ رہا ہے ف
کیا یہ یہودی (ایسے نہیں) ہر بار جبکوئی قول وقرار کرتے ہیں تو ایک
فرقہ ان میں کا اس قول وقرار کو رد کر دیتا ہے بلکہ اکثر انمیں بے ایمان
ہیں ف اور جب اللہ کی طرف سے انکے پاس ایک رسول آیا (یعنی محمدؐ)
اُس کتاب کو سچ بتاتا ہوا جو انکے پاس ہے (یعنی توریت کو کیونکہ توریت
میں آنحضرت کی بشارت لکھی تھی) تو اہل کتاب کے ایک گروہ نے اللہ کی کتاب
کو (یعنی توریت کو) پیٹھ پیچھے ڈالدیا جیسے انکو خبر ہی نہیں تھی ف

ف یعنے بالفرض تمہاری یہ بات مان لیں کہ تم توریت پر ایمان لائے تو پھر یہ کیسے ہوا کہ تمہارے بزرگوں نے پیغمبروں کو قتل کیا معلوم ہوا کہ تم نہ تو توریت پر ایمان لانے ہو نہ قرآن پر ۱۲ ف اسپر دعویٰ کرنا ہے ایمان کا یعنے تمہارے بزرگوں کا تو یہ حال تھا کہ باوجود یکہ موسیٰؑ کے کیسے معجزے دیکھ چکے تھے لیکن ذرا وہ تمہاری نظر سے پاس ہوئے تو تم نے خدا کو چھوڑ کر بچھڑے کو پوجنے لگے معلوم ہوا کہ بجائے [illegible] اور شرک دلمیں [illegible] تمہارے ضمیر میں پڑا ہوا ہے ۱۲ ف [illegible] ایمان تو نیکی اور بھلائی کی طرف آدمی کو لیجاتا ہے اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو کہ ہمکو توریت پر ایمان ہے تو [illegible] ایمان ہے کہ شرک اور کفر کی طرف لیجاتا ہے یہ تمہارے باپ دادا کا حال تھا تم بھی اسی طرز پر ہو [illegible] انہوں نے بچھڑا بنایا اور ایمان کا دعویٰ کرتے رہے تم [illegible] قرآن اور محمدؐ کو [illegible] اور ایمان کا دعویٰ کرتے ہو ۱۲ ف یعنے جنت میں صرف یہودی ہی جائیں گے اور لوگ سب دوزخ میں ہیں کے یہود ایسا سمجھتے تھے ۱۲ ف کیونکہ مرتے ہی تم اپنے اعتقاد کے موافق بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور دنیا کے جھنجھٹ سے چھٹ کرنے [illegible] جس کو ایسا یقین ہو وہ موت سے نہیں گھبرائیگا بلکہ موت سے تو کانپتے تھے اور زبان سے یہ دعویٰ کرتے تھے کہ بہشت ہمارے ہی واسطے بنی ہے اللہ تعالیٰ نے انکا جھوٹ ثابت کر دیا ۱۲ ف یہاں یہ اعتراض ہوتا ہے کہ موت کی آرزو کرنے سے آنحضرت صلعم نے منع فرمایا ہے پھر یہود کو کیونکر حکم ہوا کہ موت کی آرزو کرو اسکا جواب یہ ہے کہ یہ حکم بغرض الزام ہے نہ بغرض تعمیل مطلب یہ ہے کہ اس غلط بیانی اور دروغ گوئی کا بدلا جاوے صحیح حدیث میں ہے کہ اگر یہود موت کی آرزو کرتے تو اسی وقت مر جاتے ۱۲ ف کیونکہ مشرک عذاب و ثواب اور آخرت کا قائل نہیں اور یہود اپنی بداعمالی کی وجہ سے جانتے تھے کہ مرنے کے بعد ان سے مؤاخذہ ہونا ہے [illegible] ان کو [illegible] وہ کتنی ہی مدت تک دنیا میں زندہ رہیں ۱۲ ف مطلب یہ کہ توریت میں آنحضرت کی نشانیاں بتلا دی گئی تھیں اور یہودی جو توریت کو خوب جانتے تھے آنحضرت کو پہچان گئے تھے کہ یہی وہ پیغمبر ہیں جن کی خوشخبری حضرت موسیٰؑ نے دی تھی مگر تعصب سے ایسا کیا کہ توریت ہی کو پس پشت ڈالدیا گویا اس سے واقف ہی نہ تھے ۱۲ باقی اللہ مضیعہ

پارہ	سورة	آیت	متن	ترجمہ
۱	البقرة	۱۰۸	اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۞ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞	کیا تم بھی اپنے رسول سے ایسی خواہشیں کرنا چاہتے ہو جیسے موسیٰ سے پہلے کی گئی تہیں ف اور جو ایمان کے بدل کفر لے وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا اہل کتاب میں سے بہت لوگ دل میں حسد رکھکر یہ چاہتے ہیں کہ مسلمان ہولے کے بعد پھر تم کو کافر بنا دیں حالانکہ حق بات ان پر کھل چکی ہے ف تو اس وقت تک جانے دو اور درگذر کرو جب تک کہ اللہ تبارک وتعالے (دوسرا کوئی) اپنا حکم بھیجے ف بے شک اللہ تعالے سب کچھ کر سکتا ہے۔
〃	〃	〃	وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۞	اور (یہود) کہتے ہیں کہ یہود (کے سوا) اور نصاری (کہتے ہیں کہ نصاری) کے سوا کوئی جنت میں نجائیگا یہ انکی من مانی آرزوئیں ہیں (اے پیغمبر) کہدے اگر سچے ہو تو اپنی سند لاؤ ف
〃	〃	۱۴	وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۞	اور یہود کہتے ہیں نصاری کا دین کچھ نہیں اور نصاری کہتے ہیں یہود کا دین کچھ نہیں ف حالانکہ دونوں فرقے اللہ کی کتاب پڑہتے رہتے ہیں ف جاہل لوگ ایسی ہی باتیں کیا کرتے ہیں ف تو اللہ ان کا جھگڑا قیامت کے دن چکا دے گا ف
〃	〃	〃	وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۞ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۞	اور یہود اور نصاری تو تجھ سے کبھی راضی نہیں ہونگے جب تک تو انکے طریق پر نہ چلے کہدے اللہ کی راہ وہی سچی راہ ہے اور اگر علم آنیکے بعد تو انکی خواہشوں پر چلے تو اللہ تعالے سے تیرا حمایتی اور بچانے والا کوئی نہیں ہے ف جن لوگوں کو ہمنے کتاب دی ہے (توراۃ یا انجیل) اور وہ اسکو اسطرح سے پڑہتے ہیں جیسے پڑہنے کا حق ہے ف وہی قرآن پر ایمان لاتے ہیں ف اور جو کوئی قرآن کا انکار کریں وہ نقصان اٹھائیں گے۔
〃	〃	۱۵	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ	اسرائیل کی اولاد! میرا وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیا

ف یہ خطاب ہے یہود کی طرف انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ خواہش کی کہ ایک کتاب لے کر آؤ اسکو ہم پڑھیں اور عرب کے ملک میں نہریں جاری کرو تو ہم تم کو سچا نبی جانیں ف وہ جانتے ہیں کہ دین اسلام حق اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچے پیغمبر ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ مسلمان کو دین حق اختیار کرنے کی وجہ سے بہشت ملیگی لیکن جو حسد اور عداوت رکھتے ہیں تمہارا فائدہ انکو ناگوار ہے وہ چاہتے ہیں کہ دوبارہ تم کافر ہو جاؤ اور تمہاری آخرت تباہ ہو تب وہ دل میں خوش ہوں ۱۲ ف یعنی جہاد کا اور انکے قتل اور جلا وطن ہونے کا یا جزیہ مقرر کرنیکا یا جلا وطن کرنیکا ۱۲ ف یعنی کوئی دلیل پیش کرو زبانی باتوں سے کیا ہوتا ہے یہ صرف تمہارے خیالی پلاؤ ہیں انکی من مانی آرزوئیں ہیں تو کیا مسلمان کی بہتری وہ ہو نہیں سکتی نہ آوے مسلمان تو ہمیشہ کافر بنا دیں جنت میں یہود جاویں گے (جیسے یہود کہتے ہیں) یا نصاری (جیسے نصاری کہتے ہیں) اور کوئی قوم نہ جاوے گی ۱۲ ف اتری یہ آیت نجران کے نصاری اور مدینہ کے یہود کے باب میں ان دونوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بحث کی اور ہر ایک نے دوسرے مذہب کو لغو اور باطل ٹھہرایا ف یعنی یہود توراۃ شریف پڑھتے ہیں اس میں حضرت عیسیٰ کی بشارت موجود ہے اور نصاری انجیل مقدس پڑہتے ہیں اس میں جا بجا موسیٰ اور انکی شریعت کی تصدیق ہے ۱۲ ف یعنی عرب کے کافر یا یہود ونصاری میں بھی جو جاہل لوگ ہیں وہ ایسی ہی لغو باتیں بکتے ہیں ۱۲ ف یعنی جس امر میں وہ اختلاف کر رہے ہیں اس کا فیصلہ قیامت کے دن ہو گا جو سچا ہے اسکا سچ اور جو جھوٹا ہے اسکا جھوٹ کھول دیا جائیگا اور وہ دوزخ میں ہمیشہ رہا جاویگا ۱۲ ف پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت المقدس کی طرف نماز پڑھا کرتے تھے تو یہود اور نصاری کسی قدر آپ سے خوش تھے جب قبلہ کعبہ کیطرف بدل گیا تو یہ لوگ اور زیادہ مسلمانوں سے نفرت کرنے لگے ف اپنے پیغمبر کو تسلی دی کہ یہود اور نصاری کی ناراضگی کی پرواہ نہ کرو وہ کبھی تم سے راضی نہ ہونگے اور اللہ تعالے ہی تمہارا مددگار ہے اگر یہود ونصاری راضی ہوئے اور اللہ تعالے خفا ہوا تو اس کے عذاب سے کوئی بچا نہیں سکتا ۱۲ باقی در حاشیہ

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝	اور وہ جو میں نے سارے جہان میں تمکو بڑا کیا اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئیگا نہ اسکی طرف سے بدلہ منظور کیا جائیگا نہ سفارش کچھ فائدہ دے گی نہ مدد ملے گی ف
۱	البقرۃ	۱۴	تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝	یہ ایک امت تھی جو گذر گئی (یعنے ابراہیمؑ اور یعقوبؑ اور انکی اولاد کی) انکا کیا انکے لیے اور تمہارا کیا تمہارے لیے اور انکے کیے کی تم سے پوچھ نہ ہوگی اور (مسلمانوں سے) کہتے ہیں یہودی یا عیسائی بنجاؤ راہ پاؤ (اے پیغمبر) کہدو نہیں ہم ابراہیمؑ کے دین پر ہیں جو سیدہی راہ پر تھا اور مشرک نہ تھا ف
۱	۔	۔	فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝	پھر اگر وہ (یعنے یہود اور نصاری) تمہاری طرح ایمان لائیں تو راہ پا گئے اور اگر نہ مانیں تو ضد میں گرفتار ہیں (وہ زمانہ قریب ہے کہ اللہ تعالے انکے شر سے تمکو بیفکر کردیگا اور وہ انکی باتونکو سنتا جانتا ہے ف
۱	۔	۔	أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝	کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیمؑ اور سمعیلؑ اور اسحقؑ اور یعقوبؑ اور اسکی اولاد یہ سب یہودی تھے یا نصرانی (اے پیغمبر) کہدے تم بڑے جاننے والے ہو یا خدا تعالے۔ اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا کہ خدا تعالے کی گواہی کو جو اس کے پاس ہو چھپا لے اور اللہ تعالے تمہارے کاموں سے بیخبر نہیں ہے ف یہ ایک امت تھی کہ گذر گئی (یعنے ابراہیمؑ اور سمعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور انکی اولاد) انکا کیا انکے لیے اور تمہارا کیا تمہارے لیے اور انکے کیے کی تم سے پوچھ نہ ہوگی ف
۲	البقرۃ	۱۷	الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝	جن لوگوں کو ہمنے کتاب دی وہ اسکو (یعنے قبلہ کے بدلنے کو یا حضرت محمدؐ کو) ایسا پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو اور ایک فرقہ انہیں کا جان بوجھکر حق بات چھپاتا ہے ف حق بات وہی ہے جو تیرا پروردگار فرماتے تو شک کرنیوالوں میں مت شریک ہو ف
۲	۔	۱۵	إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ	جو ہمنے (اپنی قدرت کی) کھلی نشانیاں اور ہدایت کی باتیں

ف اس آیت کی تفسیر پہلے گذر چکی ہے ۱۲ ف اسکی بھی تفسیر پہلے گذر چکی ہے اور مطلب مکرر لانیسے یہ ہے کہ بنی اسرائیل کے جو حال بیان کیے جاتے تھے اب وہ ختم ہوتے ہیں تو آخر کلام پر پہر انکو تنبیہ کردیگئی تاکہ خواب غفلت سے بیدار ہوں اور اپنے کاموں پر غور کریں ۱۲ ف یہودی یہ سمجھتے تھے کہ ہم پیغمبروں کی اولاد ہیں انکے نیک اعمال سے ہم بچ جائیں گے اللہ تعالے نے انکا رد کیا۔ لا تزر وازرة وزر اخری کوئی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ کردنی خویش آمدنی پیش۔ صحیح حدیث میں ہے کہ جب عمل خراب ہوگا تو نسب کچھ کام نہ آئیگی ۱۲ ف بلکہ ایک طرف کا ہو کر ایک ہی خدا کا ہو رہا تھا حنیف کہتے ہیں اس شخص کو جو جھوٹے مذہبوں سے منہ موڑ کر سچے طریق پر آگیا ہو۔ صحیح حدیث میں ہے کہ میں سیدہی سہل شریعت دیکر بھیجا گیا۔ دوسری روایت میں ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا دین اللہ کو پسند ہے فرمایا سیدہا سادہ سہل۔ یہ جو فرمایا کہ ابراہیمؑ مشرک نہ تھے اس میں رد ہوا یہود کے قول کا کہ عزیرؑ اللہ کے بیٹے تھے اور نصاری کے قول کا کہ حضرت عیسے اللہ کے بیٹے تھے ۱۲ ف انکے حال کو یہ وعدہ اللہ کا پورا ہوا بنو قریظہ قتل ہوئے اور بنی نضیر جلاوطن ہوئے ۱۲ ف بنی اسرائیل توریت اور انکی کتابیں پڑھے ہوئے تھے وہ خوب جانتے تھے کہ ابراہیمؑ اور سمعیلؑ اور اسحقؑ اور یعقوبؑ کا زمانہ حضرت موسےؑ اور حضرت عیسےؑ سے بہت پہلے تھا تو وہ یہودی یا نصرانی کیونکر ہوسکتے ہیں وہ سچے مسلمان تھے لیکن اس بات کو چھپاتے تھے اور ان پیغمبروں کو اپنے طریق اور مذہب پر بتلاتے تھے بعضوں نے کہا مراد یہ ہے کہ انہوں نے آنحضرت صلعم کی بشارت کو چھپایا جو انکی کتابوں میں موجود تھی ۱۲ ف [illegible] ۱۲ ف یہ آیت پہلے بھی گذر چکی ہے [illegible] ۱۲ باقی در ضمیمہ۔

ترجمہ	آیت	رکوع	سورۃ	پارہ
اُتاریں اور کتاب (توریت) میں لوگوں سے بیان کر دیں اب اسکے بعد جو لوگ ان کو چھپاتے ہیں ان پر اللہ لعنت کرتا ہے اور سب لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں ف۱ مگر جنہوں نے توبہ کی اور نیک بن گئے اور کھولکر بیان کر دیا تو انکے قصور میں معاف کرتا ہوں اور میں بہت معاف کرنیوالا مہربان ہوں ف۲	وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۞			
اللہ تعالیٰ نے جو کتاب (توریت شریف) میں اتارا اسکو جو لوگ چھپاتے ہیں اور اسکے بدل تھوڑا سا مول لیتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ کے سوا کچھ نہیں بھرتے اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ انسے بات کریگا نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو تکلیف کا عذاب ہوگا ف۳ یہی لوگ ہیں جنہوں نے سچی راہ کے بدل (دنیا میں) گمراہی مول لی اور (آخرت میں) بخشش کے بدل تکلیف دوزخ کی آگ پر صبر کرنا ان ہی کا کام ہے ف۴ یہ (عذاب ان کو) اسلیے (ہوگا) کہ اللہ نے سچی کتاب (توریت اور انجیل یا قرآن) اتاری اور جن لوگوں نے اس میں اختلاف کیا وہ ضد میں (سچائی سے) دور پڑ گئے ہیں ف۵	اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۞ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۞ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۞	۲۱	البقرہ	۲
(اے پیغمبر) بنی اسرائیل سے پوچھ ہم نے انکو کتنی کھلی نشانیاں دیں ف۶ اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی نعمت پہونچ جانے کے بعد اسکو بدلڈالے تو اللہ کا عذاب سخت ہے ف۷	سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۗ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۞	۲۲	،	،
(اے پیغمبر) کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے ہزاروں ہی آدمی تھے ف۸ اللہ تعالیٰ نے (راہ میں) ان سے فرمایا مر جاؤ (وہ مر گئے) پھر انکو جلایا بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑا فضل کرتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ف۹	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۣ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۞	۲۳	،	،
(اے پیغمبر) کیا تو نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے گروہ کو	اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ	،	،	،

ف۱ اس آیت سے یہ نکلا کہ حق بات چھپانیوالا دنیا کے فائدے کیلئے ملعون ہے اور ملعون بھی کیسا کہ دنیا بھر اس پر لعنت کرتی ہے لعنت کرنے والوں میں آدمی اور جانور اور جن سب شامل ہیں ۱۲ ف۲ خداوندا اللہ تیرے کرم و رحم کے تو ہمارے گناہ بھی معاف فرما جیسے اس سے بڑھکر خطائیں کی ہیں اور بہت سے معاملوں میں حق سے چشم پوشی کی ہے لیکن اب توبہ کرتے ہیں تو ہماری توبہ قبول فرما۔ ف۳ اپنے پیغمبر کے حالات و نشان اور دوسرے احکام ۱۲ ف یعنی پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں یعنے جو روپیہ اور مال و متاع وہ دنیا میں حاصل کرتے ہیں حقیقت میں وہ دوزخ کی آگ ہے جو قیامت کے دن انکے پیٹ میں بھری جاویگی اور بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے وہ (قیامت کے دن) پیٹ بھر کر انگارے ہی کھاویں گے اللہ تعالیٰ انسے بات نہ کریگا یعنے انپر غصہ ہوگا بعضوں نے کہا ایسی بات نہ کریگا جو انکو بھلی لگے پاک نہ کریگا یعنے گناہوں کی آلائش سے انکو صاف نہ کریگا اور بعضوں نے کہا لا یزکیہم کا ترجمہ یہ ہے کہ انکی تعریف نہ کریگا ۱۲ ف۴ یعنے انکے صبر پر تمام مخلوق تعجب کرتی ہے کہ انکا [illegible] اور دنیا کے تھوڑے سے فائدے کو نہ چھوڑا ہدایت سے منہ موڑا بعضوں نے کہا ترجمہ یوں ہے کہ [illegible] ہمیشہ ہمیشہ کیسے رہیں گے انکا سہارا غضب کا سہارا ہے ۱۲ ف۵ اسکو بدل دیا مضمون آگے پیچھے کر دیا یا قرآن کو کہنے لگے کہ وہ اللہ کا کلام نہیں اگلوں کی حکایتیں ہیں نبی کو شاعر یا کاہن بتانے لگے ۱۲ ف۶ حضرت موسیٰ کے معجزے اور سمندر سے پار ہونا من و سلویٰ کا اترنا وغیرہ یا حضرت محمد صلعم کی بشارت میں کیسی کھلی کھلی نشانیاں بتلائیں ۱۲ ف۷ اللہ تعالیٰ کی نعمت سے مراد اس کی آیتیں ہیں جو توریت اور انجیل اور دوسری کتابوں میں اتریں ان میں صاف صاف حضرت محمد صلعم کا بیان دیا تھا لیکن اہل کتاب نے ان میں تحریف کی کہیں لفظ بدل دیے کہیں آگے پیچھے کر کے مطلب خبط کر دیا ۱۲ ف۸ یعنے تو نے اس قصے پر نظر نہیں ڈالی یا تجھ کو یہ قصہ نہیں پہونچا ۱۲ ف [illegible] ہزار یا دس ہزار یا تیس ہزار یا چالیس ہزار یا ستر ہزار لیکن صحیح یہ ہے کہ دس ہزار سے زیادہ تھے ۱۲ ف یہ لوگ بنی اسرائیل کے تھے ایک شہر میں رہتے تھے جسکا نام داوردان تھا وہاں طاعون کی بیماری پھیلی تو ڈر کر اس شہر کو چھوڑ بھاگے اور یہ سمجھے کہ موت سے بچ جاویں گے [illegible] ایک مدت کے بعد حزقیل پیغمبر جو حضرت موسیٰ کے تیسرے خلیفہ تھے ادھر سے گذرے [illegible]

بَعْدِ مُوسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ
لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ قَالَ
هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ
اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۚ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ
دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ
الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۚ وَ
اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ وَقَالَ لَهُمْ
نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ
مَلِكًا ۚ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ
عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَ
لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۚ قَالَ اِنَّ
اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً
فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۚ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ
مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَ
قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ
يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى
وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۚ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ
اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ
فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ
مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ

نہیں ؟ کہ انہوں نے اپنے پیغمبر سے کہا ایک شخص کو ہمارا بادشاہ
بنا دو (جسکی سائی پر ہم چلیں اور) اللہ تعالی کی راہ میں لڑیں انہوں
نے کہا میں تو سمجھتا ہوں اگر تم پر لڑنا فرض ہو تو تم نہ لڑو گے (اور اس
وقت بود اپن کرکے اللہ تعالی کے گنہگار بنو گے) بنی اسرائیل نے کہا بھلا
کیا جو ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں ہم تو اپنے گھر بار بال بچوں میں سے
نکالے گئے پھر جب لڑنا انپر فرض ہوا (اور جہاد کا حکم آگیا) تو سب
پھر گئے مگر کچھ تھوڑے لوگ رہگئے اور اللہ تو نافرمانوں کو خوب
جانتا ہے اور انکے پیغمبر نے ان سے کہا اللہ تعالی نے طالوت کو
تمہارا بادشاہ کیا وہ کہنے لگے طالوت ہمارا بادشاہ کیونکر ہوسکتا
ہے طالوت سے تو ہم زیادہ بادشاہت کے حقدار ہیں اور اس کو
مال و دولت کی فراغت بھی نہیں پیغمبر نے کہا اللہ تعالی نے
اسکو تم پر پسند کیا ہے اور (دوسرے یہ کہ) اللہ تعالی نے اسکو
علم اور جسم کی کشایش (تم سے) زیادہ دی ہے اور (تیسرے یہ کہ)
اللہ تعالی جسکو چاہتا ہے اپنی سلطنت دیتا ہے اور (چوتھے
یہ کہ) اللہ تعالی بڑی کشایش والا ہے اور سب کچھ جانتا ہے
اور انکے پیغمبر نے ان سے کہا طالوت کی بادشاہت کی نشانی یہ
ہے کہ تمکو وہ صندوق ملجائے جسمیں اللہ کی طرف سے تمہاری تسلی
ہے اور موسے اور ہارون کی اولاد جو چھوڑ مری انکی کچھ بچی ہوئی
چیزیں ہیں فرشتے اسکو اٹھا کر لائینگے اگر تم ایمان رکھتے ہو
تو اسمیں تمہارے واسطے (صاف) نشانی ہے
پھر جب طالوت فوجوں سمیت (اپنے مقام سے) نکلا تو کہنے
لگا اللہ تمکو (پانی کی) ایک نہر سے آزمائیگا جو کوئی اسمیں سے
(منہ لگا کر یا پیٹ بھر کر) پی لے وہ میرا نہیں اور جو اسکو نہ پیئے وہ
میرا ہے مگر ایک چلو ہاتھ سے لے لے (اور پی لے تو قباحت نہیں)

ف۱ یعنے انکے قصے پر نظر نہیں ڈالی ۱۲ ف۲ شموئیل یا شمعون یا یوشع ۱۲ ف۳ یعنے دشمنوں نے ہمارے ملک چھین لیے ہمارے بچوں کو لونڈی غلام بنا لیا ہم تو ضرور ان سے لڑیں گے ۱۲ ف۴ یعنے میدان جنگ سے چلدیے اور بھاگ گئے ۱۲ ف۵ تین سو تیرہ آدمی اور جب جنگ کو نکلے تھے اسوقت ستر ہزار تھے ۱۲ ف۶ شاہ عبدالقادر صاحب نے فرمایا موسے کے بعد بنی اسرائیل کا کام ایک مدت تک بنا رہا پھر جب نیت بگڑی تو اللہ نے دشمن کو انپر غالب کر دیا ایک کافر بادشاہ تھا جالوت اسنے بنی اسرائیل کے سب شہر چھین لیے اور بہت سے بندی پکڑ لیگیا بنی اسرائیل بھاگ کر بیت المقدس میں جمع ہوئے ۱۲ ف۷ اسلیے کہ بنی اسرائیل میں دو خاندان تھے ایک پیغمبری کا خاندان دوسرے بادشاہت کا تو پیغمبر لاوی بن یعقوب کی اولاد میں تھے حضرت موسے ۱۲ اور ہارون ۱۲ اسی خاندان کے تھے اور بادشاہ یہودا بن یعقوب کی نسل سے ہوا کرتے تھے حضرت داؤد ۱۲ اور سلیمان ۱۲ اس خاندان کے تھے طالوت کو ان دونو خاندانوں سے کچھ علاقہ نہ تھا بلکہ قوم کا سقا یا موچی تھا ۱۲ ف۸ یعنے ایسا مالدار بھی نہیں ہے کہ دولت کی وجہ سے سلطنت کے کام چلا سکے بلکہ مفلس اور قلاش ہے ۱۲ ف۹ حکومت کرنے کے لیے ۱۲ ف۱۰ پیغمبر نے انکے اعتراض کے جوابوں میں سے ایک یہ جواب دیا کہ طالوت کو میں نے نہیں نامزد کیا بلکہ اللہ نے اسکا انتخاب کیا ہے ۱۲ ف۱۱ طالوت گو مال اور دولت اور خاندانی شرافت بنی اسرائیل کی سی نہیں رکھتا تھا مگر علم میں سب سے زیادہ تھا اور تنومند اور طاقتور پہلوان تھا ۱۲ ف۱۲ اسکا فضل بہت وسیع اور کشادہ ہے جس قوم پر اور جس شخص کو چاہتا ہے اپنا فضل کرتا ہے اسکو دولت اور حکومت دیتا ہے ۱۲ ف۱۳ کہ کون سلطنت کے لائق ہے ۱۲ ف۱۴ یعنے اس صندوق کا آنا ہی تمہاری تسلی کا سبب ہوگا اور تم طالوت کی بادشاہت پر راضی ہو جاؤگے ۱۲ ف۱۵ بچی ہوئی چیزیں یعنے کہتے ہیں حضرت موسے کے عصا اور تختیوں کے کچھ ٹکڑے تھے ۱۲ ف۱۶ یعنے صندوق کے [illegible] آجانے میں ۱۲ ف۱۷ یعنے میرا ساتھی نہیں میرے گروہ میں سے نہیں ہے کیونکہ اسنے میری بات نہ مانی ۱۲

٢	البقرہ	٣٠

فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَلَمَّا
جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ قَالُوْا
لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ
قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ
كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً
كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ
وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا
رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ فَهَزَمُوْهُمْ
بِاِذْنِ اللّٰهِ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ
وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَ
عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ
النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ٥
اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ
عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ
اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ
عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ
لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ
لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ
وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ اِلٰى
حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَ
انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ
نَكْسُوْهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ

پھر سبھوں نے اسکا پانی پی لیا مگر تھوڑے لوگوں نے جب طالوت
اور اسکے ساتھ والے ایماندار نہر کے پار ہوئے تو کہنے لگے آج
ہمکو جالوت اور اسکی فوجوں سے لڑنے کی طاقت نہیں جن لوگوں
کو خدا سے ملنے کا یقین تھا انہوں نے کہا ایسا بہت ہوا ہے
کہ تھوڑی جماعت بڑی جماعت پر اللہ کے حکم سے غالب ہو گئی
ہے اور اللہ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے اور جب جالوت اور اس
کی فوجوں کے مقابل ہوئے تو کہنے لگے پروردگار ہمارے
اوپر صبر اتار دے اور ہمارے پاؤں (میدان جنگ میں)
جمادے اور کافروں کی قوم پر ہمکو فتح دے پھر اللہ کے حکم سے انکو
(یعنی جالوت والوں کو) شکست دی اور داؤد نے جالوت کو مار
ڈالا اور خدا نے اسکو (یعنی داود کو) بادشاہت اور پیغمبری
دی اور جو چاہا وہ اسکو سکھلایا اور اگر اللہ تعالی بعضوں کے
ہاتھ سے بعضوں کو نہ روکے تو زمین (دنیا) بگڑ جائے
لیکن اللہ کا فضل تمام جہان پر ہے
یا تونے اس شخص (کے قصے) پر نظر نہیں ڈالی جو ایک بستی
پر گذرا جسکے چھت گرے پڑے تھے اس نے کہا بھلا اجڑنے
کے بعد اللہ اسکو کیسے آباد کرے گا اللہ نے اسکو سو برس تک
مردہ رکھا پھر جلا اٹھایا فرمایا تو کتنی دیر (یہاں) رہا کہنے
لگا ایک دن یا کچھ کم ایک دن فرمایا نہیں تو سو برس رہا اب
اپنے کھانے پینے کو دیکھ (اب تک) بگڑا تک نہیں اور اپنے
گدہے کو دیکھ اور یہ ہمنے اسواسطے کیا کہ تجھ کو لوگوں کے
لیے (اپنی قدرت کا) ایک نمونہ بنائیں اور ہڈیوں کو
دیکھ ہم ان کو کس طرح جلاتے ہیں دیا ابھارتے ہیں اور
ڈھانچہ بناتے ہیں پھر اپر گوشت چڑھاتے ہیں جب اسپر یہ بات

ف اس میں گر پڑے اور منہ سے پینے لگے یا خوب جھک کر پی گئے ۱۲ ف یعنی پیا یا ذرا آپس میں یا جو نافرمان تھے اور بہت سا پانی پی گئے تھے ۱۲ ف یہ کہا بات ہم تم جالوت کا لشکر بہت اور
بھاری تعداد کو کم دیکھکر ایسا کہتے ہو ۱۲ ف اوپر کی آیت میں یہ بیان تھا کہ طالوت کی بادشاہت کا نشان انکو بتلایا گیا جب انہوں نے یہ دیکھ لیا تو طالوت کے ساتھ ہو لئے اسی ہزار یا اسی ہزار
بنی اسرائیل کی قوم لڑنے کے لیے نکلی گرمی کا موسم تھا راہ میں بہت پیاس لگی اور طالوت سے پانی مانگا طالوت نے کہا آگے ایک نہر ملیگی لیکن اللہ تعالی تمہارا امتحان لیگا اس نہر کا پانی نہ پینا البتہ ایک
آدھ چلو ہاتھ سے پی لو تو خیر یہ نہر اردن والی فلسطین کے بیچ میں تھی جب وہ نہر آئی تو بنی اسرائیل صبر نہ کر سکے اور بے اختیار اسپر گر کے جانوروں کی طرح منہ سے پینے لگے یا خوب جھک کر پی گئے مگر
چند لوگوں نے جنکی تعداد تین سو تیرہ بیان کیجاتی ہے طالوت کا کہنا سنا اور اس نہر کا پانی نہ پیا یا ایک ہی چلو پیا ان کی تو پیاس بجھ گئی اور جنہوں نے نافرمانی کی اور خوب پیا وہ نہر کے اس طرف
ہی ہٹ گئے چلنے کی طاقت نہیں رہی اس پار جالوت اور اسکی فوجیں تھیں یہ تھوڑے سے آدمی یعنی تین سو تیرہ طالوت کے ساتھ آگے بڑھے تو لگے آپس میں کہنے جو لوگ پختہ تھے انہوں نے
ان لوگوں سے کہا بھلا اتنے تھوڑے آدمی جالوت کی اتنی فوجوں سے کیونکر لڑ سکتے ہیں براء نے کہا کہ بدر کی لڑائی میں آنحضرت صلعم کے ساتھ بھی تین سو تیرہ ہی آدمی تھے طالوت کے ساتھ
اسیطرح ان تین سو تیرہ میں حضرت داؤد م اور انکے باپ اور بیٹے اور چھ بھائی بھی تھے ۱۲ ف اللہ تعالی نے حضرت داؤد م کو بادشاہت بھی دی اور نبوت بھی وہ اپنے سب بھائیوں میں چھوٹے اور
ابھی بالغ بھی نہیں ہوئے تھے اور بیمار بھی تھے رنگ انکا زرد ہو گیا تھا بکریاں چرایا کرتے تھے لیکن اللہ کی مہربانی انپر ہوئی اور انہوں نے ایسی بہادری کا کام کیا کہ ہمیشہ شام اور عرب کا ملک
انکو ملا ۱۲ ف دیواریں کھڑی نہیں ۱۲ ف یعنی بالکل جاڑہ تھی چھت بوسیدہ ہو کر بیٹھ گئے تھے پھر دیواریں ۱۲ ف یہ تعجب کہا یعنی اتنا بڑا شہر جب ایسا اجاڑ ہو جائے کہ آدمی کا
نام اس میں نہ رہے تو پھر اس کا آباد ہونا بہت مشکل ہے ۱۲ - باقی در ضمیمہ -

أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ قف وَمَا
اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ إِلَّا مِنْ
بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ فَإِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ
وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ
أُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْأُمِّيّٖنَ ءَأَسْلَمْتُمْ
فَإِنْ أَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا
فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ
بِالْعِبَادِ ۝ إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ
يَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَأْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ
مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ
أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ
نّٰصِرِيْنَ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ أُوْتُوْا نَصِيْبًا
مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ إِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوْا
لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ
وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝
فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ

کہا گئی تو کہنے لگا اب مجھکو (پورا) یقین ہے کہ اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔
جو دین خدا تعالی کو پسند ہے وہ اسلام ہے ف۱ اور اہل کتاب (یہود
اور نصاری) نے جو (اس دین سے) مخالفت کی (یعنے اسلام کو قبول
نہیں کیا) ف۲ تو حق بات معلوم ہوجانے کے بعد ف۳ ضدم ضدا سے
اور جو کوئی اللہ تعالی کی آیتوں کا انکار کرے ف۴ تو اللہ تعالی جلد
حساب لینے والا ہے ف۵ اب بھی اگر وہ کٹ حجتی کریں ف۶ تو (صاف)
کہدے میں نے اور جس نے میرا ساتھ دیا ف۷ اپنا منہ اللہ کے لیے
رکھدیا ف۸ اور اہل کتاب اور عرب کے جاہلوں سے پوچھ تم بھی اسلام
لاتے ہو (یا نہیں) اگر مسلمان ہوجائیں تو راہ پر لگ گئے اور
جو نہ مانیں تو تیرا کام (اللہ تعالی کا حکم) پہونچا دینا ہے ف۹ اور اللہ تعالی
(اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار
کرتے ہیں اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور جو لوگ انصاف
کی بات کہیں انکو قتل کرتے ہیں انکو تکلیف والے عذاب کی
خوشخبری سنا ف۱۰ یہی ہیں وہ لوگ جنکے (نیک) اعمال دنیا اور
آخرت میں اکارت ہوئے ف۱۱ اور انکے کوئی مددگار نہیں ہیں (جو
عذاب سے ان کو بچائیں) (اے پیغمبر) تو نے ان لوگوں
کو نہیں دیکھا جنکو (اللہ کی) کتاب کا کچھ علم دیا گیا تھا ف۱۲ انکو اللہ کی کتاب
کے موافق فیصلہ کرنے کیلیے بلایا جاتا ہے تو ایک فرقہ ان میں کا
پیٹھ موڑ کر چلدیتا ہے اور وہ (جان بوجھکر) تغافل کرتے ہیں ف۱۳ یہ
(حرکتیں وہ) اسلیے (کرتے ہیں) کہ وہ کہتے ہیں ہمکو ہرگز (دوزخ
کی) آگ لگے ہی گی نہیں مگر گنتی کے کئی دن اور جو جھوٹی باتیں
انہوں نے دین میں بنا رکھی ہیں اپر بھول گئے ہیں پھر جسدن کر
آنے میں شک نہیں ف۱۴ اسدن جب ہم انکو اکٹھا کرینگے تو انکا کیا حال
ہوگا اور ہر آدمی کو اسکے کیے کا پورا بدلہ ملے گا اور کسیکا حق مارا نہیں جائیگا

ف۱ یعنے خدا کی تابعداری اور اسکے سب حکموں کو دل و جان سے ماننا ۱۲ ف۲ یعنے یہ نہیں کہ اس دین کی سچائی انکو معلوم نہیں ہوئی الخ ۱۲ ف۳ یعنے یہود اور نصارے دونوں کو معلوم ہو گیا کہ اسلام سچا دین ہے
اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہی پیغمبر ہیں جنکی خوشخبری حضرت موسے ع اور حضرت عیسی ع نے دی تھی مگر آپس کی ضد اور ہٹ دھرمی کا خدا تعالی ستیاناس کرے اس ضد نے ان کو
اسلام قبول کرنے سے باز رکھا ہر ایک فرقہ یہ چاہتا تھا کہ میں سب کا سردار بنا رہوں اسلام لانے سے یہ سرداری جاتی رہتی اور آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تابعداری کرنا پڑتی
ف۴ جیسے یہود اور نصارے نے کیا کہ آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارتوں کی آیتیں جو اگلی کتابوں میں تھیں نہ مانیں ۱۲ ف۵ انکے اعمال کا بدلہ بہت جلد انکو ملنے والا ہے ایسا ہی ہوا اہل
کتاب کو اس انکار کی سزا ملی اور جیسا انجیل مقدس میں کہا گیا تھا ہمارے پیغمبر صلعم نے لوہے کے کوڑوں (یعنے تلواروں) سے انکو درست کیا ۱۲ ف۶ اور اسلام کو نہ مانیں اور تکرار نکالیں ۱۲
ف۷ یعنے خالص اسکا تابعدار بن گیا دل و جان سے ۱۲ ف۸ یعنے جس نے میری پیروی کی اُسنے بھی ایسا ہی کیا یعنے میں اور میرے ساتھی صحبوں نے اسکی تابعداری اختیار کی اور اسکے سامنے
سر جھکا دیا ۱۲ ف۹ باقی راہ پہ لانا یہ خدا کا کام ہے ۱۲ ف۱۰ ہر چند آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بنی اسرائیل نے یہ کام نہیں کیئے تھے مگر چونکہ انکے باپ دادے ہمیشہ ایسا کرتے رہے تھے اور وہ
انکے کاموں سے راضی اور خوش تھے تو گویا خود انہوں نے بھی یہ کام کیئے - حدیث میں ہے کہ بنی اسرائیل نے تینتالیس پیغمبروں کو ایک ہی دن صبح کے وقت قتل کیا پھر ایک سو ستر آدمی ان میں کے کھڑے ہوئے
(جو اللہ تعالے سے ڈرتے تھے) اور انکو نصیحت کی اچھی بات کا حکم کیا اور بری بات سے منع کیا انہوں نے انکو بھی شام کے وقت اسی دن قتل کیا ابو عبیدہ رض نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا قیامت
کے دن کس کو سخت ترین عذاب ہوگا فرمایا جس نے پیغمبر کو قتل کیا یا اچھی بات کہنے والے اور بری بات سے منع کرنیوالے کو ۱۲ ف۱۱ دنیا میں اس طرح کہ خدا کا غضب اترا کیا بندر اور سور ہوئے
قتل ہوئے اور آخرت میں ہمیشہ کے لیئے دوزخی ہوئے کفر اور پیغمبروں کو قتل کرنے کی وجہ سے ۱۲ ف۱۲ یا بہت علم دیا گیا تھا ۱۲ - باقی در ضمیمہ -

٣	آلِ عمران		٧	وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
				کتاب والوں کا ایک گروہ یہ چاہتا ہے کہ تم کو گمراہ کردیں وہ اپنے تئیں آپ گمراہ (خراب) کرتے ہیں مگر سمجھتے نہیں[1] اے کتاب والو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو[2] اور تم جانتے ہو[3] اے کتاب والو تم حق کو ناحق کے ساتھ گڈمڈ کیوں کرتے ہو[4] اور جان بوجھ کر حق بات (حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی بشارتوں) کو چھپاتے ہو
″	″		٨	وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ
				اور کتاب والوں میں سے ایک گروہ نے (اپنے لوگوں سے) کہا (ایسا کرو) صبح کو تم جاکر مسلمانوں پر جو کتاب اتری ہے[5] ایمان لاؤ اور شام کے وقت منکر ہوجاؤ (اپنے دین میں آجاؤ اسلام سے پھر جاؤ) شاید (اس تدبیر سے مسلمان بھی (اپنے دین سے) پھر جائیں[6] اور سوا اپنے دین والوں کے دوسرے کی بات نہ مانو (اے پیغمبر) کہدے ہدایت تو وہی ہے اللہ کی ہدایت[7] (ایسا نہ ہو) کہ دوسرے کسی کو وہ بات حاصل ہوجائے جو تم کو حاصل ہے[8] یا وہ (قیامت کے دن) تمہارے رب کے پاس تم سے بحث کریں[9] (اے پیغمبر) کہدے فضل کرنا اللہ کے اختیار میں ہے جس پر وہ چاہتا ہے فضل کرتا ہے[10] اور اللہ تو گنجایش والا خبردار ہے جسکو چاہتا ہے اپنی مہربانی کے لیے خاص کرتا ہے اور اللہ کا فضل بڑا ہے[11] اور کتاب والوں میں کوئی تو ایسا ہے کہ اگر چاندی سونے کے ڈھیر اسکے پاس امانت رکھائے تو وہ (مانگنے کے ساتھ ہی) ادا کردے[12] اور کوئی ان میں ایسا ہے کہ اگر ایک اشرفی اسکے پاس امانت رکھا تو تو پھر تجھ کو نہ دے مگر جب سدا اسکے سر پر کھڑا رہے[13] یہ (بے ایمانی) اسلیے (کرتے ہیں) وہ (صاف صاف) کہتے ہیں کہ جاہلوں کا مال (لے) لیں تو ہم پر کوئی گناہ نہ ہوگا اور جان بوجھ کر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں کیوں نہیں (ان پر ضرور گناہ ہے) جو شخص اپنا اقرار

ف۱ بنو قریظہ اور بنو نضیر کے یہودیوں نے معاذ رضہ اور حذیفہ رضہ اور عمار بن یاسر رضہ وغیرہ بعضے صحابہ کو بہکانا چاہا کہ وہ یہودی ہوجاویں تب یہ آیت اتری - یعنے انکے بہکانے سے جو لوگ سچے اور پکے مسلمان ہیں بہکنے والے نہیں وہ خود گنہگار ہونگے اور اپنی عاقبت خراب کریں گے ۱۲ ف۲ جو حضرت محمد صلعم کی خوشخبریاں توریت اور انجیل اور اگلی کتابوں میں آئی ہیں ۱۲ ف۳ دل میں کہ یہ آیتیں صحیح ہیں اور حضرت محمد وہی نبی ہیں جن کی خوشخبری اگلی کتابوں میں دیگئی تھی ۱۲ ف۴ یعنے توریت اور انجیل میں تحریف کیوں کرتے ہو اپنی طرف سے کچھ باتیں بڑھا کر اللہ کے کلام میں ملادیتے ہو یا ایمان کے ساتھ کفر کو کیوں ملاتے ہو ۱۲ ف۵ یعنے قرآن پر مکر اور فریب ہے ۱۲ ف۶ یہود کے رئیسوں نے ایک منصوبہ گانٹھا اپنے لوگوں سے کہا صبح کو تم جاکر بڑی خوشی سے اسلام کا دین قبول کرلو اور شام ہوتے ہی پھر جاؤ تو جو لوگ کچے مسلمان ہیں وہ بھی یہ حالت دیکھکر شاید ڈانواں ڈول ہوجاویں اور یہ خیال کریں کہ اسلام کے دین میں ہونہ ہو کچھ دال میں کالا ہے کہ لوگ اس میں شریک ہوتے ہیں پھر اس قدر جلد گھبرا جاتے ہیں اسکو پھر جاتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو یہود کے اس منصوبے سے آگاہ کردیا اور انکے مکر سے مسلمانوں کو خبر دیدی ۱۲ ف۷ کیونکہ سوا تمہارے اللہ کوئی ہدایت پر نہیں ہے ۱۲ ف۸ تو وہ جسکو چاہے ہدایت کرے ہو کیا عجب کہ یہود کے سوا اور لوگ ہدایت پر نہ ہوں ایسا نہ ہو کہ دوسرے کسی کو بھی وہ بات حاصل ہوجاوے ۱۲ ف۹ یعنے جب تم اپنے دین کے سوا اوروں کی بات مانوگے اور انکے دین میں شریک ہوگے تو وہ تم سے وہ علم حاصل کریں گے جو آج تک یہودیوں ہی کو تھا اوروں کو نہ تھا ۱۲ ف۱۰ تم ہی سے اگلی کتابوں کی باتیں سیکھ لیں گے اور قیامت کے دن تم پر بحث میں غالب ہونگے پروردگار سے عرض کریں گے کہ خود یہودیوں نے ان باتوں کا اقرار کیا تھا ۱۲ ف۱۱ اسکو ہدایت دیتا ہے اور علم عطا فرماتا ہے تمہارے مکر سے کیا ہوتا ہے ۱۲ ف۱۲ تو تم کو اے یہودیو یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ ہمارے سوا کسی کو علم نہیں حاصل ہونیکا اور ہم اپنے لوگوں کو اسلام لانے سے روک دیں گے تو مسلمانوں کا غلبہ نہ ہوگا ۱۲ ف۱۳ جیسے عبداللہ بن سلام رضہ تھے ایک شخص نے انکے پاس بارہ سو اوقیہ سونا امانت رکھا یا تو انہوں نے ادا کردیا ۱۲ ف اور تقاضے کے لیے اسکا تاک میں گم کردے تو شاید واپس کرے جیسے فنحاص یہودی تھا ایک اشرفی کسی نے اسکے پاس امانت رکھا ئی وہ مکر گیا ۱۲ ف عرب کے لوگوں کا جو اہل کتاب نہ تھے ۱۲

پورا کرے اور شرک اور بدعاملگی سے پرہیز کرے تو اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں سے محبت رکھتا ہے جو لوگ اپنے اقرار کے بدلے جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا[1] اور اپنی قسموں کے بدلے[2] ایک ذرا سا مول لیتے ہیں[3] ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور اللہ تعالیٰ انکے سے بات تک نہیں کریگا نہ قیامت کے دن ان پر رحمت کی نگاہ ڈالے گا نہ گناہوں سے انکو پاک کرے گا اور انکو تکلیف کا عذاب ہوگا[4] اور کتاب والوں میں ایک فرقہ ہے جو توریت کو زبان مروڑ کر پڑھتا ہے اسلیے کہ تم سمجھو توارت پڑھ رہا ہے اور وہ توارت کی عبارت نہیں ہے[5] اور کہتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کے پاس سے اترا ہے اور وہ اللہ کے پاس سے نہیں اترا (بلکہ انکا بنایا ہوا ہے) اور جان بوجھکر اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھتے ہیں[6] کوئی آدمی ایسا نہیں کرنیکا کہ اللہ تعالیٰ اسکو کتاب اور حکمت اور پیغمبری سے سرفراز کرے پھر وہ لوگوں سے کہنے لگے خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر میرے بندے بنجاؤ[7] لیکن یوں کہیگا اللہ والے بنجاؤ[8] کیونکہ تم اللہ کی کتاب کو پڑھاتے اور پڑھتے رہے[9] اور یہ وہ کبھی نہیں کہے گا کہ فرشتوں یا پیغمبروں کو تم خدا بنالو (جیسے نصاریٰ نے بنالیا) بھلا یہ کوئی بات ہے کہ مسلمان ہو چکنے کے بعد وہ کہے کافر ہو جاؤ[10]	يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝			
کیا[1] اللہ تعالیٰ کے دین (اسلام) کے سوا اور کوئی دین ڈھونڈھتے ہیں (جب تو اقرار سے منحرف ہو رہے ہیں) اور آسمان اور زمین والے خوشی سے یا زور سے سب اسکے تابعدار ہیں[2] اور اسی کیطرف سب کو لوٹنا ہے[3]	اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝	۹	آل عمران	۳
اے[4] پیغمبر کہدے کتاب والو جو کوئی ایمان لایا (یا لانیکا قصد کرتا ہے) تم جان بوجھکر اسکو اللہ تعالیٰ کی راہ سے کیوں روکتے ہو اس میں عیب نکالتے ہو[5] اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ہے (اس کو سب معلوم ہے) مسلمانو اگر تم کتاب والوں میں سے	قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	۱۰	″	۴

ف۱ کہ اس کے سب پیغمبروں پر ایمان لائیں گے ۱۲ ف۲ قسم کہائی تھی کہ جب نبی آخرالزمان ظاہر ہونگے تو انکے شریک ہونگے ۱۲ ف۳ یعنے دنیا کا مال و متاع ۱۲ ف۴ صحیحین میں اشعث بن قیس سے روایت ہے کہ میرے اور ایک یہودی کی شرکت میں ایک زمین تھی وہ یہودی مکر گیا تو میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا آپ نے فرمایا گواہ ہیں میں نے عرض کیا گواہ تو نہیں ہیں تب آپنے یہودی سے فرمایا اچھا تو قسم کہا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ تو قسم کہا کر میرا حق مار لیگا اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۵ بلکہ اسکی تراشی ہوئی ہے ایسا ہو تکو دہوکا دینے کے لیے آواز بناتا ہے کہ توریت کی عبارت معلوم ہو ۱۲ ف۶ معاذ اللہ اس دغابازی کا بھی کچھ ٹھکانا ہے ابن عباس رضہ نے کہا یہ آیت یہود اور نصاریٰ دونوں کے باب میں اتری انہوں نے توریت اور انجیل میں تحریف کردی اور اللہ تعالیٰ کی کتابوں میں وہ مضمون بڑہا دیے جو ان میں نہ تھے ۱۲ ف۷ اللہ کے یہ سب احسان اور سرفرازیاں فراموش کرکے ۱۲ ف۸ یہ آیت یہود کے باب میں اتری وہ آنحضرت صلعم اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہنے لگے آپ کیا چاہتے ہیں ہم آپ کی پرستش کریں جیسے نصاریٰ حضرت عیسے علیہ السلام کی کرتے ہیں آپ نے فرمایا معاذ اللہ اللہ تعالیٰ نے اسلیے مجھکو نہیں بھیجا کہ میں اپنے تئیں پجواؤں ۔ بعضوں نے کہا یہ آیت نصاریٰ کے باب میں ہے وہ سمجھتے تھے کہ حضرت عیسےٰ نے خود اپنے تئیں خدا کہا یا اور اپنی پرستش کا حکم کیا ۱۲ ف۹ یعنے خدا پرست یا لوگوں کو تعلیم و تربیت کرنیوالے یا عالم باعمل ۱۲ ف۱۰ تو جیسے پہلے تم ایک استاد عالم باعمل تھے اب بھی ویسے ہی بنجاؤ ۱۲ ف۱۱ اس سے مراد یہ ہے کہ خدائے واحد کو ماننے کے بعد وہ کہے کافر ہو جاؤ کیونکہ یہود کی پوجے مسلمان نہیں ہوئے تھے مگر ایک خدا کو مانتے تھے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو تہمت رکہی کہ آپ اپنے تئیں پجوانا چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اسکا رد کیا کہ نبی کی یہ شان نہیں وہ تو توحید پھیلانے اور شرک مٹنے کے لیے آتے ہیں وہ توحید والوں کو شرک میں کیونکر پھنسانے لگے ۱۲ ف۱ آسمان والوں سے فرشتے مراد ہیں اور زمین والوں سے مسلمان یا ایک مدت تک ہوکر آسمان میں فرشتوں نے اسکی اطاعت کی اور زمین میں انصار اور عبدالقیس نے لوگوں نے خوشی سے اور سب لوگ تو دکی تو شی سے مسلمان ہوئے لیکن بعضے لوگ قتل یا قید ہونے کے ڈر سے ۱۲ ۔ باقی صفحہ

٤	ال عمران ٣	١٢

إِنْ تُطِيعُوا فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا
الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ ۝
وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ
آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۗ وَمَنْ يَعْتَصِمْ
بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝
وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا
لَّهُمْ ۚ مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ
الْفَاسِقُونَ ۝ لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى ۖ
وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ
لَا يُنْصَرُونَ ۝ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ
اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ
مِّنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ
اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ
ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝
لَيْسُوا سَوَاءً ۗ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ
قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ
وَهُمْ يَسْجُدُونَ ۝ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ
يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي
الْخَيْرَاتِ ۖ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝
وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ ۗ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝

کسی گروہ کا کہنا سنو گے تو وہ ایمان لائے پیچھے پھر تم کو کافر
بنا دیں گے ف۱ اور تم کیوں کر کافر بنو گے حالانکہ اللہ تعالے
کی آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور اس کا پیغمبر تم
میں موجود ہے (یعنے حضرت محمد ﷺ) اور جو کوئی اللہ کی پناہ لے (اسکی کتاب
اور شریعت کو مضبوطی کے ساتھ تھامے رہے) وہ سیدھے رستہ پر لگ گیا ف۲
اگر تمہاری طرح کتاب والے (یہود اور نصاری بھی) ایمان لاتے
تو انکے حق میں (اس دنیا کی حکومت اور دولت سے) بہتر ہوتا انہیں
تھوڑے تو با ایمان ہیں اور اکثر نافرمان ہیں ف۳ وہ (یعنے یہود) ستانے
کے سوا کوئی تمہارا بڑا نقصان نہیں کر سکتے ف۴ اور اگر تم سے لڑینگے
تو بھاگتے ہی بن پڑیگی ف۵ اور انکو آیندہ کبھی (فتح نصیب نہ ہوگی) انکی
قسمت میں ذلت ہے جہاں دیکھیئے ف۶ مگر جب اللہ کی پناہ میں آجائیں
یا لوگوں کی پناہ میں اور خدا تعالے کے غضب میں پڑ گئے اور محتاجی انکو
لگ گئی (یعنے جزیہ دینا پڑا مفلس ہو گئے یا ذلیل و خوار) یہ
(سب جزا بیاں) اس وجہ سے کہ وہ اللہ تعالے کی آیتوں کا انکار
کرتے رہے ہیں (جیسے رجم کی آیت کا) اور پیغمبروں کو ناحق قتل
کرتے رہے ف۷ اس وجہ سے کہ وہ نافرمان تھے اور حد سے زیادہ
بڑھ گئے تھے ف۸ سب کتاب والے برابر نہیں ہیں (یعنے سب
ایک طرح کے نہیں ہیں) ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کے حکم پر
قائم ہیں ف۹ اللہ تعالے کی آیتوں کو رات کے وقت پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں ف۱۰ وہ
اللہ تعالے اور پچھلے دن پر ایمان لاتے ہیں اور اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں
اور بُرے کاموں سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں کو جلد بجا لاتے
ہیں ف۱۱ اور یہی لوگ نیک بخت ہیں (اللہ تعالے کے نزدیک انکا شمار صالحین
میں ہے) اور جو نیکی وہ کرینگے ہرگز یہ نہ ہوگا کہ اسکے ثواب سے
محروم رہیں گے اور اللہ تعالے پرہیزگاروں کو جانتا ہے ف۱۲

ف۱ شاہ عبد القادر صاحب نے فرمایا اللہ تعالے نے اہل کتاب کی شبہوں کا جواب دیکر مسلمانوں کو فرمایا کہ انکی بات مت سنو یہی علاج ہے نہیں تو شبہے سنتے سنتے اپنی راہ سے بہک جاؤ گے اب بھی ہر مسلمان کو چاہیے کہ شبہے والوں کی بات سننے سے اس میں دین کی سلامتی ہے اور جھگڑنے سے شبہے بڑھتے ہیں ۱۲ ف یعنے یہودی تو یہ چاہتے ہیں کہ تم کو کافر بنا دیں مگر قرآن تم لوگوں میں اترا رہتا ہے اللہ کے نبی تم میں موجود ہیں ان باتوں کے ساتھ عقل سے بعید ہے کہ تم پھر کافر ہو جاؤ اور اللہ تعالے اور نبی کو چھوڑ کر دشمنوں کی بات مان لو ۱۲ ف یعنے کافر ہیں اللہ تعالے کی شریعت اور اسکے رسول کا انکار کرتے ہیں تھوڑے با ایمان ہیں جیسے عبد اللہ بن سلام وغیرہ کہتے ہیں یہود نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے بحث کی اور کہا ہم سب امتوں سے افضل ہیں اور ہمارا دین سب دینوں سے بہتر ہے تب یہ آیت اتری ۱۲ ف بڑا نقصان جنگ ہے اللہ تعالے ایسا ہے کہ ہمیشہ پیچھے گالیاں دیں چغل خوری کریں مسلمانوں کے دلوں میں شبہے ڈالیں انپر طعنہ کریں رسول اللہ ﷺ پر اعتراض کریں ۱۲ ف یعنے مسلمانوں پر وہ کبھی غالب نہ ہونگے بلکہ ہمیشہ ہر جنگ میں شکست پاویں گے۔ اس آیت میں بڑا معجزہ ہے قرآن شریف کا کہ اللہ تعالے نے جیسے خبر دی تھی ویسا ہی ہوا یہود کو مسلمانوں پر اسکے بعد کبھی کوئی فتح نہیں ہوئی ف یعنے اللہ تعالے نے انکی تقدیر میں ذلت و خواری لکھدی ہے جہاں ہیں مسلمانوں کے ملک میں یا نصاری کی حکومت میں ہر جگہ یہ رعایا ہیں کہیں بادشاہ یا رئیس نہیں ہیں ۱۲ ف اللہ تعالے کی پناہ یہ ہے کہ مسلمان ہو جاویں لوگوں کی پناہ یہ ہے کہ ان سے عہد و پیمان کریں جزیہ دینا قبول کریں ۱۲ ف یعنے انکے باپ دادا نے قتل کیا اور یہ انکو اچھا کہتے ہیں انکے کاموں سے راضی ہیں تو گویا یہ بھی قاتل ہیں ۱۲ ف تو نافرمانی اور گناہ کا یہ اثر ہوا کہ انکے کفر کرنے اور پیغمبروں کو مارنے اور کفر اور پیغمبروں کے قتل کا نتیجہ ہوا کہ اللہ تعالے کا غضب اترا ذلیل اور محتاج ہو گئے حکومت اور ریاست چھن گئی ۱۲ ف یہ سیدھی راہ پر ہیں یا نماز میں کھڑے ہیں ۱۲ ف یعنے تہجد یا عشاء کی نماز میں قرآن پڑھتے ہیں اور بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ اللہ تعالے کی آیتیں رات کے وقت نماز میں پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے نماز پڑھتے ہیں کیونکہ سجدہ میں قرآن کا پڑھنا جائز نہیں مطلب یہ ہے کہ وہ مسلمان ہو گئے ہیں اور تہجد یا عشاء کی نماز میں قرآن کی تلاوت کرتے ہیں [illegible] کرتے ہیں کیونکہ یہود دوسرے دین میں عبادہ

نمبر	سورة	آیت	متن	ترجمہ
۴	آل عمران	۱۹	لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝	البتہ اللہ تعالی نے ان لوگوں کی بات سن لی جو کہتے ہیں اللہ تعالی محتاج ہے اور ہم مالدار ہیں ہم انکی اس بات کو اور پیغمبروں کے ناحق قتل کرنے کو اب لکھ رکھیں گے اور قیامت کے دن ہم کہیں گے جلانے والا عذاب چکھو ف۱
״	״	״	اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ قُلْ قَدْ جَاۗءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْھُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کہا بیشک اللہ نے ہم سے کہہ رکھا ہے کہ ہم کسی پیغمبر کو نہ مانیں (یعنی سچا پیغمبر نہ جانیں) جب تک وہ ہمیں نیاز نہ لا کر دکھلائے جسکو آگ (آسمان سے آکر) کھا جاوے ف۲ (اے پیغمبر انکے جواب میں) کہدو تمہارے پاس تو کئی پیغمبر مجھ سے پہلے کھلی نشانیاں اور یہ نشانی بھی جو تم نے کہی لیکر آئے جیسے حضرت یحییٰ حضرت شعیا وغیرہ ف۳ پھر اگر تم سچے تھے تو انکو مار کیوں ڈالا۔
״	״	״	وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۡ فَنَبَذُوْهُ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِھِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) وہ وقت یاد کر جب اللہ نے کتاب والوں سے (انکے پیغمبروں کے ذریعہ سے) عہد لیا کہ تم اس کتاب کو (جو تمکو دی گئی) لوگوں سے صاف صاف بیان کر دینا اور چھپانا نہیں پھر انہوں نے اس عہد کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا ف۴ اور اسکے بدل تھوڑا مول لینے لگے کیا ہی برا مول لے رہے ہیں۔
״	״	۲۰	وَاِنَّ مِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝	اور کتاب والوں میں بھی بعضے لوگ ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اسپر جو تمپر اترا (یعنے قرآن پر) اور جو انپر اترا (یعنے تورات اور انجیل پر) اللہ سے ڈرتے رہتے ہیں اللہ کی آیتوں پر تھوڑا مول نہیں لیتے (انکو چھپاتے نہیں نہ ان میں دنیا کی طمع سے تحریف کرتے ہیں) ان لوگوں کو بیشک پروردگار کے پاس انکا اجر ملیگا ف۵ بیشک اللہ جلد حساب کرنیوالا ہے ف۶
۵	النساء	۷	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَاۗىِٕكُمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ڭ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝ مِنَ الَّذِيْنَ ھَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا	(اے پیغمبر) کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب (تورات) کا ایک حصہ دیا گیا تھا وہ (ہدایت کے بدل) گمراہی مول لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی گمراہ ہو جاؤ ف۷ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے (اس نے بتا دیا تو انسے بچے رہو) اور اللہ تم بس ہے حامی اور اللہ بس ہے مددگار ف۸ یہ دشمن تمہارے یہودیوں میں سے (یا یہودیوں میں) بعضے لیسے ہیں جو لفظوں کو اپنے مقاموں سے پلٹ

ف۱ جب یہ آیت اتری اللہ تم کو کون قرض حسنہ دیتا ہے تو یہود مردود کہنے لگے اللہ محتاج ہے اور ہم مالدار ہیں جب تو ہم سے قرض مانگتا ہے اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۲ یعنے دوزخ کا عذاب جو جلانیوالا اور تکلیف دینے والا ہے ۱۲ ف۳ بنی اسرائیل کے بعضے پیغمبروں کو یہ معجزہ دیا گیا تھا کہ ان کی امت کے لوگ جو قربانی اور نذر و نیاز اللہ کے لیے کرتے تو وہ میدان میں رکھدیجاتی پھر پیغمبر دعا کرتے اگر آسمان سے آگ اتر کر اس کو جلا دیتی تو یہ سمجھتے کہ نیاز اللہ کی درگاہ میں قبول ہوئی حضرت یحییٰ اور حضرت شعیاء کئی پیغمبروں کے وقت میں ایسا ہوا یہودی ہمارے پیغمبر صلعم سے بھی اسی نشانی کے طالب ہوئے اور اللہ پر جھوٹ باندھا کہ اس نے ایسا فرمایا ہے کہ تم کسی نبی کو اسوقت تک ماننا جب تک نشانی دکھا نہ لیتا حالانکہ اللہ نے کہیں ایسا نہیں فرمایا تھا بلکہ ہر ایک نبی کو اپنے وقت کے مناسب جدا جدا معجزے اور نشان دیئے گئے یہ آگ کا اترنا حضرت عیسیٰ نے بھی نہیں دکھلایا ۱۲ ف۴ آسمان سے آگ اتر کر نیاز کو جلا دیتا ۱۲ ف اس دعوی میں کہ جو نبی نشان لیکر آئے ہم اسکو مانیں گے ۱۲ ف یہود اور نصاری ۱۲ ف اس کا کچھ خیال نہ کیا فراغت سے کتاب کو چھپانے لگے اس کے مضمون بدلنے لگے ۱۲ ف دنیا کے ذرے سے بے حقیقت فائدے کے لیے کتاب میں تحریف کرنے لگے ۱۲ ف۵ حدیث میں ہے کہ جب نجاشی حبش کا بادشاہ مرگیا آپ نے فرمایا اسپر نماز پڑھو لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ ایک حبشی غلام پر ہم نماز پڑھیں تب یہ آیت اتری نجاشی گو ظاہر میں نصرانی تھا مگر دل سے مسلمان ہو گیا تھا بہت شوق سے قرآن سنتا تھا [illegible] مسلمانوں کو [illegible] اپنے ملک میں امان دی تھی ۱۲ ف۶ آدھے دن میں ساری دنیا کا حساب لے لیگا ۱۲ ف۷ یہ خطاب ہے تمام مومنوں کو یعنے خود تو گمراہ ہوتے ہی ہیں تم کو بھی بہکا کر گمراہ کرنا چاہتے ہیں ۱۲ ف۸ [illegible] مددگار ہے تو تم کو کسی کی دشمنی سے کوئی نقصان نہیں ہو سکتا اسی پر بھروسا کرو اور اسکے سوا کسی کو حامی نہ بناؤ نہ اس سے مدد چاہو ۱۲

٥	النساء	٦

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓي اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۔

دیتے ہیں[1] اور زبانوں کو مروڑ کر اور دین پر طعنہ کرنے کو کہتے ہیں ہمنے سنا اور نہ مانا[2] اور سنو تمکو کوئی نہ سنائے[3] اور راعنا[4] اور اگر وہ ان لفظوں کے بدل، یوں کہتے ہمنے سنا اور مان لیا (سنا اور نہ مانا کے بدل، اور سنو (سنو تمکو کوئی نہ سنائے کے بدل) اور انظرنا (راعنا کے بدل) تو یہ انکے حق میں بہتر اور درست ہوتا مگر انپر تو کفر کی وجہ سے اسنے پھٹکار کردی ہے وہ ایمان نہیں لا نیکے مگر تھوڑا[5] اے کتاب والو (یہودیو) ہمنے جو (قرآن) اتارا اسپر ایمان لاؤ وہ اس کتاب کو سچ بتاتا ہے جو تمہارے پاس ہے (یعنے توراۃ کو) اس سے پہلے کہ ہم منہ کو میٹ کر گدی کیطرح (صاف سپاٹ) کر دیں[6] یا انپر پھٹکار کریں جیسے ہفتے والوں پر پھٹکار کی تھی[7] اور خدا کا حکم تو ہو کر رہے گا[8]

		٧

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۔ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۔

(اے پیغمبر) کیا تو نے انلوگونکو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں آپ پاک (اور مقدس) کہتے ہیں (یہ سب غلط ہے) بلکہ اللہ جسکو چاہتا ہے پاک (اور مقدس) کرتا ہے اور ایک تاگے برابر بھی انپر ظلم نہ ہوگا (اے پیغمبر) دیکھ اللہ پر کیسا جھوٹ باندھتے ہیں اور یہی (یعنے یہ جھوٹ) کھلا گناہ ہونیکے لیے بس کرتا ہے

		٨

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَاۗءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۔ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۭ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۙ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰي مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ

(اے پیغمبر) کیا تو نے انلوگوں کو نہیں دیکھا جنکو اللہ تعالے کی (کتاب کا ایک حصہ ملا وہ بت اور شیطان کو ماننے لگے اور کافروں (مکہ کے مشرکوں) کو کہتے ہیں کہ مسلمانوں سے تو یہ زیادہ ٹھیک راہ پر ہیں[9] انہیں لوگوں پر اسنے پھٹکار کی ہے اور جسکو اللہ پھٹکارے اسکا کوئی مددگار تو نہ پائیگا (جو اسکو عذاب سے بچالے) بھلا انکے پاس سلطنت کا کوئی حصہ ہے اگر ہو تو لوگوں کو کھجور کی گٹھلی کے شگاف کے برابر نہ دیں[10] یا جو اللہ تعالے نے اپنے فضل سے لوگوں کو دیا[11] اسپر جلتے ہیں[12] تو یہ کوئی نئی بات نہیں، ہم نے ابراہیم کی اولاد (داؤد اور سلیمان) کو کتاب اور پیغمبری دی تھی اور ہمنے ان کو بڑی سلطنت بھی دی تھی[13] پھر ان میں سے[14]

ف یعنے ایک لفظ کو نکال کر اسکی جگہ دوسرا لفظ رکھدیتے ہیں یہ تحریف لفظی ہے امام شوکانی رحمہ نے کہا کہ توراۃ میں بعض مقامات میں تحریف لفظی بھی ہوئی ہے جیسے اس مقام میں کہ اللہ تعالے نے ابراہیم کو فرمایا اپنے بڑے اکلوتے بیٹے کو ذبح کر اسحق کو۔ اسحق کا لفظ یہود نے بڑھا دیا ہے پھر اس کی دس دلیلیں بیان کیں ۱۲ ف سنا تو پکار کر کہتے اس کے بعد نہ مانا آہستہ سے کہتے دین پر طعنہ کرنیکو یعنے یہودی یوں کہتے تھے اگر یہ سچے پیغمبر ہوتے تو ہمارے دل کی چوری انکو معلوم ہو جاتی لیکن ایسا ہی ہوا کہ اللہ تعالے نے انکی شرارت اور بدنفسی سے اپنے پیغمبر کو مطلع کر دیا ۱۲ ف تم کو کوئی نہ سنائے اسکے ایک اچھے معنے ہو سکتے ہیں کہ خدا تم کو ایسی حکومت اور طاقت دے کہ تم کو کوئی شخص بری بات نہ سنا سکے لیکن برے معنے بھی ہو سکتے ہیں کہ خدا کرے تم بہرے ہو جاؤ یا مر جاؤ کوئی تم کو کچھ نہ سنا سکے یہود مردود اس لفظ کو بول کر برے معنے مراد لیتے اور آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوستے اور ظاہر میں یہ حیلہ کرتے کہ ہماری مراد اچھا معنے ہے ۱۲ ف اسکا بیان سورہ بقرہ کے بارہویں رکوع کی آیت میں گذر چکا ہے ظاہر میں راعنا کا معنے یہ تھا کہ ہماری بات سنو لیکن یہود اسکو ایسا مروڑ کر کہتے راعینا ہو جاتا جو گالی ہے ۱۲ ف انظرنا کے بھی معنے یہی ہیں کہ ہم کو سمجھ لینے دو جلدی نہ کرو پھر اسکو چھوڑ کر راعنا کا لفظ بولنا جس میں گالی نکلتی ہے صریح شرارت ہے ایسی حرکتیں کیا کرتے جو عقلمندوں کے نزدیک نہایت مذموم اور بزدلی اور نامردی کی دلیل ہیں ۱۲ ف یعنے ایک دو حق بات مانیں گے یا ایک آدھ رسول کو باقی سب کتابوں اور پیغمبروں کا انکار کرینگے جیسے یہود کہتے تھے کہ صرف توراۃ کو وہ بھی ادھوری طرح سے پہچانتے تھے اور انجیل شریف اور قرآن شریف دونوں کا انکار کرتے تھے ۱۲ ف منہ کو میٹنا یہ ہے کہ ناک آنکھ سب خط اسکے میٹ دیں اور وہ گدی کی طرح یکسان ایک چہرہ ہو جاوے ۱۲ ف اللہ تعالے نے انکو بندر بنا دیا جیسے سورہ بقرہ کی ساتویں رکوع کی آیت میں گذر چکا ہے ہفتہ والوں سے وہی لوگ مراد ہیں جنکو ہفتے کے دن شکار کرنیکی ممانعت ہوئی تھی سورہ اعراف میں بھی انکا مفصل قصہ دیکھنا انشاء اللہ تعالے

ف۹ وہ کسی کے روکے رکنے والا نہیں ۱۲ ف مراد یہودی لوگ ہیں جو اپنے تئیں اللہ کا بیٹا اور محبوب کہتے تھے ۱۲ ف کعب بن اشرف اور اسکے ساتھی یہودی ۱۲ باقی در ضمیمہ

			آتَيْنَاهُم مُّلْكًا عَظِيمًا ۝ فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُم مَّن صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ۝	کوئی تو اس پر[ف] ایمان لایا اور کوئی اس پر ایمان لانے سے رک گیا (یا لوگوں کو روک دیا[ف]) اسکو دوزخ کی دہکتی آگ بس کرتی ہے
•	النساء	١٨	لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ ۗ مَن يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝	نہ تمہاری آرزو سے ہو سکتا ہے[ف] نہ کتاب والوں (یہود اور نصاریٰ کی) آرزو سے بلکہ جو کوئی برا کام کریگا اسکی سزا پائیگا (مسلمان ہو یا یہودی ہو یا نصرانی) اور اللہ کے سوا نہ اسکو کوئی حمایتی ملے گا نہ مددگار
•	•	١٩	وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَإِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ۝	اور ہمنے ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دیگئی تھی اور خود تم کو بھی یہ حکم دیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو[ف] اور اگر کفر کروگے تو (خدا تعالی کو کچھ پرواہ نہیں) اللہ تعالی ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ بے نیاز[ف] خوبیوں والا ہے
٦	•	٢٢	يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَن تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِن ذَٰلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَن ذَٰلِكَ ۚ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُّبِينًا ۝ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ۝ فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِم بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝	(اے پیغمبر) کتاب والے تجھ سے (یہ نشانی) مانگتے ہیں کہ تو آسمان سے انپر ایک (آسمانی خط کی لکھی لکھائی) کتاب اتار لائے (تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں) ان لوگوں نے (یعنی انکے باپ دادوں نے) موسیٰ سے اس سے بھی بڑی نشانی چاہی کہنے لگے اللہ کو سامنے لاکر ہم کو دکھلا آخر ان کی شرارت پر بجلی نے انکو آدبوچا[ف] پھر ایسی کھلی نشانیاں انکے پاس آ جانے پر بھی وہ بچھڑا لے بیٹھے (اس کو پوجنے لگے[ف]) ہمنے اس سے بھی درگذر کی اور موسیٰ کو کھلم کھلا (انپر) غلبہ دیا[ف] اور ہمنے انکا قول لینے کے لیے طور پہاڑ کو انپر (یعنی انکے سروں پر) اونچا کیا وہ سائبان کیطرح انپر چھا گیا اور ہمنے انسے کہا کہ (بستی کے) دروازے میں سجدہ کرتے (جھکے جھکے) جاؤ اور ہمنے انسے کہا کہ ہفتہ کے دن زیادتی نکرو (شکار نکرو) اور ہمنے انسے پکا قول لیا تو انہوں نے جو اپنا اقرار توڑا اور اللہ کی آیتوں کا انکار کیا اور پیغمبروں کو ناحق قتل کیا اور کہنے لگے ہمارے دل غلاف چڑھے ہوئے ہیں حالانکہ اللہ نے انکے کفر کی وجہ سے انپر مہر کر دی ہے وہ ایمان نلائینگے مگر تھوڑے

ف بعضے اہل [illegible] کے اس دین پر یا ہمارے پیغمبر پر یا ابراہیم اور داؤد اور سلیمان پر ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ داؤد اور سلیمان بنی اسرائیل میں سے تھے اور سب بنی اسرائیل انپر ایمان نہیں لائے [illegible] تو تم کو کیا رنج ہے اگر بنی اسرائیل تیرا ایمان نہ لاویں کیونکہ تم تو بنی اسرائیل میں سے نہیں ہو یہ ایسے شریر لوگ ہیں کہ اپنی قوم کے پیغمبروں پر بھی ایمان نہیں لائے ۱۲ [illegible] اللہ کا قرب حاصل ہونا ۱۲ ف [illegible] یہود اور نصاری کو ۱۲ ف اسکو ایک جانو اسکا حکم مانو اسکے عذاب اور غصہ سے ڈرتے رہو ۱۲ ف [illegible] کوئی حاجت نہیں ۱۲ [illegible] تعریف کرے یا نکرے ہر طرح وہ تعریف کے لائق ہے ۱۲ ف یہود کو آنحضرت صلعم پر ایمان لانا تو منظور نہ تھا ہر گھڑی شرارت کی راہ سے [illegible] کہ اگر تم سچے پیغمبر ہو تو آسمان پر ہمارے سامنے چڑھ جاؤ اور وہاں سے ایک کتاب لیکر آؤ اس میں تمہاری تصدیق لکھی ہو تب ہم سمجھیں یہ ایسی نئی بات [illegible] آپ سے [illegible] باپ دادا نے اس سے بڑی بات کی درخواست کی تھی کہ اللہ کو ہمارے سامنے لاکر دکھا دیں آخر اللہ کا غضب [illegible] تو کیا ہی کا اس قوم کا یہی حال ہے [illegible] ان کے باپ دادا [illegible] ثابت ہے گو دنیا میں اسکا دیکھنا ان آنکھوں سے جائز نہیں خود حضرت موسے [illegible] [illegible] قدرت کی ایک بڑی نشانی دیکھ چکے تھے کہ بجلی گر کر مر گئے پھر حضرت موسے کی [illegible] سے قتل ہوگئے یہ قصہ اوپر سورہ بقرہ کے چھٹے رکوع میں گذر چکا ہے ۱۲ [illegible] [illegible] انہوں نے خلاف کیا [illegible] آسمان سے [illegible] [illegible] انکا مفصل حال سورہ بقرہ کے [illegible] رکوع میں گذر چکا ہے ۱۲ باقی در ضمیمہ -

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
٦	النساء	٢٢	فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَن سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۝ وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَّٰكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ ۚ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ ۚ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۝	تو یہودیوں کی شرارت کی وجہ سے ہمنے ان پر چند پاکیزہ چیزیں جو (پہلے حلال تھیں حرام کردیں اور اس وجہ سے بھی کہ وہ خدا کی راہ سے (لوگوں کو) بہت روکتے تھے اور ان کے سود کہانے کی وجہ سے حالانکہ سود کھانا ان کو منع ہوا تھا اور لوگوں کا مال ناحق کہا جانیکی وجہ سے اور جو ان میں کافر ہیں انکے لیۓ ہمنے تکلیف کا عذاب تیار رکھا ہے لیکن جو انمیں (یہودیوں میں) پکے عالم ہیں اور ایماندار وہ اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں جو تجھ پر اتری (قرآن پر) اور اس کتاب پر جو تجھ سے پہلے اتری (توراۃ اور انجیل وغیرہ پر) اور درستی سے نماز ادا کرنے والے اور زکوۃ دینے والے اور اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لانیوالے یہی وہ لوگ ہیں جنکو ہم بڑا ثواب دینے والے ہیں
٦	المائدۃ	٣	وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ۖ وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ فَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝ فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً ۖ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ ۙ وَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَىٰ خَائِنَةٍ مِّنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا	اور اللہ تو (ان) مسلمانوں سے پہلے بنی اسرائیل سے اقرار لے چکا ہے اور ہمنے انمیں بارہ نقیب (سردار) مقرر کیے تھے اور اللہ نے بنی اسرائیل سے فرمایا میں قسم ہے تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز کو درستی سے ادا کروگے اور زکوۃ دیا کروگے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤگے (جو پیغمبر میں بھیجوں) اور انکی عزت کرتے رہوگے اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہوگے تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے اتار دونگا (معاف کردونگا) اور تمکو آخرت میں ان باغوں میں لیجاؤں گا جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں پھر جو کوئی ایسا (پکا) اقرار کرکے تم میں سے پلٹ جاۓ تو وہ سیدھے رستہ سے بہک گیا پھر ان لوگوں نے جو اپنا اقرار توڑا اسی وجہ سے ہمنے انکو پھٹکار دیا اور انکے دل سخت کردیۓ وہ (توریت شریف کے) لفظوں کو انکے اپنے ٹھکانے سے بدل دیتے ہیں اور جو نصیحت انکو کی گئی تھی اس میں سے ایک حصہ بھلا بیٹھے اور چند آدمیوں کے سوا ہمیشہ ایک نہ ایک انکی چوری تجھ کو معلوم ہوتی رہیگی

ف مثلاً ہر ناخن والا جانور اور چربی جنے اللہ کو دہوکا دینے کی خواہش ہو ف جن کا بیان سورۂ انعام میں آئیگا ۱۲ ف نہ آپ ایمان لاتے نہ اوروں کو ایمان لانے دیتے ۱۲ ف لیکن جو ایمان لے آویں گے ان کو اللہ عذاب سے بچا دیگا ناحق مال کہا جانا جیسے رشوت جوا دغا وفریب ۱۲ ف یعنے دلیل پر عمل کرنے والے نہ اگلی لکیر کے فقیر ۱۲ ف انہی یہودیوں میں سے اصحاب مراد ہیں ۱۲ ف وہ پکے عالم اور ایماندار کیسے عمدہ لوگ ہیں ۱۲ ف پہلے ان لوگوں کی یہ صفت بیان کی کہ وہ قرآن اور اگلی کتابوں سب پر ایمان لاتے ہیں پھر یہ بیان کیا کہ اللہ اور پچھلے دن پر بھی ایمان لاتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا سب سے مقدم ہے اس کی یہ وجہ ہے کہ اس آیت میں اور اس سے پہلے کی آیتوں میں یہی ذکر ہو رہا ہے کہ یہود اور نصاریٰ ایک کتاب اور ایک پیغمبر کو مانتے ہیں دوسرے کو نہیں حالانکہ تمام کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے آیت کا ابن مسعود نے یوں پڑھا ہے والمقیمون الصلوٰۃ تو ترجمہ صاف ہوگا یعنے اور ایماندار وہ تو ایمان لاتے ہیں اس کتاب پر جو تجھ پر اتری اور اس کتاب پر جو تجھ سے پہلے اتری اور درستی سے ادا کرنیوالے نماز کے اور زکوۃ دینے والے آخر تک اور جن لوگوں نے والمقیمین پڑھا ہے وہ کہتے ہیں یہ بھی فصیح ہے جیسے سیبویہ نے کہا ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور ایماندار وہ تو ایمان لاتے ہیں اس کتاب پر جو تجھ پر اتری اور اس کتاب پر جو تجھ سے پہلے اتری اور درستی سے نماز ادا کرتے ہیں یعنے نماز کے فرض ہونے پر بھی ایمان رکھتے ہیں ۱۲ ف بنی اسرائیل میں بارہ خاندان تھے ہر خاندان والوں کے لیے ایک ایک نقیب مقرر ہوا جو اپنے لوگوں کی طرف سے اس بات کا ضامن تھا کہ وہ اللہ کے عہد کو پورا کریں گے بعضوں نے کہا حضرت موسیٰ جب شام کے قریب پہنچے تو ان بارہ شخصوں کو چن کر کافروں کا جاسوس بنایا کہ کافروں کی پوری خبر لادیں ان لوگوں نے آکر کافروں کی زور و قوت کا حال سب سے کہدیا حالانکہ حضرت موسیٰ نے ان کو حکم کیا تھا کہ صرف مجھ سے آکر جو حال ہو وہ بیان کرنا بنی اسرائیل سے نہ کہنا نتیجہ یہ ہوا کہ بنی اسرائیل ہمت ہار گئے اور حضرت موسیٰ سے کہنے لگے تم اور تمہارا پروردگار دونوں جاکر لڑو اور کافروں سے لڑو ہم میں تو ان سے لڑنے کی طاقت نہیں ہے ۱۲ ف یعنے تمہاری مدد کرونگا ۱۲ ف یا انکی مدد کرتے رہوگے ۱۲ ف یعنے نیک کاموں میں پیسہ خرچ کرتے رہوگے ۱۲ باقی در ضمیمہ

			مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ڛ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	تور بالفعل) انکا قصور معاف کر اور اُنسے در گذر کر کیونکہ اللہ تعالیٰ نیکوں سے محبت رکھتا ہے[ف] اور جو لوگ کہتے ہیں ہم نصاریٰ ہیں[ف] اُنسے (بھی) ہمنے اقرار لیا تھا (جیسے بنی اسرائیل سے لیا تھا) پھر جو نصیحت اُنکو کی گئی تھی اسکا ایک حصہ وہ (بھی) بھلا بیٹھے آخر (اسکی سزا یہ ہوئی) ہمنے ان میں[ف] قیامت تک عداوت اور دشمنی ڈالدی اور آخر (قیامت میں) اللہ تعالیٰ اُنکو جو کچھ وہ (دنیا میں) کرتے رہے بتلا دیگا کتاب والو تمہارے پاس ہمارا رسول (محمدؐ) آیا ہے بہت سی باتیں کتاب (توراۃ اور انجیل) کی جو تم چھپاتے تھے اُنکو کھولکر بیان کرتا ہے[ف] اور بہت سی باتیں چھوڑ بھی دیتا ہے[ف] بیشک اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے پاس نور آیا ہے[ف] اور قرآن جو بیان کرنیوالا ہے[ف] اللہ تعالیٰ اُس سے (یعنے اس نور یا کتاب سے) ان لوگوں کو جو اسکی رضی پر چلتے ہیں (دوزخ سے) بچاؤ کی راہیں دکھلاتا ہے اور اندھیری (کفر) سے انکو نکالکر اپنے حکم سے اُجالے (اسلام) میں لاتا ہے اور انکو (شریعت کا) سیدھا رستہ[ف] بتلاتا ہے۔
٦	المائدہ	٣	وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ۭ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۭ يَغْفِرُ .... لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ	اور[ف] یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں ہم خدا تعالیٰ کے بیٹے اور اس کے چہیتے (پیارے) ہیں (اے پیغمبرؐ) کہدے پھر تمہارے گناہوں کے بدلے تمکو عذاب کیوں کرتا ہے[ف] تم نہ بیٹے ہو نہ چہیتے جو آدمی اُس نے پیدا کیے ہیں انہی میں سے تم بھی آدمی ہو وہ جسکو چاہے بخشدے جسکو چاہے عذاب دے
"	"	"	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰي فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۡ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	کتاب[ف] والو ہمارا رسول (محمدؐ) تمہارے پاس اسوقت آیا جب رسولوں کا توڑا پڑ گیا تھا[ف] وہ (دین کی باتیں) تم سے بیان کرتا ہے ایسا نہ ہو تم کہنے لگو[ف] ہمارے پاس تو کوئی خوشخبری سنانیوالا نہیں آیا نہ ڈرانیوالا او اب تو تمہارے پاس خوشخبری سنانیوالا اور ڈرانے والا آچکا[ف] اور اللہ تعالیٰ سب کچھ کرسکتا ہے

ف اسلیئے کہ جہاد کا حکم نہیں ہوا پھر جہاد کی آیت سے یہ منسوخ ہوگئی ۱۲ ف جو قصور معاف کر دیتے ہیں ۱۲ ف حقیقت میں وہ نصاریٰ نہیں ہیں اپنے دین کو بدل ڈالا ہے ۱۲ ف آپس میں یعنی انہیں اور یہود میں ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کا فرمانا سچ ہوا نصاریٰ اور یہود میں تو اب تک عداوت اور دشمنی چلی جاتی ہے یہانتک کہ یہود نصاریٰ کے ملکوں سے بھاگ کر مسلمانوں کے زیر سایہ پناہ لیتے ہیں اور خود نصاریٰ بھی کئی فرقے ہوگئے اور ایک دوسرے کے دشمن اور خون کے پیاسے ہیں مگر اس زمانہ میں نصاریٰ نے ایک عقلمندی اختیار کرلی ہے کہ مسلمانوں کے مقابلہ میں وہ سب ایک ہوجاتے ہیں یا اللہ مسلمانوں کی بھی آنکھ اسطرح کھولدے کہ وہ نصاریٰ اور مشرکین کے مقابلہ میں سب ملکر ایک رہیں آمین یا رب العالمین ۱۲ ف جیسے حضرت محمدؐ یا دین سلام ۱۲ ف جس میں افراط ہے نہ تفریط ۱۲ ف کیونکہ کوئی اپنے پیارے کو عذاب نہیں کرتا نہ باپ اپنے بیٹے کو ۱۲ ف یعنے مدت سے کوئی رسول ہمنے نہیں بھیجا تھا حضرت عیسیٰؑ کو چھ سو برس گذر چکے تھے ان کے اور حضرت محمدؐ کے درمیان کوئی رسول نہیں آیا ابن عباسؓ نے کہا حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ میں انیس سو برس کا فاصلہ تھا لیکن رسولوں کا توڑا نہیں ہوا تھا ایک ہزار رسول بنی اسرائیل میں حضرت موسیٰؑ کے بعد آئے ۱۲ ف یا اسلیئے کہ تم یہ نہ کہو ۱۲ ف یعنے حضرت محمدؐ اب تمہارا کوئی عذر خدا کے پاس باقی نہیں رہا ۱۲ . . . .

. . . . ف جیسے رجم کی آیت ہفتہ والوں کا قصہ جو بندر ہو گئے تھے ۱۲ ف جسکو تم نے چھپایا تھا اور انکے بیان کی ضرورت نہیں پاتا یا بہت سے قصور تمہارے معاف کر دیتا ہے ۱۲ ف یعنے دین کے احکام صاف صاف کھولکر بیان کرتا ہے ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	متن	ترجمہ
۶	المائدۃ ۵	۴	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۰ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۰ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ۰ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۰ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَ اَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۰ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۰	اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا بہائیو اللہ نے جو تمپر احسان کیا اسکو یاد کرو اس نے تم میں کئی نبی پیدا کیے اور تم کو (غلامی سے) بادشاہ بنا دیا اور تم کو وہ دیا جو دنیا جہان میں کسی کو نہیں دیا بہائیو پاک زمین (شام کے ملک یا بیت المقدس یا کوہ طور) میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لیے لکھدی ہے اور پیٹہ موڑ کر مت پہرو پہر الٹے نقصان میں آجاؤ وہ کہنے لگے ای موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست سخت لوگ رہتے ہیں (یعنی لنبے چوڑے بڑی تن و توش کے) اور ہم تو ہرگز وہاں جانیوالے نہیں جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو بیشک ہم داخل ہو نگے دو آدمی جو خدا تعالے سے ڈرتے تھے (یوشع اور کالب) اور خدا تعالیٰ نے اپنا فضل کیا تھا کہنے لگے ایکبارگی حملہ کرکے انکے دروازے میں گھس پڑو جہاں تم دروازے کے اندر گھس گئے پہر تم ہی غالب ہوگے اور اگر تم کو ایمان ہے تو اللہ پر بہروسا رکھو کہنے لگے اے موسیٰ ہم تو ہرگز وہاں نہیں جانیکے جب تک وہ لوگ (عمالقہ) وہاں ہیں تو ایسا کر تم جاؤ اور تمہارا پروردگار دونو لڑو ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے موسیٰ نے دعا کی پروردگار میرا زور اپنی جان پر چلتا ہے یا اپنے بہائی (ہارون) پر تو ہمارا ساتہ اس نافرمان قوم سے چہڑا دے پروردگار نے فرمایا اچہا انکی سزا یہ ہے چالیس برس تک اس ملک میں (بیت المقدس میں) جانا انکو نصیب نہ ہوگا جنگل میں حیران پہرتے رہیں گے (کسی طرف رستہ نہ ملیگا) تو ایسے نافرمان لوگوں کا رنج مت کر
ر	ر	۵	مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا	اسی وجہ سے ہمنے بنی اسرائیل کو یہ حکم دیا کہ جو کوئی بےخون کیے یا ملک میں بے فساد کیے کسی کو (ناحق) مار ڈالے اس نے گویا سب آدمیوں کو مار ڈالا اور جس نے ایک کو جلایا

ف۱ جن کو حضرت موسے ۴ اپنے ساتھ کوہ طور پر لے گئے تھے وہ سب نبی تھے یا اللہ نے حضرت موسے ۴ کو آیندہ کی خبر کردی کہ انکے بعد بنی اسرائیل میں لگاتار پیغمبر آتے رہیں گے ایسا ہی ہوا حضرت عیسیٰ ۴ تک برابر ایک کے بعد ایک بلکہ دو دو تین تین پیغمبر ایک ساتھ ہی بنی اسرائیل میں آتے رہے اگرچہ اور قوموں میں بھی اللہ نے پیغمبر بھیجے مگر بنی اسرائیل میں بہت بھیجے ۱۲ ف۲ فرعون کے وقت میں جب بنی اسرائیل مصر میں تھے بڑی ذلت اور خواری سے عمر بسر کرتے اور غلاموں کیطرح فرعون کی قوم یعنے قبطیوں کی خدمتگاری بجالاتے ۱۲ ف۳ سمندر پھٹنا من و سلوی اترنا تمہارے دشمنوں کو دم بہر میں تباہ کر دینا ۱۲ ف۴ یعنے وہاں کی حکومت تمہاری قسمت میں لکہی ہے ۱۲ ف۵ یعنے دشمنوں کے مقابلہ سے ڈر کر مت لوٹو میر کہا مانو ۱۲ ف۶ دنیا اور آخرت دونو برباد کرو ہوا یہ تھا کہ حضرت ابراہیم ۴ جب اپنا ملک چھوڑ کر شام کے ملک میں آکر رہے تھے تو اللہ تعالیٰ نے انکو بشارت دی تھی کہ اس ملک میں تیری اولاد بہت پھیلاؤنگا اور یہاں کی حکومت اونہیں کو دونگا جب بنی اسرائیل فرعون سے رہائی پاکر مصر سے چلے ۱۲ ف۷ ابن جریر رح نے روایت کیا ابن عباس رض سے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسے ۴ کو حکم دیا کہ ان زبردست لوگوں کے ملک میں داخل ہو وہ بنی اسرائیل کو ساتھ لیکر چلے اریحا شہر کے قریب اترے پہلے انہوں نے بارہ جاسوس بھیجے وہ ان کا زور اور قوت دیکھکر آئے حضرت موسے نے ان سے کہا یہ حال کسی سے نہ کہنا مگر انہوں نے اپنے عزیزوں سے کہنا شروع کیا صرف دو شخصوں یعنے یوشع ۴ اور کالب ۴ نے یہ حال پوشیدہ رکہا اللہ تعالیٰ نے انہی دو شخصوں کا ذکر آگے کیا ہے ف۸ امین کیا ۱۲ ف۹ ان کو ایمان دیا تہا یا اچھا کام کرنے کی توفیق دی تہی ۱۲ ف۱۰ اور کہیں نکلنے کا رستہ نہ دو یعنے گھیر لو آخر مجبور ہو کر خود بخود شہر چھوڑ دینے پر راضی ہو جاوینگے ۱۲ ف۱۱ وہ کہنے لگے انکو زور آور دیکھ کر اللہ غالب کرتا ہے ۱۲ ف۱۲ آنحضرت صلعم جب مدینہ میں تشریف لائے تو انصار نے یہ قرار کیا تہا کہ اگر کوئی دشمن مدینہ میں چڑھ کر آئیگا تو ہم آپکے ساتھ ہو کر اس سے لڑینگے پہر بدر کی لڑائی ٹھہری جو مدینہ سے کئی منزل کی فاصلہ پر ہے آنحضرت صلعم کو تردد ہوا کہ دیکھئے انصار ساتھ چلتے ہیں یا نہیں جب آپکا تردد دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپکے ساتھ ہیں جہاں آپ چلیں جاویں تو بھی آپکے ساتھ چلینگے ہم حضرت موسیٰ ۴ کی قوم کی طرح نہیں ہیں جنہوں نے کہا تہا تم اور تمہارا پروردگار دونو جاؤ اور لڑو ہم یہیں بیٹھے تماشا دیکھینگے بلکہ ہم آپکے دائیں بائیں آگے پیچھے آپکے ساتھ ہو کر لڑینگے ۱۲ باقی آئندہ

۶ | المائدۃ ۹

وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم بَعْدَ ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ۝

تو گویا سب آدمیوں کو جلایا فاؔ اور البتہ ہمارے رسول ان کے پاس فٹؔ کھلی نشانیاں لے کر آئے اس پر بھی ان میں بہتیرے حد سے بڑھے ہوئے ہیں فٹؔ

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ۝ قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكَ مَثُوبَةً عِندَ اللَّهِ ۚ مَن لَّعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ ۚ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝ وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَد دَّخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ۝ وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَن قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝

(اے پیغمبر) کہدے کتاب والو تم ہم میں کچھ نہیں مگر یہی عیب نکالتے ہو نا کہ ہم اللہ پر اور جو ہم پر اُترا اسپر (یعنے قرآن مجید پر) اور جو ہم سے پہلے اُترا اسپر فٹؔ ایمان لائے فٹؔ اور یہی کہ تم میں اکثر فاسق (نافرمان) ہیں فٹؔ (اے پیغمبر) کہدے میں تم کو وہ دین والے بتلاؤں جنکو اللہ تعالی کے پاس سے بُرا بدلہ ملنے والا ہے جنپر اللہ تعالی نے لعنت کی فٹؔ اور اپنا غصے ہوا اور ان میں سے کتنوں کو بندر اور سور بنا دیا فٹؔ اور جنہوں نے شیطان (بچھڑے) کو پوجا یہی لوگ درجے میں بدتر ہیں اور سیدہی راہ سے بہت بھٹکے ہوئے اور یہ لوگ جب تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ جب آئے تھے سوقت بھی کافر تھے اور جب گئے اسوقت بھی کافر اور اللہ خوب جانتا ہے جو چھپائے ہوئے تھے فٹؔ اور (اے پیغمبر) تو انمیں سے بہتیروں کو دیکھتا ہے وہ جھوٹ بولنے (یا شرک کرنے) اور ظلم اور زیادتی کرنے اور حرام مال کھا جانے پر دوڑ پڑتے ہیں بیشک بری کام کرتے رہے انکو مشائخ اور مولوی جھوٹ بولنے اور حرام کا مال کھانے سے انکو منع کیوں نہیں کرتے بیشک برا کرتے رہے فٹؔ اور یہودی

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۘ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ

کہتے ہیں اللہ کا ہاتھ (اندنوں) تنگ ہو فٹؔ انہیں کے ہاتھ تنگ ہیں فٹؔ اور وہ ایسا بے ادبی کا کلمہ کہنے پر پھٹکارے گئے نہیں اسکے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں فٹؔ جسطرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے (اے پیغمبر) جو تیرے پروردگار کی طرف سے تجھ پر اُترا ہے (یعنے

ف جلانے سے یہ غرض ہو کہ کسی کا ناحق خون نہیں کیا ۱۲ ف یعنے بنی اسرائیل کے پاس ۱۲ ف لوگوں پر ظلم اور دست درازی کرتے ہیں ناحق خون کرتے ہیں کھلے کھلے معجزے دیکھ کر بھی اللہ سے نہیں ڈرتے پیغمبروں کو قتل کرتے ہیں ایمان والوں کو ستاتے ہیں ۱۲ ف یعنے توریت اور انجیل اور زبور اور اگلی کتابوں پر ۱۲ ف اور سب پیغمبروں کو اور کتابوں کو سچا سمجھتے ہیں ۱۲ ف اور ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں یہ کلام ہنسی کے طور پر ہے جیسے کہتے ہیں اون میں عیب ہے تو یہی ہے کہ وہ سچ بات کہتے ہیں۔ یہودیوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تم کن کن پیغمبروں پر ایمان لاتے ہو آپ نے سورہ بقرہ کے سولہویں رکوع کی آیت قولوا آمنا الآیۃ اور سورۃ آل عمران کے نویں رکوع کی آیت قل آمنا کے موافق یہ فرمایا کہ ہم اللہ پر اور جو ہم پر اترا اور جو ابراہیم م اور اسمعیل م اور اسحٰق م اور یعقوب م اور انکی اولاد پر اوترا اور جو موسےٰ م اور عیسےٰ م اور دوسرے پیغمبروں کو پروردگار کیطرف سے دیا گیا سب پر ایمان لاتے ہیں یہودیوں نے جب عیسےٰ م کا نام سنا تو کہنے لگے خدا کی قسم تمہارے دین سے بدتر کوئی دین نہیں ہے اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف یا وہ دین بتاؤں جس کا بدلہ اللہ کے پاس اس دین سے جسکو تم برا سمجھتے ہو بدتر ہے ۱۲ ف یا ان لوگوں کا دین جنپر اللہ نے لعنت کی ۱۲ ف ہفتہ کی بیحرمتی کرنیوالوں کو بندر اور مائدہ والوں کو سور بنا دیا ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور ان میں سے کتنوں کو بندر اور سور اور شیطان کا پوجنے والا یا شیطان کا غلام بنا دیا یا شیطان کے پوجنے والے یا شیطان کے غلام بنا دیئے عبد الطاغوت کو چوبیس طرح قاریوں نے پڑھا ہے لیکن مشہور دو قرائتیں ہیں عَبَدَ الطاغوت اور عَبُدَ الطاغوت ابن عباس نے عُبُدَ الطاغوت پڑھا ہے ۱۲ ف وہ اپنے دل میں کفر ونفاق ۱۲ ف جو زبان کو بند کر لیا اور برے کاموں سے منع کرنا چھوڑ دیا ایسے مشائخ اور مولوی گناہ کرنے والوں سے زیادہ پٹیں گے اور آخرت میں خوب مار کھاویں گے ۱۲ ف یہودی لوگ پہلے مالدار اور اچھے حال میں تھے پیغمبر کو ستانے اور قرآن کو جھٹلانے کی نحوست سے آخر محتاج ہوگئے تو معاذ اللہ اللہ تعالیٰ کو بخیل کہنے لگے ۱۲ ف وہ خود بخیل ہیں یا انکے ہاتھ تنگ ہوں بد دعا ہے انکے لیئے ۱۲ باقی در ضمیمہ۔

			إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأَدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِم مِّن رَّبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِم ۚ مِّنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ۝	قرآن) وہ ان میں سے بہتیروں کی شرارت اور کفر کو ضرور بڑھا دیگا اور ہم نے ان میں قیامت تک بیر اور کینہ ڈالدیا ہے (ان میں کبھی اتفاق نہیں ہو سکتا) جب وہ (مسلمانوں سے) لڑنے کے لیے آگ سلگاتے ہیں اللہ تعالے اسکو بجھا دیتا ہے اور ملک میں فساد کے لیے دوڑے پھرتے ہیں اور اللہ تعالے فسادیوں کو نہیں چاہتا اور اگر کتاب والے (قرآن پر) ایمان لاتے اور خدا تعالے سے ڈرتے تو ہم ان کی (اگلے) گناہ اُتار دیتے (معاف کر دیتے) اور ضرور ان کو نعمت کے باغوں میں لیجاتے اور اگر وہ توراۃ اور انجیل اور اور کتابوں کو جو ان کے پروردگار کی طرف سے اُن پر اتریں قائم رکھتے تو (سر کے) اوپر اور پاؤں کے نیچے دونو طرف سے کھاتے ایک گروہ تو ان میں سیدھا ہے اور اکثر ان میں بدکار ہیں
۶	المائدۃ	۱۰	قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ ۗ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝	(اے پیغمبر) کہدو کتاب والو جبتک تم توراۃ اور انجیل کو اور جو کتابیں تمپر تمہارے پروردگار کی طرف سے اتریں انکو قائم نہ کرو گے (انپر عمل نہ کرو گے) اسوقت تک تمہارا دین کچھ بھی نہیں (اے پیغمبر) اور تجھپر جو (قرآن مجید) اُترا تیرے پروردگار کیطرف سے وہ انمیں سے (یعنی اہل کتاب میں سے) بہتیروں کی شرارت اور کفر کو بڑھا دیگا تو کافر لوگوں کا رنج نہ کر
،،	،،	،،	لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ۝ وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا	ہم تو ان بنی اسرائیل سے عہد لے چکے ہیں اور ہمنے انکی طرف کئی رسول بھیجے ہر بار جب کوئی رسول انکے پاس ایسے حکم لیکر آیا جو ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو بعضوں کو جھٹلایا اور بعضوں کو مار ڈالا اور سمجھے کہ کوئی بلا نہیں آئیگی تو اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ تعالے نے ان کا قصور معاف کر دیا پھر بہتیرے ان میں کے اندھے اور بہرے

ف۱ یعنی یہود اور نصاریٰ میں سے ۱۲ ف۲ یعنے یہودیوں میں آپس میں ۱۲ ف۳ سامان کرتے ہیں ۱۲ ف۴ ان سب قصوروں پر ۱۲ ف۵ یا گناہوں سے بچتے ۱۲ ف۶ مسلمانوں کے ساتھ ۱۲ ف۷ یعنے بہشت میں ۱۲ ف۸ یعنے انپر عمل کرتے رہتے ان میں تحریف نہ کرتے ۱۲ ف۹ اوپر سے پانی برستا نیچے سے غلہ اور میوہ پیدا ہوتا بن محنت مشقت انکو روزی ملتی یا بہت روزی ملتی جیسے کہتے ہیں فلانا سر سے پاؤں تک لدا ہے ۱۲ ف۱۰ بیچ کی راہ پر ہے جو آنحضرت صلعم اور قرآن پر ایمان لایا جیسے عبداللہ بن سلام وغیرہ ۱۲ ف۱۱ برے کام کر رہے ہیں جیسے کعب بن اشرف وغیرہ تھا ایک حدیث میں ہے کہ موسےٰ کی امت کے اکہتر گروہ ہوئے اور عیسےٰ کی امت کے بہتر گروہ ہوئے اور میری امت کے تہتر گروہ ہونگے ان میں سے بہتر دوزخی ہونگے اور ایک جنتی لوگوں نے عرض کیا وہ جنتی کون لوگ ہونگے آپ نے فرمایا جماعت جماعت حضرت علی رضہ جب یہ حدیث کو روایت کرتے تو اسکے ساتھ یہ آیت پڑھتے ولو ان اہل الکتب آمنوا واتقوا اخیر تک ۱۲ ف۱۲ جن کی قسمت میں اللہ تعالے نے تباہی رکھی ہے وہ ضرور تباہ ہونگے ۱۲ ف۱۳ کہ توحید اور شریعت پر قائم رہنا اور جو نبی آوے اسکو ماننا ۱۲ ف۱۴ جیسے حضرت زکریا اور حضرت یحییٰ کو ۱۲ ف۱۵ یعنے ہم کیسے ہی گناہ کریں پیغمبروں کو ماریں ہمپر عذاب نہیں اتریگا کیونکہ ہم اللہ کے بیٹے اور چہیتے ہیں یا ہمارے باپ دادا خدا کے پاس سفارش کرکے عذاب نہ آنے دیں گے یا ہم کو بچا لیں گے ۱۲ ف۱۶ اللہ تعالے کی کتاب کو خود دیکھتے اور غور کرتے نہ دوسرے کی بات سنتے یہ واقعہ حضرت اشعیا ءم کے وقت میں ہوا یہود نے توریت پر عمل کرنا چھوڑ دیا تھا آخر حضرت اشعیا ءم کو بھی مار ڈالا ۱۲ ف۱۷ بخت نصر ظالم بادشاہ کی قید سے چھٹ کر آئے قحط دور ہوا ۱۲ ف۱۸ اگرچہ قرآن شرارت اور کفر کا مٹنے والا ہے مگر جو ہٹ دھرمی کرے اور حسد میں مبتلا ہو جیسے یہود اور نصاریٰ ان کی شرارت اور کفر کو اور زیادہ بڑھاتا ہے جتنا جتنا قرآن اترتا جاتا تھا وہ اس کا انکار کرتے جاتے تھے تو کفر بڑھتا جاتا تھا قتادہ رح نے کہا یہود نے آنحضرت صلعم اور عربوں کے حسد سے قرآن کا انکار کیا ورنہ وہ خوب جانتے تھے کہ قرآن سچا کلام الٰہی اور آنحضرت صلعم سچے پیغمبر ہیں ۱۲

۶ المائدة ۵	۱۰	كَثِيرٌ مِّنْهُمْ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِن قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝	ہو گئے[ف] اور اللہ تعالی انکے کاموں کو دیکھ رہا ہے (اے پیغمبر) کہدو کتاب والو ناحق بات کہہ کر اپنے دین میں حد سے مت بڑھو[ف] اور ان لوگوں (اپنے باپ دادوں) کے خیال پر نہ چلو جو (تم سے) پہلے گمراہ ہو چکے اور بہتیروں کو گمراہ کر گئے اور سیدھی رستہ سے بہک گئے[ف]
۶	۱۱	لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَن مُّنكَرٍ فَعَلُوهُ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ تَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَن سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ۝ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝ وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا	بنی اسرائیل کے کافروں پر داؤد اور عیسے کی زبان سے پھٹکار پڑ چکی ہے[ف] یہ (پھٹکار) اس لیے (پڑی) کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے بُری بات کر بیٹھتے تو اس سے ایک دوسرے کو منع نہ کرتے تھے[ف] بے شک برا کام کرتے تھے[ف] (اے پیغمبر) تو ان میں سے (اہل کتاب میں سے) بہتیرے ایسے دیکھے گا جو کافروں سے دوستی کرتے ہیں[ف] انہوں نے اپنے لیے بری طیاری کی ہے وہ کیا جس سے اللہ تعالی انپر غصے ہوا اور (آخرت میں) ہمیشہ عذاب میں رہیں گے اور اگر وہ اللہ تعالے اور پیغمبر (حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لائے ہوتے تو کافروں کو دوست نہ بناتے لیکن بہتیرے ان میں نافرمان ہیں[ف] (اے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو سب لوگوں میں مسلمانوں کا سخت دشمن یہود اور مشرکون کو پائے گا اور دوستی (کی راہ) میں مسلمانوں سے نزدیک ان لوگوں کو پائیگا جو اپنے تئیں نصارے کہتے ہیں[ف] اسکی وجہ یہ ہے کہ نصارے میں مولوی اور مشائخ ہیں (یعنے عالم بھی ان میں ہیں اور درویش بھی) اور وہ غرور نہیں کرتے[ف] اور جب (اس کلام کو) سنتے ہیں جو پیغمبر (حضرت محمدؐ) پر اُترا (یعنے قرآن شریف کو) تو دیکھتا ہے حق بات کو پہچان کر[ف]

ف اور حضرت زکریا اور یحیی علیہ السلام کو مار ڈالا اور حضرت عیسے ؑ کو مارنے کے پیچھے پڑے ۱۲ ف یہ یہود اور نصارے دونوں کو نصیحت ہی یہود حد سے بڑھ گئے حضرت مسیح ؑ کو معاذ اللہ جھوٹا کہنے لگے ان کی پیغمبری سے ہی انکار کرنے لگے نصارے بھی حد سے بڑھ گئے حضرت مسیح ؑ کو خدا بنا دیا ۱۲ ف پہلے فرمایا گمراہ ہو چکے پہر فرمایا سیدھی رستہ سے بہک گئے دونو کا معنے ظاہر میں ایک ہی ہے لیکن بعضوں نے کہا پہلی گمراہی سے یہ مطلب ہے کہ جس بات کو عقل سلیم نہیں مانتی اسکے قائل ہوئے اور دوسرے سے یہ مطلب ہے کہ جس بات سے شریعت نے منع کیا اسکو کرنے لگے ۱۲ ف یعنے زبور اور انجیل میں انپر لعنت کی گئی ہی بعضوں نے کہا ایلہ کے یہودی بندر ہو گئے حضرت داؤد ؑ کے فرمانے سے اور نصارے مائدہ والے سور ہو گئے حضرت عیسے ؑ کے فرمانے سے ۱۲ ف یعنے امر بالمعروف ونہی عن المنکر کو بالکل انہوں نے چھوڑ دیا تہا جب کوئی قوم ایسا کرتی ہی تو اللہ تعالی کا عذاب گناہ کرنیوالوں پر اور خاموش رہنے والوں پر یکساں اترتا ہے جیسے ہفتہ کی بیحرمتی بعضوں نے کی تہی بعضے خاموش رہے منع نہ کیا اللہ تعالی نے سب کو بندر بنا دیا ۱۲ ف جو بری بات سے منع نہ کرتے تھے ۱۲ ف جیسے کعب بن اشرف وغیرہ یہودی جو مکہ کے مشرکوں سے دوستی کرتے اور مسلمانوں سے دشمنی کرتے ۱۲ ف یعنے اگر ایمان ہوتا تو کافروں کی دوستی کیوں کرتے کیونکہ اللہ تعالی نے کافروں کی دوستی سے منع کیا ہے بعضوں نے کہا پیغمبر سے انکے پیغمبر حضرت موسے ؑ یا حضرت عیسے ؑ مراد ہیں یعنے وہ اپنے پیغمبر پر بھی اچھی طرح ایمان نہیں لائے کیونکہ ہر پیغمبر نے مشرکوں کی دوستی سے منع کیا ہے ۱۲ ف ان میں یہودیوں کی طرح سخت دلی اور بے رحمی نہیں ہے ۱۲ ف جیسے یہود اور مشرک مغرور ہوتے ہیں سید علامہ نے کہا عموماً نصاری مسلمانوں کے لیے یہود اور مشرکوں سے بہتر ہیں ان میں علم ہے علم ایسی ہی چیز ہے جب کسی قوم میں علم آیا تو غرور اور جہالت میں کمی ہو گئی ۱۲ ف اصل میں آنسوؤں بہتی ہیں آنکھیں نہیں بہتیں لیکن مبالغہ کے طور پر یوں کہتے ہیں کہ آنکھیں بہتیں یعنے بہت روتے ہیں ابن زبیر نے کہا یہ آیت نجاشی اور اسکے لوگوں کے باب میں اتری ۱۲

پارہ	سورہ	رکوع	آیت	ترجمہ
			مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِينَ ۝ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِينَ ۝	اُن کی آنکھیں آنسوؤں سے اُبل کر بہتی ہیں کہتے ہیں مالک ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمکو گواہوں میں لکھ لے اور ہمکو کیا ہوا ہے جو ہم اللہ پر اور جو حق بات ہم تک پہونچی ہے اس پر (یعنے قرآن پر) ایمان نہ لائیں اور اسبات کی خواہش نہ کریں کہ ہمارا مالک ہمکو نیکبخت لوگوں کے ساتھ داخل کرے
۷	الانعام	۲	اَلَّذِينَ آتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۘ اَلَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	جن لوگوں کو ہمنے کتاب دی وہ تو اس پیغمبر کو اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو نقصان پہونچایا وہ ایمان نہ لائیں گے
۷	″	۱۱	وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسٰى نُورًا وَهُدًى لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ ۖ قُلِ اللّٰهُ ۖ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ۝	اور ان لوگوں نے اللہ کو جیسا پہچاننا چاہیے تھا ویسا نہیں پہچانا جب (ضد سے) کہنے لگے اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی پر کچھ نہیں اتارا (اے پیغمبر) کہہ جس کتاب کو موسیٰ لیکر آیا تھا اسمیں لوگوں کے لیے روشنی اور ہدایت تھی اسکو کس نے اتارا تھا تمنے اسکے کئی ورق (الگ الگ) بنا رکھے ہیں جنکو تم بتلاتے ہو اور بہت سے چھپا رکھتے ہو اور تمکو وہ باتیں سکھائی گئیں جنکو نہ تم جانتے تھے نہ تمہارے باپ دادا (اے پیغمبر) کہہ اللہ ہی نے وہ کتاب اُتاری تھی پھر انکو اپنی غلط باتوں میں کھیلنے دے
۸	″	۱۸	وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ ۖ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصٰدِقُونَ ۝	اور یہودیوں پر ہمنے سب ناخون والا جانور حرام کر دیا تھا اور گائے اور بکری کی چربی بھی ان پر حرام کر دی تھی مگر جو (چربی) پیٹھ پر لگی ہو یا آنتوں میں یا ہڈی سے مل گئی ہو یہ ان کی شرارت کی سزا ہمنے ان کو دی تھی اور ہم سچے ہیں
″	″	۱۹	ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝	پھر ہمنے موسیٰ کو کتاب (توریت) دی نیک (بندے) پر پورا فضل کرنے کو اور ہر چیز کا پورا بیان کرنے کو اور (لوگوں کو) راہ دکھانے کو اور مہربانی کو اسلیے کہ وہ اپنے مالک سے ملنے پر یقین لائیں
۹	الاعراف		ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسٰى بِآيٰتِنَا إِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۚ فَانْظُرْ	پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہمنے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دیکر فرعون اور اسکی (قوم کے) سرداروں کی طرف بھیجا انہوں نے ان نشانیوں کو

ف یا حق باتوں میں سے کچھ بھی پہچان کر اگر سب پہچانتے تو کتنا روتے ۱۲ ف یعنے حضرت محمدؐ کی امت میں جو اگلی امتوں پر گواہی دیگی یا حضرت محمدؐ کے ماننے والوں میں ۱۲ ف یعنے کیا وجہ ہے ۱۲ ف یعنے مسلمانوں کے ساتھ یا اگلے پیغمبروں اور مومنین کے ساتھ جنت میں ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہم کو کیا ہوا جو ہم اللہ پر اور جو حق بات ہم تک آئی اس پر ایمان نہ لاویں اور پھر یہ توقع رکھیں کہ ہمارا مالک نیکوں کے ساتھ ہم کو بہشت میں لیجاوے یعنے یہ تو دیوانہ پن ہے کہ اللہ اور اسکے کلام پر ایمان نہ لاویں اور بہشت میں جانے کی توقع رکھیں۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہم کو کیا ہوا ہے جو ہم اللہ پر اور جو حق بات ہم تک آئی اس پر ایمان نہ لاویں حالانکہ ہم یہ آرزو رکھتے ہیں کہ ہمارا مالک ہم کو نیکبختوں کے ساتھ بہشت میں لیجاوے یعنے جب ہم کو نیکوں کے ساتھ بہشت میں جانیکی آرزو ہے تو ہم ضرور اللہ اور اسکے کلام پر ایمان لاویں گے ۱۲ ف یعنے یہود اور نصاریٰ کو ۱۲ ف کیونکہ اگلی کتابوں میں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمدؐ کی نشانیاں بتلائی تھیں اور اگلے پیغمبروں نے جو آپ کی بشارتیں دی تھیں وہ سب ان کو معلوم ہیں جس سے انکو پورا یقین ہے کہ وہ پیغمبر یہی ہیں مگر حسد اور عداوت سے آپ کی پیغمبری کی گواہی نہیں دیتے ۱۲ ف ہلاکت میں ڈالا ان حضرت صلعم کو نہ مانکر ۱۲ ف نقصان یہ کہ ہر شخص کے لیے دو ٹھکانے بنائے گئے تھے ایک بہشت میں ایک دوزخ میں انہوں نے کفر کر کے اپنا بہشت کا مکان کھو دیا اور دوزخ میں بسترہ لگایا ۱۲ ف یعنے قریش کے کافروں یا یہودیوں نے ۱۲ ف یا جیسی اس کی بڑائی کرنا چاہیے تھی ویسی نہیں کی ۱۲ ف یعنے نبوت کا انکار کرنے لگے اور اللہ کی قدرت پر خیال نہیں کیا اس کو پورا اختیار ہے جس آدمی پر چاہے وہ اتارے۔ کہتے ہیں یہ آیت قریش کے کافروں میں اتری وہ توریت شریف کو یہودیوں سے سنتے اس کو مانتے اور کہتے اگر ہم پر بھی کوئی کتاب اترتی تو ہم انسے زیادہ راہ پر ہوتے بعضوں نے کہا یہود کے باب میں اتری انہوں نے کہا اے محمدؐ کیا اللہ نے تم پر کوئی کتاب اتاری آپ نے فرمایا ہاں یہود کہنے لگے قسم خدا کی اللہ نے آسمان سے کوئی کتاب نہیں اتاری ۱۲ ف خدا نے اور کس نے پھر قرآن اترنے کا انکار کیوں کرتے ہو حالانکہ توریت کا اترنا مانتے ہو اگر یہ آیت قریش کے کافروں میں اتری ہو تو یہ الزام اس طرح سے ہوگا کہ وہ توریت کو یہود سے سنکر مانتے اور جو یہود میں اتری ہو تو صاف الزام ہے ۱۲ باقی ضمیمہ۔

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَقَالَ
مُوسَىٰ يَا فِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ
الْعَالَمِينَ ۝ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَن لَّا أَقُولَ عَلَى
اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُكُم بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ
فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ قَالَ إِن
كُنتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِن كُنتَ
مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ
ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ
بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ۝ قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ
فِرْعَوْنَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۝ يُرِيدُ
أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ ۖ فَمَاذَا
تَأْمُرُونَ ۝ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ
فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝ يَأْتُوكَ بِكُلِّ
سَاحِرٍ عَلِيمٍ ۝ وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا
إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝
قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ قَالُوا
يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَن تُلْقِيَ وَإِمَّا أَن نَّكُونَ
نَحْنُ الْمُلْقِينَ ۝ قَالَ أَلْقُوا ۖ فَلَمَّا أَلْقَوْا
سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ
وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ
مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ
مَا يَأْفِكُونَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ
وَانقَلَبُوا صَاغِرِينَ ۝ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ

نہ مانا تو اے پیغمبر دیکھ فسادیوں کا کیا انجام ہوا اور موسےٰ نے کہا اے
فرعون میں اسکا بھیجا ہوا تیرے پاس آیا ہوں جو ساری جہان کا مالک
ہے اس لائق ہوں کہ میں اللہ تعالے پر کوئی بات نہ کہوں مگر جو سچ
ہے میں تمہارے مالک کی طرف سے تمہارے پاس نشانی لیکر آیا ہوں تو بنی
اسرائیل کو میرے ساتھ کردے فرعون نے کہا اگر تو کوئی نشانی
لیکر آیا ہے تو وہ کہاں ہے سچا ہے تو لا موسےٰ نے اپنی لکڑی ڈالدی
وہ اسی وقت ایک کھلا اژدہا بن گئی اور اپنا ہاتھ نکالا تو دیکھنے
والوں کو اسیوقت (سفید چمکتا ہوا) دکھلائی دیا فرعون کی قوم
کے سردار کہنے لگے یہ تو بیشک بڑا ایکا جادوگر ہے تمہارے ملک سے
تم کو نکالنا چاہتا ہے تو اب کیا صلاح دیتے ہو سب نے کہا
موسیٰ اور اسکے بھائی کو ابھی رہنے دے اور بستیوں میں نقیبوں
کو روانہ کر وہ ہر ایک پکے (ماہر) جادوگر کو تیرے پاس لے
آئیں اور جادوگر فرعون کے پاس حاضر ہوئے کہنے لگے
اگر ہم (موسےٰ پر) غالب ہوئے تو ہم کو (سرکار سے) انعام
تو ضرور ملیگا فرعون نے کہا ہاں ہاں اور تم بیشک مصاحبوں
میں شریک ہوگے جادوگروں نے کہا موسے یا تو تم (پہلے
اپنی لکڑی) ڈالو اور یا ہم (پہلے) ڈالیں موسیٰ نے کہا تم ہی
ڈالو جب جادوگروں نے ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کردیا
اور انکو ڈرا دیا اور بڑا جادو لیکر آگئے اور ہمنے موسیٰ کو وحی
بھیجی تو بھی اپنی لکڑی ڈال (انہوں نے ڈالی) وہ لکڑی اژدہا
بنکر جادوگروں کے سارے سوانگ کو نگلنے لگی آخر جو سچی بات
تھی وہ ٹھہر گئی اور جادوگروں کا کیا کرایا سب ہوا ہوا اور
فرعون اور اس کے ساتھی اسی جگہ ہار گئے اور ذلیل
ہوکر (شہر کو) لوٹ گئے اور جادوگروں کو (جیسے) کسی نے

ف سب کے سب ڈوب گئے تباہ ہوگئے دولت اور حکومت خاک میں مل گئی ۱۲ ف کیونکہ میں اللہ کا رسول ہوں اور رسول کا کام یہی ہے کہ جیسے اللہ نے جو فرمایا ہے وہ پہونچا دے اپنی طرف سے کوئی بات نہ بڑھا دے ۱۲ ف وہ اپنے قدیمی ملک یعنے شام کے ملک میں چلے جاویں اور تیری قید سے آزاد ہوں ۱۲ ف اژدہا بڑا سانپ اور دوسری آیت میں جان کا لفظ ہے جو چھوٹے سانپ کو کہتے ہیں مطلب یہ ہے کہ تن و توش میں تو وہ اژدہے کی مثال تھی اور چالاکی اور تیزی میں چھوٹے باریک سانپ کیطرح ۱۲ ف گریبان میں سے یا بغل کے نیچے سے ۱۲ ف انکو دیکھ کر بہت سے لوگ گر پڑے حالانکہ حضرت موسےٰ گندمی رنگ تھے ۱۲ ف یعنے اپنے فن کا بڑا ماہر اور بڑا کاریگر ہے سورۂ شعرا میں یوں ہے کہ فرعون نے یہ کہا اور یہاں یہ ہے کہ اسکی قوم کے سرداروں نے کہا شاید دونوں نے کہا ہو یا فرعون نے پہلے یہ رائے ظاہر کی ہو پھر سردار بھی اسی کے موافق کہنے لگے یا فرعون کے ایسا کہنے سے سرداروں نے اس کا کلام قبطیوں سے نقل کیا ہو ۱۲ ف یعنے تمہاری سلطنت خود لینا چاہتا ہے ۱۲ ف یہ فرعون کے سرداروں نے تمام قبطیوں سے پوچھا یا یہ فرعون کا کلام ہے اسنے اپنے سرداروں کی رائے لی جیسے بادشاہ کا دستور ہوتا ہے کہ اپنے وزیروں اور امیروں کی رائے لیتا ہے ۱۲ ف جب مشورہ ہو چکا تو ۱۲ ف یعنے انکا مقدمہ ابھی ڈال رکھ چند روز کے لیے ملتوی کردے یا انکو قید رکھ یا ابھی انکا معاملہ رکھ یعنے صاف جواب نہ دے ۱۲ ف شاہ عبدالقادر صاحب نے یوں ترجمہ کیا ہے اور بھیج پرگنوں میں نقیب شاہ رفیع الدین صاحب نے یوں کہا ہے اور بھیج بیچ شہروں کے اکٹھے کرنیوالے ف کیونکہ انکو یقین تھا کہ جب بادشاہ نے بلایا ہے اور اتنا بڑا کام لینا چاہتا ہے تو انعام ضرور سرفراز ہوگا ۱۲ ف کسی نے کہا فرعون نے ان سے [illegible] وعدہ کیا کہ تم سب درباریوں سے پہلے میرے پاس آیا کرنا اور سب کے بعد جایا کرنا ۱۲ ف [illegible] اور ہارون [illegible] اور جادوگروں سے مقابلہ ٹھہرا مقابلہ کے لیے عید کا دن مقرر ہوا سارے مصر کے لوگوں کو ایک میدان میں دعوت دی گئی اور فرعون بھی مع اپنے سرداروں اور جادوگر اپنا سازوسامان لیکر وہاں آیا موسےٰ اور ہارون بھی آئے ۱۲ باقی در صفحہ

سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۚ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ۝ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۚ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ

سجدے میں ف۱ اور بول اٹھے ہم تو سارے جہان کے مالک پر ایمان لائے
جو موسیٰ اور ہارون کا مالک ہے فرعون نے کہا تم موسیٰ کے خدا پر
ایمان لے آئے اور ابھی میں نے تمکو اجازت نہیں دی ف۲ ضرور یہ ایک منصوبہ
ہے جو تم نے اس شہر میں گانٹھا ہے اسلیے کہ شہر والوں کو ف۳
کو اس میں سے نکال باہر کرو خیر اب تم کو معلوم ہو جائیگا ف۴ میں ضرور
تمہارے ہاتھ پاؤں الٹے سیدھے ف۵ کٹواؤں گا پھر تم سب کو سولی
پر چڑھاؤں گا جادوگر کہنے لگے ف۶ ہم تو ہر حال ایک دن
اپنے مالک کے پاس لوٹ جانے والے ہیں ف۷ اور تو ہم پر قصور
کیا رکھتا ہے یہی نا کہ جب ہمارے پاس ہمارے مالک کی
نشانیاں آگئیں تو ہم ان پر ایمان لائے مالک ہمارے ہمکو صبر
عنایت فرما ف۸ اور مسلمانی پر (دنیا سے) اٹھا ف۹ اور فرعون کی قوم کے
سردار کہنے لگے کیا تو موسیٰ ف۱۰ اور اسکی قوم (بنی اسرائیل) کو
یونہی خالی چھوڑ دیگا کہ وہ ملک میں فساد مچاتے پھریں ف۱۱ اور موسیٰ
کا گروہ تجھ کو اور تیرے (بنائے ہوئے بتوں اور خداؤں کو) چھوڑ بیٹھیں فرعون نے
کہا ف۱۲ اب ہم انکے بیٹوں کو مار ڈالیں گے ف۱۳ اور انکی عورتوں کو جیتا رہنے
دینگے اور ہم تو ہر طرح سے ان پر غالب ہیں موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا
اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو سارا ملک (یا مصر کا ملک) اللہ کا ہے وہ
اپنے بندوں میں جسکو چاہے دیتا ہے اور آخرت (خاص) پرہیزگاروں
کے لیے ہے وہ ف۱۴ کہنے لگے تیرے آنے (پیدا ہونے) سے پہلے بھی
ہم تکلیف میں ہیں اور تیرے آئے بعد بھی ف۱۵ موسیٰ نے کہا وہ وقت قریب
ہے کہ تمہارا مالک تمہارے دشمن کو تباہ کردے اور تمکو انکا جانشین
بنائے پھر دیکھے تم کیسے کام کرتے ہو ف۱۶ اور ہمنے فرعون کے لوگوں کو
قحطوں اور پیداوار (میوے) کی کمی کی سزا دی اسلیے کہ وہ ہوشیار
ہوں ف۱۷ تو جب ان پر کوئی نعمت آتی تو کہتے یہ ہمارا حق ہے ف۱۸

ف۱ یعنی اس طرح بے اختیار ہوکر گرے جیسے کسی نے انکو دفعۃً گرا دیا اللہ تعالیٰ نے انکے دل میں ڈالدیا کہ موسیٰ کا کام جادو نہیں ہے بلکہ اللہ کیطرف سے ہے اور وہ شرمندہ ہوکر گر پڑے ۱۲ ف۲ اور پیغمبر کے
ماننے کی ۱۲ ف۳ اور تم مزے سے شہر کے حاکم بنجاؤ ۱۲ ف۴ جو تمہارے لیے ہونا ہے وہ تم کو ۱۲ ف۵ بعضوں نے کہا شہر والوں سے بنی اسرائیل مراد ہیں یعنے تمنے یہ منصوبہ باندھنے کا ٹھہرایا ہے کہ بنی
اسرائیل کو جانے انہوں سے نکال لیجاؤ ۱۲ ف۶ یعنے ایکطرف کا ہاتھ دوسری طرف کا پاؤں ۱۲ ف۷ ہم کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ۱۲ ف۸ یعنے ایکدن موت ضرور آنے گی پھر اگر اسطرح آئی تو کیا ہے
تو کچھ پرواہ نہیں بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ آخر ہم کو اور تجھکو خدا کے پاس لوٹ جانا ہے تو ہمارا تیرا انصاف وہاں ہو جائیگا اگر تو ہم پر ظلم کریگا تو ضرور وہاں بدلہ پائیگا ۱۲ ف۹ یا تو تم میں عیب
کیا نکالتا ہے یا تو ہم سے کیوں بیر کرتا ہے اسی وجہ سے کہ ناحق ۱۲ ف۱۰ یا صبر دیا نے ہمپر کھولدے یا صبر ہمپر ڈالدے بہا دے ۱۲ ف۱۱ بات یہ ہے کہ ہر فن والے کو جیسا اس کا فن والا پہچان لیتا ہے دوسرا
نہیں پہچان سکتا ہے یہ لوگ جادو کے فن میں بہت کامل تھے انہوں نے جب حضرت موسیٰ کے کام کو دیکھا تو اسیوقت سمجھ گئے کہ یہ جادو نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کو بھی ان کو نیک توفیق دینا منظور تھا اگر
دل میں جان سا گیا اور ساتھ ہی ایسا کہ جان تک کی پرواہ نہ کی قتل ہوگئے گر ایمان پر قائم رہے سبحان اللہ یہ مالک کا دین ہے جسکو چاہے سرفراز فرمائے۔ ابن عباس رضہ نے کہا صبح کو یہ جادوگر
تھے شام کو شہیدوں میں داخل ہونے بعضے کہتے ہیں کہ فرعون انکو قتل نہ کرسکا اور اللہ تعالیٰ نے انکو بچادیا ۱۲ ف۱۲ جادوگروں کو تو سزا ملتی مگر ۱۲ ف۱۳ مصر میں دو مذہب [illegible] گروہ
ہونے کے دین پر اور ایک تیرا گروہ ۱۲ ف۱۴ نہیں انکا بندوبست کرلینگے ۱۲ ف۱۵ جو پیدا ہوں ۱۲ ف۱۶ یعنے بنی اسرائیل ۱۲ ف۱۷ تکلیف میں ہیں فرعون اور اسکی قوم سے ہمکو سدا تکلیف [illegible]
رہی یہ مطلب ہے کہ تیرے پیغمبر ہونے سے پہلے بھی ہم تکلیف میں ہیں فرعون کے لوگ ان سے محنت کے کام کراتے تھے جیسے مٹی ڈھونا اینٹیں بنانا اور تیرے پیغمبر ہونے کے بعد تو اب اور [illegible]
ہو گئی کہ اولاد کے مارنے کی دھمکی دیجاتی ہے ۱۲ ف۱۸ کیوں گھبراتے ہو ۱۲ ف۱۹ اسکا شکر کرتے ہو [illegible] ناشکری کرتے تھے ۱۲ باقی دو صفحہ

قَالُوا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا
طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ
لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ
مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا
مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ
قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ
لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۚ
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰۤى اَجَلٍ هُمْ
بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ
فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ
الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْۤ
اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا مَا
كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا
يَعْرِشُوْنَ ۝ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰۤى
اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ

اور اگر انپر کوئی آفت آتی تو موسٰے اور انکے ساتھیوں کی
شومی بتاتے سنو انکی شومی خدا کی طرف سے ہے لیکن انمیں کے
اکثر لوگ (اصل حال) نہیں جانتے اور (موسٰے سے) کہنے لگے تو
کوئی سی نشانی ہمارے سامنے لاکر ہمپر جادو چلائے تو بھی ہم
ماننے والے نہیں پھر ہمنے انپر طوفان (بھیجا) اور ٹڈیاں (بھیجیں)
اور جوئیں (بھیجیں) اور مینڈک (بھیجے) اور خون (بھیجا)
کھلی کھلی نشانیاں اسپر بھی وہ اکڑے رہے اور یہ لوگ (بڑے)
شریر لوگ تھے اور جب انپر طاعون آیا کہنے لگے اے موسٰی
اپنے مالک سے اس وعدے کے آسرے پر جو اُسنے تجھ سے کیا ہے
دعا کر اگر تو ہم سے اس عذاب کو ٹالدے تو ہم ضرور (بالضرور)
تجھپر ایمان لائینگے اور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ روانہ کر دینگے
پھر جب ہمنے انکا عذاب اُس وقت تک ٹالدیا جہانتک کہ وہ
پہونچنے والے تھے تو وہ فوراً لگے اپنا اقرار توڑنے آخر ہمنے
ان سے بدلہ لیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلانے اور انکی پروا
نہ کرنے کی سزا میں ہم نے انکو سمندر میں ڈبو دیا اور ہمنے
اُن لوگوں کو جو کمزور گنے جاتے تھے اُس ملک کے پورب
اور پچھم کا مالک بنادیا جس میں ہمنے برکت دی تھی اور
(اے پیغمبر) بنی اسرائیل نے جو صبر کیا تو اللہ تعالیٰ
کا نیک کلمہ اُن پر پورا ہوا اور فرعون اور اُس کی قوم
والے جو جو عمارتیں بنواتے اور باغات چڑھاتے وہ سب
ہم نے غارت کر دیے اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر
(بحر قلزم) کے پار اُتارا تو وہ کچھ لوگوں پر سے ہوکر گذرے
جو اپنے بتوں پر جمے بیٹھے تھے بنی اسرائیل نے کہا
اے موسٰے جیسے ان لوگون کے پاس بت ہیں ایسا ہی

ف۱ جیسے قحط اور گرانی یا بدہوائی ۱۲ ف۲ کہتے اُن کی نحوست سے یہ آفت ہمپر آئی ۱۲ ف۳ اور بھلائی سب ۱۲ ف۴ کہ خیر و شر سب کا مالک خداوند کریم ہے اُسنے جو تقدیر میں لکھدیا ہے وہ ضرور ہوگا کسی کی نحوست اور شومی سے کیا ہوتا ہے ۱۲ ف۵ ان پانچوں عذابوں کے بعد ۱۲ ف۶ چھٹا عذاب ایک دن میں ستر ہزار آدمی مر گئے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور جب انپر کوئی عذاب آیا یعنے ان پانچوں عذابوں میں سے کوئی عذاب جنکا بیان اوپر ہوا صحیح حدیث میں ہے کہ طاعون اللہ تعالیٰ کا عذاب ہے جو بنی اسرائیل پر یا تم سے پہلے ایک امت پر بھیجا گیا تھا تو جس ملک میں طاعون ہو وہاں جاؤ ہی نہیں اور اگر جہاں تم ہو وہاں طاعون آوے تو بھاگو بھی نہیں ۱۲ ف۷ کہ تو جب دعا کریگا تو وہ قبول کریگا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اس عہدہ کے وسیلے سے جو تجھکو ملا ہے یعنے اپنی پیغمبری کی طفیل سے ۱۲ ف۸ جہانتک پہونچنا اور زندہ رہنا ان کی تقدیر میں لکھا تھا یعنے ڈوبنے اور ہلاکت کے وقت تک ۱۲ ف۹ ایمان نہ لائے نہ بنی اسرائیل کو چھوڑا ۱۲ ف۱۰ یعنے بنی اسرائیل کو جو فرعون کے زمانہ میں بالکل ناتوان اور غریب تھے ۱۲ ف۱۱ یعنے بڑا آباد اور زرخیز ملک تھا مراد شام اور مصر کا ملک ہے جسکے بنی اسرائیل فرعون کی ہلاکت کے بعد مالک ہوئے بعضوں نے کہا ساری دنیا مراد ہے کیونکہ حضرت داؤد اور حضرت سلیمان کی سلطنت تمام دنیا میں پھیل گئی تھی اور وہ بنی اسرائیل ہی میں سے تھے ۱۲ ف۱۲ فرعون کے ظلم پر ۱۲ ف۱۳ یعنے اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ فرمایا تھا کہ میں کمزوروں پر احسان کروں اور ان کو حکومت دینا چاہتا ہوں ۱۲ ف۱۴ چھپر اور جیسے ۱۲ ف۱۵ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور فرعون اور اسکی قوم والے جو بناتے تھے [illegible] اونچے محل اٹھواتے تھے وہ سب ہم نے تباہ اور برباد کر دیے ۱۲ ف۱۶ عاشورہ کے دن حضرت موسٰے نے [illegible] ف۱۷ ان کا [illegible] انہوں نے [illegible] اور یہ لوگ لخم اور جذام کے قبیلے کے تھے جو سمندر کے کنارے آباد تھے ۱۲

إِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ
تَجْهَلُوْنَ ﴿﴾ إِنَّ هٰۤؤُلَاۤءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ
وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿﴾ قَالَ أَغَيْرَ اللّٰهِ
أَبْغِيْكُمْ إِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿﴾
وَإِذْ أَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ
سُوْۤءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ أَبْنَاۤءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ
نِسَاۤءَكُمْ ۚ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۤءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
عَظِيْمٌ ﴿﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً
وَّأَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ أَرْبَعِيْنَ
لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِأَخِيْهِ هٰرُوْنَ
اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿﴾ وَلَمَّا جَاۤءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا
وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ أَرِنِيْۤ أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۚ
قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ
اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى
رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ
فَلَمَّاۤ أَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ
وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿﴾ قَالَ يٰمُوْسٰۤى إِنِّي
اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۫ۖ
فَخُذْ مَاۤ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿﴾ وَ
كَتَبْنَا لَهٗ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا
بِقُوَّةٍ وَّأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوْا
بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿﴾

ایک بت ہمارے لیے بھی بنادے موسےؑ نے کہا تم تو جاہل ہو بیشک یہ لوگ جس
دین پر ہیں وہ تباہ ہونیوالا ہے اور جو کام یہ لوگ کر رہے ہیں وہ بھی لغو
ہے موسےؑ نے کہا کیا میں خدا کے سوا تمہارے لیے اور کوئی معبود ڈھونڈ
نکالوں اور اسی نے تمکو ساری جہان پر بزرگی دی اور جب ہم نے
تمکو فرعون کے لوگوں سے چھڑایا وہ تمکو سخت تکلیف دیتے تھے تمہارے
بیٹوں کو تو (چن چن کر) مار ڈالتے اور تمہاری عورتوں کو جیتا چھوڑ
دیتے اور اسمیں تمہارے مالک کا تمپر بڑا احسان ہوا اور ہمنے موسےؑ
سے تیس ۳۰ رات کا وعدہ کیا اور دس راتوں سے اس وعدے کو پورا
کیا تو موسےؑ کے مالک کا وعدہ چالیس رات کا پورا ہو گیا۔ اور موسےؑ
اپنے بھائی ہارون سے کہہ گیا تو میری قوم میں میرا خلیفہ قائم مقام
رہ اور اچھی طرح کام چلا اور فسادیوں کے رستے پر مت چل اور
جب موسےؑ ہمارے وقت پر (کوہ طور پر) آیا اور موسےؑ کے
مالک نے اس سے باتیں کیں تو موسےؑ نے کہا مالک میرے (اپنے
تئیں) مجھکو دکھا میں تجھکو (ایک نظر) دیکھوں مالک نے
فرمایا تو مجھکو ہرگز نہ دیکھ سکیگا لیکن اس پہاڑ کیطرف دیکھ اگر وہ
اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو تو بھی مجھکو آیندہ دیکھ سکیگا پھر جب موسیٰ کے مالک نے
پہاڑ پر تجلی کی تو اسکو چکنا چور کر دیا اور موسےؑ بیہوش گر پڑا جب ہوش
میں آیا تو کہنے لگا تو پاک ہے میں تیری درگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور میں
سب سے پہلے یقین لاتا ہوں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسے میں نے تجھکو اپنی
پیغمبری اور (بیواسطہ) ہمکلامی سے لوگوں پر بزرگی دی تو جو میں نے تجھکو دیا
وہ لیلے اور (خدا کا) شکر کرتا رہ اور ہمنے تختیوں میں موسے کیلئے ہر قسم
کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھدی تھی تو ان تختیوں کو زور سے سنبھال
اور اپنی قوم سے کہدے انمیں جو اچھی باتیں ہیں ان پر عمل کریں (اور یہ بھی
کہدے) کہ میں تم کو اب نافرمان لوگوں کا ٹھکانا دکھاتا ہوں

ف بنی اسرائیل تو مدت تک اور برسوں سے حضرت موسےؑ کی صحبت اٹھا چکے تھے انہوں نے جو یہ خواہش کی کہ ایک بت ہم کو بھی بنا دے اس سے یہ غرض نہ تھی کہ وہ شرک کریں گے بلکہ انکا
یہ مطلب تھا کہ اس کے ذریعے سے یا اسکو سامنے رکھکر اللہ تعالیٰ کا دھیان کرینگے جیسے اس زمانہ کے اکثر بت پرست جو ذرا علم رکھتے ہیں یہی کہتے ہیں کہ ہم پوجا تو اللہ تعالیٰ ہی کی کرتے ہیں مگر
انسانی طبیعت کا خاصہ یہ ہے کہ وہ ایک محسوس چیز پر زیادہ مائل رہتی ہے اس لیے بت کو سامنے رکھکر خدا کا دھیان کرتے ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک لڑائی میں
تشریف لیگئے وہاں مسلمانوں نے ایک بیری کا درخت دیکھا اور آنحضرت سے خواہش کی کہ جیسے کافروں نے ایک درخت مقرر کیا ہے جسکو وہ ذات انواط کہتے اور اسپر اپنے ہتھیار
[illegible]
تھا ہم کو بھی ایک بت بنا دے جیسے ان لوگوں کے بت ہیں قسم اللہ کی تم بھی اگلی امتوں کی راہوں پر چلوگے [illegible]
[illegible]

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا
كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا
سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ
وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ
سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ
هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ
حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ
سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝
وَلَمَّا سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ
قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا
وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝
وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ
اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ
بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى
الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ
اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ
اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ
فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ
مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ

جو لوگ ناحق زمین میں اکڑتے پھرتے ہیں انکو میں اپنی آیتوں
سے ف۱ پھیر دونگا اور ف۲ اگر وہ (دنیا جہان کے) سب معجزے دیکھیں
تو بھی انپر ایمان نہ لائیں اور اگر ہدایت کا رستہ دیکھہ پائیں تو
اُسپر نہ چلیں اور اگر گمراہی کا رستہ دیکھہ پائیں تو اُسپر چلنے لگیں
ف۳ یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور انکی
کچھہ پرواہ نہ کی اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو اور آخرت
کا دن آنے کو جھٹلایا انکا کیا کرایا سب اکارت ہوا انکو وہی
بدلہ ملیگا جیسے کام کرتے تھے ف۵ اور موسےٰ کی قوم نے اُسکے پیچھے
اپنے زیوروں کا (گلاکر) ایک بچھڑا بنا لیا ایک بدن آواز بھی
گائے کی سی اُن لوگوں نے اتنا بھی نہ سمجھا کہ نہ تو وہ اُن سے
بات کرتا ہے نہ انکو سیدھا رستہ بتا سکتا ہے یہ لوگ صریح
ظلم کرکے بچھڑا لے بیٹھے اور جب (اُنکے منہ) ہاتھوں پر آن پڑے
اور سمجھہ گئے کہ انہوں نے غلطی کی تو کہنے لگے اگر ہمارا مالک
ہمپر رحم نہ کریگا اور (ہمارے گناہ) نہ بخشیگا تو بیشک ہم تباہ
ہوجائیں گے اور جب موسے یہ خبر سنکر غصہ میں بھرا ہوا پیچ
کرتا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا تو کہنے لگا تم نے میرے پیچھے
یہ کیا بری حرکت کی کیا تم اپنے مالک کے وعدے سے بھی پہلے جلدی
کر بیٹھے اور تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی (ہارونؑ)
کا سر پکڑ کر کھینچنے لگا ہارونؑ کہنے لگا اے میری
ماں جائے بھائی ان لوگوں نے مجھ کو کم زور سمجھا
اور قریب تھا کہ مجھہ کو مار ڈالیں تو دشمنوں
کو مجھہ پر مت ہنسا اور ان گناہ
گاروں کے ساتھہ مجھہ کو مت سان
موسےٰ نے کہا مالک میرے

ف۱ اپنی قدرت کی نشانیوں سے ۱۲ ف۲ یعنے وہ قرآن کو اور اللہ تعالیٰ کے کلام کو سمجھ نہ سکیں گے یا میری قدرت کی نشانیوں میں غور کرنیکی انکو توفیق نہ ہوگی انکے دل ادھر سے پھیر دونگا ۱۲ ف۳ ایسی
دل پھیر دونگا ۱۲ ف۴ دل انکا پھیرنا ۱۲ ف۵ یا جو انکے کاموں کا بدلہ ہی ۱۲ ف۶ یعنے کفر کی حالت میں اگر کوئی نیک کام بھی کئے مثلاً خیرات وغیرہ اور خاتمہ کفر پر ہوا تو وہ سب کام گئے گذرے
صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ اگر کافر مسلمان ہوجاوے تو کفر کے وقت کی نیکیاں بھی اسکی قائم رہیں گی ۱۲ ف۷ موسےٰ تو طور پہاڑ پر گئے ہوئے تھے ۱۲ ف۸ جیتے کا بدن ہوتا ہے گوشت
اور خون کا ۱۲ ف۹ بنی اسرائیل کی عورتوں نے مصر سے بھاگتے وقت قبطیوں کا زیور مانگ لیا تھا وہ انہی کے پاس رہا قبطی تو سب تباہ ہو گئے ۱۲ ف۱۰ یعنے بچھڑا خدا کیسے ہو سکتا ہے اگر
اس بچھڑے میں جان بھی ہو اور گائے کی سی آواز بھی کرے تو جیسے اور سچ موچ کے گائیں اور بچھڑے ہیں وہ بھی اسیطرح ایک جانور ہوگا خدا ہونے کے لئے تو بڑے بڑے کمالات
لازم ہیں پہلا کمال یہ تو ہو کہ خدا بات کرے کسی کو سیدھی راہ دکھاوے ۱۲ ف۱۱ اور بے انصافی ۱۲ ف۱۲ اگر انصاف کرتے تو کبھی بچھڑے کو خدا نہ بناتے انہوں نے بڑا ظلم کیا ظلم
یہی ہے کہ کسی چیز کو بے موقع رکھنا اس سے زیادہ کونسا ظلم ہوگا کہ ایک ذلیل جانور کو خدا کی جگہ پر رکھے اور اپنے اصلی مالک کو جس میں سب طرح کی قدرت ہے اور صدہا اس کے احسان
ہیں اسکو بھول جاوے ۱۲ ف۱۳ سیدھی راہ سے بہک گئے ۱۲ ف۱۴ چالیس راتیں بھی پوری نہ ہونے دیں ۱۲ ف۱۵ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کیا تم نے اتنی جلدی اپنے مالک کا غضب
حاصل کر لیا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ کیا تم اتنی جلدی بچھڑا پوجنے لگے تمہارے مالک کا حکم آنے سے پہلے ۱۲ ف۱۶ مارے غصے کے ایک طرف ۱۲ ف۱۷ ابن عباسؓ نے کہا وہ ٹوٹ گئیں
پھر اللہ تعالیٰ نے اٹھا لیا اور ایک حصہ رہ گیا مجاہدؒ نے کہا اس میں جتنی آیندہ کی خبریں تھیں وہ سب اٹھ گئیں اور نصیحت اور حکم باقی رہ گئے ابن جریرؒ نے کہا تو تختیوں میں سے
دو اٹھ گئیں اور سات رہ گئیں ۱۲ ف۱۸ اپنے بھائی کے بال اور ڈاڑھی کو ۱۲ ف۱۹ غصے سے دیکر موسےٰ نے ہارونؑ کی ذلت چاہی کیونکہ ہارونؑ بڑے بھائی تھے ۱۲ - باقی در ضمیمہ

اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ۝ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ۝ وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۖ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن تَشَاءُ ۖ أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَأَنتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۝ وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۖ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ۝

مجھ کو اور میرے بھائی کو بخش دے ف۱ اور ہم کو اپنی رحمت میں شریک کرلے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے بے شک جو لوگ بچھڑا لے بیٹھے ف۲ اُن پر اُنکے مالک کا اب غضب اتریگا اور دنیا ہی کی زندگی میں اب ذلیل ہونگے اور ہم جھوٹ باندھنے والوں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے اور پھر اُنکے بعد توبہ کی اور ایمان لائے تو بے شک تیرا مالک توبہ کے بعد ف۳ البتہ بخشنے والا مہربان ہے اور جب موسےٰ کا غصہ دب گیا تو اسنے تختیاں اُٹھا لیں ف۴ اور اُن میں جو لکھا تھا وہ ہدایت اور رحمت تھی اُن لوگوں کے لیے جو اپنے مالک سے ڈرتے ہیں ف۵ اور موسےٰ نے ہمارے وعدے پر لانے کے لیے اپنی قوم میں سے ستر مردوں کو چنا ف۶ جب زلزلے (یا بجلی) نے انکو آ دبایا ف۷ تو موسیٰ نے عرض کی مالک میرے اگر تو چاہتا تو انکو مجھ سمیت پہلے ہی ہلاک کر دیتا ف۸ کیا ہم میں سے چند بیوقوفوں نے جو ایک حرکت کی تو اسکی سزا میں ہمکو ہلاک کرتا ہے ف۹ یہ سب کچھ نہیں تیری آزمایش ہے تو جسکو چاہتا ہے اس آزمایش سے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ پر لگاتا ہے (بہر حال) تو ہی ہمارا سنبھالنے والا ف۱۰ ہے تو ہمارے قصور معاف کر اور ہم پر رحم کر اور سب بخشنے والوں میں سے تو بہتر بخشنے والا ہے اور اس دنیا میں ہمارے لیے بھلائی لکھدے اور آخرت میں بھی ف۱۱ ہم تو تیری طرف رجوع ہوئے اللہ نے فرمایا میرا عذاب جو ہے تو جسپر میں چاہتا ہوں اسپر اتارتا ہوں ف۱۲ اور میری مہربانی تو ہر چیز پر ہے ف۱۳ اب میں اپنی مہربانی ان لوگوں کے لیے لکھدوں گا جو بچے رہتے ہیں ف۱۴ اور (فرض) زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر یقین لاتے ہیں ف۱۵ ۔

ف۱ حضرت موسےٰ نے [illegible] کی بخشش چاہی جو انہوں نے غصے کی حالت میں طعن تشنیع کی یا تختیوں کو ڈالدینے کی اور ہارون کو اس عار میں شریک کرلیا تاکہ وہ راضی ہو جائیں اور دشمنوں میں انکی عزت رہے دوسرے اس وجہ سے کہ شاید ہارون سے بھی لوگوں کو ڈرانے اور سمجھانے میں کوئی قصور ہوا ہو ۱۲ ف۲ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ۱۲ ف۳ اسکو پوجنے لگے ف۳ یا ان گناہوں کے بعد جن سے توبہ کی ہے ۱۲ ف۴ جنکو غصے میں ایک طرف پھینک دیا تھا ۱۲ ف۵ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ان تختیوں کی ایک دوسری نقل تیار کی گئی کیونکہ وہ ٹوٹ گئیں تھیں) اس نقل میں جو لکھا تھا وہ ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے جو اپنے مالک کے سامنے کانپتے ہیں (یا خالص اپنے مالک کی رضامندی کے واسطے اس سے ڈرتے ہیں) ۱۲ ف۶ بارہ خاندان تھے ہر ایک میں سے چھ مرد چنے تو بہتر ہوئے مگر تعداد ستر کا ہے [illegible] نے فرمایا جو رہ جاوے گا اسکو [illegible] ثواب ملیگا جو جانیوالے کو ملیگا تب یوشع اور کالب رہ گئے [illegible] باقی ستر حضرت موسےٰ کے ساتھ گئے ۱۲ ف۷ ہوا یہ کہ ان لوگوں نے جو دعا کی یا اللہ وہ ہمکو دے جو تو [illegible] کسی کو دیا ہو نہ ہمارے بعد کسی کو دیوے یہ دعا اللہ کو ناگوار ہوئی انہوں نے جب اللہ تعالیٰ کا کلام سنا تو موسےٰ سے کہنے لگے ہم تو ہرگز ماننے والے نہیں جب تک [illegible] اللہ تعالیٰ کو نہ دیکھ لیں انپر بجلی گری یا زلزلہ آیا وہ مر گئے ۱۲ ف۸ بیچ نکلنے سے پہلے تاکہ بنی اسرائیل کو انکی ہلاکت اپنی آنکھ سے دیکھ لیتے اور مجھ پر تہمت لگانے کا ان کو موقع نہ ملتا کہ موسےٰ نے انکو مار ڈالا ۱۲ ف۹ [illegible] اللہ لوگوں نے اسمیں حد سے قصور ہوا کہ منع نہ کرتے تو ان کو کیوں ہلاک کیا [illegible] لوگ بیوقوف تھے جو ایسی دعا کر بیٹھے ان کی وجہ سے سارے بنی اسرائیل کو کیوں [illegible] ہلاک کرنا چاہتا ہے کیونکہ جب یہ مر جائینگے تو بنی اسرائیل مجھ پر تہمت دھر لینگے [illegible] اور ہم طرح طرح سے تباہ ہو جائینگے ۱۲ ف۱۰ کام بنانے والا وارث ۱۲ ف۱۱ مثلاً تندرستی مالداری ۱۲ ف۱۲ مثلاً جنت اور وہاں کی نعمتیں ۱۲

باقی در صفحہ

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ○ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ○ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْۗـٰٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ○ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ○ وَسْـــَٔـلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۨ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ

اور موسےٰ کی قوم میں کچھہ لوگ ایسے بھی ہیں جو سچی بات بتاتے ہیں اور سچائی کے ساتھہ انصاف کرتے ہیں ف۱ اور ہمنے بنی اسرائیل کے ٹکڑے کیے بارہ قبیلے ف۲ بارہ گروہ اور جب موسےٰ کی قوم نے اُس سے پانی مانگا تو ہمنے موسےٰ کو حکم دیا اپنی لکڑی پتھر پر مار ف۳ تب ہی بارہ چشمے اسمیں سے پہوٹ نکلے ہر قبیلے نے اپنا گھاٹ (پانی لینے کا مقام) معلوم کر لیا ف۴ اور ہمنے انپر ابر کا سایہ کیا اور اُنپر من اور سلوے اُتارا (اور ہم نے اُنسے کہا) جو مزے مزے کے کھانے ہم نے تم کو دیئے ہیں وہ کھاؤ اور انہوں نے ف۵ ہمارا کچھہ نہیں بگاڑا بلکہ اپنا نقصان آپ کرتے رہے ف۶ اور جب اُنسے کہا گیا اس گاؤں ف۷ میں جاکر رہو اور وہاں کی چیزیں ف۸ جہاں چاہو کھاؤ اور حطۃ کہو اور دروازے میں جھک کر جاؤ ہم تمہارے گناہ بخشدینگے ف۹ نیکوں کو اور زیادہ (نعمتیں) ہم دینگے ف۱۰ تو جو لوگ اُن میں ظالم تھے ف۱۱ انہوں نے اس بات کو چھوڑکر جو انکو بتلائی گئی تھی کچھہ اور کہنا شروع کیا ف۱۲ آخر ہم نے انکی شرارت کی سزا میں اُنپر آسمان سے عذاب اُتارا ف۱۳ اور (اے پیغمبرؐ) ان یہودیوں سے اس گاؤں کا حال تو پوچھہ جو سمندر کے کنارے پر (آباد) تھا جب (انکے باپ دادا) ہفتہ کے دن (خدا کی) نافرمانی کرتے تھے ف۱۴ جب انکا ہفتہ کا دن ہوتا تو مچھلیاں ف۱۵ انکے سامنے آجاتیں ف۱۶ اور جبدن ہفتہ نہ ہوتا ف۱۷ تو نہ آتیں اُنکی گناہوں کے سبب سے ہم اُن کو اس طرح آزمانے لگے ف۱۸ اور جب گاؤں والوں میں سے ایک گروہ نے ف۱۹ کہا جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب کرنے والا ہے اُن کو تم کیوں سمجھاتے ہو ف۲۰ اُنہوں نے جواب دیا اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنے اوپر سے الزام اوتارنے کو

ف۱ مراد وہ یہودی ہیں جو توریت پر قائم رہے اور انہوں نے اس میں تحریف نہیں کی یا جو یہودی آنحضرتؐ پر ایمان لائے جیسے عبداللہ بن سلام وغیرہ بعضوں نے کہا چین کے پرے کچھہ لوگ ہیں ... ابن عباسؓ نے کہا موسےٰؑ نے کہا پروردگار میں ایک گروہ ایسا دیکھتا ہوں جن کی انجیلیں انکے دلوں میں ہیں پروردگار نے فرمایا یہ ایک امت ہے جو تیرے بعد ہوگی احمدؐ کی امت موسےٰؑ نے کہا میں ایک گروہ دیکھتا ہوں جو پانچ نمازیں (ہر روز) پڑھتے ہیں وہ انکے گناہ اوتار دیتی ہیں پروردگار نے فرمایا یہ امت تیرے بعد ہوگی احمدؐ کی امت موسےٰ نے کہا میں ایک گروہ دیکھتا ہوں جو اپنے مالوں کی زکوٰۃ نکالتے ہیں پھر وہ زکوٰۃ ان تک لوٹ آتی ہے اسکو کہاتے ہیں پروردگار نے فرمایا یہ امت تیرے بعد ہوگی احمدؐ کی امت موسےٰؑ نے عرض کیا پروردگار مجھہ کو بھی احمدؐ کی امت میں کر سبحان اللہ ہمارے پیغمبرؐ کا مرتبہ اس سے سمجھ لینا چاہیئے کہ حضرت موسےٰؑ کے سے پیغمبر یہ آرزو کرتے تھے کہ آپ کی امت میں ہوں صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ واتباعہ اجمعین ۱۲ ف۲ یعنے بارہ دادے کے پوتے ۱۲ ف۳ جنگل میں جس کا قصہ سورہ بقرہ میں گذر چکا ۱۲ ف۴ اس جنگل میں جہاں دہوپ کی شدت تھی ۱۲ ف۵ نافرمانی کرکے ۱۲ ف۶ اس آیت کی پوری تفسیر سورہ بقرہ کے چھٹے اور ساتویں رکوع میں گذر چکی ہے اور من اور سلوی کے معنے بھی بیان ہوچکے ہیں ۱۲ ف۷ بیت المقدس یا اریحا ۱۲ ف۸ جو اُس گاؤں میں پیدا ہوتی ہیں ۱۲ ف۹ نہیں صرف گناہ نہیں بخشی جائینگے بلکہ الخ ۱۲ ف۱۰ اس آیت کی تفسیر بھی سورہ بقرہ کے چھٹے رکوع میں گذر چکی ہے اور حطۃ کے معنے بیان ہوچکے ہیں یعنے گناہ اتر یں اور قصور معاف ہوں ۱۲ ف۱۱ بے انصاف شریر گنہ گار ۱۲ ف۱۲ کہنے لگے حنطۃ فی شعیرۃ ۱۲ ف۱۳ ایک تو حطۃ کے بدل حنطۃ کہنے لگے دوسرے سجدے کے بدل سرین پر گھسٹتے ہوئے چلے عذاب یہ آیا کہ طاعون آیا ایک دن میں ستر ہزار مرگئے اس آیت کی تفسیر بھی سورہ بقرہ کے چھٹے رکوع میں گذر چکی ہے ۱۲ ف۱۴ اس کا نام ایلہ یا مدین یا ایلیا تھا ۱۲

(باقی در ضمیمہ)

وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا
بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ
اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ بَئِيْسٍ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا
نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
خٰسِئِيْنَ ۝ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ
عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ
الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ
وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ
اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۡ
وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ۝ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا
الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ
يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ
اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ
اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا
مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ
بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ
اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ
فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌ
بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا
مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

اور شاید وہ لوگ (سمجھانے سے) باز آجائیں پھر جب بھول گئے جو انکو سمجھایا
گیا تھا تو ہمنے بری کام سے منع کرنیوالوں کو بچا لیا اور جن لوگوں نے گناہ
کیا تھا انکو انکی نافرمانی کے بدلے سخت عذاب میں پھانس لیا پھر جب وہ منع
کیے ہوئے کام میں حد سے بڑھ گئے تو ہمنے حکم دیدیا دھتکارے ہوئے بندر
بن جاؤ اور جب تیرے مالک نے جتلا دیا کہ وہ ضرور قیامت تک انپر ایسے
لوگوں کو حاکم کریگا جو انکو بری تکلیفیں دیتے رہینگے بے شک تیرا
مالک جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک و بخشنے والا مہربان (بھی)
ہے اور ہمنے بنی اسرائیل کے ٹکڑے کر کے ساری زمین میں انکو
گروہ گروہ کر دیے کچھ تو اُن میں سے نیک ہیں اور کچھ اور طرح
اور ہمنے انکو اچھے اور بُرے (دونوں طرح) سے آزمایا اس لیے
کہ وہ ہماری طرف رجوع ہوں پھر انکے بعد نالائق اولاد اُن کی
جا پر تورات کے وارث بنے یہ تو دنیائے دون (ذلیل
دنیا) کا سامان لینے لگے اور کہتے ہیں کہ ہماری مغفرت ہو جائے
گی اور اگر ویسا ہی (دنیا کا) سامان پھر آئے تو لیلیویں کیا ان
لوگوں سے تورات کا اقرار نہیں لیا گیا کہ اللہ تعالیٰ پر کوئی
بات نہ لگائیں گے مگر وہی جو سچ ہے حالانکہ اُن لوگوں نے
جو اُس میں لکھا ہے وہ پڑھ لیا ہے اور پرہیزگاروں کے
لیے آخرت کا گھر (کہیں) بہتر ہے کیا تم کو عقل نہیں
اور جو لوگ تورات کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کو
درستی سے ادا کرتے رہتے ہیں تو ہم ایسے نیک لوگوں
کا ثواب کھونے والے نہیں اور جب ہم نے طور پہاڑ کو اُنکے
اُنکے اوپر چھتری کی طرح کھڑا کر دیا اور وہ سمجھے اب اُن پر
گرتا ہے جو کتاب ہمنے تم کو دی ہے اُسکو زور سے سنبھالو اور جو
جو حکم لکھے ہیں انپر عمل کرو تا کہ تم پرہیزگار بنو

ف۱ اور جو لوگ خاموش تھے انکو بھی ۱۲ ف۲ بعضے کہتے ہیں صرف وہی گروہ بچا جو منع کرتا تھا اور جو گروہ خاموش رہا وہ بھی گنہگاروں کے ساتھ عذاب میں پھنس گیا اس سے یہ ثابت ہوا کہ بری بات سے منع کرنا ہر شخص کو لازم ہے جہاں تک اس کی طاقت ہو ۱۲ ف۳ اور منع کرنیوالوں کی ایک نہ سنی ۱۲ ف۴ حقیقت میں وہ بندر کی صورت ہو گئے اور تین دن بعد سب مر گئے اون کی نسل نہیں رہی یہی صحیح ہے بعضوں نے کہا جوان تو بندر ہو گئے اور بوڑھے سور ہو گئے ۱۲ ف۵ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم وہ وقت یاد کر ۱۲ ف۶ بنی اسرائیل کو ۱۲ ف۷ یا فیصلہ کر دیا اور حکم دیدیا ۱۲ ف۸ اون سے جزیہ لیں گے اونکو ذلیل سمجھیں گے اونکی عورتوں کو لونڈیاں بنائیں گے ۱۲ ف۹ بعضوں نے کہا اس آیت سے مراد بخت نصر بادشاہ کا تسلط ہے جس نے بنی اسرائیل کو قتل اور قید کیا بیت المقدس کو اوجاڑا ۱۲ ف۱۰ ہر ملک میں تھوڑے تھوڑے یہودی موجود ہیں ۱۲ ف۱۱ جو وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ السلام پر ایمان لائے ۱۲ ف۱۲ یعنے نیک نہیں شریر اور بدکار ہیں ۱۲ ف۱۳ کبھی سکھ دیا کبھی دکھ کبھی راحت کبھی رنج کبھی نعمت کبھی بلا ۱۲ ف۱۴ اور اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور توریت شریف کے حکموں پر عمل کریں ۱۲ ف۱۵ رشوت کھا کر خدا کے احکام بدلنے لگے ۱۲ ف۱۶ کچھ غم نہیں بعضوں نے کہا مراد وہ لوگ ہیں جو قرآن کے غلط معنے لوگوں کو بتا کر دنیا کا فائدہ حاصل کرتے ۱۲ ف۱۷ ایسے گناہ کرتے جاتے ہیں اور خدا سے نہیں ڈرتے حالانکہ جانتے ہیں کہ یہ گناہ ہے لیکن اگر پھر کوئی رشوت لیکر آوے تو پھر لے لیں ۱۲ ف۱۸ یعنے جو اقرار توریت میں لکھا گیا ہے ۱۲ ف۱۹ جو اللہ تعالیٰ نے سچ فرمائی ہے ۱۲ ف۲۰ باوجود اسکے جان بوجھکر اللہ پر یہ جھوٹ باندھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم کو بخشدیگا ۱۲ ف۲۱ اس دنیائے دون کے سامان سے ۱۲ ف۲۲ بنی اسرائیل میں سے ۱۲ ف۲۳ اور آنحضرت صلعم پر ایمان لائے یا مسلمانوں میں سے جو قرآن شریف کو مضبوط تھامے ہوئے ہیں ۱۲ ف۲۴ اے پیغمبر بنی اسرائیل کو وہ وقت یاد دلا ۱۲ ف۲۵ اللہ تعالیٰ [illegible] سبب بگڑ جاتے ہیں ہمنے حکم دیا ۱۲ ف۲۶ یا جو اس میں لکھا ہے اُسکو یاد کرتے رہو بھولو نہیں ۱۲ ف۲۷ سورہ بقرہ کے آٹھویں رکوع کی تفسیر میں اسکا قصہ گذر چکا ہے ۱۲ [illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
۹	الاعراف	۲۲	وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِیْۤ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۔ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ	اور (اے پیغمبر) ان یہودیوں کو اُس شخص کا قصہ سنا جسکو ہمنے اپنی آیتوں کا علم دیا تھا[1] اُسنے کینچلی اتار دی[2] پہر شیطان اُسکے پیچھے لگا تو گمراہوں میں جا ملا[3] اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں کی وجہ سے اسکا رتبہ بلند کرتے[4] مگر اُسنے زمین پر گرنا چاہا[5] اور اپنی خواہش پر چلا[5]
۱۰	الانفال	۷	كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ	جیسے فرعون کے لوگوں اور اُنسے پہلے لوگوں کی گت ہوئی انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا پہر اللہ نے اُنکے گناہوں کے بدل انکو پکڑ لیا بیشک اللہ زور آور ہے سخت عذاب والا۔
”	”	”	كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۔	(اُس قوم کی گت) ایسی ہوتی ہے جیسے فرعون والوں کی گت اور اُنسے پہلے لوگوں کی اُنہوں نے اپنے مالک کی آیتوں کو جھٹلایا پہر ہمنے اُنکو اُنکے گناہوں کی سزا میں ہلاک کر ڈالا اور فرعون والوں کو ڈبو دیا اور سب کے سب گناہگار تھے۔
۱۱	یونس	[illegible]	ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۔ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۔ قَالَ مُوْسٰۤى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۔ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِی الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِیْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۔ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۔ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ	پہر اُن (پیغمبروں) کے بعد ہمنے موسٰے اور ہارون کو فرعون اور اسکے لوگوں (یا سرداروں) کی طرف اپنی نشانیاں دیکر بہیجا وہ اکڑ بیٹھے اور وہ نافرمان لوگ تھے پہر جب ہمارے پاس سے سچی بات انکو پہونچی[6] کہنے لگے بیشک یہ تو کہلا جادو ہے۔ موسٰے نے کہا تم سچ بات کو جب وہ تمہارے پاس آئی (جادو کہتے ہو) بہلا یہ کیا جادو ہے اور جادوگر تو (کبھی) کامیاب نہیں ہوتے[7] وہ کہنے لگے کیا تو ہمارے پاس اسلیئے آیا ہے کہ جس (طریقہ) پر ہمنے اپنے باپ دادوں کو پایا اُس سے ہمکو پہیر دے اور تم دونوں (بہائیوں) کو ملک کی سرداری ملجائے اور ہم تم دونوں کی (بات) ماننے والے نہیں[8] اور فرعون نے کہا[9] جو کچا (اپنے فن کا کامل) جادوگر ہو اُسکو میرے پاس لیکر آؤ۔ جب جادوگر آن موجود ہوئے تو موسٰے نے اُنسے کہا جو تم کو ڈالنا ہے وہ ڈالو[10] جب اُنہوں نے ڈالیں[11] موسٰے نے کہا

ف۱ اور یہ علم کینچلی کی طرح اس پر لپٹا ہوا تھا ۱۲ ف۲ کافر ہوگیا خدا سے پہر گیا ۱۲ ف۳ آیتوں کا یہ علم تھا کہ اوسکو اللہ تعالی کی کتابیں یاد تھیں اور اسم اعظم بھی معلوم تھا جو دعا وہ کرتا اسم اعظم کی برکت سے قبول ہوتی کہتے ہیں یہ بنی اسرائیل میں ایک عابد زاہد شخص تھا ۱۲ ف۴ یا اس کفر سے پہلے اسکو دنیا سے اٹھا لیتے ۱۲ ف۵ یعنے دنیا کا فائدہ قبول کیا ۱۲ ف۶ قریش کے کافروں کی وہی گت ہوئی ۱۲ ف۷ عصا اور ید بیضا وغیرہ ۱۲ ف۸ تو ہیں یہ جان بوجھ کر تم کو جادو سیوں دکھلاتا ۱۲ ف۹ اکثر دنیا کے کتوں کا قاعدہ ہوتا ہے کہ جب اونکو خدا کی طرف توجہ دلاؤ تو وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری ریاست اور سرداری چھین لینے کی اونکو فکر ہے اور اپنے شیطانی نفس پر قیاس کرکے سب کی نسبت یہی خیال کرتے ہیں کہ دنیا کمانا اور حکومت اور سلطنت حاصل کرنا اونکو مقصود ہے فرعون کے لوگوں نے بھی حضرت موسٰے م اور ہارون م کی نسبت یہی خیال کیا ۱۲ ف۱۰ اپنے لوگوں کو حکم دیا ۱۲ ف۱۱ اپنا جادو اگر دکھلاتے ہو تو دکھلاؤ تمہارا انجام خراب ہے ۱۲ ف۱۲ اپنی لاٹھیاں اور رسیاں ۱۲ ف۱۳ بعضوں نے کہا اوس کا نام بلعم بن باعورا تھا اللہ نے اسکو مدین والوں کے پاس نصیحت کرنے کیلیے بہیجا انہوں نے اسکو بہت سا مال دیا وہ اپنی نصیحت وغیرہ سب بہول کر ان کے دین میں شریک ہوگیا جب حضرت موسٰے م ان لوگوں سے لڑنے کے لیے آئے وہاں کے لوگوں نے اوس سے خواہش کی کہ حضرت موسٰے م کے لیئے بددعا کرے جب بددعا کرنے کے لیئے کہڑا ہوا تو اوس کی زبان سے اپنی ہی لوگوں پر بددعا نکلی لوگوں نے کہا یہ کیا کرتا ہے [illegible] سے اور کچھ نہیں نکلسکتا اور زبان باہر نکلکر سینے پر آگئی تب کہنے لگا اب تو میری آخرت برباد ہو چکی [illegible] ایک تدبیر کرو موسٰی کے لشکر میں [illegible] فاحشہ عورتیں بہیجدو [illegible] بنی اسرائیل نے اُنسے [illegible] عذاب اترا کہ ستر ہزار بنی اسرائیل ایکدن میں طاعون سے مرگئے [illegible] امیہ بن ابی الصلت کا ذکر ہے [illegible] حضرت محمد صلعم [illegible] کافر [illegible]

مُوسٰى مَا جِئۡتُمۡ بِهِ ۙ السِّحۡرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبۡطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۝ فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوۡسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ عَلٰى خَوۡفٍ مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهِمۡ اَنۡ يَّفۡتِنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ فِرۡعَوۡنَ لَعَالٍ فِى الۡاَرۡضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۝ وَقَالَ مُوۡسٰى يٰقَوۡمِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ فَعَلَيۡهِ تَوَكَّلُوۡۤا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِيۡنَ ۝ فَقَالُوۡا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحۡمَتِكَ مِنَ الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰى وَاَخِيۡهِ اَنۡ تَبَوَّاٰ لِقَوۡمِكُمَا بِمِصۡرَ بُيُوۡتًا وَّاجۡعَلُوۡا بُيُوۡتَكُمۡ قِبۡلَةً وَّاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝ وَقَالَ مُوۡسٰى رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَيۡتَ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَاَهٗ زِيۡنَةً وَّاَمۡوَالًا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِكَ ۚ رَبَّنَا اطۡمِسۡ عَلٰٓى اَمۡوَالِهِمۡ وَاشۡدُدۡ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡا حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ۝ قَالَ قَدۡ اُجِيۡبَتۡ دَّعۡوَتُكُمَا فَاسۡتَقِيۡمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيۡلَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝

یہ جو تم لے کر آئے وہ تو جادو ہے[1] بیشک اللہ اسکو ابھی میٹ دیگا کیونکہ اللہ تعالیٰ شریر لوگوں کا کام بننے نہیں دیتا اور اپنے فرمانے سے[2] اللہ سچ بات کو حق کر دکھائیگا گو نافرمان لوگ برا مانا کریں[3] پھر موسٰی پر صرف اُسی کی قوم میں سے[4] چند نوجوان لوگ ایمان لائے وہ بھی فرعون اور اسکے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں اُنکو آفت میں نہ ڈالے[5] اور فرعون (مصر کے) ملک میں (بڑا) زبردست اور حد سے زیادہ بڑھ گیا تھا اور موسٰی نے (اپنے لوگوں سے) کہا بھائیو اگر تم کو اللہ پر یقین ہے تو اُسپر بھروسا رکھو جب تم اسکے تابعدار ہو[6] انہوں نے کہا ہمنے اللہ پر بھروسا کیا[7] مالک ہمارے ہم کو ان ظالم لوگوں کے ظلم کا نشانہ مت بنا[8] اور اپنی رحمت سے ہم کو کافر لوگوں (کے پنجے) سے نجات دے اور ہم نے موسٰی اور اُسکے بھائی ہارون کو وحی بھیجی تم دونوں اپنی قوم کے لیے مصر میں گھر بنالو اور اپنے گھروں ہی کو مسجد کر لو[9] اور نماز درستی سے ادا کرتے رہو اور ایمان والوں کو خوشخبری سُنا[10] اور موسٰی نے دعا کی مالک ہمارے تو ہی نے تو فرعون اور اُس کی (قوم کے) سرداروں کو دنیا کی زندگی میں زینت کا سامان[11] اور مال و دولت دے رکھا ہے مالک ہمارے یہ اس لیئے دیا ہے کہ وہ تیری راہ سے بہکاویں[12] مالک ہمارے اُنکے مالوں کو ملیامیٹ کر دے[13] اور اُن کے دلوں کو سخت کر دے وہ ایمان نہ لائیں جب تک تکلیف کا عذاب (ڈوبنا) نہ دیکھیں[14] اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم دونوں (بھائیوں) کی دعا قبول ہوگئی تو صبر کیئے رہو[15] اور نادانوں کی راہ مت چلو[16] اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے

ف[1] جس کی کوئی حقیقت نہیں صرف ملمع سازی اور نظر بندی ہے ۱۲ ف[2] جو اس نے فرمایا ہے کہ میں حق کو غالب رکھونگا ۱۲ ف[3] ہر زمانے میں ایسا ہی ہوا کہ سچے آدمیوں کے خلاف بُرے لوگ کھڑے ہوگئے لیکن اللہ تعالیٰ نے سچ کو سچ ہی رکھا اور جھوٹ کو بالکل ملیامیٹ اور ستیاناس کر دیا اس کا نام تک باقی نہ رکھا دیکھو حضرت عیسٰیؑ کے خلاف تمام یہودی اور حضرت محمدؐ کے خلاف اسود عنسی اور مسیلمہ کذاب اور امام حسین رضہ کے خلاف یزید اور ابن زیاد لعنہ کھڑے ہوئے اور کیسا کچھ ستایا مگر حضرت عیسٰیؑ اور حضرت محمدؐ کا دین پھیل کر ہی رہا اور اب تک قائم ہے مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی اور یزید اور ابن زیاد کا پیرو ایک متنفس بھی نہیں رہا ۱۲ ف[4] یعنے بنی اسرائیل میں سے ۱۲ ف[5] یہ ذکر شروع زمانہ کا ہے جب موسٰی نئے نئے آئے تھے بعد کو تو قارون کے سوا سب بنی اسرائیل حضرت موسٰی پر ایمان لے آئے تھے ۱۲ ف[6] ان لوگوں کا ڈر بیجا تھا ۱۲ ف[7] تو اسکے حکم اور قضا پر راضی رہو وہ جب چاہیگا اُسوقت تم کو اس عذاب سے نجات دیگا ۱۲ ف[8] اور لگے دعا کرنے ۱۲ ف[9] یعنے ان ظالموں کو ہم پر مسلط مت رکھ کہ وہ ہم پر اپنا ظلم چلاتے رہیں ... ترجمہ کیا ہے ہم کو عذاب مت کر ورنہ یہ ظالم لوگ اور گمراہ ہو جائینگے کہیں گے اگر یہ لوگ سچے دین پر ہوتے تو ان پر عذاب کیوں اترتا ۱۲ ف[10] یا گھروں کا رخ قبلے کی طرف رکھو یا گھروں کو ایک دوسرے کے مقابل بناؤ کہتے ہیں فرعون نے انکو مسجدوں میں نماز پڑھنے سے منع کیا تو حکم ہوا گھروں کو ہی مسجد بنالو ۱۲ ف[11] کہ اب تھوڑے دنوں میں فرعون تباہ ہوتا ہے ۱۲ ف[12] جیسے سواریاں لباس ہتھیار وغیرہ ۱۲ ف[13] ... تباہ اور برباد کر دے ۱۲ ف[14] اور اُسوقت کا ایمان کچھ فائدہ نہ دیگا ... حضرت ہارونؑ آمین کہتے جاتے تھے حضرت موسٰیؑ نے یہ دعا اسوقت کی جب سمجھانے بجھانے سے انکو مایوسی ہوگئی ... ایمان لانیوالے نہیں جیسے حضرت نوحؑ ... بد دعا ... [illegible]

وَجَاوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْیًا
وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰۤی اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ
قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْۤ
اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْۤا اِسْرَآءِیْلَ وَاَنَا مِنَ
الْمُسْلِمِیْنَ ۝ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَیْتَ قَبْلُ
وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ
بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰیَةً ؕ
وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰیٰتِنَا
لَغٰفِلُوْنَ ۝ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ
مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ۚ
فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰی جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ
رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا
كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۝

پار اتار دیا پھر فرعون اور اسکے لشکر نے شرارت اور زیادتی کے لیے
پیچھا کیا۔ جب ڈوبنے لگا تو کہا (اب) میں ایمان لایا (کہ) جس
خدا پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں وہی سچا خدا ہے اور میں
(اس کے) تابعداروں میں سے ہوں (اس وقت تو) کیا اب ایمان لایا
اور پہلے نافرمانی کرتا رہا اور تو فسادیوں میں کا ایک (بڑا)
فسادی تھا۔ تو آج تیرے لاشے کو ہم بچا لیں گے
اس لیے کہ جو لوگ تیرے بعد رہ گئے ان کے لیے تو نشانی
ہو اور البتہ بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں
اور ہم نے بنی اسرائیل کو ایک اچھے ٹھکانے پر جگہ دی
اور کھانے کو عمدہ چیزیں عنایت کیں پھر انہوں
نے اس وقت اختلاف کیا جب علم ان کے
پاس آچکا۔ بے شک تیرا مالک قیامت کے دن
ان کا فیصلہ کردے گا جن باتوں میں وہ اختلاف
کرتے رہے

۱۲	ھود	۲
۱۲	۱	۹

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤی اِمَامًا وَّرَحْمَةً
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ
مُّبِیْنٍ ۝ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ىِٕهٖ فَاتَّبَعُوْۤا
اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِیْدٍ ۝
یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ
النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ۝ وَاُتْبِعُوْا
فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ بِئْسَ
الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ۝ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
الْقُرٰی نَقُصُّهٗ عَلَیْكَ مِنْهَا قَآىِٕمٌ
وَّحَصِیْدٌ ۝

اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب سب کو راہ دکھانیوالی اور رحمت ہو چکی
اور ہم موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور کھلا معجزہ دیکر فرعون اور اسکے
سرداروں کی طرف بھیج چکے ہیں لیکن انہوں نے فرعون کا کہنا
سنا اور فرعون کی چال ٹھیک نہ تھی وہ قیامت کے دن آگے
آگے اپنی قوم کو لیے ہوئے دوزخ میں انکو پہونچا دے گا اور
برا گھاٹ ہے جس پر یہ لوگ پہونچیں گے اور یہاں لعنت
ان کے پیچھے لگ گئی اور قیامت کے دن (بھی) (کیا) برا
انعام ہے جو ان لوگوں کو دیا گیا یہ چند خبریں ہیں بستیوں
کی جو ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں ان میں کچھ بستیاں تو اب تک
قائم ہیں اور کچھ مٹ گئیں۔

ف۱ جس میں ایک لاکھ بیس ہزار مشکی گھوڑے تھے باقی اور رنگ کے گھوڑے ۱۲ ف۲ یعنے بنی اسرائیل کو ستانے اور ان پر ظلم کرنے کے لیے ۱۲ ف۳ اور جبرائیل نے بنی اسرائیل کے بیچ سمندر کھول دیتیں [illegible] ان میں گھس پڑا ۱۲ ف۴ اللہ تعالیٰ نے سمندر کو ملا دیا ۱۲ ف۵ مگر اللہ تعالیٰ کا عذاب آنے کے بعد پھر توبہ قبول نہیں ہو سکتی اسی طرح جب موت کا غرغرہ شروع ہو جائے ۱۲ [illegible] جبرائیل نے یا میکائیل نے ۱۲ ف۶ ساری عمر جب ایمان اور توبہ کا وقت تھا ۱۲ ف۷ دوسروں کو ایمان لانے دیتا تھا فساد کی وجہ [illegible] خدائی کا دعویٰ کرتے [illegible] بنی اسرائیل کو ستاتے ۱۲ ف۸ دریا میں ڈوب جانے اور مچھلیوں کے کھا جانے سے ۱۲ ف۹ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا [illegible] تیرے بعد [illegible] کے لیے ایک نشانی ہو [illegible] بنی اسرائیل کو یقین نہ آیا کہ فرعون بھی ڈوب گیا اللہ تعالیٰ نے اسکا لاشہ سمندر سے نکال کر [illegible] سب نے [illegible] دیکھا اس وقت یقین آیا اور عبرت ہوئی کہ جو شخص اتنی مدت تک اس زور کے ساتھ بادشاہت کرتا رہا یہاں تک کہ خدائی کا دعویٰ کرنے لگا وہ [illegible] سبحان اللہ تیری قدرت جل شانہ ۱۲ ف۱۰ ان میں غور نہیں کرتے اگر غور کریں تو معلوم ہو جائے کہ انسان کی کیا بساط اور کیا حقیقت [illegible] خدائی کا دعویٰ کرتا ہے ۱۲ ف۱۱ شام یا مصر کے ملک میں ۱۲ ف۱۲ دین کی باتوں میں ۱۲ ف۱۳ اللہ تعالیٰ کی کتاب توریت [illegible] ۱۲ ف۱۴ [illegible] ناحق کہنے والے کو [illegible] ۱۲ ف۱۵ توریت شریف ۱۲ [illegible] دوسری نو نشانیاں ۱۲ ف۱۷ وہ کافر اور گمراہ تھا ۱۲ ف۱۸ [illegible]

(باقی بر صفحہ [illegible])

پارہ	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
	ھود	۱۱۰	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝	اور ہمنے موسیٰ کو کتاب دی تھی پھر لوگ اسمیں اختلاف کرنے لگے[1] اور اگر تیرے مالک کی ایک بات نہ ہو چکی ہوتی تو انکا فیصلہ ہو جاتا[2] اور یہ لوگ قرآن (مجید) میں شک رکھتے ہیں جو اُن کا دل نہیں جمنے دیتا[3]
۱۳	الرعد	۳۶	وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ	اور جن لوگوں کو ہمنے (پہلے) کتاب[4] دی تھی (اور وہ تجھ پر بھی ایمان لائے) وہ جو تجھ پر اترا اس سے خوش ہوتے ہیں[5] اور ان گروہوں[6] میں ایسے بھی ہیں جو قرآن کی بعضی باتوں کو نہیں مانتے[7]
۱۳	ابراھیم	۵-۸	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڏ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝	اور ہمنے موسیٰ کو اپنی (نو) نشانیاں[8] دیکر بھیجے چکے ہیں کہ اپنی قوم کو کفر کے) اندھیروں سے نکالکر (ایمان کی) روشنی میں لا اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں[9] انکو یاد دلا[10] کیونکہ انمیں[11] ہر ایک صبر اور شکر کرنیوالے کیلیے نشانیاں ہیں[12] اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہو اسکو یاد کرو جب اسنے فرعون کے لوگوں سے تم کو نجات دی وہ تم کو سخت تکلیف دیا کرتے تھے[13] اور تمہارے بیٹوں کو کاٹ ڈالتے اور بیٹیوں کو جیتا چھوڑ دیتے[14] اور اس معاملہ میں تمہارے مالک کی طرف سے تم پر بڑا احسان ہوا[15] اور جب تمہارے مالک نے تم کو جتلا دیا اگر تم شکر کروگے تو میں تم کو اور زیادہ (نعمتیں) دوں گا اور اگر ناشکری کروگے[16] تو (یہ سمجھ رکھو) کہ میرا عذاب سخت ہو اور موسےٰ نے (یہ بھی) کہا (اے بنی اسرائیل) اگر تم اور ساری زمین پر جتنے لوگ ہیں (سب ملکر) ناشکری کرو گے تو بھی اللہ بیشک وہ) بے نیاز اور (سراسر) تعریف کے لائق ہے[17]
۱۴	النحل	۱۱۸	وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝	اور تمنے یہودیوں پر وہ چیزیں جو ہم تجھ سے پہلے (سورہ انعام کے ستر ہویں رکوع میں) بیان کر چکے ہیں (انکی شرارت اور سرکشی کی وجہ سے) حرام کر دی تھیں اور ہمنے ان پر ظلم نہیں کیا تھا وہ خود اپنے پر آپ ظلم کرتے تھے[18]
۱۴	النحل	۱۲۴	اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ	ہفتہ کا دن تو انہی لوگوں کے لیے مقرر ہوا تھا جنہوں نے اسمیں

ف۱ کسی نے مانا کسی نے نہ مانا اسی طرح قرآن میں بھی اگر لوگ اختلاف کرتے ہیں تو رنجیدہ مت ہو ۱۲ ف۲ کہ قیامت ہی میں پوری سزا ملے گی ۱۲ ف۳ یا جس نے انکو تردد میں ڈالدیا ہے ۱۲ ف۴ توریت اور انجیل ۱۲ ف۵ کیونکہ توریت اور انجیل اور اگلی کتابوں کی اس سے تصدیق ہوتی ہے ۱۲ ف۶ یہود اور نصاریٰ ۱۲ ف۷ یا بعضی باتوں سے ناخوش ہوتے ہیں یہود اور نصاریٰ قرآن کی اُن باتوں کو نہ مانتے جو انکی شریعت کے خلاف اتریں ۱۲ ف۸ اسکو حکم دیا تھا ۱۲ ف۹ یا اسرائیل کے دن یعنی واقعات اُس کی قدرت کے جو گذر چکے ہیں ۱۲ ف۱۰ نو نشانیاں حضرت موسےٰ کی تھیں طوفان ـ ٹڈیاں ـ جوئیں ـ مینڈک ـ خون ـ عصا ـ ید بیضا ـ قحط ـ پیداوار کی کمی ـ اسرائیل کی نسبت بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دینا اور فرعون کو مع لشکر کے ڈبا دینا وا واقعات سے مراد وہ عذاب ہیں جو اگلی امتوں پر آئے تھے جیسے عاد اور ثمود وغیرہ ۱۲ ف۱۱ یعنے ان نعمتوں میں جو بنی اسرائیل کو دیگئی تھیں یا ان عذابوں میں جو اگلی امتوں پر آئے تھے ف۱۲ وہ ان نشانیوں سے عبرت لیتے ہیں اور ان کو تسلی ہوتی ہے ۱۲ ف۱۳ یعنی بڑی محنت اور مشقت کے کام تم سے کراتے تھے ۱۲ ف۱۴ ان سے کسی نے کہہ دیا تھا کہ بنی اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہونے والا ہے جو فرعون کی سلطنت مٹا دیگا ۱۲ ف۱۵ ایسے سخت ظلم اور عذاب سے چھٹکارا ملا یا اس میں تمہارے مالک کی طرف سے تمہاری سخت آزمائش تھی کہ تم مصیبت میں صبر کرتے ہو یا نہیں ف۱۶ یا ناشکری اور بے صبری کروگے ۱۲ ف۱۷ اُس کی ذات اور صفات میں تمام خوبیاں ہیں ہر طرح حمد و ثنا کا مستحق ہے خواہ کوئی اُس کی تعریف کرے یا نہ کرے اُسے اس کی کچھ پروا نہیں ۱۲ ف۱۸ مطلب یہ ہے کہ یہود پر جو کوئی چیزیں اور زیادہ حرام ہوئی تھیں وہ ان کی شرارت کی سزا تھی اللہ مسلمانوں پر جو چیزیں حرام ہوئی ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی عنایت اور مہربانی ہے کیونکہ ان چیزوں کے کھانے میں نقصان ہے ۱۲

۱۵	بنی اسرائیل	۱	
۱۵	۔	۱۲	

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ۝ ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝ وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى

اختلاف کیا اور (ای پیغمبر) اللہ قیامت کے دن ان باتوں میں جن میں اختلاف کرتے ہیں انکا فیصلہ کردے گا۔

اور ہمنے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا (اور ہمنے انسے کہدیا) کہ ہمارے سوا کسی کو اپنے کام نہ سونپو تم ان لوگوں کی نسل ہو جنکو ہمنے نوح کے ساتھ سوار کرلیا تھا وہ (یعنے نوح) حق ماننے والا بندہ تھا اور ہمنے بنی اسرائیل سے اس کتاب (توراۃ) میں صاف کہدیا تھا کہ تم دو بار ملک میں (یعنے شام کے ملک میں) فساد مچاؤ گے اور (دونوں بار لوگوں پر) بڑی چڑھائی کروگے تو جب پہلے فساد (کے بدلہ لینے) کا وقت آن پہونچا ہمنے اپنے کئی بندوں کو جو بہت جنگی تھے (بڑے لڑنیوالے) تم پر بھیجدیا وہ (تمہارے) شہروں کے بیچ میں پھیل گئے اور یہ وعدہ (ضرور) پورا ہونیوالا تھا پھر ہمنے تم کو (سو برس کے بعد) انپر غلبہ دیا (تمہارے دن پھیرے) اور ہمنے مال اور بیٹوں سے تمکو زور بخشا اور تمہارا جتھا (پہلے سے بھی) بڑھا دیا اگر تم اچھا کروگے تو اپنے لیے اچھا کروگے (تمہارا ہی بھلا ہوگا) اور جو برا کروگے تو اپنے لیے برا کروگے پھر جب دوسری وعدہ کی (سزا کا) وقت آن پہنچا تو ہمنے دوسرے بندوں کو تم پر بھیجدیا کہ (مارتے مارتے) تمہارے منہ بگاڑ دیں (تم اداس ہوجاؤ) اور پہلی بار کیطرح پھر مسجد میں گھس جائیں اور جس چیز پر قابو پائیں اسکو برباد کریں (اب بھی ای بنی اسرائیل اگر تم توبہ کرو تو) اللہ کی مہربانی کی امید رکھو اور اگر تم پھر ویسی ہی (شرارتیں) کروگے (اور محمد کو ستاؤ) تو ہم پھر وہی (عذاب) کرینگے اور ہمنے کافروں کے لیے جہنم کو قید خانہ بنایا ہے (دیکھو تا)

اور ہمنے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دی تھیں تو (اے پیغمبر) بنی اسرائیل سے پوچھ لے جب موسیٰ انکے پاس آیا تو فرعون اس سے کہنے لگا میں تو سمجھتا ہوں موسیٰ کسی نے تجھ پر جادو کر دیا ہے موسیٰ نے جواب دیا

ف موسیٰ ؑ نے جمعہ کی تعظیم کا حکم دیا انہوں نے اس سے اختلاف کیا اور کہا ہم اُس دن کی تعظیم کرنا چاہتے ہیں جس دن اللہ تعالیٰ سب مخلوقات بنانے سے فارغ ہوا ہے وہ ہفتہ کا دن ہے آخر اللہ نے انہی کا حکم دیا اور ان پر سختی کی کہ ہفتہ کو شکار نہ کریں۔ اور اس آیت کا تعلق اگلے مضمون سے یہ ہے کہ یہودی ہفتہ کی تعظیم یہی حضرت ابراہیم ؑ کا دین سمجھتے تھے تو اللہ نے فرمایا کہ ہفتہ کی تعظیم ابراہیم ؑ کے لیے مقرر نہیں ہوئی تھی بلکہ انکے بہت بعد بنی اسرائیل کے لیے صحیح حدیث میں ہے کہ ہم دنیا میں اخیر میں آئے لیکن قیامت کے دن ہم سب سے آگے ہونگے اور اللہ نے اہل کتاب پر جمعہ کی تعظیم فرض کی تھی لیکن یہود نے ہفتہ اختیار کر لیا اور نصاریٰ نے اتوار ۱۲ ف کوہ طور پر بلا کر وہاں انسے باتیں ہی کہیں ۱۲ گویا حضرت موسیٰ ؑ کا معراج تھا ۱۲ ف یا کسی کو اپنا کارساز نہ بناؤ ۱۲ ف نوح ؑ کی چال چلو اور میرے سوا کسی دوسرے پر بھروسہ نہ کرو بنی اسرائیل بھی حضرت نوح ؑ کی اولاد میں تھے حدیث میں ہے کہ نوح ؑ کے ساتھ جو چار بیٹے کشتی میں تھے سام اور حام اور یافث اور [illegible] اور انہی کی اولاد میں سے یہ سب لوگ ہیں ۱۲ ف پہلے انہوں نے توریت کے حکموں کے خلاف کیا پھر حضرت زکریا ؑ اور حضرت یحییٰ ؑ کو قتل کیا ۱۲ ف [illegible] ۱۲ ف جو اللہ تعالیٰ نے اپنے علم میں مقرر کر رکھا تھا ۱۲ ف یا تمہارے گھروں کو ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر قتل کرنے اور لوٹنے اور قید کرنے کے لیے کہتے ہیں یہ لوگ بخت نصر بادشاہ کے لوگ تھے بعضوں نے کہا جالوت اور اسکے لشکر والے بعضوں نے کہا ایران کے لوگ بعضوں نے کہا بابل کے ۱۲ ف [illegible] ۱۲ ف طالوت بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور حضرت داؤد ؑ نے جالوت کو قتل کیا ۱۲ ف پھر تم ویسے ہی زوردار ہو گئے جیسے پہلے تھے ۱۲ ف یا تمہارا جتھا دشمن سے بھی زیادہ کر دیا ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جو اس وقت اچھے کام کیے تو اپنے لیے کیے یعنے انکا فائدہ تمہیں نے اٹھایا اور جو برے کام کیے وہ بھی اپنے لیے یعنے ان کی سزا تمہیں کو پہنچی اور کہا ہے کہ انہی بنی اسرائیل کو خطاب ہے جو اس زمانہ میں تھے ۱۲ ف روم کے لوگ بنی اسرائیل پر غالب ہوئے اور بیت المقدس کو اجاڑا اور یہودیوں کو قتل اور قید کیا اور جو رہ گئے وہ قیصر روم کی رعیت بنکر رہے [illegible] یہودیوں کے بادشاہ ہیرودیس نے حضرت یحییٰ ؑ کو ناحق قتل کرایا۔

(باقی در ضمیمہ)

تو وہ جب [illegible] ان نشانیوں کو آسمان اور زمین کے مالک نے اُتارا ہے کے لیے تمام [illegible] اور میں تو سمجھتا ہوں او فرعون تو تباہ ہونیوالا ہے پھر فرعون نے چاہا کہ بنی اسرائیل کو (مصر کے) ملک سے اکھیڑ دے (نکالدے یا مار ڈالے) آخر ہمنے اسکو اور اسکے ساتھ والوں کو ڈبو دیا اور فرعون کے ڈبونے کے پیچھے ہم نے بنی اسرائیل سے کہدیا (اب) تم اس ملک میں بسو پھر جب قیامت کا وعدہ آئیگا تو ہم تم سب کو سمیٹ کر (یا لپیٹ کر) لے آئیں گے ف۳	مَسْحُورًا ۝ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنْزَلَ هٰؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ بَصَائِرَ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُورًا ۝ فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَعَهُ جَمِيعًا ۝ وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ۝		
اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب موسیٰ نے اپنے خادم (یوشع بن نون سے) کہا میں تو نہیں ٹھیروں گا (سفر کیے جاؤنگا) جب تک وہاں نہ پہونچوں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا برسوں چلتا ہی ہونگا جب یہ دونوں (دو سمندر) کے ملنے کی جگہہ پر پہونچے تو وہ دونو اپنی مچھلی کو بھول گئے اسنے (ایک ہی ایکا) سمندر کی راہ لی اسکو سرنگ کیطرح بنالیا پھر جب (اس مقام سے جہاں دو سمندر ملے ہیں) آگے بڑھ گئے تو موسیٰ نے اپنے خادم (یوشع) کو کہا ہمارا ناشتہ لاؤ ہمنے اپنے اس سفر سے بڑی تکان اُٹھائی خادم بولا تو نے دیکھا (عجیب بات ہوئی) جب ہم اس پتھر کے پاس ٹھیرے تو میں مچھلی (کا قصہ کہنا) بھول گیا اور شیطان نے مجھے بہلادیا کہ تجھ سے اسکا ذکر کرتا اور مچھلی نے عجیب طرح سے اپنے لیے دریا میں جانیکا رستہ کرلیا موسیٰ نے کہا یہی تو ہمارا مطلب تھا آخر اپنے قدم پہچانتے پھر اُلٹے پیرے پھر ان دونوں نے (وہاں پہونچکر) ہمارے بندوں میں سے ایک بندے (خضر) کو پایا ہمنے اسکو اپنی خاص مہربانی دی تھی اور ہمنے اُسکو اپنے پاس سے علم سکھایا تھا موسیٰ نے اس سے کہا کیا میں تیرے ساتھ رہ سکتا ہوں اس شرط پر کہ جو بہتر علم تجھ کو سکھایا گیا ہے وہ مجھ کو تو سکھلائے خضر نے کہا تجھ سے میرے ساتھ ہرگز صبر نہ ہوسکے گا اور (بات یہ ہے) جس چیز سے تجھ کو پوری خبر نہ ہو	وَإِذْ قَالَ مُوسٰى لِفَتٰهُ لَا أَبْرَحُ حَتّٰى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۝ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسٰنِيهُ إِلَّا الشَّيْطٰنُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۝ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰى آثَارِهِمَا قَصَصًا ۝ فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا آتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا ۝ قَالَ لَهُ مُوسٰى هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلٰى أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ	۹ الکھف	۱۵

ف کہ لوگ انکو دیکھ کر اپنے مالک کی قدرت اور وحدانیت مان لیں ۱۲ ف تیری بربادی کے دن نزدیک آگئے تو اپنے مالک حقیقی سے پھر گیا ہے ۱۲ ف اچھے برے مومن و کافر سب کو حشر کے میدان میں اکٹھا کرینگے ۱۲ ف بحر فارس و بحر روم ۱۲ ف ہوا یہ تھا کہ حضرت موسیٰ ایکبار کھڑے ہوئے بنی اسرائیل کو وعظ سنا رہے تھے اتنے میں ایک شخص نے پوچھا اس زمانے میں سب سے زیادہ علم والا کون آدمی ہے انہوں نے کہا میں یہ اللہ تعالیٰ کو ناگوار ہوا ان کو چاہیے تھا یوں کہنا کہ اللہ کو معلوم ہے آخر اللہ تعالیٰ نے انکو وحی بھیجی کہ جہاں دو سمندر ملے ہیں وہاں ایک میرا بندہ ہے جو تجھ سے زیادہ علم رکھتا ہے حضرت موسیٰ نے عرض کیا میں کیونکر اس بندے تک پہونچوں حکم ہوا ایک مچھلی اپنے ساتھ رکھ لے جس جگہہ یہ مچھلی غائب ہوجائے وہاں اس بندے سے ملاقات ہوگی ۱۲ ف موسیٰ تو یہ سمجھے کہ مچھلی یوشع سے نہیں لی اور یوشع [illegible] موسیٰ کو ہے [illegible] گئے ۱۲ ف کہتے ہیں وہاں پہونچکر حضرت موسیٰ سو رہے اور یوشع وضو کرتے تھے زنبیل میں مچھلی تھی وہ خود بخود تڑپا اور پانی میں چلدی وہاں پانی پر ایک طاق سا بن گیا یوشع کو نہایت تعجب ہوا انہوں نے قصد کیا کہ جب حضرت موسیٰ جاگیں تو انسے یہ حال بیان کریں جب وہ جاگے تو دونوں آگے چل کھڑے ہوئے یوشع مچھلی کا قصہ بیان کرنا بھول گئے ۱۲ ف کہتے ہیں تکان اس وقت معلوم ہوئی جب اس مقام سے آگے بڑھے ۱۲ ف جہاں دو سمندر ملے ہیں وہاں کنارے پر ایک پتھر تھا اسی مقام پر حضرت خضر کا ملنا مقرر تھا ۱۲ ف ہم اسی فکر میں تھے کہ مچھلی کہاں گم ہوجاتی ہے جہاں خضر سے ملاقات ہوگی ۱۲ ف کہتے ہیں جب حضرت موسیٰ انکے پاس پہونچے وہ ایک کپڑا اوڑھے تھے حضرت موسیٰ نے انکو سلام کیا انہوں نے پوچھا تمہارے ملک میں سلام کہاں سے آیا ۱۲ ف تو پیغمبر ہے شریعت کے خلاف جو بات دیکھے گا اس پر اعتراض کریگا [illegible]

بِهٖ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ۝ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْئَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـــًٔا اِمْرًا ۝ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ۝ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـــًٔا نُّكْرًا ۝ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ۝ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ۝ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَاۗءَهُمْ مَّلِكٌ

پہر تو کیسے صبر کر سکتا ہی موسیٰ نے کہا انشاء اللہ تو مجہ کو صبر کرنے والا پائیگا اور میں کسی کام میں تیری نافرمانی نہیں کرونگا خضر نے کہا اچہا اگر میرے ساتہ رہتا ہی تو اسوقت تک کوئی بات مجہ سے نہ پوچہ جب تک میں خود اُسکا ذکر تجہ سے شروع نہ کروں[۲] اور دونوں ساتہ مل کر چلے جب وہ کشتی میں سوار ہو گئے تو خضر نے کشتی کو پہاڑ ڈالا (اسکا ایک تختہ نکال ڈالا) موسیٰ کہہ بیٹہا تونے کیا اسلیے کشتی کو پہاڑ ڈالا کہ کشتی والوں کو ڈبو دیگا یہ تو تونے بڑا سخت (خطرناک مروت کے خلاف) کام کیا خضر نے کہا میں نے نہیں کہا تہا کہ تو میرے ساتہ ہرگز صبر نہیں کر سکیگا موسیٰ نے کہا بہول چوک پر مجہکو مت پکڑ (میری گرفت نہ کر) اور میرے کام کو مشکل میں نہ ڈال خیر (یہ بات گئی گذری پہر) دونوں کشتی سے اتر کر کنارے پہ چلے (راہ میں) جب انکو ایک لڑکا ملا تو خضر نے اسکو مار ڈالا موسیٰ (سے نہ رہا گیا) کہنے لگا تونے ایک معصوم جان کو مار ڈالا وہ بہی ناحق کسی جان کے بدلے نہیں تونے بڑا خراب کام کیا خضر نے کہا میں نے کیا تجہ سے نہیں کہدیا تہا کہ تو میرے ساتہ ہرگز صبر نہ کر سکیگا موسیٰ نے (شرمندہ ہو کر) کہا اگر میں اب اسکے بعد تجہ سے کچہ پوچہوں (تجہ پر کچہ اعتراض کروں) تو مجہکو اپنے ساتہ نہ رکہ تجہکو میری طرف سے (پورا) عذر مل گیا خیر پہر دونوں چلے (چلتے چلتے) جب ایک گاؤں والوں پاس پہونچے تو اُنسے کہانا مانگا (دونوں بہوکے تہے) اُنہوں نے انکی مہمانی کرنے سے انکار کیا (کہانا تک نہ کہلایا) پہر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار دیکہی جو گرا ہی چاہتی تہی (جہک گئی تہی) خضر نے اسکو سیدہا کر دیا موسیٰ سے پہر نہ رہا گیا کہا اگر تو چاہتا تو اس دیوار اُٹہانے کی (ان گاؤں والوں سے) مزدوری لے سکتا تہا خضر نے کہا بس میرا تیرا ساتہ ہو چکا (اس نے مجہکو اور تجہکو جدا کر دیا) جن باتوں پر تجہ سے صبر نہ ہو سکا اب میں انکی حقیقت تجہ سے بیان کیے دیتا ہوں وہ کشتی تو چند محتاجوں کی تہی جو سمندر میں مزدوری کرتے تہے میں نے چاہا کہ اسکو عیبدار کر دوں (اسلیے ایک تختہ نکال ڈالا) کیونکہ انکو

ف حق تعالیٰ نے تجہکو ظاہر شریعت کا علم دیا ہے میرے کام ایسے ہیں کہ ظاہر میں شرع کے خلاف معلوم ہوتے ہیں پر جب باطن کا علم کسی کو ہو تو وہ عین مصلحت ہیں اور شریعت کے خلاف نہیں ہیں کیونکہ حکم الٰہی کے موافق کیے جاتے ہیں ۱۲ ف حضرت موسیٰ نے یہ شرط منظور کر لی ۱۲ ف چلتے چلتے دریا پر پہونچے جیسے [illegible] تہا اتنے میں ایک کشتی نمودار ہوئی اور کشتی والوں نے حضرت خضر کو پہچان کر بے کرایہ بٹہا لیا ۱۲ ف اور انہوں نے ہم پر احسان کیا ہم کو مفت سوار کیا ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ یہ اعتراض حضرت موسیٰ کا واقعی بہول چوک سے تہا انکو وہ شرط یاد نہ رہی ۱۲ ف جو نہایت خوبصورت تہا اور لڑکوں کے ساتہ کہیل رہا تہا ۱۲ ف اسکا سر اوکہیڑ لیا یا ذبح کر ڈالا یا پتہر سے کچل ڈالا ۱۲ ف پہلے کام سے یہ کام زیادہ سخت تہا کیونکہ کشتی کا تختہ تو پہر جوڑ سکتے ہیں مگر یہ گئی ہوئی جان پہر کہاں سے آئیگی کہتے ہیں اس لڑکے کا نام شمعون تہا [illegible] مزدوری سے جو کمایا [illegible] ابن عباس نے [illegible] کو لکہا لڑائی میں لڑکوں کو مارنا کیسا ہے انہوں نے جواب دیا اگر تو خضر ہے اور یہ جانتا ہے کہ کون لڑکا مومن ہوگا کون کافر تو مار لیکن تو خضر نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑکوں کے قتل سے منع کیا ہے ان سے الگ ہو ۱۲ ف میرا ساتہ چہوڑنے کے لیے حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ رحم کرے موسیٰ پر اگر صبر کرتے تو عجیب عجیب باتیں دیکہتے ۱۲ ف [illegible] پہر دیا وہ سیدہی ہو گئی بعضوں نے کہا گرا کر بنائی بعضوں نے کہا [illegible] لگا دیا ۱۲ ف انہوں نے تو ہم کو کہانا تک نہ کہلایا [illegible] مفت کرنا [illegible] مزدوری لیتا [illegible] پیٹ ہی بہرتا ۱۲ ف ان کی جائداد اس کشتی کے سوا اور کچہ نہ تہی لوگوں کو کرایہ پر سوار کرتے اسی سے [illegible] اس کا نام [illegible] تہا یا الطالیہ [illegible] ۱۲

يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَأَمَّا الْغُلَامُ
فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ
يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَأَرَدْنَا
أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً
وَأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ
لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ
تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا
فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا
وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ
رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ذَٰلِكَ
تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾

ان کے پیچھے ایک بادشاہ تھا ظالم جو ہر ایک (اچھی) کشتی کو چھین لیتا تھا
اور وہ لڑکا تو اسکے ماں باپ دونو ایماندار تھے ہم ڈرے کہ وہ ایسا نہ ہو کہ
بڑا ہوکر ماں باپ کو بھی شرارت اور کفر میں ڈالے ف تو ہمنے یہ چاہا
کہ انکا مالک اس لڑکے کے بدل ان کو ایسا لڑکا دے جو پاکیزگی میں اس سے
بہتر ہو اور اپنے ماں باپ پر اس سے زیادہ مہربان ہو اب دیوار کا قصہ
سنو، وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی (انکا باپ مر گیا تھا) اور اسکے
تلے انکا خزانہ گڑا ہوا تھا ف اور انکا باپ (یا دادا) نیکبخت شخص تھا ف
تو تیرے مالک نے یہ چاہا کہ وہ دونو یتیم جوان ہو جائیں اور اپنا خزانہ
جوان ہوکر نکال لیں ف یہ تیرے مالک کی ایک مہربانی ہے اور میں نے اپنے
اختیار سے یہ نہیں کیا (بلکہ اس مالک حقیقی کے حکم سے کیا) یہ اصل
حقیقت ہے ان باتوں کی جس پر تو صبر نہ کر سکا۔

مریم ١٩

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ
مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنَاهُ
مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾
وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ
نَبِيًّا ﴿٥٣﴾

اور اے پیغمبر قرآن میں موسیٰ کا ذکر کر وہ ہمارا خاص بندہ اور وہ خدا
کا بھیجا ہوا لوگوں کو اللہ کا پیغام سنانیوالا تھا ف اور ہمنے اسکو طور پہاڑ
پر داہنی طرف سے (یا برکت والی کنارے سے) پکارا ف اور ہمنے اسکو بھید کہنے کو نزدیک
بلایا ف اور ہم نے اپنی مہربانی سے اس کو (اسکی مدد کے لیے)
اسکے بھائی ہارون کو پیغمبر بنا دیا ف

طٰه

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿٩﴾ إِذْ
رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ
نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ
أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾ فَلَمَّا
أَتَاهَا نُودِيَ يَا مُوسَىٰ ﴿١١﴾ إِنِّي أَنَا
رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ
الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ
فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ﴿١٣﴾ إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ لَا

اور (اے پیغمبر) کیا تجھ کو موسیٰ کا قصہ نہیں پہونچا جب اسنے (جنگل میں رات
کو اندھیرے وقت) آگ دیکھی تو اپنی بی بی (صفورا) سے کہا تم (ذرا) ٹھہر
جاؤ مجھکو آگ دکھائی دیتی ہے ف شاید ہو سکا تو میں تمہارے لیے ایک
چنگاری لیکر آؤں یا (اگر چنگاری نہ ملے تو) اس آگ پر کوئی رستہ
بتانیوالا پالوں ف پھر جب موسیٰ وہاں (اس آگ کے پاس) آیا اسکو آواز آئی اے
موسیٰ ف میں تیرا مالک ہوں تو اپنی جوتیاں اتار ڈال کیونکہ اسوقت تو پاک
میدان طویٰ میں ہے ف اور میں نے (پیغمبری کے لیے) تجھکو (لوگوں میں سے)
چن لیا ہے تو جو حکم ہو اسکو (دل لگا کر) سنتا رہ بیشک میں ہی اللہ ہوں

ف جب یہ کشتی وہاں پہونچی تو اسنے اس کو بھی پکڑنا چاہا لیکن دیکھا تو ٹوٹی پھوٹی ہے اسلیئے اسنے چھوڑ دیا چلو غریبوں کی روزی بچ گئی ورنہ فاقوں کو مر جاتے حضرت خضر ع
نے جو تختہ پھوڑا تھا وہ نیچے پانی کیطرف کا نہ تھا بلکہ اوپر کیجانب ہوا کی طرف کا وہ بھی اسوقت توڑا جب کشتی کنارے کے قریب پہونچی یا ڈوبنے کا کوئی ڈر نہ رہا ۱۲ ف
اس کی قسمت میں تو کفر لکھا تھا اور خوب صورت بھی تھا حضرت خضر ع ڈرے کہ اگر یہ لڑکا جوان ہوا تو ماں باپ اولاد کی محبت بری ہوتی ہے اسکے ماں باپ بھی کفر میں
اسکے شریک ہو جائیں اسلیئے اسکو مار ڈالا جس کم جہان پاک۔ اور یہ مار ڈالنا بحکم الٰہی تھا تو حضرت خضر ع پر کوئی گناہ نہ ہوا۔ دوسروں کو [illegible] درست نہیں ۱۲ ف
بعضوں نے کہا اس لڑکے کے بدل اللہ تعالیٰ نے انکو ایک لڑکی دی جو نیک بخت اور پیغمبر کی ماں [illegible] ف حدیث میں ہے کہ اگلی امتوں کے لیے خزانہ
گاڑنا درست تھا [illegible] سونے چاندی کا [illegible] تو اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے [illegible] اولاد پر بھی رحم کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

(باقی در صفحہ [illegible])

إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ۙ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ
لِذِكْرِي ۝ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ
أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ۝
فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ
بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَىٰ ۝ وَمَا
تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ ۝ قَالَ هِيَ
عَصَايَ ۚ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ
بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ
أُخْرَىٰ ۝ قَالَ أَلْقِهَا يَا مُوسَىٰ ۝
فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ۝ قَالَ
خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۖ سَنُعِيدُهَا
سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ۝ وَاضْمُمْ يَدَكَ
إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ
غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ ۝ لِنُرِيَكَ
مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَىٰ ۝ اذْهَبْ إِلَىٰ
فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝ قَالَ رَبِّ
اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ۝ يَفْقَهُوا
قَوْلِي ۝ وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِي ۝
هَارُونَ أَخِي ۝ اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ۝
وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ۝ كَيْ
نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۝ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۝
إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ۝ قَالَ قَدْ
أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ۝ وَلَقَدْ

ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میرا ہی پوجا کر اور میری ہی یاد کے لیے
نماز درستی سے پڑھ کر بیشک قیامت (ایکدن ضرور) آنیوالی ہے میں اسکو
چھپایا چاہتا ہوں (یعنے اسکو وقت کو) اسلیے کہ ہر شخص کو اس کے کام
کا بدلہ ملے تو اس پر ایمان لانے سے تجھ کو وہ شخص (کہیں) روک نہ دے جو
(خود) اسپر ایمان نہیں کرتا اور اپنی خواہش پر چلتا ہو پھر تو تباہ ہو اور
اے موسیٰ تیرے داہنے ہاتھ میں یہ کیا چیز ہے موسیٰ نے عرض کیا یہ میری
لاٹھی ہے میں اسپر ٹیکا دیتا ہوں اور اسی سے اپنی بکریوں پر (آگے چارے کے لیے)
پتے جھاڑتا ہوں اور اس سے میں اور بھی کام لیتا ہوں اللہ نے فرمایا اے موسیٰ
اس لاٹھی کو (زمین پر) ڈالدے موسیٰ نے اسے ڈالدیا وہ فوراً سانپ
ہو گئی جو دوڑنے لگا اللہ تعالےٰ نے فرمایا اسے پکڑلے اور ڈر نہیں
ہم ابھی اس کو اگلی صورت پر کیے دیتے ہیں اور اپنا ہاتھ بغل
کے نیچے لیجا (پھر نکال) وہ سفید (نورانی) بے عیب
ہو کر نکلے گا یہ اور ایک نشانی ہے (ہم نے یہ نشانیاں
تجھے اس لیے دیں، کہ ہم تجھ کو بڑی بڑی نشانیاں دکھلائیں
اے موسےٰ اب تو) فرعون کے پاس جا اس نے سر اٹھایا ہے
موسیٰ نے عرض کیا خداوندا (میں جانے کو حاضر ہوں پر) میرا سینہ
کھولدے اور میرا کام (پیغمبری کا حق ادا کرنا) مجھ پر آسان کردے
اور میری زبان میں جو گرہ ہے وہ کھولدے وہ میری بات سمجھیں
اور میرے گھر والوں میں سے ایک کو میرا وزیر بنادے ہارون کو
جو میرا بھائی ہے اس سے میری پیٹھ مضبوط کردے اور اسکو
میرے کام (پیغمبری) میں شریک کردے اسلیے کہ ہم دونوں
ملکر خوب تیری تعریف کریں اور خوب تیری یاد کریں تو تو (پہلے
ہی) ہمارا حال خوب جانتا تھا اللہ نے فرمایا اے موسےٰ جو تو نے
مانگا وہ تجھ کو مل چکا اور ہم تو (پہلے بھی) ایک بار اور تجھ پر

ف یا جب میری یاد آئے اسوقت نماز پڑھ لے صحیح حدیث میں ہے جو کوئی تم میں سے سو جائے یا نماز بھول جائے تو جب یاد آوے اسوقت پڑھ لے اسلیے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میری یاد آئے اسوقت نماز پڑھ لے [illegible] اگر قیامت کا وقت معلوم ہوتا تو ہر شخص اطمینان کے ساتھ گناہ کرتا یہ سمجھ کر کہ ابھی قیامت میں بہت دیر ہے توبہ کرلیں گے [illegible] [illegible]

إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ۝ أَنِ اقْذِفِيهِ فِي
التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ
الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَ
عَدُوٌّ لَّهُ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً
مِّنِّي ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ۝ إِذْ تَمْشِي
أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن
يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ
تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ
نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ
فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ
مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ
يَا مُوسَىٰ ۝ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۝
اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا
تَنِيَا فِي ذِكْرِي ۝ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
إِنَّهُ طَغَىٰ ۝ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا
لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ۝ قَالَا رَبَّنَا
إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن
يَطْغَىٰ ۝ قَالَ لَا تَخَافَا ۖ إِنَّنِي مَعَكُمَا
أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ۝ فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا
رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝
وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ
مِّن رَّبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ
الْهُدَىٰ ۝ إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ

احسان کر چکے ہیں جب ہم نے تیری ماں کو وہ بات (القا کی) جو آگے بیان ہوتی ہے
(بتلانے یہ) کہ موسیٰ کو ایک صندوق میں ڈالدو پھر اس صندوق کو دریا میں
ڈالدو اور اللہ کی قدرت دیکھو) اور دریا اس صندوق کو (بحکم الٰہی) کنارے
پھینک دیگا (وہاں) ایک شخص جو میرا دشمن ہے اور اسکا بھی دشمن
ہے (یعنے فرعون) اسکو لیلیگا اور میں نے (اے موسیٰ) تجھ پر اپنی طرف
سے پیار ڈالدیا تھا اور (مطلب یہ تھا) کہ تو میری آنکھ کے سامنے پرورش
پائے جب تیری (سگی) بہن (مریم تیری خبر لانیکو) جا رہی تھی وہ [illegible]
فرعون سے) کہنے لگی میں تمکو ایسی انا بتاؤں جو اس (بچے) کو اچھی طرح
پالے) تو ہمنے تجھ کو تیری ماں پاس پہونچا دیا اسلیے کہ اسکی آنکھ ٹھنڈی ہو
اور وہ (تیری جدائی کا) رنج نہ کرے اور (جب تو بڑا ہوا) تونے ایک
شخص کو مار ڈالا پھر ہمنے اس غم سے تجھکو چھڑا لیا (مدین میں تجھ کو بھگا
دیا) اور ہمنے تجھ کو خوب آزمایا پھر تو کئی برس تک (دس برس تک) مدین
والوں میں رہا اب تو اے موسیٰ (عمر کی) حد کو پہنچکر (ہمارے پاس) آیا اور میں نے
تجھے (خاص) اپنے (کام کے) لیے طیار کیا (یعنے پیغمبری کیلیے) تو
اور تیرا بھائی (دونو ملکر) میری نشانیاں لیکر (فرعون کے پاس) جاؤ
اور میری یاد میں سستی نہ کرنا دونوں فرعون پاس جاؤ کیونکہ اسنے سر اٹھا
رکھا ہے پھر اس سے نرمی سے بات کرو شاید وہ (حق بات) مان لے یا (خیر نہ مانے
تو) اسکو (خدا کا) ڈر ہی پیدا ہو وہ دونو عرض کرنے لگے مالک ہمارے ہمکو ڈر ہے
(فرعون ظالم بادشاہ ہے کہیں) ہمکو جلدی سے سزا دے بیٹھے یا جوش میں آجائے
اللہ نے فرمایا مت ڈرو کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں (یعنے) سنتا ہوں
اور دیکھتا ہوں تو تم دونو (ملکر) اسکے پاس جاؤ اس سے کہو ہم تیرے مالک کے بھیجے ہوئے
ہیں بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ کردے اور انکو مت ستا ہم ایک نشانی تیرے
مالک کی لیکر تیرے پاس آئے ہیں اور (خدا تعالیٰ کے عذاب سے) وہی بچیگا جو سیدھے
رستے پر چلیگا ہمکو (خدا کیطرف سے) یہ وحی آئی ہے کہ جو شخص (ہمکو) جھٹلائے

ف یا وہ بات بتلائی جو بن بتلائے معلوم نہیں ہو سکتی حضرت موسیٰ کی ماں کا نام یوحانذ تھا۔ بتلانے سے مراد یہاں دل میں ڈالنا ہے یا خواب میں سنانا ۱۲ ف جب حضرت موسیٰ
پیدا ہوئے تو فرعون کا یہ ظلمی حکم جاری تھا کہ بنی اسرائیل کا جو لڑکا پیدا ہو وہ مار ڈالا جائے ان کی ماں نے ڈر سے آخر انہوں نے بالہام الٰہی حضرت موسیٰ کو ایک تابوت
میں ڈالکر وہ تابوت دریائے نیل میں بہا دیا اس میں سے ایک نہر فرعون کے باغ میں گئی تھی یہ صندوق بہتے بہتے اس نہر میں گیا اور فرعون کے باغ [illegible]
تھا اس صندوق کو نکلوایا دیکھا تو اس میں ایک بچہ ہے آسیہ نے اسکو پال لیا اور فرعون نے بھی دیکھا تو اسکو بھا گیا اپنا بیٹا بنا کر اس کی پرورش کی ۱۲ ف جو کوئی حضرت موسیٰ کو
دیکھتا اسکا دل نرم ہو جاتا اور مجھ سے محبت کرنے لگتا ہے ۱۲ ف آنکھ پروردگار کی ایک خاص صفت ہے اہل حدیث اسکی تاویل نہیں کرتے اور اسکو ایسے ظاہر پر محمول
سمجھتے ہیں ۱۲ ف ڈھونڈتے ڈھونڈتے فرعون کے گھر پہونچی وہاں دیکھا کہ آسیہ فرعون کی بی بی حضرت موسیٰ کو لئے بیٹھی ہے اور انکے لیے انا کی فکر ہو رہی ہے [illegible]
[illegible] حضرت موسیٰ [illegible] ۱۲ ف حضرت شعیب کے مکان میں ۱۲ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عَلَى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى
قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ۞ قَالَ رَبُّنَا
الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ
هَدٰى ۞ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ
الْاُوْلٰى ۞ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ
فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ۞
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا
وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ
اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۞ كُلُوْا وَ
ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۞ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ
وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ
تَارَةً اُخْرٰى ۞ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا
كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ۞ قَالَ اَجِئْتَنَا
لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ۞
فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ
نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۞ قَالَ
مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ
يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۞ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ
فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ۞ قَالَ لَهُمْ
مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ

اور ہمکو الہام ہوا ہے کہ جو نہ مانے اسکو عذاب ہوگا فرعون نے کہا موسیٰ تمکو
تمہارا مالک کون ہے موسیٰ نے کہا ہمارا مالک وہ ہے جس نے ہر چیز
کو ایک خاص صورت دی (جو اسکے مناسب ہے) پھر اسکو زندگی
بسر کرنیکا رستہ بتلایا فرعون نے کہا اچھا اگلے لوگوں کا کیا حال
ہوا موسیٰ نے کہا انکا حال میرے مالک کے پاس ایک کتاب (لوح محفوظ)
میں (لکھا ہوا) ہے میرا مالک نہ بھٹکتا ہے نہ بھولتا ہے جس نے تمہارے
لیئے زمین کو بچھونا بنایا اور تمہارے (چلنے کے) لیے اس میں راہیں
نکالیں اور آسمان سے پانی برسایا پھر ہم ہی نے اس میں سے طرح
بطرح کی قسم کی سبزی نکالی تم بھی (ان میں سے) کھاؤ اور اپنے
جانوروں کو بھی انہیں چراؤ بیشک عقلمندوں کیلیے اس میں
(ہماری قدرت کی) نشانیاں ہیں ہم نے تم کو اسی (زمین)
سے پیدا کیا اور اسی میں (مرنے کے بعد) پھر لیجائیں گے
اور اسی سے تم کو دوسری بار (قیامت کے دن) نکالیں گے
اور ہمنے تو فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھلائیں لیکن
اس نے جھٹلایا اور نہ مانا (کہنے لگا یہ جادو ہے) کہنے لگا موسیٰ
کیا تو ہمارے پاس اسلیے آیا ہے کہ ہمکو اپنے جادو (کے زور)
سے ہماری ملک سے نکال باہر کرے تو ہم بھی ضرور ویسا ہی جادو
(تیری جادو کیطرح) تجھ کو بتلائیں گے (تیرے سامنے لائیں گے) لیکن
ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدہ وقت اور مقام مقرر
کر دے نہ ہم اسکے خلاف کریں نہ تو ایک صاف میدان میں موسیٰ
نے کہا (اچھا) عید کا دن (رہا) تمہارا وعدہ ہے اور دن
چڑھے (سب) لوگ جمع ہو جائیں یہ سنکر فرعون اٹھا اور اپنے
داؤں (گھاتیں) سمیٹے پھر وعدہ کے مقام پر (آن موجود ہوا) جادوگروں کو
ساتھ لایا موسیٰ نے کہا (ان سے) تمہاری شامت آئی ہے اللہ پر جھوٹ مت

ف دنیا میں تباہ اور آخرت میں ہلاک ۱۲ ف غرض موسیٰ اور ہارون دونوں ملکر فرعون کے پاس گئے اور اللہ تعالیٰ کا پیام پہونچایا ۱۲ ف [illegible] چار پایوں کا بچہ دودھ پینے لگتا ہے مچھلی کا بچہ تیرنے لگتا ہے ۱۲ ف یعنے انکے اعمال سب لکھے ہوئے ہیں قیامت کے دن انکو بدلہ دیگا ۱۲ ف [illegible] میں سب لکھ چھوڑا ہے مگر وہ کتاب کا محتاج نہیں اسکو ایک ایک رتی سب یاد اور محفوظ ہے اسکے علم میں نہ غلطی ہو سکتی ہے نہ بھول چوک ۱۲ ف اگر [illegible] ہوتا جیسے [illegible] بے دین سمجھتے ہیں تو زمین میں یا تو کچھ پیدا ہی نہ ہوتا یا پیدا ہوتا تو ایک ہی طرح کا اناج یا پھل یا ترکاری [illegible] ایک ہی ہوا ایک ہی پانی ایک ہی قسم زمین کی پھر ہر درخت کا پھل جدا [illegible] اور ہر ایک کا مزہ [illegible] کوئی [illegible] قابض کہ ہر ایک موقع پر آدمی کو تکلیف نہ ہو اور اپنی ضرورت پوری کرے ۱۲ ف آدم علیہ السلام کا پتلا مٹی سے بنایا گیا ۱۲ ف اگر آدمی جل جائے یا ڈوب جائے [illegible] اسکے اجزا مٹی میں شریک ہو جاتے ہیں ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ حضرت ام کلثوم رض کو جب قبر میں رکھا تو آنحضرت ص نے یہی آیت پڑھی مٹی دیتے وقت اس آیت کا پڑھنا مستحب ہے ۱۲ ف اور خود وہاں کا حاکم بن بیٹھے ۱۲ ف یا ایک ہموار مقام ہو جو نہ ہم سے دور ہو نہ تجھ سے ۱۲ ف لفظی ترجمہ یہ ہے کہ ہمارا تمہارا وعدہ وہ دن ہے جس دن لوگ آراستہ ہوتے ہیں کہتے ہیں یہ دن انکی عید کا تھا بعضوں نے کہا یہ دن عاشورے کا دن تھا ۱۲ ف جادوگروں کو بلوایا انکو پیار کیا انعام دینے کا وعدہ کیا ۱۲ ف ان جادوگروں کو ایک بار سمجھانا مناسب سمجھا ۱۲ ف وہ بہشتی ہیں یا دوزخی حالانکہ وہ بت پرستی کیا کرتے تھے فرعون کی غرض یہ پوچھنے سے تھی کہ موسیٰ صاف انکو دوزخی کہدیں تو لوگ بگڑ جائیں کہ باپ دادا کو دوزخی بتاتے ہیں حضرت موسیٰ نے ایسا گول جواب دیا کہ فرعون کا مطلب حاصل نہ ہو سکا ۱۲

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ۝ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۝ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۝ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ۝ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۝ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ۝ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ۝ قَالُوْا لَنْ

جو اللہ عذاب بھیجکر تم کو غارت کردیگا اور دیکھو جس نے خدا
پر جھوٹ باندھا وہ تباہ ہوچکا پھر وہ جادوگر آپس میں اپنے جھگڑے
چپکے چپکے کانا پھوسی کرنے لگے آخیر انہوں نے مشورہ کرکے) کہا بیشک
دو تو جادوگر ہیں وہ چاہتے ہیں اپنے جادو (کے زور) سے تم کو تمہارے
ملک سے نکال باہر کریں اور تمہارا جو عمدہ طریق ہے اسکو مٹا دیں تم بھی
سب ملکر داؤں کرو پھر پرا باندھکر سامنے آؤ اور آج جو جیتا اسکی
مراد بر آئی جادوگر کہنے لگے موسے یا تو تم (اپنی لاٹھی پہلے) ڈالو اور یا ہم
پہلے (اپنی لاٹھیاں) ڈالیں موسے نے کہا نہیں تم ہی (پہلے)
ڈالو (انہوں نے اپنا کرتب کیا) تو موسے کو انکے جادو سے ایسا معلوم
ہوا کہ انکی رسیاں اور لاٹھیاں (سانپ بنکر) دوڑ رہی ہیں تو
موسے اپنے دل ہی دل میں سہم گیا (اور اسنے وحی کا انتظار کیا)
ہمنے (وحی کے ذریعہ سے) فرمایا مت ڈر بیشک تو ہی (ان) سب پر غالب آئیگا اور جو (عصا) تیرے اپنے ہاتھ میں ہے اسکو ڈال
دے (خدا کی قدرت دیکھ) کہ انہوں نے جو ڈھونگ کیا ہے اسکو ہڑپ کر جائے
انہوں نے جو کچھ بنایا ہے (اسکی حقیقت کچھ نہیں) جادو کا تماشا ہے
اور جادوگر جہاں جائے بامراد نہیں ہوتا پھر (یہ حال دیکھتے ہی)
جادوگر سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے ہم تو ہارون اور موسیٰ
کے مالک پر ایمان لائے فرعون بولا (واہ اچھے رہے) تم اسپر
ایمان لائے اور ابھی میں نے تم کو اذن ہی نہیں دیا بیشک وہ
(یعنے موسیٰ) تمہارا گرو ہے جس نے تم کو جادو سکھلایا ہے تو میں
ضرور تمہارے ہاتھ پیر الٹے سیدھے کاٹ ڈالونگا اور تم کو کھجور
کے ٹھنٹوں (تنوں) پر سولی چڑھاؤنگا اور تم اب ضرور اچھی
طرح جان لوگے کہ ہم (دونو) میں سے کس کی مار سخت ہے اور دیر
تک رہتی ہے انہوں نے کہا ہم تجھ کو ان دلیلوں پر جو ہمارے

ف اپنے کاموں کو جادو نہ کہو ۱۲ ف اسکے کام کو فروغ نہیں ہوسکتا ہے پیغمبر کی یہ ایک بڑی نشانی ہے کہ حق تعالے کی مدد اسکے ساتھ ہوتی ہے اور روز بروز اسکے دین کو ترقی ہوتی جاتی ہے کسی دشمن کے مٹانے وہ دین نہیں مٹتا اور جھوٹے آدمی کے کام کو بقا نہیں ۱۲ ف کسی کی رائے ہوئی کہ موسے جادوگر ہیں اور ہم انپر غالب ہونگے کسی نے کہا وہ جادوگر معلوم نہیں ہوتے اور ہمارا انپر غالب ہونا مشکل ہے ۱۲ ف یا موسے اور ہارون نے جو منصوبہ باندھا ہے اسکے توڑنے کی مضبوط تدبیر کرو وہ قطار کی قطار ایک ہی بار جس میں سب دیکھنے والے ڈر جائیں ۱۲ ف یا آج جو وہ دہی جیت گیا بازی لیگیا منہ مانگی مراد پائی ۱۲ ف جادوگروں نے حضرت موسے کا ادب کیا کہنے میں اسی وجہ سے اسپر خدا نے انکو ایمان کی توفیق دی ۱۲ ف یعنے دکھائی دیا حقیقت میں کچھ نہ تھا ایک شعبدہ تھا ۱۲ ف کہتے ہیں انہوں نے اندر پارہ بھر دیا تھا دھوپ کی گرمی سے وہ چلنے لگیں ۱۲ ف انکو یہ خیال ہوا کہ شاید میرے عصا ڈالنے سے پہلے لوگ ان جادوگروں کے معتقد ہو جائیں یا اب لوگ میری عصا پر کیا اعتقاد کرینگے جب اتنی بہت سی چلتی ہوئی سانپ بن گئیں ۱۲ ف شعبدہ بازی اور نظربندی ۱۲ ف اس حکم کے آنے پر حضرت موسے نے اپنی عصا پھینکی وہ ایک خوفناک اژدہا بن گئی جتنی لاٹھیاں اور رسیاں میدان میں جادوگروں نے پھیلائی تھیں انکو ایک نوالہ کر گئی پھر فرعون اور اسکے لوگوں کی طرف چلی انہوں نے غل مچایا حضرت موسیٰ نے اسکو ہاتھ سے پکڑا تو پھر عصا ہوگئی ۱۲ ف یہ جادوگر بہتر یا چارسو یا نو سو یا بارہ ہزار یا چودہ ہزار تھے بعضوں کی رائے یہ ہے کہ حضرت موسے جادوگر معلوم نہیں ہوتے جب انہوں نے یہ معاملہ دیکھا تو انکو یقین ہوگیا کہ حضرت موسے سچے پیغمبر ہیں کوئی جادوگر کا باپ بھی یہ نہیں کر سکتا کہ ایک آن کو معدوم کردے اتنی لاٹھیاں اور رسیاں جو ایکدم میں نیست ہوگئیں تو وہ سمجھ گئے کہ یہ بندے کا کام نہیں ہے فعل الٰہی ہے ۱۲ (باقی در صفحہ ...)

فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۚ اِنَّمَا تَقْضِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۚ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۚ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۞ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۞ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۞ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۞ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۞ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۞ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۞ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۞ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ۞

پاس آچکیں اور اس خدا کی جس نے ہمکو پیدا کیا ہے ترجیح دینے والے نہیں جو تجھے کرنا ہو وہ کرگزر سوا اس کے نہیں کہ تیرا حکم بس دنیا کی زندگی پر چل سکتا ہے ہم تو اپنے مالک پر یقین کر چکے اسلیے کہ وہ ہمارے قصور اور اس (گناہ) کو جو تونے زبردستی ہم سے جادو کرایا بخش دے اور اللہ تعالیٰ (کی دین اسکا ثواب تیرے مال اور دولت سے) بہتر ہے اور (اسکا عذاب بھی تیرے عذاب سے زیادہ) دیرپا ہے بیشک جو کوئی (مرتے وقت) کافر بنکر اپنے مالک کے سامنے حاضر ہوگا اسکے لیے دوزخ ہے نہ وہاں مریگا اور نہ جیے گا اور جو کوئی ایمان رکھ کر اسکے سامنے حاضر ہوگا وہ (دنیا میں) نیک کام (بھی) کر چکا ہے تو ایسے لوگوں کو بلند درجے ملیں گے ہمیشہ رہنے کے باغ ان کے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہ سدا ان میں رہیں گے اور جو کوئی (کفر اور گناہوں کی نجاست سے) پاک ہے اسکا یہی بدلہ ہے اور ہمنے موسےٰ کو وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو راتوں رات مصر سے نکال لیجا پھر سمندر میں انکے لیے (لاٹھی مار کر) سوکھا رستہ بنا نہ تجھے (فرعون کے) آپکڑنے کا ڈر ہوگا نہ سمندر میں ڈوب جانیکا خوف (جب بنی اسرائیل اتنا کہنے سے چل کھڑے ہوئے تو فرعون (خبر پا کر) اپنے لشکر سمیت انکے پیچھے لگا پھر سمندر نے انکو جیسا کچھ گھیر لیا ویسا گھیرا اور فرعون نے اپنی قوم کو بہکا دیا راہ پر نہیں لگایا اے بنی اسرائیل ہمنے تمکو تمہارے دشمن (فرعون) سے نجات دلائی اور (توریت شریف دینے کے لیے) تم سے طور (پہاڑ) کا داہنا جانب مقرر کیا اور ہم نے تمپر من اور سلوے اتارا اور یہ کہدیا کہ جو پاکیزہ روزی ہمنے تمکو دی ہے اسمیں سے کھاؤ اور اسمیں حد سے مت بڑھو نہیں تو میرا غضب تمپر اتریگا اور جسپر میرا غضب اترا وہ دوزخ میں گر چکا اور (یہ بھی میری صفت ہے) بے شک جو کوئی

ف تو یہی کر سکتا ہے تاکہ دنیا کی چند روزہ زندگی کا خاتمہ کر دے اس کی ہم کو پرواہ نہیں ہے ۱۲ ف تیرا عذاب تو ایک دم بھر کا ہے جان نکل جانے کے بعد پھر تو کچھ نہیں کر سکتا اسکا عذاب تو معاذ اللہ کبھی ختم نہیں ہو سکتا ۱۲ ف کہ چلو چھٹی ہوئی ۱۲ ف جیسے جینا چاہیے یعنے آرام کے ساتھ ۱۲ ف بلکہ سسکتا رہیگا صحیح حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ پڑھا پھر یہ آیت سنائی اور فرمایا دوزخ والے جو ہیں (یعنے کافر) وہ تو اُس میں مریں گے نہ جییں گے لیکن جو لوگ دوزخ والے نہیں ہیں (یعنے گنہگار مسلمان) انکو دوزخ کی آگ ایک بار کی مار ڈالے گی جلکر کوئلہ ہو جائیں گے پھر انکے سفارشی (پیغمبر اور صالحین) کھڑے ہونگے (جب انکو خبر ہوگی) اور سفارش کریں گے ان کی سفارش قبول ہوگی وہ نہر الحیوٰۃ میں ڈالے جائیں گے پھر اُس میں (نہا کر) اس طرح بڑھیں گے جیسے دانہ جو بہیا کے بہاؤ میں آ جاتا ہے کچرے کوڑے میں (وہ کیسی جلدی سے بڑھتا ہے) ۱۲ ف معلوم ہوا بلند درجے ملنے کے لیے ایمان کے ساتھ نیک اعمال بھی شرط ہیں لیکن صرف ایمان تو وہ نجات کے لیے کافی ہے یعنے مومن ہمیشہ کے لیے دوزخ میں نہ رہیگا کبھی نہ کبھی وہاں سے نکالا جائیگا اور جنت میں داخل ہوگا ۱۲ ف یہ قصہ اوپر گزر چکا ہے ۱۲ ف یعنے غرق کر کے پانی کا ریلا ایسا آیا کہ سب کے سب ڈوب گئے ایک بھی نہ بچا ۱۲ ف وہاں سے یوں کہتا تھا کہ میں تم کو ہدایت کا رستہ بتلاتا ہوں لیکن وہ حقیقت گمراہ کرتا تھا ۱۲ ف جنگل میں جہاں کچھ کھانے کو نہیں ملتا تھا ۱۲ ف اسکی تفسیر اوپر گزر چکی ۱۲ ف یعنے حلال یا مزیدار کھانے ۱۲ ف اسراف نہ کرو تا شکری یا کل کے لیے سمیٹ نہ رکھو ۱۲ عہ کہتے ہیں فرعون نے جادوگروں کو موسے کا مقابلہ کرنے کے لیے مجبور کیا تھا ورنہ انکا دل نہیں چاہتا تھا انہوں نے جب یہ دیکھا تھا کہ موسے کی عصا رات کو ان کی حفاظت کرتی رہتی ہے تو وہ سمجھ گئے تھے کہ یہ جادو [illegible] نہیں ہے ۱۲

وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی ۝ وَمَاۤ اَعْجَلَكَ
عَنْ قَوْمِكَ یٰمُوْسٰی ۝ قَالَ هُمْ اُولَآءِ
عَلٰۤی اَثَرِیْ وَعَجِلْتُ اِلَیْكَ رَبِّ لِتَرْضٰی
قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ
وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِیُّ ۝ فَرَجَعَ مُوْسٰۤی
اِلٰی قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ
یٰقَوْمِ اَلَمْ یَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا
حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَیْكُمُ الْعَهْدُ
اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ یَّحِلَّ عَلَیْكُمْ
غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِیْ ۝
قَالُوْا مَاۤ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا
وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَاۤ اَوْزَارًا مِّنْ زِیْنَةِ
الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَی
السَّامِرِیُّ ۝ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا
جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَاۤ
اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰی ۚ۬ فَنَسِیَ ۝
اَفَلَا یَرَوْنَ اَلَّا یَرْجِعُ اِلَیْهِمْ قَوْلًا ۚ۬
وَّلَا یَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۝
وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ
یٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ
رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْۤا
اَمْرِیْ ۝ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَیْهِ
عٰكِفِیْنَ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلَیْنَا مُوْسٰی ۝

دیتا ہوں جس نے توبہ کی اور ایمان لائے اور نیک کام کرے پھر راہ پر رہا (ف۱) اور
تو نے اپنی قوم سے بہت جلدی کیوں کی ہے ۱۲ اے موسیٰ تو تو اپنی قوم کو چھوڑ کر جلد کیوں
آگیا (ف۲) موسیٰ نے عرض کیا وہ میرے پیچھے آرہے ہیں اور میں جلد تیرے
پاس حاضر ہوگیا کہ تو خوش ہو جاوے (ف۳) پروردگار نے فرمایا ہم نے تو تیرے آنے
پیچھے تیری قوم کو آزمایا اور سامری نے انکو بہکا دیا (ف۴) (یعنی تیری غیبت میں) سو
موسیٰ بیکر غصے میں بھرا ہوا افسوس کرتا ہوا اپنی قوم کی طرف
لوٹا کہنے لگا بھائیو تم سے تمہارے مالک نے اچھا وعدہ (توریت عطا کرنے)
دینے کا نہیں کیا تھا (ف۵) کیا تم پر ایسی بڑی مدت گذر گئی یا تم نے یہ چاہا
کہ تمہارے مالک کا غضب تم پر آئے اور اس وجہ سے تم نے (اپنے)
وعدے کا خلاف کیا جو مجھ سے کیا تھا (ف۶) وہ کہنے لگے ہم نے اپنے اختیار سے
تیرا وعدہ خلاف نہیں کیا بلکہ ہوا یہ کہ فرعون والوں کے زیور کو
بوجھ (مصر سے بھاگتے وقت) ہم پر لاد دیے گئے تھے تو دل سے اس
کی صلاح سے ہم نے انکو ڈال دیا (آگ میں) تو اسی طرح سامری نے بھی ڈالا (ف۷)
پھر سامری نے لوگوں کے لیے ایک بچھڑا بنا کر نکالا ایک
دھڑ جو (بچھڑے کی طرح) آواز کرتا تھا (ف۸) تو کہنے لگے یہی تمہارا خدا
ہے اور موسیٰ کا خدا لیکن موسیٰ بھول گیا (ف۹) کیا انکو یہ بھی نہیں
سوجھتا تھا کہ بچھڑا انکی بات کا جواب تک نہیں دیتا اور نہ انکو
برے بھلے کا اختیار رکھتا ہے (ف۱۰) اور ہارون نے (موسیٰ کے لوٹنے
سے) پہلے ہی ان سے کہہ دیا (دیکھو) بھائیو تم اس بچھڑے
کی وجہ سے بلا میں پڑ گئے (ف۱۱) اور تمہارا مالک تو رحمان ہے
تو میری راہ پر چلو اور میرا کہا مانو انہوں نے جواب
دیا ہم تو برابر بچھڑے (کی پوجا) پر جمے رہیں گے جب تک
موسیٰ علیہ السلام ہمارے پاس لوٹ کر آئیں (ف۱۲) موسیٰ
کہنے لگا ہارون کیا سبب جب تو نے دیکھا تھا

ف۱ یعنی مرتے دم تک ایمان اور نیک عمل پر قائم رہے ۱۲ ف۲ اور جب موسیٰ توریت لینے کے لیے ستر آدمیوں کو ساتھ لیکر طور پہاڑ کی طرف چلے تو اپنے ساتھیوں کو پیچھے چھوڑ کر خود آگے بڑھ آئے جس پر یہ سوال ہوا ۱۲ ف۳ حضرت موسیٰ پروردگار کے دیدار کے شوق میں اپنے ساتھیوں سے آگے بڑھ گئے اور ان سے پہلے کوہ طور پر پہنچ گئے اور منشاء یہ تھا کہ ستر آدمیوں کو اپنے ساتھ لیکر آئیں تب پروردگار نے یہ پوچھا ۱۲ ف۴ چلا کہ بنی اسرائیل میں سے حضرت موسیٰ ستر آدمیوں کو چن کر اپنے ساتھ کوہ طور پر لے گئے باقی کو وہیں چھوڑ گئے۔ اور ہارون کو اپنا خلیفہ کر گئے سامری مردود نے سب کو بہکا دیا صرف بارہ ہزار آدمی اسکے دام میں نہ آئے کہتے ہیں یہ سامری منافق تھا ظاہر میں حضرت موسیٰ پر ایمان لایا تھا اور دل میں کافر تھا ۱۲ ف۵ کہتے ہیں جب بنی اسرائیل کے قدموں کے نیچے کی جلنے کی آواز سنی وہ بچھڑے کے گرد اگرد کا بجاتے تھے حضرت موسیٰ نے فرمایا یہ گمراہی کی آواز ہے ۱۲ ف۶ اور میں اسی کلام کے پیچھے گیا ہوا تھا تم سے اتنا صبر نہ ہو سکا کہ مجھ کو تو آ لینے دیا ہوتا ۱۲ ف۷ کہ تم مجھ کو بھول گئے اتنا زمانہ گذر گیا ۱۲ ف۸ کہ ہم تمہارے آنے تک اپنے طریقے پر قائم رہیں گے اور عبادت کیا کرتے رہیں گے ۱۲ ف۹ کہتے ہیں سامری نے پہلے سب زیور گلا کر بچھڑے کی صورت بنائی پھر اسکے منہ میں وہ خاک ڈالی اسکے اثر سے وہ بچ مچ کا بچھڑا ہو گیا اور آواز کرنے لگا دھڑ سے یہی مراد ہے کہ گوشت پوست ہو گیا ۱۲ ف۱۰ سامری اور اسکے ساتھی جو گمراہ تھے ۱۲ ف۱۱ اسکو یہاں چھوڑ کر کوہ طور پر چلا گیا ۱۲ ف۱۲ یا قلعہ کا کلام ہے اور انکی بے عقلی ظاہر کرنا منظور ہے جن بے وقوفوں نے بچھڑے کو خدا سمجھ کر اسکا ہو جا کیا انکو اتنی بھی عقل نہ آئی کہ خدائے کی شان تو یہ ہے کہ سب سے زیادہ اسکو عقل ہو سب سے زیادہ زور اور قوت ہو برا بھلا جو چاہے وہ کر سکے یہ بچھڑا تو بات کا جواب تک بھی نہیں دے سکتا پھر یہ خدا کیونکر ہو سکتا ہے ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

			قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۙ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ۔ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ۔ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ۔ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ۔ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۔ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۔	وہ بہک گئے تو (تجھی وقت) میرے پاس کیوں نہ چلا آیا کیا تو نے میرے حکم کے خلاف چلا ہارون نے کہا میری ماں کے جنے میری ڈاڑھی اور سر کے بال نہ پکڑ میں ڈرا کہیں تو یہ کہے بیٹے تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا لحاظ نہ رکھا موسیٰ نے کہا سامری تو نے یہ کیا کیا کہنے لگا میں نے وہ دیکھا جو اوروں نے نہیں دیکھا میں نے (اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے) (فرشتے) کے پاؤں کے تلے سے ایک (خاک کی) مٹھی اٹھائی اس کو میں نے (اڑتے ہوئے بچھڑے میں) ڈال دیا اور میرے جی نے مجھ کو یہی صلاح دی موسیٰ نے کہا چل دور ہو تیری سزا یہ ہے جب تک تو دنیا میں زندہ ہے یوں کہتا رہیگا (دیکھ مجھ کو کہیں) چھونا نہیں اور اسکے سوا تیرے لیے آخرت میں (ایک عذاب) کا وعدہ ہے جو تجھ پر سے ٹلنے والا نہیں اور اب اپنے خدا (بچھڑے) کو دیکھ جسکو تو برابر پوجتا رہا ہم اسکو جلا کر (خاک کر) دینگے پھر اس (خاک) کو دریا میں (اڑا کر) بکھیر دینگے (تاکہ اس کا پتہ اور نشان بھی نہ رہے) تمہارا (سچا) خدا تعالیٰ ہے جس کے سوا کوئی پوجا کے لائق نہیں اسکے علم میں ہر چیز سما گئی ہے ۔
۱۷	الانبیاء	۴	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۔ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۔	اور ہمنے موسیٰ اور ہارون کو وہ کتاب (توریت شریف) دی جو حق اور باطل کو جدا کرنے والی اور روشنی اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لیے جو بن دیکھے اپنے مالک سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت کا خوف رکھتے ہیں ف
۱۸	المؤمنون	۳	ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۔ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۔ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ	پھر ہمنے موسیٰ اور اسکے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند (عصا) دیکر فرعون اور اسکے سرداروں کیطرف بھیجا پر وہ شیخی (گھمنڈ) میں آگئے اور تھے ہی گھمنڈی لوگ کہنے لگے کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں کو مان لیں اور انکی (ساری)

ف مجھ کو خبر کیوں نہ کی جیسا یہاں بیٹھا رہا اور لوگ گمراہ ہو گئے یا تو نے میرا طریقہ کیوں نہیں اختیار کیا کہ ان کو مار پیٹ کر درست بنا تا شرک سے باز رکھتا ۱۲ ف میں سمجھ گیا تھا کہ میرا خلیفہ بنکر رہ اور حق پر جما رہ اور بدکاروں کے طریق پر مت چل تو بدکاروں کو دیکھ کر خاموش رہ گیا انہی میں بیٹھا رہا ۱۲ ف حالانکہ وہ سگے بھائی تھے مگر ماں کا ذکر اسلیے کیا کہ اس سے ان کو رحم آ جائے ۱۲ ف یعنی اگر میں دوڑ کر جلدی سے تمہارے پاس چلا آتا تو جو لوگ بچھڑے سے الگ رہے ہیں وہ بھی میرے ساتھ آتے اور کچھ لوگ یہاں سامری کے ساتھ رہجاتے مجھے ڈر ہوا تم یہ دیکھ کر یوں نہ کہو کہ تو نے بنی اسرائیل کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے میرے واپس آنے تک تو ٹھیرا کیوں نہ رہا ۱۲ ف یعنی گھوڑے کے پاؤں کے تلے سے ۱۲ ف حضرت جبرائیل کو سامری نے اسوقت دیکھا تھا جب وہ فرعون کو ڈبونے آئے تھے اور اس کے منہ میں کیچڑ ٹھونس رہے تھے اس ڈر سے کہ کہیں پروردگار کو پھر اسکے گڑگڑانے پر رحم نہ آ جائے ۱۲ ف ساری دنیا سے تجھ کو الگ رہنا پڑے گا۔ جہاں کسی نے تجھکو چھوا یا تو نے کسی کو چھوا دونوں کو بخار آیا۔ اللہ تعالیٰ نے سامری کو یہ عذاب دیا جیسے اسنے بنی اسرائیل میں گھول میل کر کے ان کو بہکا دیا ویسے ہی اسکو یہ سزا ملی کہ ساری عمر تنہائی میں سب سے علیحدہ اور جنگل سے بدتر ہو کر رہے۔ سید علامہ نے کہا اس آیت سے یہ نکلا کہ بدعت اور کفر والوں سے علیحدہ اور دور رہنا چاہیے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کے سوا جو جھوٹے معبود ہیں بت وغیرہ انکے ساتھ یہی کرنا چاہیے کہ توڑ پھوڑ کر جلا کر راکھ کر دیے جائیں پھر راکھ بھی اسطرح پھیلا دی جائے کہ ان کا نشان تک باقی نہ رہے یہ طریقہ ہے حضرت موسیٰ اور حضرت محمد علیہما السلام کا اور مبارک ہیں وہ لوگ جنہوں نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کی توحید جاری کی اور شرک اور کفر کو مٹایا یہی لوگ دنیا میں پیغمبروں کے قائم مقام ہیں اور بہشت میں انکے ساتھ ہونگے ۱۲ ف کہ ہمارے اعمال کا اس دن محاسبہ ہوگا اچھے برے کا جواب دینا ہوگا ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۚ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝

قوم تو ہماری غلام ہے پہران دونو موسیٰ اور ہارون کو ان لوگوں نے جھٹلایا آخر تباہ ہوئے (فرعون معیت سمندر میں ڈوب مرا) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (توریت شریف) اس لیے دی تھی کہ ان کو ہدایت ہووے

۱۹ | الفرقان | ۴۰

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۚۖ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۭ

اور ہم (اس سے پہلے) موسیٰ کو کتاب (توریت شریف) دی پہر اور اُس کے بہائی ہارون کو اسکا وزیر بنا کر اسکے ساتھ کر دیا تہا پہر ہمنے ان سے کہا تہا دونو ملکر ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ہے پس تب ہمنے انکو جڑ سے اکھاڑ کر پہینکدیا

۲۰ | الشعراء | ۲۱-۱۰

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝ وَيَضِيْقُ صَدْرِىْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِىْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝ وَلَهُمْ عَلَىَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِىْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ۝ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِىْ رَبِّىْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِىْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

اور (اے پیغمبر) وہ وقت یاد کر جب تیرے مالک نے موسیٰ کو پکارا ظالم گار لوگوں پاس جا فرعون اور اسکی قوم کے پاس کیا وہ (ہمارے عذاب اور غضب سے) نہیں ڈرتے موسیٰ نے عرض کیا مالک میرے مجھ کو ڈر ہے کہیں مجھکو جھٹلائیں اور میرا جی رک جائے اور میری زبان بند ہو جائے تو ہارون کو (بھی میرے ساتھ) پیغمبر بنا دے اور میں نے ایک قصور بھی کیا ہے تو میں ڈرتا ہوں کہیں وہ مجھ کو (اس خون کے بدل) مار ڈالیں اللہ نے فرمایا ہرگز نہیں تو تم دونو میری نشانیاں لیکر جاؤ ہم خود تمہارے ساتھ (جو گفتگو ہوگی) اُسکو سن رہے ہیں اور دونو فرعون کے پاس پہونچو اور کہو ہم اُسکے بہیجے ہوئے ہیں جو ساری جہان کا مالک ہے (ہم اسلیے آئے ہیں) کہ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ روانہ کردے اور انکو آیندہ مت ستا) فرعون نے کہا موسیٰ) تو تو وہی ہے نا جسکو ہمنے بچہ سا پالا پوسا اور تو اپنی عمر کے کئی برس ہم میں رہ چکا ہے اور تو نے ایک حرکت بھی کی تہی جو کی اور تو ناشکروں میں سے ہے موسیٰ نے کہا میں نے (بیشک) وہ حرکت کی تہی مگر جب میں نادان تہا پہر جب میں تم سے ڈرا تو میں تمہارے پاس سے بہاگ نکلا (تو) پہر میرے مالک نے مجھکو سمجھ عنایت فرمائی اور پیغمبروں میں مجھ کو

ف اول تو موسیٰ اور ہارون ہماری طرح ایک آدمی ہیں کوئی فوقیت ان میں معلوم نہیں ہوتی دوسرے خیر اگر ہماری قوم کے بھی یعنی قبط میں سے ہوتے تو مضائقہ نہ تہا وہ تو بنی اسرائیل کی قوم میں سے ہیں جو غلاموں کی طرح ہماری خدمت گذار ہے ۱۲ ف فرعون والوں تے ۱۲ ف یعنی موسیٰ کی قوم بنی اسرائیل کو ۱۲ ف یعنے فرعون اور اُس کی قوم والوں کے پاس آخر وہ دونوں گئے پاس گئے اور بہت کچھ سمجہایا پر انہوں نے کسی طرح نہ مانا تہا نہ مانا ۱۲ ف ان کی سلطنت غارت ہوگئی جان گئی نام و نشان تک نہ رہا ۱۲ ف یا مالک میرے مجھ کو ڈر ہے وہ مجھ کو جھٹلائیں گے اور میرا سینہ بات کرنے میں رکتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی کیونکہ حضرت موسیٰ توتلے تھے اور بکلے آدمی کا سینہ بات کہتے وقت رکتا ہے زبان بھی اکثر بند ہو جاتی ہے ۱۲ ف مجھے مدد حاصل ہوگا ایک سے دو بھلے دوسری بات کرنے میں آسانی ہوگی جہاں میں اٹک جاؤں گا تو ہارون کہہ نکلیں گے ۱۲ ف ان کا ایک خون مجھ پر ہے حضرت موسیٰ نے ایک قبطی کو مار ڈالا تہا ۱۲ ف وہ تجھ کو مار نہ سکینگے ۱۲ ف دیکھ رہے ہیں ہر طرح تمہارے نگہبان ہیں اللہ عرش مقدس پر ہے اور پہر سب کے ساتھ بالعلم بھی ہے اسکی ایک ادنیٰ مخلوق جیسے چاند اور سورج آسمان پر ہیں لیکن ہر ایک کے ساتھ رہتے ہیں تو خالق کا کیا کہنا سب علماء نے معیت کی تاویل کی ہے یعنی علم اور قدرت اور مدد سے ساتھ ہونا مراد ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ کوئی اللہ کو ساتھ ہونے سے یہ نہ سمجھے کہ معاذ اللہ اللہ ہر مکان میں ہر جاگہ میں ہے جیسے جہمیہ کا اعتقاد ہے خذلہم اللہ ۱۲ ف کیا ہم تجھ سے واقف نہیں ہیں تو کوئی نیا آدمی تہوڑے ہے تو یہ پیغمبر کب سے بنا آیا پہلے تو تو نے کوئی ایسی بات کبھی منہ سے نہیں نکالی تہی کہتے ہیں حضرت موسیٰ اٹھارہ یا تیس یا چالیس برس کی عمر تک فرعون کے پاس رہ چکے تہے ۱۲ ف یعنی بقدر احسان کا سوا جو میں نے تجہیز کرا ایک یہ بات بہی ہو کہ تو ایک تا قصور کرکے بہاگ نکلا یا تہا فرعون نے یہ اپنے یا دونا پاک ہو کی ہو شرمندہ ہوئے ۱۲

باقی در ضمیمہ ۱

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ۝ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِينَ ۝ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ إِنْ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ۝ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ۝ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَآئِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِيٓ أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ۝ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۝ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ۝ قَالَ فَأْتِ بِهِٓ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ۝ فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِينَ ۝ قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُٓ إِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيمٌ ۝ يُرِيدُ أَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝ قَالُوٓا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِينَ ۝ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ۝ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقٰتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُّجْتَمِعُونَ ۝ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغٰلِبِينَ ۝ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوا

شریک کیا اور کیا یہی احسان ہے جو تو مجھ پر جتاتا ہے کہ تو نے (سارے) بنی
اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے فرعون نے کہا یہ تو ہوا اب یہ بتا سارے جہان
کا مالک کیا شے ہے موسےٰ نے کہا وہی جو آسمان اور زمین اور جو ان
دونوں کے بیچ میں ہے انکا مالک اگر تم مانو فرعون اپنے گرد پیش والوں
سے کہنے لگا سنتے ہو (موسیٰ نے پھر یوں) کہا تمہارا مالک اور تمہارے اگلے
باپ دادوں کا مالک فرعون نے (غصے ہوکر) کہا (صاحبو) تمہارا
پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے پاگل ہے موسیٰ نے کہا پورب
اور پچھم اور جو ان دونوں کے بیچ میں ہے انکا مالک اگر تم کو عقل
ہے فرعون نے کہا (دیکھو موسے) اگر تو نے میرے سوا اور کسی کو خدا
مانا تو ضرور میں تجھے قید کردونگا موسے نے کہا اور جو میں تجھ کو
ایک کھلی دلیل بتلاؤں فرعون نے کہا اچھا بتلا وہ دلیل کیا ہے
اگر تو سچا ہے اسیوقت موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالدی ایک ہی ایکا
وہ کھلا اژدہا بن گئی اور ہاتھ جو (گریبان یا بغل میں ڈالکر)
باہر نکالا تو ایک ہی ایکا دیکھنے والوں کو سفید (چمکتا)
معلوم ہوا (اب) فرعون اپنے سرداروں سے جو اس کے
گرد پیش تھے (کہا) کہنے لگا یہ ایک کامل جادوگر ہے اپنے
فن کا (استاد) اسکا مطلب یہ ہے کہ تم کو اپنے جادو کے
زور سے تمہارے ملک سے نکال باہر کرے تو اب کیا صلاح
دیتے ہو انہوں نے کہا (صلاح یہ ہے) اسکو اور اسکے بھائی کو ذرا
ڈھیل دے اور شہروں میں نقیب بھیجدے وہ ہر ایک استاد جادوگر کو تیرے
پاس لے آئیں آخر جو دن جو وقت ٹھیرا تھا اس پر جادوگر اکٹھا کیے گئے
اور لوگوں سے کہدیا گیا کیا تم تماشا دیکھنے کو جمع ہوتے ہو
شاید یہ جادوگر غالب ہوں تو ہم انکے ہی پر چلینگے پھر جب جادوگر
آئے تو فرعون سے کہنے لگے بھلا اگر ہم ور رہے تو ہم کو

ف فرعون کی مراد وہ ہے حضرت موسے نے یہ ہوگا یا یہ الزام تھا کہ انکے ہاتھ سے خون ہوگیا ہے ایسا شخص پیغمبری کے لائق کب ہوسکتا ہے حضرت موسے نے جواب دیا کہ وہ خون درحقیقت خون نہ تھا کیونکہ میں نے جان کر قتل کے ارادے سے نہیں مارا تھا بلکہ ایک زبردست کو مارنے سے ڈراتا تھا جیسے ظالم کو ظلم سے باز رکھنے کو ایک گھونسا لگا یا اتفاق سے وہ مر گیا اصل تو یہ فعل کوئی گناہ نہیں ہے دوسرے پیغمبری مجھ کو اسکے بعد ملی ہے اور خداوند کریم کو اختیار ہے کہ جس بندے کو چاہے سرفراز فرمائے اس میں کسی کا کیا اجارہ ہے ۱۲ ف جو میرے ہم قوم اور میرے بھائی برادر ہیں اور ایک مجھ کو پالا پرورش کیا اس سے کیا ہوتا ہے ایک شخصی احسان قومی تباہی کے مقابل احسان نہیں ہوسکتا اس کا احسان نہیں کہہ سکتے ۱۲ ف یعنے اسکی حقیقت بیان کر وہ کیا چیز ہے کیا شئے ہے فرعون درحقیقت دہری اور نیچری تھا وہ خدا کا منکر تھا اسنے تمام مصر والوں کو یہ سمجھا رکھا تھا کہ میں ہی خدا ہوں وہ سب بیوقوف اسی کو پوجتے تھے چونکہ خدا کی حقیقت کوئی نہیں بیان کر سکتا اسلئے لاچار ہوکر حضرت موسے نے اسکی صفتیں بیان کیں ۱۲ ف اگر تم میں ایمان اور یقین کی صلاحیت ہے تو تم اسکی مخلوقات کو دیکھ کر اس کا یقین کر لوگے بس خدا کا پہچاننا یہی ہے باقی اسکی حقیقت وہ کیا شئے ہے وہ کیسا ہے یہ آدمی کی سمجھ سے باہر ہے خدا تو خدا ایک ذرا سی اس کی مخلوق کی تو کوئی حقیقت پہچان لے مثلاً جان کی وہ کیا شئے ہے کیسی ہے کسی کو معلوم نہیں ہوسکتی ۱۲ ف موسے نے کہا یہ رہے ہیں تو اس سے رب العالمین کی حقیقت پوچھتا ہوں وہ اسکے جواب میں وہی کہتا ہے جو پہلے کہہ چکا تھا کہ وہ سارے جہان کا مالک ہے پہلے زمانہ کے لوگوں کو کہا تھا یہ کسی کو بہکا کر کہتا ہو ۱۲ ف اژدہا بنا نہیں کہ نظربندی اور شعبدہ بازی سے جیسے جادوگر شعبدہ باز لوگ کرتے ہیں کہتے ہیں وہ لاٹھی اتنا بڑا اژدہا ہوگئی کہ آسمان تک اسکا منہ معلوم ہوتا تھا اور فرعون کی طرف چلا اس کی ہوش اڑ گئی موسے کو قسمیں دینے لگا اسکو پکڑ لو پھر موسے نے پکڑ لیا پھر لاٹھی کی لاٹھی ہوگئی باقی در حاشیہ

لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا
نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا
لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى أَلْقُوْا
مَا أَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ
وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا
لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ فَأَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ
فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْنَ ۝ فَأُلْقِيَ
السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ أَنْ اٰذَنَ لَكُمْ
إِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ
فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ
وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَأُصَلِّبَنَّكُمْ
أَجْمَعِيْنَ ۝ قَالُوْا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلٰى
رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَّغْفِرَ
لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَأَوْحَيْنَا إِلٰى مُوْسٰى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِيْ
إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝ فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ
فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ۝ وَإِنَّهُمْ لَنَا
لَغَآئِظُوْنَ ۝ وَإِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ۝
فَأَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝
وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝ كَذٰلِكَ
وَأَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ۝ فَأَتْبَعُوْهُمْ

نیگ ہی ملیگا (یعنی انعام ہی ملیگا یا نہیں) فرعون نے کہا ہاں
(ضرور) اور تم ضرور رہے تو بادشاہ کے مقرب بھی ہوجاؤ گے موسیٰ نے
نے جادوگروں سے کہا جو کچھ تمکو ڈالنا ہو وہ ڈالو پھر انہوں نے
اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے فرعون کی عزت
کی قسم بیشک ضرور ہم ہی زور رہیں گے پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی
ڈالی تو وہ ایکبارگی جادوگروں نے جو سوانگ بنایا تھا اسکو
نگلنے لگی جادوگر یہ دیکھکر سجدہ میں گر پڑے کہنے لگے ہم تو سارے
جہان کے مالک پر ایمان لائے جو موسیٰ اور ہارون کا خدا ہے فرعون
نے کہا یہ تمنے کیا کیا تم میرے اذن دینے سے پہلے ہی اسکی
پر ایمان لے آئے ہو نہ ہو (جانتا یہ ہے) کہ موسیٰ تم سب کا بڑا
ہے اسی نے تم سبکو جادو سکھلایا ہے خیر تم کو اب آگے چلکر معلوم
ہوگا (تمہارا نتیجہ کیا ہوتا ہے) میں تمہارے ہاتھ پاؤں الٹے سیدھے
کاٹونگا اور تم سبکو سولی دونگا وہ کہنے لگے پھر (ہمارا) کیا بگڑیگا
گا آخر ہمکو (ایکدن) اپنے مالک کے پاس لوٹ جانا ہے ہمکو تو امید
ہے کہ ہمارا مالک ہمارے گناہ بخشدیگا کیونکہ ہم سب سے پہلے
ایمان لائے اور ہمنے (ایک مدت کے بعد جب فرعون کسیطرح
نہ مانا) موسیٰ کو حکم دیا میرے بندوں کو لیکر (راتوں رات مصر سے)
نکل جاؤ کیونکہ (دشمن) تمہارا پیچھا کرینگے تو فرعون نے (فوج جمع
کرنیکے لیے) شہروں میں نقیب بھیجے (اور کہا) یہ بنی اسرائیل تھوڑی
سی جماعت ہیں اور انہوں نے ہمکو غصہ دلایا ہے اور ہم سب
(کیل کانٹے سے) مستعد ہیں آخر ہمنے انکو (مصر کے) باغوں
اور چشموں سے اور خزانوں سے اور عزت کے محلوں سے نکالا
اس طرح ہمنے انکو نکالا اور یہ سب چیزیں بنی اسرائیل کو دلا دیں
تو (ہوا یہ کہ) فرعون کے لوگوں نے سورج نکلتے بنی اسرائیل

ف یعنے انعام تو ضرور ہی ملیگا اسکے سوا ایک بڑا درجہ بھی حاصل ہوگا کہ بادشاہ کے مصاحب ہو جاؤ گے ۱۲ ف پہلے جادوگروں نے حضرت موسیٰ سے کہا تم [illegible] ڈالتے ہو یا ہم ڈالیں اسکے جواب میں حضرت موسیٰ نے یہ کہا اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ حضرت موسیٰ نے انکو جادو کرنے کا حکم دیا کیونکہ جادو کرنا گناہ ہے اور نبی [illegible] کا حکم نہیں دیسکتے بلکہ مطلب یہ ہے کہ اگر تم کسی طرح نہیں مانتے اور مقابلہ کرنا ہی چاہتے ہو تو تم جانو تمہارا کام اپنے دل کی ہوس نکال لو ۱۲ ف انہوں نے [illegible] کہ ہم ہی جیتیں گے کیونکہ وہ سمجھتے تھے ایک جادوگر اپنے بہت سے جادوگروں پر وہ بھی اپنے فن کے استادوں پر کیونکر غالب ہو سکتا ہے۔ چونکہ حضرت موسیٰ کی لکڑی کا اژدہا بنا کر دکھایا تھا انہوں نے صدہا لاٹھیاں اور رسیاں اسکے مقابلہ کے لیے پیش کیں جو دیکھنے والے کو سانپ معلوم ہوتی تھیں ۱۲ ف تمام رسیاں اور لاٹھیاں اس کے پیٹ میں جانے لگیں اور غائب دم بھر میں میدان صاف جادوگر حیرت میں رہ گئے انکو یقین ہوگیا کہ یہ جادو نہیں ہے جادو کا یہ اثر نہیں ہو سکتی یہ اللہ عز و جل ہی کا کام ہے ۱۲ ف انکو معلوم ہوگیا کہ موسیٰ کا کام جادو نہیں ہے بلکہ فعل خداوندی ہے خدا کے مقابلہ میں جادو کیا کر سکتا ہے انکے دل پر ایسا اثر ہوا کہ بے اختیار سجدے میں گر پڑے ۱۲ ف یہ اس واسطے کہا کہ فرعون بھی اپنے تئیں خدا کہتا تھا ۱۲ ف اور تم سب کا استاد اور جادوگروں نے سازش کر کے یہ حال بنایا لوگوں کے دکھانے کے لیے استاد سے ہار گئے تاکہ سب لوگ استاد کے معتقد بن جائیں اور پھر ہماری بادشاہت چھین لو ۱۲ ف ایک دن ضرور مرنا ہے تو اگر ظلم سے تم ہمکو مار ڈالوگے تو اور ہمارا فائدہ ہے شہادت کا درجہ ملیگا صبر کا ثواب لوٹیں گے ۱۲ ف اس کے بعد ان کے دیکھا دیکھی بہت لوگ [illegible] کہتے ہیں چھ لاکھ ستر ہزار آدمی اس دن ایمان لائے ۱۲ ف [illegible] دشمن تمکو ستانے آئیں جب تم سمندر [illegible] پہنچ گئے ہو ۱۲ [illegible]

مُشْرِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ
اَصْحٰبُ مُوْسٰى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝ قَالَ
كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝ فَاَوْحَيْنَا
اِلٰى مُوْسٰى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ
فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝
وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاَنْجَيْنَا
مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ۝ ثُمَّ
اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝
اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖۤ اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ
نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ
اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ
تَصْطَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ
اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰمُوْسٰۤى
اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ وَاَلْقِ
عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا
جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى
لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ
الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ
حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ
جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ

کو جا ملا یا جب دو نو جتھے (اتنے نزدیک ہوئے کہ) ایک دوسرے
کو دکھائی دینے لگے اسوقت موسی کے ساتھی کہنے لگے اب تو ہم پکڑے
گئے ف موسی نے کہا واہ یہ نہیں ہو سکتا میرا مالک میرے ساتھ ہے وہ ضرور
کوئی صورت مجھ کو بتلائیگا ف اسیوقت ہمنے موسی کو وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی
سمندر پر مار (موسی نے ماری مارتے ہی) وہ پھٹ گیا اور (پانی کا) ہر
ٹکڑا ایک بڑے پہاڑ کی طرح بنگیا ف اور وہاں ہم دوسروں کو بھی (یعنی
فرعون اور اسکی قوم والوں کو) نزدیک لے آئے اور ہمنے موسی اور
اسکے ساتھیوں کو تو بچا دیا پھر دوسرے لوگوں (یعنی فرعون اور اسکے لشکر) کو
ڈبو دیا ف اس واقعہ میں خدا کی قدرت کی (نشانی ہے اور فرعون والے
اکثر ایماندار نہ تھے اور (اے پیغمبر) تیرا مالک بیشک زبردست ہے رحم والا
(وہ وقت یاد کر) جب موسی نے سفر میں ٹھنڈی رات میں) اپنی بی بی
سے کہا مجھکو (دور سے کچھ) آگ سی معلوم ہوتی ہے میں جاتا ہوں (وہاں سے
اب رستے کی) کچھ خبر لاتا ہوں (رستہ بھول گئے تھے سیہ اندھیری رات) یا اگر
رستے کا پتہ نہ لگا تو خیر) میں ایک انگار سلگا کر تاپنے کے لئے تمہارے پاس
لاتا ہوں ف جب اس آگ کے پاس پہنچا تو اسکو آواز آئی مبارک ہے وہ جو آگ
میں ہے اور جو اسکے گرد ہیں ف اور اللہ کی ذات پاک ہے جو سارے جہان کا
مالک ہے اے موسی (یہ آگ نہیں ہے) میں اللہ ہوں زبردست حکمت والا ف
اور اپنی لاٹھی (نیچے) ڈالدے (موسی نے لاٹھی ڈالدی) جب دیکھا کہ
وہ سانپ کیطرح پھنپھنا رہی ہے ہل رہی ہے) تو پیٹھ موڑ کر بھاگا
اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا (اللہ نے فرمایا) موسی ڈر نہیں میرے پاس
رہکر پیغمبر نہیں ڈرا کرتے مگر جس پیغمبر نے کوئی قصور کیا (یعنے صغیرہ
گناہ کیا) پھر برائی کے بعد بدلکر بھلائی کی تو میں بخشنے والا مہربان
ہوں اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان کے اندر لیجا پھر نکال) وہ سفید
(نورانی) ہو کر بے روگ نکلیگا ف نو نشانیوں میں (سے) ہیں جو تجھ کو

ف دشمن آن پہونچا اب بچ نہیں سکتے ۱۲ ف کہتے ہیں جب موسے مع بنی اسرائیل کو لیکر نکلے تو راہ بھول گئے بنی اسرائیل نے کہا اس کا سبب یہ ہے کہ حضرت یوسف نے مرتے وقت ہمارے باپ دادوں سے عہد لیا تھا کہ جب تم اس ملک سے نکلو تو میرا تابوت ساتھ لیتے جانا آخر بڑی مشکل سے حضرت موسے نے ایک بڑھیا کے بتانے سے یہ تابوت پایا اور اپنے ساتھ لیا اسکی برکت سے رستہ کھل گیا اور بھٹکے جانے لگے ۱۲ ف کہتے ہیں بارہ رستے بن گئے بنی اسرائیل کے بارہ خاندان تھے ہر خاندان کے لئے ایک رستہ ۱۲ ف جب فرعون سمندر میں آگئے تو سمند بحکم الٰہی ملگیا ایک دم سب ایک ہی وقت میں مرگئے اس سے معلوم ہوا کہ طالع ایک بے اصل بات ہے جس کا اثر آدمی کی حیات پر کچھ نہیں ہوتا حیات اور موت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے آخر یہ چالیس لاکھ آدمی تھے ان سب کا طالع جدا جدا ہوگا پھر ایک دم میں کیسے مر گئے ف بے ایمان تھے مرد ان میں سے چند آدمی جیسے حزقیل انکی بیٹی آسیہ فرعون کی بی بی بڑھیا جس نے حضرت یوسف کی قبر بتلائی تھی ایمان لائے تھے ۱۲ ف بڑی قوت رکھتا ہے دیکھو دم بھر میں فرعون کی حکومت غارت کر دی اس کے ساتھ رحم بھی بے حد ہے حضرت جبرائیل کہتے ہیں ڈوبتے وقت فرعون کی منہ میں سمندر کی کیچڑ ٹھونس رہا تھا ایسا نہ ہو وہ گڑگڑائے اور پروردگار عالم کو رحم آجائے ۱۲ ف حضرت موسے کی بی بی کو اتفاق سے اسوقت درد زہ بھی شروع ہوا تھا اور ساتھ کوئی نہ تھا صرف ایک لڑکا انکا اور ایک خادم ۱۲ ف جو آگ میں ہے یعنے اللہ اور جو اسکے گرد ہیں یعنے فرشتے۔ درحقیقت یہ آگ تھی اللہ تعالیٰ کا نور تھا جو دور سے حضرت موسے کو آگ معلوم ہوئی ابن عباس اور حسن اور سعید بن جبیر نے کہا جو آگ میں ہے اس سے مراد اللہ ہے یہ نور ایک درخت پر چمک رہا تھا اللہ نے اسپر تجلی فرمائی تھی اور آواز دینے والا بھی اللہ تھا گویا اللہ نے [illegible] حضرت موسے کو سرفراز فرمایا [illegible] وہ زمین بھی مبارک ہے [illegible] فرشتے جو وہاں تھے وہ بھی مبارک [illegible] سینا پہاڑ [illegible]
[illegible] دیکھا [illegible]

٢٠ القصص

سُوْٓءٍ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ

دیکھا فرعون اور اسکی قوم کیطرف (بھیجا جاتا ہے) کیونکہ وہ نافرمان لوگ ہیں پھر جب انکے پاس ہماری صاف صاف نشانیاں آئیں تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے اور انکے دلوں میں تو ان نشانیوں کا یقین آگیا (کہ وہ حق ہیں خداوند تعالےٰ کی طرف سے ہیں) پر (زبان سے) ہیکڑی اور شیخی کے مارے انکار کرتے رہے پھر (اے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم) دیکھ لے ان فسادیوں کا انجام کیا (خراب) ہوا

(اے پیغمبر) ہم ایمانداروں کے (فائدے کے) لیے تجھ کو موسیٰ اور فرعون کا سچا قصہ سناتے ہیں فرعون (جو مصر کا بادشاہ تھا) ملک میں بڑھ چڑھ رہا تھا (بڑا مغرور ہوگیا تھا) اُسنے وہاں کے لوگوں کو (الگ الگ) جتھے کر دیئے تھے ان میں سے ایک جتھے (بنی اسرائیل) کو کمزور سمجھ کر (یہ ظلم ان پر توڑتا کہ) انکے بیٹوں کو کاٹ ڈالتا اور بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتا بیشک وہ (بڑا) فسادی تھا (فرعون کا تو یہ خیال تھا) اور ہم یہ چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور ہیں (بنی اسرائیل) ان پر احسان کریں اور انکو سردار بنائیں اور انہی کو (بادشاہت کا) وارث ٹھیرائیں اور انہی کو ملک میں جمائیں اور فرعون اور اسکے (وزیر) ہامان اور انکی فوجوں کو بنی اسرائیل (کے ہاتھ) سے وہ بات دکھلائیں جسکا انکو ڈر تھا اور ہمنے موسیٰ کی ماں (یوخاند) کو وحی بھیجی تو اسکو دودھ پلاتی رہ پھر جب تجھ کو اسپر ڈر پیدا ہو (کہ فرعون کو خبر ہو جائیگی تو ایک صندوق میں بند کرکے) اسکو دریا (نیل میں) ڈالدے اور ڈر نہیں نہ رنج کر ہم (عنقریب) اسکو تیرے پاس لے آئینگے اور اسکو پیغمبر بنائینگے (موسیٰ کی ماں نے انکو صندوق میں رکھ کر دریا میں ڈالدیا) تو فرعون کے گھر والوں نے اسکو اٹھا لیا (انکو خبر نہ تھی) کہ وہ (آگے چلکر)

ف ۱ بہت حکم سے نمونہ ہوگئے ہیں۔ ف ۲ یعنے فرعون اور اسکی قوم کے۔ ف ۳ سب کے سب ڈوب کر مرے نام و نشان نہ رہا اکا دکا ۔۔۔ گھبرا کر ان لوگوں کو طرح طرح کو غلام بنا کر رکھا تھا یعنے بنی اسرائیل کو ۔۔۔ کسی نجومی نے کہا تھا کہ بنی اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو تیری بادشاہت چھین لیگا اسنے یہ حکم دیا کہ بنی اسرائیل کے یہاں جو لڑکا پیدا ہو وہ مار ڈالا جائے لڑکی پیدا ہو تو چھوڑ دیجائے مردود کو اتنی عقل نہ آئی کہ نجومی یا سچا ہے یا جھوٹا اگر سچا ہے تو ضرور یہ لڑکا بڑا ہوگا اور اسکا ملک چھین لیگا اگر جھوٹا ہے تو اتنے آدمیوں کا ناحق خون لینا کیا فائدہ ۱۲ ف ۴ تمام دنیادار اسی بلا میں مبتلا ہیں ہزاروں طرح کے منصوبے باندھتے ہیں لیکن یہ نہیں جانتے کہ انکے کئے سے کیا ہوتا ہے جو اللہ چاہے وہی ہوگا۔ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالےٰ کی عادت یہ ہے کہ ایک قوم کو پچھاڑتا ہے دوسری قوم کو ابھارتا ہے اس وقت فرعون کے لوگ یعنے قبطی بہت بڑھے چڑھے تھے بنی اسرائیل انکے ہاتھوں میں غلام لونڈی خدمتگاروں کی طرح پھنسے ہوئے تھے قبطیوں کو کبھی گمان بھی نہ تھا کہ ایسے ذلیل مزدوری پیشہ لوگ ان پر غالب آئیں گے یا انکی سلطنت چھین لینگے لیکن اللہ تعالےٰ نے کسطرح اپنا ارادہ پورا کیا ۱۲ ف ۵ وہی ڈرتے تھے کہ کہیں نجومی کا کہنا پورا نہ نکلے اور بنی اسرائیل ہمارے ملک اور مال کے وارث نہ ہو جائیں اللہ تعالےٰ نے ڈوبتے وقت انکو یہ آنکھوں سے دکھلا دیا انہوں نے سمجھ لیا کہ بنی اسرائیل تو سب بچ گئے ۱۲ ف ۶ یہ ۔۔۔ اب ۔۔۔ کا خانہ انہی کا ہے ۱۲ ف ۷ یعنے انکے دل میں ڈالدیا ان کو خواب دکھایا کسی فرشتے کے ذریعہ سے کہلا بھیجا ۱۲ ف ۸ چار مہینے یا تین مہینے یا آٹھ مہینے تک ۱۲ ف ۹ نو نشانیوں کا بیان اوپر ہو چکا ہے بعضوں نے کہا ترجمہ یوں ہے کہ یہ دو نشانیاں اور نو نشانیوں کے ساتھ تجھ کو دیکر فرعون اور اسکی قوم کی طرف بھیجا جاتا ہے تو سب نشانیاں گیارہ ہوئیں ۱۲

وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ۝ وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ۭ لَا تَقْتُلُوْهُ ڰ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۭ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰي قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۡ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓي اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰي حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ڭ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ

انکا دشمن اور رنج دینے والا ہوگا کیونکہ فرعون اور ہامان اور انکے سپاہی (لشکر والے) قصوروار تھے[1] اور فرعون کی جورو (آسیہ بنت مزاحم اپنے خاوند سے) کہنے لگی یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے (پیارا بچہ ہے) اسکو مت مارو شاید (بڑا ہوکر) ہمارے کام آئے (ہمارے لیے مبارک ہو) یا ہم اسکو بیٹا بنا لیں اور ان لوگوں کو (انجام کی خبر) نہ تھی[2] اور موسیٰ کی ماں کا دل (صبر سے) خالی ہوگیا[3] وہ تو قریب تھی موسیٰ کا حال کھولدے (کہ وہ میرا بیٹا ہے) اگر ہمنے اسکا ایمان قائم رکھنے کیلیے اسکے دل پر گرہ نہ باندھ دی ہوتی[4] اور (صندوق کو دریا میں ڈالتے وقت) موسیٰ کی ماں نے موسیٰ کی بہن (مریم) سے کہا اسکے پیچھے پیچھے جا (دیکھ وہ بہکر کہاں جاتا ہے) وہ اجنبی (کوری) بنکر اسکو دیکھتی رہی اور فرعون کے لوگوں کو یہ خبر نہ تھی[5] اور ہمنے تو پہلے سے (یہ تدبیر کر رکھی تھی کہ) موسیٰ پر (سوا اپنی ماں کے) دوسرے دودھ (گویا) حرام کردیے تھے[6] موسیٰ کی بہن (یہ حال دیکھکر) کہنے لگی میں تمکو ایک گھر والی بتاؤں جو اس بچے کو (اچھی طرح) تمہارے لیے پالیں گے اور وہ بچے کی بھلائی چاہینگے[7] پھر ہمنے موسیٰ کو اسکی ماں کے پاس پہونچا دیا اسلیے کہ اسکی آنکھ (اپنے بیٹے کو دیکھ کر) ٹھنڈی ہو اور اسکو (اپنے بچے کی جدائی کا) رنج نہ رہے اور وہ یہ سمجھ لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے[8] مگر (دنیا میں) اکثر لوگ یہ نہیں جانتے[9] اور جب موسیٰ اپنی جوانی پر آیا[10] اور ہوش سنبھالا (چالیس برس کا ہوا) تو ہمنے اسکو حکمت اور سمجھ عنایت فرمائی اور نیکوں کو ہم (انکی نیکی کا) ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں[11] اور (ایسا ہوا) کہ (ایکدن) موسیٰ جب شہر والے بیخبر تھے[12] شہر میں گیا دیکھا تو وہاں دو آدمی لڑ رہے ہیں ایک تو اسکی قوم (بنی اسرائیل) کا تھا اور دوسرا اسکے دشمن (گروہ) میں کا (قبطی) پھر جو موسیٰ کا ہم قوم تھا اس نے

ف۱ اور حضرت موسیٰ ؑ سے ملکے قصوروں کی سزا بھی انہی کے ہاتھوں وہ تباہ ہونے ۱۲ ف۲ کہ یہی لڑکا ہماری تباہی کا سبب ہوگا ۱۲ ف۳ بیٹے کی جدائی میں ایسی بے قرار ہوئیں کہ موسیٰ کے سوا اور کسی چیز کا خیال نہ رہا ۱۲ ف۴ یعنے اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ انسے فرمایا تھا کہ ہم موسیٰ ؑ کو بچا لونگا اس وعدے پر وہ یقین کیے بیٹھے رہیں اور اللہ تعالیٰ نے انکا دل اس یقین اور ایمان پر مضبوط رکھا اور بندہ موسیٰ ؑ کی جدائی میں ایسی ہوش باختہ ہوگئیں تھیں کہ سارا حال کھولدینے کے قریب تھیں ابن عباس رضہ نے کہا ہائے بیٹا ہائے بیٹا کہہ رہی تھیں ۱۲ ف۵ کہ اس صندوق کے ساتھ بچے کی بہن بھی آرہی ہے ۱۲ ف۶ جب موسیٰ ؑ صندوق میں سے نکالے گئے اور فرعون نے انکا پالنا چاہا تو اناؤں کی تلاش ہونے لگی جو انا آتی موسیٰ ؑ اسکی چھاتی منہ میں نہ لیتے اور روتے ۱۲ ف۷ کہتے ہیں فرعون کے لوگوں نے پوچھا وہ کون گھر والے ہیں موسیٰ ؑ کی بہن نے کہا میری ماں ہے انہوں نے کہا اسکو دودھ کہاں سے آیا وہ بولی میرا بھائی ہارون کا دودھ ہے وہ موسیٰ ؑ سے ایک سال پہلے پیدا ہوئے تھے اور اس سال بچوں کے مارنے کا حکم فرعون نے نہیں دیا تھا آخر موسیٰ ؑ کی ماں آئیں وہ انہوں نے جوں ہی چھاتی منہ میں دی موسیٰ ؑ خوشی سے پینے لگے فرعون کی بی بی بہت خوش ہوئی اور ایک اشرفی روزانہ موسیٰ ؑ کی ماں کو ملنے لگی ۱۲ ف۸ جو اس نے فرمایا تھا کہ ہم موسیٰ ؑ کو تیرے پاس لے آئیں گے ۱۲ ف۹ اور ذرا سا بیچ پڑ گیا تو بے ایمان ہوجاتے ہیں انکو اللہ تعالیٰ کے وعدے پر یقین نہیں رہتا حالانکہ اسکا وعدہ خلاف نہیں ہو سکتا ضرور ایک نہ ایک دن پورا ہوگا آدمی کو صبر اور تحمل لازم ہے ۱۲ ف۱۰ اٹھارہ برس سے تینتیس برس تک جوانی ہے ۱۲ ف۱۱ ان کو دنیا اور آخرت میں سرفراز کرتے ہیں جتنے ہیں اکثر پیغمبر چالیس برس سے کم عمر میں پیغمبر نہیں ہوئے ۱۲ ف۱۲ دوپہر کے وقت یا رات یا عید کے دن جب وہ کھیل کود میں مشغول تھے ۱۲

عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ
فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ
الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ
قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي
فَغَفَرَ لَهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ
أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ فَأَصْبَحَ
فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا
الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ
قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُبِينٌ
فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي
هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا ۙ قَالَ يَا مُوسَىٰ أَتُرِيدُ
أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا
بِالْأَمْسِ ۖ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ
جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ
تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ۝ وَجَاءَ رَجُلٌ
مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَا مُوسَىٰ
إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ
فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ۝
فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ قَالَ
رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ
عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ
السَّبِيلِ ۝ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ

اس شخص کے مقابلہ پر جو موسیٰ کے دشمن گروہ میں تھا موسیٰ سے مدد چاہی
موسیٰ نے اسکو (قبطی کو) ایک مکا مارا (گھونسہ لگایا) اور اسکا کام
تمام کردیا کہنے لگا یہ تو شیطانی حرکت ہوئی بیشک شیطان
(آدمی کا) کھلم کھلا بہکانیوالا دشمن ہے موسیٰ نے دعا کی مالک میں نے
اپنی جان پر ستم کیا تو میرا قصور معاف کردے پھر مالک نے اسکا قصور
معاف کردیا بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے موسیٰ نے عرض کیا
مالک میرے تونے جو مجھ پر احسان کیا (کہ میرا قصور بخشدیا) تو
(آیندہ) میں کبھی مجرموں کی مدد نہ کرونگا صبح کو ڈرتے ڈرتے
انتظار کی حالت میں شہر میں گیا دیکھا تو وہی شخص جس نے
کل موسیٰ سے مدد مانگی تھی (پھر) اسکی دہائی دے رہا ہے موسیٰ نے
کہا تو کھلا بدمعاش ہے جب موسیٰ نے اسپر ہاتھ ڈالنا چاہا جو
ان دونوں کا دشمن تھا (یعنی اس دوسرے قبطی پر) تو بنی اسرائیل
کا شخص کہنے لگا موسیٰ کیا تو نے کل جیسے ایک شخص کو مار
ڈالا مجھکو بھی چاہتا ہے مار ڈالے (معلوم ہوتا ہے) بس تو یہی چاہتا
ہے کہ ملک بھر میں زور زبردستی (مار دھاڑ) کرتا پھرے اور تو
بھلا آدمی بنکر رہنا نہیں چاہتا اور ایک شخص شہر کے پرلے
سرے سے دوڑتا آیا اور موسیٰ سے کہنے لگا دربار والے تیرے
مار ڈالنے کا مشورہ کر رہے ہیں تو (خدا کے واسطے) شہر سے
نکل جا میں تیرا بھلا چاہتا ہوں یہ سنتے ہی موسیٰ شہر سے نکل
بھاگا (قدم قدم پر) سوچتا ہوا دعا کرنے لگا مالک میرے
مجھکو ان ظالم لوگوں سے بچا دے اور جب موسیٰ نے مدین کا
رخ کیا تو کہنے لگا مجھ کو امید ہے کہ میرا مالک مجھکو سیدھا
رستہ دکھلائیگا (اور میں امن کے ساتھ مدین پہونچ جاؤنگا)
اور جب موسیٰ مدین کے کنوئیں پر پہونچا وہاں لوگوں

ف یہ قبطی فرعون کا باورچی تھا اسکا نام فاتون یا فلیتوں تھا وہ بنی اسرائیل کے ایک شخص کو زبردستی بے گار کے طور پر لکڑیاں اٹھا کر لے چلنے کے لیے مجبور کر رہا تھا موسیٰ ع کو کہہ کر اسنے مدد چاہی ۱۲ ف حضرت موسیٰ ع نہایت طاقتور تھے انہوں نے قتل کی نیت سے نہیں بلکہ ظالم کو ظلم سے باز رکھنے کے لیے ایک گھونسا لگایا اتفاق سے وہ مرگیا یہ گو کوئی گناہ نہ تھا مگر اسپر بھی نادم ہوئے ۱۲ ف مجھ سے نادانستہ ایک خون ہوگیا ۱۲ ف گو عوام کے حق میں یہ کوئی قصور نہ تھا مگر پیغمبروں کی شان بڑی ہے انکے شان کے لحاظ سے یہ بے احتیاطی بھی ایک گناہ قرار پائی ۱۲ ف ہر چند بنی اسرائیل کا وہ شخص جس کی موسیٰ ع نے مدد کی تھی مجرم نہ تھا بلکہ مظلوم تھا مگر اس کی مدد کی وجہ سے ایک جرم یعنے قتل سرزد ہوا اس لیے گویا وہ مجرم ہو لیکنے جرم کا سبب پڑا۔ ابن عباس رض نے کہا حضرت موسیٰ ع کو انشاء اللہ کہنا تھا انہوں نے نہیں کہا اسلیے دوسرے دن پھر اسی بلا میں پھنسے ۱۲ ف غرض رات تو جوں توں گذری دوسرے دن صبح کو ۱۲ ف دیکھیے کیا ہوتا ہے کہاں پکڑا جاتا ہوں ۱۲ ف اب ایک اور قبطی سے لڑ رہا ہے اور موسیٰ ع کی مدد چاہتا ہے ۱۲ ف پھر خفا ہو کر کہا سے لڑاتا ہے اور میرے ہاتھ سے خون کرانا چاہتا ہے ۱۲ ف یعنے موسیٰ ع کا اور بنی اسرائیل کے اس شخص کا ۱۲ ف ہوا یہ کہ حضرت موسیٰ نے جو پہلے تو بنی اسرائیل کے شخص پر غصے ہو کر اور کہا تو بڑا بدمعاش ہے پھر دوسرے قبطی پر جو ظلم کر رہا تھا ہاتھ ڈالنا چاہا لیکن بنی اسرائیل کا شخص یہ سمجھا کہ موسیٰ ع مجھ کو مارنا چاہتے ہیں ڈر کے مارے کل کا راز کھولدیا اس وقت تک بجز موسیٰ ع اور اس بنی اسرائیل کے شخص کے اور کسی کو شہر میں معلوم نہ تھا کہ اس قبطی کا قاتل کون ہے اور قاتل کی تلاش ہو رہی تھی جب اس دوسرے قبطی نے بنی اسرائیل کے شخص سے یہ حال سنا تو وہ جھگڑا چھوڑ کر ایکدم بھاگ گیا اور فرعون کو جاکر خبر کی کہ اس قبطی کو موسیٰ ع نے قتل کیا ہے وہاں سے موسیٰ کی گرفتاری کا حکم صادر ہوا ۱۲ ف یہ راز کھل جانے سے فکر میں ہو گئے اتنے میں ایک شخص آیا ۱۲ ف جس کا نام خرقیل تھا یا شمعون یا طالوت یا سمعان وہ ایماندار تھا ۱۲

باقی در ضمیمہ

وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ
وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ
قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى
يُصْدِرَ الرِّعَاۗءُ ٠ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ
فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ
رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ
فَجَاۗءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى
اسْتِحْيَاۗءٍ ۡ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ
لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۭ فَلَمَّا
جَاۗءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا
تَخَفْ ۪ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ
قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۡ
اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ
قَالَ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى
ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓي اَنْ تَاْجُرَنِيْ
ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا
فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ
اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ
اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ٠ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ
وَبَيْنَكَ ۭ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ
فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي مَا
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۧ فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ
وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ
نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ

کی ایک بہیڑ کو (جو اپنے جانوروں کو) پانی پلا رہی ہیں اور دو عورتوں
کو دیکھا جو لوگوں سے الگ (اپنی بکریوں کو) روک رہی ہیں موسیٰ نے (ان عورتوں سے)
کہا تم کیا کر رہی ہو (پانی کیوں نہیں پلاتیں) وہ کہنے لگیں ہم
اسوقت تک پانی نہیں پلاتیں جبتک سب چرواہے پانی پلا کر لوٹ
نہ جائیں اور ہمارا باپ بوڑہا پہونس ہے موسیٰ نے انکے جانوروں کو
پانی پلایا پہر ایک طرف (درخت کے) سایہ میں ہٹ گیا اور دعا
کرنے لگا الٰہی (اسوقت) جو کوئی نعمت تو مجہ پر اتارے میں اسکا
محتاج ہوں دیکہا دیکہتے ہیں (ان دو عورتوں میں سے ایک شرماتی
چلی آرہی ہے اُس نے (موسیٰ سے) کہا میرے باپ نے تجہ کو بلایا
ہے تو نے جو ہماری (بکریوں) کو (ہم پر رحم کرکے) پانی پلایا اسکی مزدوری
دینے کو جب موسیٰ اسکے پاس پہنچا اور سارا قصہ اسکو کہہ سنایا تو وہ
بولا اب کچہ ڈر نہیں (یہاں فرعون کی حکومت نہیں) تو ظالم لوگوں
سے بچ گیا ان دونوں عورتوں میں سے ایک کہنے لگی (جو موسیٰ کو لیکر آئی
تہی) بابا اسکو نوکر رکہ لے بہتر نوکر جو تو رکہنا چاہے وہی ہے جو زور
دار امانت دار ہے شعیب نے کہا (اے موسیٰ) میں یہ چاہتا ہوں کہ
ان دونوں میری بیٹیوں میں سے ایک کو تجہ سے اس (مہر) پر بیاہ دوں کہ
تو آٹہہ برس تک میری خدمت کرے پہر اگر تو دس برس پورے کرے تو
یہ تیرا احسان ہے (کچہ میرا زور نہیں) اور میں تجہکو تکلیف دینا
نہیں چاہتا انشاء اللہ تو دیکہیگا میں کیسا بہلا آدمی ہوں
موسیٰ نے کہا (اچہا) یہی میرا تیرا قرار ہے ان دونوں مدتوں میں سے جو
میں پوری کردوں تو مجہ پر کچہ زیادتی نہیں ہو سکتی اور جو ہم کہہ
رہے ہیں اللہ اسکا گواہ ہے (کوئی اپنے قول سے پہرے نہیں) پہر جب
موسیٰ نے (خدمت کی) مدت پوری کردی دس برس گذر گئے اور
اپنی بی بی (صفورا) کو لیکر (مصر کیطرف) چلا تو طور (پہاڑ) کی

ف۱ یا ایک نشیب میں اپنی بکریوں کو ۱۲ ف۲ ایسا نہ ہو وہ پانی پینے کے لئے گہس جائیں یا لوگوں کی بکریوں میں مل جائیں ۱۲ ف۳ ہم بیچاری عورتیں ہیں ڈول کہینچنے کی طاقت نہیں ۱۲ ف۴ اور ہجوم چہٹ نہ جائے اس وقت بچا بچایا پانی اپنی بکریوں کو پلا لیتی ہیں ۱۲ ف۵ اس میں یہ طاقت نہیں کہ وہ بکریوں کے ساتھ آئے اور ڈول نکالے پانی پلائے۔ یہ دونوں حضرت شعیب پیغمبر کی صاحبزادیاں تہیں اور عرب میں اسکا رواج ہے کہ عورتیں جانوروں کو چرانے کے لیئے باہر نکلتی ہیں یہ کوئی عیب نہیں ۱۲ ف۶ ان بیچاری عورتوں پر رحم کرکے باوجودیکہ کئی دن کے بہوکے تہے ۱۲ ف۷ وہ ڈول جس کو دس آدمی ملکر کہینچتے تہے اکیلے کہینچ کر پانی نکالا ۱۲ ف۸ ببول کا درخت تہا یا موز کا ۱۲ ف۹ حضرت موسےٰ یا تو فرعون بادشاہ کے پاس رہتے تہے وہاں طرح طرح کے کہانے کہاتے تہے ہر شئے موجود تہی یا اس طرح یکہ و تنہا بے یار بے انیس بہاگے کہانے کو کچہ ساتہ نہ تہا بہوک کی شدت سے پیٹ پیٹہ سے لگ گیا تہا جب بالکل صبر نہ ہوسکا تو اسوقت دعا کی وہ بہی کیسے ادب اور لحاظ کے ساتہ سبحان اللہ پروردگار کی عجب شان ہے جو بندے اسکے محبوب ہوتے ہیں انہی پر طرح طرح کی آفتیں اور مصیبتیں اتارتا ہے اور انکو آزماتا ہے اور ان سے دعا کراتا ہے پہر خود ہی قبول کرتا ہے دعا کرتے کچہ دیر نہ گذری تہی کہ مدد آن پہونچی ۱۲ ف۱۰ صفورا یا انکی چہوٹی بہن صفرا یا لیلو ۱۲ ف۱۱ اور یہ صفتیں اس شخص میں موجود ہیں اور تو ایسا ہے کہ دس آدمی جس کام کو نہ کر سکیں اس نے اکیلے کر لیا۔ امانتداری اس سے زیادہ کیا ہوگی کہ جوان عورت پر اپنی نظر پڑنا گوارا نہ کی اور اس سے کہا میرے پیچہے ہو لے ۱۲ ف۱۲ کہ خواہ مخواہ دس سال پورے کرے یا سخت سخت کام بجالائے ۱۲ ف۱۳ تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ اپنی اور خدمت کو میری خوشی کی بات ہے آٹہ برس کے بعد اور دو برس خدمت کروں یا آٹہ برس خدمت ہوتے ہی اپنی بی بی کو لیکر چلا دوں کہتے ہیں جب یہ عہد ہو چکا تو حضرت شعیب نے اپنی ایک بیٹی سے کہا [illegible]

نَارًا لَعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ
جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝
فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ
الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ
الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰۤى اِنِّيْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ ۙ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا
رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى
مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ
وَلَا تَخَفْ ۟ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝
اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ
بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ؗ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ
جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ
مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ قَالَ
رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ
اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ
اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً
يُّصَدِّقُنِيْۤ ؗ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ
وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ
اِلَيْكُمَا ۚۛ بِاٰيٰتِنَا ۚۛ اَنْتُمَا وَمَنِ
اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمْ
مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ
اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا

طرف سے آگ دیکھی اپنی بی بی سے کہنے لگا تم (یہیں) ٹھیر جاؤ مجھے
آگ دکھائی دیتی ہے (میں جاتا ہوں) شاید وہاں پہونچکر رستہ کی خبر
تم تک لاؤں یا (جیسے رستہ کا پتہ نہ لگے تو) آگ کی ایک چنگاری لے آؤں
تم تاپو (ذرا سردی کم ہو) تو جب موسی آگ پاس پہونچا تو اس مبارک
جگہ میں میدان کے داہنے کنارے ایک درخت سے اسکو آواز آئی ای
موسے میں اللہ ہوں سارے جہانکا مالک اور یہ بھی آواز آئی اپنی
لاٹھی (زمین پر) ڈالدے (موسیٰ نے ڈالدی) جب دیکھا وہ سانپ
کی طرح پھنپھنا رہی ہے تو پیٹھ موڑکر بھاگا اور پیچھے پھر کر بھی نہ دیکھا
(پھر آواز آئی) موسی آگے آ اور ڈر نہیں بیفکر رہ (تجھے کوئی صدمہ
نہیں پہونچنے کا) اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال وہ سفید (نورانی)
ہوکر نکلیگا بن روگ (کوئی عارضہ نہوگا) اور ڈر دور ہونیکے لیے
اپنا بازو اپنی طرف سکیڑ لے یہ دو نشانیاں ہیں تیرے مالک کی
طرف سے فرعون اور اسکے درباریوں کے پاس بھیجنے کے لیے (تجھ
کو ملیں) بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں موسی نے عرض کیا مالک
میرے میں نے انمیں کا ایک آدمی مارڈالا ہے تو مجھ کو ڈر لگتا ہے
کہیں وہ مجھ کو (اسکے بدل) مار نہ ڈالیں اور بھائی میرا ہارون
اسکی زبان مجھ سے زیادہ صاف ہے تو اسکو میرے ساتھ بھیجدے (اسکو
بھی پیغمبر بنادے) وہ میرا مددگار رہکر میری بات سچ کرتا رہیگا کیونکہ
مجھ کو ڈر ہے (اگر میں اکیلا جاؤنگا) وہ مجھکو جھٹلائیں گے
اللہ تعالی نے فرمایا (اچھا) ہم تیرے بازو کو تیرے بھائی سے زور دینگے (اس کو
تیرا قوت بازو بنا دینگے) اور تم دونوں کو (دشمنوں کے مقابلہ میں)
جیت رکھینگے وہ تمکو نقصان نہ پہونچا سکیں گے (جاؤ خوش
ہو جاؤ) ہماری نشانیوں کے سبب سے تم اور تمہارے ساتھی ہی
غالب رہیں گے پھر جب موسیٰ ہماری کھلی نشانیاں لیکر انکے پاس
پہونچا تو کہنے لگے یہ تو بس جادو ہے جوڑ لیا گیا ہے (خدا کی طرف سے نہیں ہے) اور ہمنے تو اپنے اگلے باپ

ف رستہ بھول گئے تھے رات اندھیری تھی ۱۲ ف۲ موسے کو پاس جاکر معلوم ہوا کہ یہ آگ نہیں ہے کیونکہ درخت سبز اور تروتازہ اسپر آگ کیسے رہ سکتی ہے وہ نور الہی تھا موسے
آواز سنتے ہی اور وہاں کا موقعہ دیکھتے ہی سمجھ گئے کہ یہ آواز پروردگار کی ہے ۱۲ ف۳ یہ سنکر حضرت موسے لوٹے اور پھر اپنے مقام پر آ کھڑے ہوئے حکم ہوا کہ عصا کو
پھر تھام لے پھر تھا تو لکڑی کی لکڑی ۱۲ ف۴ یعنے جب تیری عصا ایک اژدہا بنے اور تجھ کو ڈر معلوم ہو تو اپنا بازو اپنے بدن سے ملا لے تیرا ڈر جاتا رہیگا۔ ابن
عباس رضہ نے کہا اگر کسی شخص کو ڈر پیدا ہو اور وہ اپنا ہاتھ اپنے دل پر رکھے تو ڈر کم ہو جاتا ہے ۱۲ ف۵ مطلب یہ ہے کہ میری زبان میں لکنت ہے تقریر صاف نہیں ہے
میں بحث میں اچھی طرح دلیل بیان نہ کر سکونگا۔ اگر ہارون میرے ساتھ ہونگے تو وہ میری دلیل کو خوش تقریری سے خوب سمجھا دینگے میری بات سچ کرنے سے یہی مراد
ہے ۱۲

بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ۝ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَاۗىِٕرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

داداؤں کے وقت سے یہ نہیں سنا اور موسے نے یہ جواب دیا کہ میرا مالک خوب جانتا ہے کون اسکے پاس سے ہدایت کی بات لیکر آیا ہے اور کس کا انجام بخیر ہوگا کیونکہ ظالم پنپ نہیں سکتے اور فرعون نے اپنے درباریوں سے کہا اے سردارو مجھے تو معلوم نہیں کہ میرے سوا کوئی تمہارا خدا ہو تو (سنا) ہامان تو ایسا کر کہ پجاوا لگا میرے لیے مٹی کی اینٹیں پکوا اور ایک محل میرے لیے تیار کر کہ میں اس پر چڑھوں تو شاید موسے کے خدا کو جہانک لوں اور میں تو سمجھتا ہوں موسے جھوٹا ہے اور فرعون اور اسکے لشکر والے ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور سمجھے کہ ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا نہیں آخر ہمنے اسکو اور اسکے لشکر والوں کو گانٹھ لیا اور سمندر میں پھینکدیا تو (اے پیغمبر) دیکھہ تو سہی ظالم لوگوں کا انجام کیسا خراب ہوا اور (دنیا میں) ہم نے انکو سردار بنایا جو (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہ کرے گا اور ہمنے اس دنیا میں پھٹکار ان کے ساتھہ لگادی (ہر کوئی ان پر لعنت کرتا ہے) اور قیامت کے دن وہ بدتر ہوں گے (کالے منہ نیلی آنکھیں بدشکل صورت) اور ہمنے تو موسے کو اس وقت کتاب (توراۃ شریف) دی جب کئی امتوں کو اس سے پہلے تباہ کر چکے تھے یہ کتاب لوگوں کو راہ سوجھانے والی اور ہدایت اور رحمت تھی اسلیے (دی گئی تھی) کہ وہ نصیحت لیں اور (اے پیغمبر) جب ہم نے موسے کو حکم (یعنی اسکو پیغمبر بنایا) تو (طور پہاڑ کے) پچھم کی طرف (جہاں ہم نے موسے سے باتیں کیں) موجود نہ تھا اور نہ تو نے یہ واقعہ اپنی آنکھہ سے دیکھا اور بات یہ ہے کہ ہم نے موسے

ف کہ کوئی اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغمبر بنکر آیا ہو یا کسی نے ایسا جادو دکھلایا ہو ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ تم جو مجھے جھوٹا جادوگر بتاتے ہو اسکا حال اللہ تعالیٰ ہی کو خوب معلوم ہے کہ میں سچا پیغمبر ہوں یا نہیں اور میں ہدایت کی بات اسکے پاس سے لیکر آیا ہوں یا نہیں اور میں یہ بھی کہدیتا ہوں کہ تم جو اللہ تعالیٰ کے پیغمبر کو جھٹلاتے ہو اور ظلم کرتے ہو تو ظالموں کو کبھی فلاح نہ ہوگی تم ایک دن ضرور تباہ ہوگے یا اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ کو کبھی فلاح نہ ہوگی اور نہ میرا انجام بخیر ہوگا کیونکہ ظالم جھوٹوں کا انجام ہمیشہ خراب ہوتا ہے ۱۲ ف کہ فرعون یا تو دہری اور نیچری خدا تعالیٰ کا منکر تھا یا ہر چیز کو خدا سمجھتا تھا جیسے اس زمانہ میں بعضے ملحدوں کا اعتقاد ہے کہ خدا اور بندہ دونوں ایک ہیں اور غیریت کا انکار کرتے ہیں کہتے ہیں جب فرعون نے یہ کہا تو حضرت جبرئیل نے پروردگار سے اسکو ہلاک کرنے کی اجازت چاہی حکم ہوا ابھی وقت نہیں آیا پھر جب اُسنے انا ربکم الاعلیٰ کہا تو فرمایا کہ اب اسکی ہلاکت کا وقت آن پہونچا ۔ ان دونوں فقروں میں چالیس برس کا تفاوت تھا ۱۲ ف جو کہتا ہے میرا خدا آسمان میں ہے تمام پیغمبر حضرت آدم سے لیکر حضرت محمدؐ تک یہی فرماتے آئے کہ حق تعالیٰ اوپر ہے یعنے آسمان پر اپنے عرش پر اور صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین بھی اسی اعتقاد پر تھے یہانتک کہ ایک گمراہ شخص ترمذ میں پیدا ہوا جسکا نام جہم بن صفوان تھا اُس مردود نے یہ اعتقاد پھیلایا کہ اللہ تعالیٰ آسمان پر نہیں ہے بلکہ ہر جا اور ہر مکان میں ہے اور عرش اور فرش سب کی نسبت اسکی ذات سے یکساں ہے آخر اس زمانہ کے پیشواؤں نے اسکے کفر کا فتوے دیا اور وہ مارا گیا ۱۲ ف مرے کہ خاک ہو گئے پھر نہ حشر ہے نہ حساب نہ کتاب اور یہ سمجھکر انہوں نے خوب اوہند مچائی بڑائی کے پیے خدا تعالیٰ کو بالکل بھلا دیا ۱۲ ف کمبخت ایک بارگی سب ڈوب کر مرے کسی کو بات کرنے کی بھی مہلت نہ ملی نہ اپنے گھربار کا کچھ بندوبست کر سکے ۱۲ ف اور لوگوں سے شرک اور کفر کراتے تھے جسکا انجام دوزخ ہے ۱۲ ف صحیح حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے توریت اترنے کے بعد پھر کسی قوم کو آسمان کے عذاب سے تباہ نہیں کیا البتہ ایک بستی کے لوگ جو مفتدی بندر بنا دیے گئے ۱۲ ف اسکے بتلانے سے آپکو یہ سب حال معلوم ہوئے کیونکہ تو پڑھا ہوا بھی نہیں تا کہ کتابوں میں دیکھہ کر معلوم کر لیتا ۱۲

ترجمہ	آیت	رکوع	سورۃ	پارہ
کے بعد کئی) امتیں پیدا کیں انپر لمبی مدتیں گذر گئیں ف۱ اور تو مدین والوں میں نہیں رہتا تھا (جیسے ہو سکے رہا تھا) کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا (ان سے سیکھ لیتا) بلکہ ہم کو یہ منظور تھا کہ تجھ کو پیغمبر بنا کر بھیجیں ف۲ اور جب ہمنے (موسیٰ کو) آواز دی تھی اسوقت بھی تو طور پہاڑ کی طرف موجود نہ تھا لیکن تیرے مالک کی مہربانی ہے (کہ تجھ کو پیغمبر بنا کر بھیجا) اسلیے کہ تو (عرب کے) ان لوگوں کو (خدا کے عذاب سے) ڈرائے جنکے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانیوالا (پیغمبر) نہیں آیا تاکہ انکو نصیحت ہو ف۳ جن لوگوں کو ہمنے پہلے کتاب دی تھی وہ قرآن پر بھی ایمان لاتے ہیں ف۴ اور جب انکو قرآن (پڑھکر) سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کچھ شک نہیں یہ ہمارے مالک کی طرف سے (اترا) ہے ہم تو اسکے اُترنے سے پہلا ہی (اللہ تعالیٰ کے) تابعدار تھے ف۵ ان لوگوں کو انکی مضبوطی کے بدل دوہرا ثواب دیا جاوے گا اور یہ لوگ برائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں ف۶ اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں اور جب کوئی لغو بات (جیسے مشرکوں کی گالی گلوچ) سنتے ہیں تو انجان ہو جاتے ہیں ف۷ اور کہتے ہیں (اچھا بھائی تم جانو) ہمارے کیے ہماری سامنے آئینگے اور تمہارے کیے تمہارے سامنے (اچھا بھائی) سلام ہم جاہلوں کو منہ نہیں لگاتے ف۸	وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝	٦	القصص	٢٠
قارون موسیٰ کی قوم (بنی اسرائیل) میں سے تھا ف۹ پھر لگا انپر بڑائی کرنے (یا ظلم کرنے) اور ہمنے اسکو (دولت کی) اتنے خزانے دیے تھے کہ کئی (زبردست ہٹے کٹے) آدمیوں کو اسکی کنجیاں اٹھانا مشکل ہوتا ایک بار اسکی قوم والوں نے اُس سے کہا (اترا) مت اترا کیونکہ اترانے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا ف۱۰ اور اللہ نے جو تجھے دے رکھا ہے	اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْۗاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۤ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ	٨	؍؍	؍؍

ف۱ شریعت کے احکام اُنھوں نے بدل ڈالے اب ایک نئے پیغمبر کی ضرورت ہوئی ۱۲ ف۲ تو ہمنے اگلے پیغمبروں اور امتوں کے حالات وحی کے ذریعہ سے تجھ کو سنائے ۱۲ ف۳ حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کی طرف بھیجے گئے تھے انکے بعد جتنے پیغمبر آئے وہ بھی بنی اسرائیل ہی میں سے پیدا ہوئے عرب کے لوگوں میں حضرت اسمٰعیل کے بعد سے کوئی پیغمبر نہیں آیا بجز آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۱۲ ف۴ مراد وہ لوگ ہیں جو یہودیوں میں سے مسلمان ہو گئے تھے جیسے عبداللہ بن سلام وغیرہ یا وہ نصاریٰ جو نجاشی بادشاہ کے پاس سے آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تھے اور قرآن سنکر رونے لگے تھے یا وہ نصاریٰ جو نجران یا شام سے آئے تھے ۱۲ ف۵ اسکے پیغمبروں اور اسکی کتابوں کو مانتے تھے اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظہور کا انتظار کر رہے تھے جن کی خوشخبری اگلی کتابوں میں ہم پڑھ چکے تھے انکی پیغمبری کا ہمکو یقین تھا ۱۲ ف۶ جو اگلی اور پہلی کتاب دونو پر قائم رہے ۱۲ ف۷ اگر کوئی گناہ اُن سے سرزد ہو جاتا ہے تو اس کے بعد کوئی نیک کام کرتے ہیں جس سے وہ گناہ مٹ جاتا ہے ۱۲ ف۸ یہ سلام تحیت کا نہیں ہے جو مسلمانوں میں آپس میں کیا جاتا ہے بلکہ رخصت اور ترک ملاقات کا ۱۲ ف۹ کہتے ہیں حضرت موسیٰ کا چچازاد بھائی تھا بعضوں نے کہا چچا تھا بعضوں نے کہا خالہ زاد بھائی نہایت خوبصورت تھا اس کو منور بھی کہتے تھے رازی نے کہا بنی اسرائیل میں اس سے زیادہ توریت کا کوئی قاری نہ تھا پھر حضرت موسیٰ کے دین سے پھر گیا اور سامری کی طرح منافق بنگیا ۱۲ ف یعنے نیک عمل کرتا رہ دنیا میں سے بس یہی تیرے ساتھ جائیگا باقی سب پڑا رہ جائیگا جب لاد چلا بنجارہ ۱۲ ف۱۰ اس کا خیال نہیں کرتے اور چھچھوروں کی طرح توتو میں میں پر نہیں آتے ۱۲ ف یا بخیلی مت کر کیونکہ اللہ تعالیٰ بخیلوں کو پسند نہیں کرتا یا ظلم مت کر کیونکہ اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا کہتے ہیں قارون فرعون کی طرف سے ملک کا حاکم ہو گیا تھا وہاں رعیت پر بہت ظلم کیا کرتا ۱۲

الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ
الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ
إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝ قَالَ
إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي
أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ
قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ
مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا
يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝
فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۝
قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَوٰةَ
الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ
قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝
وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ
ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ
فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ قف
فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ
مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ
وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ
يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ ۚ
لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ
بِنَا ۚ وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝

اس میں سے پچھلے گھر (آخرت) کا سامان کر (خیرات دی) اور
دنیا میں جو تیرا حصہ ہے اسکو مت بھول اور جیسے اللہ تعالیٰ نے تجھ
پر احسان کیا ہے تو بھی (اللہ تعالیٰ کے بندوں کے ساتھ) احسان
کر اور ملک میں دھندہ مت مچا کیونکہ اللہ دھندہ مچانے والوں کو
پسند نہیں کرتا قارون نے جواب دیا کہ میں نے یہ پیسہ اپنے
عقل کے زور سے کمایا ہے کیا اسکو یہ نہیں معلوم ہوا کہ اس سے
پہلے اللہ تعالیٰ نے ایسی قوموں کو تباہ کر دیا جو اس سے زیادہ
بوتا اور اس سے زیادہ پونجی رکھتی تھیں اور گناہگاروں
سے انکے گناہ پوچھے نہ جائیں گے آخر ایک روز ایسا ہوا
قارون اپنا جلوس لیکر اپنے لوگوں پر نکلا جو لوگ دنیا کی زندگی
چاہتے تھے (ایمان والوں میں سے یا کافر) کہنے لگے کاش
ہمکو بھی یہ سامان ملتا جو قارون کو ملا ہے (بھئی) وہ بڑا
صاحب نصیب ہے (قسمت والا) اور جنکو (خدا کی پاس
سے) علم ملا تھا وہ (ان آرزو کرنیوالوں) سے کہنے لگے ارے
کمبختو اللہ تعالیٰ کے پاس جو ایماندار نیک کام کرنیوالوں کو ثواب
ملیگا وہ اس سے (کہیں) بہتر ہے (وہ باقی ہے نہ فانی) اور یہ
ثواب انہی کو ملیگا جو (دنیا کی تنگی اور مصیبت پر) صبر کرتے
ہیں پھر ہمنے (خود) قارون اور اسکے گھر کو (خزانوں سمیت)
زمین میں دھنسا دیا اور کوئی گروہ ایسا نہ تھا جو خدا کے مقابلہ
میں اسکی مدد کرتا اور نہ آپ اپنی مدد کر سکا اور ایسا ہوا کہ صبح
کو (دوسرے روز) جو لوگ ابھی کل اسکا سا (مالدار) ہونا
چاہتے تھے یوں کہنے لگے ہائے افسوس (ہمنے بھی کیا آرزو
کی تھی) اللہ تعالیٰ تو اپنے جس بندے کو چاہتا ہے فراغت سے روزی
دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے تنگی سے دیتا ہے اگر اللہ کا ہم پر احسان
نہ ہوتا تو (قارون کیطرح) ہمکو بھی دھنسا دیتا ہائے افسوس کافر (کبھی) اپنپ نہیں سکتے ۱۲

ف بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے دنیا میں جو تیرا حصہ ہے یعنی کفن اسکو مت بھول یعنے دنیا میں سے جو تیرے ساتھ جائیگا اسی کا خیال رکھ جو کیا ہے دس گز کپڑا اور دو گز زمین باقی سب چھوڑ جائیگا ۱۲ ف صحیح حدیث میں ہے احسان یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کو اس طرح پوجے جیسے اسکو دیکھ رہا ہے اگر یہ نہ ہو سکے تو اتنا ہی سہی کہ اللہ تعالیٰ تجھ کو دیکھ رہا ہے ۱۲ ف مردود نے اللہ تعالیٰ کے احسان کا انکار کیا ۱۲ ف ہنر بکار نیاید چو بخت بد باشد۔ مطلب یہ ہے کہ اگلی کئی قومیں اور حکومتیں ورکئی شخص قارون سے بھی زیادہ مالدار اور زوردار گذر چکے ہیں پھر جب تباہی کا وقت آیا تو عقل کہاں گئی۔ انسان کو ہمیشہ یہ سمجھنا چاہیئے کہ جو کچھ مال دولت اسکے پاس ہو وہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت ہے اسکا شکر کرنا واجب ہے یہ کہنا کہ ہمنے اپنی لیاقت اور تدبیر سے دولت کمائی یہ بڑی ناشکری ہے ایکدم کے دم میں ساری دولت خاک میں مل جاتی ہے اور پھر عقل و تدبیر کچھ کام نہیں آتی ۱۲ ف یعنے ان کو پوچھ کر تھوڑی سزا دی جائے گی بلکہ فرشتے انکی صورت دیکھ کر سمجھ لیں گے کہ یہ گنہگار ہیں اور سیدھے دوزخ میں دھکیل دینگے بعضوں نے کہا پوچھ تو ان سے ہوگی مگر ایسی پوچھ نہ ہوگی جس میں معافی کی توقع ہو بلکہ ذلیل کرنے اور سزا دینے کے لیئے ۱۲ ف سواری کا سامان خدمتگار گھوڑے خچر وغیرہ ۱۲ ف کہتے ہیں اسکی سواری میں چار ہزار خچر ساتھ تھے اور بہت سے گھوڑے سونے چاندی اور ریشمی سامان سے آراستہ ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں آخرت کو اپنا اصلی رہنے کا مقام جانتے ہیں اور دنیا میں جسطرح ہو سکا تو زندگی کے چند روز گذار دیتے ہیں شکوہ اور شکایت کا کوئی لفظ زبان پر نہیں لاتے ۱۲
باقی در ضمیمہ ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
٢٠	العنکبوت	٤	وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ قف وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ۝ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ فَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ مَنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُمْ مَنْ أَغْرَقْنَا وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝	اور قارون اور فرعون اور ہامان (کو بھی ہمنے برباد کیا) اور انکے پاس موسٰی کھلی نشانیاں لیکر آیا پر وہ ملک میں اکڑتے ہی رہے (اللہ تعالیٰ کو نہ مانا) اور ہم سے (بھاگ) آگے نہ جا سکے تو ہمنے (ان لوگوں میں سے جنکا ذکر اوپر ہوا) ہر ایک کو اسکے قصور کی سزا میں پکڑ لیا ان میں سے بعضوں پر تو ہمنے پتھراؤ کیا (لوط کی قوم پر) اور بعضوں کو چنگھاڑ نے آدبایا (ثمود اور مدین والوں کو) اور بعضوں کو ہمنے زمین میں دھنسا دیا (قارون اور اسکے ساتھیوں کو) اور بعضوں کو ہمنے (پانی میں) ڈبو دیا اور (بات یہ ہے کہ) اللہ تعالیٰ انپر (کیوں) ظلم کرنے لگا تھا (کہ ناحق انکو برباد کرتا) مگر وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے
٢١	〃	٥	وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ط فَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمِنْ هَٰؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ۝	اور اے پیغمبر (جیسے ہمنے اگلے پیغمبروں پر کتابیں اتاریں) اسیطرح تجھ پر بھی ہمنے کتاب اتاری پھر جن لوگوں کو ہمنے کتاب دی تھی وہ تجھ پر ایمان لائے ہیں اور ان (مکہ والوں مشرکوں) میں سے بھی بعضے ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں کو وہی نہیں مانتے جو (ان اہل کتاب اور مشرکوں میں) ہٹ دھرم ہیں
٢١	السجدۃ	٣	وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا قف وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ۝	اور ہم موسٰی کو کتاب (توراۃ شریف) دے چکے ہیں تو (اے پیغمبر) تو اسکے ملنے میں شک نہ کر اور ہمنے تورات کو بنی اسرائیل کیلیے ہدایت کیا اور جب بنی اسرائیل کے لوگوں نے (کافروں کی ایذا دہی پر) صبر کیا تو ہمنے انکو (دین کا) پیشوا بنایا وہ ہمارے حکم سے ایمان کا رستہ بتلاتے تھے اور ہماری آیتوں کا یقین رکھتے تھے
٢١	الاحزاب	٣	وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ ۝	اور اہل کتاب (بنی قریظہ کے یہودیوں) کو جنہوں نے (عہد شکنی کر کر) مشرکوں کی مدد کی تھی انکو قلعوں سے اتار لایا
٢٢	〃	٩	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ۝	مسلمانو تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جنہوں نے موسٰی کو ستایا پھر اللہ نے اسکو اس (عیب) سے جو وہ کہتے تھے پاک کر دکھایا اور اللہ کے نزدیک موسٰی عزت دار تھا

ف ہمنے انکو پکڑ لیا اور مار ڈالا ۱۲ ف نوح علیہ السلام کی قوم اور فرعون اور اسکے ساتھیوں کو ۱۲ ف طرح طرح کے گناہوں اور شرک میں مبتلا تھے اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں کو سمجھانے کیلیے بھیجا ان کی بھی نہ سنی ۱۲ ف یہود اور نصاریٰ میں سے ۱۲ ف ان میں انصاف کی بو نہیں اپنے کفر پر اڑے ہوئے ہیں مراد کعب بن اشرف وغیرہ ہیں یہودیوں میں سے اور ابو جہل وغیرہ مشرکوں میں سے جو خواہ مخواہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عداوت اور مخالفت پر تلے ہوئے تھے ۱۲ ف ایک روز تیری ملاقات موسٰی کے ساتھ ضرور ہوگی یہ وعدہ اللہ تعالیٰ کا پورا ہوا شب معراج میں آسمان پر یا بیت المقدس میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موسیٰ علیہ السلام سے ملے بعضوں نے کہا ترجمہ یوں ہے موسٰی کو ہمنے کتاب دی تھی انکی قوم کے لوگوں نے انکو جھٹلایا اور ستایا تو بھی اس میں شک کر تجھکو بھی لوگ ضرور ستائیں گے اور جھٹلائیں گے۔ بعضوں نے کہا ترجمہ یوں ہے موسٰی کو ہمنے کتاب دی تھی شک مت کر تجھکو بھی کتاب ملیگی یعنی قرآن آں حضرت صلعم نے فرمایا ہمنے معراج کی رات میں حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کو دیکھا ایک حدیث میں ہے میں نے موسیٰ کو دیکھا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے ۱۲ ف معلوم ہوا صبر کا بدلہ یہ ہے کہ آدمی کو سرداری ملتی ہے ۱۲ ف یہ آیت اسوقت اتری جب مسلمانوں نے آں حضرت کو ستایا زید بن محمد کہا کرتے تھے بعضوں نے کہا آپ نے ایک بار لوٹ کا مال تقسیم کیا ایک شخص کہنے لگا اس تقسیم میں خدا کی رضامندی مقصود نہ تھی آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ موسیٰ پر رحم کرے وہ مجھ سے زیادہ ستائے گئے مگر انہوں نے صبر کیا موسیٰ پر لوگوں نے یہ طوفان جوڑا کہ انکو فتق کا عارضہ ہے یا برص ہے جب وہ چھپ کر نہاتے تھے ایک روز پتھر پر کپڑے رکھ کر نہانے لگے اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ پتھر کپڑے لیکر بھاگا حضرت موسیٰ ننگے اسکے پیچھے دوڑے بنی اسرائیل نے دیکھ لیا کہ ان میں کوئی عیب نہیں ہے بعضوں نے کہا یہ طوفان جوڑا کہ انہوں نے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کو مار ڈالا ۱۲

٢٣	والصفت	٤	وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۝ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی (انکو پیغمبری دیکر) احسان کر چکے ہیں اور انکو اور انکی قوم (یعنی بنی اسرائیل) کو ہمنے بڑی سختی سے بچا دیا[1] اور ہمنے انکی مدد کی تو (دیا تو وہ مغلوب تھے) پھر وہی غالب ہوگئے[2] اور ہم نے ان دونوں کو کھلی کتاب دی[3] اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے رستے پر لگایا اور ان دونوں کا ذکر خیر پچھلے لوگوں میں ہمنے باقی رکھا (سب کہتے ہیں) سلام ہے موسیٰ اور ہارون پر ہم نیکوں کو بیشک ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں (جیسے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو دیا) بے شک وہ دونوں ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔
٢٤	المؤمن	٥	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ	اور ہم تو موسےٰ کو اپنی نشانیاں اور کھلی دلیل (توریت شریف) دیکر فرعون اور ہامان اور قارون کیطرف بھیج چکے ہیں[4] انہوں نے (موسیٰ کو) جھوٹا جادوگر بتلایا[5] جب موسیٰ ہمارے یہاں سے سچا دین لیکر ان کے پاس پہونچا تو وہ کہنے لگے جو لوگ موسےٰ کے ساتھ ایمان لائے ہیں انکے بیٹوں کو تو مار ڈالو اور جو عورت ذات ہوں انکو جیتا چھوڑ دو[6] اور (یہ نہ سمجھے) کہ کافروں کا کوئی داؤں ہو ٹپ پڑے گا (غلط ہوگا) اور جب فرعون کی ایک نہ چلی تو کہنے لگا مجھے چھوڑ دو میں موسیٰ کو قتل کروں[7] اور موسیٰ اپنے مالک کو پکارے[8] مجھ کو یہ اندیشہ ہے کہیں موسیٰ تمہارے دین کو بدل دے یا ملک میں کوئی فساد کھڑا کرے[9] اور موسیٰ نے (جب فرعون کی یہ دھمکی سنی تو) کہا میں تو ہر مغرور سے جسکو حساب کے دن کا یقین نہیں اپنے مالک اور تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں[10] اور فرعون کے رشتہ داروں میں ایک مرد ایماندار تھا لیکن ظاہر میں فرعون سے اپنا ایمان چھپاتا تھا یوں کہنے لگا[11] (بھلا یہ کونسا انصاف ہے)

ف فرعون کے ظلموں سے ۱۲ ف۲ اور فرعون اور اسکی قوم کے لوگ قبطی جو غالب تھے مغلوب ہوگئے ۱۲ ف۳ توریت شریف جس میں صاف صاف خدا کے حکم موجود تھے ۱۲ ف۴ یہود اور نصاریٰ اور مسلمان سب انکو مانتے ہیں ۱۲ ف حالانکہ فرعون اور ہامان نے موسےٰ کو جھٹلایا تھا لیکن چونکہ قارون کا بھی خاتمہ کفر پر ہوا انکو بھی جھٹلانیوالوں میں شریک کردیا ۱۲ ف اس طرح سے چند روز میں ان کی نسل فنا ہوجائے گی اور ان کا دین بھی مٹ جائیگا ۱۲ ف کہتے ہیں فرعون کے درباری فرعون کو منع کرتے تھے کہ موسےٰ کو قتل نہ کیجئے ایسا نہ ہو کہ کوئی عذاب آترے بعضوں نے کہا فرعون مردود خود حضرت موسےٰ کے قتل سے ڈرتا تھا مگر ظاہر میں اپنی بہادری جتلانے کے لئے یہ بہانا کیا کہ میرے درباری انکی قتل کی برائے نہیں دیتے ۱۲ ف دیکھتے اسکو بچاتا ہے وہ انکی مدد کرتا ہے یا نہیں ۱۲ ف بے دین ملحد لوگ شرک پھیلنے اور توحید پھیلانے کو بھی فساد سمجھتے ہیں حالانکہ توحید پھیلانا درحقیقت فساد کو میٹنا ہے ۱۲ ف حساب کے دن سے قیامت کا دن مراد ہے یعنے جس کو عاقبت کا ڈر نہیں اس سے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں حضرت موسےٰ نے فرعون کا نام نہیں لیا نام لینے سے کیا فائدہ مطلب ادا کردیا ۱۲ ف کہتے ہیں یہ مرد قبطی تھا فرعون کا چچازاد بھائی حضرت موسےٰ کے ساتھ یہ ذہینت بھی کیا اسی نے حضرت موسےٰ کو آکر یہ خبر دی تھی کہ دربار کی لوگ تجھ کو مار ڈالنا چاہتے ہیں تو بھاگ جا بعضوں نے کہا یہ بنی اسرائیل کا ایک شخص تھا اس کا نام حبیب یا شمعان یا خرقیل یا جبرئیل تھا اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ اگر جان کا ڈر ہو تو آدمی اپنا ایمان چھپا سکتا ہے یعنے تقیہ کرسکتا ہے عمار بن یاسر نے بھی مشرکوں کے ڈر سے تقیہ کیا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسکا ذکر کیا آپ نے فرمایا اگر پھر ایسا موقع آن پڑے تو پھر کر ۱۲ ف چلنے والا نہیں اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ضرر ۱۲ ۔

رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ
جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ
اِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ
وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ
الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۔ يٰقَوْمِ
لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي
الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ
اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ
اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ
اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۔ وَقَالَ الَّذِيْٓ
اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ۙ مِثْلَ دَاْبِ
قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا
لِّلْعِبَادِ ۔ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ
عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۙ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ
مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا
لَهٗ مِنْ هَادٍ ۔ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ
مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ
شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا
هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ
بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

تم ایک شخص کو (اتنی بات پر) قتل کرنا چاہتے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا
مالک خدا ہے حالانکہ وہ تمہارے مالک کی طرف سے تمہارے پاس کھلی نشانیاں
بھی لیکر آیا ہے ف اور اگر (بالفرض) وہ جھوٹا ہو تو اسکے جھوٹ کا
وبال اسی پر پڑیگا اور اگر (کہیں) وہ سچا ہوا تو پھر تو وہ جس عذاب
کا تم سے وعدہ کرتا ہے اسمیں سے کچھ نہ کچھ تو تم پر (ضرور) آن پڑیگا بے
شک جو بے لحاظ حد سے بڑھ جانیوالا جھوٹا ہوتا ہے اللہ اسکو
(کبھی) راہ پر نہیں لاتا ف بھائیو آج تو تمہارا راج ہے اور ملک میں تم
غالب ہو (تمہارا ہی بول بالا ہے) لیکن (کل کو) اگر اللہ کا عذاب
ہم پر آن موجود ہوا تو ہماری کون مدد کرے گا فرعون کہنے لگا
(دیکھو) میں تو تم کو وہی (بات) سمجھاتا ہوں جو میں (مناسب)
سمجھتا ہوں (موسیٰ کو قتل کرو) اور میں تمکو وہی راہ بتلاتا ہوں
جس میں (تمہاری) بہتری ہے ف اور وہ شخص جو (دل میں)
ایمان لا چکا تھا (پھر) بولا بھائیو میں ڈرتا ہوں (کہیں) تم
کو اگلی امتوں کا سا برا دن (نصیب نہ ہو) جیسے نوح کی قوم
اور عاد اور ثمود اور انکے بعد والوں کا حال ہوا ف اور اللہ بندوں
پر ظلم کرنا نہیں چاہتا ف اور بھائیو میں ڈرتا ہوں ہانک پکار
(قیامت) کے دن تمہارا کیا حال ہوگا ف جس دن تم پیٹھ موڑ کر
(حشر کے میدان سے) بھاگو گے اسدن اللہ (کے عذاب) سے
کوئی تمہارا بچانیوالا نہ ہوگا اور جسکو اللہ بھٹکا دے اسکو کوئی
راہ پر نہیں لا سکتا اور تمہارے پاس (موسیٰ سے) پہلے
یوسف پیغمبر نشانیاں لیکر آچکا ہے ف پھر وہ جو تمہارے
پاس لیکر آیا تھا (دین کی باتیں) اسمیں تم شک ہی کرتے رہے
جب وہ مر گیا تو تم کہنے لگے اب اسکے بعد اللہ کوئی پیغمبر
ہرگز نہیں بھیجنے کا ف جو لوگ حد سے بڑھ گئے ہیں اور شک میں

ف اس کا دعوے بے دلیل بھی نہیں ہے پھر اسکو مارنا کونسا انصاف ہے جب عقبہ ابن معیط ملعون نے کپڑا پیچھے سے ڈالکر آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گلا گھونٹنا
آپ نماز پڑھ رہے تھے تو ابو بکر صدیق رض آئے اور عقبہ کو دھکیل دیا اور یہی آیت پڑھی اتقتلون رجلا اخیر تک ۱۲ ف حالانکہ وہ شخص مومن تھا اور مومن کو پیغمبر کے سچے ہونے میں
شک نہیں ہوتی مگر جبکو وہ سمجھا رہا تھا وہ مومن نہ تھے تو اس طرح سے سمجھایا حقیقت میں بیدینوں کے قائل کرنیکا یہ عمدہ طریق ہے فرض کیا کہ آخرت میں عذاب ثواب کچھ نہیں تو
مومن کا کوئی نقصان نہیں اور اگر ہوا تو پھر کافر کی بڑی خرابی ہے اسلئے احتیاط اور دور اندیشی اسی میں ہے کہ اگر کوئی دلیل بھی نہ ہو تب بھی آخرت کو مان لیا جائے اور برے
کاموں سے پرہیز کیا جائے ۱۲ ف اس کا کام اور مقصد اللہ پورا نہیں ہونے دیتا اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر موسیٰ جھوٹا ہے تو خود بخود اس کا جھوٹ کھل جائیگا ناحق خون کرنے کیا
فائدہ اور جو وہ سچا ہے اور تم لوگ بے لحاظ جھوٹے ہو تو تم تباہ ہو گے اور موسیٰ کا ضرور غلبہ ہوگا ۱۲ ف اسلئے خیر اسی میں ہے کہ موسیٰ کو قتل نہ کرو چار ہفتے دو جو اللہ تم کو منظور ہے
ہوگا ۱۲ ف اب آئندہ تمہارا اختیار ہے مانو نہ مانو ۱۲ ف انہوں نے تمہاری طرح اپنے پیغمبر کو جھٹلایا اس کو مارنے اور ستانے کے درپے ہوئے آخر ان پر عذاب آیا اور سب کے سب
تباہ ہو گئے ۱۲ ف کہ بے قصوروں کو تباہ کر دے بلکہ وہ قصور پر قصور کئے جاتے ہیں اور پروردگار درگذر کرتا جاتا ہے جب حد سے بڑھ جاتے ہیں اسوقت عذاب اتارتا ہے ۱۲ ف قیامت
کے دن جنتی دوزخیوں کو دوزخی جنتیوں کو چیلے گرو کو گرو چیلوں کو پکاریں گے اسلئے اسکو ہانک پکار کا دن کہا ۱۲ ف حضرت یوسف نے مصر والوں کو بہت سمجھایا پر انہوں
نے دین کی باتوں پر ان کا کہنا نہ مانا گو بادشاہ نے انکا علم و فہم دیکھ کر اپنا وزیر کر دیا تھا ۱۲ ف یوسف علیہ السلام کا جھگڑا تو مٹ گیا ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ جب تک یوسف
زندہ رہے انکی پیغمبری سے انکار کرتے رہے انکے مرے بعد اللہ پاک کے کفر میں بڑھ گئے کہنے لگے اب آئندہ کوئی پیغمبر ہی نہیں آنے کا ۱۲

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ۞ الَّذِينَ
يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ
سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ
اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا كَذَٰلِكَ
يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ
جَبَّارٍ ۞ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ
ابْنِ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ۞
أَسْبَابَ السَّمَاوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ
إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۞
وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ
عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۞ وَمَا
كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۞
وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُونِ
أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ۞ يَا قَوْمِ
إِنَّمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ
وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۞
مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ
إِلَّا مِثْلَهَا ۞ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۞
وَيَا قَوْمِ مَا لِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَاةِ
وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ۞ تَدْعُونَنِي
لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا

بڑی ہیں انکو اللہ تعالیٰ اسیطرح بھٹکا دیتا ہے انکے پاس کوئی سند
تو نہیں آئی اور خدا تعالیٰ کی آیتوں میں جھگڑے نکالتے ہیں اللہ تعالیٰ کی
نزدیک اور ایمان والوں کی نزدیک انکو یہ جھگڑے بہت برے
ہیں جو کوئی غرور والا اینٹھو ہے اللہ تعالیٰ اسکے دل پر اسیطرح
مُہر لگا دیتا ہے ف۱ اور فرعون نے (اپنے وزیر ہامان سے) کہا ہامان
تو میرے لیے ایک اونچا محل بنا شاید میں ان رستوں تک
جا پہونچوں جو آسمان کے رستے ہیں پھر موسیٰ کے خدا کو جھانک
کر دیکھوں ف۲ اور میں تو اسکو جھوٹا سمجھتا ہوں ف۳ اور اسیطرح فرعون
کو اسکے برے کام بھلے کر دکھائے گئے تھے ف۴ اور (سیدھی)
راہ (توحید) سے وہ روک دیا گیا تھا اور فرعون کا داؤں خراب
ہونے ہی والا تھا ف۵ اور وہ شخص جو (دل میں) ایماندار تھا کہنے
لگا بھائیو میرے کہنے پر چلو میں تم کو ٹھیک رستہ بتلاؤنگا
بھائیو یہ دنیا کی زندگی (چند روز کا) مزہ ہے اور ہمیشہ رہنے
کا گھر تو آخرت ہی ہے ف۶ جو برا کام کرے گا اسکو ویسا ہی
بدلہ ملیگا اور جو کوئی مرد یا عورت اچھا کام کرے ایمان
کے ساتھ تو ایسے ہی لوگ بہشت میں جائیں گے وہاں
بےحساب روزی پائیں گے اور بھائیو بتلاؤ تو سہی (یہ
کیا بات ہے) میں تو تم کو (دوزخ کی آگ سے) چھڑانا
چاہتا ہوں اور تم مجھکو دوزخ کی طرف بلا رہے
ہو ف۷ تم مجھے اس لیے بلاتے ہو کہ میں اللہ سبحانہ
وتعالیٰ کا انکار کروں۔ اور جس کو میں نہیں
جانتا اس کو خدا تبارک وتعالیٰ کا شریک
بناؤں ف۸ اور میں تم کو اس خدا تبارک وتعالیٰ
کی طرف بلاتا ہوں جو زبردست ہے بڑی بخشش

ف۱ یہ اشارہ ہے فرعون کی طرف وہی مغرور اینٹھو تھا۔ مہر لگا دینے سے یہ مطلب ہے کہ حق بات اسکے دل پر اثر نہیں کرتی ۱۲ ف۲ یعنی موسیٰ جو کہتا ہے کہ میرا خدا آسمان پر ہے یہ اسکا کہنا جھوٹ ہے آسمان پر کوئی خدا نہیں اگر ہے تو اس اونچے محل سے ضرور دکھلائی دیگا جو لوگ آسمان پر خدا ہونے کے منکر ہیں وہ بھی فرعون کے ہم مشرب ہیں باقی تمام اہل حدیث اور امام سب اس پر متفق ہیں کہ پروردگار عالم آسمان کے اوپر اپنے عرش پر ہے۔ امام ابوالحسن اشعری جو اہل سنت کے پیشوا ہیں فرماتے ہیں کہ فرعون نے موسیٰ کی اسی بات کو جھٹلایا کہ انکا خدا آسمان پر ہے ۱۲ ف۳ شیطان نے اسکی نظروں میں برے کام یعنی شرک اور کفر اسواسطے اچھے کر دکھائے تھے ۱۲ ف۴ کیونکہ وہ بدکار وہ چاہتا تھا کہ لوگوں کو سچے خدا کا پتہ جاننے نہ دے اپنا پوجا کراتا رہے ایسے شخص کی تدبیر چل نہیں سکتی ایک دن ضرور ذلیل اور خوار ہوتا ہے اور اسکا جھوٹ اور فریب کھل جاتا ہے ۱۲ ف۵ بزرگوں کا قول ہے کہ اگر دنیا سونے کی ہوتی اور آخرت مٹی کی تب بھی آخرت بہتر ہوتی کیونکہ آخرت باقی ہے اور دنیا فانی ہے ۱۲ ف۶ میں تم کو توحید کی طرف بلاتا ہوں کہ تمکو بہشت ملے دوزخ سے نجات ہو اور تم مجھے شرک میں پھنسانا چاہتے ہو جس کا انجام دوزخ ہے ۱۲ ف۷ یعنی جس کے شریک ہونے کی کوئی دلیل مجھ کو معلوم نہیں اسکو خدا تعالیٰ کا شریک بناؤں ۱۲ ف۸ فرعون تو مصر کا بادشاہ تھا وہ اتنا نادان نہیں ہوسکتا کہ محل پر چڑھکر آسمان تک پہونچ جانے کی امید رکھے مگر یہ اس نے مسخرہ پن سے کہا اپنی قوم کے نادانوں کو تسلی دینے کے لیے کہ اگر موسیٰ علیہ السلام کا خدا آسمان پر ہے جیسے موسیٰ کہتا ہے تو شاید اس اونچے محل سے نظر پڑے بعضوں نے کہا فرعون خود اتنا نادان تھا ۱۲

نمبر	سورۃ		آیت	ترجمہ
			مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؗ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۝ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ	والا بیشک تم جسکی طرف مجھکو بلاتے ہو (جھوٹے معبود کیطرف) وہ نہ دنیا میں (کسی کو) بلاسکتا ہے[1] اور نہ آخرت میں اور بے شک ہم کو (مرے پیچھے) اللہ تبارک وتعالے کے پاس لوٹکر جانا ہے اور بے شک جو لوگ حد سے بڑھ گئے ہیں[2] وہ دوزخی ہیں خیر اب جو میں تم سے کہہ رہا ہوں آگے چلکر اسکو یاد کروگے[3] اور میں تو اپنا معاملہ خدا کی سپرد کرتا ہوں بے شک وہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے[4] آخر اللہ تعالے نے اس ایمان دار شخص کو توان کے بُرے مکروں سے بچالیا[5] اور فرعون والوں پر برا عذاب اُلٹ پڑا[6] (ڈوبے تو سمندر میں لیکن) صبح اور شام ان کو (دوزخ کی) آگ دکھلائی جاتی ہے[7] اور جس دن قیامت برپا ہوگی[8] فرعون والوں کو سخت سے سخت عذاب میں لے جاؤ
۲۴	المؤمن	۹	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ ۝ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝	اور ہم موسےٰ کو راہ کھلانے والی (کتاب) دے چکے ہیں اور بنی اسرائیل کو کتاب (توریت شریف) کا جو عقلمندوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے وارث کر چکے ہیں
۱۷	حم السجدۃ	۶	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝	اور ہم تو (اس قرآن سے پہلے) موسیٰ کو کتاب دے چکے ہیں پھر اس میں اختلاف ہوا[9] اور اگر تیرا مالک ایک بات نہ فرما چکا ہوتا تو اب تک کب کا (انکا فیصلہ ہو چکا ہوتا (سب تباہ ہو جاتے) اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انکو قرآن میں شک در شک ہو رہا ہے
۲۵	الزخرف	۵	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ۝	اور ہم تو موسیٰ کو اپنی نشانیاں دیکر فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف بھیج چکے ہیں تو موسیٰ نے کہا میں اسکا بھیجا ہوا ہوں جو سارے جہان کا مالک ہے جب موسےٰ ہماری نشانیاں لیکر انکے پاس پہونچا دیکھا تو وہ ہنسی میں اُڑاتے ہیں[10] اور

ف[1] یا نہ دنیا میں کسی کی دعا قبول کرسکتا ہے ۱۲ ف[2] کفر اور شرک میں بڑھ گئے ہیں ۱۲ ف[3] کسی نے تمکو نصیحت کی تھی ۱۲ ف[4] وہ خوب جانتا ہے کہ کون حق پر ہے اور کون ناحق پر ۱۲ ف[5] حضرت موسےٰ کے ساتھ وہ دریا سے پار ہوگیا ۱۲ ف[6] انکی بُری گت ہوئی سب کے سب سمندر میں ڈوب گئے ۱۲ ف[7] صحیحین میں حدیث ہے جب آدمی مرجاتا ہے تو صبح اور شام اسکا ٹھکانا اسکو بتلا دیا جاتا ہے بہشتی ہے تو بہشت میں دوزخی ہے تو دوزخ میں اور اس سے کہا جاتا ہے یہ قیامت میں جی اُٹھنے کے بعد تیرا ٹھکانا ہے ۱۲ اس آیت سے قبر کا عذاب ثابت ہوتا ہے اور دوسری آیت اغرقوا فادخلوا نارا کا بھی یہی مضمون ہے جو نوح علیہ السلام کی قوم میں وارد ہوئی ہے اور عذاب قبر کے باب میں اتنی حدیثیں وارد ہیں کہ ان کا مضمون متواتر ہوگیا ہے اور امام سیوطی نے شرح الصدور میں انکو جمع کیا ہے اور جو کوئی عذاب قبر کا انکار کرے وہ بڑا گمراہ ہے بلکہ اسپر کفر کا خوف ہے ۱۲ ف[8] یہ عذاب تو ان کے ڈوبنے سے قیامت تک ہوتا رہے گا ۱۲ ف[9] اس دن ہم فرشتوں کو حکم دیں گے ۱۲ ف حدیث میں ہے مسلمان ہو یا کافر جو کوئی نیکی کرے اسکو بدلہ ملتا ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کافر کو کیا بدلہ ملتا ہے آپ نے فرمایا اسکو دنیا میں دولت ملتی ہے تندرستی عطا ہوتی ہے اللہ عنایت ہوتی ہے پھر لوگوں نے عرض کیا آخرت میں اسکو کیا بدلہ ملیگا آپ نے فرمایا آخرت کا عذاب بھی کوئی ہلکا ہے کوئی سخت پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ویوم تقوم الساعۃ ادخلوا آل فرعون اشد العذاب صحیح حدیث میں ہے کہ سب سے ہلکا عذاب قیامت کے دن ابو طالب کو ہوگا انکو آگ کی دو جوتیاں پہنائی جائیں گی جس سے انکا بھیجا پکتا رہےگا ۱۲ ف[9] کسی نے مانا کسی نے نہ مانا ایسا ہی قرآن کو بھی کوئی مانتے ہیں کوئی نہیں مانتے تو پیچ کیوں کرتا ہے ۱۲ ف[10] حضرت موسےٰ اور ان کے معجزوں پر ٹھٹھے مارنے ۱۲ ف کہ قیامت میں انکا فیصلہ ہوگا ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ یہودیوں کو توریت میں شک در شک پڑ رہا ہے یعنی شک تو اس میں کہ قرآن اللہ کا کلام ہو اگر نہ ہو تو ہمیں بھی شک ہے کیونکہ ایسا عمدہ کلام ایک ان پڑھ شخص کیونکر بنا سکتا ہے ۱۲

وَمَا نُرِيهِم مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ
مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۔ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ
السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ۔ فَلَمَّا
كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا
هُمْ يَنكُثُونَ ۔ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ
فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ
مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن
تَحْتِي ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۔ أَمْ أَنَا
خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ
وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ۔ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ
أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ
الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ۔ فَاسْتَخَفَّ
قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا
قَوْمًا فَاسِقِينَ ۔ فَلَمَّا آسَفُونَا
انتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ
فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ
وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ
وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۔ أَنْ
أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ
رَسُولٌ أَمِينٌ ۔ وَأَن لَّا تَعْلُوا
عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُم بِسُلْطَانٍ
مُّبِينٍ ۔ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي

الدخان ۲۵

ہم انکو جو نشانی دکھلاتے تھے وہ پہلی نشانی سے (جسکو
وہ دیکھ چکے تھے) بڑھ کر ہوتی اور ہمنے انکو عذاب میں (بھی)
گانٹھا اسلیے کہ وہ (اپنے کفر سے) باز آئیں اور (جب انپر
عذاب آتا تو) کہتے اے جادوگر تیرے مالک نے جس طرح تجھ سے
وعدہ کیا ہے ہمارے لیے دعا کر (اگر عذاب اٹھ جائیگا تو) ہم
بیشک راہ پر آجائینگے پھر جب ہم اُنپر سے عذاب اُٹھا لیتے
تو وہ اسی وقت اپنا اقرار توڑ ڈالتے اور فرعون نے اپنے
لوگوں میں یہ منادی کرائی کہا بھائیو کیا مصر کا بادشاہ میں نہیں
ہوں اور تم دیکھتے ہو) نہریں میرے (محل کے) تلے بہہ رہی
ہیں کیا تم کو سوجھتا نہیں ہیں اس شخص سے (موسیٰؑ سے)
جو ذلیل (آدمی) ہے برابر بات نہیں کرسکتا (انکی زبان
میں لکنت تھی کہیں بہتر ہوں (اگر وہ سچ مچ خدا کا بھیجا
ہوا ہے) تو اسپر سونے کے کنگن (آسمان سے) کیوں
نہیں آپڑے گئے یا خیر فرشتوں کو تو اکٹھا ہو کر اس کے
ساتھ آنا تھا آخر فرعون نے (ایسی ایسی باتیں بنا کر) اپنی
قوم کو پھسلا لیا (اُلّو بنا لیا) انہوں نے اسکا کہنا مان لیا (انہوں نے اس
کا کہنا سنا) بیشک وہ نافرمان (شریر) لوگ تھے جب انہوں نے ہمکو غصہ دلایا تو ہمنے انسے
بدلہ لیا ان سب کو (سمندر میں) ڈبو دیا اور ہمنے انکو گئی گذری کر دیا اور پچھلوں کیلیے عبرت بنا دیا
اور ان (عرب کے کافروں) سے پہلے ہم فرعون کی قوم والوں کو جانچ چکے
ہیں اور اُنکے پاس عزت والا پیغمبر (موسیٰ) آچکا ہے (اس نے کہا)
اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کر دو میں (خدا کا) بھیجا ہوا اعتباری
تمہارے پاس آیا ہوں اور اللہ سے منہ اینٹھو (شرارت نہ کرو) میں
تم کو ایک کھلی دلیل بتلاتا ہوں اور تم مجھ پر پتھراؤ کرو اس سے میں
اپنے مالک اور تمہارے مالک کی پناہ مانگتا ہوں اور اگر تم

ف کہیں قحط پڑا کہیں طوفان کہیں ٹڈیاں کہیں جوئیں کہیں مینڈک کہیں خون یہ سب قتیں ایک کے بعد ایک اسلیے آئیں کہ خواب غفلت سے بیدار ہوں شرک سے توبہ کریں سچے خدا کی طرف رجوع ہوں ۱۲ ف کہ جب لوگ یہاں سے آئیں گے تو میں عذاب ہٹالوں گا ۱۲ ف کہ ہونے ۱۲ کی ایک نہ سنتے اسی کفر پر قائم رہتے ۱۲ ف موسے ۱۲ ایک فقیر محتاج آدمی ہو اور میں اتنا بڑا بادشاہ سارے مصر کا حاکم میرے پاس پانی کی یہ کثرت ہے کہ مکان کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں ۱۲ ف تو میرا کہا تم کو ماننا چاہیئے یا اُسکا ۱۲ ف قبطیوں میں رسم تھی کہ ان میں عزت والے مالدار لوگ ہاتھ میں سونے کے کنگن پہنا کرتے مطلب یہ کہ تو موسے علیہ السلام مالدار ہے اللہ کچھ زور رکھتا ہے اگر فرشتوں کی فوج ساتھ ہوتی تو خیر تھی نہیں تو یہی ہوتا ۱۲ ف ہمارے پیغمبر کو جھٹلا یا کسی طرح اپنی شرارت سے باز نہ آئے ۱۲ ف پیچھے آنے والی قوموں کے لیے انکا واقعہ ایک عبرت ناک قصہ رہگیا حدیث میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو جو وہ چاہے عنایت کرے اور وہ گناہوں میں مصروف ہو تو یہ اللہ کا استدراج (ڈھیل) ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی طارق کہا عبداللہ کے پاس بیٹھا تھا بھائی موت کا ذکر آیا انہوں نے کہا مومن پر یہ تخفیف ہے اور کافروں کے لیے یہ حسرت ہے ۱۲ ف فرعون نے حضرت موسے کو ڈرایا کہ میں تجھکو سنگسار کرڈالونگا یا گالیاں دونگا اس وقت حضرت موسے نے اللہ کی پناہ مانگی ۱۲

		عربی	ترجمہ
		وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ۝ وَإِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ۝ فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۝ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُونَ ۝ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ۝ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ۝ كَذٰلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ۝ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ۝ وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِينَ ۝ وَآتَيْنَاهُمْ مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِينٌ ۝	میرا کہنا نہیں مانتے تو خیر مجھ سے الگ رہو آخر موسےٰ نے اپنے مالک سے دعا کی پروردگار یہ لوگ بڑے گنہگار ہیں (رہنے کے قابل نہیں) حکم ہوا تو راتوں رات میرے بندوں کو لیکر چلدے کیونکہ (فرعون کے لوگ) تمہارا پیچھا کرینگے (تو تم آگے بڑھ جاؤ) اور سمندر کو ٹھہرا ہوا چھوڑ دیجیو کیونکہ یہ (فرعون کا لشکر) ڈبایا جائیگا (فرعون کے) لوگ کتنے ہی باغ اور چشمے اور کھیت اور عمدہ مکانات اور آرام کے سامان جن میں مزے اڑاتے تھے چھوڑ مرے اس طرح (ہمنے انکو نکالا) اور دوسرے لوگوں کو اس سب سامان کا وارث کردیا اور انپر نہ آسمان رویا نہ زمین روئی اور نہ ان کو (فدا بھی) مہلت ملی اور ہم بنی اسرائیل کو فرعون کے ذلت دینے والے عذاب سے نجات دے چکے ہیں بے شک وہ اینٹھو (مغرور) حد سے بڑھا ہوا تھا۔ اور ہمنے بنی اسرائیل کو انکے زمانے میں) جان بوجھکر سارے جہان کے لوگوں پر بزرگی دی تھی اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں کھلا ہوا احسان تھا۔
٢٥	الجاثیہ	٢	وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ۝ وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا	اور ہم بنی اسرائیل کو کتاب (توریت شریف) اور حکمت اور نبوت دے چکے ہیں اور ہم نے ان کے کھانے کو عمدہ عمدہ چیزیں دیں اور (اپنے زمانے میں) انکو ساری جہان کے لوگوں پر بزرگی دی اور دین کی باتیں کھولکر اُنکے بیان کردیں انہوں نے (حق بات کو) جان بوجھکر اس کے بعد آپس کی ضد سے اختلاف کیا بیشک اے پیغمبر تیرا مالک قیامت کے دن جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے

ف یعنی میرے قتل کے درپے کیوں ہوتے ہو مجھے پتھراؤ سے ۱۲ ف جب حضرت موسےٰ بنی اسرائیل سمیت سمندر سے پار ہو گئے تو انہوں نے یہ چاہا کہ اپنی عصا دوبارہ سمندر پر ماریں تاکہ سمندر مل جائے اور فرعون کے لوگ انکا پیچھا نہ کر سکیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ ابھی سمندر کو اسی حال پر رہنے دے ۱۲ ف آخر ایسا ہی ہوا فرعون لشکر سمیت اس میں گھسا اور جب سب سمندر میں آ گئے اُس وقت سمندر مل گیا تمام غرق ہو گئے ۱۲ ف جس ملک میں وہ غلامی کرتے تھے وہیں ساری جائداد کے مالک بن بیٹھے ۱۲ ف یعنی آسمان اور زمین کے لوگوں میں سے کسی نے اُن کی تباہی پر افسوس نہیں کیا۔ سدی نے کہا جب امام حسین رضہ شہید ہوئے تو آسمان انپر رویا کئی دنوں تک سرخ رہا حدیث میں ہے کہ ہر ایک بندے کے آسمان پر دو دروازے ہیں ایک میں سے اُسکا عمل چڑھتا ہے دوسرے میں سے اُس کی روزی اترتی ہے جب وہ مرجاتا ہے تو دونوں دروازے اُسپر روتے ہیں پھر آپ نے یہ آیت پڑھی اور فرمایا کہ فرعون والوں نے کوئی نیک کام نہیں کیا تھا کہ انکے مرنے پر آسمان انپر روتا ابن عباس رضہ نے کہا مومن کے بیٹھے زمین چالیس دن تک روتی ہے ایک حدیث میں ہے کہ جو کوئی مسلمان مسافرت میں مرجاتا ہے اور وہاں اسپر رونے والا کوئی نہیں ہوتا تو آسمان اور زمین اسپر روتے ہیں اور کافر پر نہیں روتے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ۱۲ ف یعنی توبہ کر لیتے بلکہ فوراً ڈبو دیئے گئے ۱۲ ف وہ ذلت کا عذاب یہ تھا کہ فرعون بنی اسرائیل کے لڑکوں کو مروا ڈالتا اور لڑکیوں کو لونڈیاں بناتا ۱۲ ف جیسے من اور سلوی وغیرہ یا ان کے ایمان کی کھلی آزمائش تھی ۱۲ ف ان میں بہت سے پیغمبر گزرے ہیں ۱۲ ف من اور سلوے وغیرہ ۱۲ ف ابن عباس رضہ نے کہا اس زمانے میں بنی اسرائیل سے زیادہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک کوئی قوم عزت والی نہ تھی ۱۲

۲۶	الاحقاف	۲	وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ	حالانکہ قرآن سے پہلے موسیٰ کی کتاب اُتر چکی ہے جو پیروی کے لائق اور رحمت تھی۔
		۳	اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى	ہم ایک کتاب سُنکر آئے ہیں جو موسے کے بعد اُتری ہے ف۱
۲۷	الذّٰريٰت	۲	وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ؕ	اور موسیٰ پیغمبر میں (بھی ہمنے اپنی قدرت کی نشانی چھوڑی) جب ہمنے اسکو کھلا ہوا معجزہ دیکر فرعون کی طرف بھیجا اُس نے اپنے لشکر سمیت منہ پھیر لیا (موسیٰ کا کہنا نہ سنا) اور کہا کہنے لگا موسیٰ جادوگر ہے یا باولا ہے آخر ہمنے اسکو اس کے لشکر سمیت دھر پکڑا اور سمندر میں پھینک مارا اور وہ تباہی ملامت کے قابل ف۲
	القمر	۳	وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝	اور فرعون والوں پاس بھی ڈرانیوالے (پیغمبر) آچکے اُنہوں نے ہماری سب نشانیوں کو جھٹلایا آخر ہمنے اُنکو اسطرح سے دھر پکڑا جیسے کوئی زبردست طاقت والا ایک کمزور دشمن کو پکڑتا ہے ف۳
	الحديد	۴	لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَىْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝	اسلیے کہ کتاب والے (جو ایمان نہیں لائے) یہ سمجھیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل پر اُنکی کچھ نہیں چلتی اور فضل اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسکو چاہتا ہے سرفراز فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے ف۴
۲۸	الصّف	۱	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝	اور (اے پیغمبر ان لوگوں کو وہ وقت یاد دلا) جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا بھائیو تم مجھکو کیوں ستاتے ہو حالانکہ تم کو یقین ہو چکا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا تمہارے پاس آیا ہوں پھر جب وہ لوگ (موسیٰ کی قوم والے) ٹیڑھی چال چلے اللہ نے بھی اُنکے دلونکو ٹیڑھا کر دیا اور اللہ تعالیٰ بدکاروں کو راہ پر نہیں لگاتا ف۵
	الجمعة	۱	قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	(اے پیغمبر) یہودیوں سے کہدے یہودیو تم جیسے سمجھتے ہو کہ سب لوگوں کو چھوڑ کر ہم ہی اللہ کے چہیتے (پیارے) ہیں اگر تم سچے ہو تو بھلا موت کی تو آرزو کرو اور یہ لوگ (یہودی) اپنے ان

ف۱ کہتے ہیں حق بات سے مراد حضرت یوشع کی نبوت ہے یا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت بنی اسرائیل خوب پہچان گئے تھے کہ آنحضرت صلعم وہی پیغمبر ہیں جن کے آنے کی حضرت موسے نے بشارت دی تھی مگر حسد اور عداوت اور ضد اور نفسانیت سے آپ کے مخالف بنگئے اور دنیا اور آخرت دونو تباہ کیں ۱۲ ف۲ انہوں نے انجیل مقدس کا ذکر نہ کیا اس لیے کہ انجیل کوئی علیحدہ کتاب نہیں ہے اس میں یہی حکم دیا گیا ہے کہ موسے کی شریعت پر چلو کچھ اخلاقی نصیحتیں زیادہ ہیں کچھ مثالیں ۱۲ ف۳ کمبخت خدائی کا دعوی کرتا تھا غضب بنی اسرائیل پر کیا کیا ظلم توڑتا تھا ۱۲ ف۴ دم بھر میں اسکا کچا نکال دیتا ہے ۱۲ ف۵ اگر ان کی کچھ چلتی ہوتی تو وہ بھی ایمان لاکر دوہرا ثواب حاصل کرتے ۱۲ ف۶ تو چاہیے تھا مجھ کو آرام دینا میری تعظیم کرنا نہ کہ ستانا ۱۲ ف۷ انکی سمجھ اُلٹی کر دی حق بات سے پھر گئے ۱۲ ف۸ اس قصے کا تعلق اگلے مضمون سے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پیغمبر کو تسلی دی کہ تم جو جہاد کا حکم کرو اور لوگ اس [illegible] بجا لانے میں پس و پیش کرتے ہیں تو اس سے رنجیدہ مت ہو حضرت موسے ۴ اور حضرت عیسے نے بھی اسی قسم کی تکلیفیں اپنی قوم والوں کے اٹھائے ہیں ۱۲ ف۹ جب [illegible] کیونکہ جو کوئی اللہ تعالیٰ کا چہیتا ہوگا وہ دنیا کی جھنجھٹ کو کیوں پسند کرنے لگا وہ تو دل سے یہی چاہیگا کسی طرح دنیا سے چھٹے اور خدا کے پاس جا کر مزے اڑائے ۱۲

			وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝	بری کاموں کی وجہ جو وہ کرچکے ہیں کبھی موت کی تمنا کرینگے اور [illegible] +
۲۹	الحاقۃ	۱	وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝	اور فرعون اور اس سے پہلے کے لوگ اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے (لوط کی قوم) نے گناہ کیے اور اپنے مالک کے پیغمبر کا کہنا نہ سنا آخر اس نے انکو بہی سخت پکڑا ۔
״	المزمل	۱	اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۬ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۝	(لوگو) جیسا پیغمبر ہمنے فرعون کیطرف بہیجا تہا ویسا ہی تمہارے پاس بہی ایک پیغمبر (یعنے حضرت محمدؐ کو) بہیجا ہے جو قیامت کے دن (تمپر گواہی دیگا) تو فرعون نے اپنے پیغمبر کا کہنا نہ مانا آخر ہم نے اسکو بڑے وبال میں دہر پکڑا (اے پیغمبر) کیا تونے موسیٰ کا قصہ
۳۰	النزعت	۱	هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝	سُنا ہے جب اسکو اسکے مالک نے طوی کے میدان میں آواز دی (اے موسیٰ) فرعون کے پاس جا اس نے بہت سر اُٹہا رکہا ہے اس سے کہہ کیا تو یہ چاہتا ہے کہ سنور جائے اور میں تجہ کو تیرے مالک کی توحید کا رستہ بتلاؤں پہر تو اس سے ڈرنے لگے موسیٰ گیا اور جاکر فرعون کو سمجہایا موسیٰ نے اسکو بڑی نشانی (یعنی) دکہلائی لیکن اُسنے (موسیٰ کو) جہٹلایا اور نہ مانا پہر منہ پہیر کر (فساد کی) کوشش کرنے (اور لوگوں) کو جمع کرکے لگا پکار کرکہنے لگا میں تمہارا سب سے بڑا خدا ہوں آخر اللہ نے اُسکو آخرت اور دنیا دونوں کے عذاب میں دہر پکڑا بیشک جو شخص خدا سے ڈرتا ہے وہ اس قصے سے نصیحت لیگا
۳۰	البروج	۱	هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝	(اے پیغمبر) تجہ کو کیا اگلی (کافر) فوجوں فرعون اور ثمود کا قصہ پہونچا ہے
״	الاعلیٰ	۱	اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝	یہ مضمون اگلی (آسمانی) کتابوں میں یعنے ابراہیمؑ اور موسےؑ کے صحیفوں میں (بہی) موجود ہے
״	الفجر	۱	وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝ الَّذِيْنَ	اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو میخوں والا تہا (فوجوں والا)

ف حضرت موسےؑ نے جو آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارت دی ہے اس میں یہی فرمایا ہے کہ حق تعالے تمہارے بہائیوں میں سے میری طرح کا ایک پیغمبر پیدا کریگا یعنے صاحب شریعت اور صاحب کتاب۔ حضرت موسےؑ کی شریعت میں بہی جہاد تہا۔ ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہی جہاد کا حکم ہوا ۱۲ ف ڈبوکر چہوڑا اس میں قریش کے کافروں کو تنبیہ ہے کہ تم ہی اپنے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہنا نہیں مانتے تمہارا بہی ایکدن وہی حال ہونا ہے جو فرعون بے عون کا ہوا ۱۲ ف اس سے غرض آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تسلی دینا ہے کہ کافروں کی تکذیب اور انکار پر گہبرانا نہیں موسےؑ علیہ السلام کو بہی یہی معاملہ پیش آچکا ہے ۱۲ ف طوے اس میدان کا نام ہے جو مدینہ اور مصر کے بیچ میں ہے ۱۲ ف خدائی کا دعوے کرنے لگا ہے ۱۲ ف کفر اور شرک کی پلیدی سے پاک صاف ہوجائے ابن عباس رضؓ نے کہا یعنے لا الٰہ الا اللہ کہہ دے ۱۲ ف بندگان خدا پر ظلم چہوڑ دے عدل و انصاف کرنے لگے ۱۲ ف عصا اور ید بیضا ف ایسی تدبیروں کی فکر کرنے لگا جن سے موسےؑ کو زک ہو اور لوگ انکا کہنا نہ سنیں ۱۲ ف بتوں کو چہوٹا خدا قرار دیا اور اپنے تئیں بڑا ان سے جہالت اور کشی [illegible] ف آخرت میں دوزخ کا کندہ ہوگا اور دنیا میں ڈوب کر مرا۔ اس آیت سے ان لوگوں کا رد ہوتا ہے جو کہتے ہیں کہ فرعون پاک صاف ہوکر مرا ۱۲ ف [illegible] کیوں گہبراتا ہے اللہ تعالیٰ نے جیسے ان فوجوں کو غارت کردیا مکے کے کافروں کو بہی تباہ کریگا فرعون سے مراد فرعون اور اسکے ساتہ [illegible] ہیں ۱۲ ف ایک حدیث میں ہے کہ یہ سورت ابراہیمؑ اور موسےؑ کے صحیفوں سے لی گئی ہے یا انکے صحیفوں میں موجود ہے ابوذر رضؓ نے کہا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کتنی کتابیں اتاریں آپ نے فرمایا۔ ایک سو چار کتابیں ۱۲

			طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝	لشکروں) والا اُن لوگوں نے (دنیا کے) شہروں میں سر اُٹھا رکھا تھا اور ان میں بہت فساد پھیلا رکھا تھا آخر (اے پیغمبر) تیری مالک نے اُنپر عذاب کا کوڑا پھٹکارا ف
۳۰	البینۃ	۱	وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝	اور کتاب والے جو پھوٹ گئے (کوئی اس پیغمبر پر ایمان لائے کوئی نہ لائی) تو یہ پھوٹ اُنہوں نے دلیل پہونچ جانیکے بعد (ضد اور حسد سے) کی ف

قِصَّةُ إِسْرَائِيلَ يَعْقُوبَ — باب حضرت یعقوب ع کا قصہ

۱	البقرۃ	۱۶	أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ إِلٰهَكَ وَإِلٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلٰهًا وَاحِدًا ۚ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝	بھلا (یہودیو) کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب علیہ السلام مرنے لگے جب اُنہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا تم میرے بعد کس کو پوجوگے اونہوں نے کہا ہم تیرے اور تیرے باپ داداوں ابراہیم ع اور اسمعیل ع اور اسحاق ع کے خدا کو پوجیں گے ایک ہی خدا ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں ف

قِصَّةُ عِيسَىٰ وَمَرْيَمَ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَالرَّدُّ عَلَى النَّصَارَىٰ — باب حضرت عیسے۔ اور مریم۔ اور زکریا۔ اور یحیے علیہم السلام کا ذکر اور نصارے کا رد

۱	البقرۃ	۱۱	وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ	اور عیسے بن مریم کو کھلی نشانیاں دیں اور اسکو ہمنے روح القدس سے مدد دی ف
۳	۔	۳۳	وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ	اور ہمنے مریم کے بیٹے عیسے کو کھلی کھلی نشانیاں دیں ف

ف کفر اور گناہ ۱۲ ف کوئی آندھی سے ہلاک ہوئے کوئی چنگھاڑ سے کوئی ڈبو دیئے گئے یہ دنیا کے عذاب تھے جو آخرت کے عذاب کے سامنے ایک کوڑے کی مار کی طرح ہیں ۱۲ ف یعنی کہ عاقبت کو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیغمبری میں کوئی شبہ تھا وہ تو سب نشانیاں جو اگلی کتابوں میں آپکی بیان کی گئی تھیں خوب جانتے تھے اور ان کے دل میں پورا یقین ہوگیا تھا کہ اخیر زمانہ کے پیغمبر یہی ہیں جنکے آنے کا وعدہ اگلے پیغمبروں نے فرمایا تھا آپ ہی ہیں مگر حسد اور عناد کی مٹی خراب ہو اس حسد نے اسکو کہیں کا نہ رکھا اسی میں پھوٹ پڑ گئی بعضوں نے آپکو مانا بعضوں نے نہ مانا ۱۲ ف اسمعیل علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے چچا تھے مگر چچا بھی مثل باپ کے ہے ۱۲ ف یہ آیت اسوقت اتری جب یہودیوں نے آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا آپ کو معلوم نہیں کہ یعقوب علیہ السلام نے مرتے وقت وصیت کی یہودی رہنے کی ۱۲ ف مردے کو جلانا اور اندھے کو آنکھ والا کوڑھی کو اچھا کر دینا ۱۲ ف جبرائیل علیہ السلام سے یا اسم اعظم سے یا انجیل سے ۱۲ ف مردے کو جلا دینا کوڑھی کو اچھا کر دینا اندھے مادر زاد کی آنکھیں روشن کر دینا ۱۲

۳	آل عمران	۴		
			وَاَیَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۔	اور روح القدس (جبرئیل) سے اسکی مدد کی ف
			اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْۤ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۔ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۔ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَهُوَ قَآىِٕمٌ یُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكَ بِیَحْیٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَیِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۔ قَالَ رَبِّ اَنّٰى یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّ	(اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب عمران کی بی بی (حنہ بنت فاقوذ) نے پروردگار سے عرض کیا میری مالک جو بچہ (میرے پیٹ میں ہے) میں نے اسکو آزاد کر کے ف تیری نذر کر دیا اب میری یہ نذر قبول کر بے شک تو سنتا جانتا ہے پھر (ایسا ہوا) اس نے بیٹی جنی تو کہنے لگی مالک یہ تو میں نے بیٹی جنی اور اللہ خوب جانتا تھا جو وہ جنی تھی ف اور بیٹا (جو اسکی مراد تھی) اس بیٹی کے برابر نہ تھا ف کہنے لگی میں نے اسکا نام مریم رکھا اور اسکو اور اسکی اولاد کو مردود شیطان (کے شر سے) تیری پناہ میں دیتی ہوں ف پھر اسکے مالک نے مریم کو اچھی طرح (خوشی سے) قبول کر لیا اور (خاص طور پر) اسکو بڑھایا ف اور اسکو زکریا کے سپرد کیا ف جب زکریا مریم کے پاس حجرے میں جاتا تو وہاں کھانا (بن فصل کا میوہ) موجود پاتا (ایک دن زکریا نے) پوچھا اے مریم یہ کھانا تیرے پاس کہاں سے آتا ہے ف مریم نے جواب دیا اللہ کے پاس سے آتا ہے بے شک اللہ جسکو چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے اسی جگہ (یا اسی وقت جب حضرت زکریا نے یہ کرامت دیکھی تو) اپنے پروردگار سے دعا کی ف مالک میرے مجھکو بھی اپنی درگاہ سے نیک (اور پاکیزہ) اولاد عنایت کر ف بیشک تو دعا سنتا ہے (اور قبول کرتا ہے) پھر فرشتوں نے زکریا کو آواز دی ف محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا بیشک خدا تجھ کو ایک فرزند یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے وہ اللہ کے کلمہ (عیسیٰ) کی تصدیق کرے گا اور (اپنی قوم کا) پیشوا ہوگا (یا حلیم اور بردبار) اور عورتوں سے کچھ سروکار نہ رکھیگا اور پیغمبر ہوگا نیک بندہ زکریا نے عرض کیا مالک میرا لڑکا کہاں سے ہوگا بڑھاپا

ف وہ ہمیشہ انکے ساتھ رہتے تھے ۱۲ ف یعنی غلام نہیں بلکہ دنیا کے کاموں اور بندشوں سے اسکو آزاد کر کے ۱۲ ف شاہ عبدالقادر صاحب نے فرمایا اس امت میں دستور تھا کہ بعضے لڑکوں کو ماں باپ اپنے حق سے آزاد کرتے پھر تمام عمر ان کو دنیا کے کاموں میں نہ لگاتے وہ ہمیشہ گرجا میں رہتے اور وہاں کی خدمت اور مجاہدہ کرتے تھے [illegible] اس کا رواج ہے مرد کو راہب اور عورت کو نن کہتے ہیں ابن عباس نے کہا عمران کی بی بی نے یہ منت کی کہ اس کا بچہ ہمیشہ گرجا میں رہے اور وہاں عبادت کیا کرے ۱۲ ف ایک قراءت یوں ہے اور اللہ خوب جانتا ہے جو میں جنی اس صورت میں یہ جملہ عمران کی بی بی کا کلام ہے ۱۲ ف یہ بیٹی لاکھوں بیٹوں سے افضل تھی حدیث میں ہے کہ حضرت مریم تمام جہان کی عورتوں کی سردار ہیں انکے پیٹ سے اللہ نے ایسے بڑے پیغمبر کو پیدا کیا یعنے حضرت عیسیٰ کو جنکا نام قیامت تک روشن رہیگا ۱۲ ف حق تعالیٰ نے عمران کی بی بی کی دعا قبول فرمائی حدیث میں ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اسکو چھوتا ہے وہ روتا ہوا پیدا ہوتا ہے مگر مریم اور انکے بیٹے حضرت عیسیٰ کو شیطان نہ چھو سکا مریم کے [illegible] کی عبادت کرنے لگی ۱۲ ف یعنے اچھی شکل اور اچھی صورت کے ساتھ اور اپنی معرفت اور عبادت میں مصروف کیا کہتے ہیں حضرت مریم ایک دن میں اتنی بڑھتی تھیں جتنا دوسرا بچہ ایک سال میں بڑھتا ہے ۱۲ ف زکریا پیغمبر تھے حضرت سلیمان کی اولاد میں جب حضرت مریم کو ان کی ماں بیت المقدس کے مجاوروں کے پاس لیکر آئیں تو پہلے انہوں نے عذر کیا کہ لڑکی کو رکھنے کا دستور نہیں لڑکا ہوتا تو ہم قبول کرتے حضرت مریم کی والدہ نے اپنا خواب ان سے بیان کیا کہ حق تعالیٰ نے اس لڑکی کو قبول فرمایا اور مسجد میں لیجانے کا حکم دیا ہے تب انہوں نے منظور کیا چونکہ حضرت مریم بڑی شریف زادی تھیں سب جھگڑنے لگے ہر ایک کہتا تھا میں اس لڑکی کو پالوں گا حضرت زکریا نے کہا میں زیادہ حقدار ہوں کیونکہ اس لڑکی کی بہن میری جورو ہے انہوں نے دانا اور قرعہ ڈالا قرعہ حضرت زکریا کے نام نکلا پھر پرورش کرنے لگے اور مسجد کے ایک جانب بالا خانے میں انکو رکھا سوا حضرت زکریا کے کوئی وہاں نہ جاتا وہ دن کو کھانا پانی [illegible] لیکر آتے تو کیا دیکھتے کہ حضرت مریم کے پاس جاڑوں کا میوہ [illegible] اور گرمی کا جاڑے میں دھرا ہوا ہے ۱۲ باقی در صفحہ

٣	آلِ عمران	٥	قَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۞ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۞ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ۞ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۞ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۞ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۞ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۞ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۞	ہے تو مجھکو بے ڈالا اور میری عورت بانجھ فرمایا اللہ تو اسیطرح جو چاہے سو کرتا ہے زکریا نے عرض کیا مالک میرے لیے ایک نشانی مقرر کر دے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تو تین دن تک لوگوں سے (دنیا کی بات) نہ کریگا مگر اشارے سے (ہاتھ یا ابرو کے) اور (ان دنوں میں) اللہ کی یاد بہت کر اور صبح اور شام نماز پڑھتا رہ۔ اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب فرشتوں نے کہا اے مریم بیشک اللہ تعالیٰ نے تجھ کو پسند کیا اور تجھ کو پاک کیا اور ساری جہان کی عورتوں میں تجھ کو چن لیا (عیسے کی پیدائش کیلیے خاص کیا) اے مریم اپنے پروردگار کے سامنے (دیر تک یا ادب) سے کھڑے رہ اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تجھ کو بھیجتے ہیں اور تو انکے پاس اسوقت نہ تھا جب وہ اپنے اپنے قلم ڈال رہے تھے کون مریم کو پالے پوسے نہ تو اسوقت تھا جب وہ جھگڑ رہے تھے (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ تجھ کو اپنے ایک کلمہ کی خوشخبری دیتا ہے اسکا نام مسیح ہوگا عیسے بن مریم دنیا اور آخرت میں بڑی عزت والا اور مقرب بندوں میں سے اور (دودھ پیتے میں) ماں کی گود میں (یا جھولے میں) اور بڑا ہو کر لوگوں سے بات کرے گا اور نیک بندوں میں سے ہوگا مریم نے عرض کیا مالک میرا بچہ کیسے ہوگا مجھ کو تو کسی مرد نے ہاتھ تک نہیں لگایا فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے وہ جب کسی کام کا حکم دیتا ہے تو فرما دیتا ہے ہو جا وہ ہو جاتا ہے اور اللہ تبارک و تعالےٰ اس کو لکھنا (یا آسمانی کتابیں) اور حکمت (عقل و فہم) اور

ف حضرت زکریا ۹۹ یا نناوے یا ایک سو بیس برس کے تھے انکی بی بی اٹھانوے برس کی تھیں پھر بانجھ بھی اسیلئے ان کو تعجب ہوا کہ ایسی حالت میں اولاد کیسے ہوگی اللہ کو فرزند کی خوشخبری انکو حضرت جبرائیل نے دی تھی لیکن حضرت زکریا نے پھر تو جانے انکی ہی بطرف کی اور کسی سے عرض کیا ۔ ف جس سے میں پہچان لوں کہ حمل رہ گیا ف مطلب یہ ہے کہ خدا کی قدرت سے جب تیری بی بی کو حمل رہیگا تو تیری زبان دنیا کی باتوں سے بند ہو جاوے گی اگر تو دنیا کی کوئی بات کرنا چاہیگا تو ہاتھ یا ابرو کے اشارہ سے کر سکیگا البتہ ذکر الٰہی کے لیے زبان کھلی رہے گی ف شیطانی خیالات اور وسوسوں یا حیض و نفاس یا گناہ یا مرد کی صحبت سے ۔ ف یعنے جماعت کے ساتھ نماز پڑھا کر کہتے ہیں جب حضرت مریم کو یہ حکم ہوا تو آپ نماز میں اتنی دیر تک کھڑی رہیں کہ پاؤں سوج گئے اور ان میں سے پیپ دوڑ بہ نکلا ایک حدیث میں ہے کہ سب سے بہتر عورت مریم ہیں اور خدیجہ ہیں ف یعنے وحی سے تجھکو یہ خبریں معلوم ہوئی ہیں ف سمجھے بزرگوں نے جب حضرت مریم کی ماں کا خواب سنا تو سب چاہنے لگے کہ ہم مریم کو پالیں اس میں جھگڑا ہوا آخر فیصلہ یوں قرار پایا کہ اپنے اپنے قلم جن سے تورات لکھتے تھے دریا میں ڈالیں جس کا قلم ٹھہر جاوے اور بہہ نہ جاوے وہی مریم کو پالے سب نے اپنے قلم کو دریا میں ڈالا وہ بہہ گئے حضرت زکریا کا قلم نہیں بہا تب مریم کا پالنا ان سے متعلق کیا گیا ف حضرت عیسے اللہ کا کلمہ ہیں یعنے اسکے حکم سے بن باپ کے پیدا ہوئے دنیا اور آخرت میں وجیہ ہونے کا مرتبہ ملا اور آخرت میں اللہ کے مقرب رہیں گے حضرت عیسے کو مسیح فرمایا کیونکہ وہ ساری عمر زمین میں پھرا کئے ایک جگہ نہیں رہے یا اس لیے کہ وہ جسپر ہاتھ پھیرتے اچھا ہو جاتا۔

(باقی در ضمیمہ)

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ
التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ وَرَسُوْلًا
اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ اَنِّيْ قَدْ
جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۝ اَنِّيْٓ
اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ
الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۝ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ
وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ
اللّٰهِ ۝ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ
وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۝ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ
بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَ
جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ
رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۝ هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ فَلَمَّآ اَحَسَّ
عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ
اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۝ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۝ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۝ وَ
اشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝ رَبَّنَآ
اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَمَكَرُوْا

توریت اور انجیل سکھلا دیگا ف اور بنی اسرائیل کی طرف اللہ کا رسول
ہوگا (کہ) میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لیکر آیا
ہوں میں مٹی کا ایک پتلہ چڑیا کی شکل پر بناتا ہوں پھر اسپر
پھونک مارتا ہوں اور خدائی قدرت سے اڑنے لگتا ہے
اور اللہ تعالے کے حکم سے مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو
بھلا چنگا کر دیتا ہوں اور مردے کو جلا دیتا ہوں اور
تم جو کھا کر آؤ اور جو اپنے گھروں میں رکھ چھوڑو وہ
سب میں تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم میں ایمان ہے تو یہ
بڑی نشانی ہے تمہارے لیئے اور توریت کو جو مجھ
سے پہلے اتری تھی سچ بتاتا ہوں اور میں اسلیئے آیا
کہ بعضی چیزیں جو تم پر حرام ہوگئی تھیں ان کو خدا
کے حکم سے (تم پر) حلال کردوں اور میں تمہارے
مالک کی طرف سے تم پاس نشانی لیکر آیا ہوں تو اللہ سے
ڈرو اور میرا کہا مانو بے شک اللہ میرا مالک ہے اور
تمہارا بھی مالک ہے اسی کا پوجا کرو یہی سیدھا رستہ
ہے جب عیسے نے دیکھا یہودی (کسی طرح نہیں
مانتے (اور ان کے قتل پر مستعد ہیں) تو کہنے
لگا اللہ تعالے کی راہ میں کون میرا مددگار ہوتا ہے
حواری کہنے لگے ہم اللہ تعالے کے مددگار
ہیں اللہ پر ایمان لائے ۔ اور تو گواہ رہو کہ ہم (اس
کے) تابعدار ہیں مالک ہمارے جو کتاب تو نے
اتاری (یعنی انجیل شریف) اس پر ہم ایمان
لائے اور تیرے رسول (یعنی حضرت عیسے) کے ہم تابع
ہوئے تو ہمکو ان لوگوں میں لکھ لے جو گواہ ہیں اور انہوں نے داؤ

ف حضرت عیسے ؑ نہایت خوشنویس تھے اور اللہ تعالے نے اپنی قدرت کاملہ سے ان کو تمام اگلی آسمانی کتابیں جیسے توریت و زبور و صحف شعیا وغیرہ کو یاد کرا دیے
تھے بڑے بڑے یہودی مولویوں سے جب بحث ہوتی تو آپ انہی کی کتابوں سے انکو قائل کر دیتے وہ حیران ہو کر لاجواب ہو جاتے [illegible] بنی اسرائیل کے پاس رسول آئے
تھے اور اخیر رسول حضرت عیسے ؑ ہوئے وہ کہینگے میں تمہارے پاس [illegible] ف ابن عباس رض نے کہا حضرت عیسے ؑ نے چار مردوں کو جلایا عازر کو اور ایک [illegible]
بیٹے کو اور عاشر کی بیٹی کو اور سام بن نوح کو اور سب زندہ رہے اور ان کی اولاد ہوئی سوا سام کے ف تمہاری شرارت کی وجہ سے [illegible]
ف یہ وہ چیزیں ہیں [illegible] اونٹ کا گوشت [illegible] حضرت عیسے ؑ [illegible]
توریت شریف پر چلتے تھے ف اب تک انجیل میں یہ مضمون موجود ہے حضرت عیسے ؑ نے فرمایا [illegible]
بیان فرما دیا کہ اللہ تعالے ایک ہے اسکا کوئی شریک نہیں [illegible] حضرت آدم سے [illegible]
اصل میں یہ لوگ مچھلی پکڑ [illegible] تھے حضرت عیسے علیہ السلام نے [illegible]
ہو بیٹا ف تیری وحدانیت کے اور حضرت عیسے علیہ السلام کی پیغمبری کے ف یعنی یہودیوں نے جو حضرت عیسے علیہ السلام کے دشمن تھے

وَمَكَرَ اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۖ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ

گیا اور اللہ نے (ان کے) داؤں کیا اور اللہ سب سے بہتر داؤں کرنے والا ہے
جب اللہ نے فرمایا اے عیسیٰ میں تجھے (وقت پر) اپنی موت سے
اٹھا لونگا اور تجھے (یہ یہودی تجھکو نہیں مار سکتے) اور اپنے پاس تجھ کو
جن لوگوں (نے تیری پیروی کی ہے انمیں آسودہ صحبت سے) پاک کر دونگا اور
والوں (یعنے یہود) پر قیامت تک غالب رکھوں گا پھر تم
(سب) کو ہماری پاس لوٹ آنا ہے میں جن باتوں میں تم (دنیا
میں) اختلاف کرتے تھے انکا فیصلہ کر دونگا پھر جن لوگوں
نے تجھ کو نہ مانا انکو میں دنیا اور آخرت میں سخت عذاب کرونگا
اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا اور جو لوگ ایمان لائے
اور نیک کام کیے ان کو (قیامت کے دن) پوری
مزدوری ملے گی اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا
(تو خود کاہے کو ظلم کرنے لگا) یہ آیتیں اور حکمت کی ہوئی
باتیں ہم تجھ کو پڑھ کر سناتے ہیں بے شک عیسیٰ
کی مثال اللہ کے نزدیک ایسی ہے جیسے آدم کی (بلکہ
اس سے بھی کم) اللہ نے آدم کا پتلہ مٹی سے بنایا
پھر اس سے کہا آدم ہو جا وہ آدم بن گیا یہ بات (یعنے
عیسیٰ کا بن باپ خدا کے حکم سے پیدا ہونا) حق ہے تیرے
مالک کی طرف سے تو شک کرنے والوں میں مت ہو پھر
جب تجھ کو عیسیٰ کا حال معلوم ہو چکا اب بھی کوئی تجھ سے
اسکے بارے میں جھگڑے تو کہدے آؤ ہم اپنے بیٹوں
کو بلائیں تم اپنے بیٹوں کو اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم
اپنی عورتوں کو اور ہم اپنی ذاتوں سے شریک ہوں تم
اپنی ذاتوں سے پھر خدا کے سامنے گڑگڑائیں (روئیں) اور

ف یہ چاہا کہ فریب سے ایکبارگی آپ کو پکڑلیں اور قتل کریں چنانچہ اسی لیے یہودا اسکریوطی کو بلایا اور رات کو کئی سو آدمی لاٹھیاں اور تلواریں لیکر گئے ۱۲ ف۲ اللہ تعالیٰ کی شان بہت اعلیٰ ہے داؤں اور مکر اسکی شان کے لائق نہیں ہے مطلب یہ ہے کہ ان کے داؤں کا ایسا بدلہ دیا کہ وہ بھی یاد کریں گے اور مجازاً داؤں کے بدل کو بھی داؤں کہدیا جیسے سورۂ بقرہ کے دوسرے رکوع میں گذرا ۱۲ ف۳ انجیل شریف میں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو معلوم ہو گیا تھا کہ وہ ظالم یہودیوں کے ہاتھ میں گرفتار ہونگے اور انکے ہاتھ قتل ہونگے تو آپ نے بڑی عاجزی کے ساتھ دعا مانگنی شروع کی اے باپ اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے پھیر دے حق تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول فرمائی اور آپ کو تسلی دی کہ تم اطمینان رکھو تم اپنی موت سے مرو گے یہ یہودی تمہارا کچھ نہیں کر سکتے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آپ کو اللہ تعالیٰ زندہ اور صحیح سلامت آسمان پر اٹھا لیا صحیح حدیثوں سے ثابت ہے کہ آپ قیامت کے قریب پھر آسمان سے اتریں گے اور دجال کو قتل کریں گے اور ایک مدت تک بعضے سات برس کہتے ہیں بعضے چالیس برس زندہ رہیں گے پھر اپنی موت سے مرینگے اور مسلمان آپ کے جنازہ کی نماز پڑھیں گے غرض اہل اسلام میں سے کوئی آجتک اس بات کا قائل نہیں ہوا کہ حضرت عیسیٰ مر گئے اور [illegible] حدیثیں جنپر تمام مسلمانوں نے اتفاق کیا ہے یہ دلالت کرتی ہیں کہ حضرت عیسیٰ زندہ ہیں اور قیامت کے قریب بیت المقدس میں اتریں گے ایک طرف انکے جبرئیل ہونگے اور دوسری طرف میکائیل اور دجال کا پیچھا کر کے اور باب لد کے پاس اسکو قتل کریں گے اور اگر متوفیک کا معنے یہی رکھا جاوے کہ میں تجھے مارنے والا ہوں تب بھی یہ نہیں ثابت ہوتا کہ حضرت عیسیٰ مر گئے کیونکہ اسکے بعد اللہ تعالیٰ نے رافعک فرمایا اور واؤ عربی میں ترتیب کے لیے نہیں ہے تو ترتیب بھی البتہ اگر ثم ہوتا تو یہ مطلب نکل سکتے تھے کہ آسمان پر اٹھائے جانے سے پہلے مر جاوینگے اور افسوس ہے ان لوگوں پر جو احادیث صحیحہ اور مسلمانوں کے اجماع کے خلاف یہ کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ گزر گئے اور اب وہ دنیا میں نہ آویں گے مسلمان کیا نصاریٰ بھی بالاتفاق اسکو تسلیم کرتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ دوبارہ دنیا میں آوینگے اور خود انجیل شریف سے یہ ثابت ہے ۱۲ ف۴ خواہ عیسیٰ کے پیرو ہوں یا ان کے منکر ۱۲ ف۵ جو ہمارے عذاب سے انکو بچا سکے ۱۲

ترجمہ	متن	آیت	سورۃ	
(آخری صورت یہی) اور جھوٹوں پر لعنت بھیجیں بے شک یہی قصے سچ ہیں اور اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور بے شک اللہ ہی زبردست ہے حکمت والا اسپر بھی اگر یہ نہ مانیں تو اللہ (دین) بگاڑنیوالوں کو خوب جانتا ہے۔	عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝			
حالانکہ اللہ نے کفر کی وجہ سے انپر مہر کردی ہے وہ ایمان نہ لائینگے مگر تھوڑے اور اسوجہ سے (بھی ہمنے انپر لعنت کی) کہ انہوں نے انکار کیا (حضرت عیسےٰ کا) اور بی بی مریم پر بڑا طوفان جوڑا اور کہنے لگے ہمنے مسیح عیسیٰ بن مریم کو جو (اپنے تئیں) اللہ کا رسول (کہتا) تھا مار ڈالا حالانکہ نہ اسکو مار ڈالا نہ سولی دی لیکن انکو شبہ پڑ گیا اور جو لوگ اسمیں (عیسےٰ کے مقدمہ میں) اختلاف کر رہے تھے وہ خود شک میں تھے انکو کوئی یقین نہ تھا مگر اٹکل پر چلتے تھے (رہا چلتے ہیں) اور (سچی بات تو یہ ہے) کہ ان یہودیوں نے عیسےٰ کو قتل نہیں کیا یہ یقینی ہے بلکہ اللہ تعالےٰ نے اسکو اپنے پاس اٹھا لیا اور اللہ زبردست ہے حکمت والا اور کوئی کتاب والا ایسا نہیں جو عیسےٰ کے مرنے سے پہلے اسپر ایمان نہ لائے اور عیسیٰ قیامت کے دن انپر گواہ ہوگا۔	بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۝ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۝ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۝	٢٢	النساء	٦
کتاب والو (دین کی باتوں) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ پر وہی بات کہو جو سچ ہے سچ تو یہی ہے کہ مریم کا بیٹا عیسیٰ مسیح اللہ کا پیغمبر تھا اور اسکا کلام تھا جو مریم تک اس نے پہونچا دیا اور اسکی روح تھا تو اللہ اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لاؤ اور تین خدا نہ کہو اس سے باز آؤ یہ تمہارے حق میں بہتر ہوگا ف	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۚ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۚ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ	٢٣	〃	〃
عیسےٰ مسیح اللہ کا بندہ ہونے سے کبھی بُرا نہیں ماننے کا	لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ	٢٤	〃	〃

ف اسکو مباہلہ کہتے ہیں جب کوئی شخص کج بحثی سے باز نہ آوے اور کسی طرح نہ مانے تو یہ آخری طریقہ ہے ہوا یہ تھا کہ نجران کے نصاریٰ حضرت عیسےٰ کے مقدمہ میں بحث کرتے تھے اور حق بات کو نہ مانتے کوئی کہتا تھا وہ خدا ہیں کوئی کہتا تھا خدا کے فرزند ہیں۔ کوئی کہتا تھا تین میں کے ایک ہیں جیسے اس زمانہ کے نصاریٰ کہتے ہیں آخر آں حضرت صلعم نے مجبور ہو کر ان سے کہا ایسا کرو کل ہم تم اپنی عورتوں اور اولاد سمیت ایک میدان میں نکلیں اور مباہلہ کریں سچ اور جھوٹ کھل جاویگا کیونکہ جھوٹے پر اللہ کا عذاب اتریگا نصاریٰ بھی راضی ہو گئے دوسرے دن آپ صبح کو حضرت علی اور حضرت فاطمہ اور دونوں شہزادوں امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کو لیکر نکلے نصاریٰ ڈر گئے اور مباہلہ کرنے نہ آئے آنحضرت نے فرمایا قسم خدا کی اگر وہ آتے تو آسمان سے آگ برستی [illegible] ذاتوں سے مراد آں حضرت صلعم اور حضرت علی [illegible] امام حسن اور امام حسین [illegible] گو وہ نواسے تھے مگر آں حضرت صلعم نے انکو بیٹا فرمایا۔ ایک روایت میں ہے کہ جب آنحضرت صلعم نکلے تو نصاریٰ کہنے لگے ہم مشورہ کر لیں پھر ان میں ایک بوڑھا شخص تھا اس نے کہا خدا کے واسطے مباہلہ مت کریں جس قوم نے پیغمبر سے مباہلہ کیا وہ تباہ ہو گئی ان میں کا چھوٹا بڑا کوئی نہ رہا [illegible] آنحضرت م اور آپکے اہل بیت [illegible] اگر پہاڑ کو دعا کریں گے تو ٹل جاویگا آخر وہ جزیہ پر راضی ہو گئے ۱۲ [illegible] حضرت عیسےٰ اور مریم [illegible] ۱۲ ف [illegible] کیا اسی طرح ہر ایک آسمانی کتاب میں جگہ جگہ اسکا ذکر موجود ہے ۱۲ ف اور توحید الٰہی کو تسلیم نہ کریں ۱۲ ف [illegible] ف جیسے [illegible] انپر لعنت کردی ۱۲

ف یہ یہودیوں میں سے چند لوگ ایمان لاویں گے لا دین کثر کا فر رہیں گے کیونکہ اللہ نے انپر لعنت کردی ہے ایسا ہی ہوا کہ عبد اللہ بن سلام اور انکے چند ساتھیوں کے سوا تمام یہودی آں حضرت صلعم کے مخالف رہے [illegible] حضرت مریم [illegible] حضرت یوسف نجار [illegible] بعض کہنے لگے کہ خود حضرت [illegible] نے انسے زنا کی اور حضرت [illegible]

			عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝	اور نہ خدا کے نزدیک والے فرشتے (برا مانیں گے) اور جو خدا کی بندگی میں شرم کرے (اس سے کنیائے) اور اپنے تئیں بڑا سمجھے تو خدا ان سب کو اپنے پاس اکٹھا کرنیوالا ہے
〃	المائدہ	۳	لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۝	بیشک وہ لوگ تو کافر ہو گئے جو کہتے ہیں مریم کا بیٹا مسیح وہی خدا ہے[1] (اے پیغمبر) کہدو اگر اللہ مریم[2] کے بیٹے مسیح اور اسکی ماں اور زمین پر جتنے لوگ ہیں سب کو تباہ کرنا چاہے تو اس کے سامنے کس کی کچھ چل سکتی ہے[3]
〃	〃	۷	وَقَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝	پھر[4] بعد کو ہم نے اُن ہی پیغمبروں کے[5] قدم بہ قدم مریم کے بیٹے عیسےٰ کو بھیجا وہ توریت کو سچ بتاتا تھا جو اس سے پہلے آئی تھی اور ہم نے اس کو انجیل دی جس میں ہدایت اور روشنی ہے اور اگلی کتاب توریت کو سچ بتاتی ہے اور (خدا تعالےٰ سے) ڈرنے والوں کو راہ دکھلاتی ہے اور نصیحت کرتی ہے[6]
〃	〃	۱۰	لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۝	بے[7] شک وہ لوگ تو کافر ہو چکے جو کہتے ہیں مریم کا بیٹا مسیح وہی خدا ہے اور مسیح مریم کے بیٹے نے (خود یوں) کہا ہے اے بنی اسرائیل اللہ تعالےٰ کو پوجو جو میرا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے[8]
〃	〃	〃	لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ	بے[9] شک وہ لوگ تو کافر ہو چکے جو کہتے ہیں اللہ تین میں کا ایک ہے[10] حالانکہ ایک خدا کے سوا اور کوئی سچا معبود نہیں ہے اور اگر ایسا کہنے سے یہ لوگ باز نہ آئیں گے تو ان میں سے (اہل کتاب میں سے) جو (تین خدا کہکر) کافر ہوئے انکو تکلیف کا عذاب ہوگا کیا خدا کے آگے (تثلیث سے) توبہ نہیں کرتے اور اپنا گناہ اُس سے

ف[1] نصاریٰ میں ایک یعقوبیہ اور ملکانیہ فرقہ ہے وہ یہی کہتا ہے بعضوں نے کہا کل نصاریٰ اس کے قائل ہیں کیونکہ وہ حضرت عیسےٰ کو خدا کا جز بتلاتے ہیں کہتے ہیں کہ باپ بیٹا روح القدس تینوں ملکر خدا ہیں اس آیت سے ان لوگوں کو سبق لینا چاہیئے جو ہر چیز کو معاذ اللہ خدا کہتے ہیں اور عابد اور معبود اور خدا اور مخلوق میں فرق نہیں کرتے حفظ مراتب نہ کنی زندیقی ما التراب ورب الارباب ۱۲ ف[2] کسی کی کچھ نہیں چل سکتی وہ مالک ہے اس کو سب قدرت ہے جو چاہے سو کرے سب اسکے غلام اور بندے ہیں کمال نہیں کہ اسکی مرضی کے خلاف چون کر سکیں اگر وہ چاہے تو ایک آن میں سب کو فنا کر دے اگر عیسےٰ خدا ہوتے تو کم سے کم اپنے تئیں تو بچا سکتے اس کے بعد اپنی ماں کو تو بچا سکتے کیونکہ ان تمام لوگوں سے زیادہ عزیز ہوتی ہے پھر جو اپنے تئیں نہ بچا سکے نہ اپنی ماں کو وہ اور لوگوں کو کیا بچا دیگا اور وہ خدا کیونکر ہوگا ۱۲ ف[3] جو بنی اسرائیل میں آئے تھے ۱۲ ف[4] پہلے سب کاموں سے ان کو روکتی ہے اب تک انجیل میں یہ اشارہ باقی ہے گو نصاریٰ نے اس میں بہت کچھ تحریف اور تبدیل کر دی ہے ۱۲ ف[5] چنانچہ مشہور انجیل یوحنا کے بیسویں باب کی سترہویں آیت میں ہے کہ میرے بھائیوں کے پاس جا اور ان سے کہو کہ میں اوپر اپنے باپ اور تمہارے باپ پاس اور اپنے خدا اور تمہارے خدا پاس جاتا ہوں دوسری آیت میں ہے کہ ایک خدا معبود برحق ہے ۱۲ ف[6] جیسے اس وقت کے نصاریٰ یہی کہتے ہیں ۱۲ ف[7] اور توحید اختیار نہ کرینگے جس کے نیچے تمام پیغمبروں نے اتفاق کیا ہے ۱۲ ف[8] شاہ عبدالقادر صاحب رح نے فرمایا نصاریٰ میں دو قول ہیں بعضے کہتے ہیں اصل یہی ہے جو حضرت مسیح ع کی صورت لیکر دنیا میں آیا تھا اور بعضے کہتے ہیں تین حصے ہو گئے ایک اللہ ایک روح القدس ایک مسیح یہ دونوں قول صریح کفر ہیں ایسے ۱۲ ف[9] اسقدر گذرنے پر بھی ۱۲

٧ | المائدة | ١٠

رَحِيمٌ ۝ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا
رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ
وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ
انْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ
انْظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝ قُلْ أَتَعْبُدُونَ
مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا
وَلَا نَفْعًا ۚ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝
إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ
نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ إِذْ
أَيَّدْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ
النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۖ وَإِذْ عَلَّمْتُكَ
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ
وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ
بِإِذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا
بِإِذْنِي ۖ وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ
بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي
وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْكَ
إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ
مُبِينٌ ۝ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ
أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا
وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ۝ إِذْ قَالَ
الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ
يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا

نہیں بخشواتے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے مسیح مریم کا بیٹا ہے فقط ایک پیغمبر...... تھا اس سے پہلے کئی پیغمبر گذر چکے ہیں اور اسکی ماں (مریم) سچی یا ایماندار تھی وہ دونوں کھانا کھاتے تھے (اے پیغمبر) دیکھ ہم کس طرح اُنسے دلیلیں بیان کرتے ہیں پھر دیکھ وہ کیسے پھرے جاتے ہیں (اے پیغمبر) کہدے کیا تم اللہ تعالے کو چھوڑ کر ایسے کو پوجتے ہو جو تمہارے بُرے کا مالک نہیں نہ بھلے کا اور اللہ تو ہی سنتا جانتا ہے ف اُسدن اللہ تعالے فرماویگا اے مریم کے بیٹے عیسے میں نے جو دنیا میں (تجھ پر اور تیری ماں پر احسان کیا تھا وہ یاد کر جب مینے روح القدس سے تیری مدد کی تھی تو لوگوں سے گود میں رہکر اور بڑے ہو کر یکساں) باتیں کرتا اور جب میں نے تجھ کو کتاب (لکھائی) اور حکمت اور توریت اور انجیل سکھلائی اور جب تو میرے حکم سے چڑیا کی ایک صورت مٹی سے بناتا پھر اس میں پھونک مارتا تو وہ (سچ مچ) میرے حکم سے چڑیا ہو جاتی اور مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے چنگا کر دیتا اور جب تو میرے حکم سے مردوں کو قبر سے (زندہ) نکال دیتا اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا وہ تجھ کو قتل نہ کر سکے جب تو ان کے پاس معجزے لیکر آیا پھر جو ان میں کافر تھے وہ کہنے لگے یہ تو کچھ نہیں مگر کھلا جادو ہے اور جب مینے حواریوں کے دل میں ڈالا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ کہنے لگے ہم ایمان لائے اور گواہ رہو کہ ہم حکمبردار ہیں (اے پیغمبر) یاد کر جب حواریوں نے مریم کے بیٹے عیسے سے کہا کیا تیرے پروردگار سے یہ ہو سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے کھانے کا ایک خوان اتارے عیسے

ف اگر توبہ کریں اور اپنے قصور پر نادم ہوں تو گو یہ گناہ بہت سخت ہے پر اللہ بخشنے والا ہے ۱۲ ف جیسے اور پیغمبر نہ خدا ہو ۱۲ ف اور انہوں نے بھی ایسے ایسے معجزے دکھلائے جو انسانی طاقت سے خارج ہیں پھر کیا وہ خدا ہو گئے اسی طرح حضرت مسیح بھی خدا نہیں ہو سکتے ۱۲ ف یا بڑی سچی یا ولی ۱۲ ف اور پیشاب پاخانہ کرنے کے محتاج ہے کہ [illegible] اور انسانی حاجتیں موجود تھیں اور خدا تو وہ ہے جو کسی چیز کا محتاج نہ ہو ۱۲ ف ایسی روشن دلیلیں سننے پر بھی ۱۲ ف تو دوسرا امر یہ ہے ایسی روشن دلیلوں کو سنکر بھی حق [illegible] دہ مانا چاہیے امر پہلے روشن دلیلوں کو بیان کرنے سے بھی زیادہ عجیب ہے ۱۲ ف اُنکے سوا کسی میں طاقت نہیں کہ ہر چیز کو چھوٹی یا بڑی دور یا نزدیک دیکھے یا ہر شخص کی [illegible] اور پکار سن ہو سے حضرت مسیح میں بھی یہ طاقت نہ تھی وہ بھی اور بندوں کی طرح بہت سی باتوں میں مجبور تھے چنانچہ خود انجیل میں ہے کہ جب غیب کی [illegible] حضرت عیسے علیہ السلام [illegible] جاننے والے تھے [illegible] اپنے تئیں بچا سکتا ہو وہ دوسرے کے برے یا بھلے کا کب اختیار رکھیگا ۱۲ ف یعنے حضرت جبرائیل کو ہر وقت تیرے ساتھ کر دیا تھا بعضوں نے کہا روح القدس [illegible] ہے جو عیسے [illegible] ۱۲ ف حضرت عیسے [illegible] ایک بڑا معجزہ تھا کہ آپ جب بالکل کم سن ماں کی گود میں تھے اسوقت بھی کمال دانائی اور سہولت کے ساتھ لوگوں سے باتیں [illegible] ہو کر بھی اسیطرح کرتے رہے ابن عباس نے کہا اللہ تعالے نے حضرت عیسے کو تیس برس کی عمر میں پیغمبری دی اور تیس مہینے تک [illegible] پھر اللہ تعالے نے ان کو اٹھا لیا اب جب وہ زمین پر اتریں گے [illegible] قیامت کے دن سب پیغمبر بلائے جائینگے اور حضرت عیسے [illegible]

			Arabic	Urdu
۷	المائدہ	۱۶	مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۚ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قَالُوْا نُرِيْدُ أَنْ نَّأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّأَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ قَالَ اللّٰهُ إِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّيْٓ أُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ أُعَذِّبُهٗٓ أَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَإِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَأُمِّيَ إِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ أَنْ أَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ ۚ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۚ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ أَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَآ أَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنْتَ	نے کہا اللہ تعالے سے ڈرو اگر تم میں ایمان ہے وہ کہنے لگے ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس خوان سے کہا ئیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہمکو پورا یقین ہو جائے جو تو نے ہم سے کہا تہا وہ سچ ہے اور ہم اس نشانی پر گواہ رہیں (اسوقت) مریم کے بیٹے عیسے نے (دعا کی) کہا یا اللہ مالک ہمارے آسمان سے کہانے کا ایک خوان ہم پر اُتار جو ہمارے اگلوں اور پچھلوں کی عید ہو اور تیری (قدرت کی) ایک نشانی ہو اور ہمکو روزی دے تو بہتر روزی دینے والا ہے اللہ تعالے نے فرمایا میں (اوتارنے کو تو) یہ خوان تم پر اُتاروں گا لیکن پہر جو کوئی تم میں سے ناشکری کرے تو اسکو ایسا عذاب دونگا ویسا عذاب ساری جہان میں کسی کو نہیں دینے کا اور (اے پیغمبر) وہ وقت بہی یاد کر جب (قیامت کے دن) اللہ فرمائیگا مریم کے بیٹے عیسے کیا تو نے لوگوں سے یہ کہا تہا کہ مجھ کو اور میری ماں کو بہی اللہ کے سوا خدا بنا لو وہ کہیگا تو پاک ہے مجھ سے کہیں یہ ہو سکتا ہے کہ میں وہ بات کہوں جو ناحق ہے اگر میں نے یہ بات کہی ہوگی تو تجھ کو ضرور معلوم ہوگی تو تو میرے دل تک کی بات جانتا ہے اور (البتہ) میں تیرے دل کی بات نہیں جانتا بے شک تو ہی غیب کی باتیں خوب جانتا ہے میں نے تو اُن سے وہی کہا تہا جو تو نے مجھے حکم دیا تہا اور کچھ نہیں یعنے اللہ کو پوجو جو میرا مالک ہے اور تمہارا بہی مالک ہے اور جب تک میں ان میں رہا انکا حال دیکھتا رہا پہر جب تو نے مجھ کو اپنے پاس اُٹھا لیا (آسمان پر بُلا لیا) تو تو ہی انکا نگہبان رہا اور سب

ف ایسی بے ادبی کی بات مت کرو وہ کیا ہے جو اسکے نہیں ہو سکتا وہ سب کچھ کر سکتا ہے بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ جب تم خدا پر ایمان لاچکے تو اب ایسی نشانی مانگنا کیا ضرور ہے کیا تم اسکی قدرت پر یقین نہیں رکھتے ف خدا کی قدرت میں کوئی شبہ نہیں ہے نہ اسکا امتحان منظور ہے ہم الخ ۱۲ ف کیونکہ ہم بہوکے ہیں یا برکت کے لیے کچھ کہاویں ۱۲ ف یعنے تم بے رسول ہو اگرچہ ہم یقین پہلے سے بہی رکھتے ہیں مگر ایسی بڑی نشانی دیکھنے سے یہ یقین اور بڑھ جاویگا ۱۲ ف جو تمہاری پیغمبری کی بڑی دلیل ہے یا دوسرے بنی اسرائیل کے سامنے جو یہاں موجود نہیں ہیں اس معجزے کی گواہی دیں ۱۲ ف یعنے ہمارے زمانے کے لوگ اور آیندہ زمانے کے سب خوش ہوں یا اول سے لیکر اخیر تک سب کہالیں اتنا بڑا خوان ہو سب کو خوشی ہو یا جس دن خوان اترے اس دن کو عید کا دن ہو کہتے ہیں اتوار کو یہ خوان اترا تو اتوار نصاری کی عید ہے ۱۲ ف سوا تیرے کوئی روزی دینے والا نہیں حضرت عیسے نے اس عاجزی اور خوبی کے ساتھ دعا مانگی کہ فوراً قبول ہوگئی ف اسا تنی کہلی نشانی اپنی قدرت کی دکہلا دونگا ۱۲ ف اور مستدرک حاکم نے ۱۲ ف اکثر علما کا یہ قول ہے کہ خوان اترا اور یہی حق ہے کیونکہ اللہ کا وعدہ ضرور پورا ہو کہتے ہیں مجاہد نے کہا خوان نہیں اترا اللہ تعالے کے ایسا فرمانے سے وہ ڈر گئے اور اپنی خواہش سے باز آئے اور صحیح یہ ہے کہ خوان اترا ابن عباس نے کہا اس خوان میں ایک مچھلی اور چند روٹیاں تہیں عبداللہ بن عمرو نے کہا سب سے زیادہ سخت عذاب قیامت کے دن مائدہ والے ناشکروں کو ہوگا اور فرعون کی قوم اور منافقوں کو ۱۲ ف تیرا کوئی شریک نہیں ایک ہی ہے نہ کوئی تیری جورو ہے نہ بیٹا ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے مجھ سے یہ نہیں ہو سکتا کہ میں وہ بات کہوں جس کے کہنے کا مجھ کو کوئی حق نہیں ہے میں تیرا بندہ تو نے اپنے پیغام پہنچانے کے لیے مجھ کو دنیا میں بہیجا بندے کی کیا مجال ہے کہ خدا بن بیٹھے ۱۲ ف کیونکہ تجھ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں رہ سکتی ۱۲ ف تو بات دل کی ہوئی بات کو کیونکر نہ جانے گا ۱۲ ف حضرت عیسے نے پہلے تو انکار کر دیا کہ میں نے ایسی بات کیونکر کہہ سکتا ہوں پہر لیے اور زیادہ عاجزی کرکے کہا الغرض اگر مجھ سے یہ قصور ہوا ہے تب بہی تجھ کو سب معلوم ہے اس آیت سے نکلا کہ اللہ تعالی پر نفس کا اطلاق کر سکتے ہیں ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے تو میرا غیب جانتا ہے میں تیرا غیب نہیں جانتا ۱۲

(باقی در ضمیمہ ـــ)

١٦	مریم ١٩	١

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ۝ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۝

كٓهٰیٰعٓصٓ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِیَّا۝ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا۝ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِیًّا۝ وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا۝ یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا۝ یٰزَكَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِاسْمُهٗ یَحْیٰی ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِیًّا۝ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَیْـًٔا۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْۤ اٰیَةً ؕ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا۝ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤی اِلَیْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِیًّا۝ یٰیَحْیٰی خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَیْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِیًّا۝ وَّ

چیز تیرے سامنے ہے ف اگر تو ان کو عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں ف اور اگر تو ان کو بخش دے ف بے شک تو زبردست ہے حکمت والا۔

(شروع اللہ کے نام سے) ک ہ ی ع ص ف یہ بیان ہے اس مہربانی کا جو تیرے مالک نے اپنے بندے زکریا پر کی جب اُسنے اپنے مالک کو دبی آواز سے پکارا ف کہنے لگا مالک میرے میری ہڈیاں بودی ہوگئیں (کمزور جیسے بڑھاپے میں ہوجاتی ہیں) اور (بڑھاپے کی) سفیدی سے سر چمکنے لگا ف اور میں تجھ کو پکار کر (کبھی) محروم نہیں ہوا ف اور مجھے اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے اندیشہ ہے ف اور میری بی بی بانجھ ہے تو اپنے کرم سے مجھے ایک فرزند عطا فرما جو میرا وارث ہو اور یعقوب کی اولاد کا بھی وارث ہو اور اسکو اے مالک چہیتا بنا ف (اللہ تعالیٰ نے اسکی دعا تیرہ برس بعد قبول کی اور فرمایا) اے زکریا ہم تجھکو ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں اسکا نام یحییٰ ہوگا یہ نام ہم نے اس سے پہلے کسی کا نہیں رکھا ف زکریا نے عرض کیا مالک میرے مجھ کو لڑکا کیونکر ہوگا اور میری بی بی بانجھ ہے اور میں بوڑھا پھونس ہو گیا ہوں ف (اس فرشتے نے جو خوشخبری دینے آیا تھا کہا دیا اللہ پاک نے فرمایا) یوں ہی ہوگا ف تیرا مالک فرماتا ہے تم دونوں کو اولاد دینا تو مجھ کو آسان ہے اور اس سے پہلے میں نے تجھ کو پیدا کر دیا جب تو کچھ نہ تھا (معدوم تھا) ف زکریا نے عرض کیا مالک میرے ایک نشانی میرے لیے مقرر کر دے ف فرمایا نشانی یہ ہے کہ تو تین راتوں تک اچھا بھلا رہکر لوگوں سے بات چیت نہ کر سکے گا ف پھر زکریا (عادت کے موافق حجرے سے جسمیں عبادت کیا کرتے تھے) اپنے لوگوں پاس نکلا (بات نہ کر سکا) تو اشارے سے ان کو کہنے لگا صبح اور شام (خدا تعالیٰ کی) عبادت کرو ف اے یحییٰ توریت شریف کو مضبوطی سے تھام رہ (اسکو عمل میں لا)

ف تجھے سب چیزوں کی خبر ہے ١٢ ف یعنے جو ان میں کافر ہیں انکو ١٢ ف تو جو چاہے وہ کر سکتا ہے تیری ملک میں ١٢ ف یعنے جو ان میں موحد ہیں انکو تو بھیر کوئی اعتراض نہیں کر سکتا ١٢ ف نجاشی بادشاہ حبش نے جو نصرانی تھا جعفر بن ابی طالب رضہ سے کہا تم کو کچھ قرآن یاد ہے جو حضرت محمد پر اترا انہوں نے کہا ہاں پھر جعفر رضہ نے سورۂ مریم شروع کی نجاشی سن کر رونے لگا یہانتک کہ اسکی داڑھی تر ہو گئی اور جتنے پادری اسکے پاس بیٹھے تھے وہ بھی سب روئے پھر نجاشی نے کہا یہ کلام اور جو کلام حضرت عیسیٰ لیکر آئے دونوں ایک ہی محراب سے نکلے ہوئے معلوم ہوتے ہیں سوا حضرت مریم کے کسی عورت کا نام قرآن شریف میں نہیں آیا حضرت مریم کا نام تیس مقاموں میں مذکور ہے ١٢ ف سر کے بال بالکل سفید ہو گئے ١٢ ف ہمیشہ تو نے میری دعا قبول فرمائی تو اب کی بار بھی مجھکو طمع پیدا ہوئی کہ تجھ سے دعا کروں ١٢ ف وہ اس لائق معلوم نہیں ہوتے کہ پیغمبری کا حق ادا کریں دین کو پھیلائیں ١٢ ف اپنا مقبول یا سب خلائق کا مقبول ١٢ ف یعنے اُس سے پہلے کوئی شخص یہی نام کا نہیں گذرا یحییٰ کے معنے زندہ رہنے والا جیسے ہندوستان میں جیونا یا جیوتی نام رکھتے ہیں اور عرب میں عائش اور عائشہ اور یعیش کے بھی یہی معنے ہیں ١٢ ف ہاتھ پاؤں سوکھی لکڑی کی طرح مرجھا گئے ہیں کہاں یہ جھریاں لگی ہیں حضرت زکریا نے خود ہی تو پروردگار سے فرزند مانگا جب فرزند کی خوشخبری دی گئی تو اسطرح تعجب کرنے لگا اس کی غرض یہ تھی کہ اس مالک کی پوری قدرت ظاہر ہو یا اس پوچھنے سے انکی غرض یہ تھی کہ یہ معلوم ہو اللہ کس طرح لڑکا دیگا اپنے اسی طرح جیسے سب عورتوں کو بچہ پیدا ہوتا ہے یا کوئی دوسری طرح سے کیونکہ اسکو سب طرح کی قدرت ہے ١٢ انی قدیمیت

وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا وَزَكَاةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُن جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝ فَاتَّخَذَتْ مِن دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيًّا ۝ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۖ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝ فَحَمَلَتْهُ فَانتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنتُ نَسْيًا مَّنسِيًّا ۝ فَنَادَاهَا مِن تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝ وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۖ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ

۱۶	مریم ۱۹	۲

حمل کرتا تھا اور ہمنے اسکو بچپن ہی میں سمجھ دی تھی اور اپنے پاس سے رحم دلی (لوگوں پر شفقت اور مہربانی) اور ستھرائی (دی تھی) اور وہ پرہیزگار رہتا تھا اور اپنے ماں باپ کا بعدار اور سرکش (عاصی) نافرمان نہ تھا اور اسپر خدا کی امان ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مر جائیگا اور جس دن پھر دوبارہ جی کر اٹھیگا

اور (اے پیغمبر) قرآن میں مریم کا قصہ بیان کر جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر (مسجد سے) پورب کی طرف ایک جگہ جا بیٹھی تو اسنے انکی طرف سے آڑ کر لی پھر ہمنے اپنی روح (حضرت جبرئیل یا خود حضرت عیسےٰ کی روح) کو اسکے پاس بھیجا وہ اچھے خاصے پورے آدمی کی شکل بنکر اسکے سامنے آیا (مریم) کہنے لگی میں تجھ سے خدا کی پناہ چاہتی ہوں اگر تو (خدا سے) ڈرتا ہے وہ کہنے لگا میں تو تیرے مالک کا بھیجا ہوا ہوں اسلیے (آیا ہوں) کہ تجھ کو ایک پاک لڑکا دوں مریم کہنے لگی مجھکو لڑکا کیونکر ہوگا اور کسی مرد نے مجھکو چھوا تک نہیں (مجھ سے نکاح نہیں کیا) اور میں بدکار بھی نہیں ہوں (کہ چھپا چھپا کر میں نے یہ کام کیا ہو) وہ بولا یوں ہی ہوگا (صحبت کی ضرورت نہیں) تیرا مالک فرماتا ہے بے باپ کے لڑکا پیدا کرنا مجھ پر آسان ہے اور اس سے مطلب یہ ہے کہ ہم لوگوں کیلیے اس لڑکے کو (اپنی قدرت کی) نشانی بناویں اور اپنی طرف سے (بندوں پر) رحم کریں اور یہ بات تو (روز ازل میں) ٹھیر چکی ہے تو لڑکے کا حمل اسکو رہ گیا پھر وہ پیٹ لیے ہوے ایک دور مکان میں چلی گئی پھر درد اسکو ایک کھجور کی جڑ میں (اسپر ٹیکا دینے کو) لے گیا) وہ کہنے لگی کاش میں اس مصیبت سے پہلے ہی مر جاتی اور (مر کر دنیا سے) بھولی بسری ہو جاتی (کوئی میرا ذکر تک نہ کرتا) پھر نیچے کی طرف سے اسکو فرشتے نے آواز دی (یا خود حضرت عیسےٰ نے) رنج کیوں کرتی ہے (دیکھ تو) تیرے مالک نے تیرے تلے ایک سوتا (چشمہ) رکھا ہے اور کھجور کی جڑ پکڑ کر اپنی طرف جھکا (خدا کی قدرت سے) تجھ پر تازی پکی کھجوریں گرینگی تو مزے سے کھجوریں کھا اور چشمہ کا میٹھا پانی پی اور بیٹے کو دیکھکر آنکھہ ٹھنڈی کر (یا آرام سے سو جا) پھر اگر تو کوئی آدمی

ف۱ وہ توراۃ شریف پڑھنے لگے ۱۲ ف۲ یعنے گناہ ہونے سے بچے رہنا یا صدقہ دینا ۱۲ ف۳ اسنے حضرت یحییٰ کو ہر گناہ سے بچایا ایک حدیث میں ہے کہ نہ انہوں نے گناہ کیا نہ گناہ کا قصد کیا ... [illegible] ... انسوؤں کے نشان بن گئے تھے ۱۲ ف یعنے خود سر اور مغرور ۱۲ ف ماں باپ کو کچھ دکھ دے اور خدا کی نافرمانی کرے ۱۲ ف آدمی کے لیے یہی تین وقت ... [illegible] ... اپنی امان میں کر لیا ۱۲ ف عبادت کے لیے ... [illegible] ... حیض آ گیا تھا ۱۲ ف نہانے کے لیے ... [illegible] ... ف اسکی صورت دکھائی دی تو مریم گھبرا گئیں کہ یہ غیر مرد کہاں سے آ گیا ۱۲ ف یعنے اگر تو ایمان رکھتا ہے ... [illegible] ... ف جیسے ... [illegible] ... ایک دوسری قدرت دکھائی ... [illegible] ... وہ ہرا ہو گیا اور کھجوریں بھی لگ گئیں پکی بھی گئیں ۱۲

ترجمہ	آیات	رکوع	سورۃ	پارہ
دیجیو تو اس سے کہہ دیجیو میں نے اللہ کی منت کا روزہ رکھا ہے تو میں آج کسی آدمی سے بات نہیں کرسکتی[۲] پھر مریم لڑکے کو گود میں لیے ہوئے اپنے لوگوں کے پاس آئی وہ کہنے لگے مریم یہ تو نے کیا غضب کیا[۳] اے ہارون کی بہن[۴] تیرا باپ کچھ برا آدمی (بدکار) نہ تھا اور نہ تیری ماں بدکار تھی[۵] مریم نے بیٹے کی طرف اشارہ کیا (اس سے پوچھو جو کچھ پوچھتے ہو) وہ کہنے لگے بھلا ہم بچے سے کیا بات کریں جو گود میں پڑا پالکھٹولے میں (ہے) بچہ (یہ سنتے ہی) بول اٹھا میں اللہ کا بندہ ہوں[۶] اسنے مجھکو کتاب دی (انجیل مقدس) اور مجھ کو پیغمبر بنایا[۷] اور میں جہاں ہوں اس نے مجھکو برکت والا بنایا[۸] اور جب تک میں (دنیا میں) زندہ رہوں اسنے مجھکو نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے (یا دل صاف کرنے) کا حکم دیا ہے اور اپنی ماں کا تابعدار (بنایا) اور اس نے مجھکو مگرا نالائق نہیں بنایا اور مجھ پر خدا تبارک وتعالے کی امان ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا۔ اور جس دن پھر جلا کر اٹھایا جاؤں گا[۹] عیسے مریم کے بیٹے کی یہ حقیقت ہے سچی بات جس میں وہ جھگڑا کرتے ہیں[۱۰]	أَحَدًا ۙ فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنسِيًّا ۚ فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۝ يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ۝ فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝ وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝ ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝			
اور (اے پیغمبر) زکریا (نبی کا قصہ یاد کر) جب اس نے اپنے مالک کو پکارا مالک میرے مجھکو (دنیا میں) اکیلا (بے اولاد) مت چھوڑ اور (یوں تو) تو سب وارثوں سے بہتر ہے پھر ہمنے اسکی دعا قبول کرلی اور یحیے اسکو عنایت کیا اور اسکی بی بی کو چنگا بھلا کر دیا یہ لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے تھے اور ہمکو توقع اور ڈر لگا کر پکارتے تھے اور ہمارے سامنے گڑگڑاتے (عاجزی کرتے) رہتے تھے اور (اے پیغمبر) وہ عورت جس نے اپنی عصمت قائم رکھی	وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ ۝ وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا	۶	الانبیاء	۱۷

ف۱ اور وہ تجھ سے پوچھے کہ یہ لڑکا کہاں سے آیا اور یہ کیا ماجرا ہے ۱۲ ف۲ حالانکہ یہ کہنا بھی ایک بات ہے مگر شاید ان کی شریعت میں اتنی بات کہنے میں کچھ حرج نہ ہوگا۔ روزے سے مراد یہی ہے کہ بات نہ کرنے کا روزہ اگلی شریعت میں یہ چپ کا روزہ کہلاتا تھا یعنے سارے دن کسی آدمی سے بات نہ کرے البتہ فرشتوں سے بات کرسکتا ہے اور خدائے کریم سے دعا کرسکتا ہے ۱۲ ف۳ تیرا کوئی خاوند نہیں ہے اور تو لڑکا جنے پھر اسکو سب لوگوں میں لیکر آئی اب لوگ کیا کہیں گے ہماری ناک تو نے کٹا دی ساری عزت حرمت برباد کردی ۱۲ ف۴ ہارون سے حضرت موسے کے بھائی نہیں مراد ہیں بلکہ تو ہارون کیطرح عابد اور پرہیزگار تھی گویا ہارون کی بہن تھی تو نے یہ کیا غضب ڈھایا ۱۲ ف۵ یعنے تیرے خاندان میں ماں اور باپ دونوں نیک گذرے ہیں پھر تو نے یہ برے کام کہاں سے سیکھے ۱۲ ف۶ حضرت عیسے نے پیدا ہوتے ہی اللہ کی بندگی کا اقرار کیا اور اس عمر میں جو بات کی اس سے سب لوگوں کا یہ شبہ دور کردیا کہ وہ حرام سے پیدا ہوئے [illegible] فضیلت کہاں سے آتی [illegible] کا دعوے کرے یہ کسی حلالی بچے کو بھی نصیب نہیں ہوتا ۱۲ ف۷ مطلب یہ ہے کہ [illegible] پیغمبر ہونگا [illegible] کہ توریت شریف مجھکو سکھلا دی ۱۲ ف۸ یعنے نیک باتیں سکھلانے والا ۱۲ ف۹ خدا کی امان ہے یعنے ان وقتوں میں [illegible] حرام سے پیدا ہوئے تھے یا یوسف نجار کے بیٹے تھے اور نصارا یہ کہتے ہیں وہ خدا کے اکلوتے بیٹے تھے ۱۲ ف۱۰ [illegible] ف۱۱ [illegible] اچھے ہو گئے [illegible] کرو ۱۲

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ۝ إِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ۝	(اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا، پھر ہمنے اپنی روح اسمیں پھونک دی[1]) اور ہمنے اسکو اور اسکے فرزند (عیسیٰ) کو ساری جہان کیلیے نشانی بنایا (مسلمانو) تمہارا یہ مذہب ہو وہی ایک مذہب[2] ہے اور میں تمہارا مالک ہوں مجھ کو ہی پوجو اور کسی کی پرستش نہ کرو)
۱۸	المؤمنون ۲۳	۳	وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ۝	اور ہمنے مریم کے بیٹے (عیسیٰ) اور اس کی ماں (مریم) کو (اپنی قدرت کی) نشانی بنایا اور ان کو ایک ٹیلے پر جگہہ دی جو ٹھیرنے کے لائق اور وہاں کا پانی صاف تھا[3]
۲۰	الزخرف ۴۳	۶	وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ۝ وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ۝ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ	اور جب مریم[4] کے بیٹے (عیسیٰ مسیح) کا حال بیان کیا گیا تو تیری قوم کے لوگ (خوشی سے) چلا اٹھے اور کہنے لگے کیا ہمارے دیوتا اچھے ہیں یا عیسیٰ یہ بات انھوں نے صرف جھگڑے کے لیے تجھ سے بیان کی بات یہ ہے کہ وہ بڑے جھگڑالو لوگ ہیں عیسیٰ تو ہمارا ایک بندہ تھا جسپر ہمنے (اپنا) فضل کیا تھا اور کچھ نہیں اور بنی اسرائیل کے لیے اسکو ہمنے (اپنی قدرت کا) ایک نمونہ بنایا تھا اور اگر ہم چاہیں تو تم میں سے فرشتے پیدا کردیں جو زمین میں تمہاری جگہہ رہیں اور بیشک عیسیٰ (کا اترنا) قیامت کی ایک نشانی ہے تو (اے پیغمبر لوگوں سے کہدی) تم قیامت میں شک مت کرو اور میرے کہنے پر چلو یہی سیدھا رستہ ہے اور شیطان ایسا نہ ہو تم کو اس رستے سے روک دی بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور جب عیسیٰ (بنی اسرائیل کے پاس) معجزے لیکر آیا تو کہنے لگا (لوگو) میں تمہارے پاس نبوت لیکر آیا ہوں اور میرا مطلب یہ بھی ہے کہ بعضی باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو تمکو سمجھا دوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو بیشک اللہ وہی میرا مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے اسی کو پوجتے رہو یہی (توحید) سیدھا رستہ ہے پھر جب

ف۱ اس سے کہ کرتے کے گریبان میں حضرت جبرائیل نے پھونک ماری اسکو حمل رہ گیا ۱۲ ف۲ اسلام کا جو تمام پیغمبروں کا مذہب تھا اسلام کے اصول اور عقائد میں سب پیغمبر شریک ہیں کچھ اختلاف نہیں ۱۲ ف۳ وہاں چھپے ہو رہے تھے جب حضرت عیسیٰ پیدا ہونے کو تھے تو نجومیوں نے اس وقت کے ظالم بادشاہ ہیرودوس سے کہا کہ بنی اسرائیل کا بادشاہ پیدا ہونیوالا ہے اور اس نے سب بچوں میں تلاش شروع کی حضرت مریم اسکے ڈر سے حضرت عیسیٰ کو مصر کے ملک میں لیکر چلی گئیں اور ایک بلند جگہ گاؤں میں جا کر رہیں جسکو ربوہ کہتے ہیں حضرت عیسیٰ وہیں جوان ہوئے اور جب ہیرودوس مر گیا تو حضرت مریم انکو لیکر اپنے ملک میں آگئیں بعضوں نے کہا ٹیلے سے دمشق کی زمین مراد ہے بعضوں نے کہا بیت المقدس کیونکہ وہاں کی زمین سب مقاموں سے اونچی ہے ۱۲ ف۴ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ [illegible] اسے [illegible] اچھے ہیں یا محمد جب یہ آیت اتری انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم یعنی تم اور جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو دوزخ کے ایندھن بنیں گے تو ابن الزبعری نے کہا اے محمد اب میں تمپر غالب آیا نصاریٰ عیسیٰ کو پوجتے ہیں اور یہود عزیر کو اور بنی ملیح فرشتوں کو تو اگر یہ سب دوزخ کے ایندھن بنیں گے تو ہمارے معبود بھی انکے ساتھ رہیں ہم راضی ہیں آنحضرت صلعم نے تھوڑی دیر تک سکوت فرمایا قریش کے کافر کھکھلا کر ہنسنے لگے کہ ابن الزبعری جیت گیا اور حضرت محمد کو خاموش کر دیا اس وقت یہ آیت اتری اور وہ آیت ان الذین سبقت لہم منا الحسنی اخیر تک جو سورۂ انبیاء میں گذر چکی ہیں ۱۲ ف۵ یعنی اس اعتراض سے حق بات ظاہر کرنا انکو منظور نہ تھا بلکہ صرف ایک جھگڑا نکالنا چاہتے تھے بیوقوفوں کی عادت ہوتی ہے کہ ایک خاص بات کو عام کر کے اس میں اعتراض [illegible] کیونکہ مطلب اس آیت سے یہ تھا کہ مشرک جن بتوں یا پتھروں یا جمادوں کو پوجتے ہیں وہ اور انکے پوجنے والے سب دوزخ میں جلائے جائینگے ۱۲ ف۶ جو میں تمکو بتلاتا ہوں یعنی توحید کا رستہ ۱۲ ف۷ جیسے قیامت میں یہودی اختلاف کرتے تھے بعضے قیامت کے قائل ہی نہ تھے ۱۲

نمبر	سورة	آیت	عربی	ترجمہ
			مُسْتَقِيْمٌ ۔ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۔	(عیسےٰ نے انکو یہ نصیحتیں سنائیں) ابھی اسرائیل نے آپس میں پھوٹ کر کئی گروہ ہوگئے تو جن لوگوں نے ظلم کیا وہ تکلیف والے دن کے عذاب سے خراب ہونگے ف
٢٧	الحدید	٢	وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۔	اور (اُن سب کے) پیچھے عیسےٰ کو بھیجا جو مریم کا بیٹا تھا اور اسکو ہمنے انجیل دی اور جو لوگ اسکے تابع ہوئے انکے دلوں میں ہم نے نرمی اور مہربانی رکھی اور اُن لوگوں نے درویشی نکال لی جو ہمنے یہ حکم انکو نہیں دیا تھا مگر انہوں نے (خود) اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کو دریہ نکال لی پھر جیسا چاہیے تھا ویسا اسکو نباہ نہ سکے پھر جو لوگ ان میں ایماندار رہے (توحید پر قائم رہے) انکو تو ہمنے ان کا ثواب عنایت فرمایا اور اُن میں بہتیرے بے ایمان ہیں ف
٢٨	الصف ٦١	١	وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۔	اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد دلا) جب عیسےٰ نے جو مریم کا بیٹا تھا (بنی اسرائیل سے کہا اے بنی اسرائیل میں اللہ کا بھیجا ہوا تمہارے پاس آیا ہوں مجھ سے پہلے جو توریت شریف اُتر چکی ہے اسکو سچ بتاتا ہوں اور (تم کو) ایک پیغمبر کی خوشخبری دیتا ہوں جو میرے بعد آئیگا اسکا نام احمد ہوگا پھر جب وہ (یعنے عیسےٰ) انکے پاس کھلی کھلی نشانیاں لیکر آیا تو کہنے لگے یہ تو صریح جادو ہے ف
٢٨	ایضاً	٢	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰي عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۔	مسلمانو (اللہ کے دین کے) مددگار بنو جیسے عیسےٰ مریم کے بیٹے نے حواریوں سے کہا اللہ کیطرف ہوکر کون میری مدد کرتا ہے۔ حواریوں نے کہا ہم (حاضر ہیں اللہ تعالے کے دین کی) مدد کرنے کو پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ تو ایمان لایا اور ایک گروہ کافر رہا پھر ہمنے (حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجکر) ایمان والوں کی اُنکے دشمنوں پر مدد کی وہ غالب ہوگئے ف

ف بعضوں نے تو حضرت عیسےٰ کو سچا پیغمبر (مانا) بعضوں نے مبالغہ کرکے ان کو خدا کا بیٹا بنا دیا بعضوں نے کہا وہ جھوٹے مکار ہیں ۱۲ ف حضرت عیسےٰ کا کہنا نہ ماننا یا شرک اور کفر میں گرفتار رہنے ۱۲ ف تکلیف والے دن سے قیامت کا دن مراد ہے ۱۲ ف یعنے حواریین حضرت عیسےٰ کی آپس میں ایک دوسرے پر نرم دلی اور مہربانی سے پیش آتے تھے اسیطرح جو انکے تابع ہوئے اور دوسرے لوگوں پر بھی وہ ترس اور رحم کھاتے تھے ۱۲ ف دنیا کا چھوڑ دینا اور شادی نہ کرنا اور خلقت سے الگ جنگل ویرانوں میں رہنا ۱۲ ف اس آیت میں اللہ نے نصاریٰ کی دو برائیاں بیان کیں ایک تو دین میں نئی بات نکالنا جسکو بدعت کہتے ہیں ہماری شریعت میں بھی یہ نہایت مذموم ہے۔ حدیث میں ہے ہر بدعت گمراہی ہے ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ جو لوگ نصاریٰ میں ایماندار تھے انکے تین گروہ ہوگئے بعضے تو کافر بادشاہوں سے (جو تثلیث کے حامی تھے) لڑے اور بعضے انکے ظلم سے [illegible] اور بعضے جنگلوں میں بھاگ کر درویش بن گئے انہی کا اللہ نے اس آیت میں ذکر فرمایا کہتے ہیں انہیں سے بہت لوگ جب ہمارے پیغمبر ظاہر ہوئے تو آپ پر ایمان لائے [illegible] ایک حدیث میں ہے کہ اسلام میں درویشی یعنے ترک دنیا نہیں ہے اور اس امت کی درویشی اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے ۱۲ ف [illegible]

(باقی در ضمیمہ)

			قِصَّةُ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَهَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَسَبَا	باب ۶۲ حضرت داود اور سلیمان اور ہاروت اور ماروت اور سبا کے حالات
۱	البقرہ ۲	۱۲	وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۚ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۚ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝	اور سلیمان کی بادشاہت میں شیطان جو پڑھا کرتے تھے اسکی پیروی کرنے لگے حالانکہ سلیمان علیہ السلام کافر نہ تھا البتہ شیاطین کافر تھے جو لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے اور وہ باتیں جو شہر بابل ف۱ میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتاری گئیں تھیں اور وہ دونوں (یعنے ہاروت اور ماروت) کسی کو (جادو) نہیں سکھلاتے جب تک یہ نہیں کہہ لیتے ہم آزمایش ہیں ف۲ تو اُس پر بھی ف۳ وہ ان سے ایسی باتیں سیکھتے ہیں جنکی وجہ سے جورو خصم میں جدائی کرا دیں ف۴ حالانکہ بے حکم خدا کے یہ جادو سے کسی کا بگاڑ نہیں کر سکتے ف۵ اور ایسی باتیں سیکھتے ہیں جس میں فائدہ کچھ نہیں نقصان ہی نقصان ہے ف۶ اور البتہ یہودیوں کو یہ معلوم ہے کہ جو کوئی جادو خریدے (اپنا دین دیکر) وہ آخرت میں بے نصیب ہے بیشک اگر وہ سمجھتے ہوتے تو برا بدلہ ہے جسکے عوض انہوں نے جانوں کو بیچ ڈالا ف۷ اور اگر وہ (حضرت محمد ﷺ پر) ایمان لاتے اور پرہیز کرتے اور ان کو سمجھ ہوتی تو اللہ کے پاس جو ثواب ملتا وہ (ان کے حق میں) بہتر تھا۔
۱۴	الانبیاء ۵	۶	وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ	اور (اے پیغمبر) داؤد اور سلیمان (کو یاد کر) جب دونوں ایک کھیت کا فیصلہ کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات

ف۱ بابل ایک شہر تھا ملک عراق میں اب اسکے قریب شہر کوفہ آباد ہے ۱۲ ف۲ یعنے اللہ تعالیٰ نے ہمکو لوگوں کا ایمان آزمانے کے لیے مقرر کیا ہے تو کافر مت بن ۱۲ ف۳ اس سے صاف نکلتا ہے کہ سحر کا سیکھنا ہی کفر ہے جیسے امام احمد رح کا مذہب ہے اور صحیح حدیث میں ہے کہ جو کوئی نجومی یا جادوگر کے پاس جاوے اور اسکو سچا جانے تو کافر ہوگیا ۱۲ ف۴ جو لوگ اپنا ایمان جانا پسند کرتے ہیں ۱۲ ف۵ یعنے بعض کا عمل ان سے حاصل کرتے ہیں معلوم ہوا کہ سحر کا یہ بھی اثر ہوتا ہے کہ دو آدمیوں میں دشمنی یا دوستی ہوجاوے ۱۲ ف۶ اس سے زیادہ نقصان کیا ہوگا کہ ایمان تشریف لے جاتا ہے اور جادوگر کا ہر شخص دشمن ہوجاتا ہے جہاں جاتا ہے مار کہاتا ہے ولا یفلح الساحر حیث اتٰی ۱۲ ف۷ پہلے یہ فرمایا کہ یہودیوں کو معلوم ہے پھر فرمایا لوکانوا یعلمون اگر جانتے ہوتے ان دو لفظوں میں ظاہراً اختلاف معلوم ہوتا ہے لیکن درحقیقت اختلاف نہیں ہے مطلب یہ ہے کہ علم بغیر عمل کے گویا جہل ہے جب ایک شخص جانتا ہے کہ یہ بات بری ہے اور پھر اسکو کرتا ہے تو گویا وہ نہیں جانتا ۱۲ ف۸ جادو سیکھنے سے اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کو بالائے طاق رکھنے سے ۱۲ ف۹ چونکہ سحر پر عمل کرنا یعنے جادو چلانا کفر ہے اس لیے فرمایا کہ وہ کافر تھے یعنے جادوگر تھے امام احمد رح کے نزدیک سحر کا سیکھنا ہی کفر ہے خواہ اسپر اعتقاد رکھے یا نہ رکھے اور خواہ ساحر کے عمل کو رد کرنے کے لیے سیکھے اور امام ابو حنیفہ اور امام مالک کے نزدیک جادو کا چلانا کفر ہے۔ اور امام شافعی کے نزدیک گناہ کبیرہ ہے اور اگر اسکو جائز سمجھے تو کفر ہے ۱۲ ف۱۰ اس سے دلیل لی ہے ان لوگوں نے جو کہتے ہیں سحر کی کوئی تاثیر نہیں ہے۔ اہل حدیث یہ کہتے ہیں کہ حکم خدا کی تو شرط ہر چیز میں ہے انگار بھی بے حکم خدا جلا نہیں سکتے حالانکہ انگار میں جلانے کا اثر اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے ایسا ہی سحر کو بھی سمجھنا چاہیئے ۱۲

النمل | ١٩ | ٣٢

وكنا لحكمهم شهدين ۝ ففهمنها سليمن ۚ وكلا اتينا حكما وعلما ۡ وسخرنا مع داود الجبال يسبحن والطير ۭ وكنا فعلين ۝ وعلمنه صنعة لبوس لكم لتحصنكم من باسكم ۚ فهل انتم شاكرون ۝ ولسليمن الريح عاصفة تجري بامره الى الارض التي بركنا فيها ۭ وكنا بكل شيء علمين ۝ ومن الشيطين من يغوصون له ويعملون عملا دون ذلك ۚ وكنا لهم حفظين ۝

ولقد اتينا داود وسليمن علما ۚ وقالا الحمد لله الذي فضلنا على كثير من عباده المؤمنين ۝ وورث سليمن داود وقال يايها الناس علمنا منطق الطير واوتينا من كل شيء ۭ ان هذا لهو الفضل المبين ۝ وحشر لسليمن جنوده من الجن والانس والطير فهم يوزعون ۝ حتى اذا اتوا على واد النمل ۙ قالت نملة يايها النمل ادخلوا مسكنكم ۚ لا يحطمنكم سليمن وجنوده ۙ وهم لا يشعرون ۝ فتبسم ضاحكا من قولها

کے وقت چر پڑی تھیں اور ہم انکے فیصلہ کو دیکھ رہے تھے[1] پھر ہمنے
اس (مقدمہ) کا (ٹھیک) فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا[2] اور ہمنے ہر ایک کو
فیصلہ کرنیکی سمجھ دی تھی اور علم دیا تھا[3] اور ہمنے پہاڑوں اور پرندوں کو
داؤد کے حکم میں کر دیا تھا وہ انکے ساتھ تسبیح کیا کرتے اور ہم ہی نے
(سب) کیا تھا اور ہم ہی نے داؤد کو تمہارے لیے ایک پہناوا بنانا سکھلایا
(جو جنگ میں) ایک دوسرے کی مار سے تمکو بچائے (یعنے زرہ بنانا) تو کیا تم
(اس نعمت کا) شکر کرو گے (یا نہیں) اور (ہمنے) تند کی ہوا سلیمان کی
کیلیے تابع کر دی تھی وہ اسکے حکم سے اس ملک کیطرف چلتی تھی
جہاں ہمنے برکت رکھی ہے[5] اور ہمکو سب چیزوں کی خبر ہے[6] اور بعض شیطان
جو اسکے واسطے (جواہرات نکالنے کو سمندر میں) غوطے لگاتے اور
اسکے سوا اور کام بھی کرتے[8] اور ہم ہی ان شیطانوں کو تھامے ہوئے تھے
اور ہم داؤد اور سلیمان (پیغمبروں) کو علم دے چکے ہیں اور ان دونو
نے (خوش ہوکر یوں) کہا اللہ کا شکر جسنے ہمکو اپنے بہت سے ایماندار بندوں
پر بڑھ چڑھکر رکھا اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا اور کہنے لگا لوگو ہمکو
(خدا کی طرف سے) پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمکو ہر طرح
کا سامان دیا گیا ہے بیشک یہ (خدا کا ہمپر) کھلا ہوا فضل ہے اور
سلیمان کا جتنا لشکر تھا جنوں اور آدمیوں اور پرندوں کا
(وہ سب) اسکو (دکھانے اور داخلہ کے) لیے اکٹھا کیا گیا اور انکی صفیں
لگائی گئیں (اس ترتیب اور انتظام سے لشکر چلا) جب وادی نمل
(چیونٹیوں کے میدان) میں پہونچے تو ایک (لنگڑی) چیونٹی نے
کہا چیونٹیو اپنے بلوں میں گھس جاؤ (کہیں) تمکو سلیمان اور
اسکے لشکر والے بیخبری میں کچل نڈالیں سلیمان چیونٹی کے
اس کہنے پر مسکرا کر ہنس دیا (کہ اتنا چھوٹا جانور اور ایسی
سمجھ کی بات) اور کہنے لگا مالک میرے مجھکو (بھی) اس کا

ف۱ یا فیصلے کے وقت ہم حاضر تھے ۱۲ ف۲ ہوا یہ تھا کہ کسی کی بکریاں رات کے وقت دوسرے کے کھیت یا انگوروں کے باغ میں گھس پڑیں اور اسکو خراب کر دیا حضرت داؤد ؑ
نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ بکریاں باغ یا کھیت والے کو دلائی جائیں حضرت سلیمان ؑ نے کہا یوں فیصلہ ہونا چاہیئے کہ باغ یا کھیت بکری والے کو اور بکریاں باغ
یا کھیت والے کو حوالے ہوں اور دونو ایک دوسرے کا مال اپنے پاس رکھیں لیکن بکری والا باغ یا کھیت میں محنت کرے اور باغ یا کھیت والا بکریوں
کے دودھ اور نسل اور بالوں سے فائدہ اٹھاتا رہے جب پھر باغ یا کھیت ویسا ہی ہو جائے جیسا پہلے تھا تو بکریاں بکری والے کو اور کھیت یا باغ اس کے
مالک کو دیدیا جائے حضرت داؤد نے اسی فیصلہ کو پسند کیا اور اپنا فیصلہ منسوخ کر دیا ۱۲ ف۳ دونو نے اپنی رائے سے حکم دیا تھا لیکن اللہ تعالے کو حضرت سلیمان ؑ
کی رائے پسند آئی۔ بخاری اور مسلم نے روایت کیا کہ دو عورتیں ایک بچہ میں لڑتی آئیں ہر ایک کہتی تھی یہ میرا بچہ ہے حضرت داؤد ؑ نے وہ بچہ اس عورت کو دلا دیا جو عمر
میں بڑی تھی حضرت سلیمان ؑ نے یہ حکم دیا کہ ایک چھری لاؤ میں بچہ کو دو ٹکڑے کرکے دونوں کو بانٹ دونگا یہ سنکر بڑی عورت خاموش ہو رہی اور چھوٹی بولی
اللہ تم پر رحم کرے جانے دو وہ بچہ اسی کا ہے یعنے بڑی عورت کا اسی کو دیدو تب حضرت سلیمان ؑ نے وہ بچہ چھوٹی کو دلا دیا ۱۲ ف۴ داؤد ؑ اور سلیمان ؑ دونو
میں سے ۱۲ ف۵ یعنے شام کے ملک کی طرف ۱۲ ف۶ حضرت سلیمان ؑ کا ایک تخت تھا اسپر چھ لاکھ کرسیاں بچھتی تھیں اور آدمی اور جن کے رئیس انپر بیٹھتے تھے اور پرند
پروں سے اسپر سایہ کرتے تھے پھر ہوا اسکو اڑا لیجاتی جب وہ چاہتے تو تیز چلتی اور جب چاہتے دھیمی چلتی صبح کو ایک مہینے کی راہ طے کرتی اور شام کو ایک مہینہ
کی راہ جیسے دوسری آیت میں ہے ۱۲ ف۷ کافر جن جنکو دیو بھی کہتے ہیں اسکے تابعدار تھے ۱۲ ف۸ جیسے عمارت بنانا برتن گڑھنا ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِيٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ
وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي
بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝
وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ أَرَى
الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِينَ
لَأُعَذِّبَنَّهُۥ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ
لَأَا۟ذْبَحَنَّهُۥٓ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَٰنٍ
مُّبِينٍ ۝ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ
أَحَطتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِۦ وَجِئْتُكَ
مِن سَبَإٍۭ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ۝ إِنِّي وَجَدتُّ
امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ
شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۝ وَجَدتُّهَا
وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن
دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَٰنُ
أَعْمَٰلَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ
فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۝ أَلَّا يَسْجُدُوا۟
لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَٰوَٰتِ
وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا
تُعْلِنُونَ ۝ اللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ قَالَ سَنَنظُرُ
أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَٰذِبِينَ
اذْهَب بِّكِتَٰبِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ
إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ

پابند کر دے میں تیری ان نعمتوں کا شکر کروں جو تو نے مجھکو اور میرے
ماں باپ کو عنایت فرمائیں (یعنی ہمیشہ باقی عمر میں) نیک کام
کرتا رہوں جس سے تو خوش ہو وا ہد آخرت میں) اپنی رحمت سے مجھے
نیک بندوں میں شامل کر لے۲ اور سلیمان نے پرندوں کا جائزہ لیا (ان
کا داخلہ دیکھا) تو کہنے لگا کیا بات ہے ہدہد نہیں دکھائی دیتا۳ یا حقیقت
میں (وہ) غائب ہے (بغیر حاضری۴ میں اسکو ضرور سخت سزا دونگا یا اسے
کاٹ ہی ڈالونگا نہیں تو کوئی معقول وجہ میرے سامنے پیش
کرے (کہ اسوجہ سے غیر حاضر رہا) تو بہت دیر نہیں گذری کہ ہدہد
آگیا اور کہنے لگا مینے وہ بات معلوم کی ہے جو تجھکو بھی معلوم
نہیں ہے اور میں (شہر) سبا۵ سے ایک تحقیق (یقینی) خبر لیکر تیرے
پاس آیا ہوں مینے ایک عورت۶ کو دیکھا وہ انکی رانی ہے اور ہر طرح۷
کا سامان (سلطنت کا) اسکے پاس موجود ہے اور اسکے پاس ایک
بڑا (شاہی) تخت ہے۸ مینے دیکھا وہ عورت (جو انکی رانی ہے) اور
اسکی قوم کے لوگ اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں (آفتاب
پرست ہیں) اور شیطان نے انکے کام انکی نظر میں اچھے کر دکھائے
ہیں۹ اور سیدھی راہ (یعنی توحید) سے انکو باز رکھا ہے انکو کچھ
سمجھ (بھی) نہیں ہے۱۰ (کمبخت انکو کیا ہوا ہے) اللہ کو کیوں نہیں
سجدہ کرتے جو آسمان اور زمین میں چھپی چیزیں باہر نکال لاتا ہے۱۱
اور تمہارا چھپا اور تمہارا کھلا (سب) جانتا ہے۱۲ اللہ ہی سچا معبود
ہے اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ بڑے تخت (عرش کا) مالک
ہے۱۳ سلیمان نے کہا اچھا ہم دیکھتے ہیں تو سچ کہتا ہے یا تو بھی
جھوٹوں میں کا ایک (جھوٹا) ہے میرا یہ خط لیجا اور ان لوگوں پر
ڈالدے پھر وہاں سے ہٹ جا دیکھتا رہ وہ کیا جواب دیتے
ہیں۱۴ بلقیس نے (اپنے درباروالوں سے) کہا سردارو میرے

ف۱ یا اللہ تعالیٰ ہم کو بھی اپنے پیارے پیغمبر حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا میں شامل کرلے ہم بھی تیری بلند بارگاہ میں یہی عاجزی اور ادب کے ساتھ یہی عرض کرتے ہیں ۱۲ ف۲ کیا دوسرے پرندوں میں چھپ گیا ہے نظر نہیں آتا ۱۲ ف۳ کہتے ہیں سفر میں ایک ہدہد بھی اور پرندوں کے ساتھ حضرت سلیمان ؑ کے ہمراہ رہتا اسکا کام یہ تھا کہ پانی کی خبر لاتا یا یہ بتلاتا کہ کہو دنے سے یہاں اتنی دور پر پانی نکلے گا۔ ایک بار جو حضرت سلیمان ؑ کو سفر میں اسکی ضرورت ہوئی تو ہدہد کو دریافت کیا معلوم ہوا وہ غیر حاضر ہے انکو غصہ آیا فرمانے لگے میں اسکو ۱۲ ف۵ جو یمن کے ملک میں تھا صنعاء سے تین دن کا رستہ سبا اس شہر کے بنانے والے کا نام تھا یا ایک عورت کا جو اس نسل میں ہو پہلی بستی پھر اسکے نام سے وہ بستی مشہور ہوگئی ۱۲ ف۶ بلقیس شراحیل یا ذی شرح کی بیٹی ۱۲ ف۷ ملک ہے ایک حدیث میں ہے کہ اس کی ماں یا اسکا باپ جن تھا ۱۲ ف۸ کہتے ہیں یہ تخت کنگا جمنی یعنی سونے اور چاندی سے بنا ہوا تھا اسی گز لمبا اور چالیس گز چوڑا اور تیس گز زمین سے اونچا تھا اور اسپر موتی اور یاقوت اور زمرد جڑے ہوئے تھے۔ ابن عباس ؓ نے کہا یہ تخت سونے کا تھا اسکے پائے جواہرات کے نہایت عمدہ کاریگری سے بنا ہوا تھا بہت بیش بہا تھا اس تخت پر سات حجرے تھے ہر حجرے میں کرے بند اور ۱۲ ف۹ وہ سورج پرستی کو بڑا ثواب جانتے ہیں ۱۲ ف۱۰ جو غور کریں کہ سورج اس پاک پروردگار کی ایک مخلوق ہے اور پوجا اسکا کرنا چاہیئے جو سب کا خالق ہے ۱۲ ف۱۱ مثلاً آسمان سے پانی برساتا ہے زمین کے اندر سے دانہ اوگاتا ہے پھل زمین سے پیدا کرتا ہے ۱۲ ف۱۲ مطلب یہ ہے کہ اس خدا کو پوجنا چاہیئے جو قدرت اور علم رکھے۔ سورج میں تو نہ علم ہے نہ قدرت وہ ایک جسم ہے اور جسموں کی طرح ف۱۳ اسکے عرش کے سامنے سارا آسمان کوئی چیز نہیں سورج کی کیا حقیقت ہے ۱۲ ف۱۴ آپس میں کریں سنتا رہ وہ بجھہ سے آکر بیان کر ۱۲ ف۱۵ ہدہد نے وہ خط لے جاکر ان کی رانی بلقیس کی گود میں ڈالدیا اور آپ الگ ہو کر ان کی گفتگو سننے لگا ۱۲

مَاذَا یَرْجِعُوْنَ ۝ قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا
اِنِّیْۤ اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیْمٌ ۝ اِنَّهٗ
مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ ۝ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَ اْتُوْنِیْ
مُسْلِمِیْنَ ۝ قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا
اَفْتُوْنِیْ فِیْۤ اَمْرِیْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً
اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۝ قَالُوْا نَحْنُ
اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ ۙ وَّ
الْاَمْرُ اِلَیْكِ فَانْظُرِیْ مَاذَا
تَاْمُرِیْنَ ۝ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ
اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَةً اَفْسَدُوْهَا
وَ جَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ
وَ كَذٰلِكَ یَفْعَلُوْنَ ۝ وَ اِنِّیْ مُرْسِلَةٌ
اِلَیْهِمْ بِهَدِیَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ یَرْجِعُ
الْمُرْسَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَ سُلَیْمٰنَ
قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ؗ فَمَاۤ اٰتٰىنِ
اللّٰهُ خَیْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ
بِهَدِیَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝ اِرْجِعْ
اِلَیْهِمْ فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا
قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَ لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ
اَذِلَّةً وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ۝ قَالَ یٰۤاَیُّهَا
الْمَلَؤُا اَیُّكُمْ یَاْتِیْنِیْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ
یَّاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ۝ قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ
الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ

پاس ایک خط ڈالا گیا ہے جو عزت والا ہے وہ خط سلیمان کی طرف
سے ہے اور (عبارت اسکی) یہ ہے شروع اللہ کے نام سے جو بہت رحم والا
ہے مہربان (بسم اللہ کے بعد مطلب) یہ ہے کہ مجھ پر زور مت جتلاؤ اور
تابعدار بنکر میرے پاس حاضر ہو (خط کا مضمون سنا کر) بلقیس
کہنے لگی سردارو اس معاملہ میں اپنی رائے مجھ سے بیان کرو میں تو
کسی معاملہ کا اخیر فیصلہ اسوقت تک نہیں کرتی جب تک تم
لوگ حاضر نہو (اور اپنی رائے بیان نہ کرو) انھوں نے جواب دیا
کہ ہم لوگ زوردار ہیں اور بڑے لڑنیوالے ہیں پھر تیرا اختیار ہو
جو چاہے سمجھ کر حکم دے بلقیس نے کہا (میں یہ سوچتی ہوں)
بادشاہ جب کسی شہر میں (لڑائی کرکے) گھستے ہیں تو شہر کو خراب
کردیتے ہیں اور وہاں کے عزت دار لوگوں کو بیعزت بنا دیتے
ہیں اور (بادشاہوں کا یہی قاعدہ ہے) ایسا ہی کرتے ہیں
اور میں (ایسا کرتی ہوں کچھ تحفہ) انکو بھیجتی ہوں پھر دیکھتی
ہوں وہ جو تحفہ لیکر جاتے ہیں کیا جواب لاتے ہیں جب
بلقیس کا ایلچی سلیمان کے پاس پہونچا تو سلیمان نے کہا کیا
تم لوگ مال و دولت سے میری مدد کرنا چاہتے ہو اللہ نے جو مجھ
کو دے رکھا ہے (پیغمبری) وہ اس سے (کہیں) بہتر ہے جو تم کو
دیا ہے بلکہ تم ہی اپنے تحفہ پر خوش ہو تو اپنے لوگوں پاس لوٹ جا
تو ہم ضرور ایسا لشکر لیکر ان پر آئینگے جسکا مقابلہ ان سے نہ ہوسکیگا
اور ہم ذلت کے ساتھ انکو رسوا کرکے وہاں سے نکال دینگے
سلیمان نے (اپنے درباریوں سے) کہا سردارو تم میں کوئی ایسا
ہے یہ لوگ جو تابعدار بنکر آرہے ہیں انکے مجھ تک پہونچنے
سے پہلے بلقیس کا تخت میرے پاس اٹھالائے (اسپر) جنوں
میں سے ایک دیو (راکھس) بولا میں اسکو تیرے پاس لا سکتا ہوں اس سے

ف حدیث میں ہے کہ پہلے آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خط کے شروع میں باسمک اللھم لکھا کرتے جب سے یہ آیت اتری تو ہر خط کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھتے اور اخیر میں والسلام علی من اتبع الہدیٰ ۱۲ ف۲ کہتے ہیں تین سو بارہ سردار اسکے ملک میں تھے سب کی رائے اسنے پوچھی ۱۲ ف۳ ہمارا شمار بہی بہت ہے اور طاقت بہی خوب رکھتے ہیں ۱۲ ف۴ اگر تو لڑنا چاہتی ہے تو ہم حاضر ہیں دبنے والے نہیں ۱۲ ف۵ ہم بسر و چشم تعمیل کرنے کو حاضر ہیں ۱۲ ف لوٹ مار بنا مچاتے ہیں ۱۲ ف پہلے بلقیس نے اپنے سرداروں کی رائے پوچھی جب انہوں نے اسی کی رائے پر رکھدیا تو بلقیس نے لڑنا مناسب نہ جانا کس لئے کہ جنگ دو سرا ہے دوسرے یہ کہ اگر جنگ ہو اور دشمن کا لشکر شہر میں آگیا تو ایسا عمدہ شہر جیسے اس زمانہ میں شہر سبا تھا تباہ ہو جائیگا کیونکہ بادشاہوں کی عادت ہے جب دشمن کا شہر فتح کرتے ہیں تو لوٹ کھسوٹ تاراج کیا کرتے ہیں اکثر عمارتوں کو جلا کر خاک کردیتے ہیں شہر کے نامی گرامی امیروں کو ذلیل کرتے ہیں ۱۲ ف یعنے حضرت سلیمان ؑ اور انکے لشکر والوں کو ۱۲ ف۹ بلقیس نے یہ سوچا کہ اگر سلیمان ؑ دنیا کے بادشاہوں کی طرح ایک بادشاہ ہیں تو تحفہ تحائف سے خوش ہو جائینگے پھر ان سے لڑنا کچھ مشکل نہیں اور جو اللہ تعالے کے پیغمبر ہیں تو وہ تحفہ قبول نہیں کرینگے اس صورت میں انکی اطاعت کرنا بہتر ہوگا۔ کہتے ہیں بلقیس نے سونے کی چند اینٹیں تحفہ بھیجیں جب یہ ایلچی حضرت سلیمان ؑ کے دربار تک پہونچے تو دیکھا وہاں تمام سونے کا فرش ہے وہ شرمندہ ہوئے ۱۲ ف۱۰ میں دنیا کے تحفہ تحائف سے خوش نہیں ہوتا ۱۲ ف۱۱ کہتے ہیں جب ایلچی یہ پیام لیکر واپس ہوا اور تحفہ بہی پہیر دیا گیا تو بلقیس سے سب حال حضرت سلیمان ؑ کا جو اس نے دیکھا تھا بیان کیا وہ ڈر گئی اور سمجھ گئی کہ حضرت سلیمان ؑ اللہ کے پیغمبر ہیں ان سے لڑنا ناممکن ہے آخر حکم کی اطاعت کی اور حضرت سلیمان ؑ کی طرف روانہ ہوئی ادہر ۱۲ ف۱۲ جس کو وہ اپنے ملک میں چھوڑ کر آرہی ہے ۱۲

مِن مَّقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ
قَالَ الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا
آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ
فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِندَهُ قَالَ هَٰذَا
مِن فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ
أَمْ أَكْفُرُ وَمَن شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ
لِنَفْسِهِ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ
كَرِيمٌ ۝ قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنظُرْ
أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ
لَا يَهْتَدُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ
أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ
وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا
مُسْلِمِينَ ۝ وَصَدَّهَا مَا كَانَت
تَّعْبُدُ مِن دُونِ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ
مِن قَوْمٍ كَافِرِينَ ۝ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي
الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً
وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ
مُّمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي
ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

٢٢ | السبا ٣٤ | ٢

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا يَا جِبَالُ
أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ
أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا
صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلِسُلَيْمَانَ

پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے[ف١] اور میں اسکو اٹھا لانیکا زور رکھتا ہوں
امانتدار ہوں[ف٢] وہ شخص جو اللہ کی کتاب کا علم رکھتا تھا بول
اٹھا میں اس تخت کو تیری پلک جھپکنے سے پہلے[ف٣] تیرے پاس منگوائے
دیتا ہوں[ف٤] جب سلیمان نے دیکھا تخت اسکے سامنے دھرا ہوا ہے
تو کہنے لگا یہ (تخت کا اتنی جلد اسطرح چلے آنا) میرے مالک کا احسان
ہے اسلیے کہ مجھکو آزمائے میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں
اور جو کوئی شکر کریگا وہ اپنی ہی بھلائی کے لیے شکر کرے گا[ف٥]
اور جو کوئی ناشکری کرے تو میرا مالک بے پرواہ کرم والا ہے[ف٦] سلیمان نے
کہا (ایسا کرو) اسکے تخت کی صورت (ذرا) بدل دو[ف٧] دیکھیں وہ
(اپنا تخت) پہچانتی ہے یا ان لوگوں میں شامل ہوتی ہے جو (اپنی
چیز تک) نہیں پہچان سکتے[ف٨] پھر جب بلقیس سلیمان کے پاس
آن پہونچی تو اس سے پوچھا گیا تیرا تخت بھی ایسا ہی ہے وہ بولی
یہ تو گویا وہی ہے[ف٩] اور ہمکو تو اس سے پہلے ہی معلوم ہوگیا تھا اور ہم تو
(اسیوقت سے) تابعدار بنگئے تھے اور وہ جو اللہ کے سوا اور چیزوں
کو پوجتی تھی اسی نے اسکو (خدا تعالیٰ کی عبادت سے) روک رکھا تھا
کیونکہ وہ کافر لوگوں میں سے تھی[ف١٠] (جب سب گفتگو ہو چکی تو) بلقیس سے
کہا گیا چل محل کے اندر چل اسنے محل کو جو دیکھا[ف١١] تو سمجھی گہرا پانی ہے
(کپڑا اٹھایا) اور اپنی پنڈلیاں کھولدیں[ف١٢] سلیمان نے کہا یہ ایک محل
ہے جو گھونٹ کر آئینوں سے بنایا گیا ہے[ف١٣] بلقیس نے کہا اے میرے خدا میں نے اپنی
جان پر بڑا ستم کیا[ف١٤] اور (اب) میں سلیمان کے ساتھ ہو کر اللہ رب العلمین کی تابعدار ی
ہوئی اور ہم داؤد (پیغمبر) کو بزرگی دے چکے ہیں[ف١٥] پہاڑو تم داؤد کے ساتھ تسبیح
کیا کرو اور پرندو اور ہمنے لوہا اسکے لیے نرم کردیا تھا[ف١٦] اسکو یہ حکم دیا تھا پورے
بدن کی زرہیں بنا اور کڑیاں اندازے سے جوڑ[ف١٧] اور نیک کام کرتے رہو
کیونکہ میں تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہوں[ف١٨] اور سلیمان (پیغمبر) کیلیے ہمنے

ف١ یعنے دربار برخاست کرے صبح سے دوپہر تک دربار ہوتا تھا ١٢ ف٢ اس کا جواہر وغیرہ کچھ چراؤنگا نہیں۔ حضرت سلیمان ع نے اسکے جواب میں فرمایا نہیں تو میں تو چاہتا ہوں اس سے بھی جلدی کوئی یہ تخت لے آئے ١٢ ف٣ آصف بن برخیا ان کا وزیر یا منشی بعضوں نے کہا اسم اعظم کا اسکو عمل تھا ١٢ ف٤ یا تیری نگاہ تجھ تک لوٹ آنے سے پہلے ١٢ ف٥ نگاہ لوٹ آنے سے پہلے اس کا یہ مطلب ہے کہ تم آسمان کی طرف دیکھو پھر وہاں سے لوٹ کر نیچے نگاہ ڈالو تو تخت تمہارے سامنے رکھا ہوگا۔ بعضے کہتے ہیں اسم اعظم کے زور سے وہ عرش زمین کے نیچے نیچے آنکر دفعۃً حضرت سلیمان ع کے سامنے ابھر آیا ابن عباس رض اور مجاہد رح سے ایسا ہی منقول ہے ١٢ ف٦ اسکو اور نعمتیں ملیں گی ناشکری کرنے سے جو نعمت ملی ہے وہ بھی چھن جائے گی ١٢ ف٧ اسکو کسی کے شکر کی پرواہ نہیں اور کرم ایسا ہے کہ ناشکروں کو بھی ہزاروں نعمتیں دیتا ہے ١٢ ف٨ اس کی کچھ چیزیں آگے پیچھے تلے اوپر کرو جنوں نے حضرت سلیمان ع سے کہدیا تھا کہ بلقیس دیوانی ہے اور اس سے انکا مطلب یہ تھا کہ حضرت سلیمان ع اس سے نکاح نہ کریں اور اولاد نہ پیدا ہو ورنہ انکو حضرت سلیمان ع کے بیٹے کا بھی تابعدار رہنا ہوگا تو انہوں نے بلقیس کی عقل کو آزمانا چاہا جنوں نے یہ بھی کہدیا تھا کہ بلقیس کے پاؤں گدھے کی طرح نہایت بدشکل ہیں ١٢ ف٩ محض بیوقوف اور بھولے ہوتے ہیں ١٢ ف١٠ بلقیس بڑی عقلمند عورت تھی اسنے پہچان تو لیا کہ یہ وہی تخت ہے مگر چونکہ اس سے پوچھا یوں گیا تھا تیرا تخت بھی ایسا ہی ہے تو اس نے جواب بھی یہ دیا گویا ہو بہو وہی ہے اگر یوں پوچھتے کیا یہ تیرا تخت ہے تو وہ کہتی ہاں ١٢ ف١١ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور سلیمان ع نے بلقیس کو اللہ کے سوا اور چیزوں کے پوجنے سے روکا یا وہ کافر لوگوں میں سے تھی اس صورت میں یہ جملہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہوگا اور اگلے ترجمہ پر بلقیس کا ١٢ ف١٢ وہاں آئینہ کا فرش تھا نیچے پانی بہ رہا تھا اور مچھلیاں تیر رہی تھیں ١٢

(باقی در ضمیمہ ١٢)

الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ
وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ وَمِنَ الْجِنِّ
مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ
وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ
عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ
مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ
كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ
دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ
الشَّكُورُ ۝ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ
مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ
تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ
الْجِنُّ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ
مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ لَقَدْ
كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ ۖ
جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا مِنْ
رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلْدَةٌ
طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ۝ فَأَعْرَضُوا
فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ
بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ
وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ۝
ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِمَا كَفَرُوا ۖ وَهَلْ
نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ ۝ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا
قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۖ

ہوا کو تابعدار کر دیا تھا وہ صبح کو ایک مہینے کی راہ لیجاتی اور شام کو
ایک مہینہ کی راہ لیجاتی (ف۱) اور ہمنے اسکے لیئے تانبے کا ایک چشمہ بہا دیا (ف۲) تھا
اور جنوں میں سے بھی کئی جن اسکے سامنے کام کرتے تھے اسکے مالک کے حکم سے
اور ہمنے کہدیا تھا جو کوئی جن ہمارے حکم سے پھر جائیگا (ف۳) ہم اسکو دوزخ کے
عذاب کا مزہ چکھائینگے (ف۴) جنات اسکے لیے عالیشان عمارتیں بناتے
تھے (یا مسجدیں) اور صورتیں (ف۵) اور حوض کیطرح (لمبے چوڑے) پیالے
اور جمی ہوئی دیگیں (ف۶) اور ہمنے یہ حکم دیا) اے داؤد کی اولاد اللہ کا
شکر ادا کرو (نیک عمل کرتے رہو) اور میرے بندوں میں شکر کرنیوالے
کم ہیں پھر جب سلیمان پر ہمنے موت کا حکم دیا (ف۷) اسکی موت جنوں کو کسی نے
نہیں بتلائی مگر زمین کے کیڑے (دیمک) نے وہ اسکی لکڑی کھا رہا تھا
جب (لکڑی کھوکھلی ہو گئی اور) سلیمان گر پڑے اسوقت جنوں کو معلوم
ہوا اگر وہ غیب کی بات جانتے ہوتے (ف۸) تو ایک مدت تک (ذلت کی محنت
میں نہ پڑے رہتے بیشک (ف۹) سبا والوں کے لیے اپنی ہی بستی میں نشانی
(موجود) تھی (ف۱۰) (بستی کے) داہنے اور بائیں دو باغ تھے (ف۱۱) اپنے مالک کی دی
ہوئی) روزی کھاؤ اور اسکا شکر بجا لاؤ (سبحان اللہ کیا کہنا ہے) اچھا
پاکیزہ شہر اور مالک (مہربان) بخشنے والا انہوں نے (ہمارا فرمانا)
نہ مانا (ف۱۲) ہمنے (بند اور کٹہ) توڑ کر زور کا نالہ انپر چھوڑ دیا (ف۱۳) اور انکے دو
(عمدہ) باغوں کو بدل کر دو باغ ایسے کر دیئے جنمیں بدمزہ میوے اور
جھاؤ کے درخت اور تھوڑے سے بیری کے درخت رہ گئے (ف۱۴) انکی ناشکری
پر ہمنے انکو یہ سزا دی اور ہم انہی کو سزا دیتے ہیں جو ناشکرے
ہیں اور ہمنے ان میں اور ان بستیوں کے بیچ میں جہاں ہمنے
برکت رکھی تھی کئی کھلے گاؤں (آباد) کر رکھے تھے (ف۱۵) اور انمیں سیر
کرنے کو) منزلیں مقرر کر دی تھیں (ف۱۶) اور ان گاؤں میں بے
کھٹکے رات دن چلتے رہو (ان کی شامت جو آئی) تو کہنے

ف۱ تو ایک دن میں دو مہینے کی راہ طے کرتی حسن رحمہ نے کہا حضرت سلیمان علیہ السلام صبح کو دمشق سے چلتے اور دوپہر اصطخر میں آرام کرتے اور ان دونوں ملکوں میں ایک مہینے کی راہ ہے۔ پھر شام کو اصطخر سے چلتے تو رات کو کابل یا بابل میں رہتے وہ بھی ایک مہینے کی راہ ہے ۱۲ ف۲ وہ کان سے پانی کی طرح نکلتا ۱۲ ف۳ سلیمان علیہ السلام کی اطاعت نہ کریگا ۱۲ ف۴ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہم اسکو آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ کہتے ہیں ان جنوں پر اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ مقرر کر دیا تھا آگ کا کوڑا اسکے ہاتھ میں رہتا جو کوئی جن حضرت سلیمان علیہ السلام کی نافرمانی کرتا یہ فرشتہ اسکو کوڑا مار کر جلا دیتا ۱۲ ف۵ پیغمبروں اور فرشتوں اور علماء اور نیک بندوں کی حضرت سلیمان علیہ السلام کی شریعت میں مورتیں بنانا جائز تھا یہ مورتیں مسجدوں اور اچھے مقاموں میں رکھی جاتیں تاکہ لوگ ان کو دیکھ کر عبادت میں زیادہ کوشش کریں ۱۲ ف۶ جو ایک ہی جگہ پر رہتیں کیونکہ انکا اٹھانا اور لیجانا مشکل تھا ۱۲ ف۷ تو وہ لکڑی ٹیک کر کھڑا رہ گیا لوگ سمجھتے رہے وہ زندہ ہے ۱۲ ف۸ حضرت سلیمان علیہ السلام کے وقت میں جنوں کو یہ دعویٰ تھا کہ وہ آیندہ کی باتیں بتا سکتے ہیں اور بعضے لوگ بھی انکی نسبت یہی اعتقاد رکھتے تھے جب حضرت سلیمان علیہ السلام کی لاٹھی کو دیمک چاٹ گئی اور ایک مدت کے بعد آپ گر پڑے تو جنوں کو معلوم ہوا کہ حضرت سلیمان بہت دنوں پہلے مر چکے تھے اور انکو افسوس ہوا کہ اگر پہلے ہی ہم کو انکی موت کی خبر ہو جاتی تو اتنی مدت تک سخت مزدوری کی محنت کے عذاب میں کیوں مبتلا رہتے اور انسان کو بھی یہیں سے معلوم ہو گیا کہ غیب کا علم ہم کو نہیں ہے اور لوگوں کو بھی معلوم ہو گیا کہ جنوں کا دعوے غیب دانی کا غلط تھا ۱۲ ف۹ حدیث میں ہے کہ سبا ایک شخص کا نام تھا عرب میں اس کی دس اولاد ہوئیں چھ تو یمن کے ملک میں رہے اور چار شام کے ملک میں چلے گئے ۱۲ ف۱۰ وہاں نہ مکھی تھی نہ مچھر ہمنے سبا والوں سے کہلا بھیجا ۱۲ ف۱۱ گویا دنیا اور آخرت دونوں بخشے دنیا میں مزے مزے کے میوے کھاؤ اور چین کرو اور آخرت میں ہم بخشنے والے ہیں مغفرت کی امید رکھو ۱۲ باقی

۲۳ | ص | ۲

سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ۝ فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝ إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۖ كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ ۝ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝ وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ۝ إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ۝ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩ ۝ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ

لگے کہنے ہمارے سفر کی منزلیں (دور) دور کر دے اور اپنی جانوں پر ظلم کرنے لگے آخر ہمنے انکو (میٹ کر) کہانیاں بنا دیا اور بالکل چیر پھاڑ ڈالا (انکی دھجیاں اڑا دیں) جو شخص صبر اور شکر کرتا ہے اسکو البتہ اس قصے میں نشانیاں ہیں ف

اور ہمارے بندے داود (پیغمبر) کو یاد کر جو زور والا تھا کیونکہ وہ (اللہ کیطرف) بہت رجوع رہتا تھا ہمنے پہاڑوں کو اسکا تابعدار بنا دیا تھا وہ سورج ڈہلے اور سورج نکلے اسکے ساتھ تسبیح کرتے اور پرندوں کو بھی (اسکا تابعدار کر دیا تھا) وہ جمع ہو کر سب اسکی طرف رجوع رہتے اور اسکی سلطنت کو ہمنے مضبوط کر دیا تھا اور ہمنے اسکو تدبیر دی تھی اور جھگڑا چکانیوالی بات اور (اے پیغمبر) کیا ان جھگڑنیوالوں کی بھی خبر تجھکو پہونچی ہے جو دیوار پہاند کر داود کے عبادتخانے میں آگئے (جب بیوقت بے اجازت) داود پاس گھس آئے وہ انکو دیکھ کر گھبرا گیا انہوں نے کہا مت ڈر ہم دونوں میں جھگڑا ہے ہم میں سے ایک نے دوسرے پر ظلم کیا تو انصاف سے ہمارا فیصلہ کر دے اور بے انصافی نکر اور ہمکو سیدہی راہ بتلا دے یہ (دوسرا فریق) میرا بھائی ہے اسکے پاس ننانوے دنبیاں ہیں (ایک کم سو) اور میرے پاس ایک ہی دنبی ہے اب وہ کہتا ہے تو (اپنی) وہ (ایک دنبی) بھی میرے حوالے کر دے اور بات چیت کرنے میں وہ مجھہ کو دبا بیٹھا ہے داود نے کہا بیشک تجھ پر ظلم کرتا ہے جو تیری ایک دنبی مانگ کر اپنی (ننانوے) دنبیوں میں ملانا چاہتا ہے اور اکثر ساجھی ایکدوسرے پر زیادتی کرتے رہتے ہیں مگر وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کرتے ہیں (وہ ایسا نہیں کرتے) اور ایسے لوگ بہت کم ہیں اور داود کو خیال آیا کہ (یہ مقدمہ نہ تھا بلکہ) ہمنے اسکو آزمایا تھا اسیوقت اسنے اپنے مالک سے معافی مانگی اور سجدے میں گر پڑا اور (خدا کی طرف) رجوع ہو گیا آخر ہمنے

ف پاس پاس گاؤں میں سفر کا مزہ نہیں آتا ۱۲ ف ہماری منزلیں لمبی کر دے رستے میں آبادی کا نام نہ ہو بالکل جنگل بیابان ہو جب تقدیر کی خرابی ہوتی ہے تو عقل ایسی ہی اوندہی ہو جاتی ہے ۱۲ ف شرک اور کفر اور ناشکری میں پڑ گئے ۱۲ ف سبا کے لوگ سب متفرق ہو گئے ان میں سے اوس اور خزرج مدینے میں آ رہے اور غسان شام کو چلے گئے اور ازد عمان کو اور خزاعہ تہامہ کو اللہ تعالیٰ نے انکا ملک ویران کر دیا جیسے انہوں نے خواہش کی تھی جنگل ہی جنگل ہو گیا ۱۲ ف ایسا آباد ملک کسقدر جلد تباہ ہو گیا۔ صبر کرتا ہے یعنے گناہ ہونے سے اپنے تئیں روکتا ہے شکر کرتا ہے یعنے اللہ تعالیٰ کے حکم بجا لاتا ہے ایسے ہی لوگوں کو نصیحت اور عبرت ہوتی ہے ۱۲ ف عبادت کی طاقت بہت رکھتا تھا چنانچہ آپ ایکدن روزہ رکھتے ایکدن افطار کرتے یہ بہت مشکل ہے کیونکہ نہ روزے کی عادت پڑتی ہے نہ افطار کی اللہ تعالیٰ نے پیغمبر صلعم کو تسلی دی کہ حضرت داود کو بھی طالوت کی حکومت میں بہت تکلیف گذری تم بھی انکا قصہ یاد کر کے صبر کرو ۱۲ ف اور یہی سبب تھا انکے زور آور ہونے کا حدیث میں ہے کہ اواب وہ جو تنہائی میں اپنے گناہ یاد کر کے اللہ سے بخشش چاہے ابن عباس رض نے کہا اواب یعنے یقین رکھنے والا ۱۲ ف اشراق سے وہی وقت مراد ہے جب سورج نکلکر خوب چمکنے لگتا ہے ۱۲ ف اسکے فرمانبردار رہتے یا تسبیح کے وقت جواب دیتے رہتے ۱۲ ف حکمت اور دانائی ملک کے انتظام کی عقل یا پیغمبری ۱۲ ف بحث سنکر فیصلہ کرنیکا طریقہ ۱۲ ف حضرت داود نے اپنے دنوں کو یوں تقسیم کیا تھا ایکدن عبادت کا ایکدن مقدمے فیصل کرنے کا ایکدن سلطنت کے ناموس کا ہوتا ایکدن وعظ اور نصیحت کا عبادت کے دن حضرت داود عبادت میں مصروف تھے دو فرشتے (جبرائیل اور میکائیل) دو آدمیوں کی صورت میں جھگڑتے آئے اور انکے پاس جانا چاہا چوکیداروں نے روکا وہ دیوار کود کر اندر پہونچ گئے حضرت داود ڈرے کہیں دشمن نہ ہوں انکے قتل کرنیکو آئے ہوں ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

٢٣ | ص ٣٨ | ٣

وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝ فَقَالَ اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَاۗءً حَيْثُ اَصَابَ ۝ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّاۗءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝ هٰذَا عَطَاۗؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝

اونکا یہ قصور معاف کردیا اور بیشک اونکے لیے ہمارے پاس نزدیکی کا درجہ ہے اور اچھا ٹھکانا اور اے داؤد ہمنے تجھ کو زمین کا حاکم بنایا ہے تو لوگوں کا فیصلہ انصاف سے کیا کر اور نفس کی خواہش پر مت چل ایسا نہ ہو وہ تجھ کو خدا کے رستے سے بہکا دے بیشک جو لوگ اللہ کی راہ سے بہک جاتے ہیں ف انکو سخت سزا ملیگی اس وجہ سے کہ وہ حساب کا دن بھول گئے ف اور ہمنے داؤد کو سلیمان (بیٹا) عنایت کیا اچھا بندہ وہ (خدا کی طرف) بہت رجوع رہنے والا تھا جب سورج ڈھلے پر اصیل عمدہ گھوڑے اسکے سامنے لائے گئے تو کہنے لگا میں نے مال (گھوڑوں) کی محبت اللہ کی یاد سے زیادہ چاہی یہانتک کہ سورج پردے میں چھپ گیا (ڈوب گیا) ان گھوڑوں کو پھر میرے سامنے لاؤ تو انکی پنڈلیوں اور گردنیں کاٹنا شروع کئیں ف بعد ہمنے سلیمان کو ایک بلا میں پھانسا اور اسکی کرسی پر ایک (دوسرا) دھڑ ڈالدیا پھر وہ (خدا کیطرف) رجوع ہوا ف کہنے لگا مالک میرے مجھ کو بخشدے اور ایسی بادشاہت دے جو میرے بعد کسی کو حاصل نہ ہو بیشک تو ہی بڑا دینے والا ہے ہم نے (اس کی دعا قبول کی) ہوا کو اس کے اختیار میں کر دیا جہاں وہ پہنچنا چاہتا اس کے حکم سے دھیمی دھیمی چلتی ف اور شیطانوں کو (بھی) جتنے ان میں معمار اور غوطہ خور تھے (سب اس کے اختیار میں کر دیئے ف اور دوسرے شیطانوں کو بھی جو طوق زنجیروں میں جکڑے رہتے ف (اور ہمنے سلیمان سے کہا) یہ ہماری بے حساب دین ہے تو (لوگوں کو اس میں سے) دے یا رکھ چھوڑ ف اور بے شک سلیمان کے لیے ہمارے پاس نزدیکی کا درجہ ہے اور اچھا ٹھکانا ف

ف اور نفس کی خواہش پر چلنے لگتے ہیں ۱۲ ف یعنے قیامت کا دن جسدن حاکم سے بڑی پرسش ہوگی اور اگر اسنے کسی مقدمے میں انصاف کے خلاف فیصلہ کیا ہوگا تو اسکو سخت سزا دیجائیگی ۱۲ ف کہتے ہیں یہ ایک ہزار گھوڑے تھے یا بیس ہزار گھوڑے ۱۲ ف غصے سے کہ ان گھوڑوں نے مجھ کو اللہ کی یاد سے غافل کر دیا حضرت سلیمان ع کو اللہ کی طرف سے ایسا ہی حکم ہوا ہوگا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ انکو ذبح کر ڈالا اور انکا گوشت اللہ کی راہ میں تصدق کر دیا اللہ نے ان گھوڑوں کے بدل ہوا کو انکے تابع کر دیا ۱۲ ف یا دوبارہ تخت پر بیٹھا دوسرے دھڑ سے ایک شیطان مراد ہے جسکا نام صخر تھا ہوا یہ تھا کہ حضرت سلیمان ع حاجت کو جاتے وقت اپنی انگشتری جس کی تاثیر سے جن اور دیو سب ان کے تابع تھے اپنی بی بی کو دے گئے صخر حضرت سلیمان ع کی صورت بنکر وہ انگوٹھی ان کی بی بی سے لیگیا اور اسکو پہنکر بادشاہت کی کرسی پر بیٹھ کر لگا حکومت کرنے حضرت سلیمان ع ڈر کے مارے کہیں جنگل کو مردانہ ڈالے چھپ گئے چالیس دن کے بعد پھر وہ انگوٹھی حضرت سلیمان ع کے ہاتھ آئی اور وہ دوبارہ تخت سلطنت پر بیٹھے اور صخر کو سمندر میں قید کیا بعضوں نے کہا ایک بار سلیمان ع یوں کہہ بیٹھے کہ میری ستر بی بیاں ہیں میں آج شب کو ہر ایک کے پاس جاؤنگا تو ستر لڑکے پیدا ہونگے اور اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے۔ انشاء اللہ کہنا بھول گئے کسی بی بی کو حمل نہ رہا ایک بی بی جنی تو وہ بھی کچا بچہ لوگوں نے وہ دھڑ لاکر انکی کرسی پر ڈالدیا یعنے یہی آپ کا لڑکا ہے اسوقت اونکو تنبیہ ہوئی کہ انشاء اللہ نہ کہنے کی یہ سزا ملی اور خدا کی طرف رجوع ہوئے ۱۲ ف اور انکے تخت کو جس طرف اوڑا کر لیجاتی دھیمی سے یعنی بہت دور جلد سے آندھی کیطرح نہیں چلتی ورنہ لوگوں کو تکلیف ہوتی ۱۲ ف معمار تو عمارتیں بناتے اور غوطہ خور موتی اور جواہر دریا سے نکالتے ۱۲ ف جب انمیں سے کوئی نافرمانی کرتا تو اسکو جکڑ دیتے ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے یہ ہماری دین ہے اسمیں سے دے یا رکھ چھوڑ جتنی چاہے کچھ حساب نہیں یہ اللہ کی دوسری مہربانی تھی کہ انکو حساب کتاب بھی معاف کر دیا گیا تھا ۱۲ ف یعنے بہشت ۱۲

قِصَّۃُ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَالْکَعْبَۃِ ۶۳

باب ۶۳ حضرت ابراہیم اور اسمٰعیل اور کعبے کے حالات

۱	البقرۃ	۱۵

وَاِذِ ابْتَلٰٓی اِبْرٰھٖمَ رَبُّہٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّھُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ قَالَ لَا یَنَالُ عَھْدِی الظّٰلِمِیْنَ ۞ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَۃً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھٖمَ مُصَلًّی ؕ وَعَھِدْنَآ اِلٰٓی اِبْرٰھٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَھِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰکِفِیْنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ ۞ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰھٖمُ رَبِّ اجْعَلْ ھٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَھْلَہٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْھُمْ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ کَفَرَ فَاُمَتِّعُہٗ قَلِیْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّہٗٓ اِلٰی عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۞ وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۞ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّۃً مُّسْلِمَۃً لَّکَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا ۚ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۞

اور (یاد کر) جب ابراہیم کو اسکے پروردگار نے کئی باتوں سے آزمایا اس نے ان باتوں کو پورا کیا پروردگار نے فرمایا میں تجھ کو لوگوں کا سردار بناؤنگا (کہ قیامت تک لوگ تیری پیروی کریں) ابراہیم نے کہا اور میری اولاد کو فرمایا جو ظالم (بے انصاف) ہیں ان تک یہ اقرار نہ پہونچیگا اور (یاد کرو) جب ہمنے خانہ کعبہ کو لوگوں کی لوٹ کر آنیکی (یا ثواب کی) اور امن کی جگہہ ٹہیرائی اور (لوگونکو حکم دیا کہ) مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ اور ہمنے ابراہیم اور اسمٰعیل کو حکم کیا کہ میرے گہر کو طواف اور اعتکاف اور رکوع اور سجدہ کرنے والونکے لیے پاک رکہو اور (یاد کرو) جب ابراہیم نے اپنے مالک سے عرض کیا پروردگار اس جگہہ کو ایک امن کا شہر بنادے اور وہاں کے رہنے والوں میں سے جو اللہ اور پچھلے دن (قیامت) پر ایمان لائیں انکو میوے کہانیکو دے (اللہ نے قبول فرمایا) اور فرمایا کافر کو بہی ہم چند روز تک فائدہ اٹہانے دونگا پہر اسکو دوزخ کے عذاب کیطرف کہینچ لاؤنگا۔ اور وہ برا ٹہکانا ہے اور (یاد کرو) جب ابراہیم خانہ کعبہ کے پایوں کو اونچا کر رہا تہا (یعنے دیواریں بنا رہے تہے) اور اسکے ساتہ اسمٰعیل بہی (دونوں نے کہا) پروردگار ہمارے یہ خدمت ہماری قبول فرمالے تو (دعا کو) سنتا ہے (دل کی نیت کو) جانتا ہے پروردگار ہمارے اور ہم کو اپنا تابعدار کردے اور ہماری اولاد میں سے ایک گروہ پیدا کر جو تیرا تابعدار رہو۔ اور ہم کو حج کے طریقے تبلا دے اور ہمارے قصور معاف کردے بے شک تو بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے

ف یعنے میں تیری اولاد کو بہی سرداری دونگا اُسکا اقرار کرتا ہوں بشرطیکہ وہ نیک ہوں اور جو تیری اولاد میں بدکار اور ظالم ہونگے وہ اس اقرار سے فائدہ نہیں اٹہا سکتے اون کو سرداری نہیں ملیگی ۱۲ ف لوگوں کے لوٹ کر آنے کی یعنے حاجی لوگ وہاں آتے ہیں پہر جاتے ہیں پہر آتے ہیں تو خانہ کعبہ مرجع خلائق ہے جو ایک بار آتا ہے وہ پہر جا ہتا ہے کہ دوبارہ آوے امن کی جگہہ اسلیئے کہ مشرک لوگ بہی کہ والونکو نہ ستاتے آس پاس کے لوگونکو ایذا دیتے ۱۲ ف مقام ابراہیم ایک پتہر ہے جسپر وہ کہڑے ہوکر کعبے کی دیواریں اٹہاتے تہے اب اس مقام پر ایک گنبذ بنا ہوا ہے لوگ اکثر طواف کا دوگانہ وہیں ادا کرتے ہیں یا ساری مسجد حرام مراد ہے حضرت عمر رض نے عرض کیا تہا یا رسول اللہ یہ مقام ہے ہمارے باپ ابراہیم ع کا ہم اسکو نماز کی جگہہ بنادیں تب یہ آیت اتری ۱۲ ف بتوں سے یا نجاست سے یا کفار سے یا جہوٹ اور فریب اور دغابازی سے یا جنب اور حائض سے ۱۲ ف عاکفین کا ترجمہ اعتکاف کرنیوالے ۱۲ ف صحیح حدیث میں ہے کہ ابراہیم ع نے مکہ کو حرام کیا اور میں مدینہ کو حرام کرتا ہوں دونوں پتہریلی زمین کے بیچ۔ اللہ نے حضرت ابراہیم ع کی دعا کو قبول کیا اور باوجودیکہ یہ مقام بالکل ویران اور اجاڑ تہا اور وہاں کی زمین شور کوئی چیز پیدا نہیں ہوتی تہی لیکن وہاں شہر بس گیا اور دور دور سے سب قسم کے میوے اور ترکاریاں آنے لگیں ۱۲ ف قسطلانی رح نے کہا کعبہ دس بار بنایا گیا اول فرشتوں نے بنایا دوسرے آدم علیہ السلام نے تیسرے شیث علیہ السلام نے وہ طوفان نوح میں گر گیا چوتہے ابراہیم ع نے پانچویں قوم عمالقہ نے چہٹے جرہم نے ساتویں قصی بن کلاب نے جو دادا ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آٹہویں قریش نے نویں عبداللہ بن زبیر نے دسویں حجاج بن یوسف نے میں کہتا ہوں کہ گیارہویں شاہ روم نے ۱۰۳۰ھ میں اور وہی بنا اب تک قائم ہے ۱۲ ف اسکے ارکان اور آداب یا قربانی کرنیکے مقام یا عبادت کے طریقے ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

			رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝	پروردگار ہمارے اس گروہ میں انہی میں سے ایک پیغمبر بھیج جو تیری آیتیں پڑھکر انکو سنائے اور کتاب (قرآن شریف) اور حکمت (حدیث شریف) انکو سکھلائے اور شرک سے انکو پاک کرے بیشک تو زبردست ہے حکمت والا ف۱
۱	البقرہ	۱۶	وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝	اور ابراہیم کے طریق سے وہی نفرت کرے گا جو احمق ہوگا اور ہمنے اُس کو دنیا میں چن لیا (اسکو پیغمبری عنایت فرمائی) اور آخرت میں وہ نیک ہے جب پروردگار نے اس سے فرمایا اسلام پر مضبوط ہوجا تو کہنے لگا میں اللہ کا تابعدار بنگیا جو سارے جہان کا مالک ہے۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے بیٹوں (اسمٰعیل اور اسحاق) اور یعقوب نے بھی اپنے (بارہ) بیٹوں کو اسی دین کی وصیت کی بیٹا اللہ تعالےٰ نے تمہارے لیے یہ دین (یعنے اسلام) پسند کیا ہے تو دم موت (مسلمان رہنا) اور مسلمانوں ہی
۲	"	"	وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝	کہتے ہیں یہودی یا عیسائی بن جاؤ راہ پر آؤ (اے پیغمبر) کہدے نہیں ہم ابراہیم کے دین پر ہیں جو سیدھی راہ پر تھا اور وہ مشرک نہ تھا ف۲
۳	"	۳۵	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ۖ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝	(اے پیغمبر) کیا تونے اس شخص کے قصے پر نظر نہیں ڈالی جو اسوجہ کہ خدا نے اسکو بادشاہت دی تھی ابراہیم سے اسکے پروردگار کے باب میں جھگڑا جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی جلاتا اور مارتا ہوں ف۳ ابراہیم نے کہا اچھا اللہ تو سورج کو پورب سے نکالتا ہے (اگر تو خدا ہے) تو اسکو پچھم کیطرف سے لا (یہ سنکر) وہ کافر (نمرود مردود ہکا بکا یعنے حیران اور خاموش) رہگیا اور اللہ ہٹ دہرم لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا
۴	"	"	وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ	اور (اے پیغمبر یاد کر) جب ابراہیم نے کہا پروردگار مجھکو (آنکھ سے) دکھلادے کیونکر مردوں کو جلائیگا (خدا نے) فرمایا کیا تجھ کو یقین نہیں ابراہیم نے کہا کیوں نہیں لیکن اس لیے کہ میرے دل کو تسلی ہوجائے فرمایا اچھا تو چار پرندے

ف۱ انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیج یعنے انہی کی قوم میں سے یہ دعا ہے نبی عربی یعنے پیغمبر آخر الزمان علیہا الصلوٰۃ والسلام کے لیے اسی لیے آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں دعا ہوں ابراہیم کی حکمت سے مراد حدیث شریف ہے اور کتاب سے مراد قرآن شریف آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں پر عمل کرنے کی تاکید فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کوئی غرور سے ایسا نہ کہے کہ میرا بس کی کتاب ہے جسمیں یہ حکم نہیں ہے [illegible] لوگو مجھکو کتاب ملی ہے اور اسکے ساتھ ایک اور چیز جو اسی طرح کی ہے یعنے حدیث شریف جس شخص نے حدیث شریف سے منہ موڑا اسنے اسکی کتاب کو بھی چھوڑ دیا کیونکہ اللہ تعالےٰ نے فرماتا ہے ما اتٰکم الرسول فخذوہ اور جو کو قرآن یا حدیث دونوں آن حضرت سے پہونچے ہیں [illegible] سب کلام اللہ بتانے پر پہونچے ہیں ف۲ یعنے اسلام پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہو یہاں تک کہ موت آئے مراد وہ اسی [illegible] کا تھا یعنے ایک ہی خدا کا ہورہا تھا حنیف کہتے ہیں اس شخص کو جو جھوٹے مذہبوں سے منھ موڑ کر [illegible] پھر آگیا ہو۔ صحیح حدیث میں ہے [illegible] دوسری روایت میں ہے آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا دین اللہ کو پسند ہے فرمایا سیدھا سادہ [illegible] ابراہیم مشرک نہ تھے [illegible] قول کا کہ عزیر اللہ کے بیٹے تھے اور نصاریٰ کے قول کا کہ حضرت عیسیٰ اللہ کے بیٹے تھے ف۳ یہ شخص [illegible] نمرود بن کنعان بن سام بن نوح تھا بعضوں نے کہا نمرود بن فالخ بن شالخ بن ارفخشد بن سام بن نوح [illegible] بڑی بادشاہت دی تھی [illegible] اللہ نے پیغمبر بنایا [illegible]

نمبر	سورة	رکوع	آیت	ترجمہ
			إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝	لے پھر انکو اپنے ساتھ ہلالو پھر ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا رکھدے پھر انکو اللہ کا نام لیکر بلا وہ لپکتے ہوئے تیرے پاس آجائینگے اور یہ جان لے کہ اللہ تعالے زبردست ہے حکمت والا ف
۳	آل عمران	۷	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنجِيلُ إِلَّا مِن بَعْدِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ۝	(اے کتاب والو) ابراہیم کے مقدمہ میں کیوں جھگڑتے ہو اور توریت (جس سے یہود کی ابتدا ہے) اور انجیل (جس سے نصارٰی کی ابتدا ہے) دونو ابراہیم کے بعد اتریں کیا تمکو عقل نہیں سو (بیوقوف) لوگو تمنے ان باتوں میں جھگڑا کیا جنکو (صحیح یا غلط) کچھ نہ کچھ جانتے تھے اب ان باتوں میں کیوں جھگڑتے ہو جنکا تمہیں مطلق علم نہیں (جیسے ابراہیم کا مقدمہ) اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ابراہیم تو نہ یہودی تھا نہ نصرانی تھا وہ تو ایک لگا مسلمان تھا (یعنے ایک طرف والا اللہ کا تابعدار) اور مشرک نہ تھا سب لوگوں میں ابراہیم سے زیادہ خصوصیت رکھنے والے (یعنے زیادہ مشابہ) تو وہ لوگ تھے جنہوں نے اسکی پیروی کی اور یہ پیغمبر اور ایماندار (مسلمان) اور اللہ تعالے مسلمانوں کی مدد پر ہے ف
۴	،	۱۰	قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ۗ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ۝ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۝	کہدے اللہ نے سچ فرمایا (کہ ابراہیم پر یہ چیزیں حرام نہیں ہوئی تھیں) تو ابراہیم کی راہ پر چلو جو ایک لگا تھا (یعنے خالص خدا کی طرف کا) اور مشرک نہ تھا بیشک سب سے پہلا جو گھر لوگوں کی (عبادت کیلیے) بنایا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے (یعنے کعبہ شریف) برکت والا اور سارے جہان کو ہدایت کرنے والا اسمیں (یعنے خانہ کعبہ میں اللہ کی قدرت کی) کئی کھلی نشانیاں ہیں (انمیں سے) ایک مقام ابراہیم ہے اور جو شخص اسکے اندر آئے اسکو امن مل جاتا ہے
۵	النساء	۱۸	وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۝	اور کس کا دین اس شخص سے اچھا ہوسکتا ہے جسنے اپنا منہ اللہ کو سامنے جھکا دیا اور نیکی میں لگ گیا اور ابراہیم کے رستہ پر چلا جو ایک لگا تھا اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا سچا دوست بنایا ف
۶	المائدہ	۱۳	جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ	خدا نے کعبے کو جو عزت والا گھر ہے لوگوں کا گذارہ بنایا اور (اسیطرح)

ف یعنے چند روز پالکر انکو اپنے سے ہلالو تاکہ زندہ ہونے کے بعد تم کو یقین ہو کہ وہی پرند ہیں جن کو تمنے ذبح کیا تھا ورنہ ایک شبہ رہجاتا کہ ان پرندوں کی روح تو فنا ہوگئی مگر خدا تعالے نے ایک دوسری روح ان جسموں میں پھونک دی ۱۲ ف حضرت ابراہیم نے ایک پہاڑ پر چاروں کے سر رکھے اور ایک پہاڑ پر چاروں کے پر ایک پہاڑ پر دم ایک پر پاؤں ۱۲ ف یعنے چاق و چست اچھی طرح تیزی کے ساتھ اڑتے ہوئے یوں نہیں کہ گرتے پڑتے ٹکڑے ٹکڑے ۱۲ ف اسکی حکمت انسان کیا سمجھیگا بقول شخصے اول ایک قطرہ تھا پھر خون ہوا آخر بدلا بدلا ہوا ابن عباس رض نے کہا ابراہیم نے سات پہاڑوں پر انکے ٹکڑے رکھے اور انکے سر اپنے ہاتھ میں تھام لئے پھر ان کو آواز دی تو ایک ٹکڑا دوسرے ٹکڑے سے اور ایک پر دوسرے پر سے اڑکر ملنے لگا یہانتک کہ ہر پرند پورا اجڑ گیا لیکن سر نہ تھا پھر وہاں سے آکر اپنے سروں سے جڑگئے جو ابراہیم کے ہاتھ میں تھے سبحان اللہ جلت قدرتہ ۱۲ ف جیسے توریت یا انجیل کے مضمون ۱۲ ف بلکہ موحد خداپرست آیت میں اشارہ ہے کہ یہود اور نصارے گو اپنے تئیں ملت ابراہیمی پر کہتے ہیں مگر حقیقت میں مشرک ہیں یہودیوں کو انہوں نے خدا بنا رکھا ہے اور عزیر اور حضرت عیسے کو اللہ کا فرزند کہتے ہیں ۱۲ ف یعنے ان کی امت میں تھے ۱۲ ف یعنے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو انکی اولاد میں ہیں اور بہت سے احکام ان کی شریعت کے ابراہیم کی شرع سے ملتے ہیں ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ اگر تم ابراہیم کو ایک اس سے کہ یہودی یا نصرانی کہتے ہو کہ انکی شریعت تمہاری شریعت سے ملتی جلتی ہے تو یہ بھی غلط ہے شریعت محمدی شریعت ابراہیمی سے بہت ملتی ہے تو مسلمانوں کو تم سے زیادہ یہ کہنے کا حق ہے کہ ابراہیم ہمارے طریق پر تھے ۱۲ ف تم تو شرک کرتے ہو اور مسلمان تو پیغمبر جو ابراہیم کی طرح یکطرفہ ہیں اعتراض کرتے ہیں ...... ہیں ۱۲

(باقی در ضمیمہ)

ادب والے مہینے کو اور (اسیطرح) نیاز کی جانور کو اور (اسیطرح) گلے میں پٹے والے جانوروں کو یہ اسلیئے کہ تم سمجھ لو جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اس کو اللہ تعالے جانتا ہے اور اللہ تعالے ہر چیز کو جانتا ہے ف	قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝			
اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا تو بتوں کو خدا بناتا ہے (انکا پوجا کرتا ہے) میں تو تجھ کو اور تیری قوم کو کھلا گمراہ سمجھتا ہوں اور اسیطرح ہم ابراہیم کو آسمانو اور زمین کی بڑی بڑی چیزیں دکھلانے لگے اور تاکہ وہ (پوری) یقین والوں میں سے ہو جائے تو جب رات کی اندھیری اسپر چھا گئی اس نے ایک تارا دیکھا اور کہنے لگا یہ میرا مالک ہے پھر جب وہ تارا ڈوب گیا تو کہنے لگا ڈوبنے والوں کو میں پسند نہیں کرتا پھر جب چاند کو دیکھا جگمگاتا ہوا کہنے لگا یہ میرا مالک ہے پھر جب وہ (بھی) ڈوب گیا تو کہنے لگا اگر میرا مالک مجھ کو راہ پر نہ لگائے گا تو میں بھی ضرور گمراہ لوگوں میں ہو جاؤنگا پھر جب سورج کو دیکھا جھلکتا ہوا (بہت چمکتا ہوا) کہنے لگا یہ میرا مالک ہے یہ سب سے بڑا ہے ف پھر جب وہ (بھی) ڈوب گیا تو کہنے لگا بھائیو میں تو ان چیزوں سے بیزار ہوں (الگ ہوں) جنکو تم (خدا کے ساتھ) شریک مانتے ہو میں تو ایک ہی کا ہو کر (ایک طرف کا ہو کر) اپنا منہ اسکی طرف کر لیا جس آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور میں شرک نہیں ہوں اور اسکی قوم اس سے جھگڑنے لگی ابراہیم نے کہا کیا تم اللہ (کی وحدانیت) میں مجھ سے جھگڑتے ہو وہ تو مجھ کو راہ پر لگا چکا اور جنکو تم اسکا شریک سمجھتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا ہاں اگر میرا مالک کچھ چاہے میرے مالک کے علم میں سب چیزیں سما گئی ہیں کیا تم غور نہیں کرتے اور جنکو تم (خدا کا) شریک بناتے ہو میں انسے کیوں ڈرنے لگا حالانکہ تم اللہ تعالے کے	وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۚ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۚ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْئًا ۚ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ	۹	الانعام	۷

ف یعنی ذی قعدہ اور ذی الحجہ اور محرم اور رجب کو لوگ ان میں امن کے ساتھ سوداگری کرتے ہیں ۱۲ ف کوئی انکو لوٹتا نہیں اور انکے گوشت سے غریب مسکین اپنا پیٹ بھرتے ہیں ۱۲ ف یہ بھی نیاز کا جانور ہے جسکے گلے میں نشان کے لیئے جوتا یا دسترخوان یا اور کوئی چیز لٹکا دیتے ہیں پھر اسکو کوئی نہیں لوٹتا ۱۲ ف جو اللہ تعالے نے ان چیزوں کو گذارہ اور امن بنایا یا جو غیب کی باتیں اس سورت میں بیان کیں ۱۲ ف یہی سمجھ لو کہ آسمان اور زمین کیا ۱۲ ف تو جو حکم اسنے دیے ہیں انہیں پر چلنے میں تمہارا فائدہ ہے اور تمہاری بھلائی ہے ۱۲ ف توریت شریف میں ابراہیم کے باپ کا نام تارخ لکھا ہے اور اکثر مورخین بھی یہی کہتے ہیں تو شاید تارخ نام ہوگا اور آزر لقب ہوگا آزر کے معنے مدد کرنیوالا ۱۲ ف جیسے ابراہیم کو ہمنے یہ سمجھ دی ۱۲ ف یا آسمان و زمین کی بادشاہت یا آسمان اور زمین کا انتظام ۱۲ ف آسمان کی بڑی چیزیں سورج اور چاند اور تارے اور زمین کی بڑی چیزیں جیسے پہاڑ وریا سمندر وغیرہ ۱۲ ف تاکہ وہ ان چیزوں سے حق تعالے کے وجود پر دلیل لائے ۱۲ ف یعنے عین الیقین انکو حاصل ہو جسکا درجہ علم الیقین سے بھی زیادہ ہے ۱۲ ف ہوا یہ تھا کہ حضرت ابراہیم کو ان کی ماں نے شہر سے باہر لیجا کر پہاڑ کے ایک غار میں چھپا رکھا تھا اور ان کے باپ سے بھی چھپایا تھا اسوقت کا بادشاہ سب بچوں کو مارڈالتا تھا نجومیوں نے اس سے کہدیا تھا کہ ایک بچہ ایسا پیدا ہونے والا ہے جو تیری بادشاہت کو تباہ کریگا جب ابراہیم بڑے ہوگئے تو غار سے باہر نکلے اور سورج ڈوب گیا تھا رات کی اندھیری آرہی تھی ایک بڑا چمکتا تارا مشتری یا زہرہ کو دیکھا اوسی کو خدا سمجھے ان کے بچپنے کا زمانہ تھا اور دنیا سے بالکل ناواقف تھے ۱۲ ف خدا ایسا ہونا چاہیئے جو ہمیشہ ایک حال میں رہے ۱۲ ف دیکھنے میں وہ تارے سے بڑا اور زیادہ چمکدار تھا ۱۲ ف جو اصلی مالک اور سچا خدا ہے ۱۲

(باقی در ضمیمہ ۱۲)

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
			سُلْطٰنًا فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝	سا تا ان چیزوں کو شریک کرتے ہیں جن کی اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری پس کہو ہو دونوں طرف میں سے کسکو زیادہ خاطر جمع رہنا چاہیے اگر تمکو علم ہے ف
٧	الانعام	٨٣	وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَیْنٰهَآ اِبْرٰهِیْمَ عَلٰی قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ۝	اور یہ ہماری بتلای ہوئی دلیل تھی جو ہمنے ابراہیم کو اسکی قوم کے مقابلہ میں بتلائی ہم جسکو چاہیں اسکے درجے بلند کردیتے ہیں (ای پیغمبر) بیشک تیرا مالک حکمت والا ہے جاننے والا ہے
٨	،،	١٦١	قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے مجھ کو تو میرے مالک نے سیدہا رستہ دکھلایا ٹھیک دین ابراہیم کا طریق جو ایک ہی طرف کا ہو رہا تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا
٩	التوبۃ	١١٤	وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِیْمَ لِاَبِیْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِیْمٌ ۝	اور ابراہیم نے جو اپنے باپ کے لیے مغفرت کی دعا مانگی تھی تو کچھ نہیں مگر ایک وعدہ کیوجہ سے جو اسنے اپنے باپ سے کیا تھا پھر جب ابراہیم کو کھل گیا کہ اسکا باپ خدا کا دشمن ہے تو وہ اس سے الگ ہو گیا بیشک ابراہیم بڑا نرم دل بردبار تھا
١٠	ھود	٦٩	وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ ۝ فَلَمَّا رَآٰ اَیْدِیَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰی قَوْمِ لُوْطٍ ۝ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ ۝ قَالَتْ یٰوَیْلَتٰٓی ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِیْ شَیْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ ۝ قَالُوْٓا اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِیْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰی	اور ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیم کے پاس خوشخبری لیکر آچکے ہیں (فرشتوں نے) کہا سلام ابراہیم نے جواب دیا سلام پھر کچھ دیر نہیں ہوئی کہ ابراہیم ایک بھنا ہوا بچھڑا لیکر آیا جب ابراہیم نے دیکھا وہ انکے ہاتھ بچھڑے کیطرف نہیں بڑھاتے تو برا مانا اور دل ہی دل میں ڈر گیا انہوں نے کہا مت ڈرو ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں اور اسکی بی بی کھڑی تھی وہ ہنس دی تو ہمنے اسکو خوشخبری دی اسحاق کی اور اسحاق کے بعد اسحاق کے بیٹے یعقوب کی (ہنسی) کہنے لگی (وائے) خرابی کیا جنوں گی میں بوڑھی اور میرا یہ خاوند بھی (بوڑھا پھونس) یہ تو اچنبھے کی بات ہے فرشتے کہنے لگے کیا تو خدا کی قدرت پر تعجب کرتی ہے اے گھر والو تم پر خدا کی رحمت اور برکت ہے وہ سراہا گیا ہے بڑا احسان کرنے والا ہے پھر جب ابراہیم کے دل سے ڈر جاتا رہا اور (اولاد کی) خوشخبری ملی

ف اور تم جاہل نہیں ہو تو سمجھ سکتے ہو کہ مشرکوں کو اللہ سے ڈرنا چاہیئے کیونکہ اس کو ہر طرح کی قدرت ہے اور موحدوں کو کوئی ڈر نہیں اُن کا یہ بت کیا بگاڑ سکتے ہیں پھر اللہ نے خود ہی جواب دیا اور فرمایا الذین الآیۃ ۱۲ ف یعنے چونکہ ابراہیم ؑ نے اپنی جان کا کچھ ڈر نہیں کیا اور اللہ کی توحید بیان کی اور اس کی راہ میں کوشش کی تو ہمنے بھی انپر بڑے بڑے احسان کیے اُن کو اسحق سا بیٹا اور یعقوب سا پوتا دیا معلوم ہوا کہ نیکبخت بیٹا یا پوتا حق تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے ف یعنے خدا کی طرف کا ۱۲ ف جیسے قریش کے کافر کہتے ہیں ۱۲ ف یعنے ابراہیم ؑ نے اپنے باپ سے استغفار کا وعدہ کر لیا تھا جیسے اس آیت میں ہے لاستغفرن لک تو وعدے کو پورا کرنے کے لیے انہوں نے دعا کی ۱۲ ف بیزار ہو گیا محبت چھوڑ دی ۱۲ ف یا بہت رونیوالا آہ آہ کرنیوالا یا بہت دعا کرنیوالا یا بہت اللہ کی یاد کرنے والا یا بہت توبہ کرنیوالا یا بہت تسبیح کرنیوالا یا بہت سمجھ والا یا بہت مہربان ۱۲ ف کوئی سختی کرتا تو آپ نرمی کرتے چنانچہ ان کے باپ نے ان سے کہا میں تجھ کو پتھروں سے مار ڈالونگا انہوں نے جواب دیا تم سلامت رہو میں تمہارے لیے دعا کرونگا جب ان کو کوئی ستاتا تو فرماتے اللہ تجھکو ہدایت کرے ۱۲ ف یہ فرشتے حضرت لوط کی قوم پر عذاب اتارنے کے لیے آئے تھے راہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر سے گذرے انہوں نے سمجھا مسافر ہیں ان کی مہمانی کرنا چاہی کہتے ہیں تین فرشتے تھے جبرئیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام اور اسرافیل علیہ السلام۔ بعضوں نے کہا نو تھے۔ خوشخبری یہ تھی کہ ابراہیم علیہ السلام کی بی بی سارہ کو لڑکا پیدا ہونے کی۔ بعضوں نے کہا لوط علیہ السلام کی قوم کی تباہی کی ۱۲ ف ان کے کہانے کے لیے ۱۲ ف اور کہانا شروع نہیں کرتے ۱۲ ف یا انکو نیا اور اجنبی سمجھا ۱۲ ف کیونکہ ان کا دستور یہ تھا کہ جو نیا شخص آوے اور کہانا نہ کہاوے تو سمجھتے کوئی بری غرض لایا ہے یا برے ارادے سے آیا ہے ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

۱۰۳	ابراهیم	۶	يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ۝ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ ۝ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۖ إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ۝ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۝ رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ ۖ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۖ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝	تو لوطؑ کی قوم کے مقدمہ میں ہم سے جھگڑنے لگا بیشک ابراہیم بردبار نرم دل خدا سے دل لگانے والا تھا اے ابراہیم اب یہ خیال چھوڑ دے تیرے مالک کا حکم ہو چکا اور ان پر عذاب آنے والا ہے جو ٹل نہیں سکتا۔ اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی مالک میرے اس شہر کو (یعنی مکہ کو) امن کی جگہ کر دے اور مجھ کو اور میرے بیٹوں کو بتوں کی پوجا سے بچائے رکھ مالک میرے ان بتوں نے بیشک بہت آدمیوں کو گمراہ کر دیا ہے تو جو میری راہ پر (توحید پر) چلا وہ میرا ہوا اور جو کوئی میرا کہا نہ مانے گا اور شرک کرے تو تو بخشنے والا مہربان ہے مالک ہمارے میں نے اپنی کچھ اولاد کو ایک ایسے میدان میں لا کر بسایا جس میں کھیتی نہیں ہوتی تیرے ادب والے گھر کے پاس مالک ہمارے (یہاں) میں نے انکو اسلیے (بسایا) کہ وہ (تیرے گھر کے پاس) نماز کو درستی سے ادا کریں تو (انکی گذر کے لیے) ایسا کر دے کہ کچھ لوگوں کے دل انکی طرف جھک جائیں اور انکو (طرح طرح کے) میوے کھلا تاکہ وہ شکر کریں مالک ہمارے تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم کھولتے ہیں اور اللہ پر کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں شکر اس خدا کا جس نے بڑھاپے میں مجھکو اسمٰعیل اور اسحاق (دو بیٹے) عنایت فرمائے بیشک میرا مالک (اپنے بندوں کی) دعا سنتا ہے (قبول کرتا ہے) مالک میرے مجھ کو نماز کا پابند کر دے اور میری اولاد میں سے بھی کچھ لوگوں کو مالک ہمارے اور میری دعا قبول کر مالک ہمارے اور مجھ کو اور میرے ماں باپ اور سب ایمان والوں کو جس دن (عملوں) کا حساب ہونے لگے بخشدے

ف اور کچھ باتیں کر ۱۲ ف لے مکہ کے کافر وہ وقت یاد کرو ۱۲ ف پہلے یہ دعا کی تھی کہ مکہ کو امن کا شہر بنا دے پھر جب آبادی ہوئی تو یہ دعا کی اور مجھ کو اور میرے ... ف بت ان کی گمراہی کا سبب ہوئے تو گویا انہوں ہی نے گمراہ کیا ۱۲ ف شاید دعا اسوقت کی جب انکو یہ معلوم نہ ہوا ہوگا کہ شرک کی بخشش نہیں ہوتی ۱۲ ف جس وقت یہ دعا کی اسوقت کعبہ بن چکا تھا یا انکو وحی سے معلوم ہو گیا ہوگا کہ یہاں خدا کا گھر بنایا جاویگا ۱۲ ف لوگ یہاں آنے لگیں حج اور عبادت کے لیے انکا گذر چلنے لگے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا اگر یوں فرماتے کہ لوگوں کے دل انکی طرف جھکا دے تو ایران روم روس ہند سب ادھر جھک پڑتے اور مکہ میں جگہ نہ ملتی ف اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی کہ ہر سال لاکھوں آدمی دور دور سے ہر سال آتے ہیں اور مکہ والوں کو ان سے فائدہ ہوتا ہے میووں کا یہ حال ہے کہ ہر ملک کے میوے مکہ میں چلے آتے ہیں ۱۲ ف حضرت ابراہیمؑ کا مطلب اس دعا سے یہ تھا کہ ... کر اسمعیلؑ کو یہاں لا کر بسانے سے تیرے گھر کا آباد کرنا منظور ہے ... وہی تو خوب جانتا ہے ۱۲ ف ... وقت پر تمام شرائط اور آداب کے ساتھ اسکو ادا کرتا رہوں ۱۲ ف نماز ... جو بیٹے تجھ سے ادب ... قبول فرما ۱۲ ف شاید یہ دعا اسوقت کی جب انکو اپنے باپ کے لیے دعا کرنے کی ممانعت نہیں ہوئی تھی ...
عہ حضرت ابراہیم ... [illegible]
... [illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	آیات قرآنی	ترجمہ
۱۴	الحجر	۵۱	وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۝ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ۝ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ۝ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ۝ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّاۗلُّوْنَ ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۝ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝	اور ابراہیم کے مہمانوں کا حال انکو سنا جب وہ ابراہیم کے پاس پہونچے تو سلام کیا ابراہیمؑ نے کہا ہمکو تو تم سے ڈر معلوم ہوتا ہے ف وہ کہنے لگے نہیں ڈر نہیں ہم تو تجھ کو ایک علم والے لڑکے کی خوشخبری سناتے ہیں ابراہیم نے کہا (واہ) کیا خوشخبری مجھ کو سناتے ہو میں تو بوڑھا ہو چکا اب کاہیکی خوشخبری دیتے ہو ف انہوں نے کہا (نہیں) ہم تجھ کو سچی خوشخبری سناتے ہیں تو (اللہ کی رحمت سے) نا امید نہ ہو ف ابراہیم نے کہا اللہ کی رحمت سے تو وہی جو گمراہ ہیں اور کون نا امید ہوتے ہیں ف ابراہیمؑ نے کہا (خیر تو ہوا اب یہ بتلاؤ) تم کس کام پر بھیجے گئے ہو ف وہ کہنے لگے ہم تو کچھ گنہگار لوگوں کیطرف (انپر عذاب اتارنے کو) بھیجے گئے ہیں مگر (حضرت) لوط علیہ السلام کے خاندان کو ہم بالکل بچا دینگے ف مگر انکی بی بی ہمنے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ وہ پیچھے رہجانے والوں میں ہے ف
۱۵	النحل	۱۲۰	اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۭ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝	بیشک ابراہیم ف لوگوں کا پیشوا تھا خدا کا تابعدار بندہ ایک طرف والا (ایک لگا) اور وہ ف مشرک نہ تھا خدا کی نعمتوں کا شکر گذار خدا نے اسکو چن لیا تھا اور سیدھی راہ (توحید کی) سوجھائی تھی اور ہمنے اسکو دنیا میں بھلائی دی تھی (عزت اور آبرو آل اولاد) اور آخرت میں (بھی) وہ بیشک (ہمارے) نیک بندوں میں سے ف پھر (بڑی فضیلت ابراہیم کی یہ ہے) کہ ہمنے تجھ کو حکم دیا ایک طرف والے ابراہیم کے دین پر چلنے کا ف اور وہ مشرک نہیں تھا ف
۱۶	مریم	۴۱	وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ڛ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ	اور (اے پیغمبر) قرآن میں ابراہیمؑ کا ذکر کر وہ بڑا سچا تھا پیغمبر تھا جب اسنے اپنے باپ (آزر) سے کہا باوا تو اسکو کیوں پوجتا ہے جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہو اور نہ تیرے کچھ کام آسکتا ہے ف

ف یہ قصہ اوپر گذر چکا ہے کہ حضرت جبرائیل ؑ اور میکائیل ؑ خوب صورت لڑکوں کی شکل بنکر پہلے حضرت ابراہیم ؑ کے پاس آئے تھے پھر حضرت لوط ؑ کے پاس گئے ۱۲ ف جب وہ اپنے کھانا پیش ہو تو کھاتے نہیں ہو کہا اس سے ڈر لگا کیا بات گھبرائے اور کہا الخ ۱۲ ف معلوم نہیں تم کون لوگ ہو کہاں سے آگئے ہو بے اجازت ڈراتے ہوئے گھس آئے پھر کھانا بھی نہیں کھاتے ف اس عمر میں بیٹا کبھی اولاد ہوتی ہے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ میں بڑی قدرت ہے ۱۲ ف بیٹے دنیا کا دستور دیکھ کر تعجب کیا کہ اس عمر میں لڑکا کیونکر ہوگا اللہ تعالیٰ کی رحمت یا اسکی قدرت میں کسکو شک ہے ۱۲ ف ابراہیم ؑ سمجھ گئے کہ یہ کسی بڑے کام کیلئے آئے ہیں اگر صرف فرزند کی خوشخبری کے لئے آئے ہوتے تو ایک فرشتہ بس تھا ۱۲ ف ان میں سے کوئی عذاب میں گرفتار نہ ہوگا ۱۲ ف یعنے ان کافروں میں جو عذاب سے ہلاک ہونگے یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے بعضوں نے کہا فرشتوں کا اور چونکہ وہ خدا کیطرف سے آئے تھے اسلئے انہوں نے خدا کے فیصلہ کو اپنا فیصلہ کہدیا ۱۲ ف جیسے قریش کے کافر سمجھتے ہیں ۱۲ ف انہوں نے خود عار کی تھی یا اللہ مجھ کو نیکوں میں ملائے اللہ نے قبول فرمائی ۱۲ ف حالانکہ تو تمام پیغمبروں کا سردار ہے ۱۲ ف اللہ نے تجھ کو اسکے طریق کی پیروی کا کیوں حکم ہوا ابراہیم ؑ کے دین سے اسلام مراد ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت سی باتوں میں حکم تھا انکے طریق پر چلنے کا جیسے توحید اختیار کرنا بتوں سے نفرت کرنا حج کے ارکان وغیرہ ۱۲ ف درود کیسے دفع کر سکتا ہے یا فائدہ پہونچا سکتا ہے ۱۲

ترجمہ	آیت	رکوع	سورۃ	پارہ
(باوا) مجھ کو وہ علم آچکا ہے جو تجھ کو نہیں آیا (گو میں عمر میں تجھ سے چھوٹا ہوں) تو میرے کہنے پر چل میں تجھ کو سیدھا رستہ بتا دونگا (توحید اور ایمان کا رستہ) باوا شیطان کو مت پوج (اسکا کہا مت مان) کیونکہ شیطان خدا کا مخالف ہے[1] باوا میں ڈرتا ہوں کہیں (تجھ پر شرک اور کفر کی وجہ سے) خدا کی طرف سے کوئی عذاب تجھ کو لگ جائے پھر تو (دوزخ میں) شیطان کا رفیق بنجائے (اسکا باپ غصے ہوا) کہنے لگا ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے پھر بیٹھنے والا ہے (انکو چھوڑ دینے والا ہے) اگر تو (ایسی باتوں سے) باز نہ آئے تو میں تجھ کو سنگسار (یا تجھ پر گالیوں کی بوچھار) کرونگا اور (جا) ایک مدت تک مجھ سے دور رہ[2] ابراہیم نے (نرمی کی اور) کہا تو سلامت رہے[3] میں اب تیرے لیے اپنے مالک سے بخشش چاہونگا کیونکہ وہ مجھ پر بہت مہربان ہے[4] اور میں تم سے اور جنکو تم خدا کے سوا پکارتے ہو انسے الگ رہتا ہوں[5] اور اپنے مالک کو (بس اسی کو) پکارتا ہوں مجھے امید ہے کہ اپنے مالک کو پکار کر میں بے نصیب نہ ہونگا[6] پھر جب ابراہیم انسے اور جنکو وہ اسکے سوا پوجتے تھے (ان بتوں کو) انسے الگ ہو گیا (اور اکیلا رہ گیا) تو ہمنے اسکو اسحاق (بیٹا) اور یعقوب (پوتا) دیا[7] اور ہر ایک کو (ان دونوں میں سے) ہمنے پیغمبر بنایا اور ہمنے اپنی رحمت کا حصہ انکو دیا[8] اور (سب سے بڑھکر یہ نعمت دی) سچی زبان انکے لیے بلند کر دی[9]	وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئًا ۝ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ۝ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝			
اور (اے پیغمبر) قرآن میں اسمعیل کا ذکر کر وہ وعدے کا سچا تھا[10] اور وہ اللہ کا بھیجا ہوا اسکا پیغام (لوگوں کو) سنانیوالا تھا اور اپنے گھر والوں کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم کرتا اور وہ اپنے مالک کا پیارا تھا[11]	وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝	۴	مریم ۱۹	۱۶
اور ہمنے ابراہیم کو اس سے پہلے[12] اسکے (حصے کی) دانائی عطا	وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن	۵	الانبیاء ۲۱	۱۷

ف۱ اور جب تو شیطان کا کہنا سنیگا تو بھی خدا کا مخالف اور نافرمان بن جائیگا ۱۲ ف۲ یا اپنے تئیں مجھ سے بچا کر رکھ ۱۲ ف۳ یا اچھا سلام جیسے کسی سے ملاقات ترک کرتے وقت کہتے ہیں ۱۲ ف۴ تو شاید تیرے باب میں میری دعا قبول فرمالے ۱۲ ف۵ تمہارے دین اور دین والوں کو ترک کرتا ہوں ۱۲ ف۶ وہ میری دعا قبول فرمائیگا تمہاری طرح میں بے نصیب نہ ہونگا کہ بتوں کو پکارتے ہو جن سے خاک فائدہ نہیں ۱۲ ف۷ کہ اسکا دل ان میں لگا رہے اور تنہائی سے نہ گھبرائے ۱۲ ف۸ پیغمبری دی اور دولت اور حکومت ۱۲ ف۹ ہمیشہ انکا ذکر خیر ہر ایک کی زبان پر جاری ہے ۱۲ ف۱۰ اگرچہ اور سب پیغمبر بھی وعدے کے سچے تھے مگر حضرت اسمعیل علیہ السلام کو وعدے کا بہت خیال رہتا کہتے ہیں انہوں نے ایک شخص سے وعدہ کیا کہ میں اس مقام پر تجھ سے ملونگا تو ایک برس تک اسی جگہ رہے اسکا انتظار کیا کیے انہوں نے اپنے باپ سے وعدہ کیا کہ میں ذبح کے وقت صبر کرونگا ایسا ہی کیا چھری کے تلے لیٹ گئے چون نہ کی بلکہ باپ سے کہا تو یہ کہا کہ میرے ہاتھ پاؤں خوب باندھ دینا چھری کو خوب تیز کر لینا اپنی آنکھوں پر پٹی چڑھا لینا ایسا نہ ہو میرا چہرہ دیکھ کر تم کو رحم آجائے سبحان اللہ اچھوں کو اچھے ہی پیدا ہوتے ہیں باپ تو اللہ کے خلیل تھے بیٹے نے وہ کام کیا جو کسی بشر سے ہونا مشکل ہے ۱۲ ف۱۱ مولانا و مرشدنا حضرت فضل الرحمن صاحب قدس سرہ کے سامنے یہ آیت پڑھی گئی تو ایک چیخ مار کر بے ہوش ہو گئے۔ سبحان اللہ اس سے بڑھکر کون سا شرف ہوگا کہ غلام اپنے مالک کا پیارا ہو جائے بس عزت اور آبرو کی حد ہو گئی صدقے اس مالک کے ۱۲ ف۱۲ یعنے توریت اور قرآن شریف اترنے سے پہلے یا اس کے جوان ہونے سے پہلے ۱۲

قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۚ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ
وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ
لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا
لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ
وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالُوْٓا
اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝
قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ
مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ
اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝
فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ
لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝ قَالُوْا
مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ
الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ
يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۚ قَالُوْا فَاْتُوْا
بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَشْهَدُوْنَ ۝ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ
هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ قَالَ
بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا
فَسْئَلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝
فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ
اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى
رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ
يَنْطِقُوْنَ ۝ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ

فرمائی) اور ہم اسکا حال جانتے تھے (کہ وہ پیغمبری کے لائق ہے) جب
اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا یہ مورتیں جن (کے پوجنے) پر تم جمے
بیٹھے ہو کیا چیز ہیں ف۱ وہ کہنے لگے ہمنے تو اپنے باپ دادوں کو انہی کا پوجا کرتے
دیکھا پایا ف۲ ابراہیم نے کہا تم اور تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں تھے ف۳
وہ کہنے لگے کیا تو سچ سچ (یہ بات) ہم سے کہتا ہے یا دل لگی
کرتا ہے ابراہیم نے کہا بلکہ تمہارا خدا وہ ہے جو آسمان اور زمین کا
مالک ہے جس نے انکو پیدا کیا اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں (کہ
وہی ایک خدا تمہارا خدا ہے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا) اور خدا
کی قسم جب تم پیٹھ موڑ کر چل دو گے تو میں تمہارے بتوں سے ضرور ایک
چال چلونگا ف۴ پھر ابراہیم نے ان (سب) بتوں کو توڑ کر ٹکڑے
ٹکڑے کر دیا مگر انکے بڑے بت کو (چھوڑ دیا) اسلیے کہ وہ اس کی
طرف رجوع ہوں ف۵ کہنے لگے ہمارے دیوتاؤں کے ساتھ کس نے
یہ کیا ف۶ بے شک (جس نے یہ کام کیا) وہ بڑا ظالم ہے (انمیں سے کسی
نے) کہا ہمنے ایک نوجوان سے جسکو ابراہیم پکارتے ہیں سنا ان
کا ذکر کر رہا تھا کہنے لگے (ایسا ہے) تو اس نوجوان کو سب کے سامنے
لاؤ تاکہ لوگ (اسکا بیان سنیں اور) گواہ ہو جائیں انہوں نے پوچھا
ابراہیم کیا تو نے ہمارے دیوتاؤں کے ساتھ ایسا کیا ہے ف۷ ابراہیم
نے کہا نہیں یہ کام ان میں کے بڑے (بت) نے کیا ہے اگر وہ بولتے
ہوں تو انسے پوچھ دیکھو ف۸ آخر وہ لوگ اپنے دلوں میں (کچھ) سوچ
اور آپس میں) کہنے لگے تم خود ظالم ہو پھر اپنے سروں پر اوندھے
ہو گئے ف۹ تو تو جانتا ہے یہ (بت) بات نہیں کرتے (پھر انسے کیا
پوچھیں) ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا ف۱۰ تم اللہ تعالے
کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ کچھ تمہارا بھلا کر
سکتی ہیں نہ برا کر سکتی ہیں اف ہے (تھو ہے) تمہ

ف۱ کس کام کی ہیں ان سے فائدہ ہی کیا ان میں تو جان تک نہیں ہے ف۲ جب کچھ دلیل بیان نہ کر سکے تو تقلید کی رسی تھامی جسکو ہر ڈوبنے والا تھامتا ہے۔ سید علامہ
نے کہا مقلدین کا بھی یہی حال ہے جب کوئی قرآن اور حدیث کا عالم ان کو ملامت کرتا ہے کہ تم حدیث کو چھوڑ کر رائے پر کیوں چلتے ہو تو یہی عذر پیش کرتے ہیں کہ ہمارے
باپ دادا اس مسئلہ میں فلانے امام کے قول پر چلتے رہے ہم بھی انہی پر چلتے ہیں ۱۲ ف۳ صریح غلطی میں تھے کہ ایسی بے جان چیزوں کو پوجتے تھے تم کہاں تک غلطی پر
چلنا کیا ضرور ہے ۱۲ ف۴ چال چلونگا یعنے انکا اچھا علاج کرونگا انکو توڑ پھوڑ کر برابر کر دونگا ۱۲ ف۵ اس سے پوچھیں کہ ان بتوں کو کس نے توڑا کیونکہ ان کی عادت
تھی کہ مشکل وقتوں میں اس بڑے بت سے فریاد کرتے کہتے ہیں عید کا دن آیا تو ابراہیم ع کی قوم کے لوگ شہر کے باہر جانے لگے انہوں نے ابراہیم ع سے کہا تم بھی چلو ابراہیم ع
نے کہا میں بیمار ہوں پھر وہ سب چلدیئے ابراہیم ع رہ گئے انہوں نے موقع خالی پاکر ایک تبر لیا اور سب بتوں کو توڑ پھوڑ کر وہ تبر بڑے بت کے گلے میں لٹکا دیا اسکو چھوڑ
دیا اور خاموش بیٹھ رہے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ ابراہیم ع نے عمر بھر میں تین بار جھوٹ بولے ایک یہ کہ اپنے تئیں بیمار کہا اور بیمار نہ تھے دوسرے یہ کہ بتوں کو انہوں نے
توڑا تھا اور کہا کہ بڑے بت نے توڑا ہے تیسرے سارہ اپنی بی بی کو بہن کہا ایک ظالم بادشاہ کے سامنے جو لوگوں کی بی بیاں چھین لیتا اور یہ تینوں جھوٹ اللہ کے واسطے
بولے ۱۲ ف۶ جب وہ عید سے لوٹ آئے اور بتوں کو دیکھا ٹوٹے پڑے ہیں تو کہنے لگے الخ ۱۲ ف۷ ان کو توڑ پھوڑ دیا ۱۲ ف۸ ان کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا
ف۹ یہ بتکا قائل کرنے کے لیے حضرت ابراہیم ع نے فرمایا کہ جب یہ دیوتا ہیں تو کیا بات ہی نہیں کرتے انسے پوچھ دیکھو اور مطلب یہ تھا کہ جب وہ یوں نہیں یہ تو بات ہی نہیں کر سکتے
اس وقت ان کو ہوش آگیا کہ پھر ایسی بے زبان بے حرکت مورتوں کو پوجنا مناسب نہیں سمجھا ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ۱۲ ف۱۰ یعنے پھر شرارت اور کفر پر کمر باندھی اور لگے جواب سوال
کرنے یا شرمندگی سے اپنے سر جھکا لیے پھر کہنے لگے تو تو جانتا ہے الخ ۱۲ ف۱۱ سب خود انکی زبان سے قبول لیا کہ وہ بات نہیں کر سکتے۔

نمبر	سورة	آیت	متن	ترجمہ
			دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ ۝ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ۝ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝	اور ان چیزوں کو جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو کیا تم کو سمجھ نہیں۔ کہنے لگے اگر تم کچھ کرنا چاہتے ہو تو ابراہیم کو آگ میں جلا ڈالو اور اپنے دیوتاؤں کی پشتی کرو (ان کا بدلہ لو) ہم نے (آگ سے) کہا آگ ابراہیم پر ٹھنڈک اور آرام ہو جا اور انہوں نے ابراہیم کو ستانا چاہا ہم نے انہی کو تباہ کیا اور ہم نے ابراہیم اور (ان کے بھتیجے) لوط کو نجات دیکر اس سرزمین میں پہونچایا جس میں ہمنے سارے جہان کے لیے برکت رکھی ہے اور ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو (ان کی دعا پر) اسحاق (بیٹا) دیا اور (کماتے میں) یعقوب (پوتا) اور سب کو نیک بخت کیا اور ہم نے ان چاروں کو پیشوا بنایا اور ہمارے حکم سے (لوگوں کو) ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کو نیک کام کرنے اور نماز درستی سے ادا کرنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی بھیجی اور وہ خاص ہمارے پوجنے والے تھے۔
۱۷	الحج	۴	وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝	اور (اے پیغمبر) جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانہ کعبہ کی جای مقرر کردی (اور اسکو حکم بھیجا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرا (یہ) گھر طواف کرنیوالوں اور (نماز میں) کھڑے ہونیوالوں اور رکوع سجدہ کرنیوالوں کے لیے صاف ستھرا رکھنا۔
، ،	، ،	۱۰	هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ۭ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ڏ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ ھٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا	اس نے تمکو تمام دنیا کے لوگوں میں (اپنے دین اور پیغمبر کی مدد کے لیے) چن لیا اور تمہارے دین میں کوئی مشکل نہیں رکھی یہ دین تمہارے باپ ابراہیم کا دین ہے اسی نے پہلے سے (قرآن اترنے سے پہلے) تمہارا نام مسلمان رکھا اور اس (قرآن) میں بھی

ف ابراہیم کے ایسا کہنے سے وہ سمجھ گئے کہ یہ سب کام ابراہیم ہی نے کیا ہے اور جب دلیل اور بحث میں عاجز ہو گئے تو ایذا رسانی پر مستعد ہوئے جیسے جاہلوں کا قاعدہ ہے ۱۲ ف پھر سب کی رائے یہی ٹھیری کہ ایک میدان میں آگ جلائی جائے بہت سی لکڑیاں وہاں اکٹھا کیں اور آگ روشن کی اور ابراہیم کو ایک چھوڑے میں بٹھا کر اس میں ڈال دیا وہ سات دن یا چالیس دن یا پچاس دن تک اس آگ ہی میں رہے اس وقت ان کی عمر سولہ یا چھبیس برس کی تھی ۱۲ ف واسلام تو نے خود فرمایا ٹھنڈک کے ساتھ آرام کا لفظ فرمایا ورنہ آگ برف کی طرح ٹھنڈی ہو کر ابراہیم کو تکلیف پہونچاتی کہتے ہیں جب حضرت ابراہیم کو آگ میں ڈالنے لگے تو حضرت جبرائیل ان کے پاس آئے اور کہنے لگے اے ابراہیم تم ہم سے کچھ کام لو ابراہیم نے فرمایا مجھ کو تم سے کوئی کام نہیں انہوں نے کہا تو پھر اپنے پروردگار سے دعا کرو ابراہیم نے کہا وہ میرا حال خوب جانتا ہے یہی کافی ہے تب اللہ نے آگ کو خود حکم دیا کہ ٹھنڈی اور راحت ہو جا ابراہیم اپنے آرام کے ساتھ ایسے ہیں کہ ہمیشہ فرمایا کرتے وہ دن کیا آرام کے دن تھے جب میں آگ میں رہا تھا ۱۲ ف اول تو شرمندہ ہوئے کہ اتنی بہت آگ سلگائی مگر ابراہیم کا بال بیکا نہ ہوا صرف جو زنجیریں انہوں نے کسی تھیں وہی جل گئیں پھر دوسرے عذاب اترا یعنی حران پہونچے اور نمرود اور اس کی قوم کو ہلاک کیا ۱۲ ف عراق سے جہاں کا حاکم نمرود تھا ۱۲ ف مراد شام کا ملک ہے وہاں بہت سے پیغمبر پیدا ہوئے جن کی تعلیم کا اثر سارے جہان میں پھیلا ۱۲ ف انہوں نے صرف بیٹا مانگا تھا اللہ تعالیٰ نے وہ دیا اور پوتا اور زیادہ اپنی طرف سے ۱۲ ف یعنی ابراہیم اور لوط اور اسحٰق اور یعقوب یہ سب نیک تھے اللہ کے پیغمبر تھے ۱۲ ف کہتے ہیں کہ خانہ کعبہ اسی مقام پر جہاں اب ہے پہلے آدم کے وقت بنایا گیا تھا پھر طوفان میں مٹ گیا حضرت ابراہیم کو اللہ نے اس مقام کو اس طرح بتلایا کہ ایک ہوا آئی جسنے اس مقام پر جیسے جھاڑو دیتے ہیں اس طرح کو زمین کو صاف کیا انہوں نے دیکھا تو اسکی نیا دہاں معلوم ہوئی اسی پر کعبہ کو از سر نو بنایا ۱۲

(باقی دیکھیے صفحہ)

عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ع

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ۝ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ۝ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ۝ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ۝ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ۝ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ۝ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ۝ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝ وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ۝ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝ إِلَّا مَنْ

اسلئے رسول قیامت (کے دن) تمپر گواہ ہو اور تم (دوسری) لوگوں (امتوں) پر گواہ ہو اسکا بیان سورہ بقرہ میں گذرچکا)

اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کو ابراہیم کا قصہ سنا جب اسنے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کو پوجتے ہو ف۱ انہوں نے کہا ہم بت پوجتے ہیں انہی کے سامنے پڑے رہتے ہیں ف۲ تب ابراہیم نے پوچھا جب تم (انکو) پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری سنتے ہیں یا اگر تم انکی پوجا کرو تو تم کو کچھ فائدہ پہنچا سکتے ہیں (یا اگر نہ کرو تو) کچھ نقصان پہنچا سکتے ہیں ف۳ کہنے لگے بات یہ ہو کہ ہمنے اپنے باپ دادوں کو یہی کرتے ہوئے پایا ف۴ ابراہیم نے کہا کچھ سمجھے جنکو تم اور تمہارے اگلے باپ دادا پوجتے آئے وہ (سب) میرے مخالف (دشمن) ہیں ف۵ (میں ایسے میں انکا دشمن ہوں) مگر وہ جو سارے جہان کا مالک ہے ف۶ جس نے مجھ کو پیدا کیا پھر وہی مجھکو (دین اور دنیا کی) سمجھ دیتا ہے ف۷ اور وہ جو مجھکو کھلاتا اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھکو چنگا (تندرست) کرتا ہے ف۸ اور وہ مجھ کو (ایک دن) مارے گا پھر (حشر کے دن) جلائیگا اور وہ جس سے مجھکو یہ امید ہے کہ انصاف کے دن میرا قصور معاف کرے گا ف۹ مالک میرے مجھکو سمجھ عنایت فرما (یا نبوت) اور نیک بندوں سے مجھ کو ملادے (آخرت میں ان کے ساتھ رکھ) اور آنے والی لوگوں میں میرا ذکر خیر باقی رکھ ف۱۰ اور آرام کے باغ (یعنی جنت) کے جو وارث ہیں ان میں مجھ کو بھی کردے ف۱۱ اور میرے باپ کو بخش دے وہ گمراہوں میں سے تھا (مشرکوں میں سے) اور جس دن لوگ جلا کر اٹھائے جائیں گے مجھ کو ذلیل مت کر ف۱۲ جس دن نہ مال کچھ کام آئے نہ بیٹے (کچھ کام آئیں گے) مگر ہاں جو پاک دل لیکر خدا کے

ف۱ اسلئے خدا کا پیام تم کو پہونچایا یا تم میں سے کون اچھا ہے کون برا ۱۲ ف۲ ابراہیم یہ جانتے تھے کہ وہ بتوں کو پوجتے ہیں لیکن انپر حجت قائم کرنے کے لیے پہلے ان سے کہلوا لیا کہ وہ بتوں کو پوجتے ہیں ۱۲ ف۳ مطلب یہ کہ تمہارا بھلا برا بھلا انکے اختیار میں ہے یا نہیں اگر نہیں ہے تو انکے پوجنے سے کیا فائدہ بلکہ سراسر نقصان ہے ۱۲ ف۴ نہ وہ سنتے ہیں نہ ہمارا بھلا برا کر سکتے ہیں ۱۲ ف۵ جب کچھ دلیل بیان نہ کر سکے تو تقلید کا سہارا لیا - خازن نے کہا اس آیت سے دین میں تقلید کرنے کی ممانعت اور برائی نکلتی ہے اور دلیل پر عمل کرنے کی تعریف ۱۲ ف۶ وہی میرا دوست اور مربی اور مالک ہے باقی اسکے سوا جتنے معبود ہیں وہ سب میرے دشمن ہیں ۱۲ ف۷ حضرت ابراہیم نے یہاں خداوند کریم کی وہ صفتیں بیان کیں جن سے معلوم ہو کہ پوجا کے لائق اسی کی ذات ہے ۱۲ ف۸ ادب کی راہ سے بیماری کو اپنی طرف نسبت دی [illegible] نہیں کہا جب وہ بیمار کرتا ہے ۱۲ ف۹ یہاں تک اس پالنے والے پروردگار کی صفتیں بیان ہو گئیں مطلب یہ ہے کہ آدمی کو شروع سے لیکر بہشت میں جانے تک اتنی ضرورتیں ہیں پیدا کرنا سمجھ دینا کھلانا پلانا بیماری سے چنگا کرنا پھر مارنا پھر جلانا قیامت کے دن گناہ معاف کرنا یہ کل کام اللہ کرتا ہے دوسرے کسی کو ان میں دخل نہیں ہے پھر اور کسی کو پوجنا نرا گدھا پن ہے - حالانکہ پیغمبر گناہ سے معصوم ہیں مگر حضرت ابراہیم نے عاجزی کی راہ سے اپنے تئیں گنہگار قرار دیا ۱۲ ف۱۰ قیامت تک لوگ میرا نام نیکی سے لیتے رہیں اللہ میری [illegible] سے جو کو یاد کرتے رہیں ایسا ہی ہوا حضرت ابراہیم کا نام اب تک نیکی سے لیا جاتا ہے خصوصاً مسلمانوں میں تو ہر نماز میں انکا نام درود شریف میں لیا جاتا ہے ۱۲ ف۱۱ اگلی آیت میں دنیا کی بہبودی چاہی یعنی ہمیشہ نیک نام قائم رہے اور اس میں آخرت کی بہبودی مبارک ہیں وہ لوگ جو دنیا میں نیک نام رہے اور آخرت میں بہشتی ہونے یہی سعادت عظمیٰ ہے یا اللہ ہم کو بھی اپنے فضل سے نصیب کر ۱۲ [illegible] یا انہی کی سی دعا کرتے رہتے ہیں ۱۲ (باقی در ضمیمہ ۱۲)

			أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ۝ وَقِيْلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۝ وَجُنُوْدُ إِبْلِيْسَ أَجْمَعُوْنَ ۝ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۝ تَاللّٰهِ إِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ إِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ فَمَا لَنَا مِنْ شٰفِعِيْنَ ۝ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۝ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۝ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝	ساتھ حاضر ہوگا (تو اسکے دل کی پاکی اسکے کام آئیگی) اور بہشت پرہیزگاروں کی نزدیک لائی جائیگی اور گمراہوں پر دوزخ کھولدی جائیگی (انکو دکھائی دینے لگیگی) اور انسے کہا جائیگا اب خدا کے سوا جنکو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں تمہاری مدد کرسکتے ہیں یا خود اپنے تئیں بچا سکتے ہیں پھر وہ (جھوٹے معبود) اور گمراہ لوگ (جو انکو پوجتے تھے) اور شیطان کے لشکر سب کے سب اوندھے منہ اس میں گرا دیے جائیں گے گمراہ کہیں گے جب وہ اپنے معبودوں سے جھگڑ رہے ہوں گے قسم خدا کی ہم تو (دنیا میں) صاف گمراہی میں تھے جب ہم تمکو سارے جہان کے مالک کے برابر سمجھتے تھے اور ہمکو تو اور کسی نے نہیں گنہگاروں نے بہکایا تو اب نہ کوئی ہماری سفارش کرنیوالا ہے نہ کوئی دلسوز دوست تو کاش ہمکو ایکبار (دنیا میں) جانا ملے ہم بھی ایمانداروں میں شامل ہوں بیشک اسمیں (یعنے ابراہیم کے قصے میں) نشانی ہے اور ابراہیم کی قوم کے لوگ اکثر ایمان لانیوالے نہیں تھے اور (اے پیغمبر) تیرا مالک بیشک زبردست مہربان ہے۔
۲۰	العنکبوت	۲	وَإِبْرٰهِيْمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝	اور ابراہیم کو بھی بھیجا جب اسنے اپنی قوم سے کہا اللہ کو پوجو اور اس سے ڈرو اگر تم سمجھو تو یہ (ایمان لانا) تمہارے لیے (دنیا اور آخرت میں) بہتر ہے۔
"	"	۳	فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ إِلَّآ أَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ أَوْ حَرِّقُوْهُ فَأَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۝ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ	پھر ابراہیم کی قوم نے (ان باتوں کا) کچھ جواب تو نہ دیا یہی کہا اسکو مار ڈالو یا جلا دو (اور اسکو آگ میں ڈالدیا) اللہ تعالیٰ نے اسکو آگ سے بچا دیا (آگ ٹھنڈی ہوگئی) بیشک اسمیں (ابراہیم کے آگ سے بچ جانے میں) ایماندار لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں اور ابراہیم نے (جب آگ سے باہر آیا) کہا تم تو بس خدا کے سوا جو بتوں کو مانتے ہو تو دنیا کی زندگی میں اپنی دوستی قائم

ف ۱ یا جو پاک دل لیکر خدا کے سامنے حاضر ہوگا اسکا فائدہ ہوگا اور مال اولاد اس کے کام آئیگا پاک دل سے یہ مراد ہے کہ شرک نہ ہو یعنے شرک کی نجاست سے پاک ہو بعضوں نے کہا سنت کا تابع ہو اور بدعت سے محفوظ ہو بعضوں نے کہا برے اخلاق جیسے حسد اور بغض اور نفاق سے پاک ہو ۱۲ ف ۲ یا تمہارا بدلہ کسی سے لے سکتے ہیں ۱۲ ف ۳ خدا کے برابر سمجھنا یہ ہے کہ جو کام یا عبادت خاص خدا کے لئے کی جاتی ہے وہ دوسرے کے لئے کرے مثلاً کسی اور کو سجدہ کرے یا اسکے نام کی منت مانے یا اس کے نام کا روزہ رکھے یا جو صفتیں خاص خدا کی ہیں جیسے ہر چیز کا علم یا ہر جگہ سے سن لینا یا ہر مصیبت زدہ کی مدد کرنا یا بیمار کو چنگا کرنا اولاد دینا مالدار کرنا روزی دینا ان میں سے کوئی صفت کسی اور کے لئے ثابت کرے صحیح حدیث میں ہے ایک شخص نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کہا جو آپ چاہیں اور اللہ چاہے آپ نے فرمایا تو نے مجھ کو خدا کے برابر کر دیا یوں کہہ جو اللہ اکیلا چاہے یا یوں کہہ جو اللہ تعالیٰ چاہے پھر اس کا رسول چاہے ۱۲ ف ۴ گنہگاروں سے مراد شیطان ہیں بعضوں نے کہا ایسے گرو پیر مرشد سردار ۱۲ ف ۵ یا جانی دوست یا رشتہ دار دوست ۱۲ ف ۶ صدیق کے معنے دوست حمیم وہ دوست جو اپنے دوست کی ایذا دہی کو گرم ہو جائے اس کے لئے ایذا دینے والے پر غصہ کرے یعنے سچا دلی دوست ۱۲ ف ۷ جیسے خود کرنے والوں کے لئے ۱۲ ف ۸ یا ان قریش کے لوگوں میں اکثر ایسے ہیں جو ایمان لانے کے نہیں ۱۲ ف ۹ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آگ اور پانی بھی اسوقت اپنا اثر دکھلاتے ہیں جب اللہ تعالیٰ کی مرضی ہو اگر اللہ تعالیٰ بچانا چاہے تو نہ آگ کچھ کر سکتی ہے نہ پانی

| ۴۰ | العنکبوت | ۴ | الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّ يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ وَّ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿ۚۖ﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَ قَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ وَ اٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿﴾ ... وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿ۚۖ﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ٘ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ٘ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿﴾ | رکہنے تو پہر قیامت کے دن (تمہارا یہ حال ہونا ہے) ایک کو ایک مانے گا اور ایک پر ایک لعنت کریگا اور (آخر) تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور کوئی تمہاری مدد نہ کریگا تو لوط ان پر ایمان لایا اور ابراہیم نے کہا میں تو وطن چھوڑ کر اپنے مالک کی طرف (جہاں اسکو منظور ہو) نکل جاؤنگا بیشک وہی زبردست ہے حکمت والا اور ہمنے (وطن چھوڑنیکے بعد) اسکو اسحاق (بیٹا) اور یعقوب (پوتا) دیا اور اسکی اولاد میں پیغمبری اور (اسمانی) کتابیں اترنا قائم رکہا اور ہمنے اسکو دنیا میں بہی اسکی نیکیونکا بدلہ دیا اور آخرت میں تو وہ نیک بندوں میں ہے ہی اور ایسا ہوا کہ جب ہمارے فرشتے ابراہیم کو لڑکا پیدا ہونیکی خوشخبری دینے آئے تو انہوں نے ذکر کیا ہم (خدا کے حکم سے) اس بستی (سدوم) والوں کو تباہ کرینگے یہ بستی والے بڑے شریر ہیں ابراہیم نے کہا اس بستی میں تو لوط بہی رہتا ہے (تم اسکو کیسے تباہ کروگے) انہوں نے کہا ہمکو خوب معلوم ہے جو لوگ اس بستی میں ہیں ہم لوط اور اسکے گہر والوں کو بچا دینگے ایک اسکی جورو البتہ رہنے والوں میں رہجائے گی |
| ۲۳ | والصّٰفّٰت | ۳ | وَ اِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿ۘ﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا ذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿ۚ﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿ؕ﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿ۙ﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿﴾ فَرَاغَ اِلٰۤى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿ۚ﴾ مَا لَكُمْ | اور نوح ہی کے راہ پر چلنے والوں میں ایک ابراہیم بہی تہا جب اپنے مالک کے پاس پاک دل لیکر آیا جب اسنے اپنے باپ (آزر) اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا تم کن چیزوں کو پوجتے ہو کیا اللہ کو چہوڑ کر تم ان جہوٹے خداؤں کے پیچھے لگے ہو تم نے خدا کو جو سارے جہان کا مالک ہے کیا سمجھ رکہا ہے تو (ابراہیم نے) ستاروں کو ایک بار دیکہا پہر کہنے لگا میں (شاید) بیمار ہوجاؤنگا وہ اسکو چہوڑ کر پیٹھ موڑ کر چلدیئے تو ابراہیم چپکے سے انکے بتوں میں جا گہسا اور (ٹھٹھے کے طور پر انسے) کہنے لگا تم |

ف تم سمجھتے ہو کہ اگر ہم دیوتاؤں کا پوجا چھوڑ دیں گے تو بہائی برادری والے سب الگ ہو جائیں گے دوستی محبت کا رشتہ کٹ جاویگا ذات سے باہر ہو جائیں گے ۱۲ ف دنیا کی ساری دوستی اور برادری یہ وہاں کٹ جائے گی جب خدا تعالیٰ کا عذاب دیکہیں گے تو ہر ایک دوسرے کو ملامت کرے گا چیلے گرو سے کہیں گے تم نے ہم کو بہکایا تباہ کیا تم پر خدا کی لعنت اور گرو چیلوں پر پہٹکار کرینگے ۱۲ ف کہتے ہیں سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی اسوقت انکی عمر پچہتر سال کی تہی اور سارہ نے کہا انہوں نے کوثا سے جو بابل کے ملک میں تہا حران کو ہجرت کی وہاں سے فلسطین کو جو شام کے ملک میں تہا مدینہ کو مسلمانوں کی سب سے پہلے عثمان رضی نے ہجرت کی جو اپنے گہر والوں کو لیکر حبش کے ملک میں چلے گئے اور ابراہیم اور لوط کے بعد انہوں ہی نے ہجرت کی ۱۲ ف دنیا میں یہ بدلہ دیا کہ اولاد کیا ان کے خاندان میں برابر پیغمبری چلتی رہی حضرت موسیٰ اور عیسیٰ اور داؤد اور سلیمان اور زکریا اور یحییٰ تمام بنی اسرائیل کے پیغمبر انہی کی اولاد میں سے ہوئے خاص حضرت ابراہیم کے بیٹے اسحٰق پیغمبر ہوئے پہر انکے بعد یعقوب پہر انکے بعد یوسف حضرت ابراہیم کے دوسرے بیٹے حضرت اسماعیل بہی پیغمبر ہوئے جنکی اولاد میں عرب لوگ ہیں آخری زمانے کے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے پیدا ہوئے قیامت تک حضرت ابراہیم کا ذکر خیر باقی رکہا تمام امتیں یعنی یہود اور نصاریٰ اور مسلمان سب ان کو مانتے ہیں ۱۲ ف عذاب والوں میں شریک ہو جائے گی ۱۲ ف حضرت ابراہیم اور ہود اور صالح کے بعد تھے کہتے ہیں حضرت ابراہیم اور نوح میں دو ہزار ایک سو بیالیس برس کا فاصلہ تہا ۱۲ ف جو شرک اور کفر اور ہر طرح کے عیب سے پاک تہا ۱۲ ف یعنی یہ بت جنکو کیا چیز ہیں ۱۲ ف وہ کیا تم کو بن سزا دیئے چہوڑ دے گا ۱۲ ف ایسا ہوا انکی قوم کے لوگ میلے میں جانے لگے ابراہیم سے بہی چلنے کو کہا ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

لَا تَنْطِقُونَ ۝ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ۝ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ۝ قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ۝ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ۝ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ۝ وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ۝ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ۝ فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ۝ وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ ۝ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا ۚ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَ

کہا کیوں نہیں بولتے تم کو کیا ہوا ہے پھر ان پر پل پڑا
داہنے ہاتھ سے مارنے لگا لوگ دوڑتے ہوئے اسکے پاس پہنچے تو
ابراہیم نے کہا کیا تم ان چیزوں کو پوجتے ہو جنکو تم (خود) تراشتے
ہو حالانکہ تم کو اور جن چیزوں کو تم بناتے ہو اللہ نے پیدا کیا ہے
وہ لوگ کہنے لگے ابراہیم کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اسکو دہکتی
آگ میں ڈالدو غرض انہوں نے ابراہیم پر داؤں چلانا چاہا ہمنے
انہی کو نیچا دکھایا اور ابراہیم نے (آگ سے نکلکر) یہ کہا ابھی میں
اپنے مالک کی طرف چلا جاتا ہوں وہ مجھکو ضرور (رہنے کا ٹھکانا)
بتلائیگا مالک میرے مجھکو ایک (بیٹا) دے جو نیک ہو تو ہمنے ایک
تحمل والے لڑکے کی اسکو خوشخبری دی جب وہ لڑکا اس لائق
ہوا کہ ابراہیم کے ساتھ دوڑ سکے تو ابراہیم نے کہا بیٹا میں خواب
میں یہ دیکھتا ہوں جیسے میں تجھکو ذبح کر رہا ہوں تو بھی سوچکر دیکھ تیری
رائے کیا ہے لڑکے نے کہا ابا جان جو اللہ تعالیٰ کا حکم تجھکو ہوا ہے اسکو
(فورا) بجالا تو دیکھیگا اللہ نے چاہا میں ضرور صبر کرونگا جب باپ اور
بیٹا دونوں مستعد ہوگئے اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل (ذبح کرنے کو)
پچھاڑا اور ہمنے ابراہیم کو پکارا ای ابراہیم تونے اپنا خواب
سچا کر دکھایا ہم نیکوں کو (انکی نیکی کا) ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں
بیشک یہ کھلی آزمائش تھی اور ہمنے اس لڑکے کے صدقہ میں ایک
بڑی قربانی دی اور ابراہیم کا ذکر خیر ہمنے پچھلے لوگوں میں
باقی رکھا (ہر شخص یہی کہتا ہے) سلام ہو ابراہیم پر ہم نیکوں کو
ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں (جیسے ابراہیم کو دیا) بیشک وہ ہمارے
ایماندار بندوں میں سے تھا اور ہمنے اسکو ایک دوسرے (لڑکے) اسحاق
کی خوشخبری دی جو پیغمبر ہوگا نیک بختوں میں سے اور ہمنے ابراہیم
اور اسکے فرزند اسحاق پر برکت اتاری اور ان دونوں کی اولاد میں کوئی

ف ابراہیم کی قوم والے لوگ اچھے اچھے کھانے پکا کر بتوں کے سامنے رکھ جاتے ۱۲ ف اور توڑ پھوڑ کر انکو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ایک شخص دیکھ رہا تھا اسنے جاکر لوگوں کو خبر کردی ۱۲ ف اور عداوت شروع کی جب انکو بخوبی معلوم ہوگیا کہ ابراہیم نے توڑا ہے اور ابراہیم بھی سمجھ گئے کہ یہ حال کھل گیا ۱۲ ف جنکو تم گھڑتے ہو انکو ۱۲ ف اس آیت سے اہل حدیث کا مذہب ثابت ہوتا ہے کہ بندہ اور بندے کے تمام افعال اللہ ہی کے پیدا کیے ہوئے ہیں کیونکہ پیدا کرنیوالا ہمیشہ خالق اسکے سوا کوئی نہیں ہے اور معتزلہ کہتے ہیں کہ بندے کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا لیکن بندے کے افعال کا پیدا کرنے والا خود بندہ ہے ۱۲ ف اسمیں لکڑیاں بھرکر آگ لگاؤ ۱۲ ف کہتے ہیں انہوں نے ایک چار دیواری اتنی اونچی بنائی جسکا لنبان ... گز اور عرض ... گز تھا اور اسمیں خوب لکڑیاں بھریں اور آگ لگادی جب آگ روشن ہوگئی تو ابراہیم کا اسمیں ڈالنا مشکل ہوگیا آخر ایک جھولے میں بیٹھا کر ابراہیم کو اسمیں پھینک دیا ۱۲ ف اللہ تعالیٰ نے آگ ٹھنڈی کردی فرشتوں نے آہستگی کے ساتھ ابراہیم کو لیکر اس چار دیواری میں اتار دیا انکا بال بیکا نہیں ہوا اور جب ابراہیم وہاں سے صحیح و سالم باہر آگئے تو ظالم لوگ بہت ذلیل اور شرمندہ ہوئے ۱۲ ف ان کافروں کے ملک سے ہجرت کرتا ہوں اور شام کے ملک کو روانہ ہوئے ۱۲ ف جب شام کے ملک کو پہونچے تو ابراہیم نے یہ دعا کی ۱۲ ف اکثر مفسرین کے نزدیک اس سے اسمعیل مراد ہیں اور وہ صحیح ہے ۱۲ ف اور پیغمبروں کا خواب وحی الٰہی ہے لیکن رات برابر حضرت ابراہیم نے یہی خواب دیکھا ۱۲ ف یہ لڑکے کے کہنے کا کیا موقع ہے ۱۲ ف حضرت ابراہیم نے حضرت اسمعیل کا امتحان کیا کہ دیکھیں انکا خیال کیا ہے آیا وہ اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کو مقدم رکھتے ہیں یا جان بچانے کو وہ اپنے باپ سے بھی زیادہ مضبوط اور صابر نکلے اور کہا کہ سوچنے کی کیا بات ہے اللہ تعالیٰ کا حکم فورا بجالاؤ پھر ہے اچھوں کے اچھے ہی پیدا ہوتے ہیں ۱۲

(باقی در صفحہ ...)

پارہ	سورۃ	رکوع	آیات	ترجمہ
			وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ۝	تو نیک ہوگا کوئی اپنی جان پر کھلا ظلم کرنیوالا رہیگا ہے۔
۲۳	صٓ ۳۸	۴	وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ۝	اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو ہاتھ اور آنکھیں دونوں رکھتے تھے ہم نے اُنکو خالص آخرت کی یاد کے لیے چن لیا تھا اور وہ ہمارے پاس چنے ہوے نیک بندوں میں سے تھے اور (اے پیغمبر) اسمٰعیلؑ اور الیسع اور ذوالکفل (پیغمبروں) کو یاد کرو اور یہ سب اچھے لوگوں میں سے تھے ؎
۲۵	الزخرف ۴۳	۳	وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَاۗءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۝ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) وہ وقت یاد کرو جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم والوں سے کہا میں تو جنکو تم پوجتے ہو انسے بیزار ہوں مگر اُس (خدا) سے جس نے مجھ کو پیدا کیا وہ مجھکو ضرور ٹھیک رستہ بتلائیگا اور ابراہیم نے (یا اللہ نے) اس (کلمہ توحید کی) کلمہ کو ابراہیم کی اولاد میں باقی رکھا تاکہ وہ اللہ کیطرف رجوع رہیں ؎
۲۶	الذٰریٰت ۵۱	۲	هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝ قَالَ فَمَا	(اے پیغمبر) کیا تو نے ابراہیم کے عزت دار مہمانوں کا قصہ سنا ہو؎ جب وہ ابراہیم پاس پہونچے تو کہنے لگے سلام ابراہیم نے بھی جواب دیا سلام (اور دل میں کہا) یہ لوگ تو کچھ نئے قسم کے معلوم ہوتے ہیں؎ پھر اپنے گھر جاکر ایک (بہنا ہوا) موٹا بچھڑا لیکر آیا اور انکو سامنے رکھا (انھوں نے کھانے میں تامل کیا) ابراہیم نے کہا تم کھاتے کیوں نہیں تب تو ابراہیم کا دل انسے دہل گیا (ڈر گیا) انھوں نے یہ حال دیکھکر کہا ڈر نہیں؎ اور انھوں نے ایک علم والے لڑکے کی اسکو خوشخبری سنائی؎ یہ سنکر اسکی بی بی (سارہ) آگے بڑھی اور سر پیٹ کر کہنے لگی (اے توبہ مجھے بیٹا ہوگا میں تو) بوڑھی (ڈوکر) بانجھ (ہوں) انھوں نے کہا تو تعجب کیا کرتی ہے تیرے مالک نے ایسا ہی فرمایا ہے بیشک وہ تو بڑا حکمت والا ہر جاننے والا

ف ۱ ہاتھ سے مراد عبادت کی طاقت یا لوگوں سے احسان کرنے کی عادت ہے اور آنکھوں سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو پہچانتے تھے اور دین کی عقل رکھتے تھے ۱۲ ف۲ دنیا کا انکو بالکل خیال نہ تھا ہر وقت آخرت ہی کی لو انکو لگی رہتی ۱۲ ف۳ الیسع کو حضرت الیاس نے بنی اسرائیل پر خلیفہ کیا تھا پھر اللہ نے انکو پیغمبری دی ۱۲ ذوالکفل الیسع کے چچا زاد بھائی تھے ۱۲ ف۴ مطلب یہ ہے کہ ابراہیمؑ نے توحید کو اسطرح مضبوط کر دیا کہ باپ مرتے وقت اپنے بیٹوں کو اسکی وصیت کرتا اور شرک سے ڈراتا اور انکے خاندان میں مدت تک توحید قائم رہی [illegible] سے بھی تقلید کا باطل کرنا منظور ہے اللہ نے مکہ کے مشرکوں کو یوں الزام دیا کہ تم تقلید کو جائز سمجھتے ہو اور اگر جاہلوں کی طرح باپ دادا کی تقلید کرتے ہو اگر جائز ہے تو تمہارے بڑے دادا ابراہیمؑ تھے وہ موحد تھے تم کو بھی موحد بننا چاہیے وہ جو کہا ابراہیمؑ تمہارے بڑے دادا نے بھی باپ دادا کی تقلید چھوڑ دی اور دلیل کی پیروی اختیار کی اگر باپ دادا کی تقلید [illegible] چیز ہوتی تو ابراہیم اسکو کیوں چھوڑ دیتے ۱۲ ف۵ یہ عزت دار مہمان وہ فرشتے مراد ہیں جو حضرت ابراہیمؑ کے پاس خوبصورت لڑکوں کی صورت میں [illegible] فرشتے جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل تھے [illegible] ۱۲ ف۶ [illegible] اور انکا طرز کلام [illegible] اس ملک والوں کے خلاف معلوم ہوتا [illegible] وہ نئے قسم کے لوگ معلوم ہوتے تھے جب کھانا سامنے رکھا انھوں نے انکار کیا تو ابراہیمؑ ڈرے [illegible] کسی دشمن [illegible] کھانے کے لیے جاتے ہیں ان کے یہاں کھانا نہیں کھاتے ۱۲ ف۷ ہم اللہ [illegible] اسمٰعیلؑ کی [illegible] نہیں ہے ۱۲

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ...... قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ۙ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ ۙ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ۞ فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۞ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۞	(جب یہ باتیں ہو چکیں تو) ابراہیم نے پوچھا (بھلا یہ تو بتلاؤ تم) جو بھیجے گئے ہو تو کس کام کے لیے وہ کہنے لگے ہم کو گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں ف انپر مٹی کی اینٹیں (کنکر) برسائیں جنپر تیرے مالک کے پاس حد سے بڑھ جانیوالوں کے لیے نشان پڑ چکا ہے آخر اس بستی میں جتنے ایماندار تھے انکو تو ہمنے نکال لیا ف اور ایک ہی گھر مسلمانوں کا ہمنے پایا ف اور اس بستی میں ہمنے اُن لوگوں کے لیے جو تکلیف کے عذاب سے ڈرتے ہیں ایک نشانی چھوڑ دی ف
۲۸	الممتحنۃ	۱	قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ ۚ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ ۚ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ	(مسلمانو) تم کو ابراہیم اور اسکے ساتھ والوں کی اچھی خصلت کی پیروی کرنا تھی جب انہوں نے اپنی قوم والوں سے (جو مشرک تھے) کہدیا ہمکو تم سے اور جنکو تم خدا کے سوا پوجتے ہو انسے کوئی علاقہ نہیں ہے (ہم تم سے اور انسے بالکل الگ ہیں) ہم تمہارے دین کو نہیں مانتے اور ہم میں اور تم میں کھلم کھلا ہمیشہ عداوت اور دشمنی رہیگی جب تک تم اکیلے (سچے) خدا پر ایمان نہ لاؤگے ف مگر ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ کہا تھا کہ میں تیرے لیے بخشش مانگوں گا ف اور میں اللہ کے سامنے تیری بھلائی کا کوئی اختیار نہیں رکھتا ف
۶	"	"	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۞	(مسلمانو) جو کوئی تم میں اللہ تعالیٰ اور پچھلے دن کی امید رکھتا ہو ف اسکو ان لوگوں کی اچھی خصلت کی پیروی کرنا چاہیے اور جو کوئی ان لوگوں کی پیروی سے منہ پھیرے (اور کافروں سے دوستی رچائے) تو اللہ تعالیٰ بے پرواہ ہے خوبیوں والا
۳۰	الاعلیٰ	۱	إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۙ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ۞	ف یہ مضمون اگلی (آسمانی) کتابوں میں یعنے ابراہیم اور موسے کے صحیفوں میں (بھی) موجود ہے ف

ف یعنے لوط کی قوم کیطرف ۱۲ ف انپر سفید اور سیاہ یا سفید اور سرخ دھاریاں ہیں یا ہر ایک اینٹ پر اس شخص کا نام لکھا ہے جو اُس سے مارا جائیگا حد سے بڑھ جانے والے لوط کی قوم کے لوگ تھے اللہ تعالیٰ نے مرد کو اپنی شہوت نکالنے کے لیے عورت دی ہے وہ لوگ اس قسم کی حد سے بڑھ گئے تھے عورتوں کو چھوڑ کر فطرت کے خلاف کام کیا کرتے تھے ۱۲ ف حضرت لوط اور انکی بیٹیوں کو سعید بن جبیر رض نے کہا کل تیرہ مسلمان تھے ۱۲ ف وہ کالی پتھریں یا انکے مکانوں کے کھنڈر یا کالا بدبودار پانی ۱۲ ف جہاں اکیلے سچے خدا پر ایمان لائے پھر کوئی دشمنی نہ رہی بلکہ محبت ہوگئی مطلب یہ ہے کہ ابراہیم اور انکے ساتھ والے ایماندار مشرکوں سے الگ ہو گئے تھے تم کو بھی اسی طرح ان سے کوئی تعلق نہ رکھنا چاہیئے ۱۲ ف وہ اسوجہ سے کہ ابراہیم نے وعدہ کر لیا تھا اور وعدہ پورا کرنا ضرور ہے پھر جب انکو معلوم ہوگیا کہ انکا باپ اللہ تعالیٰ کا مخالف اور دشمن ہے تو اسی وقت اُس سے الگ ہو گئے جیسے اوپر گذر چکا ۱۲ ف کہ خواہ مخواہ زبردستی تجھ کو بخشوا لوں ۱۲ ف یعنے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتا ہو اور قیامت کو مانتا ہو ۱۲ ف دنیا کا فانی ہونا اور آخرت کا بہتر اور زیادہ پائدار ہونا ۱۲ ف ایک حدیث میں ہے کہ یہ سورت ابراہیم اور موسے کے صحیفوں سے لی گئی ہے یا انکے صحیفوں میں موجود ہے ابو ذر رض نے کہا یا رسول اللہ صلعم اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کتنی کتابیں اتاریں آپ نے فرمایا ایک سو چار کتابیں ۱۲

قِصَّۂ نُوح	بابـ ۶۴ حضرت نوح علیہ السلام کے حالات

الاعراف ۸ ۹

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ۝

یونس ۸ ۱۱

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُم مَّقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَ

قسم اللہ کی ہمنے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا اس نے کہا بھائیو اللہ کو پوجو اسکے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہیں مجھ کو تم پر بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے اسکی قوم کے سردار کہنے لگے ہم تو بیشک سمجھتے ہیں تو کھلی گمراہی میں ہے نوح نے کہا بھائیو میں تو گمراہ نہیں ہوں البتہ اسکا بھیجا ہوا ہوں جو سارے جہان کا مالک ہو میں تم کو اپنے مالک کے پیغام پہونچاتا ہوں اور تمہاری بھلائی چاہتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے کیا تم کو اس بات پر تعجب ہوا کہ تمہارے مالک کا ارشاد تم ہی میں سے ایک مرد کی زبان پر تم کو پہونچا اس لیے کہ وہ تم کو اس کے عذاب سے ڈرائے اور اس لیے کہ تم (رگناہ سے) بچو اور اس لیے کہ تم پر رحم ہو آخر ان لوگوں نے اسکو جھٹلایا تو ہمنے اسکو اور ان لوگوں کو جو اسکے ساتھ کشتی میں (بیٹھے) تھے بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انکو ڈبو دیا کیونکہ وہ اندھے لوگ تھے

اور اے پیغمبر انکو نوح کا قصہ سنا جب اسنے اپنی قوم سے کہا بھائیو اگر (تم میں) میرا رہنا اور خدا کی آیتیں پڑھ کر سنانا تم کو بھاری لگتا ہے تو میں نے اللہ پر بھروسا کیا تم اپنے شریکوں کے ساتھ ملکر ایک بات ٹھیرا لو پھر اس بات کو چھپاؤ نہیں جو کچھ کرنا ہے وہ کر ڈالو اور مجھ کو (ذرا بھی) مہلت نہ دو پھر اگر تم منہ پھیرلو تو میں تم سے کچھ مزدوری تو مانگتا نہ تھا میری مزدوری تو خدا ہی

ف۱ ابن الملک بن متوشلخ ۱۲ ف۲ حضرت نوح علیہ السلام بڑے بہی تھے چالیس یا پچاس برس کی عمر میں پیغمبر ہوئے بعضوں نے کہا ڈھائی سو برس کی بعضوں نے کہا سو برس کی عمر میں ۔ حضرت آدم کے بعد صاحب شریعت یہی پیغمبر ہوئے انکو نوح اسلیئے کہتے ہیں کہ برسوں اپنے اوپر روتے رہے کہتے ہیں انکا اصلی نام عبد الغفار تھا رونے کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے اپنی قوم پر بددعا کی تھی یا اپنے بیٹے کے بچانے کے لیئے مالک سے دوبارہ عرض کیا تھا ۱۲ ف۳ اگر تم اور کسی کو پوجوگے تو ۱۲ ف۴ یعنی قیامت کے دن کا یا طوفان کے دن کا ۱۲ ف۵ کہ اپنے باپ دادا کا دین چھوڑ کر ہم کو بھی ایک نئے دین میں کھینچنا چاہتا ہے ۱۲ ف۶ مجھ میں گمراہی کی کونسی بات ہے ۱۲ ف۷ تمہارا سچا خیرخواہ ہوں ۱۲ ف۸ کیونکہ مجھپر وحی آتی ہے تمپر وحی نہیں آتی ۱۲ ف۹ یعنے پیغمبر جو تمہاری قوم میں سے آیا تو اسکو خدا کا فضل سمجھنا چاہیئے اگر غیر قوم کا آدمی ہوتا تم اسکی زبان نہ سمجھتے وہ تمہاری نہ سمجھتا اس میں تعجب کا کیا موقع ہے ۱۲ ف۱۰ یعنے نوح کی قوم نے ۱۲ ف۱۱ یعنے دل کے اندھے ہیں انکی ہدایت کی امید نہ تھی ۱۲ ف۱۲ گراں گذرتا ہے شاق ہوتا ہے ۱۲ ف۱۳ میرے مار ڈالنے کی تدبیر کر لو ۱۲ ف۱۴ گول مول مت رکھو صاف اچھی طرح سے مجھسے دشمنی کر و میرے مار ڈالنے کی فکر کرو ۱۲ ف۱۵ مجھ کو نقصان پہونچانے میں ہرگز نہ چوکو ۱۲ ف۱۶ شریکوں سے مرادبت ہیں جنکو نوح کی قوم کے لوگ خدا کا شریک سمجھتے تھے حضرت نوح کو بھروسہ خدا کا اس عالم پر ایسا بھروسا تھا کہ اپنی قوم کے لوگوں سے انکو ذرا بھی ڈر نہ رہا اور علانیہ انکو دشمنی اور ایذا پہونچانے کی اجازت دیدی ۱۲ ف۱۷ میرا بات ماننے سے ۱۲ ف۱۸ کہ میرا نقصان ہو ۱۲

لَا تُنْظِرُوْنِ ٭ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ٭ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ٭ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ٭	پہلے اور تمہیں مہلت مت دو پھر اگر تم نے منہ موڑا ہے کفر اختیار کیا ہے تو میں نے تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگی میری مزدوری تو اللہ ہی پر ہے اور مجھ کو حکم ہوا ہے کہ فرمانبرداروں میں رہوں پھر ان لوگوں نے اسکو جھٹلایا پھر ہم نے اُس کو اور اس کے ساتھ جو مومن کشتی میں سوار تھے ان کو بچادیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو ڈبو دیا اور نوح کے ساتھیوں کو ان کا جانشین کر دیا تو دیکھ جن کو ڈرایا گیا تھا ان کا کیا انجام ہوا پھر نوح علیہ السلام کے بعد ہم نے کئی پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں (معجزے) لیکر آئے لیکن جن باتوں کو پہلے جھٹلا چکے تھے وہ ان پر ایمان لانے والے نہ تھے ہم حد سے بڑھنے والوں کے دلوں پر اسی طرح مہر کر دیتے ہیں ف		
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۫ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۙ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ٭ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ٭ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً	اور بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا (اس نے کہا) میں تم کو صاف صاف ڈرانیوالا ہوں یہ کہ اللہ تعالے کے سوا اور کسی کو نہ پوجو کیونکہ میں ڈرتا ہوں تم کو تکلیف کے دن (قیامت) کا عذاب نہ ہو تو اس کی قوم کے سردار جو کافر تھے (نوح سے) کہنے لگے ہم تو یہی دیکھتے ہیں تو ہماری طرح ایک آدمی ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں صرف انہی لوگوں نے تیری پیروی کی ہے جو ہم میں رزالے ہیں وہ بھی اوپری عقل سے اور ہم تو تم کو کسی بات میں اپنے سے زیادہ نہیں پاتے بلکہ تم کو جھوٹا سمجھتے ہیں نوح نے کہا بھائیو بتلاؤ تو سہی اگر میں اپنے مالک کی طرف سے جو دلیل آئی اس پر قائم ہوا اور اس نے اپنی مہربانی سے مجھ کو سرفراز کیا اور تم سو	۴۳	هُوْد ۱۲

ف وہی میرا ثواب دینے والا ہے ۱۲ ف اور کہاں اور ہلاک سب ان مومنوں کے ہاتھ آیا ۱۲ ف کیسے تباہ اور برباد ہو گئے اسی طرح تیرے جھٹلانیوالے بھی [illegible] تباہ ہو جائیں گے اس آیت سے اللہ تعالے نے اپنے پیغمبر کو تسلی دی ۱۲ ف یعنی پیغمبر آنے سے پیشتر یا معجزہ دکھلانے سے پیشتر جن باتوں کو جھٹلاتے تھے مثلاً نبوت یا قیامت وغیرہ کو اسی طرح بعد میں بھی جھٹلاتے رہے یا جیسے ان سے پہلے نوح کی قوم والے جن باتوں کو جھٹلا چکے تھے انہوں نے بھی انکو جھٹلایا یہ دونوں کافر اور دونوں ایک ہی مزاج اور طبیعت کے تھے۔ اور بعضوں نے کہا پہلے جھٹلا چکے سے مطلب یہ ہے کہ جب عہد الست لیا گیا تھا اس وقت ان کافروں کے دل میں [illegible] تھا ف جیسے ان لوگوں کے دلوں پر مہر کر دی تھی ۱۲ ف تو حق بات انکے دلوں میں جا نہیں سکتی ۱۲ ف خدا کے عذاب سے ۱۲ ف یعنی قوم کے [illegible] والا ہے سوچی بچار وغیرہ ۱۲ ف بن سوچے سمجھے تیرے ساتھ ہو گئے ہیں ظاہر میں تجھ کو دھوکا دیتے ہیں دل سے تیرے شریک نہیں [illegible] اللہ تعالے کے نزدیک ذات اور نسب اور شرافت میں حلال پیشے کرنے سے کچھ فرق نہیں آتا اور ہمیشہ پیغمبروں کی پیروی پہلے غریب لوگوں ہی نے کی ہے اور [illegible] کے نزدیک انکی عزت دنیا کے کتوں سے بہت زیادہ ہے جو اپنے عہدے اور مال اور دولت پر مغرور رہتے ہیں ۱۲ ف نوح علیہ السلام اور نوح علیہ السلام [illegible] تا بعدار و۔ ف اس دعوے میں کہ نوح اللہ تعالے کے پیغمبر ہیں ۱۲ ف پیغمبری دی ۱۲

عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا
وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ۝ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ
عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ
وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ
مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا
تَجْهَلُوْنَ ۝ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ
مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ
وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ
اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ
اِنِّىْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ
اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ښ اِنِّىْٓ
اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰنُوْحُ
قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا
بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝
قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَاۗءَ
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ وَلَا يَنْفَعُكُمْ
نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ
كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ
رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ
اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝
وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ
قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ

وہ چھپی رہی تم کو کیا ہم زبردستی تم نہیں چاہتے مگر اس کو تمہارے
گلے چپیپ سکتے ہیں ف اور بھائیو میں تم سے اس پر کچھ روپیہ نہیں مانگتا
میری مزدوری تو بس اللہ ہی پر ہے اور میں ایمانداروں کو اپنے
پاس سے نکال نہیں سکتا وہ (آخر) اپنے مالک سے ملنے والے
ہیں ف اور میں تو سمجھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کرتے ہو ف اور
بھائیو اگر میں ان لوگوں کو (بےقصور) نکال دونگا تو اللہ تعالیٰ
کے سامنے ف کون میری مدد کو کھڑا ہوگا کیا تم سوچتے نہیں
اور میں تم سے یہ دعوی نہیں کرتا کہ خدائی خزانے میرے پاس
ہیں ف اور نہ میں غیب کی بات جانتا ہوں اور نہ میں اپنے
تئیں فرشتہ کہتا ہوں ف اور جو لوگ تمہاری آنکھوں میں
حقیر ہیں میں یہ نہیں کہتا کہ اللہ تعالیٰ ان پر اپنا فضل نہیں
کرنے کا اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے ان کے دلوں میں
کیا ہے اگر ایسی باتیں میں کروں تو میں بھی ظالموں میں
شریک ہو جاؤنگا وہ کہنے لگے اے نوح تو نے ہم سے بحث کی
اور بہت بحث کی ف اگر تو سچا ہے تو جس (عذاب) کا ہم سے
وعدہ کرتا ہے اسکو لیکر آ نوح نے کہا اللہ اگر چاہیگا تو وہ عذاب
تمپر لے آئیگا اور تم (اللہ تعالیٰ کو) ہرا نہیں سکتے ف اور میں تمہاری
بھلائی بھی کرنا چاہوں تو میری نصیحت تم کو کچھ فائدہ نہ
دیگی اگر اللہ تعالیٰ تم کو گمراہ کرنا چاہتا ہے وہی تمہارا مالک
ہے اور اسی کے پاس تمکو لوٹ جانا ہے کیا وہ ف کہتے ہیں
کہ نوح نے یہ (سب) جھوٹ بنا لیا ف اے نوح کہدے اگر میں
نے یہ جھوٹ باندھا ہے (اللہ تعالیٰ پر) تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر
ہوگا اور تم جو گناہ کرتے ہو ف اس سے مجھکو غرض نہیں ف اور
نوح کو وحی بھیجی گئی کہ تیری قوم میں سے جو لوگ ایمان لا چکے بس

ف۱ یعنے پیغمبر وہ دلیل نہ کہیا اور رحمت اللہ تعالیٰ کی سیدھی راہ کو نہ سمجھے ۱۲ ف۲ مطلب یہ ہے کہ ہمارا کام تم کو سمجھانے کا ہے اور خدا کا راستہ جس کا ثبوت عقل سلیم اور نبوت دونوں سے ہوا ہے وہ صاف ہے مگر جن کی قسمت میں اللہ تعالیٰ نے ایمان نہیں رکھا ہے ان کی سمجھ میں نہیں آتا تو ہم زبردستی تم کو اس راہ پر لگا نہیں سکتے خصوصاً اس حال میں جب تم اسکو برا جانتے ہو ہو تو اللہ تعالیٰ ہی کر سکتا ہے ۱۲ ف سمجھانے اور نصیحت کرنے ۱۲ ف جیسے تم چاہتے ہو کہ جن لوگوں نے میری پیروی کی ہے وہ قوم کے لوگ نہیں ہیں انکو اپنی صحبت سے الگ کردوں ۱۲ ف اگر میں انکو نکال دوں ستاؤں تو وہ مالک کے پاس اپنا انصاف چاہیں گے اسوقت میں کیا جواب دونگا ۱۲ ف بھلا یہ بھی کوئی بات ہے کہ فلاں شخص نیچ قوم کا ہے فلاں شخص کم ذات ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسی کی عزت ہے جو ایماندار اور پرہیزگار ہو بےایمان اور بدکار گو کیسے ہی شریف خاندان کا ہو اللہ تعالیٰ کے نزدیک چوہڑے اور چمار سے بھی بدتر ہے ۱۲ ف جب وہ میرے اوپر غصہ کرے گا ۱۲ ف میں بہال [illegible] میں سب سے زیادہ ہوں ۱۲ ف ان لوگوں نے کہا تھا کہ ہم تم کو کسی بات میں اپنے سے زیادہ نہیں پاتے تو حضرت نوح ع نے جواب دیا کہ بیشک میں یہ نہیں کہتا کہ خدائی خزانے میرے قبضے میں ہیں [illegible] بڑھ کر ہوں انہوں نے کہا تھا کہ جو لوگ تمہارے ساتھ ہوگئے ہیں وہ اوپر کی طرف سے دل سے تمہارے دوست نہیں ہیں حضرت نوح ع نے جواب دیا کہ دل کا حال اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے غیب کا علم مجھکو نہیں ہے انہوں نے کہا تھا کہ تم ہماری طرح آدمی ہو حضرت نوح ع نے جواب دیا کہ بیشک میں آدمی ہوں فرشتہ نہیں ہوں ۱۲ ف اب ہمارے پاس کچھ جواب نہیں ہے ۱۲ ف اس سے بھاگ کر کہیں بچ نہیں سکتے ۱۲ ف یعنے نوح ع کی قوم والے ۱۲ ف کہ میں نے اپنے پیغمبر [illegible] یہ حکم لیے ہیں ۱۲ ف کہ پیغمبر کو جھوٹ کہتے ہو ۱۲ ف اس کا وبال مجھ پر پڑے گا مقاتل نے کہا ترجمہ یوں ہے کیا یہ کہتے کافر کہتے ہیں کہ محمد ع نے قرآن جھوٹ بنا لیا ہے اسے محمد کہدے اگر میں نے جھوٹ بنایا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر پڑے گا اور تمہارے گناہ سے میں الگ رہونگا ۱۲

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ۝ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ۝ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ ۚ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ۝ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا ۚ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَن رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ۝ وَقِيلَ

اب انکے سوا اور کوئی ایمان نہ لائیگا تو ان کے کاموں پر رنج مت کر ف۱ اور ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم کے موافق کشتی تیار کر ف۲ اور ظالموں کی سفارش میں مجھ سے مت بول وہ ضرور ڈوبینگے اور وہ (یعنے نوح ؑ) کشتی بنانے لگا اور جب اسکی قوم کا ایک گروہ گذرتا تو اس سے ٹھٹھا کرتا ف۳ نوح نے ان سے کہا اگر تم ہمپر (آج) ٹھٹھے مارتے ہو (تو مار لو کل) ہم تمپر ٹھٹھے مارینگے جیسے تم ٹھٹھے مارتے ہو ف۴ اب قریب ہیں تم کو معلوم ہو جائیگا کس پر رسوائی کا عذاب (دنیا میں) آتا ہے اور ہمیشہ کا عذاب کس پر اترتا ہے ف۶ یہانتک کہ جب ہمارا حکم آن پہونچا اور تنور نے جوش مارا ف۷ ہمنے کہدیا ہر قسم کے (جانور) دو دو جوڑ (ایک نر ایک مادہ) اور اپنے گھر والوں کو انکے سوا جنکے لیے (ہلاکت کا) حکم ہو چکا ف۸ اور ایمانداروں کو (اپنے ساتھ) کشتی میں سوار کر لے اور تھوڑے ہی سے آدمی اسپر ایمان لائے تھے ف۹ اور نوح ؑ نے کہا کشتی چلتے وقت اور ٹھیرتے وقت اللہ کا نام لیکر اس میں سوار ہو جاؤ بے شک میرا مالک بخشنے والا مہربان ہے اور وہ (کشتی) پہاڑوں کی سی موجوں میں انکو لیے ہوئے جا رہی تھی اور نوح ؑ نے اپنے بیٹے (کنعان) کو آواز دی وہ کشتی سے الگ تھا بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ مت رہ ف۱۰ وہ کہنے لگا میں ابھی کسی پہاڑ پر ہو رہتا ہوں جو پانی سے مجھکو بچا لے گا نوح نے کہا آج اللہ تعالےٰ کے عذاب سے کوئی بچا نہیں سکتا مگر جس پر اللہ تعالیٰ ہی رحم کرے (وہ ہی بچ سکتا ہے) اور موج دونوں کے بیچ میں آن پڑی اور وہ بھی ان میں شریک ہوا جو ڈبو دیئے گئے اور حکم دیا گیا اے

ف۱ جب حضرت نوح ؑ کو اللہ پاک کی طرف سے یہ وحی پہونچی اسوقت وہ نا امید ہو گئے اور انہوں نے اپنی قوم کے لیے بددعا کی بلکہ ساری زمین کے کافروں کے لیے ف۲ حضرت نوح ؑ کو معلوم نہ تھا کشتی کیونکر بناویں اللہ تعالےٰ نے انکو وحی بھیجی کہ مرغ کے سینہ کی طرح بناؤ۔ یہ جو فرمایا ہماری آنکھوں کے سامنے اس میں اہل حدیث کے مذہب کی تائید ہوتی ہے کہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پاؤں وغیرہ آنکھیں ہیں لیکن ان کی حقیقت کوئی نہیں جانتا ہے کیفیت ۱۲ ف۳ یا اُس کی قوم کے سردار جب اسکے پاس ہو کر نکلتے تو اسپر ٹھٹھا مارتے وہ کہتے اے نوح پہلے تو تو پیغمبر تھا اب بڑھئی بن گیا کہتے ہیں حضرت نوح ؑ نے کشتی جنگل میں بنانا شروع کی جہاں پانی وانی کچھ نہ تھا اُس کی قوم کے لوگوں نے کبھی کشتی نہیں دیکھی تھی جب وہ اس نئی چیز کو دیکھتے تو اسپر ہنستے اور کہتے یہ کیا چیز ہے اور اس سے فائدہ ہی کیا ہے ۱۲ ف۴ میں اس کو لیکر ہو کر پانی پہ چلوں گا انکو تعجب ہوا کہ پانی کہاں ہے اور ٹھٹھے مارنے لگے تو انہوں نے کہا اگر تم ہمپر آج ۱۲ ف۵ یعنی کل دنیا میں اللہ تعالیٰ کا عذاب اترے گا اسوقت تمکو معلوم ہو گی اور جیسے تم اسوقت ہم کو احمق بناتے ہو اور ہمپر ہنستے ہو ہم تم کو احمق بنا دیں گے اور تمپر ہنسیں گے ۱۲ ف۶ یعنے آخرت میں دوزخ کا عذاب ۱۲ ف۷ تنور سے مراد سطح زمین ہے یعنی حکم الٰہی پانی اوپر سے بھی برسنا شروع ہوا اور زمین کے اندر سے بھی پانی پھوٹ نکلا بعضوں نے کہا یہ تنور روٹی پکانے کا تنور تھا پتھر کا جس میں حضرت حوا ؑ روٹیاں لگاتی تھیں وہی حضرت نوح ؑ کو ملا تھا ۱۲ ف۸ یعنے وہ لوگ جنکی بابت ہلاکت کا حکم ہو چکا ان میں کنعان انکا بیٹا ۱۲ ف۹ اسی آدمی یا بہتر یا آٹھ یا دس ان میں سام اور حام اور یافث حضرت نوح ؑ کے تینوں بیٹے اور ان کی بیبیاں بھی تھیں ۱۲ الخ ف۱۰ ہر ایک جوڑا حضرت نوح ؑ کو کشتی میں رکھنے کا حکم ہوا وہ جانور ہیں جن کا نر اور مادہ ملنے سے بچہ پیدا ہوتا ہے نہ وہ جانور جو خود بخود زمین سے پیدا ہو جاتے ہیں باقی سب جانور غرق کیے اللہ تعالےٰ نے آدمیوں کی شامت سے عرض کرتے یا اللہ تیری پناہ تیرا غصہ بہت سخت ہے ۱۲ ف۱۰ کشتی میں ... اُس سے کہا الخ ۱۲

(باقی ورق ...)

۴ | الانبیاء | ۶

يٰاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ
وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ
عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ
رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ
وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ
الْحٰكِمِيْنَ ۝ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ
مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۫
فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ
اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ
قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ
مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ
لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ
قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ
بَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓي اُمَمٍ مِّمَّنْ
مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ
الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ
تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ
هٰذَا ړ فَاصْبِرْ ړ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ
وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا
لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيْمِ ۝ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ

زمین اپنا پانی چوس لے اور اے آسمان کھلنا اور برسنا موقوف کر) اور پانی اتر گیا اور کام پورا ہو گیا اور کشتی جودی (پہاڑ) پر جا کر ٹھیری اور حکم ہوا کہ بے انصاف لوگ دھتکار دیے گئے اور نوح نے اپنے مالک کو پکارا اور کہا مالک (آخر) میرا بیٹا میرے ہی گھر والوں میں ہے اور تیرا وعدہ بیشک سچا ہے اور سب حاکموں میں تو بڑا حاکم ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے اس کے گن اچھے نہیں پھر جو بات تجھ کو معلوم نہیں وہ مجھ سے مت مانگ میں تجھ کو نادانوں میں شریک ہونے سے ڈراتا ہوں نوح نے عرض کیا مالک میں ایسی بات پوچھنے سے جس کی حقیقت میں نہیں جانتا تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اگر تو مجھ کو نہ بخشے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں تباہ ہو جاؤں گا کہا گیا اے نوح ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ (کشتی سے) اتر اور تجھ پر اور تیرے ساتھ والوں سے جو گروہ پیدا ہوں گے ان پر برکتوں کے ساتھ اور کچھ گروہ ایسے بھی (پیدا ہونگے) جن کو ہم مزہ لینے دیں گے پھر ان کو ہماری طرف سے تکلیف کا عذاب پہونچیگا یہ غیب کی خبروں میں جن کو ہم تجھ کو بھیجتے ہیں اس سے پہلے نہ تو ان کو جانتا تھا نہ تیری قوم والے تو صبر کیے رہ بے شک جو پرہیزگار ہیں انہی کا انجام اچھا ہوتا ہے

اور (اے پیغمبر) نوح (کا قصہ یاد کر جب اس) نے اس سے پہلے (خدا کو) پکارا (اپنی قوم پر بد دعا کی) پھر ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کو اور اس کے ساتھ والوں کو بڑی سختی سے نجات دی اور ہم نے ان لوگوں کے مقابل جنہوں نے ہماری آیتوں کو

ف تمام کافر ہلاک ہو گئے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے ۱۲ ف جودی ایک پہاڑ ہے موصل کے قریب بعضوں نے کہا شام میں ہے کہتے ہیں دسویں رجب کو حضرت نوح کشتی میں بیٹھے اور دسویں محرم کو طوفان ختم ہوا اور کشتی پہاڑ پر تھم گئی چھ مہینے تک یہ آفت رہی زمین کا کوئی جاندار نہ بچا ۱۲ ف اور تو نے مجھ کو اور میرے گھر والوں کو بچا دینے کا وعدہ کیا تھا ۱۲ ف تیرا حکم ٹوٹ نہیں سکتا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے سب حاکموں میں تو زیادہ انصاف کرنیوالا ہے یا سب حاکموں سے زیادہ علم رکھتا ہے اور تیرا حکم سب سے بہتر ہے ۱۲ ف یا اس نے برا کام کیا مطلب یہ ہے کہ وہ کافر ہے کافر کو مسلمان سے خصوصاً پیغمبر سے کوئی تعلق نہیں ابن عباس رضی نے کہا ترجمہ یوں ہے تیرا یہ کام بیٹے کے لیے دعا کرنا اچھا نہیں ہے ۱۲ ف جس کی حقیقت تو نہیں جانتا ۱۲ ف میرا یہ قصور معاف نہ کرے ف حضرت نوح کا یہ کام کوئی گناہ نہ تھا وہ سمجھے کہ بیٹا گو کافر ہو جب بھی گھر والوں میں داخل ہے اور یہ سمجھ کر انہوں نے دعا کی گویا اجتہاد میں ان سے غلطی ہوئی مگر پیغمبروں کی شان بڑی ہے اسی غلطی بھی ایک گناہ سمجھی گئی اور حضرت نوح علیہ السلام نے اس کی معافی چاہی ۱۲ ف پروردگار کی طرف سے ۱۲ ف اور تیرے بیٹے کی فکر نہ کر اللہ دینے والا ہے ۱۲ ف کہتے ہیں حضرت نوح طوفان کے بعد جب کشتی سے اترے ان کے ساتھ والے تھوڑی مدت میں سب مر گئے ان میں کسی کی نسل نہیں چلی صرف حضرت نوح کی تینوں بیٹے سام اور حام اور یافث کی نسل دنیا میں پھیلی اسی لیے حضرت نوح کو آدم ثانی کہتے ہیں اب دنیا میں جتنے لوگ ہیں حضرت نوح ہی کی اولاد ہیں حضرت نوح اور حضرت آدم میں ایک ہزار برس کا فاصلہ تھا ۱۲ ف [illegible] ۱۲ ف اس سے مراد کافر ہیں اور پہلے گروہوں سے مومن مطلب یہ ہے کہ تیری نسل سے مومن اور کافر دونوں پیدا ہوں گے ۱۲ ف [illegible] قرآن اترنے سے پہلے ۱۲ باقی در ضمیمہ

١٨	المؤمنون ٢٣	٢

كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ
يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ فَقَالَ الْمَلَؤُا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ
عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚ
مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا
بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ
بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ
اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا
فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ
فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ
اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ
عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ
فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝
فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ
عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَ
قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ
اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ۝
وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ

جھٹلایا تھا نوح کی مدد کی بیشک وہ [illegible] لوگ تھے تو ہم نے ان سب کو ڈبو دیا
اور ہم نے نوح کو اسکی قوم کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا تو انہوں نے اپنی
قوم سے) کہا لوگو اللہ ہی کو پوجو اسکے سوا کوئی تمہارا سچا معبود
نہیں کیا تم (اسکے عذاب سے) نہیں ڈرتے اسکی قوم کے سردار
جو کافر تھے (دوسروں سے) کہنے لگے یہ ہے کیا تم جیسا ایک
آدمی ہے بس اسکا مطلب یہ ہے (کسیطرح) تمہارا سردار بنجائے
اور اگر (واقعی) اللہ (کسیکو پیغمبر بنا کر بھیجنا) چاہتا تو فرشتوں
اتارتا ہمنے تو ایسی بات اپنے اگلے باپ دادوں میں بھی کبھی
ہوتی ہوئی نہیں سنی اس مرد (یعنے نوح) کو اور کچھ نہیں
جنون ہو گیا ہے تو ایک وقت تک اسکی راہ دیکھو نوح نے
(سیکڑوں برس سمجھانیکے بعد جب مایوس ہوگئے تو) دعا کی
پروردگار میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھکو جھوٹا جانا (اور اب
وہ راہ پر آنے والے نہیں) آخر ہمنے اسکو حکم بھیجا ہماری
آنکھوں کے سامنے اور جیسے ہم بتائیں ایک کشتی بنا پھر جب ہمارا
حکم آن پہنچے اور تنور ابلنے لگے تو اسمیں ہر جانور کا جوڑا یعنے دو دو (اس
ایک نر ایک مادہ) بٹھالے اور لوگوں کو بھی مگر انمیں سے جسکے لیے آگے
ہی سے حکم ہو چکا ہے (اسکو رہنے دے) اور ان ظالموں کو معافی میں
ہمسے کچھ نہ کہنا وہ ضرور ڈوبینگے پھر جب تو اور تیرے ساتھ والے
کشتی پر سوار ہو جائیں تو یوں کہنا اللہ کا شکر جسنے ہمکو ظالم لوگوں
سے چھڑایا (انکی صحبت سے نجات دی) اور (یوں) دعا کرنا مالک
میرے مجھکو (اس کشتی سے یا اس کشتی سے زمین پر) برکت کا اتارنا اتاریو
اور تو سب اتارنے والوں میں اچھا اتارنیوالا ہے بیشک اسمیں (نوح
کے حالات میں) نشانیاں تھیں اور ہم تو جانچنے والے ہیں
اور نوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا ہمنے انکو ڈبو دیا

١٩	الفرقان ٢٥	٢

ف ان میں سے کوئی باقی نہ رہا یہ قصہ اوپر گذر چکا ہے ۱۲ ف [illegible]
[illegible]
[illegible]
نوح نے یہ کشتی بنائی [illegible]
[illegible]
ایک وہ اس کشتی میں سوار کیے [illegible] مفصل قصہ سورہ ہود میں گذر چکا ہے ۱۲ ف [illegible]
اسکی قسمت میں ہلاک ہونا [illegible]
حکم ہو چکا ہے [illegible]
کشتی پر چڑھتے وقت الحمد للہ الذی نجانا من القوم الظالمین [illegible]
چنانچہ جب انہوں نے کسی طرح نہ سنا تو انکو ڈبو دیا [illegible]
کی قوم پر عذاب بھیجنے والے تھے ۱۲ ف [illegible]

		اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا	ڈبو دیا اور ان کو لوگوں کیلئے (اپنی قدرت کی) ایک نشانی ہے اور عبرت) بنا دیا اور ہم نے گنہگاروں (مشرکوں) کیلئے تکلیف کا عذاب تیار کر رکھا ہے
۱۹	الشعراء	۶	كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ۝ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰي رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۝ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ	نوحؑ کی قوم نے (بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا جب انکو بھائی نوحؑ نے ان سے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے میں تمہارا سچا (امانت دار) پیغمبر ہوں تم خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں تم سے اس نصیحت کرنے کی کوئی نیگ (اجرت مزدوری) نہیں مانگتا میرا نیگ تو بس اسی پر ہے جو سارے جہان کا مالک ہے تو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہا مانو تو وہ کہنے لگے کیا ہم تیری بات مان لیں اور تیرے ساتھ والے تو رذالے ہیں نوحؑ نے کہا میں کیا جانوں وہ کیا پیشہ کرتے ہیں ان باتوں کا حساب میرا مالک ہی لیگا کاش تم کو اتنی سمجھ ہوتی۔ اور یہ نہیں ہو سکتا کہ ایماندار وں کو میں دھتا بتلاؤں میں تو کھلم کھلا (صاف صاف) ڈرانیوالا ہوں تو وہ کہنے لگے نوح اگر تو (ایسی باتوں سے) باز نہ آئیگا تو بیشک ہم پتھروں سے تجھ کو مار ڈالینگے (آخر مجبور ہو کر) نوحؑ نے دعا کی مالک میرے میری قوم نے مجھکو جھٹلایا تو میرا ان کا اچھی طرح فیصلہ کر دے اور مجھکو اور میرے ساتھ والے ایمانداروں کو بچا لے تب ہم نے نوح اور اسکے ساتھیوں کو بھری ہوئی کشتی میں (بیٹھا کر ڈوبنے سے) بچا لیا اسکے بعد باقی لوگوں کو (جو کافر تھے) ڈبو دیا بیشک اس واقعے میں (حقتعالیٰ کی قدرت کی) نشانی ہے اور نوح کی قوم کے لوگ اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے اور بیشک تیرا مالک زبردست ہے رحم والا۔
۲۰	العنکبوت	۲	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ	اور ہم نوح کو اسکی قوم کی طرف بھیج چکے ہیں وہ پچاس کم ہزار برس تک انمیں رہا (انکو سمجھایا کیا لیکن انہوں نے نہ مانا)

ف حالانکہ انہوں نے صرف ایک پیغمبر حضرت نوح علیہ السلام کو جھٹلایا تھا مگر ایک پیغمبر کا جھٹلانا گویا سب پیغمبروں کو جھٹلانا ہے ۱۲ ف جو بتوں کو پوجتے ہو اور اسکے رسول کا کہنا نہیں مانتے ۱۲ ف تم پہلے سے جانتے ہو کہ میں جھوٹا آدمی نہیں ہوں ۱۲ ف [illegible]

[illegible]

شمار	سورۃ	آیت	عربی	ترجمہ
			عَامًا فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۔ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۔	آخر طوفان نے انکو آدبایا اور وہ (خود) قصوروار تھے اور ہمنے نوح کو بچادیا اور جو اسکے ساتھ کشتی میں سوار تھے اور ہمنے اس کشتی کو ساری جہان کے لیے ایک نشانی بنایا ف
۲۳	والصّٰفّٰت	۳	وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۔ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۔ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۔ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۔	اور نوح نے ہم کو پکارا چکا ہے اور ہم خوب فریاد سننے والے ہیں ف اور ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے بچایا اور ہمنے (دنیا میں) نوح کی اولاد کو ہی باقی رکھا ف اور اسکا ذکر خیر ہمنے پچھلے لوگوں میں قائم رکھا ساری جہان والے یہی کہتے ہیں نوح پر سلام ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں (جیسے نوح کو دیا) ف بیشک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھا پھر دوسروں کو (جو کافر تھے) ہمنے ڈبو دیا۔
۲۳	ص	۱	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۔ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ۭ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۔ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۔	ان (کافروں سے) پہلے نوح کی قوم والوں نے اور عاد نے اور فرعون نے جو میخوں والا تھا اور ثمود نے اور لوط کی قوم والوں نے اور بن کے رہنے والوں نے (پیغمبروں کو) جھٹلایا یہی وہ جتھے ہیں (جنہوں نے شکست پائی) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا آخر انپر میرا عذاب اترنا ضرور ہوگیا۔
۲۴	المؤمن	۱	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ	ان (مکے کے کافروں) سے پہلے نوح کی قوم نے اور انکے بعد اور قوموں نے (بھی اپنے) پیغمبروں کو جھٹلایا اور ہر ایک قوم نے اپنے پیغمبر کو پکڑ لینا (مار ڈالنا) چاہا اور سچے دین کو مٹانے کے لیے جھوٹے جھگڑے نکالے آخر میں نے انکو دھر پکڑا تو میری سزا کیسی (سخت) ہوئی ف
۲۵	الشوریٰ	۲	شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَ	(لوگو) اس خدا نے تمہارے لیے وہ دین ٹھیرایا جس دین پر نوح (پیغمبر) کو چلنے کا حکم دیا اور جس دین کا حکم ہمنے تجھ کو (اے محمدؐ) دیا اور جس دین کا ہمنے ابراہیم اور موسے اور

ف کہتے ہیں حضرت نوح چالیس برس کی عمر میں پیغمبر ہوئے اور پچاس کم ہزار برس تک اپنی قوم کے لوگوں کو سمجھاتے رہے پھر طوفان کے بعد ساٹھ برس اور جیئے۔ عکرمہ رحمہ اللہ نے کہا انکی عمر ایک ہزار سات سو برس کی ہوئی۔ بعضوں نے کہا دو ہزار دو سو چالیس برس کی ۱۲ ف وہ مدت تک جودی پہاڑ پر پڑی رہی لوگ اسکو دیکھتے تھے اور عبرت لیتے تھے ۱۲ ف جب اپنی قوم سے ناامید ہوا تو مدد کے لیے ہم کو پکار چکا ہے ۱۲ ف ہمنے انکی دعا قبول کر لی ۱۲ ف مصیبت یہی تھی کہ قوم کے لوگ انکو ستاتے تھے طرح طرح کی تکلیفیں دیتے تھے۔ کہتے ہیں حضرت نوح کو پتھروں سے اسقدر مارتے کہ وہ لہولہان ہو کر بیہوش ہو جاتے پھر ہوش میں آتے تو نصیحت کرتے ہزار برس تک ایسا ہی کرتے رہے ۱۲ ف سیوا اسکے انکو آدم ثانی کہتے ہیں کافر تو سب طوفان میں ڈوب گئے نوح کے ساتھ جو چند آدمی کشتی میں سوار تھے وہ بھی لاولد گذر گئے ۱۲ ف ہر ایک پیغمبر علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنے زمانہ میں ان کی تعریف بیان کی ۱۲ ف کہتے ہیں جو کوئی اس آیت کو تین بار پڑھ کر لیٹے اور پھونک دے اسکو کوئی جانور نقصان نہیں پہنچا دے گا ۱۲ ف کہ دنیا میں بھی انکو بچا لیتے ہیں اور مرنے کے بعد انکا نام نیک قائم رکھتے ہیں ۱۲ ف فرعون کسی کو سزا دیتا تو چومیخہ کر کے کسی دیتے اس کو میخوں والا کہا بن والوں سے شعیبؑ کی قوم مراد ہے انکی تفسیر سورہ شعرا میں گذر چکی ہے ۱۲ ف جیسے عاد و ثمود وغیرہ نے ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور سچے دین کو ڈگانے یا اکھاڑ نے اسکا دینے کے لیے جھوٹی باتوں کی سند پکڑ کر جھگڑے نکالے جو کہ پیغمبر جو بات یعنی توحید بیان کرتے تھے ان کافروں نے شرک کو جیسی بات ہے پیش کرتے ہو جا اگر توحید لگا جاتے اس کا پاؤں جمنے نہ پاتے ۱۲ ف ان کا نام ونشان مٹ گیا ۱۲

			جیسے ان اقیموا الدین ولا تتفرقوا فیہ ۰	جیسے پیغمبروں کو حکم دیا دین کو قائم رکھو اور اس میں پھوٹ نہ ڈالو ف
۲۷	الذّٰریٰت	۲	وقوم نوح من قبل انھم کانوا قوما فسقین ۰	اور عاد و ثمود سے پہلے ہم نوح کی قوم کو (تباہ کر چکے تھے) بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔
۲۷	النجم	۳	وقوم نوح من قبل انھم کانوا ھم اظلم واطغی ۰	اور ان سے پہلے نوح کی قوم والوں کو بھی بیشک وہ بڑے ظالم اور بڑے شریر تھے ف
۲۷	القمر	۱	کذبت قبلھم قوم نوح فکذبوا عبدنا وقالوا مجنون وازدجر ۰ فدعا ربہ انی مغلوب فانتصر ۰ ففتحنا ابواب السماء بماء منھمر ۰ وفجرنا الارض عیونا فالتقی الماء علی امر قد قدر ۰ وحملنہ علی ذات الواح ودسر ۰ تجری باعیننا جزاء لمن کان کفر ۰ ولقد ترکنھا ایۃ فھل من مدکر ۰ فکیف کان عذابی ونذر ۰	ان سے پہلے نوح کی قوم والوں نے ہمارے بندے (نوح) کو جھٹلایا اور کہنے لگے یہ باولا ہے اور اسکو ڈانٹا آخر اُسنے اپنے مالک کو پکارا میں (انکے ہاتھ سے) عاجز ہوں اب تو ہی اپنے (میرا) بدلہ لے ہمنے (اسکی دعا پر) آسمان کے دہانے کھولدیے موسلا دہار پانی برسنے لگا اور (ادہر) زمین کے سوتے بہادیے تو دونوں پانی ایک کام کیلیے ملگئے جو ٹھیر چکا تھا ف اور ہمنے نوح کو اس کشتی پر سوار کرلیا جو لکڑی کے تختوں اور کیلوں سے بنی تھی وہ ہماری آنکھوں کے سامنے (پانی پر) تیر رہی تھی یہ بدلہ تھا اس شخص کا جسکی انہوں نے ناقدری کی اور ہمنے اس واقعہ کو (ایک) نشانی بنا چھوڑی تو ہے کوئی نصیحت لینے والا تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا سخت تھا
۲۹	الحاقة	۱	انا لما طغا الماء حملنکم فی الجاریۃ ۰ لنجعلھا لکم تذکرۃ وتعیھا اذن واعیۃ ۰	ہمنے نوح کے زمانہ میں جب پانی حد سے بڑھ گیا تمکو کشتی میں سوار کرلیا اسلیے کہ اس واقعہ کو تمہارے لیے یادگار بنائیں اور جو کان اسکو یاد رکھنے کے قابل ہے وہ یاد رکھے ف
۲۹	نوح	۱-۲	انا ارسلنا نوحا الی قومہ ان انذر قومک من قبل ان یاتیھم عذاب الیم ۰ قال یقوم انی لکم نذیر مبین ۰ ان اعبدوا اللہ واتقوہ واطیعون ۰ یغفر لکم	ہمنے نوح کو اُسکی قوم کی طرف بھیجا (اسکو حکم دیا) اپنی قوم کو ڈرا اس سے پہلے کہ اُنپر تکلیف کا عذاب آن پہونچے نوح نے (اپنی قوم سے) کہا بھائیو میں تمکو (اللہ کے عذاب سے) کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں یہ کہ تم اللہ کو پوجو اور اس سے ڈرتے رہو اور میرا کہا مانو (ایسا کروگے تو) وہ تمہارے کچھ گناہ بخشدیگا اور تم کو

ف مطلب یہ ہے کہ اسلام کا دین وہی ہے جو اگلے پیغمبروں نوح ؑ اور ابراہیم ؑ اور موسے ؑ اور عیسے ؑ کا تھا یہ سب پیغمبر ایمان کے اصول اور عقائد میں متفق تھے خدا کی توحید اور اسکی کتابوں اور فرشتوں اور قیامت کو سب مانتے تھے۔ دین کے قائم رکھنے کے یہ معنے ہیں کہ دین کے ارکان کی حفاظت کرو انکو احتیاط کے ساتھ بجا لاؤ ۱۲ ف حضرت نوح ؑ کو ناحق ستاتے [illegible] بیہوش ہو جاتے اور کسی کو ان کی وعظ سننے نہ دیتے ۱۲ ف [illegible] کہ پیغمبری کا دعوے نہ کرے ۱۲ ف چالیس دن تک برابر برستا رہا ۱۲ ف وہ کام کیا تھا انکا [illegible] ہونا ۱۲ ف یعنے حضرت نوح ؑ کا بدلہ جنہیں ان کافروں سے لیا جن کی ذات کافروں کے لیے ایک نعمت تھی مگر انہوں نے اسکی قدر نہ کی ناشکری کی ۱۲ ف یعنے کان [illegible] [illegible] جب یہ آیت اتری تو آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے دعا فرمائی یا اللہ [illegible] یاد رکھنے والا کان علی کا کر حضرت علی فرماتے ہیں آپ کی دعا کے بعد میں کوئی بات نہیں [illegible] ۱۲ ف حضرت نوح ؑ پہلے پیغمبر ہیں جنکو شرک سے ڈرانے کا حکم ہوا کیونکہ ان سے پہلے پیغمبروں کے زمانے میں لوگ موحد تھے [illegible] [illegible] کا [illegible] ۱۲

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ	کفر کی حالت میں کیونکہ ہلاک ہو) اور تمکو مقررہ وقت تک (موت تک) مہلت دیگا
مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ	(آرام سے زندگی گذارو گے) کیونکہ خدا کا وعدہ (عذاب) جب آن
لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝	پہنچتا ہے وہ (کسی کے ٹالے) ٹل نہیں سکتا کاش تم یہ بات
قَالَ رَبِّ اِنِّىْ دَعَوْتُ قَوْمِىْ لَيْلًا	سمجھتے ہوتے نوحؑ نے دعا کی مالک میرے میں نے اپنی قوم کو رات دن
وَّنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاۗءِىْٓ اِلَّا	(ایمان کیطرف) بلایا پر میری بلانے سے وہ اور زیادہ بھاگنے لگے
فِرَارًا ۝ وَاِنِّىْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ	اور ہر بار جب میں نے انکو (ایمان کیطرف) بلایا اسلیے کہ تو انکے
لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ	گناہ بخشے تو انہوں نے (میری بات نہ سننے کو) اپنے کانوں میں
اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ	انگلیاں ٹھونس لیں اور (میرا چہرہ نہ دیکھنے کو) انہوں نے
وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝	اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور (اپنی) ہٹ پر قائم رہے اور بہت مغرور
ثُمَّ اِنِّىْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ	ہو گئے پھر میں نے انکو (آواز سے) پکار کر بلایا پھر (کبھی) ان کو
اِنِّىْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ	کھلم کھلا سمجھایا اور (کبھی) چھپ چھپا کر سمجھایا یہ کہا اپنے مالک
اِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ	سے بخشش مانگو بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے آسمان سے
اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ	موسلا دھار مینہ تم پر برسائیگا اور تمہاری مال اور اولاد میں ترقی
عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ	کریگا اور تم کو باغ دے گا اور نہریں عنایت کریگا تم کو کیا ہوا
بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ	تم خدا کی عظمت سے نہیں ڈرتے حالانکہ اُسنے تمکو طرح طرح پر پیدا
جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝	کیا کیا تم نہیں دیکھتے اللہ تعالی نے سات آسمان تہ بہ
مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝	تہ (ایک کے اوپر ایک) بنائے ہیں اور ان میں چاند کیا
وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ	روشنی کے لیے اور سورج کو (جلتا ہوا) چراغ بنایا
خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝	اور اللہ سبحانہ وتعالی ہی نے تم کو زمین سے اگایا
وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ	پھر اسی میں تم کو لوٹا کر لے جائے گا (خاک ہو جاؤ گے)
الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ	اور (قیامت کے دن اسی زمین سے) تم کو نکال کھڑا
مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ	کرے گا۔ اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لیے بچھونا بنایا
فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ	اس لیے کہ اس کے کھلے رستوں میں (جدھر چاہو)
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝	چلو پھرو جب اس پر بھی نوح کی قوم نے نہ مانا تو نوحؑ

ف یا تمہارے گناہ بخشدے گا ۱۲ ف جب نوحؑ ایک مدت تک اپنی قوم کو سمجھاتے رہے اور انہوں نے نہ مانا تو دعا کی الخ ۱۲ ف ایمان سے ان کو اور زیادہ نفرت ہو گئی اشتعال ہوا ۱۲ ف یا انہوں نے میری دشمنی پر کمر باندھی ۱۲ ف کفر اور شرک نہ چھوڑا ۱۲ ف گھمنڈ میں آ گئے اکڑ بیٹھے ۱۲ ف یعنی پوشیدہ اور ظاہر دونوں طرح سمجھایا یا مطلب یہ کہ کوئی دقیقہ انکے سمجھانے میں باقی نہ رکھا ۱۲ ف وہ تمہارے گناہ بخشدیگا اور آسمان سے ۱۲ ف استغفار کا یہی اثر ہے کہ مال و دولت اولاد میں برکت ہوتی ہے ۔ امام حسن بصری سے ایک شخص نے قحط کا شکوہ کیا دوسرے نے محتاجی کا تیسرے نے بے اولادی کا انہوں نے سب کو استغفار کا حکم دیا۔ ربیع نے کہا ہر ایک کے شکوے جدا جدا ہیں اور تم نے سب کو استغفار کا حکم دیا انہوں نے یہی آیت پڑھی۔ قشیری نے کہا جو کوئی اپنا مقصد پروردگار سے چاہے استغفار کرے۔ شہاب نے کہا استغفار سے یہ مراد نہیں کہ فقط زبان سے استغفر اللہ کہہ لے بلکہ گناہوں سے توبہ کرے اور زبان اور دل کو پاک کرے ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے تم کو کیا بلا ہو گئی تم خدا سے امید نہیں رکھتے کہ وہ تم کو عزت اور آبرو دے یعنی اس پر ایمان کیوں نہیں لاتے ایمان لاؤ تو خدا کے نزدیک تمہاری عزت ہو گی۔ حدیث میں ہے کہ کچھ لوگ تکلے نہا رہے تھے آپ نے پکار کر ان سے فرمایا ما لکم لا ترجون للہ وقارا یعنی تم اللہ کی عظمت سے نہیں ڈرتے ۱۲ ف پہلے چھوٹے چھوٹے ذروں کی شکل میں تھے پھر عنصر کی صورت میں آئے پانی اور ہوا اور مٹی اور آگ کی شکل پھر ایک درخت بن گئے پھر پیٹ میں جا کر نطفہ بنے پھر علقہ ہوئے پھر مضغہ پھر ہڈیاں اور گوشت ہوئے پھر زندہ ہو کر دودھ پیتے نکلے پھر لڑکے ہوئے پھر جوان پھر بوڑھے پھر خاک ہو جاؤ گے پھر دوبارہ زندہ ہو گے ۱۲ ف جیسے سبزہ بار بار اگتا ہے ۱۲ ف یعنی وہ ہفتاد و قالب دیدہ ام ۔ ف تو چاند پہلے آسمان پر ہے مگر جب پہلے آسمان کے اندر ہوا تو ساتوں آسمانوں کے اندر ہوا اسکا یہ مطلب نہیں کہ چاند کی روشنی ساتوں آسمانوں میں پہونچتی ہے اور کچھ عجب نہیں اگر پہونچتی ہو کیونکہ آسمان شفاف ہیں ۱۲ ف یعنی تمہارے باپ آدم کو مٹی سے بنایا ۱۲ ف بچھونے سے یہ مطلب ہے کہ زمین بچھی ہوئی برابر معلوم ہوتی ہے اور اس سے زمین کا کروی نہ ہونا نہیں نکلتا ۱۲

			لِتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۝ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۝ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ۝ مِمَّا خَطِيْٓئٰتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ۝ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝	نے دعا کی مالک میرے وہ میرا کہنا نہیں مانتے اور ان لوگوں کی سنتے ہیں جنکو مال اور اولاد نے (انکو فائدہ تو نہ دیا) الٹا نقصان پہونچایا اور انہوں نے (میرے ساتھ) بڑا داؤں کیا اور (آپس میں ایک دوسرے سے) کہنے لگے اپنے دیوتاؤں کو نہ چھوڑنا اور نہ ود اور نہ سواع اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو اور ان لوگوں (بتوں یا رئیسوں) نے بہتیروں کو گمراہ کر ڈالا اور پروردگار ایسا کر کہ یہ ظالم اور زیادہ گمراہ ہوں (آخر) اپنے گناہوں کی وجہ سے نوح کی قوم والے ڈبوئیے گئے پھر آگ میں ڈالے گئے اور خدا کے سوا ان کو کوئی مدد کرنے والا نہ ملا (جو خدا تعالے کے عذاب سے ان کو بچائے) اور نوح نے (یہ بھی بد) دعا کی مالک میرے زمین پر ان کافروں میں سے ایک چلنے والا (یا بسنے والا) بھی نہ چھوڑ کیونکہ اگر تو ان کو چھوڑ دیگا تو تیرے بندوں کو بہکائیں گے اور ان کی جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار سخت ناشکری ہی ہوگی مالک میرے مجھ کو بخشدے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو اور (تمام) ایمان دار مردوں اور ایماندار عورتوں کو اور ظالموں (مشرکوں) کی تباہی (روز بروز) بڑھاتا جا

قِصَّةُ هُوْدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ ٦٥ — باب ۶۵ حضرت ہود کے حالات اور قوم عاد کا بیان

٨	الاعراف ٦٥-٦٧	٩	وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ	اور ہم نے عاد کی قوم کیطرف ہود کو بھیجا اسنے کہا بھائیو اللہ کو پوجو اسکے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہیں کیا تم (اس کے عذاب سے) نہیں ڈرتے اسکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے

ف مطلب یہ ہیکہ یہ اپنے رئیسوں اور امیروں مالداروں کے تابع ہیں میرا کہنا نہیں سنتے ان امیروں اور مالداروں کو انکے مال اور اولاد نے غارت کر دیا خدا کو بھول گئے اور انکی وجہ سے یہ لوگ بھی ہدایت سے محروم ہیں تو مال انکے حق میں وبال ہوا ۱۲ ف داؤں یہ تھا کہ یہ مالدار لوگ غریبوں کو حضرت نوح ؑ کے ستانے کے لئے اکساتے تھے ۱۲ ف کہتے ہیں یہ سب لوگ حضرت نوح ؑ کے زمانہ سے پہلے نیک لوگ تھے انکے مرے بعد شیطان نے بہکایا کہ انکی مورتیں بنا کر عبادت کے وقت رکھ لیا کرو تو تمہارا جی عبادت میں خوب لگے گا انہوں نے ایسا ہی کیا جب یہ لوگ مر گئے تو انکی اولاد کو یوں بہکایا کہ تمہارے باپ دادا ان مورتوں کا پوجا کیا کرتے تھے تم بھی انکا پوجا کرو اسطرح انکا پوجا شروع ہو گیا۔ صحیحین میں ہے کہ ام حبیبہ ؓ اور ام سلمہ ؓ نے ایک گرجا کا آنحضرت ﷺ سے ذکر کیا جسکو انہوں نے حبش میں دیکھا تھا اس میں مورتیں بھی تھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان لوگوں کا قاعدہ تھا جب کوئی نیک آدمی ان میں مر جاتا تو انکی قبر پر مسجد بنا لیتے اور مسجد میں مورتیں رکھتے یہ لوگ قیامت کے دن اللہ کے سامنے سب سے بدتر ہونگے ۱۲ ف مرتے ہی ان کو عذاب شروع ہوا مراد قبر کا عذاب ہے ۱۲ ف سب کو ہلاک کر دے یہ حضرت نوح ؑ نے اس وقت بددعا کی جب انکو معلوم ہو گیا کہ اب ان کافروں میں سے کوئی ایمان نہیں لانے گا اور انکے ایمان لانے سے ناامید ہو گئے ۱۲ ف حضرت نوح ؑ پچاس کم ہزار برس تک ان لوگوں میں رہے ان کو خوب تجربہ ہو گیا تھا کہ انکی اولاد بھی نالائق اور کافر ہی ہو گی ۱۲ ف میرے گھر میں آ کر یعنی میری مسجد یا میری کشتی میں ۱۲ ف یہ دعا قبول ہوئی اور سب مشرک اور کافر ہلاک ہوئے انکے ساتھ انکی اولاد بھی اپنے ماں باپ کی شامت اعمال سے تباہ ہوئی۔ اللہ جل جلالہ کی قدرت کا تماشا دیکھا جاتا ہے جب کوئی عام عذاب آتا ہے تو اچھے برے قصوروار بے قصور یہاں تک کہ جانور بھی پس جاتے ہیں۔ لیکن آخرت کا عذاب انہی کو ہوگا جو قصوروار ہیں اور یہ عدل کے خلاف نہیں ہے کیونکہ سب اسکی ملک ہیں اور وہ اپنی حکمت خوب جانتا ہے [illegible] سام بن نوح [illegible]

۱۲	هود	۵	كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ۝ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْۤ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۝ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ ...... مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

گئے ہم تو بے شبہ سمجھتے ہیں تو احمق ہے اور ہم بے شک خیال کرتے ہیں کہ تو جھوٹا ہے ہود نے کہا بھائیو میں احمق نہیں ہوں البتہ اس کا بھیجا ہوا ہوں جو ساری جہان کا مالک ہے میں تم کو اپنے مالک کے پیام پہونچاتا ہوں اور میں تمہارا خیر خواہ امانت دار (دوست) ہوں[ف۱] کیا تم کو اس بات پر تعجب ہوا کہ تمہارے مالک کا ارشاد تم ہی میں سے ایک مرد کی زبان پر تم کو پہونچا اس لیے کہ وہ تم کو (اس کے عذاب سے) ڈرائے اور تم یاد کرو جب نوح کی قوم کے بعد تم کو (ان کا) جانشین کیا اور بدن کا پھیلاؤ بھی تم کو زیادہ دیا[ف۲] تو اللہ تعالے کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تمہارا بھلا ہو[ف۳] انہوں نے کہا کیا تو اسلیے ہمارے پاس آیا کہ ہم اکیلے ایک خدا کو پوجنے لگیں اور ہمارے باپ جن[ف۴] کو پوجتے تھے انکو چھوڑ بیٹھیں اچھا اگر تو سچا ہے تو جس (عذاب) سے ہمکو ڈراتا ہے وہ لیکے آ ہود نے کہا تمہارے مالک کا عذاب اور غصہ تو تم پر ہو چکا کیا تم مجھ سے ان ناموں پر جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے گھڑ لیے ہیں[ف۵] اللہ تعالے نے ان کی کوئی سند نہیں اتاری بھلا تو ٹھیرے رہو میں بھی تمہارے ساتھ ٹھیرا ہوں[ف۶] آخر ہم نے ہود کو اور اس کے ساتھ (ایمان) والوں کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ (یا پچھاڑی) کاٹ دی اور وہ کبھی ایمان لانے والے نہ تھے[ف۷]

اور[ف۸] عاد کی طرف ہمنے ہود کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اس نے کہا بھائیو اللہ تعالی ہی کو پوجو اسکے سوا کوئی تمہارا سچا خدا

ف۱ جو کہتا ہوں کہ میں اللہ کا بھیجا ہوا ہوں ۱۲ ف۲ اس آیت سے یہ نکلا کہ ضرورت کے وقت آدمی اپنا حال اس طرح بیان کر سکتا ہے جس سے اسکی تعریف ثابت ہو اور یہ اس خود ستائی میں داخل نہیں ہے جو منع ہے ۱۲ ف۳ اللہ کا وہ احسان ۱۲ ف۴ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے تم کو اوروں سے زیادہ ڈانڈ کا بنایا یا ان سے بھی زیادہ ہٹا کٹا بنایا کہتے ہیں کہ عاد کی قوم میں لمبا آدمی سو ہاتھ کا اور بونا ساٹھ ہاتھ کا ہوتا اور سر ایک گنبد کے برابر اور آنکھ اتنی بڑی کہ درندہ اس میں بچے جنتے اسی طرح نتھنے تھا وہ سعد نے کہا عاد کے لوگ بارہ ہاتھ لمبے ہوتے ابن عباس رض نے کہا اسی باع ابو ہریرہ رض نے کہا عاد کا ایک شخص پتھر کی نال کو روک لیتا ہمارے زمانے کے پانسو آدمی اسکو اٹھا سکیں اور کوئی ان میں سے اپنا پاؤں زمین پر مارتا تو زمین میں گھس جاتا وہ ان کے وقت کے ایک انار کے چھلکے میں اسوقت کے دس آدمی بیٹھ جاویں اور یہ سب حکایات [illegible] کے لائق نہیں ہیں ۱۲ ف۵ یا تم مراد کو پہونچو ۱۲ ف۶ یعنی ہود کی قوم نے ۱۲ ف۷ معبودوں کو ۱۲ ف۸ یعنی عذاب اسکے آنے میں شک نہیں ۱۲ ف جو تم ان [illegible] کچھ نہیں ۱۲ ف عذاب کا انتظار کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ۱۲ ف نام ہی نام ہیں یعنے صرف خیالی اور وہمی معبود ہیں جنکو تم لوگوں نے [illegible] میں شریک سمجھا ہے انکا وجود بھی نہیں مثلاً کہتے ہیں کہ ایک معبود آگ ہے ایک ہوا ایک لڑائی یہ سب فرضی نام ہیں ۱۲ ف یعنے ان سے [illegible] پیغمبر کو مانیں گے اور اس کا حکم قبول کریں آخر عذاب آ اتر اور انکو فنا کر دیا ایسی آندھی ایسی ہوا چلی کہ مکانات گر گئے اور بہت سے آندھی میں [illegible] حضرت ہود چند ایمانداروں کو اپنے ساتھ لیے ہوئے ایک احاطہ میں تھے اللہ کے حکم سے آندھی نے انکو نہیں ستایا ابو ہریرہ رض نے کہا حضرت ہود [illegible] علی رض نے کہا حضرت ہود کی قبر ملک حضر موت میں ہے سرخ ٹیلے کے پاس [illegible] ۱۲

إِلَّا مُفْتَرُونَ ۞
يَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ
إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۞
وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ
يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ
قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ۞
قَالُوا يَا هُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ
بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ
لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۞ إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ
بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ ۗ قَالَ إِنِّي أُشْهِدُ
اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِمَّا
تُشْرِكُونَ ۞ مِنْ دُونِهِ ۖ فَكِيدُونِي جَمِيعًا
ثُمَّ لَا تُنْظِرُونِ ۞ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى
اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ ۚ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ
آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ ۞ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ
مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۚ وَيَسْتَخْلِفُ
رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ
شَيْئًا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
حَفِيظٌ ۞ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا
هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ
مِنَّا وَنَجَّيْنَاهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۞
وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ
وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ

ہیں سچ تو یہ ہیں کہ جھوٹ باندھتے ہو بھائیو میں تم سے کوئی
مزدوری نہیں مانگتا میری مزدوری تو اسی (خدا) پر ہے جس
نے مجھ کو پیدا کیا کیا تم کو عقل نہیں اور اے بھائیو اپنے مالک
سے بخشش چاہو پھر اسکی درگاہ میں توبہ کرو وہ تم پر آسمان کو
دہانے چھوڑ دیگا اور تمہاری زور پر اور زیادہ زور دیگا
اور مشرک بنکر منہ مت پھراؤ وہ لگے کہنے ای ہود تو کوئی
نشانی ہمارے پاس نہیں لایا اور ہم تو تیرے کہنے سے
اپنے معبودوں کو چھوڑنیوالے نہیں اور نہ ہم تیری بات ماننے
والے ہم تو بس یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود کی تجھ پر
مار پڑ گئی ہے ہود نے جواب دیا میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں
اور تم بھی گواہ رہو کہ خدا کے سوا جنکو تم خدا کا شریک
سمجھتے ہو میں انسے بیزار ہوں تو تم سب ملکر میری فکر کرو
اور مجھکو دم نہ لینے دو میں تو اللہ پر بھروسا کرتا ہوں
جو میرا مالک ہے اور تمہارا (بھی) مالک ہے کوئی جاندار ایسا
نہیں جسکی پیشانی (چوٹی) اسکے ہاتھ میں ہو بیشک میرا
مالک سیدھے رستہ پر ہے پھر اگر تم پھرے رہو تو پھر کر تم
میں نے تو تم کو وہ حکم پہونچا دیا جو میں دیکر بھیجا گیا تھا اور
میرا مالک ایک دوسری قوم کو تمہاری جگہ قائم کرے گا
اور تم اسکا کچھ بھی بگاڑ نہ سکوگے بیشک میرا مالک ہر چیز کا
نگہبان ہے اور جب ہمارا عذاب آن پہونچا تو ہمنے ہود اور
اسکے ساتھ کے ایمان والوں کو اپنی مہربانی سے بچا دیا
اور سخت عذاب سے انکو چھڑا دیا اور یہ عاد کے لوگ تھے
جنہوں نے اپنے مالک کی آیتوں کا انکار کیا اور اس
کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر ایک ظالم سرکش کا کہا

ف اللہ کے سوا جو لوگوں کو خدا سمجھتے ہو ۱۲ ف کہ جو شخص سچے دل سے نصیحت کرتا ہے وہ روپیہ ٹکا نہیں چاہتا ۱۲ ف اپنے گزشتہ گناہوں کی ۱۲ ف آئندہ گناہ کرنے سے ۱۲
[illegible] ہوگا ۱۲ ف عاد کے لوگ باغات اور کھیتی رکھتے تھے شام اور یمن کے بیچ میں بستے تھے تین سال سے انپر بارش کی کمی تھی قحط ہو رہا تھا حضرت ہود [illegible]
[illegible] اور قحط جاتا رہیگا خوب برسات ہوگی ۱۲ ف جس سے ہم تجھ کو سچا سمجھیں ۱۲ ف جس کو تو برا سمجھتا ہے ۱۲ ف اس نے تجھ کو دیوانہ بنا دیا ہے [illegible]
[illegible] ۱۲ ف اور ہر وقت انکے [illegible] ۱۲ ف تم اور تمہارے معبود ۱۲ ف جو نقصان پہونچا سکو پہونچاؤ ۱۲ ف ہود کی قوم [illegible]
[illegible] حضرت ہود [illegible] تمہارا یہ خیال ہے تو سب بت اور تم بھی ملکر میری تباہی کی کوشش کرو اور ذرا بھی مہلت [illegible]
[illegible] ہیں پہلے سے زیادہ اب اور تمہارے جھوٹے معبودوں کو برا کہو نگا ۱۲ ف سب اسکے حکم میں ہیں ۱۲ ف [illegible]
[illegible] ہمیشہ عدل انصاف پر قائم ہے [illegible] بیشک میرا مالک تم کو سیدھے رستے [illegible]
[illegible] جب تم کسی طرح نہ مانوگے تو تم کو تباہ کرکے ۱۲ ف سب اسی کی حفاظت میں ہیں تو اسکا کیا بگاڑ سکتے ہو [illegible]
[illegible] خدا میرا نگہبان ہے ۱۲ ف [illegible] آخرت کے عذاب سے بھی ۱۲ ف جن کی نشانیاں اب تک موجود ہیں ۱۲ ف کیونکہ ایک پیغمبر کی نافرمانی تمام پیغمبروں کی
[illegible] ایمان لا کر [illegible] انکی عبادت اور اطاعت کریگا ۱۲ [illegible] ہوگی [illegible] ہوگی یا مال اور اولاد کی زیادتی
[illegible] استغفار کریگا اس کی اولاد زیادہ ہوگی ۱۲

جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً وَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝

مان لیا اور اس دنیا میں پھٹکار ان کے پیچھے لگ گئی اور قیامت کے دن بھی سُن لو عاد نے اپنے مالک کو نہ مانا سُن لو عاد جو ہود کی قوم والے تھے دھتکارے گئے۔

19 | الفرقان 38، 39 | ۲

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَ قُرُوْنًۢا بَیْنَ ذٰلِكَ كَثِیْرًا ۝ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ؗ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِیْرًا ۝

اور اسی طرح ہمنے عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں کو اور انکے بیچ میں اور بہت قوموں کو تباہ کر دیا اور ہمنے ہر ایک قوم کو مثالیں بیان کر کے سمجھایا (لیکن وہ نہ سمجھے) اور ہمنے سبکو کھپا کر ستیاناس کر دیا

۷ | الشعراء 123-140 | ۷

كَذَّبَتْ عَادُ ِالْمُرْسَلِیْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ۝ وَمَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ ۝ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِیْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِیْنَ ۝ وَجَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ۝ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَیْنَاۤ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِیْنَ ۝ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

عاد کی قوم نے (بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا جب انکے بھائی ہود نے انسے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے میں تمہارا سچا امانتدار پیغمبر ہوں تو اللہ تعالی سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں تم سے اس (نصیحت کرنے) پر کوئی نیگ نہیں مانگتا میرا نیگ تو بس اسی پر ہے جو ساری جہان کا مالک ہو کیا تم ہر ٹیلے (یا ناکے) پر ایک مکان بنا کر کھیل کرتے ہو اور ایسی عمارتیں ٹھونکتے ہو گویا تم (دنیا میں) ہمیشہ رہو گے اور جب تم (کسی پر) ہاتھ ڈالتے ہو تو بے رحمی کے ساتھ ہاتھ ڈالتے ہو تو خدا تعالے سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور اس خدا سے ڈرو جس نے تم کو وہ نعمتیں دیں جو تم کو معلوم ہیں تم کو چوپائے جانور عنایت کیے اور بیٹے اور باغ اور چشمے مجھے ڈر ہے کہیں تم کو بڑے دن کا عذاب نہ ہو وہ کہنے لگے تو ہم کو نصیحت کرے یا نہ کرے ہمکو تو سب برابر ہے یہ تو اگلے لوگوں کا طرز ہے اور کچھ نہیں اور عذاب ہمپر نہیں آئیگا آخر انہوں نے ہود کو جھٹلایا پھر ہمنے (اسکی سزا میں) انکو تباہ کر ڈالا بیشک اس میں (ہود کے قصے میں) نشانی ہے اور ان میں

ف۱ یعنے اپنی قوم کے سرداروں کا جو مغرور اور خدا تعالے کے مخالف تھے ۱۲ ف۲ ہر پیغمبر انپر لعنت کرتا رہا ۱۲ ف۳ سب کے سامنے خدا کی پھٹکار انپر پڑے گی ۱۲ ف۴ یا اس کی ناشکری کی ۱۲ ف۵ خدا کے دربار سے ۱۲ ف۶ کنوئیں والوں سے انطاکیہ کے لوگ مراد ہیں وہاں ایک کنواں تھا اسپر انکے پیغمبر حبیب نجار انکو سمجھایا کرتے تھے [illegible] انکو مار کر اسی کنوئیں میں ڈال دیا بعضوں نے کہا ایک کچا کنواں تھا مشرک ان بتوں کی پرستش کیا کرتے تھے اسپر رہتے تھے اس کنوئیں کو دھنسا دیا وہ سب گر گئے ۱۲ ف عاد اس قوم کے بڑے دادا کا نام تھا وہ سام ابن نوح کی اولاد میں تھا ۱۲ ف کبوتر بازی یا لوگوں کو ستانے ہوا سے مسخرہ پن کرنے ہو ۱۲ ف عاد کی قوم پتھر تراش [illegible] کاریگری سے عمارتیں بناتے گویا قیامت تک کا سامان کرتے زندگی تو چند روز اسپر یہ ہوس ۔ اب بھی بعض بیوقوفوں کو یہ سما گیا ہے کہ اپنی یادگار کے لئے کوئی محل یا عمارت [illegible] یا برج بناتے ہیں لاکھوں روپیہ خرچ کرتے ہیں یہ نہیں سمجھتے کہ آخر یہ بھی ایک مدت کے بعد فنا ہو جائینگے رہے نام اللہ کا ہاں وہ کام کرو جو آخرت میں تمہارے کام آئے اگر سو دو سو برس [illegible] بالفرض دنیا میں تمہارا نام بھی رہا تو تم کو کیا فائدہ تم تو اس عالم میں ہو گئے [illegible] [illegible] ظالموں کا قاعدہ ہے ذرا سا کسی سے رنج پہونچا تو اس کی جان لینے کی فکر میں ہو گئے ۱۲ ف یعنے قیامت کا عذاب یا قیامت اور دنیا دونوں کا عذاب ۱۲ ف ان مردودوں نے حضرت ہود علیہ السلام کی نصیحت کو بے حقیقت سمجھا اور حقیر جانا گویا ہم کو انکی کوئی پرواہ ہی نہیں ہے ۱۲ ف وہ ایسے ہی لوگوں کو ڈرایا کرتے تھے اور پشت در پشت [illegible] سنایا کرتے تھے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے یہ اگلے لوگوں کی جھوٹی باتیں ہیں ہمارے زمانہ میں بھی [illegible] لوگ [illegible] کی شکل دیکھ کر یہی کہتے ہیں [illegible] فیشن [illegible] ہیں [illegible] طرز کے ۱۲ ف خدا کی قدرت کی کہ ایسی زبردست قوم کو سات دن کی آندھی میں برباد کر دیا ۱۲

نمبر	سورۃ		آیات	ترجمہ
			لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝	اکثر لوگ ایمان لانے والے نہ تھے اور بیشک تیرا مالک زبردست ہے رحم والا۔
۴۰	العنکبوت ۲۹ ۳۸	۴	وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۟ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝	اور عاد اور ثمود کی قوموں کو بھی ہمنے تباہ کیا اور انکی اجڑی گھر اب تک تمکو شام کے رستے میں دکھائی دیتے ہیں اور شیطان نے کیا کیا انکے (بری) کاموں کو انہیں اچھا کر دکھایا اور (اس فریب سے) انکو (سچی توحید کی) راہ سے روک دیا اور وہ (اچھے خاصے) ہوشیار لوگ تھے ف۱
۲۴	حٰم السجدۃ ۴۱ ۱۳-۱۶	۲	فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝	پھر اگر (اللہ تعالیٰ کی اتنی نشانیاں بتانے پر بھی) وہ (کافر) ہٹ دھرمی کریں (تو ان سے) کہدے میں تمکو اس کڑاکے (عذاب) سے ڈراتا ہوں جیسا کڑاکا عاد اور ثمود پر آیا جب انکے آگے اور انکے پیچھے سے ان کے پاس پیغمبر آئے (اور ان کو سمجھایا) کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسیکو مت پوجو انہوں نے جواب دیا اگر ہمارا مالک (کسی کو اپنی طرف سے بھیجنا) چاہتا تو فرشتوں کو اتارتا آخیر ہم تو جو تم دیکر بھیجے گئے ہو اسکو نہیں مانتے تو عاد نے تو یہ کیا کہ ناحق ملک میں لگے شیخی کرنے اور کہنے لگے بل بوتے میں ہم سے بڑھ کر کون ہے کیا انکو یہ نہ سوجھا کہ جس اللہ نے انکو پیدا کیا وہ بل بوتے میں ان سے (کہیں) بڑھکر ہے اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے آخر ہمنے ان پر کئی منحوس دنوں میں زور کی آندھی چلائی اسلیے کہ ہم دنیا کی زندگی میں انکو ذلت کا عذاب چکھائیں اور بے شک آخرت کا عذاب تو زیادہ ذلت کا ہے اور (وہاں) ان کو مدد بھی نہیں ملنے کی۔
۲۶	الاحقاف ۴۶ ۲۱	۳	وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ	اور (اے پیغمبر) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کر جب اسنے اپنی قوم کو احقاف میں ڈرایا اور اس سے پہلے اور اسکے بعد کئی ڈرانیوالے (پیغمبر) گذر چکے (اس نے کہا) اللہ تعالیٰ کے سوا

ف۱ عقل اور صنعت والے لیکن شیطان نے انکی عقل پر پردہ ڈالدیا بیوقوف بن گئے دین کی سچی راہ نہ سمجھ سکے ہمارے زمانہ میں نصاریٰ کا یہی حال ہے دنیا کے کاموں میں بڑے ہوشیار بڑی تمدن والے پر دین میں محض بیوقوف ایک انسان کو جو ہماری طرح کھاتا پیتا تھا خدا سمجھنے لگے اور اب تک ہٹ دھرمی سے اسی پر قائم ہیں ۱۲ ف۲ یعنی دور اور نزدیک یا ہر ایک تدبیر اور ہر موقع ۱۲ ف۳ تم اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے نہیں ہو ۱۲ ف۴ کیا اسکے پاس فرشتوں کی کمی تھی کہ آدمی کو بھیجا ۱۲ ف۵ یعنی تم اپنے نزدیک جس دین کو سمجھتے ہو کہ اللہ تعالیٰ نے ہم کو دیکر بھیجا ہے ہم اسکو کبھی نہیں مانتے ۱۲ ف۶ کوئی ہمارا بال بیکا نہیں کر سکتا ۱۲ ف۷ وہ منحوس دن چار شنبہ سے لیکر دوسرے چار شنبہ تک تھے سات راتیں اور آٹھ دن یہاں تک کہ ایسے زور کی آندھی چلی کہ مکانات گر گئے لوگ اڑ گئے سب ہلاک ہو گئے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہم نے ان پر بڑی ٹھنڈی آندھی چلائی۔ کئی سخت یا مصیبت والے دنوں تک ف۸ احقاف کی تفسیر اوپر گذر چکی ہے ۱۲ ف۹ ہود سے پہلے آدم اور شیث اور ادریس اور نوح آ چکے تھے اور انکے بعد تو بہت سے پیغمبر آئے جیسے صالح اور ابراہیم اور لوط اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب وغیرہ ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
			اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۔ قَالُوٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۔ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۔ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۔ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۔ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۔ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۔ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۔ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْئِدَةً ۔ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْئِدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ	کسی کو شہ ہو جو میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کا عذاب نہ تو انہوں نے جواب میں کہا کیا تو اسلیے ہمارے پاس آیا ہے کہ ہمکو ہمارے دیوتاؤں سے پھیر دے اگر تو سچا ہے تو جس عذاب کا ہم سے وعدہ کرتا ہے وہ ہم پر لے آ ہود نے کہا (عذاب کب آئیگا) علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں تو جو پیغام دیکر بھیجا گیا ہوں تمکو پہنچا دیتا ہوں مگر میں دیکھتا ہوں تم لوگ جہالت کر رہے ہو آخر ان پر عذاب آن پہونچا جب انہوں نے ایک ابر دیکھا جو انکے میدانوں پر امنڈا آ رہا تھا تو کہنے لگے یہ ابر ہمپر برستا معلوم ہوتا ہے بلکہ یہ وہ (عذاب) ہے جسکی تم جلدی مچا رہے تھے آندھی ہے جسمیں تکلیف کا عذاب ہے یہ آندھی اپنے مالک کے حکم سے ہر چیز کو برباد کر دیگی پھر (ایسا ہی ہوا) وہ لوگ ایسے (تباہ) ہو گئے کہ انکے گھروں کے سوا اور کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا ہم گنہگاروں کو ایسے ہی سزا دیتے ہیں اور ہمنے عاد کے لوگوں کو وہ مقدور دیا تھا جو تمکو (اے مکہ کے کافرو) نہیں دیا اور ہمنے انکو کان اور آنکھیں اور دل (سب) دیئے تھے لیکن چونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے تو ان کے کان اور آنکھیں اور دل کچھ ان کے کام نہ آئے اور جس (عذاب) کا وہ ٹھٹھا اڑاتے تھے وہی ان پر الٹ پڑا۔
۲۷	الذٰریٰت	،	وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ۔ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ	اور عاد کی قوم میں (بھی) ہمنے نشانی چھوڑی جب ان پر برباد کرنے والی آندھی بھیجی جس چیز پر وہ آندھی پہونچتی اس کو باقی نہ چھوڑتی چورا کر ڈالتی ف
	النجم	۳	وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى	اور یہ کہ اسی نے پہلے عاد کی قوم کو تباہ کیا ف
	القمر 18-21	۱	كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ	عاد کی قوم والوں نے بھی (پیغمبر کو) جھٹلایا پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا (سخت) ہوا ہمنے ان پر کڑکڑاتی ٹھنڈی

ف یعنی قیامت کے دن کا اسکو بڑا دن کہا اس لئے کہ سخت مصیبت کا دن ہوگا ۱۲ ف یہ وہی جانتا ہے کب عذاب اتریگا میں کیوں جلدی کروں ۱۲ ف یعنی اچھی بات کو قبول نہیں کرتے الٹے عذاب کی جلدی مچاتے ہو ۱۲ ف بہت خوش ہوئے مدت سے قحط پڑ رہا تھا ہود نے کہا نہیں نہیں یہ برسات کا ابر نہیں ہے ۱۲ ف صحیحین میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے جب ابر نمود ہوتا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر فکر معلوم ہوتی میں نے اسکی وجہ پوچھی آپ نے فرمایا ایک امت پر ایسے ہی ابر سے عذاب آ چکا ہے۔ مجھے کیا اطمینان ہے شاید اس ابر میں اللہ تعالیٰ کا عذاب ہو ۱۲ ف گھر رہ گئے گھر والے چل بسے ۱۲ ف نشان کا نام و نشان نہیں چھوڑتے کہتے ہیں ایسے زور سے آندھی چلی کہ سب ریتے میں دب گئے آٹھ روز تک اسی میں دبے رہے پھر ہوا نے انکو اٹھا کر سمندر میں پھینک دیا ۱۲ ف وہ مال اور زور اور عمر سب میں بہت زیادہ تھے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور ہم نے عاد کے لوگوں کو وہ طاقت دی تھی جو اگر تم کو دیں یعنی تم بہت شرارت کرو ۱۲ ف جس چیز پر لگتی وہ بوسیدہ ہڈی کی طرح چورا چورا ہو جاتی عقیم اصل میں بانجھ عورت کو کہتے ہیں یہاں وہ ہوا مراد ہے جس سے فائدہ کچھ نہ ہو ف عاد کی دو قومیں تھیں ایک عاد اولیٰ جن کی طرف حضرت ہود بھیجے گئے تھے دوسرا عاد عاد ارم ہے جن کا ذکر سورۃ فجر میں آئیگا ۱۲

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۙ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝	آندھی بھیجی منحوس دن میں جسکی نحوست (انکی سر تک) قائم رہی وہ آندھی لوگوں کو اسطرح اکھیڑ کر پھینکتی گویا وہ اکھیڑے ہوئے کھجور کے درختوں کی جڑیں ہیں تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا (سخت) ہوا
۲۹	الحاقۃ	۱	وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ ۙ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرَىٰ لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ۝	اور عاد بسبب ٹھنڈی زناٹے کی آندھی سے تباہ کئے گئے برابر سات راتیں اور آٹھ دن (یا سات راتیں اور آٹھ منحوس دن) ان پر ہوا چلائی تو اگر اس وقت ہوتا تو دیکھتا وہ لوگ اس آندھی میں اس طرح مرے ہوئے پڑے تھے جیسے کھجور کی کھوکھل ڈھنڈ (بوٹتے) پھر اب تو دیکھتا ہے ان میں سے کوئی بچ رہا ہے
۳۰	الفجر	۱	أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝	کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ تیرے مالک نے عاد ارم کے لوگوں کو ساتھ کیا کیا جو بڑے قدآور تھے انکے برابر دنیا کے شہروں میں کوئی نہیں پیدا ہوا۔
			قصہ صالح علیہ السلام	**باب حضرت صالح کے حالات اور قوم ثمود کا بیان**
۸	الاعراف	۱۰	وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ	اور ہمنے ثمود کی قوم کیطرف صالح کو بھیجا اس نے کہا بھائیو اللہ کو پوجو اسکے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہیں ہے تمہارے پاس تو ایک نشانی (بھی) تمہارے مالک کیطرف سے آچکی یہ خدا کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی ہے تو اسکو چھٹا پھرنے دو اللہ تعالیٰ کی زمین میں کھاتی رہے (چرتی رہے) اور برائی سے اسکو ہاتھ نہ لگاؤ پھر دکھ کا عذاب تم کو آن پکڑے گا اور یاد کرو جب تم کو عاد کے بعد (انکا) جانشین بنایا اور تم کو زمین میں بسایا تم اسکی نرم مٹی سے (اینٹیں بناکر) محل کھڑے کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو تو اللہ تعالیٰ

ف یا زور کی آندھی جس میں سے آواز نکلتی تھی ۱۲ ف کہتے ہیں وہ دن شوال کا آخری چارشنبہ تھا دوسرے چارشنبے تک ایسے ہی آندھی چلتی رہی یعنے آٹھ دن سات راتیں برابر جیسے سورہ حاقہ میں ہے حدیث میں ہے کہ یوم نحس مستمر چارشنبہ کا ہے دوسری روایت میں ہے صحابہ رضنے پوچھا کیوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اسی دن فرعون کو ڈبویا اور عاد اور ثمود کو اسی دن ہلاک کیا۔ شاہ عبدالقادر صاحب نے فرمایا نحوست کا دن یانی عاد کی قوم والوں پر تھا یہ نہیں کہ ہمیشہ کو ۱۲ ف آندھی ان کو زمین سے اسطرح اٹھا کر پھینکتی جیسے کوئی درخت کو جڑ سے اکھیڑ کر پھینکے۔ مجاہد نے کہا آندھی انکو اٹھا کر سر کے بل پھینکتی اور سر تن سے جدا ہو جاتے فقط دھڑ رہ جاتے جیسے درختوں کی جڑیں بعضوں نے کہا جب آندھی نے زور کیا تو انہوں نے گڑھے کھود لئے اور ایک دوسرے کو مضبوط تھام کر کھڑے ہوئے۔ لیکن آندھی بھی قہر الٰہی تھی اس نے ان گڑھوں میں سے ان کو اکھیڑ کر ایسا پھینکا جیسے کوئی درخت کو جڑ سے اکھیڑ کر پھینک دے ۱۲ ف صرصر کے معنے بہت سرد بعضوں نے کہا جس میں آواز نکلے۔ مجاہد نے کہا سخت زہریلی عاتیہ کے معنے حد سے بڑھ جانے والی یعنے زناٹے کی تیز آندھی۔ بعضوں نے کہا عاتیہ کے معنے نافرمان یہ ہوا بحکم الٰہی فرشتوں کے کہنے سے باہر ہو گئی۔ ایک حدیث میں ہے کہ انگوٹھی برابر ہوا چھوٹنے کا فرشتوں کو حکم ہوا تھا لیکن ہوا نے فرشتوں کی ایک نہ سنی اور ہر طرف سے نکل پڑی اسی لیے اسکو نافرمان کہا ۱۲ ف یہ دن جاڑے کے تھے اسیر پر ایسے ٹھنڈے زناٹے کی آندھی معاذ اللہ ف یعنے جڑیں جنکو فارسی میں تنہ کہتے ہیں یہ عاد کے لوگ بڑے قد آور تھے اسلئے انکے دھڑ بغیر سر الگ کھجور کے کھوکھل ٹھنڈوں کی طرح زمین پر پڑے ہوئے دکھائی دیتے تھے حدیث میں ہے کہ عاد پر وہ یعنے پچھمی ہوا چلی تھی اور ہم کو صبا یعنے پوربی ہوا سے مدد ملی ۱۲ ف ایک آدمی بھی نہیں بچا کہتے ہیں آٹھویں دن تک یہ آندھی چلائی سب کے آٹھویں دن شام کو ہوا کو حکم ہوا انکی لاشیں اڑا کر سمندر میں پھینک دیں ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

بُيُوتًا ۚ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا مُّرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنتُم بِهِ كَافِرُونَ ۝ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝ فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُحِبُّونَ النَّاصِحِينَ ۝

کی نعمتوں کو یاد کرو اور ملک میں فساد مت مچاؤ صالح کی قوم میں جو سردار متکبر تھے وہ ان لوگوں سے جو غریب تھے میں ایمان لائے تھے پوچھنے لگے کیا تم کو معلوم ہے کہ صالح اپنے پروردگار کا بھیجا ہوا ہے انہوں نے کہا بیشک صالح جو دیکر بھیجا گیا ہے ہمکو تو اس پر یقین ہے وہ متکبر کہنے لگے ہم تو جس پر تم ایمان لائے ہو اس کو نہیں مانتے آخر انہوں نے اونٹنی کاٹ ڈالی اور اپنے پروردگار کے حکم کو نہ مانا اور کہنے لگے صالح اگر تو پیغمبر ہے تو وہ (عذاب) ہم پر لے کر آ جس کا ہم کو ڈراوا دکھاتا تھا پھر زلزلے (بھونچال) نے (نیچے سے) آدبایا صبح کو اپنے گھر میں اوندھے (پڑے) رہے تھے تو حضرت صالح علیہ السلام نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگا بھائیو میں نے تو تم کو اپنے مالک کا پیغام پہونچا دیا۔ اور تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے ف

۱۲	هود	۶
	۱/۱۰۵	

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ۝ قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا ۖ أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا

اور ثمود کی (قوم کی) طرف ہم نے انکے بھائی صالح پیغمبر کو بھیجا اس نے کہا بھائیو اللہ تعالے کو پوجو اس کے سوا تمہارا کوئی سچا خدا نہیں ہے اسی نے تم کو زمین سے نکالا اور زمین میں بسایا تو اسکی بخشش چاہو پھر اسکی درگاہ میں توبہ کرو بے شک میرا مالک نزدیک ہے (سب کی سنتا ہے) دعا قبول کرتا ہے کہنے لگے صالح تو تو اس سے پہلے ہونہار سمجھا جاتا تھا بھلا تو ہم کو ان چیزوں کے پوجنے سے منع کرتا ہے جنکو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے اور ہمکو تو اس سے

ف فساد نہ پھیلاؤ خلق اللہ کو یا اللہ کی اونٹنی کو مت ستاؤ ۱۲ ف یعنی صالح کی پیغمبری تو ہر شخص کو معلوم ہے ہم کو تو اس پر پورا یقین ہے جو حکم کہا وہ اپنے پروردگار کیطرف سے لیکر آئے ہیں یہ صالح کی قوم کے سرداروں کا پوچھنا طنز کے طور پر تھا ۱۲ ف کاٹنے والا ایک شخص تھا ان میں جس کا نام قدار بن سالف تھا وہ سرخ رنگ نیلی آنکھ والا بدکار زنا کی اولاد تھی اس مردود نے پہلے اپنی قوم کے سب لوگوں کی مرضی لی یہاں تک کہ عورتوں اور بچوں کی بھی جب سب نے کہا ہم اس اونٹنی کے قتل سے راضی ہیں اس وقت اُسنے تلوار سے اسکو مارا بعضے کہتے ہیں نحر کیا بعضے کہتے ہیں اسکے پاؤں کاٹے پھر ذبح کیا اسکا بچہ بھاگا اور اسی پتھر میں چھپ گیا جہاں سے اسکی ماں نکلی تھی بعضے کہتے ہیں اس میں سما گیا بعضے کہتے ہیں بچہ کو بھی پکڑ کر مار ڈالا ہوا یہ تھا کہ اس قوم میں پانی کی کمی تھی حضرت صالح نے حکم دیا تھا کہ ایک روز پیاو اونٹنی پانی پیا کرے اور ایک روز تم اپنے جانوروں کو پلایا کرو اسپر یہ خفا ہوئے اور اونٹنی کو مار ڈالا ۱۲ ف اونٹنی کو مار کر ڈھیٹ پنے سے ۱۲ ف کہتا تھا اس اونٹنی کو ہاتھ لگاؤ گے تو عذاب تم کو پکڑ لیگا ۱۲ ف اوپر سے کڑک شروع ہوئی ۱۲ ف جب عذاب اتر چکا یا عذاب اترنے کا وقت ہوا ۱۲ ف خوشامد کرنے والے جھوٹوں کے آشنا ہو جو شخص سچی بات کہے وہ دوست نہیں ہے بیچاری صالح کی قوم میں کیا اب تک ہر قوم کے بڑے آدمیوں اور سرداروں میں یہی چال ہوتی ہے ۱۲ ف کیونکہ کام ہوشمی سے بنتے تھے ۱۲ ف لوگ یہ خیال کرتے تھے کہ تو بڑا عقل مند ہوگا ۱۲

۱۴	الحجر ۱۵ ۸۰-۸۴	۶	وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ

تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۝ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۝ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ۝ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۝

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ۝ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

میں شک ہے جدھر تو بلاتا ہے اس پر عمل نہیں۔ حضرت صالح نے کہا بھائیو بتلاؤ تو سہی اگر مجھکو میرے مالک کی طرف سے ایک کھلی سند مل گئی ہو اور اس نے مجھکو اپنی مہربانی سے سرفراز کیا ہو پھر میں اسکی نافرمانی کروں تو مجھکو خدا سے کون بچائیگا تو تم سے یہی فائدہ ہے کہ مجھکو اور نقصان دینا چاہتے ہو اور بھائیو یہ خدا کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی ہے تو اسکو چھوڑ دو وہ اسکی زمین میں چرتی پھرے اور اسکو مت ستاؤ نہیں تو جلدی ہی تمکو عذاب آ لگیگا آخر انہوں نے اس اونٹنی کو زخمی کیا تب صالح نے کہا تین دن اور اپنے گھر میں چین کر لو یہ وہ وعدہ ہے (خدا کا) جو جھوٹ نہیں ہو سکتا پھر جب ہمارا عذاب آن پہونچا تو ہم نے صالح اور اسکے ساتھ کے ایمانداروں کو اپنی مہربانی سے بچا دیا اور اس دن کی رسوائی سے ان کو محفوظ رکھا بے شک تیرا مالک طاقت والا ہے زبردست اور (جو تھے دن) ظالموں کو چنگھاڑ (زور کی چیخ) نے دبا لیا تو اپنے گھروں میں (مر کر) اوندھے پڑے رہ گئے (اور ایسے مر مٹے) گویا وہاں بسے ہی نہ تھے سن لو ثمود کے لوگوں نے اپنے مالک کو نہ مانا سن لو ثمود کے لوگ (رحمت سے) دور کئے گئے۔

اور (اسیطرح) حجر کے رہنے والے بھی پیغمبروں کو جھٹلا چکے ہیں اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں پھر بھی انہوں نے ان پر کچھ خیال نہ کیا اور وہ پہاڑوں کو تراش کر ایسے گھر بناتے تھے جن میں انکو ڈر نہ رہتا آخر صبح کے وقت انکو چنگھاڑ نے آ دبایا پھر جو کچھ وہ کہتے تھے (یعنے مضبوط گھر کھیتی مال دولت وغیرہ) کچھ انکے کام نہ آیا۔

ف۱ یعنے توحید میں ۱۲ ف۲ معاذ اللہ کیسے لوگ بیوقوف تھے کہ شرک پر تو دل جمتا تھا جس کی کوئی سند نہیں اور توحید جو سیدھا اور سچا رستہ اور جس کی ہزاروں دلیلیں موجود ہیں اس پر دل نہیں ٹھیرتا تھا یہ ساری خرابی باپ دادا کی تقلید سے پیدا ہوتی ہے تقلید کی دھند ایسی سما جاتی ہے کہ انسان انسانیت سے گذر جاتا ہے ۱۲ ف۳ نبوت اور پیغمبری ۱۲ ف۴ یعنے اس کے عذاب سے ۱۲ ف۵ چاہتے ہو کہ میں دونوں جہان سے جاؤں اور آفت میں پھنس جاؤں ۱۲ ف۶ اس کی قدرت کی کہ پتھر میں سے خود بخود نکل آئی ۱۲ ف۷ ایسا ہی ہوا کہ اونٹنی کو جب انہوں نے مارا اسکے چوتھے دن ہی عذاب آیا ۱۲ ف۸ یعنے صالح کی قوم کے لوگوں نے صالح کا کہنا نہ سنا اور اس اونٹنی کو زخمی کیا ۱۲ ف۹ اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں ف۱۰ اسکے بعد سب ہلاک ہو گئے ۱۲ ف۱۱ یعنے عذاب سے ۱۲ ف۱۲ اپنے مالک کی درگاہ سے ۱۲ ف۱۳ حجر ایک بستی تھی مدینہ اور شام کے درمیان وہاں ثمود کی قوم رہتی تھی ۱۲ ف۱۴ جیسے اونٹنی جس کا قصہ اوپر گذر چکا ۱۲ ف۱۵ ان نشانیوں کو بھی دیکھ کر انہوں نے اپنے پیغمبر کو نہ مانا ۱۲ ف۱۶ گرنے کا یا اللہ کے عذاب سے ڈر نہ رہتا وہ سمجھتے تھے ہمارے گھر ایسے محفوظ ہیں کہ آندھی طوفان کا ان پر اثر نہیں ہو سکتا ۱۲

پارہ	سورت	رکوع	آیت	ترجمہ
۱۹	الشعراء ۱۴۱-۱۶۱	۸	كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ ۝ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ۝ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۝ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۝ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ۝ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۝ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝	ثمود کی قوم نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا جب ان کو بھائی صالح نے ان سے کہا کیا تم (خدا تعالیٰ سے) نہیں ڈرتے میں تمہارا سچا پیغمبر امانت دار ہوں۔ تو اللہ تعالےٰ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس (نصیحت کرنے) پر تم سے کچھ نیگ نہیں چاہتا میرا نیگ تو بس اسی پر ہے جو سارے جہان کا مالک ہے کیا تم (یہ سمجھتے ہو کہ) جو (چیزیں) یہاں (دنیا میں) ہیں باغ اور چشمے اور کھیت اور کھجور کے درخت جنکے گابھے نازک ہیں ان میں (ہمیشہ) چین سے چھوڑ دیے جاؤ گے اور فرحت سے پہاڑوں میں تراش کر گھر بناتے رہو گے تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور جو لوگ حد سے بڑھ گئے ہیں ملک میں دھند مچاتے ہیں اور سنوارتے نہیں انکا کہنا مت سنو وہ کہنے لگے (صالح) تجھ پر کسی نے جادو کر دیا ہے تو ہماری طرح ایک آدمی ہے اور کچھ نہیں۔ اگر سچا ہے تو کوئی نشانی بتلا (جس سے ہم جانیں کہ تو سچا پیغمبر ہے) صالح نے کہا (لو) یہ اونٹنی (خدا کی بڑی نشانی ہے) ایکدن (بستی کا) پانی یہ پیئے ایک دن تمہارا مقرر ہے تم پیو (اور اپنے جانوروں کو پلاؤ) اور دیکھو خیال رکھو کہیں اسکو ستانا نہیں پھر بڑے دن کا عذاب تم کو آ دبوچے آخر انہوں نے (نہ مانا) اونٹنی کو زخمی کیا پھر شرمندہ ہوئے پھر عذاب نے انکو آ دبوچا بیشک اس واقعہ میں (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے اور صالح کی قوم کے لوگ اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے اور بیشک تیرا مالک زبردست ہے رحم والا۔
۱۹	النمل	۴	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا	اور ہم ثمود کی قوم کیطرف صالح کو بھیج چکے ہیں انہوں نے

ف اور لائم یا جنگلی گیلیں بوجہ سے ٹکی اور ٹوٹی پڑتی ہیں ۱۲ ف کبھی موت نہیں آنے کی یا کوئی آفت نہیں پڑنے کی ۱۲ ف یہ خیال تمہارا غلط ہے آفت کی گھڑی اور موت سر پر کھڑی ہے ۱۲ ف وہ نو آدمی تھے مفسد جنہوں نے اونٹنی کو مارنے کی فکر کی۔ دھند مچانا یہ ہے کہ شریعت اور قانون کی اطاعت نہ کرنا لوٹ مار غارت پر کمر باندھے پھرنا سب سے بڑا دھند یہ ہے کہ شرک اور کفر پھیلانا اللہ واحد اور برحق کی عبادت چھوڑ کر بت پرستی اور قبر پرستی کرنا ایمان داروں کو ستانا ۱۲ ف تیری عقل جاتی رہی ہے یا تو بھی ہماری طرح پیٹ رکھتا ہے یعنے کھاتا پیتا ہے ۱۲ ف بڑے دن سے وہ دن مراد ہے جبدن صالحؑ کی قوم پر عذاب اترا تھا ۱۲ ف زخمی کرنے والا ان میں کا ایک شخص تھا قدار اس مردود نے تلوار سے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں ۱۲ ف جب عذاب شروع ہونے لگا انکے رنگ زرد ہو گئے پھر لال پھر کالے ۱۲ ف پتھر میں سے خود بخود اونٹنی کا نکلنا پھر اس گنے والوں کا جو حال ہوا ۱۲

أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۚ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ۝ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصٰدِقُونَ ۝ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ أَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُونَ ۝ وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝

نے کہا اللہ تعالیٰ کو پوجو پھر وہ یکایک (صالح کے سمجھاتے ہی) دو گروہ ہو کر جھگڑنے لگے[1] صالح نے (جھٹلانیوالے گروہ سے) کہا بھائیو تم بھلائی سے پہلے برائی کی کیوں جلدی مچاتے ہو[2] تم اللہ تعالیٰ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے کہ تم پر رحم ہو (اور عذاب سے بچو) کہنے لگے ہم نے تو تجھ کو اور تیرے ساتھ والوں کو منحوس سمجھا[3] صالح نے کہا (نحوست وحوست واہیات ہے) تمہاری بری قسمت اللہ ہی کے اختیار میں ہے بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم لوگوں کو آزمائش ہو رہی ہے[4] اور اس شہر میں نو آدمی ایسے تھے جو ملک میں فساد مچاتے تھے اور سنوارنے کی نیت نہ رکھتے تھے[5] انہوں نے کہا (آؤ جی) سب ملکر اللہ کی قسم کھاؤ[6] ہم رات کو صالح اور اسکے گھر والوں پر چھاپہ ماریں گے (شبخون کرینگے) پھر (جب دریافت ہوگی تو) اسکے وارث سے کہدینگے ہم تو صالح کے گھر والے جب مارے گئے اسوقت موجود ہی نہ تھے اور ہم سچ کہتے ہیں اور انہوں نے ایک داؤں کیا (ہم نے بھی ایک داؤں کیا اور انکو معلوم ہی نہ تھا) پھر (ذرا اے پیغمبر) دیکھ لے انکے داؤں کا کیا انجام ہوا ہم نے ان (نو) کو اور انکی قوم سب کو تباہ کر دیا تو یہ انکے گھر ہیں جو انکے گناہ کی وجہ سے خالی (ویران) پڑے ہیں بیشک اس (واقعہ) میں جاننے والوں کے لیے (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور (خدا سے) ڈرتے تھے انکو ہم نے بچا دیا[9]

۲۲ — حم السجدہ ۱۶-۸ — ۲

وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَأَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝

اور ثمود کو ہم نے راہ بتلا دی لیکن انہوں نے سیدھا رستہ چھوڑ کر گمراہی پسند کی آخر انکے (برے) کاموں کی وجہ سے ذلت کی مہلک عذاب نے انکو پکڑ لیا اور جو لوگ ایماندار اور پرہیز گار تھے انکو ہم نے بچا دیا[1]

۲۶ — الذاریات — ۲

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتّٰى

اور ثمود کی قوم میں (بھی نشانی چھوڑی) جب انہوں نے اونٹنی

---

[1] ایک گروہ تو غریب لوگوں کا جو صالح پر ایمان لائے تھے اور دوسرا گروہ بڑے آدمیوں کا جو صالح سے منحرف تھے ۱۲ [2] صالح اپنی قوم سے کہتے تھے تم ایمان لاؤ تو اللہ تعالیٰ دین اور دنیا کی بھلائی تم کو دیگا ورنہ عذاب اترے گا ان کی قوم کو چاہیے تھا کہ ایمان لاتے اور بھلائی کے لیے جلدی کوشش کرتے وہ تو کیا لگے برائی کی جلدی کرنے اور کہنے لگے عذاب کہاں ہے جلدی ہم پر اتار ۱۲ [3] انپر قحط آیا تو صالح اور ایمانداروں کی نحوست سمجھنے لگے ۱۲ [4] وہ بلائیں ہیں کہ تم کو خواب غفلت سے بیدار کرتا ہے تاکہ شرک اور کفر چھوڑ دو اور اس کی طرف رجوع ہو بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے بات یہ ہے کہ یہ عذاب تم لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے ہے قرطبی نے کہا دنیا کے انتظام اور تدبیر کو بگاڑنیوالا نحوست کے اعتقاد سے زیادہ کوئی چیز نہیں ہے جو لوگ ایسے ضعیف الاعتقاد ہوتے ہیں انکا کوئی کام نہیں بنتا اور جو شخص سمجھتا ہے کہ اُلو کا پکارنا یا کوے کا آواز دینا یا کسی کا چھینکنا یا کانے کا یا عورت کا سامنے سے آنا یا کتے کا رونا یا الو کا بولنا یا بلی کا سامنے سے گذرنا منحوس ہے تو وہ جاہل ہے صحیح حدیث میں ہے کہ بدشگونی لینا شرک ہے [illegible] میں بدشگونی نہیں ہے عرب کے لوگ جاہلیت کے زمانہ میں ایسے ہی خیالات میں مبتلا تھے سفر کرتے وقت جانور کو اڑاتے اگر وہ داہنی طرف اڑتا تو مبارک سمجھتے ورنہ منحوس [illegible] باتوں کو اسلام نے میٹ دیا ۱۲ [5] یہ قدار ملعون کے ساتھی تھے جنہوں نے اونٹنی کو زخمی کیا ۱۲ [6] یا انہوں نے ملکر اللہ کی قسم کھائی [7] ہمکو انکا داؤں معلوم تھا پھر [illegible] تھے یہ کہ جب قوم والوں نے اونٹنی کو زخمی کر کے صالح اور انکے گھر والوں کو مارنے کے لیے نکلے تو رستہ ہی میں اللہ نے فرشتوں کو بھیجا انہوں نے پتھروں سے ان سب کو کچل ڈالا [illegible] قوم کے والوں سے اسکی تدبیر بازی [illegible] عرب کا قاعدہ ہے کہ ایک چیز کے توڑ نے کو بھی اسی کا نام دیتے ہیں جیسے [illegible] پیغمبر صلعم کے ساتھ بھی مشرکوں نے فریب کیا تھا لیکن اللہ نے انکا منصوبہ چلنے نہ دیا ۱۲ [8] یہ قصہ سورہ انفال میں گذر چکا ہے ۱۲ [9] وہ تو پتھروں سے پہلے گئے اور ان کی قوم والے چونکا تے ہلاک ہونے جیسے اوپر گذر چکا ہے ۱۲ [10] صالح اور ان لوگوں کو لیکر حضرموت کی طرف چلے گئے وہیں انتقال کیے ۱۲ [11] ایمان کو چھوڑ کر کفر اختیار کر لیا ۱۲ [12] وہ چار بجے کے قریب تھے ۱۲

نمبر	سورۃ	آیات	آیت	ترجمہ
			حِينٍ ۞ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۞ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ۞	کو نحی کیا اور انسے کہدیا گیا ایک وقت تک مزے اڑا لو غرض انہوں نے اپنے مالک کا حکم نہ مانا آخر بجلی نے انکو دیکھتے ہی دیکھتے آن دبوچا پھر نہ اٹھ کر کھڑے ہی ہو سکے (بھاگ گئے) اور نہ ہمارے عذاب سے بدلہ لے سکے۔
۲۷	النجم ۵۳	۳	وَثَمُودَا فَمَا أَبْقَىٰ ۞	اور ثمود کو بھی اور ان دونوں میں کسی کو (بھی) باقی نہ رکھا۔
″	القمر ۵۴ (23-31)	۲	كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ۞ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِنَّا وَاحِدًا نَتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۞ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ۞ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ۞ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۞ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ ۞ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ۞ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۞ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ۞	ثمود کی قوم والوں نے بھی ڈرانیوالوں کو جھٹلایا کہنے لگے کیا ہم اپنے ہی میں سے ایک اکیلے آدمی کے کہنے پر چلیں ایسا کریں تو ہم گمراہ اور پاگل ٹھیریں کیا (تعجب کی بات ہے) ہم (سب) ہوتے ساتے ایک اسی پر وحی اتری نہیں بات یہ ہے وہ جھوٹا ہے لپاٹیا ڈینگیا ہم نے صالح سے کہا کل انکو معلوم ہو جائیگا کون جھوٹا لپاٹیا ڈینگیا ہے انہوں نے جیسے فرمایش کی اسیطرح ہم انکے آزمانے کو اونٹنی بھیجیں گے تو بھی انکو تکتا رہ اور انکے ستانے پر صبر کیے رہ اور انکو جتلا دے کہ پانی ان میں (اور اونٹنی میں) بٹ گیا ہے ہر کوئی اپنے وقت پر پانی لینے آئے آخر انہوں نے کیا کیا اپنے ساتھی قدار کو بلایا اسنے (تلوار کا) ہاتھ چلایا اور (اونٹنی کو) زخمی کر ڈالا آخر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا (سخت) نکلا ہم نے ان پر ایک چیخ کا عذاب بھیجا (حضرت جبریل کی چنگھاڑ) وہ روندی ہوئی باڑ کی طرح رہ گئے
۲۹	الحاقۃ ۶۹	۱	فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۞	پھر ثمود تو ایک چنگھاڑ (یا زلزلے) سے کھپائے گئے
۳۰	البروج ۸۵ (17-18)	۱	هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۞ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۞	(اے پیغمبر) تجھ کو کیا اگلی (کافر) فوجوں فرعون اور ثمود کا قصہ پہونچا ہے
″	الفجر ۸۹	۱	وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۞	اور ثمود کے ساتھ کیا کیا جنہوں نے وادی القری میں پہاڑ کو تراشا تھا
″	الشمس ۹۱ (11-)	۱	كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۞ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ۞ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۞ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۞ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ	ثمود کی قوم والوں نے اپنی شرارت سے پیغمبر صالح کو جھٹلایا جب ان میں بڑا بدبخت شخص اٹھ کھڑا ہوا پھر اللہ کے پیغمبر (صالح) نے ان سے کہا اللہ کی اونٹنی کو چھوڑ دو اور اسکو اپنی باری میں پانی پینے دو لیکن انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کو مار ڈالا آخر ان کے

ف۱ یعنے پیغمبر حضرت صالح کی نسبت کہنے لگے کہ وہ ہماری طرح ایک آدمی ہیں ہماری ہی قوم کے ہم سب انکے تابعدار بن جائیں یہ نہیں ہو سکتا ۱۲ ف۲ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ایسا ہو تو ہم غلطی میں پڑے اور عذاب میں پھنس گئے ۱۲ ف۳ حالانکہ ہم میں اس سے بہتر لوگ موجود ہیں ۱۲ ف۴ وہ چاہتا ہے کہ سب کا بڑا بن جائے سب لوگ اسکی تابعداری کریں ۱۲ ف۵ کل سے مراد قریب زمانہ ہے یعنے جب ان پر عذاب اترے گا یا قیامت کا دن ۱۲ ف۶ کہ اب بھی اللہ کا حکم مانتے ہیں یا نہیں ۱۲ ف۷ ایک دن سارا پانی اونٹنی پیئے گی ایک دن وہ لیں ف۸ کچھ دنوں ایسا ہی کرتے رہے پھر تنگ آ کر اونٹنی کو مار ڈالنا چاہا ۱۲ ف۹ بیہوش ہو کر ۱۲ ف۱۰ بالکل پامال ہو گئے عرب میں قاعدہ ہے جانوروں کی حفاظت کے لیے سوکھی ٹہنیوں اور کانٹوں کی ایک باڑھ بنا لیتے ہیں چند روز میں جانور اسکو روندتے روندتے وہ بھوس کیطرح ریزہ ریزہ ہو کر خاک ہو جاتی ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے وہ گلی ہوئی جلی لڑیوں کی طرح ہو کر رہ گئے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے وہ دیواروں کی لونی کیطرح جو ہوا سے اڑتی ہے ہو گئے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے وہ سوکھی گھاس کیطرح ہو گئے جس کو بکریاں کھا جاتی ہیں ۱۲ ف۱۱ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اپنی شرارت کی وجہ سے تباہ کیے گئے۔ بعضوں نے کہا طاغیہ ثمود کا وہ شخص ہے جسنے اونٹنی کو زخمی کیا تھا اس کی وجہ سے ساری قوم تباہ ہوئی ۱۲ ف۱۲ اور یہ سمجھا ہے پھر کیوں گھبراتا ہے اللہ نے جیسے ان فوجوں کو غارت کر دیا مکہ کے کافروں کو بھی تباہ کریگا فرعون سے مراد فرعون اور اسکے ساتھ والے ہیں ۱۲ ف۱۳ جو مدینہ کے نزدیک ہے شام کو جاتے ہوئے ۱۲ ف۱۴ کہتے ہیں سب سے پہلے ثمود ہی نے پہاڑوں کو کاٹ کر مکان بنائے تھے۔ ایک ہزار سات سو شہر انہوں نے آباد کیے تھے ۱۲ ف۱۵ بدذات کمبخت قدار بن سالف اسنے اونٹنی پر حملہ کیا اور زخمی کیا یہ قصہ اوپر گزر چکا ہے ۱۲ ف۱۶ ایک دن تم اپنے جانوروں کو پانی پلاؤ ایک دن وہ [illegible] ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

[illegible] جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا۔

[illegible] اس بستی کو الٹ مارا پھر انکو پورا غارت کر دیا اور اسکو زمین کے برابر کر دیا ہوا

قصۂ لوط علیہ السلام

باب حضرت لوطؑ کے حالات اور مؤتفکات کا بیان

الاعراف ۸ — ۱۰

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَا حِشَةَ
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعٰلَمِينَ
إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ
دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ
وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا
أَخْرِجُوهُمْ مِنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ
أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۔ فَأَنْجَيْنٰهُ وَ
أَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ
الْغٰبِرِينَ ۔ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ

اور (اے پیغمبر) لوط کو یاد کر جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کیا تم وہ بے
شرمی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے ساری جہان میں کسی نے
نہیں کیا بیشک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے اپنی خواہش
بجھانیکو لگا کرتے ہو بلکہ تم (جانوروں سے بھی) حد سے بڑھے ہو اور اس
کی قوم نے بس یہی جواب دیا کہنے لگے لوط اور اسکے لوگوں کو
اپنی بستی سے باہر نکالو یہ لوگ پاکیزہ (اور مقدس) بننا چاہتے
ہیں پھر ہمنے لوطؑ اور اسکے گھر والوں کو بچا لیا صرف اس
کی بی بی رہنے والوں میں رہ گئی اور ہم نے ان پر
پتھراؤ کیا پتھراؤ تو (اے پیغمبر) دیکھ گنہگاروں کا
انجام کیا ہوا

ھود — ۷

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هٰذَا يَوْمٌ
عَصِيبٌ ۔ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ
إِلَيْهِ ۔ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ
السَّيِّئَاتِ ۔ قَالَ يٰقَوْمِ هٰؤُلَاءِ بَنَاتِي
هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُونِ
فِي ضَيْفِي ۔ أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ
رَشِيدٌ ۔ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا
فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ ۔ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ
مَا نُرِيدُ ۔ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط کے پاس پہونچے تو اسکو
ان کا آنا ناگوار گذرا اور دل میں رک گیا اور کہنے لگا یہ تو بڑا
سخت دن ہے اور اسکی قوم کے لوگ اسکے پاس دوڑتے آئے
اور وہ پہلے ہی سے برے کام کیا کرتے تھے لوطؑ نے کہا بھائیو
میری بیٹیاں موجود ہیں وہ تمہارے لیے پاکیزہ ہیں تو خدا سے
ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھکو ذلیل نہ کرو کیا تم میں
کوئی ایک بھی بھلا آدمی نہیں وہ (مردود) کہنے لگے تو
تو جانتا ہے ہم کو تیری بیٹیوں کی کوئی خواہش نہیں
ہے اور تو جانتا ہے ہم جو کرنا چاہتے ہیں لوطؑ نے
کہا کاش اگر مجھ کو کچھ زور ہوتا یا کسی زبردست کنبے

ف ان میں کا کوئی نہیں بچا دبر اد چھوٹا صرف وہ لوگ بچ گئے جو حضرت صالحؑ پر ایمان لائے تھے ۱۲ ف یعنے ان کی تباہی اور بربادی کی اسرئیلی کو ذرا بھی پرواہ نہیں ہوئی جیسے دنیا کے بادشاہ ایک کام کے کرنے میں اسکے انجام سے ڈرتے ہیں ۱۲ ف لوطؑ ہاران بن تارخ کے بیٹے تھے اور ابراہیمؑ تارخ کے بیٹے تو لوطؑ ابراہیمؑ کے بھتیجے تھے اور [illegible] ملک عراق میں تھے پھر وہاں سے نکل کر شام کے ملک میں آ بسے ابراہیمؑ فلسطین میں اترے اور لوطؑ اردن میں اور [illegible] نے لوطؑ کو پیغمبری دیکر ایک شہر میں [illegible] جس کا نام سدوم تھا ۱۲ ف لواطت اغلام لونڈے بازی ۱۲ ف جانوروں کی طرح خواہش بجھانے کے سوا اور [illegible] کوئی غرض نہیں ۱۲ ف یعنے جانور [illegible]

[illegible]

(باقی ضمیمہ)

الحجر ع ۱۴

أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ۝ قَالُوا يَا لُوطُ
إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ
بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ
مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ إِنَّهُ
مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ
الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۝ فَلَمَّا
جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ
مَنْضُودٍ ۝ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا
هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ۝
فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالَ
إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ۝ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ
بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝ وَأَتَيْنَاكَ
بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ
بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا
يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ
تُؤْمَرُونَ ۝ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ
الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ
مُصْبِحِينَ ۝ وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ
يَسْتَبْشِرُونَ ۝ قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضَيْفِي
فَلَا تَفْضَحُونِ ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا
تُخْزُونِ ۝ قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ
الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ
كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ۝ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ

کا آسرا ہوتا ف کہنے لگے لوط ہم تیرے مالک کے بھیجے
ہوئے فرشتے ہیں وہ ہرگز تیرے پاس تک پہنچ نہ
سکیں گے تو اپنے گھر کے لوگوں کو لیکر کچھ رات رہے چل
دے ف اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے ف مگر تیری جورو
اسکو بھی وہی عذاب ہوگا جو ان لوگوں کو ہوگا (ان کی
ہلاکت) کا وعدہ صبح کو ہے کیا صبح نزدیک نہیں ہے ف
پھر جب ہمارا عذاب آن پہونچا ہم نے اس کے اوپر کا
حصہ تلے ڈالا ف اور ہم نے اس پر کھنگر بجنے کے پتھر
تہ بر تہ تیرے مالک کے پاس بنے ہوئے ف برسائے ف اور ایسے
پتھر برسنا ظالموں سے دور نہیں ہیں ف
پھر جب بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط کے خاندان کے پاس
آئے لوط نے کہا تم تو بیگانے ہو ف وہ کہنے لگے ف بلکہ
جس (عذاب) میں یہ لوگ شک کرتے تھے ہم وہی (عذاب)
لیکر آئے ہیں اور ہم ہونیوالی بات لیکر تیرے پاس آئے
ہیں ف اور ہم سچے ہیں تو کچھ رات رہے اپنے گھروالوں کو لیکر (یہاں
سے) چلدے اور تو سب کے پیچھے چلیو ف اور تم میں سے کوئی (پیچھے)
مڑ کر نہ دیکھے ف اور جہاں تمکو حکم ہے تو وہیں سیدھے چلے جاؤ
اور ہمنے لوط کو اس بات کا فیصلہ کہلا بھیجا کہ صبح کو ان لوگوں
کی جڑ بنیاد کٹ جائیگی ف اور شہر (سدوم) والے لوگ خوشیاں
مناتے آئے (اور بدفعلی کا قصد کیا) لوط نے کہا یہ
میری مہمان ہیں تو مجھکو رسوا نہ کرو اور خدا سے ڈرو مجھ
کو فضیحت نہ کرو وہ کہنے لگے کیا ہم تجھ کو جہان کے
لوگوں سے منع نہیں کر چکے ہیں ف لوط نے کہا اگر تم کو ایسا
ہی کرنا ہے تو یہ میری بیٹیاں (حاضر) ہیں ف (اے پیغمبر) تیری

ف تو میں اسوقت تم سے سمجھ لیتا ۱۲ ف حضرت لوط اپنی قوم میں زبردست کنبہ نہیں رکھتے تھے وہ پہلے حضرت ابراہیم کے ساتھ تھے پھر شام کے ملک میں ہجرت کی وہاں اللہ نے انکو سدوم بھیجا جہاں بدکار لوگ بستے تھے حضرت لوط ان میں ایک غریب پردیسی کی طرح رہتے تھے ابوہریرہ نے کہا اس کے بعد اللہ نے جتنے پیغمبر بھیجے … والے تھے آنحضرت نے فرمایا اللہ لوط پر رحم کرے وہ زبردست کنبے کی پناہ ڈھونڈتے تھے ۱۲ ف یا رات کے اندھیرے میں نکل کھڑا ہو ۱۲ ف اللہ کے عذاب کی آوازیں کان میں آئیں تو بھی ادھر نہ دیکھو چپکے چپکے … بھاگے چلے جاؤ ۱۲ ف وہ پیچھے مڑ کر دیکھے گی اسکی تقدیر میں یوں لکھا ہے ۱۲ ف ایسا ہی ہوا حضرت لوط … گھروالے چپکے کچھ رات رہے بستی سے چلدئے انکی بی بی بھی ساتھ تھی لیکن اسنے پیچھے مڑ کر دیکھا اور اپنی قوم کی تباہی پر افسوس کرنے لگی ایک پتھر اسپر بھی آن گرا … مر کر رہ گئی ۱۲ ف یعنے بالکل قریب ہے ۱۲ ف وہ وقت جو عذاب آنے کے لیے مقرر تھا ۱۲ ف … حضرت جبرائیل نے پہلے ساری بستی کو اٹھا … پھر الٹ کر پٹخ دیا ۱۲ ف الٹنے سے پہلے یا الٹنے وقت یا الٹنے کے بعد ۱۲ ف یا نشان کئے ہوئے ۱۲ ف سجیل اینٹ کا پتھر یا کنکر … عکرمہ نے کہا … ہوا نشان کئے ہوئے یعنے انپر کوئی علامت کی گئی تھی بعضوں نے کہا ہر پتھر پر اس شخص کا نام لکھا تھا جو اس سے ہلاک کیا گیا ۱۲ ف یعنے ظالموں اور مشرکوں پر اس قسم کا عذاب اترنا قیاس سے بعید نہیں ہے وہ ایسے ہی عذاب کے لائق ہیں ۱۲ ف یعنے پردیسی اجنبی معلوم ہوتے ہو ۱۲ ف اس ملک کے نہیں ہو اسلئے مجھے تم سے خوف معلوم ہوتا ہے ۱۲ ف نہیں … کوئی سبب نہیں ہے ۱۲ ف جس کے ہونے میں کوئی شک نہیں یعنی خدا کا قطعی حکم ہے ۱۲ ف تا کہ انکو دیکھتا جائے اور تجھے اطمینان رہے کسی کے پیچھے رہ جانے کا ڈر نہ ہو ۱۲ ف یا تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہ جائے ۱۲ ف یعنے شام کی طرف یا مصر کی طرف یا اردن کی طرف ۱۲

(باقی در صفحہ …)

			لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ۝ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ۝ وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝	زندگی کی قسم ف بیشک وہ اپنی مستی میں دیوانے ہو رہے تھے پھر صبح نکلتے انکو چنگھاڑنے دبوچا (حضرت جبرئیل نے ایک چیخ ماری) پھر ہمنے اس (بستی) کو الٹ کر اوپر تلے کر دیا ف اور ہمنے (انپر) کنکر کے پتھر برسائے بیشک اس (قصے) میں توجہ لگانے والوں کو نشانیاں ہیں اور یہ بستی تو سیدھے رستے پر ہے ف بیشک جو ایماندار ہیں انکے لیے تو اس (قصے) میں (خدا کی قدرت کی بڑی) نشانی ہے۔
۱۷	الانبیاء ۲۱	۵	وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَت تَّعْمَلُ الْخَبَائِثَ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ۝ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝	اور لوط علیہ السلام کو ہمنے پیغمبری دی (یا سمجھ فیصلہ کرنے کی) اور علم دیا اور ہمنے اس کو بستی (سدوم) سے نجات دی جہاں کے لوگ ناپاک کام کیا کرتے تھے (لواطت) بیشک وہ بدکار لوگ تھے اور ہمنے اسکو اپنی رحمت میں (جنت میں) داخل کر لیا بیشک وہ نیک بندوں میں سے تھا۔
۱۹	الفرقان ۲۵	۴	وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۝	اور یہ کافر اس بستی پر ہو آئے ہیں جس پر برا پتھراؤ کیا گیا تھا (یعنے سدوم پر جو لوط والوں کا شہر تھا) کیا انہوں نے اسکو نہ دیکھا ہوگا ف بات یہ ہے کہ انکو مر کر پھر جی اٹھنے کی امید نہیں ہے ف
[illegible]	الشعراء ۲۶	۹	كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ۝ قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ۝ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم	لوط کی قوم نے (یعنے ملک والوں) نے پیغمبروں کو جھٹلایا ف جب انکے بھائی (یعنے ہموطن ہم شہر) لوط نے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے میں تمہارا سچا (امانتدار) پیغمبر ہوں تو اللہ تعالی سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں (اس نصیحت کرنے) پر تم سے کچھ نیگ نہیں مانگتا میرا نیگ تو بس اسی پر ہے جو ساری جہان کا مالک ہے تمکو شرم نہیں آتی تم جہان کے لونڈوں پر چڑھتے ہو (مردوں سے برا کام کرتے ہو) اور جو تمہارے مالک نے تمہارے لیے (اچھی پاکیزہ) بی بیاں پیدا کیں ہیں انکو چھوڑ بیٹھے ہو بات یہ ہے کہ تم لوگ (شرارت میں) حد سے بڑھ گئے ہو ف وہ کہنے لگے لوط دیکھ سنبھل اگر تو (اس نصیحت سے) باز نہ آئیگا تو بیشک بستی

ف وہاں چار بستیاں تھیں جن میں چار لاکھ لڑنے والے مرد تھے حضرت جبرئیل نے چاروں کو آسمان تک اٹھایا پھر اولٹ کر وہاں سے پھینک دیا ۱۲ ف یا غور اور فکر کرنیوالوں کو حق تعالی کی قدرت کی ۱۲ ف جب قریش شام کے ملک کو جاتے ہیں تو یہ بستی راہ میں پڑتی ہے اب تک اسکے نشان موجود ہیں مگر انکو عبرت نہیں ہوتی ف ضرور دیکھا ہوگا کیونکہ وہ شام کے راستے پر واقع ہے اور قریش کے لوگ وہاں سوداگری کے لیے آتے جاتے رہتے ہیں ۱۲ ف تو سب کچھ دیکھتے ہیں پر عبرت نہیں ہوتی آخرت کا یقین ہو تو عبرت ہو ۱۲ ف لوطؑ جس بستی میں جا کر رہے تھے اوسکا نام سدوم تھا لوطؑ ان کی قوم میں سے نہ تھے کیونکہ وہ حضرت ابراہیمؑ کے بھتیجے تھے بابل کے رہنے والے تھے مگر اپنے شہر والوں کو بھی کبھی اپنی قوم کہتے ہیں ۱۲ ف یہاں تک کہ فطرت کے خلاف بھی کرنے لگے ۱۲ ف پھر ہمکو لونڈے بازی سے منع کریگا ۱۲

ع حضرت لوطؑ کی بات نے انپر کچھ اثر نہ کیا حالانکہ اگر لوہے کی طرح کسی کا دل سخت ہو تو بھی اس نرم گفتگو سے ملائم اور شرمندہ ہو جائے پاجی بات نہیں مانتے ان کو تو جوتی اور لات چاہیئے اللہ تعالے نے اس آیت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات کی قسم کہائی اور سوائے آپ کے اور کسی کو یہ مرتبہ حاصل نہیں ہوئی بعضوں نے کہا ترجمہ یوں ہے قسم اسکی جو تیری زندگی کا خالق ہے بعضوں نے کہا یہ فرشتوں کا کلام ہے انہوں نے لوط علیہ الصلوۃ والسلام کی زندگی کی قسم کہائی سید علامہ نے کہا اللہ سبحانہ وتعالے کے سوا اور کسی کی قسم کہانا منع ہے اور صحیح حدیثیں اسکی ممانعت میں وارد ہوئی ہیں تو بندوں کو اللہ سبحانہ وتعالے کے سوا اور کسی کی قسم نہ کہانا چاہیئے البتہ اللہ سبحانہ وتعالی کو اختیار ہے وہ جس چیز کی چاہتا ہے قسم کہاتا ہے ۱۲

ترجمہ	آیات	تعداد	سورۃ	نمبر
سے نکال باہر کیا جاویگا لوطؑ نے کہا خیر تمہارا اختیار ہی میں تمہارے اس کام سے بیزار ہوں ف۱ پاک پروردگار مجھکو اور میرے گھر والوں کو انکے ناپاک کاموں سے بچادے آخر ہمنے لوطؑ اور اسکے گھر والوں کو سبکو عذاب سے بچا دیا ایک بڑھیا لوطؑ کی بی بی رہنے والوں میں رہ گئی ف۲ اسکے بعد ہمنے دوسرے سب لوگونکو ہلاک کر مارا اور ان پر (پتھر ڈالکا) برساؤ کیا تو برا برساؤ تھا انلوگوں کا جو ہمارے عذاب سے ڈرائے گئے تھے پر کمبخت نہ ڈرے اور برا کام نہ چھوڑا) بیشک اس قصہ میں اسکی قدرت کی نشانی ہے اور لوطؑ کی قوم کے لوگ اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے اور بیشک	مِنَ الْقَالِينَ ۝ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝			
اور (اے پیغمبر) لوطؑ کو یاد کر، اسنے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا تم جان بوجھ کر (یا ایک دوسرے کے سامنے) بے حیائی کا کام کرتے ہو بھلا تم اپنی عورتوں کو چھوڑ کر شہوت بجھانے کو مردوں (لڑکوں) پر گرتے ہو ف۳ سچ یہ ہے کہ تم بڑے بیوقوف ہو ف۴ پھر اسکی قوم نے کچھ جواب نہ دیا بس یہ کہنے لگے لوطؑ کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال باہر کرو کیونکہ وہ لوگ پاکیزہ (اور مقدس) بننا چاہتے ہیں ف۵ آخر ہمنے لوطؑ اور اسکے گھر والوں کو (عذاب سے) بچا لیا۔ مگر اس کی بی بی جس کے حصے میں ہمنے رہ جانا ف۶ لکھ دیا تھا تو اس کی قوم پر ہم نے پتھروں کا برساؤ کیا تو ان لوگوں کا برساؤ جو عذاب سے ڈرائے گئے تھے کیا برا برساؤ تھا۔	وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ۝ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ۝ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۝ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ۝ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ۝	۴	النمل ۲۷	۵
اور لوطؑ (کو بھی بھیجا) جب اُس نے اپنی قوم والوں سے کہا تم تو ایسی بےشرمی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے سارے جہان میں کسی نے نہیں کیا (لواطت اور لونڈے بازی) کیا تم (عورتوں کو چھوڑ کر) مردوں سے صحبت کرتے ہو اور رستہ لوٹتے ہو (مسافروں کو ستاتے ہو) اور اپنی مجلس میں برا کام کرتے ہو ف۷ پھر اسکی قوم نے (ان باتوں کا) کوئی جواب نہیں دیا بس یہ کہنے لگے اگر تو سچا ہے تو اللہ کا عذاب ہم پر لے کر آ لوطؑ نے (عاجز ہو کر) دعا کی یا میرے خدا ان	وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ	۴	العنکبوت ۲۹	۶

ف۱ اس کام کا سخت مخالف اور دشمن ہوں ۱۲ ف۲ وہ دوسرے بدکاروں کے ساتھ ہلاک ہوئی کیونکہ ان بدکاروں سے راضی تھی ۱۲ ف۳ کمبخت جانور گدھے اور کتے بھی ایسا نہیں کرتے آدمی جیسے اشرف المخلوقات ہے ویسے ہی کبھی وہ جانوروں سے بھی بدتر ہو جاتا ہے سعدی آدمی زاد طرفہ معجون ست ۔ از فرشتہ سرشتہ وز حیوان ۔ گر کند میل ایں شود کم ازاں ۔ ور کند قصد آں شود بہ ازاں ۱۲ ف۴ تم گنہگار رہ کر یہ نیک مقدس پیر ہمارے ساتھ کیوں رہیں یہ ہنسی اور ٹھٹھے سے کہا ۱۲ ف۵ اور گنہگاروں کے ساتھ ہلاک ہونا ۱۲ ف۶ راہ چلتوں پر کنکریاں پھینک مارتے ہو راستے میں بیٹھ کر مسافروں کو چھیڑتے ہو مجلس میں گوز لگاتے ہو ... کبوتر بازی کرتے ہو چوسر اور شطرنج کھیلتے ہو ایک پر ایک تھوکتے ہو ننگے ہو جاتے ہو اور سیٹی بجاتے ہو فحش اور بیہودہ بکتے ہو گالی گلوج وغیرہ

نمبر	سورة	رکوع	آیت	ترجمہ
۲	العنکبوت	۴	رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝ وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝	مفسدوں (لوگوں) پر میری مدد کر (انکو تباہ اور برباد کر یہ ماننے والے نہیں) اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس پہونچے تو وہ ان کے آنے سے ناخوش ہوا اور اسکا دل تنگ ہو گیا اور فرشتے کہنے لگے تو ڈر نہیں اور رنجیدہ نہ ہو ہم تجھ کو اور تیرے گھر والوں کو (عذاب سے) بچا دینگے البتہ تیری جورو رہنے والوں میں ہے خبر یک ہو کہ وہ عذاب میں مبتلا ہوگی، ہم اس بستی والوں پر انکے برے کاموں کی سزا میں آسمان سے عذاب اتارینگے (پتھر برسائیں گے) اور ہم نے عقلمند لوگوں کے لیے اس بستی میں سے ایک کھلا نشان چھوڑ دیا ہے ف۳
۲۳	والصّٰفّٰت	۴	وَإِنَّ لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ۝ وَبِاللَّيْلِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝	اور لوط بھی بے شک پیغمبروں میں سے تھا جب ہم نے اسکو اور اس کے گھر والوں کو (عذاب سے) بچا دیا مگر ایک بڑھیا (لوط کی بی بی) جو رہجانے والوں میں (رہ گئی) تھی پھر دوسرے (سب) لوگوں کو ہم نے تباہ کر دیا اور تم تو صبح کو اور (کبھی) رات کو انپر سے گذرتے رہتے ہو کیا تم کو عقل نہیں ف
۲۷	النجم	۳	وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۝	اور لوط کی بستیوں (موتفکہ) کو بھی اسی نے الٹ مارا پھر انپر جو تباہی آئی وہ آئی ف
〃	القمر	۲	كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ۝ نِعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ۝ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ ۝ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝	لوط کی قوم والوں نے بھی ڈرانے والوں (پیغمبروں) کو جھٹلایا ہمنے ان پر پتھراؤ کیا مگر لوط کے لوگوں پر (جو ایماندار تھے) احسان کر کے ہمنے صبح سویرے ہی انکو وہاں سے (نکال کر) بچا دیا جو لوگ (ہماری نعمتوں کا) شکر کرتے ہیں ہم انکو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ف اور لوط نے (عذاب آنے سے پہلے ہی) ان کو ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا مگر وہ ڈرانے میں لگے شک کرنے اور الٹا یہ کیا) کہ لوط کے مہمانوں کو اس سے مانگا (انسے برا کام کرنیکو) ہمنے انکی آنکھوں کو اندھا کر دیا اور (ہمنے کہا) اب میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو اور (انکو) سویرے ہی انپر وہ عذاب آپہونچا جو ٹل نہیں سکتا تھا ہمنے کہا اب میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔

ف۱ حضرت لوط علیہ السلام سمجھے کہ یہ انسان ہیں اور ایسے خوب صورت تو میری قوم والے جنکو کمبخت لواطت کی عادت پڑی ہے ایسے خوب صورتوں کو کب چھوڑیں گے ان
[illegible] بچاؤ سکونگا ۱۲ ف۲ ہم اسلئے کہ فرشتے ہیں انسان نہیں ہیں ۱۲ ف۳ انکے گرے ہوئے مکان اور چھت یا وہ پتھر جو آسمان سے برسے تھے یا بد رہنے پھیلا ہوا کالا پانی
جو اب تک اس سرزمین پر موجود ہے ۱۲ ف۴ شام کے ملک کو جاتے آتے انپر گذرتے ہو ف۵ لوط کی قوم کی بستیاں سدوم وغیرہ مکہ سے شام کو جاتے وقت راہ میں پڑتی ہیں۔
[illegible] کے نشان نظر آتے ہیں ۱۲ ف۶ ان کا قصہ اوپر گذر چکا ہے ۱۲ ف۷ ایک تہ نیچے کی گئیں دوسرے اوپر سے پتھر برسائے گئے ۱۲ ف۸ آفت سے انکو [illegible]
ف انکو لوط کے ڈرانے کا یقین نہ آیا ۱۲ ف۹ یہ مہمان حضرت جبرائیل ۱۲ اور میکائیل ۱۲ اور اسرافیل ۱۲ تھے جو خوب صورت لڑکوں کے بھیس میں حضرت لوط کے پاس آئے
ان کا قصہ اوپر کئی بار گذر چکا ہے ۱۲ ف۱۰ ان کی آنکھوں پر جبرائیل نے پر پھیر دیا میٹ کر برابر کر دیا ۱۲

قصہ شعیب علیہ السلام

باب حضرت شعیب علیہ السلام کے حالات

وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ قَالَ
یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَیْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَوْفُوا الْكَیْلَ وَالْمِیْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا
النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی
الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۚ وَلَا
تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ
تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ
بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا
اِذْ كُنْتُمْ قَلِیْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَانْظُرُوْا
كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ وَ
اِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِیْٓ
اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ یُؤْمِنُوْا
فَاصْبِرُوْا حَتّٰی یَحْكُمَ اللّٰهُ بَیْنَنَا ۚ وَ
هُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ۝ قَالَ الْمَلَاُ
الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ
یٰشُعَیْبُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ
قَرْیَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ
قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِیْنَ ۚ۫ قَدِ
افْتَرَیْنَا عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا

اور ہم نے مدین والوں کی طرف شعیب کو بھیجا جو انکا بھائی تھا وہ
اس نے کہا بھائیو اللہ کو پوجو اسکے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہیں
تمہارے پاس تو تمہارے مالک کی طرف سے ایک نشانی آچکی ہے تو
ماپ تول پوری کرو اور لوگوں کو انکی چیزوں میں نقصان نہ دو اور
جب ملک سنور گیا ہے تو اب اسمیں خرابی مت مچاؤ اگر تم ایماندار
ہو تو ان باتوں پر عمل کرنا تمہارے حق میں بہتر ہے
اور ہر رستے پر بیٹھ کر جو (لوگوں کو) ڈراتے ہو اور اللہ
تعالے کی راہ سے اس پر ایمان لانے والے کو روکتے
ہو اور اس کو ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو تو (آیندہ) اس طرح
مت بیٹھو اور خیال کرو تم کتنے تھوڑے تھے پھر اللہ
نے تم کو بہت کر دیا اور (یہ بھی) دیکھو کہ فسادیوں کا انجام
کیسا ہوا اور اگر تم میں سے ایک گروہ کو اس کا یقین ہے
جو میں دیکر بھیجا گیا اور ایک گروہ کو اس پر یقین
نہیں تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ سبحانہ وتعالے
ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے اور
وہ سب فیصلہ کرنے والوں میں بہتر ہے اس کی قوم
کے سردار شکبر کہنے لگے شعیب ہم تجھ کو اور جو تیرے
ساتھ ایمان لائے ان سب کو اپنی بستی سے ضرور نکال
باہر کرینگے یا تم پھر ہمارے دین میں آجاؤ گے شعیب
نے کہا بھلا اگر ہم اسکو برا سمجھتے ہوں جب اللہ نے
ہمکو تمہارے (غلط) دین سے نجات دی اگر پھر ہم تمہارے

ف جو ایک شہر تھا یا قبیلہ یا چشمہ ۱۲ ف شعیب میکائیل کا بیٹا وہ یشجب کا وہ مدین کا وہ ابراہیم کا بیٹا تھا اور مدین والے بھی سب مدین کی اولاد میں تھے تو شعیب انکے بھائی برادر تھے ۱۲ ف وہ نشانی کیا تھی قرآن میں اس کا ذکر نہیں ہے کہتے ہیں شعیب جب کسی پہاڑ پر چڑھنا چاہتے تو وہ جھک جاتا ۱۲ ف فریب سے کم تول کر یا اور کسی تدبیر سے بعضوں نے کہا محصول لیتے تھے یعنی خراج گیر تھے ۱۲ ف اس کی تفسیر ساتویں رکوع میں گذر چکی ہے ۱۲ ف یعنی اللہ تعالیٰ کی راہ کو ۱۲ ف اس میں عیب نکالنا چاہتے ہو ۱۲ ف شعیب کی قوم کے بدمعاش لوگ ہر ناکے پر بیٹھتے اور جو آدمی شعیب کے پاس ان کی باتوں کو سیکھنے کے لیے آتا اسکو ڈراتے دھمکاتے [illegible] کہ شعیب [illegible] اس کے پاس مت جاؤ بعضوں نے کہا وہ راہزن تھے [illegible] بیٹھتے کہ آنے جانے والوں کو ڈرا کر اسکا مال لوٹ لیں بعضوں نے کہا وہ ہر ناکے پر [illegible] محصول لیتے بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ دین کے راہ پر اس طرح مت بیٹھو یعنی لوگوں کو ایمان لانے سے مت روکو [illegible] عیب نکالو کر خواہ مخواہ سیدھی راہ کو ٹیڑھا کرنا چاہو ۱۲ ف تمہاری نسل بڑھا کر یا تم مفلس تھے اللہ نے تم کو مالدار کر دیا ۱۲ ف کس طرح تباہ اور برباد ہو گئے [illegible] ۱۲ ف یعنی اس شریعت کا جو اللہ کی طرف سے مجھ کو دی گئی ہے ۱۲ ف اے وہ لوگو جن کو یقین نہیں ہے [illegible] کافروں کو تباہ کرے مومنوں کو غالب کرے ۱۲ ف مطلب یہ کہ دو باتوں میں سے ایک بات ضرور ہوگی [illegible] دین میں آجانا یا بستی سے نکل جانا [illegible] ہمکو اپنے مذہب میں لاؤ گے مطلب یہ ہے کہ تمہارا یہ خیال غلط ہے [illegible] کیونکہ جب ہمارا دل تمہارے دین سے بیزار ہے تو جبر [illegible] اگر تم زبردستی ہم کو نکالو [illegible]

فِي مِلَّتِكُم بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَن نَّعُودَ فِيهَا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝ وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَاسِرِينَ ۝ فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۖ فَكَيْفَ آسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَافِرِينَ ۝

دین میں آجائیں تو ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور ہم سے تو یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ تمہارے دین میں پھر آجائیں۔ ہاں مگر خدا کی مرضی ہو جو ہمارا مالک ہے ہمارے مالک کا علم سب چیزوں کو گھیرے ہوئے ہے اللہ تعالیٰ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے مالک ہمارے ہمارا اور ہماری قوم کا انصاف سے فیصلہ کردے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں میں بہتر ہے اور اسکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے (قسم خدا کی) اگر تم شعیبؑ کے کہنے پر چلے تو بیشک جب تو تم برباد ہو آخر زلزلے (بھونچال) نے انکو آدبایا صبح کو اپنے گھر میں اوندھے (سرے) پڑے تھے جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا (وہ ایسے مرمٹے) گویا اپنے گھروں میں (کبھی) رہے ہی نہ تھے جن لوگوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا وہی برباد ہوئے تو شعیبؑ نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگا بھائیو میں نے تو تم کو اپنے مالک کے پیغام پہونچادیے اور تمہاری خیرخواہی کی تو ایسے کافر لوگوں کا میں کیا غم کھاؤں

۱۲ | ھود | ۸

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَنقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ ۚ إِنِّي أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۝ وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ بَقِيَّتُ اللَّهِ

اور ہم نے مدین قوم کی طرف اس کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا اس نے کہا بھائیو اللہ تعالیٰ کو پوجو اس کے سوا تمہارا کوئی سچا خدا نہیں ہے اور ماپ اور تول میں فرق نہ کرو (گھٹاؤ نہیں) میں تو دیکھتا ہوں تم آسودہ ہو اور مجھ کو تم پر ایسے دن کے عذاب کا ڈر ہے جو (تم سبکو) گھیر لیگا اور بھائیو ماپ اور تول انصاف سے پورے کرو اور لوگوں کو (سودا سلف میں) ان کی چیزیں کم نہ دو اور ملک میں فساد مچاتے مت پھرو (ہر ایک کا حق ادا کر کے) جو اللہ نہ (حلال

ف بیشک اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ۱۲ ف یعنے جب پھر تمہارے دین میں آگئے تو معلوم ہوا کہ اب تک جو ہم نبوت کا دعوے کرتے تھے اور اللہ کیطرف سے تمکو پیغام سناتے تھے تو سب اللہ پر ایک جھوٹا بہتان تھا معاذ اللہ ۱۲ ف تو یہ اور بات ہے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ دل اللہ کے اختیار میں ہیں تو ظاہر میں تو یہ محال ہے کہ ہم پھر کافر ہو جائیں مگر خدا کی مرضی تو دوسری بات ہے وہ دم بھر میں دل کو پھیر سکتا ہے اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا کہ اللہ کی قدرت محال سے متعلق ہو سکتی ہے اور تمام پیغمبروں نے کفر سے پناہ مانگی ہے اسی طرح خاتمہ کی خرابی سے ۱۲ ف وہ سب کچھ سنتی جانتا ہے ۱۲ ف اگر وہ عذاب کے لائق ہوں تو ان پر عذاب اوتار یہ نہیں کہ خواہ مخواہ ان پر عذاب اترے ۱۲ ف تمہاری تجارت کم ہو جائیگی اپنی قوم میں معمولی میں جھکتے ہو وہ جاتا رہیگا ۱۲ ف قتادہ نے کہا ایک ولئے تو سائبان کے عذاب سے ہلاک ہوئے جس کا ذکر آگے آئیگا اور مدین والے چیخ کی آواز سے جو حضرت جبرائیل نے کی اور اس آیت میں جو رجفہ مذکور ہے اس سے چیخ ہی مراد ہے یا زلزلہ اور شاید پہلے آواز ہوئی ہو پھر زلزلہ ہوا ہو [illegible] ۱۲ ف اور جو ایمان لائے تھے ان کو اللہ نے بچا دیا ۱۲ ف جب شعیبؑ کی قوم تباہ ہو گئی [illegible] ۱۲ ف میری نصیحت نہ سنی ۱۲ ف یعنے ہر چند وہ میری قوم تھے اور اپنے عزیزوں اور قوم والوں کی تباہی کا رنج ہر ایک آدمی کو ہوتا ہے مگر جب انہوں نے اللہ کے حکم کو نہ مانا اور اسکے پیغمبر کو جھٹلایا تو ان کی تباہی واجبی ہوئی اسوجہ سے مجھکو رنج نہ کرنا چاہیے ۱۲ ف مدین ایک قبیلہ کا نام ہے یا ایک شہر کا تبوک کے قریب بحر قلزم کے کنارے پر ۱۲ ف یعنے خوشحال ہو پھر ایسی غلطی کرنے کی کیا ضرورت ہے ۱۲ ف اگر تم اس حرکت سے باز نہ آؤ گے ۱۲ ف یعنے آخرت کا عذاب جس سے کوئی نہ بچیگا یا دنیا میں عذاب جیسے شعیبؑ کی قوم پر اترا ۱۲ ف [illegible] ۱۲

خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا
أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ۝ قَالُوا يَا شُعَيْبُ
أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ
آبَاؤُنَا أَوْ أَن نَّفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا
نَشَاءُ ۖ إِنَّكَ لَأَنتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ
قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ
مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَ
مَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ
عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا
اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝ وَيَا قَوْمِ
لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَن يُصِيبَكُم
مِّثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ
هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ
مِّنكُم بِبَعِيدٍ ۝ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ
ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ
وَدُودٌ ۝ قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ
كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ
فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ
لَرَجَمْنَاكَ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ۝
قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ
اللَّهِ ۝ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ
إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝ وَيَا قَوْمِ
اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ

سے بچا ہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو اور میں تمہارا
اوپر کچھ نگہبان تو ہوں نہیں وہ کہنے لگے اے شعیب کیا تیری
نماز نے تجھے یہ سکھلایا کہ ہم ان (بتوں) کو چھوڑ بیٹھیں
جنکو ہمارے باپ دادا پوجتے رہے یا اپنے مال میں جو ہم چاہیں وہ
نہ کریں تو تو بڑا بردبار اور نیک چلن تھا شعیب نے کہا بھائیو
بھلا بتلاؤ تو سہی اگر میں اپنے مالک کی طرف سے ایک کھلی
سند رکھتا ہوں اور اس نے مجھ کو اپنے (فضل) سے حلال روزی
دی ہو اور میں یہ نہیں چاہتا کہ تم کو تو ایک کام سے منع کروں
پھر خود اسکو کرنے لگوں میں تو چاہتا ہوں جہاں تک مجھ سے
ہو سکے تم کو سنواروں اور خدا ہی نے مجھکو یہ توفیق دی
ہے اسی پر میں بھروسا کرتا ہوں اور اسی کیطرف اپنا دل
لگاتا ہوں اور بھائیو کہیں میرے ساتھ ضد کرنا تم کو
اس (آفت) میں نہ ڈالدے جو آفت نوح کی قوم پر پڑی
(وہ سب ڈوب گئے) یا ہود کی قوم پر یا صالح کی قوم پر
اور لوط کی قوم بھی تم سے دور نہیں اپنے مالک سے
بخشش مانگو پھر اسکی درگاہ میں توبہ کرو بیشک میرا مالک
مہربان ہے بہت محبت کرنیوالا وہ کہنے لگے شعیب جو تو کہتا
ہے اسمیں سے بہت باتیں تو ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور
ہم دیکھتے ہیں تو ہم لوگوں میں کمزور ہے اور جو تیرے کنبے
کے لوگ نہ ہوتے تو ہم (کبھی کا) تجھ پر پتھراؤ کر چکے ہوتے اور
تو ہمارے سامنے کوئی چیز نہیں شعیب نے کہا بھائیو کیا تم کو خدا سے زیادہ
میرے کنبے کا خیال ہے اور خدا کو تو تم نے اپنی پیٹھ پیچھے
ڈالدیا آخر میرے مالک کا علم تمہارے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے اور
بھائیو اچھا تم اپنی جگہ جو کر رہے ہو کرتے رہو میں بھی کر رہا ہوں آگے چلکر

ف دغابازی اور حرام مال سے ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اللہ کی اطاعت تمہارے لیے بہتر ہے بعضوں نے کہا اس کی دی ہوئی روزی بعضوں نے کہا اس کا
ثواب ۱۲ ف کہ ہر وقت تمہارے اعمال کو دیکھتا رہوں یا برے کاموں کا تم کو مزہ چکھاتا رہوں میں تو اللہ کا پیغام پہونچانے والا [illegible]
جس طرح [illegible] ہم کو منظور ہو ف دوسرے کے حکم پر چلیں ۱۲ ف اور پھر ایسی نادانی کی باتیں کرتا ہے یا تو ایسا کہاں کا عقلمند [illegible]
حضرت شعیب علیہ السلام نے انکو سکہ توڑنے سے منع کیا تو کہنے لگے ہمارا مال ہے ہم جو چاہیں کریں توڑیں یا جلائیں یا پھینک دیں تجھ سے کیا [illegible]
تم میں کمانے والے [illegible] حضرت شعیب کو کہا ف [illegible]
[illegible] النفع میں کمالوں جیسے حیلہ بازوں کی عادت ہوتی ہے [illegible]
ف بری باتوں سے تم کو چھوڑ دوں اچھی باتوں پر لگاؤں [illegible]
[illegible] ف یعنی ان کا ملک تم سے دور نہیں ہے [illegible] آئندہ گناہ نہ کریں گے ۱۲ [illegible]
[illegible] جیسے کسی سے کہتے ہیں کیا کہا کچھ سمجھ میں نہیں آیا [illegible]
ناتواں اور ضعیف ہو کیونکہ حضرت شعیب آخیر عمر میں نابینا ہوگئے تھے [illegible]
[illegible] پتھروں سے [illegible]
[illegible]

			سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْۤا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۝ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۙ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ۝	تم جان لوگے رسوائی کا عذاب کس پر آتا ہے اور کون جھوٹا تھا اور وقت کے منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں اور جب ہمارا حکم آن پہونچا تو ہمنے شعیب اور اسکے ساتھ والے ایمانداروں کو تو اپنی مہربانی سے بچا دیا اور گنہگاروں کو چنگھاڑ نے آدبایا پھر اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہگئے (مر گئے) اور ایسے مر مٹے گویا کبھی وہاں بسے ہی نہ تھے سو مدین کے لوگ بھی اسیطرح دھتکارے گئے جیسے ثمود کے لوگ ؎
۱۴	الحجر	٥	وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۙ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝	اور لوط کی قوم کی (بن میں رہنے والے (بھی) شریر تھے آخر ہمنے ان سے بدلہ لیا اور یہ دونوں بڑے رستے پر ہیں (کھلی سڑک پر) ۔
۱۹	الشعراء	۱۰	كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۝ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝ وَمَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا	بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا جب شعیب نے اُن سے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے میں تمہارا سچا (امانت دار) پیغمبر ہوں تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس (نصیحت کرنے) پر تم سے کچھ نیگ نہیں مانگتا میرا نیگ تو اسی پر ہے جو ساری جہان کا مالک ہے ناپ پورا کردیا کرو اور کم ست دو اور سیدھی ڈنڈی رکھکر تولو اور لوگوں کو انکی (خریدی) چیزیں کم نہ دو اور ملک میں دھند مچاتے مت پھرو اور اس خدا سے ڈرو جس نے تم کو اور اگلی خلقت کو پیدا کیا وہ کہنے لگے تجھ پر تو کسی نے جادو کردیا ہے اور تجھ نہیں اور تو تو ہمارے جیسا ایک آدمی ہے اور ہم تو تجھ کو ضرور جھوٹا ہی سمجھتے ہیں۔ اور اگر تو سچا ہے تو بھلا آسمان سے ایک ڈوہ (ٹکڑا) تو ہم پر گرادے شعیب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہا جو (گناہ) کی باتیں (تم

ف۱ میں یا تم وہ مردود حضرت شعیبؑ کو جھوٹا کہتے تھے ۱۲ ف۲ اسکا وقت آگیا ۱۲ ف۳ ایسی زور کی آواز ہوئی کہ معاذ اللہ ۱۲ ف۴ کہتے ہیں دو واسطو پر ایک ہی طرح کا عذاب نہیں آیا مگر صالحؑ اور شعیبؑ کی قوموں پر ایک ہی عذاب ہوا یعنی چنگھاڑ بعضوں نے کہا صالحؑ کی قوم پر جو آواز ہوئی نیچے سے ہوئی اور شعیبؑ کی قوم پر اوپر سے ۱۲ ف۵ یعنے جھاڑی میں مراد شعیبؑ کی قوم ہے جو مدین میں آباد تھی ۱۲ ف۶ انہوں نے حضرت شعیبؑ کو جھٹلایا اور بری حرکتوں سے کسیطرح باز نہ آئے ۱۲ ف۷ یعنی لوط کی قوم کی اور شعیبؑ کی قوم کی بستیاں ۱۲ ف۸ جو رستے پڑ کر رہ گئے لیکن گناہوں کی وجہ سے تباہ ہوگئے ۱۲ ف۹ تیری عقل جاتی رہی جبھی تو ہمارے طرح ایک مخلوق ہے ۱۲

Urdu	Arabic	ع	سورة	#
کرد ہو میرا مالک بہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو غرض ان لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا پھر سائبان کے دن کا عذاب ان پر آ لگا[1] بیشک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا[2] بے شک اس (واقعہ) میں (خدا تعالیٰ کی قدرت کی) ایک نشانی ہے اور شعیب علیہ السلام کی قوم کے لوگ اکثر ایمان لانے والے نہ تھے اور بے شک تیرا مالک زبردست ہے رحم والا۔	كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّيْٓ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ إِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝			
اور (ہم نے) مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ (پیغمبر) کو بھیجا اس نے کہا بھائیو اللہ تعالیٰ کو پوجو اور آخرت کے دن کا خیال رکھو اور ملک میں اتنا بہت دھند (اندھیر) مت مچاؤ انہوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا آخر بھونچال نے ان کو آ دبایا تو اپنے گھروں میں (مر کر) اوندھے رہ گئے۔	وَإِلٰى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝	۴	العنکبوت [۲۹]	۳۰

باب [۶۹] حضرت ایوب کا قصہ

قِصَّةُ أَيُّوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ [۶۹]

Urdu	Arabic	ع	سورة	#
اور (اے پیغمبر) ایوب (پیغمبر) کو یاد کر جب اس نے اپنے مالک کو پکارا مجھے سخت تکلیف لگ گئی ہے اور تو سارے رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے تو ہم نے اس کی دعا قبول کر لی اور جو دکھ اس کو لگ گیا تھا وہ دور کر دیا اور اس کے گھر والے (جو مر گئے تھے وہ) اس کو دیے اور اتنے ہی اور یہ ہماری طرف سے اس پر مہربانی تھی اور عبادت کرنے والوں کیلئے نصیحت تھی ف	وَأَيُّوْبَ إِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ أَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ أَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝	۶	الانبیاء [۲۱]	۳۷
اور (اے پیغمبر) ہمارے بندے ایوب (پیغمبر) کو یاد کر جب اس نے اپنے مالک سے فریاد کی مجھ کو شیطان نے دکھ مارا ہے اور	وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ أَيُّوْبَ ۘ إِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ أَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ	۴	ص [۳۸]	۳۸

علاوہ کیا تم کو چھوڑ دے گا ضرور سزا دیگا ۱۲ ف ابر سائبان کی شکل پر نمودار ہوا اس میں سے آگ برسی سب ہلاک ہو گئے ۱۲ ف ابن عباس نے کہا پہلے سات دن تک ان پر لو گرم ہوا چلتی رہی ان کے بدن پک گئے اور پانی کنوؤں و چشموں میں سوکھ گیا پھر ادھر جنگل میں نکلے وہاں دھوپ کی شدت نیچے سے زمین ایسی گرم تھی کہ پاؤں کی کھال نکل گئی پھر ایک کالا ابر سائبان کی شکل میں نمودار ہوا وہ خوشی خوشی اس کے سائے میں آ گئے اور سب وہاں اکٹھے ہو گئے اس وقت ابر میں سے آگ برسنا شروع ہوئی سب مر گئے ابن عباس نے کہا جو کوئی اور کچھ تفسیر کرے وہ جھوٹا ہے ۱۲ ف سبحان اللہ حضرت ایوب کا صبر تین برس یا سات برس یا اٹھارہ برس ایسی سخت مصیبت میں مبتلا رہے کہ دوسرا آدمی ایک دن بھی اس پر صبر نہیں کر سکتا [illegible] اللہ تعالیٰ نے آزمانے کے لئے [illegible] لونڈی باندی [illegible] بیماری ایسی آئی [illegible] بستی والوں نے [illegible] بستی کے باہر نکال دیا لیکن [illegible] لاچار ہو کر ایک مدت کے بعد دعا بھی کی تو اس ادب سے [illegible] اپنی تکلیف بیان کی اور اس کے رحم و کرم کا اظہار کیا اب مالک کا اختیار ہے ۱۲ ف دعا کرتے ہی [illegible] رحم و کرم جوش میں آیا ۱۲ ف [illegible] چاندی کی طرح صاف ہو گیا ۱۲ ف کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے [illegible] بال بچے [illegible] جنت میں ہیں [illegible] مصیبت کے وقت حضرت ایوب کی حیثیت کو یاد کریں [illegible] صبر اختیار کریں [illegible] تکلیف اٹھا کر اپنے مالک سے [illegible] ۱۲

			وَعَذَابٍ ۝ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۝ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝	عذاب میں ڈالدیا ہے ف۱ (ہمنے کہا) اپنا پاؤں (زمین پر) مار ف۲ یہ ٹھنڈا پانی (ہے) نہانے اور پینے کے لیے ف۳ اور ہمنے اسکے گھر والے اُسکو دیے اور اتنے ہی اور بھی ہماری طرف سے (اسپر) مہربانی تھی اور عقلمندوں کے لیے نصیحت تھی ف۴ اور آپنے ہاتھ میں (سو) سینکوں کا ایک مٹھا لے پھر (اپنی جورو کو) اس سے مار دے اور قسم جھوٹی نہ کر ف۵ بے شک ہم نے اسکو صبر کرنے والا پایا اچھا بندہ تھا وہ (خدا کی طرف) بہت رجوع رہنے والا تھا ف۶
			قِصَّةُ اِدْرِيْسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ	**بابٌ حضرت ادریسؑ کا ذکر**
١٦	مریم ١٩	٤	وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝	اور (اے پیغمبر) قرآن میں ادریسؑ کا ذکر کر وہ بڑا سچا تھا اور نبی تھا اور ہم نے اسکو بلند جگہ اٹھا لیا ف۹
			قِصَّةُ اِلْيَاسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ	**بابٌ حضرت الیاسؑ کا ذکر**
٢٣	والصّٰفّٰت ٣٧	٤	وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ۝ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓي اِلْ يَاسِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	اور بیشک الیاسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھا ف۱۰ جب اُسنے اپنی قوم سے کہا کیا تم لوگ (خدا سے) نہیں ڈرتے کیا تم بعل کو پکارتے ہو ف۱۱ اور سب سے بہتر پیدا کرنیوالے کو چھوڑ بیٹھے ہو اللہ تعالیٰ کو جو تمہارا مالک ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی مالک تھا اور الیاس کی قوم والوں نے اسکو جھٹلایا بے شک وہ (قیامت کے دن عذاب میں) پکڑے آئینگے مگر جو اللہ کے خالص بندے تھے ف۱۲ اور ہمنے الیاس کا ذکر خیر پچھلے لوگوں میں باقی رکھا (سب کہتے ہیں) ف۱۳ الیاس پر سلام ف۱۴ ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں بیشک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھا

ف۱ یہ حضرت ایوبؑ کا ادب تھا کہ تکلیف اور بیماری کو شیطان کی طرف نسبت دی بعضوں نے کہا شیطان چونکہ اس آفت کا سبب ہوا تھا اسلیئے یہ کہا کہ مجھکو شیطان نے عذاب میں ڈالدیا ہے ہوا یہ کہ شیطان کے بہکانے سے ایک بار انکو اپنے مال و دولت پر غرور پیدا ہوا بعضوں نے کہا ایک مصیبت زدہ کی انہوں نے خبر نہ لی ۱۲ ف۲ ہمنے انکی دعا قبول کی اور انکو حکم دیا اپنا الخ ۱۲ ف۳ لگنے مارا وہاں ایک چشمہ پانی کا پھوٹ نکلا ہمنے فرمایا یہ الخ ۱۲ ف۴ یعنے نہا بھی اسی پانی سے اور پی بھی وہی اُس سے تو اچھا ہو جائیگا ۱۲ ف۵ کہ دوسرے لوگ بھی حضرت ایوبؑ کی طرح بلا اور مصیبت پر صبر کریں اور اللہ تعالیٰ کی مدد اور مہربانی کے متوقع رہیں کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے انکے گھر والوں کو جو مر گئے تھے پھر جلا دیا ف۶ ہمنے اسکی قسم پوری ہونے کے لیئے یہ کہا اپنے ہاتھ میں الخ ۱۲ ف۷ کہتے ہیں انکی بی بی ایک روز معمول سے زیادہ دیر کو روٹی لائی انکو اسکی نسبت گمان پیدا ہوا اور قسم کھائی کہ تجھکو سو لکڑیاں ماروں گا ۱۲ ف۸ سبحان اللہ حضرت ایوبؑ کا صبر ایسا تھا کہ آجتک انکا نام ضرب المثل ہو رہا وہ ایسے بڑے امیر تھے یا ایکبھی ایکا غریبی آئی خیر غریبی تو غریبی بال بچے سب مر گئے خود بیمار پڑے بیماری بھی ایسی خراب سارا بدن سڑ گیا کوئی خبر لینے والا بجز ایک بی بی کے نہ رہا ایسی سخت مصیبتوں پر بھی اٹھارہ برس تک اف نہ کی پھر دعا بھی کی تو اس ادب کے ساتھ ۱۲ ف۹ چوتھے آسمان پر یا دوسرے آسمان پر یا جنت میں پہونچا دیا یا نبوت سے سرفراز کیا ۱۲ ....

.... ف۱۰ کہتے ہیں الیاس حضرت ادریسؑ کا نام تھا بعضوں نے کہا وہ بنی اسرائیل میں ایک پیغمبر تھے حضرت ہارونؑ کی اولاد میں اللہ تعالیٰ نے انکو بعلبک والوں کی طرف بھیجا تھا بعلبک ایک شہر تھا وہاں کے لوگ ایک بت کو پوجتے تھے جسکا نام بعل تھا ۱۲ ف۱۱ جو ایک بت تھا یا عورت تھی ۱۲ ف۱۲ انہوں نے الیاسؑ کو نہیں جھٹلایا ۱۲ ف۱۳ یہود اور نصاریٰ اور مسلمان سب انکو مانتے ہیں ۱۲ ف۱۴ الیاسین بھی حضرت الیاسؑ کا نام ہے ۱۲

قِصَّةُ اَصْحٰبِ الْاُخْدُوْدِ — باب ۷۲ خندق والوں کا قصہ

۳۰	البروج	۱	قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۙ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۙ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۙ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۗ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۭ	(یہ کہ کے کافر) ضرور ایک دن تباہ ہونگے جیسے کھائیاں کھودنیوالے تباہ ہوئے جن میں آگ تھی بہت ایندھن والی جب یہ کھائی کھودنیوالے (خندق کے کنارے کنارے کرسیاں لگا کر) وہاں بیٹھے ہوئے تھے اور ایماندار و نیر جو ظلم وہ کر رہے تھے اسکا تماشا اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے اور ایمان داروں سے صرف اتنی بات پر چڑے تھے کہ وہ زبردست خوبیوں والے خدا پر ایمان لائے تھے جس کی آسمان اور زمین میں بادشاہت ہے اور ہر چیز اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے۔

قِصَّةُ اَصْحٰبِ الْفِيْلِ — باب ۷۳ اصحاب الفیل کا قصہ

۳۰	الفیل	۱	اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۭ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۽ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۧ	(اے پیغمبر) کیا تو نے (اس واقعہ پر) نظر نہیں کی تیرے مالک نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا کیا اس نے انکی (ساری) تدبیر خاک میں نہیں ملا دی اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے [۱] ان پر کنکر کی پتھریاں مارتے تھے پھر ان کو کھائے ہوئے بھس کی طرح کر دیا۔ [۲]

قِصَّةُ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ — باب ۷۴ حضرت یوسفؑ کا قصہ

۱۲	یوسف	[illegible]	اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ	(اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب یوسفؑ نے اپنے باپ سے کہا بابا میں نے (خواب میں) دیکھا کہ گیارہ تارے اور سورج اور چاند مجھ کو سجدہ کر رہے ہیں یعقوبؑ نے کہا بیٹا (کہیں) اپنا

[۱] یا آگ بنی جو شعلے مار رہی تھی اختلاف ہے کہ یہ کون لوگ تھے لیکن اس پر اتفاق ہے کہ کافر لوگوں نے اگلے زمانے میں کچھ ایمانداروں سے کہا کہ تم اپنے دین سے پھر جاؤ انہوں نے نہ مانا تو خندقیں کھود یں ان میں آگ سلگائی اور ان غریب ایمانداروں کو ان میں جھونک دیا۔ بعض کہتے ہیں یہ ایماندار ستر آدمی تھے اللہ تعالیٰ نے آگ میں گرنے سے پہلے انکی جان قبض کر لی اور بہشت میں بھجوا دیا اور خندق کی آگ ایسی بھڑکی کہ ان تماشا دیکھنے والوں کو اسنے دم بھر میں جلا کر بھسم کر دیا۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے یہ لوگ قیامت کے دن جو ظلم انہوں نے ایمانداروں پر کیا اُس کی گواہی دینگے یا یہ لوگ اپنے بادشاہ کے سامنے ایمانداروں کے ساتھ جو کر رہے تھے اسکے گواہ بنے۔ یعنے اس بات کے کہ ہم نے بادشاہ کا حکم بجا لایا اور ایمانداروں کو اپنے سامنے خندق میں ڈھکیل کر جلا دیا [۲] جس سال یہ واقع ہوا اسی سال آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے کہتے ہیں ابرہہ یمن کا بادشاہ تھا لیکر کعبے کو ڈھانے کے لیے آیا تھا اُس نے اپنے ملک میں ایک کعبہ بنایا تھا وہ چاہتا تھا کہ حاجی سب اس میں جایا کریں قریش کے ایک شخص نے وہاں پہونچکر نجاست ڈالدی اسکو غصہ آیا اور اس نے قسم کھائی کہ میں کعبے کو گرا دونگا۔ وہ ہاتھی لیکر چلا جب یہ لوگ مکہ کے قریب پہونچے تو عبد المطلب آنحضرت کے دادا جو اسوقت قریش کے سردار تھے باہر نکلے اور ان سے ملکر کہا تمہیں یہاں کیوں تکلیف کی اگر ہمکو تم بلاتے تو ہم تمہارے پاس حاضر ہوتے انہوں نے کہا ہم کعبے کو ڈھانے کیلئے آئے ہیں عبد المطلب نے اکو بہت سمجھایا کہ اس ارادے سے باز آؤ انہوں نے نہ مانا آخر عبد المطلب پہاڑ پر چلے گئے اور انہوں نے کہا بہتر یہی ہے کہ میں اپنی آنکھ سے کعبے کی تباہی نہ دیکھوں اتنے میں سمندر کی طرف سے ایک ایک گھٹا ہوئی دیکھا تو کالے کالے پرندے جھنڈ کے جھنڈ آ رہے تھے انہوں نے ان لوگوں پر کنکریاں پھینکنی شروع کیں جس پر ایک کنکری گرتی وہ بھسم ہو کر رہ جاتا۔ کہتے ہیں ہر پرندے کے پاس تین تین کنکریاں تھیں دو دو پنجوں میں ایک چونچ میں [illegible] (باقی در ضمیمہ ہے)

يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۚ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ . . . .

یہ خواب اپنے بھائیوں سے نہ کہنا پھر تیری خرابی کے ایسے کوئی فریب کی چال کر بیٹھیں کیونکہ شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے [1] اور ایسے ہی [2] وہ راپنے بندوں میں سے) تجھ کو چن لیگا اور خوابوں کی تعبیر تجھ کو سکھلائیگا اور جس طرح اس نے اپنا احسان تیرے دو دادوں ابراہیم علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام پر اگلے زمانہ میں پورا کیا ایسے ہی وہ اپنا احسان تجھ پر اور یعقوب کی اولاد پر پورا کریگا بے شک تیرا مالک خوب جانتا ہے [3] حکمت والا یوسف اور اس کے بھائیوں میں [4] نشانیاں ہیں پوچھنے والوں کے لیے [5] جب یوسف کے بھائیوں نے کہا [6] یوسف اور اس کے بھائی کو ہمارا باپ ہم سے زیادہ چاہتا ہے حالانکہ ہم جوان مضبوط ہیں بیشک ہمارا باپ ضرور کھلی غلطی کر رہا ہے یوسف کو مار ڈالو یا کسی ملک میں رلیجا کر) پھینک آؤ تو تمہارے باپ کا رخ تمہارے ہی طرف رہیگا اور یوسف [7] کے بعد پھر تم لوگ اچھے رہو گے [8] ان میں سے ایک کہنے والا [9] کہنے لگا اگر تم کو کچھ کرنا ہے تو ایسا کرو، یوسف کو جان سے نہ مارو اسکو اندھیرے کنوئیں میں ڈالدو [10] کوئی راہی چلتا (مسافر) اسکو نکال لیگا [11] کہا باوا تو یوسف کے لیے ہم پر بھروسا کیوں نہیں کرتا اور ہم تو اس کی بھلائی چاہتے ہیں [12] کل اسکو ہمارے ساتھ کر دے [13] وہ (بن میں) کچھ کھائے پیئے کھیلے کودیگا اور ہم اسکے نگہبان ہیں گے [14] یعقوب نے کہا تم اسکو کہیں لیجاؤ تو مجھے رنج ہوتا ہے [15] اور مجھ کو ڈر ہے تم غافل ہو جاؤ اور بھیڑیا (لانڈکا) اسکو کھائے [16] وہ کہنے لگے اگر یوسف کو ہم اتنے بہت ہوتے ہوئے بھیڑیا کھا

ف [1] ایسا نہ ہو وہ اس کی تعبیر سمجھ جاویں اور حسد کرنے لگیں ۱۲ ف [2] یعنے گو وہ تیری بڑے بھائی ہیں اور ایمان دار ہیں مگر شیطان ہر آدمی کے پیچھے لگا رہتا ہے کچھ عجب نہیں ان کو حسد میں پھانس دے اور وہ تیری ہلاکت کی تدبیر کریں ۱۲ ف [3] جیسے حقتعالے نے تجھے اس خواب سے سرفراز کیا ۱۲ ف [4] انکو پیغمبری عطا فرمائی ۱۲ ف [5] تجھ کو بھی پیغمبری ملیگی اور تیری بعد بنی اسرائیل میں سیکڑوں پیغمبر پیدا ہونگے ۱۲ ف کون اسکے بندوں میں سرفرازی کے لائق ہے ۱۲ ف یعنے انکے قصہ میں اللہ تعالے کی قدرت کی نشانیاں ہیں ۱۲ ف جو یوسف ع کا قصہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہتے ہیں مکہ کے کافروں نے یہود سے کہا تم کوئی بات ایسی بتلاؤ جو ہم محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھیں اگر وہ بیان نہ کر سکیں تو ہم سمجھ لیں گے کہ وہ سچے پیغمبر نہیں ہیں انہوں نے کہا یہ پوچھو کہ ابراہیم ع تو شام کے ملک میں تھے پھر یعقوب ع کی اولاد مصر کیسے پہونچی اور یوسف ع کا قصہ پوچھو اس وقت یہ سورت اتری ۱۲ ف [9] آپس میں ایک دوسرے سے ۱۲ ف پہلے جانے کے ۱۲ ف [11] باپ کی نظر میں عزیز ہو گئے رات دن جو حسد میں تکلیف ہوتی ہے وہ جاتی رہیگی ۱۲ ف [12] یہوذا یا روبیل یا شمعون ۱۲ ف [13] یعنے کسی تہ میں جہاں بالکل اندھیرا ہے یہ کنواں ایسے مقام پر تھا جدہر سے قافلے آتے جاتے تھے اور لوگ اس میں سے پانی لیا کرتے تھے ۱۲ ف [14] اور ایسا خوبصورت لڑکا پا کر خوش ہوگا اپنے ملک میں لے جاویگا یوسف ع کی جان بچ جائیگی اور تمہارا مطلب حاصل ہوگا ۱۲ ف [15] جب یہ صلاح ہو چکی تو کہنے لگے ۱۲ ف [16] حضرت یعقوب ع کو پہلے ہی سے معلوم تھا کہ انکے دل یوسف ع سے صاف نہیں ہیں اور وہ کبھی یوسف ع کو انکے اوپر نہیں چھوڑتے تھے اپنی آنکھوں کے سامنے سے جدا نہیں ہونے دیتے تھے ۱۲ ف [17] ہم جنگل کی سیر کر آئینگے ۱۲ ف نہیں البتہ یہ ہے کہ ۱۲ ف [19] میں اسکی جدائی کا تحمل نہیں ہوں ۱۲ ف [20] دوسری بات یہ ہے کہ ۱۲ ف [21] بعضے کہتے ہیں کہ حضرت یعقوب ع نے ان بھائیوں کو بھیڑیا قرار دیا اور مطلب تھا کہ تم کہیں اسکو مار نہ ڈالو۔ بعضے کہتے ہیں کہ واقعی اس جنگل میں بھیڑیے بہت تھے ۱۲

وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝
فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ
فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ
لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ
عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا
ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ
عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ
وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ
وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۚ
فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۚ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝ وَجَآءَتْ
سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى
دَلْوَهٗ ۚ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ۚ
وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ
دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ
مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِي
اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ
مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ
وَلَدًا ۚ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ
فِي الْاَرْضِ ۡ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ

جائے تو پھر ہم کسی کام کے ہی نہیں[1] خیر جب وہ یوسف کو لے
گئے اور راہ میں سب نے یہ ٹھیرالیا کہ اسکو اندھیرے
کنوئیں میں ڈالدیں[2] اور ہم نے (اسی وقت) یوسف کو
وحی بھیجی تو ضرور ان کو اس (برے) کام پر جتلاوے گا
اور وہ بے خبر ہوں گے اور اندھیرے ہوتے پر (یعنے
رات کو) روتے ہوئے اپنے باپ پاس آئے[3] کہنے
لگے باوا ہم (شرط کے طور پر) دوڑنے لگے اور یوسف
کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا اتنے میں بھیڑیا
اس کو کھا گیا اور ہم سچے بھی ہوں تو تجھ کو ہماری بات
کا یقین نہ آئے گا اور یوسف کے کرتے پر جھوٹ موٹ
کا خون بھی لگالائے[4] یعقوب نے کہا بلکہ تمہارے
دلوں نے ایک بات بنالی ہے خیر میں عمدہ صبر کرتا ہوں[5]
اور تم جو باتیں بناتے ہو ان پر اللہ تعالیٰ ہی کی مدد
چاہتا ہوں[6] اور ایک قافلہ آیا اُنہوں نے اپنا بہشتی[7]
بھیجا اس نے جونہی اپنا ڈول ڈالا بہشتی کہنے لگا واہ
واہ یہ تو لڑکا ہے اور بہشتیوں نے اسکو دولت
سمجھ کر قافلہ والوں سے چھپایا اور اللہ تعالیٰ خوب
جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے اور یوسف کے بھائیوں نے
اسکو بہت کم قیمت گنتی کے روپیوں پر بیچ ڈالا اور
وہ اس کی خواہش نہیں رکھتے تھے اور جس شخص نے
مصر والوں میں سے اسکو خریدا اس نے اپنی جورو (زلیخا)
سے کہا اسکو اچھی طرح رکھ شاید یہ (کسی دن) ہمارے
کام آئے یا ہم اسکو اپنا بیٹا بنالیں اور اسیطرح ہم
نے یوسف کو مصر کے ملک میں جمایا اور مطلب یہ تھا

ف پھر ہمارا زور کس دن کام آئیگا ہم دس آدمی زبردست مضبوط جوان اور تھا بھی ایسا ہی حضرت یوسف کے بھائی بہت زور آور قوی جوان تھے ان میں کا ایک شیر کو مار ڈالنے کے لئے کافی تھا بھیڑیا کیا چیز ہے ۱۲ ف حضرت یعقوب یہ سنکر خاموش ہو رہے اور یوسف کو انکے ساتھ کر دیا ۱۲ ف تو انہوں نے ایسا ہی کیا ۱۲ ف تم کو پہچانتے نہ ہونگے اسوقت کیسے نادم ہونگے ہائے یہ ندامت انکے حق میں اس گناہ سے کہیں بدتر ہوگی یہ قصہ آگے آویگا ۱۲ ف مکاری کا رونا تھا کہ باپ سچا سمجھیں ۱۲ ف آکر کہا دیکھتے ہیں کہ بھیڑیا ۱۲ ف مگر کرتہ صحیح اور سالم تھا پھٹا نہ تھا حضرت یعقوب سمجھ گئے کہ یہ سب ان کی کارستانی اور مکاری ہے ۱۲ ف بھیڑیئے نے ہرگز یوسف کو نہیں کھایا ۱۲ ف عمدہ صبر یہ ہے کہ آدمی کسی سے گلہ اور شکوہ نہ کرے حق تعالیٰ کی تقدیر پر شاکر رہے یہ مضمون حدیث کا ہے ۱۲ ف اسمیں تمہارا فریب کھلیگا ۱۲ ف اُس کنوئیں کے پاس پانی پلانے کے لئے ۱۲ ف ان سے یہ نہیں کہا کہ یہ لڑکا ہمکو کنوئیں میں سے ملا بلکہ یوں کہا کہ اس کنوئیں کے مالکوں نے ہم کو یہ لڑکا اس لئے دیا ہے کہ مصر میں جاکر بیچ لاویں یا قافلہ والوں سے بالکل اُسکا ذکر ہی نہیں کیا ۱۲ ف قافلہ والے یا یوسف کے بھائی ۱۲ ف یا بہشتیوں نے ۱۲ ف یا قافلہ والوں نے اس کو کم قیمت چند روپیوں کے بدلے خرید لیا ۱۲ ف یعنے بہشتی یا یوسف کے بھائی یا قافلہ والے ۱۲ ف پھر قافلہ والے یوسف کو مصر میں لیکر گئے اور وہاں کے وزیر کے ہاتھ جس کا نام قطفیر تھا اور عزیز خطاب تھا انکو بیچا کہتے ہیں بیس اشرفی اور دو جوڑے کپڑے اور دو جوتوں کے بدل عزیز نے ان کو مول لیا ۱۲ ف اس کا نام قطفیر اور لقب عزیز تھا وہ ریان بن ولید بادشاہ مصر کا وزیر تھا یہ ریان اُس فرعون کا دادا تھا جس نے حضرت موسےٰ سے مقابلہ کیا تھا ۱۲ ف آبرو اور آرام کے ساتھ ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ شاید ہم کو یہ فائدہ دے بیچ ڈالیں یا زیادہ قیمت سے ہم اسکو بیچ ڈالیں ۔ اس عزیز کی کوئی اولاد نہ تھی اس نے حضرت یوسف کی خوبصورتی اور عقلمندی کو دیکھ کر یہی تجویز کیا کہ میں اس کو بیٹا بنالوں تو بھی ہو سکتا ہے ۱۲ ف جیسے ہم نے اسکو اس کے بھائیوں کے ہاتھ سے بچا لیا ۱۲

الْأَحَادِيثِ ۚ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۝ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۝ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا ۚ لَوْلَا أَنْ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ۝ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَى الْبَابِ ۚ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ أَهْلِهَا ۚ إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَىٰ قَمِيصَهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ

کہ اسکو خوابوں کی تعبیر دینا سکھائیں اور اللہ زبردست ہے جو کام چاہتا ہے پورا کرتا ہے[1] مگر اکثر لوگ نہیں جانتے اور جب یوسف اپنی جوانی کو پہونچا[2] تو ہمنے اُسکو حکومت دی[3] اور علم دیا اور ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور[4] جس عورت کے گھر میں وہ رہتا تھا اُس نے اپنی خواہش اسکی ذات سے بجھانا چاہی[5] اور دروازے (مکان کے سب) بند کر دیئے[6] اور کہنے لگی بے آجا[7] یوسف نے کہا اس برے کام سے اللہ کی پناہ وہ تو میرا مالک ہے[8] اُس نے مجھکو اچھی طرح عزت سے رکھا[9] کیونکہ نمک حرام لوگ کبھی نہیں پنپ سکتے اور ہوا یہ کہ زلیخا نے یوسف کا قصد کیا[10] اور یوسف نے زلیخا کا[11] اگر وہ اپنے مالک کی نشانی نہ دیکھتا[12] اسیطرح[13] تاکہ ہم برائی اور بدکاری سے اسکو دور رکھیں بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے[14] بندوں میں سے تھا اور دونوں بھاگتے ہوئے دروازے کی طرف چلے اور زلیخا نے یوسف کا کرتہ[15] پیچھے سے چاک کر دیا اور دونوں نے دروازے پر عورت کے خاوند کو پایا کہنے لگی جو شخص تیری بی بی کے ساتھ برا کام کرنا چاہے اسکی یہی سزا ہے کہ قید ہو یا تکلیف کی مار پڑے[16] یوسف نے کہا اس عورت نے خود مجھ سے اپنی خواہش بجھانا چاہی[17] اور زلیخا کے لوگوں میں سے[18] ایک گواہ نے گواہی دی[19] اگر یوسف کا کرتہ سامنے سے چاک ہے تب تو عورت سچی ہے اور یوسف جھوٹا ہے[20] اور اگر اسکا کرتہ پیچھے سے چاک ہے تو عورت جھوٹی ہے اور یوسف سچا ہے[21] جب خاوند نے دیکھا کہ یوسف (علیہ السلام) کا کرتہ پیچھے پھٹا ہے تو کہنے لگا یہ تمہارا ہی چلتر ہے[22]

ف کوئی اسکے ارادے اور حکم کو روک نہیں سکتا ۱۲ ف۲ یعنے کافر اور مشرک وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ کے سوا دوسروں کا بھی زور چلتا ہے ۱۲ ف۳ تینتیس سال کے ہوئے یا پچیس سال کے یا چالیس سال کے ۱۲ ف۴ یا حکمت اور دانائی یعنے نبوت ۱۲ ف۵ جب یوسف جوان ہوا تو ۱۲ ف۶ یعنے زلیخا کے ۱۲ ف۷ یعنے صحبت کی طلبگار ہوئی ۱۲ ف۸ سات دروازے تھے ۱۲ ف۹ یا جلدی سے آ ۱۲ ف۱۰ یعنے جسنے خریدا ۱۲ ف۱۱ میں اُسکے گھر میں ایسی خیانت کروں یہ نہیں ہو سکتا ۱۲ ف۱۲ یعنے اسکے ساتھ بدکاری کرنیکا ۱۲ ف۱۳ یعنے یوسف کے دل میں بھی شیطان نے خطرہ ڈالا کہ برا کام کر لو اور یہ خطرہ ہونا کوئی گناہ نہیں ہے تاکہ پیغمبری کے خلاف ہو اگر دل کا خیال بھی آدمی میں نہ رہے تو پھر گناہ سے بچنے کا ثواب ہی کیا ہوگا ثواب تو اسی میں ہے کہ آدمی کے دل میں شہوت پیدا ہو اور نفس خواہش کرے پھر خدا کے ڈر سے نفس کو روکے اور اسکی خواہش پوری نہ ہونے دے ف۱۴ تو بیشک زلیخا سے صحبت کر بیٹھتا اس نشانی میں علماء سلف نے اختلاف کیا ہے کہ وہ کیا تھی بعضوں نے کہا انہوں نے یہ آواز سنی یوسف تیرا نام تو پیغمبروں میں ہے اور جاہل نادانوں کے کام کرتا ہے بعضوں نے کہا یعقوب اپنے باپ کی صورت دیوار پر دکھلائی دی وہ انگلی دانتوں میں کاٹے تھے قتادہ رم اور اکثر مفسرین اور حسن رم اور سعید بن جبیر رم اور مجاہد رم اور عکرمہ رم اور ضحاک رم سے یہی کہا ہے ۱۲ ف۱۵ ہم نے یوسف کے دل کو مضبوط کیا ۱۲ ف۱۶ یعنے پیغمبروں میں سے ۱۲ ف۱۷ پکڑ پایا اس کو پیچھے سے ۱۲ ف۱۸ اور میں بھاگا لینے پیچھے سے میرا کرتہ پکڑ پایا اسکو چاک کر ڈالا اب خاوند کو تردد ہوا کہ زلیخا یہ کہتی ہے یوسف یہ کہتا ہے کس کی بات سچ مانے ف۱۹ یعنے اسکے علاقہ داروں میں سے ۱۲ ف۲۰ یعنے رائے ظاہر کی ۱۲ ف۲۱ یوسف نے بالجبر اس سے صحبت کرنا چاہی ہوگی چونکہ عورت راضی نہ تھی اُس نے مزاحمت کی اور سامنے سے کرتہ چیر ڈالا ۱۲ ف۲۲ کہ یوسف بھاگا اور عورت اسکے پیچھے پڑی تھی اللہ نے یہ گواہی اس دلائی تاکہ زلیخا اچھی طرح شرمندہ ہو اور حضرت یوسف کی پیغمبری اور طہارت خوب کھلجاوے حدیث میں ہے کہ وہ شیرخوار چھوٹی عمر تھا لیکن اللہ نے اسکو بولنے کی قدرت دی ابن عباس نے کہا ایک بہرن تھی اسکو اللہ نے زبان دی ۱۲ ف زلیخا اور اسکے ساتھ والیوں کو ۱۲ ف یعنے عورتیں مکر و فریب کو چلتر کہتے ہیں یعنے چلتر ۱۲

قَالَ إِنَّهُ مِن كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ كَيْدَكُنَّ
عَظِيمٌ ۝ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۚ
وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ ۖ إِنَّكِ كُنتِ
مِنَ الْخَاطِئِينَ ۝ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ
امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن
نَّفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا
فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ
أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ
مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ
سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۖ
فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ
أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا
بَشَرًا إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ۝
قَالَتْ فَذَٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۖ
وَلَقَدْ رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۖ
وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ
وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِينَ ۝ قَالَ رَبِّ
السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ
وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ
إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ ۝
فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ
كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝
ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّن بَعْدِ مَا رَأَوُا
الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ۝

بیشک یہ تم عورتوں کا چلتر ہے غضب کا ہوتا ہے یوسف تو اسکا کچھ خیال نہ کر اور (زلیخا)
تو اپنا گناہ بخشوا بیشک تو گناہگار تھی اور شہر میں عورتوں
نے چرچا کیا کہ عزیز کی عورت اپنے غلام سے خواہش بجھانا
چاہتی ہے اسکی محبت میں دیوانی ہو گئی ہے ہم تو سمجھتی
ہیں وہ صاف بہک گئی ہے جب زلیخا نے ان عورتوں
کے طعنے سنے تو زلیخا نے ان کو بلا بھیجا (مہمان بلایا)
اور ایک محفل کی طیاری کی اور ان میں سے ہر ایک عورت
کو ایک ایک چھری دی اور یوسف سے کہا اب ان کے
سامنے نکل آ جب عورتوں نے یوسف کو دیکھا تو
سہم گئیں اور اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور (بے اختیار)
بول اٹھیں حاشا للہ یہ آدمی کاہے کو ہے یہ تو ایک
نیک فرشتہ ہے زلیخا نے کہا یہی تو وہ (غلام) ہے
جس (کی محبت) میں تم مجھ پر طعنے مارتی تھیں اور
سچ تو یہ ہے کہ میں ہی نے اس کی خواہش کی اس
نے نہ مانا اور (خیر) اگر (اب بھی) میرے کہے پر نہ چلے
گا تو ضرور قید ہوگا۔ اور ضرور ذلیل ہوگا۔ یوسف
نے دعا کی مالک میرے جو کام یہ عورتیں مجھ سے کرانا
چاہتی ہیں اس سے تو قید میں رہنا مجھے پسند ہے
اور اگر تو ان کا چلتر مجھ سے نہ روکے گا تو میں ان عورتوں
کی طرف پھسل جاؤنگا اور نادان بن جاؤں گا تو مالک
نے اس کی دعا قبول کی اور ان عورتوں کا چلتر اس
پر سے روک دیا بے شک وہ سب کی سنتا جانتا
ہے پھر ان لوگوں کو اتنی نشانیاں دیکھنے پر بھی یہی
سوجھا کہ یوسف کو ایک مدت تک قید رکھیں۔ اور

ف۱ کہ قصور تو خود کرتی ہو چھپا دوسری پر۔ بکید میں ایک بزرگ کہتے ہیں میں شیطان سے زیادہ عورت سے ڈرتا ہوں۔ اللہ نے شیطان کو فرمایا اس کا مکر کمزور ہے اور عورت کے لیے فرمایا کہ اسکا مکر بڑا ہے ۱۲ ف۲ یہ بات جانے دے خاموش رہ کہ اور لوگوں میں نہ پھیلے ۱۲ ف۳ بس اتنا ہی کہکر چپ ہو رہا اگر کوئی دوسرا باغیرت خاوند ہوتا تو زلیخا کی اچھی طرح مرمت کرتا ۱۲ ف۴ بھلا غلام میاں کے سامنے ایسا کیا خوبصورت ہوگا کہ اسکے عشق میں دیوانی ہو رہی ہے ۱۲ ف۵ وہ جو پیٹھ پیچھے زلیخا کو کہتی تھیں ۱۲ ف۶ جس میں فرش فروش تکیے لگے تھے اور میوے سامنے رکھے گئے جو کاٹ کر کھائے جاتے تھے ۱۲ ف۷ میوے یا ترنج کاٹکر کھانے کے لیے ۱۲ ف۸ ذرا اپنی شکل ان کو دکھادے ۱۲ ف۹ حسن و جمال و نبوت کے رعب سے ۱۲ ف۱۰ دہشت میں ترنج کے بدل ۱۲ ف۱۱ چھری کہاں چلاتی تھیں چل گئی کہ ہر ہاتھ زخمی ہو گئے ۱۲ ف۱۲ سبحان اللہ خالق تیری قدرت ۱۲ ف۱۳ آدمی کی شکل میں حدیث میں ہے کہ یوسف اور ان کی ماں کو دنیا کا آدھا حسن ملا اور آدھا باقی دنیا کو ۱۲ ف۱۴ زلیخا نے اس بات کو کہ اس نے خود خواہش کی تھی عورتوں میں فاش کر دیا کیونکہ عورتیں آپس میں عورتوں سے وہ باتیں کرتی ہیں جو مردوں پر کھولنا نہیں چاہتیں ہر ملک کی عورتوں میں یہی رسم ہے جب حضرت یوسف نے زلیخا کی یہ گفتگو سنی تو انکو یقین ہو گیا کہ اب زلیخا اس ارادے سے باز نہ آوے گی اسلئے خداوند سے جو اس کو بہت چاہتا ہے اور اس کی بہت سنتا ہے کہکر مجھکو ضرور ستاوے گی ناچار ہو کر خداوند کریم کی درگاہ میں یہ دعا کی ۱۲ ف۱۵ چاہا تو صرف زلیخا نے تھا مگر دوسری عورتوں نے بھی حضرت یوسف کو ترغیب دی کہ زلیخا کا کہا مان لیں ۱۲ ف۱۶ مجھ کو عفت اور پاکدامنی پر مضبوط نہ رکھیگا ۱۲ ف۱۷ نفس اور شیطان کے فریب میں آکر ۱۲ ف۱۸ ان کا کہا مان لونگا ۱۲ ف۱۹ سبحان اللہ کوئی دعا کا ڈھنگ حضرت یوسف سے سیکھے آخر پیغمبر تھے اپنے تئیں بالکل عاجز اور گناہ کی طرف مائل قرار دیا اور طہارت اور پاکدامنی کا دعویٰ نہیں کیا فرمایا وہ خدا کی طرف سے ہے ۱۲ ف۲۰ حضرت یوسف بچے رہے کسی عورت کے دام میں نہ آئے ۱۲

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ذَٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا

اور یوسف کے ساتھ قید خانہ میں دو غلام اور گئے ایک نے کہا (جو ساقی تھا) میں (خواب میں) یہ دیکھتا ہوں جیسے شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا (جو نان بائی تھا) میں دیکھتا ہوں اپنے سر پر روٹیاں لادے ہوں پرندے اس میں سے کھا رہے ہیں یوسف ان خوابوں کی تعبیر ہم کو بتلا دے کیونکہ ہم دیکھتے ہیں تو نیک آدمی ہے یوسف نے کہا نہیں تو تم سے جو کھانا تمکو (بادشاہ سی) ملتا ہے اسکا سب حال اس کے آنے سے پیشتر بیان کر سکتا ہوں یہ وہ علم ہے جو میرے مالک نے مجھ کو سکھلایا میں نے ان لوگوں کا طریق چھوڑ دیا جو اللہ پر یقین نہیں رکھتے اور آخرت کو بھی وہ نہیں مانتے اور میں اپنے باپ دادوں کے طریق پر چلتا ہوں ابراہیم اور اسحق اور یعقوب کے تمہارا یہ کام نہیں کہ اللہ تعالے کے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں یہ (ایمان اور توحید) اللہ کا فضل ہے ہم پر اور لوگوں پر لیکن اکثر آدمی (اس کے فضل کا) شکر نہیں کرتے اے قیدیو جدا جدا مالک اچھے یا ایک (مالک) اللہ تعالے اکیلا زبردست تم لوگ اللہ کے سوا جن کو پوجتے ہو وہ نرے نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ تعالے نے تو ان کے پوجنے کی کوئی سند نہیں اتاری اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے تو یہ حکم دیا ہے کہ سوا اسکے کسی کو نہ پوجو یہی سیدھا رستہ ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے اے قیدیو تم میں سے ایک تو اپنے صاحب کو شراب پلائیگا ف۱۹

ف ان میں کا ایک ساقی تھا اور ایک نان پز دونوں پر یہ جرم لگایا گیا کہ انہوں نے بادشاہ کے شراب یا روٹی میں زہر ملایا ہے دونوں نے انکار کیا بادشاہ نے پہلے ساقی سے کہا تو یہ شراب پی جا وہ پی گیا اسکو کچھ نقصان نہ ہوا پھر نان پز سے کہا تو یہ روٹی کھا جا اس نے نہ کھائی آخر وہ روٹی ایک جانور کو کھلائی گئی وہ زہر کے اثر سے مرگیا بادشاہ نے دونوں کو قید خانہ بھیجدیا یوسف بھی وہاں تھے ان دونوں نے یوسف سے پوچھا تم کونسا علم جانتے ہو انہوں نے کہا میں خواب کی تعبیر کا علم جانتا ہوں تب انہوں نے اپنا اپنا خواب بیان کیا ۱۲ ف خواب کی تعبیر کیا چیز ہے ۱۲ ف یا تمہارے گھر سے آتا ہے ۱۲ ف کہ وہ کس قسم کا کھانا ہے کیسا ہے کتنا ہے ۱۲ ف یہ معجزہ حضرت یوسف کو اسی قسم کا دیا گیا تھا جیسے حضرت عیسے کو وہ بتلا دیتے تھے کہ آج تمنے فلاں قسم کا کھانا کھایا اور فلاں قسم کا کھانا تمہارے گھر میں موجود ہے ۱۲ ف اور اسکی وجہ یہ ہوئی کہ ۱۲ ف یعنے ان کی توحید پر ۱۲ ف حضرت یوسف کا مطلب اس ساری تمہید کے بیان کرنے سے یہ تھا کہ قیدیوں کو ہدایت ہو اور شاید ان میں سے کوئی شرک سے توبہ کرکے موحد بنجاوے سچ ہے اچھے لوگ جہاں جاتے ہیں کام نکالتے رہتے ہیں اور ان کے فیض جاری رہتے ہیں حضرت مجدد کو جب جہانگیر بادشاہ نے بعض بدعتی مولویوں کے کہنے سے قید کیا تو آپ نے قید خانہ میں جاکر قیدیوں کو تعلیم تلقین شروع کی وہاں جماعت سے نماز ہونے لگی اور بہت سے قیدی آپ کی صحبت کے اثر سے ولایت کے درجے کو پہونچے ۱۲ ف جو سب پیغمبر اور ٹھیک راہ پر تھے ۱۲ ف ہم سے یہ نہیں ہو سکتا ۱۲ ف آدمی ہو یا فرشتہ یا جن یا بت یا پتھر یا جھاڑ یا پہاڑ یا قبر یا تھان یا شدہ ۱۲ ف ذری سی دنیا کی تکلیف پہونچتی ہے تو اپنے تئیں بد قسمت سمجھنے لگتے ہیں مشرک اور بدعتیوں کو صاحب حشمت جانتے ہیں حالانکہ ایماندار موحد آدمی کو کیسی ہی دنیا کی مصیبت ہو لیکن خوش رہے اور خدا کا شکر گذار رہے کہ اسنے اپنے فضل سے شرک کی بلا سے بچایا ۱۲ ف وہ دونوں قیدی بت پرست تھے ۱۲ ف ان کی حقیقت کچھ نہیں ۱۲ ف اسی کا قول سند ہو سکتا ہے ۱۲ ف یعنے ایک خدا کو صرف پوجنا ۱۲ ف یا نہ سمجھیں کے رکھو ۱۲ ف جو ساقی ہے چھوٹ کر ۱۲ ف۱۹ پھر اپنی قدیم خدمت پر مقرر ہو جائے گا ۱۲

وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ
مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ
تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ
نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ؗ
فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ
فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ؕ وَقَالَ
الْمَلِكُ اِنِّيْۤ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ
يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ
خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ
اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا
تَعْبُرُوْنَ ۞ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ
وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۞
وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ
اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۞
يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا
فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ
سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ
وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْۤ اَرْجِعُ اِلَى
النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۞ قَالَ
تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا
حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖۤ
اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۞ ثُمَّ
يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ
يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا

اور دوسرا جو ہے وہ سولی دیا جائیگا پھر پرندے اس کے سر
میں سے کھائیں گے جس بات کو تم دونوں دریافت کرتے
تھے اسکا فیصلہ (خدا کے پاس سے) ہو چکا[1] اور جس کو یوسف
نے سمجھا کہ وہ چھوٹنے والا ہے[2] اس سے کہا اپنے صاحب
کے پاس میرا ذکر کرنا[3] لیکن شیطان نے اسکو بھلا دیا کہ
اپنے صاحب سے ہمکا ذکر کرے آخر کئی برس تک
یوسف قید خانہ میں پڑا رہا[4] اور بادشاہ[5] نے کہا میں
(خواب میں) دیکھتا ہوں کہ سات گائیں موٹی تازی ہیں
ان کو سات گائیں دبلی سوکھی کھائے جاتی ہیں اور سات
بالیاں سبز ہیں اور باقی (سات) سوکھی ہیں[6] درباریو
اگر تم خواب کی تعبیر دینا جانتے ہو تو میری اس خواب
کی تعبیر بیان کرو وہ کہنے لگے یہ تو پریشان خوابوں کو
کہتے ہیں اور ایسے پریشان خوابوں کی تعبیر ہم کو
نہیں معلوم[7] اور جو ان دو قیدیوں میں سے چھوٹ گیا
تھا اس نے کہا اور ایک مدت کے بعد اسکو خیال آیا
میں تم کو اس کی تعبیر بتاتا ہوں مجھ کو بھیجو تو سہی[8] اے
یوسف تو بڑا سچا آدمی ہے[9] ہمکو بتلا سات موٹی تازی
گائیں ہیں جنکو سات دبلی سوکھی گائیں کھائے جاتی
ہیں اور سات بالیاں (اناج کی) ہری ہیں اور باقی (سات)
سوکھی شاید میں (درباری) لوگوں تک پھر پہونچ سکوں
اور شاید تیرا حال انکو معلوم ہو[10] یوسف نے کہہ دیا تم
معمول سے سات برس تک کھیتی کروگے[11] پھر جب فصل کاٹو
تو اناج کو بالیوں ہی میں رہنے دو مگر تھوڑا سا اپنے
کھانے کے موافق نکال لو[12] ان سات برسوں کے بعد

ف یعنے یہ قضا کے رہائی ہے جو رک نہیں سکتی۔ کہتے ہیں جب حضرت یوسف ؑ نے یہ تعبیر بیان کی تو وہ کہنے لگے ہم نے کوئی خواب نہیں دیکھا تھا صرف دل لگی کے لیئے تم سے پوچھا تھا
حضرت یوسف ؑ نے فرمایا اب کیا ہوتا ہے جو تعبیر میں نے بیان کی وہی خدا کا فیصلہ ہے اور تمہارے لیئے یہی ہونا ہے حضرت یوسف ؑ نے یہی فرما دیا تھا کہ تین دن میں یہ تعبیر ظاہر
ہوگی ایسا ہی ہوا ۱۲ ف یعنے ساقی کو ۱۲ ف کہ ایک غلام مدت سے ناحق قید خانہ میں پڑا ہوا ہے اس کا کوئی قصور نہیں خواب کی تعبیر ایسی بیان کرتا ہے کہ واہ ۱۲ ف
سات برس تک یا بارہ برس تک یا چودہ برس تک یا پانچ برس تک۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے لیکن شیطان نے یوسف ؑ کو بھلا دیا کہ وہ اس پروردگار کی یاد کرتے یعنے اسی پر
بھروسا کرنے کے بدل انہوں نے ایک آدمی سے مدد چاہی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کئی برس تک قید جھیلنا پڑی ۱۲ ف ریان بن ولید نے دربار میں ۱۲ ف اور سوکھی بالیاں
ہری بالیوں پر لپٹ گئی ہیں یہاں تک کہ ہری بالیاں انکے اندر چھپ گئیں ہیں یہ خواب سات برس کے بعد بادشاہ مصر نے دیکھا اور سب درباریوں سے کہا اور پوچھا ۱۲
ف اتفاق سے اس بادشاہ کا وہ ساقی بھی موجود تھا ۱۲ ف یعنے قید خانے تک جانے کی اجازت دو ۱۲ ف بادشاہ نے انکو اجازت دی اور وہ سات برس کے بعد قید خانے
میں گیا اور یوسف ؑ سے کہنے لگا اے یوسف الخ ۱۲ ف یا خواب کی تعبیر بہت کچھ بتاتا ہے بھلا اس خواب کی تو تعبیر ۱۲ ف وہ سمجھیں کہ ایسے ذی علم اور اہل فضل کا [illegible]
بڑا ظلم ہے اور تجھ کو رہائی ملے ۱۲ ف یا سات برس لگاتار جیسے ہمیشہ کھیتی کرتے ہو ۱۲ ف اس میں یہ فائدہ بتایا کہ غلہ کو کیڑا نہ کھائے دوسرے اس کے چھلکے وغیرہ جانوروں
کے چارے کے لیئے محفوظ رہیں ۱۲ مہ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے یہ پریشان خواب ہیں اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے ۱۲

مِّمَّا تُحْصِنُونَ ۝ ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ
ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ
يَعْصِرُونَ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ
فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ
رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي
قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ
عَلِيمٌ ۝ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدتُّنَّ
يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ
مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ ۚ قَالَتِ
امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ
الْحَقُّ أَنَا رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ
لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي
لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا
يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ۝ وَمَا
أُبَرِّئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ
بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۚ إِنَّ
رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ
ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا
كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا
مَكِينٌ أَمِينٌ ۝ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ
خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ
وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ
يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۚ نُصِيبُ
بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَاءُ ۖ وَلَا نُضِيعُ

ایسے سات برس آوینگے جن میں قحط ہوگا جو کچھ تم نے ان برسوں کے
لیے آگے سو رکھ چھوڑا تھا اسکو چٹ کر جائیں گے مگر تھوڑا سا بچا
رکھو گے پھر اُنکے بعد ایک سال ایسا آویگا جس میں لوگوں کیلیے برسات
(اچھی) ہوگی اور اس سال رس بھی خوب (نچوڑینگے) بادشاہ نے
کہا یوسف کو میرے پاس لے آؤ جب بادشاہ کا بھیجا ہوا شخص
یوسف کے پاس آیا اُس نے کہا اپنے مالک کے پاس لوٹ جا اور اس
سے پوچھ ان عورتوں کا کیا قصہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ
لیے تھے بیشک میرا خدا انکا چلتر (خوب) جانتا ہے بادشاہ نے
کہا (سچ کہو) تمہارا کیا حال گذرا جب تم نے یوسف کی ذات سے
اپنی خواہش بہلانا چاہی وہ کہنے لگیں حاشا اللہ ہم کو اسکی کوئی
برائی معلوم ہی نہیں ہوئی عزیز کی بی بی کہنے لگی اب حق بات
تو کھل گئی میں نے خود اسکی ذات سے اپنی خواہش بہلانا چاہی
تھی اور بیشک وہ سچا ہے یہ (سب جھگڑا) اسلیے کیا کہ عزیز جان
لے کہ میں نے پیٹھ پیچھے اسکی چوری نہیں کی اور چوروں کا مکر اللہ
چلنے نہیں دیتا اور میں اپنے نفس کو (برائیوں سے) پاک
نہیں کہتا بیشک نفس تو برے کام کے لیے ابھارتا ہے مگر
جب میرا مالک رحم کرے بیشک میرا مالک بخشنے والا مہربان ہے
اور بادشاہ نے کہا اس کو میرے پاس لے آؤ میں اسکو خاص
اپنے کام پر رکھوں گا جب بادشاہ نے یوسف سے گفتگو
کی تو کہنے لگا آج سے تو ہمارے پاس (بڑے) مرتبہ والا ہے امانت
دار یوسف نے کہا مجھ کو ملک کے خزانوں (کے انتظام) پر مقرر
کر دیجیے میں انکی حفاظت کر سکتا ہوں اور خبردار ہوں اور
ہمنے ایسے طرح سے (مصر کے) ملک میں یوسف کو جما دیا وہ جہاں
چاہتا تھا اس ملک میں رہتا تھا ہم جسپر چاہتے ہیں اپنی رحمت

ف۱ یعنے تم چٹ کر جاؤ گے سب تمام کر دو گے ۱۲ ف۲ سبحان اللہ ایسی صاف تعبیر دینا پیغمبر کے سوا دوسرے کسی سے نہیں ہو سکتا۔ حدیث میں ہے حضرت یوسف علیہ السلام کی ہمت اور صبر پر تعجب آتا ہے اور آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں اگر میں ان کے بدل ہوتا تو جب تک قید سے نکالنے کی شرط نہ کر لیتا کبھی تعبیر نہ بتلاتا اسیطرح میرے پاس اگر بادشاہ کا بھیجا ہوا شخص بلانے کو آتا تو میں فوراً اوٹھ کھڑا ہوتا مگر یوسف نے اوسکو لوٹا دیا ۱۲ ف۳ یا ان کا رنج سب جاتا رہے گا ۱۲ ف۴ یعنے انگور تل زیتون وغیرہ جو چیزیں نچوڑی جاتی ہیں وہ کثرت سے پیدا ہونگی ۱۲ ف۵ پھر ساقی یہ تعبیر سنکر گیا اور بادشاہ اور درباریوں سے بیان کی اونکو حضرت یوسف کے علم پر تعجب ہوا ۱۲ ف۶ اس کے لیے لوٹا دو نہ گیا اور ۱۲ ف۷ حضرت یوسف نے جو جانے میں جلدی نہ کی یہ بڑی دانائی کی انہوں نے بادشاہ پر پہلے یہ ثابت کر دینا چاہا کہ میں بے قصور قید کیا گیا تھا تاکہ آئندہ لوگ انکو بری نگاہ سے نہ دیکھیں اور زلیخا کا ذکر نہ کیا اس خیال سے کہ عزیز کو ناگوار نہ ہو دوسرے اس لیے ایسا نہ ہو کہ وہ کوئی اور چلتر نکالے ۱۲ ف۸ بادشاہ نے اس مقدمہ کی ریاست شروع کی اور زلیخا اور جن عورتوں کو اسنے مہمان بلایا تھا سب کو بلا بھیجا ۱۲ ف۹ کیا تمنے یوسف میں کوئی برائی دیکھی اُسنے تمپر بد نظر ڈالی یا بد فعلی کرنا چاہی یا کیا ۱۲ ف۱۰ اس بیچارے نے آنکھ تک [illegible] مانکہ ہم سبنے اسکو بہلانا چاہا اصل میں بادشاہ نے یہ سوال زلیخا سے کیا مگر چونکہ وہ وزیر کی بی بی تھی اس لیئے اس کی عزت کی اور روئے سخن اور عورتوں کی طرف کیا ۱۲ ف۱۱ چھپانے سے کیا فائدہ ۱۲ ف۱۲ زلیخا کا مکر و فریب عورتوں کے اظہار سے معلوم ہوگیا اور زلیخا اسپر اور شرمندہ ہوئی کہ باوجودیکہ اُس نے حضرت یوسف کو اتنا ستایا قید کرایا ذلیل کیا پر اُن کی لیاقت اور شرافت دیکھیے کہ بادشاہ سے اُسکا نام تک نہ لیا اور دوسری عورتوں کا ذکر کیا ۱۲ ف۱۳ میں جھوٹی تھی اپنے قصور کا اقرار کرتی ہوں ۱۲ ف۱۴ غرض عورتوں کا یہ ماجرا جو گذرا بادشاہ کو [illegible] پھر قید خانے جاکر یوسف سے بیان کیا وہ خوش ہوا اور کہنے لگا میں نے یہ سب جھگڑا اسلیے کیا ۱۲ ف۱۵ زلیخا کا خاوند اچھی طرح ۱۲ ف۱۶ یوسف نے یہ بھی کہا ۱۲ ف۱۷ عزیز کے پاس سے نکالکر ۱۲ ف۱۸ سب روپیہ اور غلوں کے ۱۲
(باقی در ضمیمہ)

أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ
خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝
وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ
فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ۝ وَلَمَّا
جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي
بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ
أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ۝
فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ
عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ۝ قَالُوا سَنُرَاوِدُ
عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ۝ وَقَالَ
لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي
رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ
أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ فَلَمَّا رَجَعُوا
إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ
فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝
قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا
أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ ۖ
فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ
الرَّاحِمِينَ ۝ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ
وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ
قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا
رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ
أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ
كَيْلٌ يَسِيرٌ ۝ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ

پہونچاتے ہیں اور نیکوں کی محنت ہم برباد نہیں ہونے دیتے ف۱ اور
ایماندار اور پرہیزگار لوگوں کے لیے آخرت کا ثواب ف۲ بہتر ہے۔ اور ف۳
یوسف کے بھائی ف۴ اسکے پاس مصر میں آئے یوسف نے انکو پہچان
لیا اور انہوں نے یوسف کو نہ پہچانا اور جب یوسف نے ان کی سفر
کا سامان طیار کردیا تو کہنے لگا ف۵ اپنے بے مات بھائی کو بھی لیکر
آؤ کیا تم نہیں دیکھتے میں کیسی پوری ماپ (غلہ) دیتا ہوں اور میں ف۶
سب سے اچھی طرح اتارتا ہوں ف۷ پھر اگر تم اسکو نہ لاؤ تو میرے پاس
سے تم کو کچھ غلہ نہ ملیگا ف۸ اور نہ میرے پاس پھٹکنا ف۹ وہ کہنے لگے ہم جاتے
ہی اسکی باپ سے خواہش کرینگے ف۱۰ اور ہم ضرور کرینگے ف۱۱ اور
یوسف نے ف۱۲ اپنے غلاموں سے کہا یہ جو پونجی (ساتھ) لائے
تھے ف۱۳ وہ (پھر) انکے سامان میں رکھ دو اسلیے کہ جب یہ لوٹ کر
اپنے گھر پہونچیں تو اپنی پونجی پہچانکر شاید پھر آئیں ف۱۴ پھر جب
وہ لوٹ کر اپنے باپ پاس پہونچے تو کہنے لگے باوا ف۱۵ غلہ کا لانا اب
بند ہوگیا بھائی کو ہمارے ساتھ بھیجدیجیے ہم غلہ (پھر) لاتے
ہیں اور ہم اسکے نگہبان ہیں ف۱۶ باپ نے کہا کیا میں اسپر بھی
تمہارا ایسا ہی بھروسا کروں جیسا پہلے اسکے بھائی پر تمہارا
بھروسا کرچکا ہوں ف۱۷ اللہ تعالے بہتر نگہبان ہے اور وہ سارے
رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے ف۱۸ اور جب انہوں
نے ف۱۹ اپنا سامان کھولا دیکھا تو انکی پونجی اسی میں ہے جو انکو
کو لوٹا دی گئی کہنے لگے باوا ہمیں اور کیا چاہیے یہ پونجی
بھی ہے جو ہمکو پھیر دیگئی ہے ف۲۰ اور اپنے گھر والوں کے لیے
غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی خبرداری کرینگے اور ف۲۱ ایک
اونٹ بھر غلہ اور لائیں گے اب کے جو لائے ہیں وہ تھوڑا سا
غلہ ہے باپ نے کہا میں تو ہرگز اسکو تمہارے ساتھ نہ بھیجنے

ف۱ دنیا اور آخرت دونوں میں انکو نیک کاموں کا ثمرہ ملتا ہے ۱۲ ف۲ دنیا کے فائدے کے علاوہ ۱۲ ف۳ جب تمام اطراف کے ملکوں میں قحط پڑا تو ۱۲ ف۴ جو شام کے ملک کنعان میں رہتے تھے غلہ
مول لینے کے لیے ۱۲ ف۵ اب کے اگر تم آؤ تو ۱۲ ف۶ مہمانوں کو ۱۲ ف۷ کہتے ہیں جب حضرت یوسف نے ان سے کہا تم جاسوس تو نہیں ہو انہوں نے کہا معاذ اللہ حضرت یوسف نے
کہا ہمیں کیونکر یقین آوے کوئی تمہارا جان پہچان یہاں ہے انہوں نے کہا ہم دور کے رہنے والے ہیں ہم کو یہاں کون پہچانتا ہے تب حضرت یوسف نے کہا اچھا تم دسوں میں سے
ایک شخص کو ہمارے پاس گروی کر جاؤ باقی نو آدمی غلہ لیکر اپنے ملک میں جاؤ اور اپنے باپ سے خط لکھوا کر لاؤ تو مجھے یقین ہوگا کہ تم جاسوس نہیں ہو سب بھائیوں نے قرعہ ڈالا تو
شمعون کے نام پڑا یا وہ حضرت یوسف کے پاس رکھ دیا گیا باقی نو بھائی غلہ لیکر اپنے باپ کے پاس گئے ۱۲ ف۸ میں کوئی معاملہ تم سے نہ کرونگا ۱۲ ف۹ میرے ملک ہی میں نہ آنا
یا میرے پاس نہ اترنا کیونکہ میں سمجھ لونگا کہ تم جھوٹے ہو ۱۲ ف۱۰ کہ اس بھائی کو ہمارے ساتھ روانہ کردیں ۱۲ ف۱۱ جیسے جس طرح بنے گا اور جہاں تک ہم سے ہوسکے گا اسکے ساتھ لانے کی
کوشش کرینگے ۱۲ ف۱۲ بھائیوں کے چلتے وقت ۱۲ ف۱۳ جس کے بدل غلہ خریدا تھا روپیہ پیسے یا چمڑا یا جوتے ۱۲ ف۱۴ کیونکہ انکو پھر اپنی پونجی اپنے پاس دیکھ کر دوبارہ غلہ لانے کی لالچ
ہوگی. دوسرے شاید ان کے پاس راہ خرچ نہ ہو اور یہ میرے پاس دوبارہ نہ آسکیں تیسرے جب اپنی پونجی پھر اپنے پاس دیکھینگے تو میرے پاس آنے کا بے حد شوق پیدا ہوگا کہ ایسا کوئی
ہمیں دیکھنے میں نہیں آیا جب تک ہم خاطر داری سے اتارا پھر غلہ بھلا تول کر دیا پھر قیمت بھی واپس کر دی ۱۲ ف۱۵ اگر تم بھائی کو ہمارے ساتھ نہ کردو تو ۱۲ ف۱۶ آپ اندیشہ نہ کیجئے ۱۲
ف۱۷ تم جب یوسف کو لے گئے تھے جب بھی یہی کہکر لے گئے تھے کہ ہم اسکے نگہبان ہیں پھر اچھی نگہبانی کی کہ آج تک یوسف کا پتہ نہیں ایسے ہی تم اس بھائی کی بھی نگہبانی کروگے دعا
دہ گذرا ۱۲ ف۱۸ کہتے ہیں حضرت یعقوب نے یوسف کو لے جاتے وقت ان کو اللہ کی نگہبانی میں نہیں دیا تو اس مصیبت میں پڑے اب بنیامین کے بھیجنے میں فرمایا تو [illegible]
[illegible] ۱۲ ف۱۹ یوسف کے بھائیوں نے ۱۲ [illegible] ۱۲

حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ
بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ
مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ
وَكِيْلٌ ۝ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا
مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ
اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ
عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ
اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوْا
مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ
يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا
حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ
وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَ
لَمَّا دَخَلُوْا عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى
اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّىْٓ اَنَا اَخُوْكَ
فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ
السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ
اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ
لَسٰرِقُوْنَ ۝ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ
مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ۝ قَالُوْا نَفْقِدُ
صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاۗءَ بِهٖ حِمْلُ
بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ

والا میں جب تک تم مجھے خدا کی قسم کہا کر عہد نہ دو گے کہ تم اسکو
کو لیکر میرے پاس آؤ گے ہاں اگر تم سب گھر جاؤ تو یہ اور بات ہو
جب انہوں نے یہ عہد کر لیا تو باپ نے کہا جو ہم کہہ رہے ہیں اللہ
اسپر گواہ ہے اور یعقوب نے کہا اے میرے بیٹو ایک ہی دروازے
سے سب نہ جاؤ بلکہ الگ الگ دروازوں میں سے جانا اور میں اللہ
کے حکم کو تم سے ذرا بھی ٹال نہیں سکتا حکم تو بس اللہ ہی کا چلتا
ہے اسکیپر میں نے بہروسا کیا ہے اور بہروسا کرنے والوں کو بھی
پر بہروسا کرنا چاہیے اور جب وہ (مصر میں) اسی طرح جیسے باپ
نے انکو حکم دیا تہا داخل ہوئے تو اللہ کے سامنے تو یہ تدبیر
کچھ انکو کام نہ آسکتی تھی وہ تو یعقوب کے دل کی بس ایک
آرزو تھی جو اس نے پوری کر لی اور بے شک یعقوب کو جو ہمنے
سکھلایا وہ اسکو جانتا تہا لیکن اکثر آدمی یہ نہیں جانتے
اور جب وہ یوسف پاس پہونچے تو اس نے اپنے بہائی کو
اپنے پاس اتارا اور کہا میں تیرا (سگا) بہائی ہوں تو یہ
لوگ جو (آجتک تیرے ساتھ) کرتے رہے اسکا رنج مت
کر پہر جب یوسف نے انکا سامان (سفر کا) طیار کر دیا تو
(پانی پینے کا) کٹورہ اپنے بہائی کے سامان میں رکھوا
دیا پہر ایک پکارنے والے نے پکارا کہ قافلہ والو تم
بے شک چور ہو ان لوگوں نے پکارنے والوں کی طرف
رخ کیا اور پوچھا کیوں کیا چیز تمہاری گم ہے انہوں نے
کہا ہم کو بادشاہ کا کٹورہ نہیں ملتا اور جو شخص
اس کو لیکر آئے اسکو ایک اونٹ بہر غلہ (انعام) ملیگا
اور میں اس کا ضامن ہوں یوسف کے بہائی کہنے
لگے قسم خدا کی تم تو جان چکے ہو ہم اس لیے

ف جب سب بیٹے چلنے لگے ۱۲ ف جب تم مصر میں پہونچو تو شہر میں ۱۲ ف ایسا نہ ہو کہ تم کو نظر لگ جائے ۱۲ ف بہت صحیح حدیثوں سے ثابت ہے کہ نظر لگ جاتی ہے اور اس سے آدمی کو نقصان پہونچتا ہے اور جس نے اسکا انکار کیا ہے وہ بیوقوف ہے ہوا یہ تہا کہ یعقوب کے سب بیٹے حسین اور خوبصورت اور قوی جوان تھے اور پہر ماشاء اللہ گیارہ بہائی انہوں نے خیال کیا کہ اگر سب ملکر ایک ہی دروازے سے جاویں تو ضرور لوگوں کی نظر پڑے گی ۱۲ ف جو تقدیر میں ہے وہ تو ضرور ہوگا مگر آدمی کا یہ کام ہے کہ ہوشیار رہے اور جہانتک ممکن ہو خرابی سے بچتا رہے ۱۲ ف اور کسی کا نہیں چلتا ۱۲ ف جدا جدا دروازوں سے ۱۲ ف اولاد کی ماستا ہر ایک کو ہوتی ہے ۱۲ ف کہ اللہ کی تقدیر سے کوئی چیز روک نہیں سکتی ۱۲ ف وہ تدبیر ہی پر نازاں رہتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ تقدیر سے کچھ نہیں ہوتا جب طرح طرح کی تکلیفیں اٹھاتے ہیں اور سارے سامان جمع ہوتے پر بھی مطلب حاصل نہیں ہوتا تب ہوشیار ہوتے ہیں ۱۲ ف یوسف کے بہائی دو دو ۱۲ ف حضرت یوسف نے دو دو بہائیوں کو ایک ایک جگہ ٹہیرایا بنیامین اکیلے رہ گئے تو انکو اپنے پاس اتار لیا اور کہانے میں بہی اپنے ساتھ شریک کر لیا ۱۲ ف دوسرے بہائیوں سے چھپا کر اس سے ۱۲ ف جو کچھ انہوں نے تجھ کو ستایا تکلیف دی اب اس کا غم نہ کہا تو اپنے سگے بہائی پاس آ پہونچا ۱۲ ف جو چاندی یا سونے کا تہا اسپر جواہر لگے تھے اس سے غلہ ناپتے تھے ۱۲ ف چور تو تھے ہی انہوں نے حضرت یوسف کو باپ سے چرا کر بیچ ڈالا تہا ۱۲ ف جس سے غلہ ناپتے تھے ۱۲ ف یہ پکارنے والے نے کہا ۱۲ ف ہم دوبار تمہارے پاس آ چکے ہیں ۱۲ ف وہ سب سن رہا ہے دیکھ رہا ہے یا اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں اسکا پورا کرنا ہے انسان کو یہی چاہیے کہ دنیا کے قاعدے کے مطابق سب طرح کی مضبوطی کرے پہر اللہ تعالیٰ ہی پر بہروسا کرے ۱۲

لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ۝ قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِن كُنتُمْ كَاذِبِينَ ۝ قَالُوا جَزَاؤُهُ مَن وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِن وِعَاءِ أَخِيهِ كَذَٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ۝ قَالُوا إِن يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِن قَبْلُ فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ قَالَ أَنتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ۝ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَن نَّأْخُذَ إِلَّا مَن وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِندَهُ إِنَّا إِذًا لَّظَالِمُونَ ۝ فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُم مَّوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ وَمِن قَبْلُ مَا

نہیں آئے ہیں کہ مصر میں فساد مچائیں اور نہ ہم چور ہیں بادشاہی
لوگ کہنے لگے بھلا اگر تم جھوٹے نکلے تو چوری کی کیا سزا ہے
یوسف کے بھائی کہنے لگے چوری کی سزا تو یہ ہے کہ
جس کے سامان میں یہ کٹورہ ملے وہی اس کے بدلے دیدیا
جائے ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں پھر یوسف نے
اپنے بھائی کی خرجی سے پہلے دوسروں کی خرجیاں
دیکھنی شروع کیں بعد اس کے وہ کٹورہ اپنے بھائی
کی خرجی سے نکلوایا ہم نے اسی طرح سے یوسف کو تدبیر
بتائی وہ (مصر کے) بادشاہ کے قانون کے رو سے
اپنے بھائی کو رکھ نہیں سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہتا
ہم جس کے چاہتے ہیں اس کے درجے بلند کرتے ہیں
اور ہر ایک عالم سے بڑھ کر دوسرا عالم ہے یوسف
کے بھائی کہنے لگے اگر اس نے چوری کی (تو کچھ
تعجب نہیں) اس کے بھائی نے بھی پہلے چوری کی
ہے یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں چھپا لیا
اور ان سے کچھ نہ کھولا کہا تم تو (یوسف سے) بدتر ہو
اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو
کہنے لگے اے عزیز (مصر کے وزیر) اس بنیامین کا
ایک باپ ہے بہت بوڑھا تو ہم میں سے (اسکے بدل) ایک
کو تو رکھ لے ہم دیکھتے ہیں تو احسان کیا کرتا ہے یوسف نے
کہا اللہ کی پناہ کہ ہم کسی کو (ناحق) پکڑ رکھیں مگر جس کے
پاس ہم نے اپنی چیز پائی ایسا کریں تو ہم ظالم ٹھہرے جب
یہ لوگ یوسف سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر مصلحت کرنے لگے ان میں
جو بڑا تھا کہنے لگا کیا تم کو معلوم نہیں تمہارا باپ تم سے

ف۱ چوری چکاری کریں ۱۲ ف۲ کبھی ہم نے چوری کی ہے کہتے ہیں جب لوگ پہلی بار مصر میں آئے تھے تو اسوقت بھی لوگ ان کی پرہیزگاری کی تعریف کرتے رہے دوبارہ بھی آئے تو ایسے ہی رہے یہانتک کہ اپنے جانوروں کا منہ باندھ دیتے تھے کہ ایسا نہ ہو کسی کا کھیت چر جاویں ۱۲ ف۳ جس کا کٹورہ ہے اسکا غلام بنجاوے ۱۲ ف۴ حضرت یعقوبؑ کے خاندان میں چور کی یہی سزا مقرر تھی کہ وہ ایک برس تک جس کی چوری کرے اس کا غلام رہے پھر چھوڑ دیا جاوے ۱۲ ف۵ بنیامین کے رکھ لینے کی ۱۲ ف۶ کیونکہ مصر میں قانون تھا کہ چور کو مار پیٹ دو دونا جرمانہ دے لیکن غلام نہیں ہو سکتا تھا ۱۲ ف۷ تو اللہ تعالیٰ نے یہ چاہا کہ یوسف کا بھائی انکے پاس رہ جاوے اور یوسفؑ کو یہ تدبیر سکھلائی کہ انہوں نے چوری کی سزا خود ہی انہی سے پوچھی اور جو انہوں نے بیان کی اسپر عمل کیا ۱۲ ف۸ ہر ایک دانا سے بڑھکر دوسرا دانا ہے یہانتک کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سب سے بڑھکر عالم اور دانا ہے ۱۲ ف۹ سب کے اوپر ہے ۱۲ ف۱۰ جب بنیامین کی خرجی سے کٹورہ نکلا تو ۱۲ ف۱۱ جھوٹے تھے مکار پیغمبر کہیں چوری کرتے ہیں ہوا یہ تھا کہ حضرت یوسفؑ کے نانا ایک بت کو پوجا کرتے حضرت یوسفؑ نے اس کو چپکے سے اڑا لیا اور توڑ کر پھینک دیا یا ان کی پھوپھی ان کو پرورش کرتی تھیں بڑے ہوئے تو حضرت یعقوبؑ نے لینا چاہا پھوپھی نے اپنی کمر کا پٹکا ان کی کمر سے باندھ دیا اور پھر چوری کا الزام لگا کر ایک برس کے لیے اور ان کو اپنے پاس رکھ لیا ۱۲ ف۱۲ اپنے بھائی کی چوری ۱۲ ف۱۳ وہ تو چوری نہ تھی تم ہی خود پکے چور اور پکے ظالم ہو ۱۲ ف۱۴ وہ اسکو بہت چاہتا ہے اسکی جدائی پر صبر نہیں کرسکتا ۱۲ ف۱۵ ہمیشہ تو نے بہت احسان کیا ہے تو اتنا اور کر کہ ہم میں سے ایک کو رکھ لے اور اسکو جانے دے ۱۲ ف۱۶ اسی کو ہم پکڑ رکھیں گے ۱۲ ف۱۷ اور ظلم ہم نہیں کرسکتے حضرت یوسفؑ نے ایسے لفظ کہے جو جھوٹ نہ تھے یوں کہا کہ جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی اور یہ نہ کہا کہ جو چور ہے کیونکہ حقیقت میں بنیامین نے چوری نہیں کی تھی وہ حیلہ تھا حضرت یوسفؑ کا یہ حیلہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت یوسفؑ نے کیا تو اس میں کوئی گناہ نہ ہوا ۱۲ ف۱۸ ان سے پہلے عہد لے کر بنیامین کو پھیر دو ہم میں سے کسی کو رکھ لو لیکن انہوں نے کسی طرح نہ مانا ۱۲ ف۱۹ عمر میں یعنی روبیل یا عقل میں یعنی یہودا یا سرداری میں یعنی شمعون ۱۲

فَرَّطتُمْ فِي يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَحَ
الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ
اللَّهُ لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝ ارْجِعُوا
إِلَىٰ أَبِيكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ
سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا
وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ ۝ وَ
اسْأَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَ
الْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا ۖ وَإِنَّا
لَصَادِقُونَ ۝ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ
لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ
عَسَى اللَّهُ أَن يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ۚ
إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝ وَ
تَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ
وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ
كَظِيمٌ ۝ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ
يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ
مِنَ الْهَالِكِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو
بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ
اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا
فَتَحَسَّسُوا مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَ
لَا تَيْأَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ
مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ۝
فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ
مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ

خدا کی قسم دیکر پکا اقرار کر لیا تھا اور پہلے تم یوسف کے باب میں
ایک قصور کر چکے ہو تو میں تو جبتک میرا باپ مجھ کو اجازت نہ دے
یا اللہ تعالی اور کوئی تدبیر نہ نکالے اس ملک سے سرکنے والا نہیں
اور اللہ تعالی بہتر فیصلہ کرنے والا ہے تم اپنے باپ پاس لوٹ
جاؤ اور اس سے کہو باوا تیرے بیٹے نے چوری کی اور ہمنے تو
راسپر) وہی گواہی دی جو ہمنے یقین کیا اور ہمکو آیندہ ہونے
والی بات کیا معلوم تھی اور اس بستی والوں سے پوچھ لے جہاں
ہم تھے اور اس قافلہ والوں سے جس میں ہم آئے ہیں اور ہم
بالکل سچے ہیں یعقوب نے کہا بلکہ تمہارے دلوں نے ایک بات
بنالی ہے تو میں عمدہ صبر کرونگا مجھ کو تو امید ہے کہ اللہ تعالی
ان سب کو میرے پاس لے آئے گا بیشک وہ جاننے والا ہے
حکمت والا اور یعقوب نے انکی طرف سے منہ پھیر لیا اور
کہنے لگا ہائے یوسف اور غم کے مارے اسکی دونوں
آنکھوں پر سفیدی چڑھ گئی اور وہ گھٹتا رہا یوسف کے
بھائی کہنے لگے (باوا) اللہ تعالی کی قسم تو یوسف ہی
کی یاد میں لگا رہے گا یہانتک کہ تو گل گل کر مر جو نا (مرنے
کے قریب) ہو جائیگا یا مر جائیگا یعقوب نے کہا میں کیا
کروں) اپنے دل کا درد اور غم اللہ تعالی ہی پر کھولتا ہوں
اور میں اللہ کے فضل سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے
بیٹا جاؤ پھر یوسف اور اسکے بھائی کا پتہ لگاؤ اور اللہ تعالی
کی رحمت سے نا امید نہ ہو اسکی رحمت سے وہی لوگ نا امید
ہوتے ہیں جو کافر ہیں پھر جب یوسف کے پاس پہونچے
تو کہنے لگے ای عزیز ہم پر اور ہمارے گھر والوں پر (قحط
کی) مصیبت پڑی ہے اور ہم تھوڑی سی پونجی لیکر (غلہ

ف کہ جس طرح بنے بنیامین کو اپنے ساتھ لیتے آنا ۱۲ ف اور والد کو کتنا رنج ہو چکا ہے اب پھر انکو رنج دینا مجھ سے تو نہیں ہو سکتا ۱۲ ف اسکو بہت شرم آئی کہ میں اپنے باپ کو
اب کیونکر منہ دکھلاؤنگا ۱۲ ف ہمنے اپنی آنکھوں دیکھا کہ چوری کا کٹورا اُس کے سامان سے نکلا تب ہمنے مان لیا کہ بیشک وہ چور ہے ۱۲ ف کہ بنیامین مصر جاکر چوری کریگا ورنہ ہم
اُسکو ساتھ کیوں لاتے ۱۲ ف اگر تجھ کو ہمارا اعتبار نہ آئے تو ۱۲ ف آخر بڑے بھائی کے کہنے سے باقی بھائی کنعان کو لوٹ گئے اور باپ سے یہ سب بیان کیا ۱۲ ف بنیامین
نے کبھی چوری نہ کی ہوگی ۱۲ ف جو تم کہتے ہو کہ بنیامین نے چوری کی حقیقت میں یونہی بات تھی یا مراد یہ ہے کہ تمنے جو یوسف کے مقدمہ میں کہا تھا وہ ایک بنی بات تھی ۱۲ ف
یعنے یوسف اور بنیامین اور بڑے بھائی کو جو شرمندگی کے مارے مصر ہی میں رہگیا تھا ۱۲ ف مجھ سے ملا دیگا ۱۲ ف یوسف کو یاد کرکے ۱۲ ف اندھے ہوگئے بینائی جاتی رہی
دل اندر ہی اندر دل میں ۱۲ ف بوڑھے باپ کا نور بصر یوسف کا سا حسین جب سے آنکھوں کے سامنے سے دور ہوا تھا وہ رنج کیا کم تھا کہ بنیامین اُسکا سگا بھائی جسکو
دیکھکر کسی قدر تسکین ہوتی تھی وہ بھی غائب ہو گیا اس حالت میں حضرت یعقوب ہی کا جگر تھا کہ اسی برس تک یوسف کی جدائی پر صبر کیئے رہے اور زبان سے کوئی حرف
شکوہ اور شکایت کا نہ نکالا دل میں رنج کرنا منع نہیں ہے نہ نبوت کی شان کے خلاف ہے یہانتک کہ آنکھوں سے رونا بھی منع نہیں ہے بلکہ یہ انسان کی فطرتی بات ہے اولاد کی محبت
اللہ پاک نے ماں باپ کے دل میں ڈالدی ہے اگر کسی کو اولاد کا رنج نہ ہو تو اس کی انسانیت میں فرق ہے ۱۲ ف جس کو چھپا نہیں سکتا جسکا ضبط نہیں ہو سکتا ۱۲
ف تمسے یا اور لوگوں سے تو نہیں کہتا ۱۲ ف کہتے ہیں اسی برس تک حضرت یعقوب یوسف کی جدائی میں روتے رہے حالانکہ اس زمانہ میں ساری زمین پر انسے بڑھکر کوئی بندہ
اللہ کا مقبول نہ تھا یہ پروردگار کا امتحان تھا جو اپنے مقبول بندوں کا کیا کرتا ہے ۱۲ ف مصر کے وزیر ۱۲ ف کچھ کھوٹے روپے یا چمڑہ یا گھی وغیرہ ۱۲

منزل ۳ ترجمة فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ
عَلَيْنَا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ۝
قَالَ هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ
وَأَخِيهِ إِذْ أَنتُمْ جَاهِلُونَ ۝ قَالُوا أَ
إِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا يُوسُفُ
وَهَٰذَا أَخِي ۖ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ إِنَّهُ
مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ
أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ
اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا لَخَاطِئِينَ ۝ قَالَ
لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللَّهُ
لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ اذْهَبُوا
بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ
أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ
أَجْمَعِينَ ۝ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ
قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ ۖ
لَوْلَا أَن تُفَنِّدُونِ ۝ قَالُوا تَاللَّهِ
إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ۝ فَلَمَّا
أَن جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ
فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ
إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝
قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ۝ قَالَ سَوْفَ
أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ
الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ فَلَمَّا دَخَلُوا

خریدنے کو) آئے ہیں تو ہمکو پوری ناپ غلہ دو (دیدو) اور ہمکو خیرات دو ف۱
کیونکہ اللہ تو خیرات کرنیوالوں کو (اچھا) بدلہ دیتا ہے ف۲ یوسف ؑ نے
کہا کیا تم کو معلوم نہیں جو تم نے یوسف اور اسکے بھائی کے
ساتھ (سلوک) کیا جب تم جاہل تھے ف۳ وہ کہنے لگے کیا تو ہی
یوسف ہی ہے یوسف ؑ نے کہا ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا
(سگا) بھائی ہے اللہ تعالی نے ہمپر احسان کیا اسلیے کہ جو کوئی
اللہ تعالے سے ڈرے اور صبر کرے تو اللہ تعالی (ایسے) نیک لوگوں
کا حق برباد نہیں کرتا کہنے لگے خدا کی قسم بے شک اللہ تعالی نے
تجھ کو ہم پر بزرگی دی ہے اور بیشک ہم گناہگار (خطاوار)
تھے یوسف نے کہا آج میں تم پر کوئی الزام نہیں لگاتا اللہ
تم کو بخشے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم
کرنے والا ہے یہ میرا کرتہ لیجاؤ اور اسکو میرے باپ کے منہ
پر ڈالدو وہ (سب چیزیں) دیکھنے لگیگا (پھر بینائی آجائی
گی) اور اپنے سب گھروالوں کو میرے پاس لے آؤ اور جب
قافلہ (مصر سے) نکلا تو ان کے باپ نے کہا میں یوسف کی
خوشبو سونگھ رہا ہوں اگر تم مجھ کو یہ نہ کہو کہ بوڑھا سٹھیا گیا
ہے وہ کہنے لگے خدا کی قسم تو تو اسی اپنی پرانے خبط
میں ہے پھر جب خوشخبری دینیوالا آن پہونچا تو کرتہ یعقوب
کے منہ پر ڈالدیا جس طرح پہلے دیکھتا تھا دیکھنے لگا یعقوب
نے کہا (کیوں) بیٹے تم سے نہیں کہا تھا کہ اللہ تعالی کی طرف سے
میں وہ باتیں جانتا ہوں جنکو تم نہیں جانتے کہنے لگے
باوا ہمارے گناہ (اللہ تعالی سے) بخشوا بیشک ہم گنہگار تھے
یعقوب نے کہا ٹھیرو میں تمہارے لیے اپنے مالک سے بخشش
چاہونگا بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے پھر جب یوسف

ف۱ کیونکہ یہ پونجی اس لائق نہیں کہ کوئی غلہ کے بدلے اسکو قبول کرے ۱۲ ف۲ یہ ان بھائیوں نے بڑی عاجزی سے کہا اور رونے اور گڑگڑانے لگے حضرت یوسف ؑ کے رحم اور کرم اور محبت برادرانہ کو جوش آیا انہوں نے چہرے پر سے نقاب اٹھا دی ۱۲ ف۳ شیطان نے تم کو حسد میں پھنسا دیا تھا تم جاہل بن گئے تھے اللہ تعالی کا ڈر بھلا دیا تھا یا تم کو یہ خبر نہ تھی کہ یوسف ؑ اور اسکے بھائی کو اللہ تعالی کتنا بڑا درجہ دینے والا ہے اب اس حق کا ظہور ہوا جو اس سورت کے دوسرے رکوع میں بیان کی گئی تھی یعنے تو انکو انکا کام جتلا دیگا اور انکو خبر نہ ہوگی۔ یوسف ؑ کے ساتھ تو ان کی بدسلوکیاں او پرگذر چکیں یوسف ؑ کے بھائی کے ساتھ بدسلوکی یہ تھی کہ جب یوسف علیہ السلام غائب ہوگئے تھے تو حضرت یعقوب ؑ انکے بھائی بنیامین کو بہت چاہنے لگے تھے یہ سب بھائی انسے بھی حسد کرنے لگے ان کو ستاتے رہتے ۱۲ ف۴ جب یوسف ؑ کا چہرہ دیکھا اور ان کی باتوں سے بھی سمجھ گئے ۱۲ ف۵ جب تم اپنے قصور کا اقرار کرتے ہو اور معافی چاہتے ہو تو اب الخ ۱۲ ف۶ یعنے تو اپنا حق معاف کردیا اب اللہ تعالی کا گناہ رہا ۱۲ ف۷ کہتے ہیں یہ وہی جنت کا کرتہ تھا جو اللہ تعالی نے حضرت ابراہیم ؑ کو پہنایا تھا جب وہ آگ میں ڈالے گئے تھے ابراہیم ؑ سے اسحاق ؑ کو ملا اسحق ؑ سے یعقوب ؑ کو اور یعقوب ؑ نے اسکو بیست کر یوسف ؑ کے بازو میں باندھ دیا تھا یا ان کی گردن میں لٹکا دیا تھا تاکہ ان کو نظر نہ لگے ۱۲ ف۸ جو ستر یا تراسی آدمی تھے ۱۲ ف۹ جو کنعان میں تھا سنرلیوں کے فاصلے پر اپنے گھروالوں کو ۱۲ ف۱۰ یعنے اس جنت کے کرتہ کی کہتے ہیں آٹھ دن یا دس دن کی راہ یا اسی فرسخ سے انکو اسکی مہک آئی ۱۲ ف۱۱ دیوانہ ہوگیا ہے عقل میں فتور آگیا ہے تو میری بات سچ جانوگے ۱۲ ف۱۲ یوسف ؑ کی محبت میں غرق ہے۔ تجھے ہر طرف یوسف ؑ ہی نظر آتا ہے ۱۲ ف۱۳ یہودا قافلے سے آگے بڑھکر ۱۲ ف۱۴ جب قافلہ کنعان کے قریب پہونچا تو یہودا نے دوسرے بھائیوں سے کہا مجھے یہ کرتہ لیکر آگے جانے دو میں باپ کو خوش کروں جیسے میں نے اس دن رنجیدہ کیا تھا جب یوسف ؑ کے کرتے پر خون جھوٹ لگا کر لایا تھا ۱۲ (باقی در ضمیمہ ۱۲)

			عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰٓی اِلَیْہِ اَبَوَیْہِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ اٰمِنِیْنَ ؕ وَرَفَعَ اَبَوَیْہِ عَلَی الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَہٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ یٰٓاَبَتِ ھٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَھَا رَبِّیْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْٓ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِکُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّہٗ ھُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْکِ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿﴾	سے ملے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہہ دی اور کہنے لگا خدا چاہے تو اب مصر میں بے کھٹکے داخل ہوا اور یوسف نے اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھلایا اور سب نے یوسف کو سجدہ کیا اور یوسف نے کہا باوا جو خواب میں نے پہلے دیکہا تہا اسکی یہ تعبیر ہے اللہ نے (آج) اسکو سچ کر دکہایا اور (اس کے سوا) مجہ پر احسان کیا کہ مجہکو قید خانہ سے نکالا اور شیطان نے جو مجہ میں اور میرے بہائیوں میں فساد ڈالدیا اس کے بعد گاؤں سے تم سبکو لایا (اور مجہ سے ملایا) بیشک اللہ تعالی جو چاہتا ہے باریکی سے اس کو پورا کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے حکمت والا۔ مالک میرے تو نے مجہ کو حکومت سے کچہ دیا اور خوابوں کی تعبیر بہی مجہ سکہلائی اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے توہی میرا والی ہے دنیا اور آخرت میں مجہ کو اپنا تابعدار رکہہ کر دنیا سے اٹہا لے اور نیک بندوں سے مجہ کو ملادے

قِصَّۃُ یُوْنُسَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

باب ۵ حضرت یونس علیہ السلام کا قصہ

۱۱	یونس	۱۰	فَلَوْلَا کَانَتْ قَرْیَۃٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَھَآ اِیْمَانُھَآ اِلَّا قَوْمَ یُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا کَشَفْنَا عَنْھُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَمَتَّعْنٰھُمْ اِلٰی حِیْنٍ ﴿﴾	پہر کیوں کوئی بستی والے ایمان نہ لائے کہ انکا ایمان انکو فائدہ دیتا لیکن یونس کی قوم والے جب ایمان لائے تو ہمنے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا عذاب ان سے دور کر دیا اور ایک وقت تک انکو (زندگی کا) مزہ لینے دیا
۱۷	الانبیاء	۶	وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّھَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْہِ فَنَادٰی فِی	اور مچہلی والے کو جب وہ خفا ہو کر (اپنی قوم کے پاس سے) چلا وہ سمجہا کہ ہم اسکو تنگ نہ کرینگے تب (وہ اپنے قصور کا قائل

ماں باپ اور بہائیوں نے ۱۲ ف ان کی شریعت میں تحیت کا سجدہ جائز تہا جامع البیان میں ہے کہ تحیۃ کا سجدہ حضرت آدم سے لیکر حضرت عیسے کے زمانے تک جائز رہا پہر ہماری شریعت میں حرام ہوا۔ معاذ رضی شام سے آکر آنحضرت کو سجدہ کیا آپ نے فرمایا معاذ یہ کیا کرتا ہے انہوں نے کہا میں نے شام میں دیکہا وہ لوگ اپنے اپنے بزرگوں کو سجدہ کرتے ہیں آپ نے فرمایا ایسا مت کر ایک روایت میں ہے اگر میں کسی بندے کو حکم کرتا دوسرے بندے کو سجدہ کرنیکا تو جورو کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے ۱۲ ف اور کنوئیں سے نکالنے کا احسان بیان نہیں کیا کہ بہائیوں کو شرمندگی نہ ہو ان کا قصور تو حضرت یوسف معاف کر چکے تھے ۱۲ ف یا بڑی عنایت اور مہربانی سے بندوں کے مطلب برلاتا ہے ۱۲ ف یعنے مصر کی حکومت ساری زمین کی حکومت تو چار بادشاہوں کو ملی ہے دو مسلمان تھے سکندر اور سلیمان اور دو کافر تھے بخت نصر اور شداد اور پانچویں حضرت عیسے ہونگے جن کو قیامت کے قریب ساری دنیا کی حکومت ملیگی ۱۲ ف سب کاموں کا بنانیوالا کریم کارساز ۱۲ ف یعنے ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب سے یا تمام نیک بہشتی لوگ مراد ہیں عکرمہ نے کہا اس دعا کے بعد وہ ایک ہفتہ بہی نہیں جئے جب مر گئے تو وہیں مصر کے ملک میں دفن ہوئے حضرت موسی نے ان کا تابوت نکالا اور شام میں لا کر ان کے باپ دادا کے پاس دفن کیا حضرت یعقوب جب مرنے لگے تو انہوں نے حضرت یوسف کو وصیت کی کہ مجہ کو شام کے ملک میں لیجا کر میرے باپ کے پاس دفن کرنا حضرت یوسف نے ایسا ہی کیا ان کا جنازہ لیکر شام کے ملک کو گئے اور دفن کر کے پہر مصر لوٹ آئے ۱۲ ف عذاب اترنے سے پہلے ۱۲ ف عذاب سے پہر جاتے ۱۲ ف عذاب اترنے سے پہلے اسکی نشانیاں دیکہہ کر لیکن عذاب اترتے ہی ۱۲ ف [illegible]

[illegible]

نمبر	سورہ	آیات	متن	ترجمہ
۲۱	الانبیاء		الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	ہوا، اور اندھیروں میں پکار اٹھا اے خدا، تیرے سوا کوئی سچا خدا نہیں تو پاک ہے بیشک میں قصوروار تھا ہمنے اسکی دعا قبول کی اور اسکو غم سے نجات دی اور ہم ایمان والوں کو اسیطرح بچا لیتے ہیں ۞
۳۷	والصّٰفّٰت	۵	وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۝ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۝ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۝ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۝ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۝ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝	اور بے شک یونس بھی پیغمبروں میں سے تھا جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی کے پاس پہونچا پھر قرعہ ڈالا (تین بار یونس کے نام پر نکلا) تو وہ ہار گیا پھر مچھلی اوسکو نگل گئی اور وہ (اپنے تئیں) ملامت کر رہا تھا پھر اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں نہ ہوتا تو جس دن لوگ (دوبارہ زندہ ہوکر) اٹھائے جائیں گے وہ اسی کے پیٹ میں رہتا آخر ہمنے اسکو چٹیل میدان میں ڈالدیا اور وہ بیمار ہو گیا تھا اور اس پر سایہ کے لیے) ہمنے ایک کدو کا درخت اگا دیا اور ہمنے یونس کو لاکھ بلکہ زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجا تھا (جب ان پر عذاب اترا تو) وہ ایمان لے آئے ہمنے انکو ایک مدت تک (دنیا کے) مزے اٹھانے دیے۔
۲۹	القلم	۲	وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ۝ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ۝ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝	اور مچھلی والے (یعنے یونس پیغمبر) کی طرح (جلد باز) مت بن جب اُسنے (خدا کو) پکارا اور وہ غصے (یا رنج) میں بھرا ہوا تھا اگر اس کے مالک کا فضل اسکو نہ سنبھالتا تو ایک چٹیل میدان میں برے حالوں پھینکدیا جاتا (وہاں بھوکوں مرجاتا) آخر پروردگار نے اسکو سرفراز کیا اور نیک بندوں میں اسکو شریک کر لیا۔
			قِصَّةُ اَصْحٰبِ الْكَهْفِ	باب ۷ اصحاب کہف کا قصہ
۱۵	الکہف ۱۸	۱-۲۱	اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝	اے پیغمبر کیا تو یہہ سمجھا کہ غار اور تختے والے ہماری (قدرت کی) نشانیوں میں سے ایک عجیب نشانی

ف ہوا یہ تھا کہ حضرت یونس نے اللہ کے حکم کے موافق اپنی قوم کو جب کسیطرح ایمان لانے پر نہ مانا یہ سنا دیا کہ فلاں وقت اللہ کا عذاب تمپر اتریگا اور یہ کہکر حضرت یونس اُس بستی سے نکل گئے جب عذاب نمودار ہوا تو اوس قوم والوں کو یونس کی سچائی معلوم ہوئی اور انکی تلاش کی لیکن نہ پایا آخر سب بستی والے ملکر ایک میدان میں نکلے اور بارگاہ الٰہی میں رونا پیٹنا عاجزی کرنا شروع کیا وہ ارحم الراحمین ہے اسکو رحم آگیا اور عذاب اٹھا دیا گیا اسکے بعد حضرت یونس اس بستی کیطرف آئے دیکھا تو بستی اسیطرح آباد ہے اور لوگ خوش و خرم ہیں انہوں نے یہ خیال کیا کہ اب میں ان لوگوں میں کیا منہ لیکر جاؤں پہلے تو وہ مجھ کو جھوٹا سمجھتے تھے میری بات مانتے نہ تھے اب تو اور زیادہ دغاباز کہیں گے اور اس رنج اور غم میں خفا ہوکر دوسرے ملک کو چلدیے راہ میں ایک کشتی ملی اسپر سوار ہوئے کشتی پر کچھ آفت آئی وہ رک گئی ناخدا نے کہا کوئی بھاگا ہوا غلام اس میں سوار ہے وہ نکل جائے تو کشتی چلے آخر قرعہ ڈالا تو قرعہ حضرت یونس کے نام پر نکلا انکو دریا میں ڈھکیل دیا اور ایک مچھلی نے انکو نگل لیا اسوقت وہ سمجھے کہ بھاگا ہوا غلام میں ہی تھا جو اپنے مالک کے حکم بغیر نا امن ہوکر چلدیا انہوں نے توبہ کی اور یہ دعا پڑھی لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ۱۲ ف۲ مچھلی نے کنارے پر انکو صحیح اور سالم اگل دیا کہتے ہیں چالیس دن تک اُسکے پیٹ میں رہے ۱۲ ف۳ انکا رنج اور غم دور کر دیتے ہیں ۱۲ ف۴ گو اس میں جگہ نہ تھی مگر کشتی والوں نے حضرت یونس کو سوار کر لیا ۱۲ ف۵ دریا میں طوفان آیا کشتی ڈوبنے لگی لوگوں نے کہا قرعہ ڈالو جسکا نام نکلے اسکو دریا میں ڈالدو ۱۲ ف۶ اور کشتی والوں نے انکو دریا میں پھینک دیا کہتے ہیں کشتی چلتی چلتی رک گئی ملاحوں نے کہا کوئی غلام اپنے مالک کے پاس سے بھاگ کر اس کشتی میں چھپا ہے جب تک وہ نہیں نکالا جائیگا کشتی نہ چلیگی سب کی صلاح یہ ہوئی کہ قرعہ ڈالو جسکے نام پر نکلے اسکو دریا میں ڈھکیل دیں تین بار قرعہ حضرت یونس کے نام پر نکلا وہ خود دریا میں کود پڑے ۱۲ ف کیونکہ ناحق اپنے مالک کے حکم سے رنجیدہ ہوکر بھاگا اور پھر بغیر مالک کے حکم کے کشتی پر چڑھ بیٹھا ہوا یہ تھا کہ حضرت یونس کی دعا پر اللہ نے اونکی قوم پر عذاب وعدہ کیا پھر اونکے رونے پیٹنے پر عذاب اٹھا لیا حضرت یونس کو سبکی ہوئی اور خفا ہوکر بستی سے بھاگ نکلے راہ میں یہ واقعہ ہوا ۱۲ ف یعنے اللہ کو یاد کرنیوالوں اور تسبیح سے یہ کلمہ مراد ہے لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ۱۲ ما وتر جمہ

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا
رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَّ
هَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا
عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ
عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ
الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۝
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۚ
إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ
هُدًى ۝ وَّرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ
إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ لَن نَّدْعُوَ مِن دُونِهِ إِلَٰهًا
لَّقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا ۝ هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا
اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً ۖ لَّوْلَا
يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ
أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝
وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ
إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنشُرْ
لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ
لَكُم مِّنْ أَمْرِكُم مِّرْفَقًا ۝ وَتَرَى
الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَاوَرُ عَن
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَت
تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي
فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ ۗ
مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَ

[illegible] غار میں پناہ لی پھر (غار میں)
کہنے لگے کہ اے ہمارے مالک ہمکو اپنی خاص رحمت عنایت فرما اور ہمارا کام
اچھی طرح سے بنادے تو ہمنے انکے کان تھپک دیے (انکو سلا دیا) کئی
برس تک (سوتے رہے) پھر ہمنے انکو (جگا) اٹھایا اسلیے کہ دیکھیں
ان کے دونوں فرقوں میں سے کس فرقے کو ان کے (غار میں)
رہنے کی مدت خوب یاد ہے ہم تجھ سے انکا ٹھیک قصہ بیان
کرتے ہیں یہ لوگ (اصحاب کہف) چند جوان شخص تھے جو
اپنے مالک پر ایمان لائے تھے اور ہمنے انکو اور زیادہ ہدایت
دی اور ہمنے انکے دلوں کو مضبوط کردیا تو وہ اٹھ کھڑے
ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمارا مالک تو وہی ہے جو آسمان
اور زمین کا مالک ہے ہم تو ہرگز اسکے سوا دوسرے کسی خدا
کو پکارنے والے نہیں اگر ہم ایسا کریں تو ہمنے بڑی کفر کی
بات کہی یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کے سوا اور
معبود (بھی) بنا رکھے ہیں (اگر یہ سچے ہیں) تو انکے معبود
ہونے پر کوئی کھلی سند کیوں نہیں لاتے پھر اس سے بڑھ
کر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور جب تم ان سے
(اپنی قوم کے لوگوں سے) اور جنکو وہ خدا کے سوا پوجتے ہیں
ان سے الگ ہوگئے تو غار میں پناہ لو تمہارا مالک اپنی رحمت
تم پر پھیلا دے گا اور تمہارا کام آرام سے بنادے گا اور (ایسی
جگہ جا کر لیٹے اگر تو انکو دیکھے تو) دیکھیگا کہ سورج جب نکلتا ہے
تو انکی غار سے داہنی طرف کترا جاتا ہے (ان پر دھوپ نہیں آتی)
اور جب ڈوبنے لگتا ہے تو ان سے بائیں طرف کترا جاتا ہے
اور وہ غار میں (تنگ جگہ پر نہیں ہیں بلکہ) کشادہ جگہ
میں ہیں یہ بھی خدا کی قدرت کی نشانیوں میں سے (ایک نشانی)

ف۱ مراد اصحاب کہف ہیں۔ رقیم سے مراد تختی ہے پتھر یا سیسے کی جس میں انکے نام لکھے ہیں وہ غار کے دروازے پر لگی ہے ۱۲ ف۲ یہ سات شخص تھے روم والے انکے شہر کا نام افسوس یا طرسوس تھا جنہوں نے حضرت عیسے کا دین قبول کیا تھا اس ملک کا بادشاہ دقیانوس نامی انکا دشمن ہوگیا یہ ایک پہاڑ میں جا کر چھپ رہے ۱۲ ف۳ ہم کو اپنے مقصد میں آسانی کے ساتھ کامیاب کردے ۱۲ ف۴ تین سو نو برس قمری تک وہ سوتے ہی رہے جب جاگے تو ان میں دو گروہ ہوگئے ایک گروہ کہتا تھا کہ ہم ایک دن یا دن سے کچھ کم سوئے اور دوسرے گروہ کا قول اللہ نے بیان نہیں فرمایا۔ بعضوں نے کہا دو فرقوں سے مراد مومنین اور کافرین ہیں جو اصحاب کہف کے رہنے کی مدت میں اختلاف کرتے تھے۔ بعضوں نے کہا اصحاب کہف کی بستی والے ان میں دو فرقے ہوگئے تھے [illegible] ۱۲ [illegible]

مَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝
وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ
وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ
الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
بِالْوَصِيْدِ ۗ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ
مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝
وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۗ
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۗ قَالُوْا
لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۗ قَالُوْا
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۗ فَابْعَثُوْٓا
اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ
فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ
بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
بِكُمْ اَحَدًا ۝ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا
عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ
فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝
وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا
اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ
لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ
بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ
بُنْيَانًا ۗ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۗ قَالَ
الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۝ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ
رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ

اور جسکو خدا بہکا دے [illegible]
کوئی کام بنانے والا راہ بتانے والا [illegible] تو ان کو دیکھے تو
سمجھے کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور ہم داہنے
اور بائیں (سال میں ایک بار یا دو بار) انکے کروٹ بدلتے ہیں اور
انکا کتا چوکھٹ پر اپنی بانہیں پسارے پڑا ہے اگر تو انکو جھانک
کر دیکھے تو الٹے پاؤں بھاگ کھڑا ہو اور تجھ میں انکی دہشت بھر جائے
اور ہم نے ایسے ہی انکو (ایک بار) جگا دیا اسلیے کہ آپس میں پوچھ
گچھ کریں انمیں سے ایک کہنے والا کہنے لگا (بھلا یہ تو) تم (یہاں)
کتنی دیر رہے ہوگے انہوں نے کہا دن بھر رہے ہونگے یا دن
سے کچھ کم کہنے لگے تمہارا مالک خوب جانتا ہے جتنی دیر تم (یہاں)
رہے خیر (اب یہ قصہ جانے دو) تمہارے پاس جو یہ روپیہ ہے وہ تم
میں سے کسیکو دیکر شہر کو بھیجو وہ (وہاں) جا کر دیکھے کس کے پاس
اچھا کھانا ملتا ہے تو اس میں سے کچھ کھانا تمہارے پاس لیکر آئے
اور چپ چاپ رہے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے کیونکہ اگر وہ
تمہاری خبر پالیں گے (تم تک پہونچ جائیں گے) تو پتھروں سے تمکو
مار ڈالینگے یا تمکو زبردستی اپنے دین میں دوبارہ شریک کر لیں گے
اور ایسا ہوا (یعنے پھر شرک میں پڑ گئے) تو تمکو کبھی بھلائی نہ ہوگی
اور اسیطرح ہمنے انکی خبر کھولدی اسلیے کہ انکو یقین آجائے
کہ اللہ کا وعدہ (مر کر پھر جی اٹھنا) سچا ہے اور قیامت (کے آنے)
میں شک نہیں جب وہ (یعنے شہر والے) اپنے (دین کے) مقدمے
میں جھگڑ رہے تھے تو انہوں نے کہا ان لوگوں پر ایک عمارت بنا دو
(جو انکی یادگار رہے) ان کا مالک انکا حال خوب جانتا ہے جو لوگ (اسوقت)
انکے مقدمے میں غالب ہے انہوں نے کہا ہم تو ان پر ایک مسجد
بنالیں گے اب تو یہ لوگ کہیں گے کہ (غار والے) تین تھے چوتھا

ف اسلیے کہ انکے بدن کو مٹی نہ کھا جائے گو اللہ کو یہ قدرت ہے کہ بے کروٹ بدلے بھی انکے بدن کو خاک ہو جانے سے محفوظ رکھے مگر اسنے دنیا میں ہر چیز کو سبب لگا رکھے ہیں [illegible] خود اسباب کے پردے میں ہر ایک کام کرتا ہے اس میں بڑے بڑے بھید ہیں اگر ظاہر میں سبب کا ذریعہ نہ ہوتا تو سب مومن ہو جاتے اور کوئی کافر باقی نہیں رہتا اور منظور [illegible] دنیا میں مومن اور کافر دونوں رہیں اور بہشت اور دوزخ دونوں آباد ہوں ۱۲ ف کہتے ہیں اسکا نام قطمیر یا قطمورا یا [illegible] ہے وہ غار کے باہر چوکھٹ پر پڑا ہوا ہے چوکھٹ سے مراد غار کے باہر کا حصہ ہے جو غار سے ملا ہوا ہے بعضوں نے کہا جسوقت یہ لوگ شہر سے بھاگ نکلے تو ایک کتا انکے ساتھ ہو لیا وہ ڈرے کہ کہیں یہ آواز کرے اور لوگ ہمارا پتہ لگا لیں اسکو مار پیٹ کر ہٹانا چاہا لیکن وہ سا نہیں [illegible] آخر اللہ تعالیٰ نے اسکو زبان دی وہ کہنے لگا میں بھی اللہ تعالیٰ کا بندہ ہوں تم اسکے [illegible] رکھتا ہوں تم سو جاؤ میں تمہاری نگہبانی کرونگا ۱۲ ف اللہ تعالیٰ نے انکی ہیبت ایسی رکھی ہے کہ جو کوئی انکو دیکھ پائے وہ ڈر کے مارے بھاگ کھڑا ہو اسطرح سے انکی حفاظت کی ہے ۱۲ ف جیسے ہمنے یہ سب کام کیے کہ غار میں انکو سلا دیا کتے کو انکی نگہبانی کے لیے مقرر کیا انکا بدن گلنے سڑنے سے محفوظ رکھا ۱۲ ف اور ہم [illegible] کی بدولت خود انکو معلوم ہو جائے ۱۲ ف کیونکہ وہ صبح نکلے تھے اس غار میں گئے تھے اور [illegible] سورج ڈوب رہا تھا وہ سمجھے کہ یہ وہی دن ہے جس دن ہم سوئے تھے ۱۲ ف پھر کچھ سوچے اور اپنا حال دیکھا کہ ناخن بڑھ گئے ہیں بال بڑھ گئے ہیں تو کہنے لگے ۱۲ [illegible] ف افسوس کو جس کو ابھی سو برس گذرے ہیں ۱۲ ف یعنے حلال پاکیزہ کھانا کیونکہ انکے وقت میں شہر میں [illegible] اور کافر بہت رہتے تھے ۱۲ ف ہوشیاری اور نرمی سے برتاؤ کرے کسی سے جھگڑا نہ مچائے ۱۲ ف جیسے تمہارے [illegible] لوگ ۱۲ ف دنیا اور آخرت دونوں تباہ ہو گئے ۱۲ ف اس کی قوم کو انکا حال معلوم ہو گیا ۱۲

[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			... رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا ۝ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ۝	انکا اور بعضے انسے کہ پانچ تھے چھٹا ان کا کتا ہے یہ تکے چلاتے ہیں فٹ اور بعضے کہیں گے سات تھے آٹھواں انکا کتا (ان لوگوں سے) کہدے میرا مالک انکی گنتی خوب جانتا ہے اور ان غار والوں کو تھوڑے ہی لوگ جانتے ہیں فٹ اور انکے مقدمے میں لوگوں سے جھگڑا نہ کر مگر اوپرے (سرسری) جھگڑا فٹ اور نہ انکے مقدمے میں ان لوگوں میں سے کسی سے کچھ پوچھ فٹ
۱۵	الکہف	۴	وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ۝ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۝	اور یہ غار والے اپنی غار میں تین سو برس (سوتے) رہے اور نو برس اوپر فٹ کہدے اللہ تعالے خوب جانتا ہے وہ کتنی مدت (سوتے) رہے فٹ
			قِصَّةُ ذِي الْقَرْنَيْنِ وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ	باب ذی القرنین اور یاجوج اور ماجوج کا قصہ
۱۶	//	۱۱	وَيَسْأَلُونَكَ عَن ذِي الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ۝ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِن كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ	اور (اے پیغمبر) یہ لوگ تجھ سے ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہیں فٹ کہدے میں اب تم کو اسکا کچھ ذکر سناتا ہوں ہمنے اسکو زمین میں جمایا تھا (حکومت دی تھی) اور ہر طرح کا سامان اسکو دیا تھا آخر اسنے ایک سامان کیا جب (چلتے چلتے) سورج ڈوبنے کے مقام پر پہونچا دیکھا تو سورج کالے کیچڑ کی کنڈ میں ڈوبتا ہے فٹ اور وہاں اسنے کچھ لوگ پائے (جو بالکل وحشی اور برہنہ رہتے تھے) ہمنے کہا اے ذوالقرنین (تجھے ہمنے اختیار دیا ہے) یا تو انکو عذاب دے یا انسے اچھا سلوک کر اس نے عرض کیا جو کوئی (ان میں سے) شرارت کرے گا (ایمان کی بات نہ مانے گا) اسکو ہم ابھی

ف کہ وہ کس قسم کے لوگ تھے انکے نام کیا تھے یا ان کی گنتی کیا تھی ۱۲ ف جتنا خدا نے تجھپر اتارا وہ انکو سنا دے زیادہ کد و کرید انکو مت کہہ ۱۲ ف یعنی اہل کتاب میں سے ۱۲ ف کیونکہ انکو کچھ معلوم نہیں ہے صرف اٹکل پچو باتیں بناتے ہیں ۱۲ ف یعنی وہ تین سو شمسی برس سوتے رہے شمسی سال قمری سال سے ملاؤ تو ہر سو برس میں تین برس کا فرق ہو جاتا ہے ۱۲ ف اے پیغمبر صلعم اہل کتاب جو انکے سونے کی مدت میں اختلاف کرتے ہیں کوئی تین سو برس کہتا ہے کوئی تین سو نو کوئی دو سو تو کہدے الخ ۱۲ ف تعجب خود اللہ تعالی فرماتا ہے کہ وہ تین سو قمری برس سوتے رہے اب اختلاف کی کیا ضرورت ہے ۱۲ ف قریش نے یہود کے کہنے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتحان لیا اصحاب کہف کا قصہ پوچھا اور ذوالقرنین کا اور روح کی حقیقت صداقت کی تب سورت اتری ذوالقرنین لقب ہے سکندر بادشاہ کا جو مقدونیہ کا بادشاہ والا فیلقوس کا بیٹا تھا اسکا استاد ارسطو حکیم تھا بعضوں نے کہا ذوالقرنین ایک اور تھا بادشاہ تھا ابراہیم کے زمانے میں ذوالقرنین اسکو اسلئے کہتے ہیں کہ وہ مشرق اور مغرب دونوں طرف کے ملکوں میں پھرا تھا یا اسکے سر پر دو چوٹیاں تھیں ۱۲ ف ایک راستے کے پیچھے لگا پہلے مغرب یعنی پچھم کا ملک اس نے دیکھنا چاہا ۱۲ ف یعنی مغرب کی اخیر آبادی تک ۱۲ ف یا گرم چشمے میں ڈوبتا ہے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ چلتے چلتے مغرب کی طرف اس مقام تک پہونچا جہاں آبادی ختم ہے اور دیکھنے میں اسکو ایسا معلوم ہوا جیسے ایک کالے کیچڑ کا چشمہ ہے اس میں سورج ڈوب جاتا ہے ۱۲ ف وہ لوگ کافر تھے اللہ تعالی نے ذوالقرنین کو وحی بھیجی کہ تم چاہو تو انکو قتل کرو چاہو تو نرمی سے ان کو سمجھا کر راہ پر لاؤ اس سے معلوم ہوا کہ ذوالقرنین پیغمبر تھے بعضوں نے کہا ولی تھے اللہ تعالی نے انکو الہام کیا ۱۲ ف اٹکل پچو باتیں بناتے ہیں جیسے کوئی بن دیکھے نشانہ لگائے ۱۲ ف پہلا اور دوسرا قول اہل کتاب کا تھا اور تیسرا قول بعضوں کا ... نے کہا یہی صحیح ہے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں انکا کتا ۱۲

ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكْرًا ۝ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ۝ كَذَٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝ قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝ فَمَا اسْطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۝ قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي

سزا دیگا پھر (آخرت میں) اپنے مالک کے پاس لوٹایا جائیگا تو وہ اسکو بری طرح عذاب دیگا اور جو کوئی ایمان لائیگا اور اچھے کام کریگا اسکو خدا کے پاس اچھا بدلہ ملیگا (بہشت) اور نہ آئیگی (اور ہم دنیا میں بھی) اسکو اپنے حکموں میں سے آسان حکم دینگے پھر اس نے ایک سامان کیا پورب کے سفر کی طیاری کی یہانتک کہ اس مقام پر پہونچا جہاں سے سورج نکلتا ہے دیکھا تو سورج ایسے لوگوں پر نکلتا ہے جن کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ ہی نہیں رکھی ایسا ہی اس نے وہاں بھی کیا اور ہمکو خوب معلوم ہے جو سامان اسکے پاس تھا پھر اس نے ایک سامان کیا جب (چلتے چلتے) دونوں پہاڑوں کے بیچ میں پہونچا وہاں اس طرف پہاڑوں کے ادہر ایسے لوگوں کو دیکھا جو (دوسرے ملک والوں کی) بات ہی نہیں سمجھتے وہ کہنے لگے اے ذوالقرنین (اس گھاٹی کے پرے) یاجوج اور ماجوج (دو قوم کے لوگ) ملک میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم تیرے لیے کچھ چندہ جمع کریں اس شرط پر کہ ہمارے اور انکے بیچ میں تو ایک سدّ کر دے ذوالقرنین نے کہا مجھ کو جو میرے مالک نے مقدور دیا ہے وہ تمہارے چندے سے بڑھ کر ہے تو محنت مزدوری سے میری مدد کرو میں تم میں اور ان میں ایک مضبوط آڑ کر دونگا لوہے کے تختے مجھکو لادو جب دو نوکوں (کناروں) تک دیوار کو برابر کر دیا تو مزدوروں کو حکم دیا اب دھونکو جب وہ لال انگارا ہوگئی تو یہ حکم دیا اب تانبا لاؤ گھلا اسپر انڈیل دونگا پھر وہ ایسی بلند اور مضبوط بنی کہ نہ اس پر یاجوج ماجوج چڑھ سکے اور نہ اسمیں سوراخ کر سکے ذوالقرنین نے کہا یہ میرے مالک (خداوند کریم) کی مہربانی ہے پھر جب میرے مالک کا وعدہ آئیگا تو اسکو گرا کر صاف (زمین کے برابر) کر دیگا اور میرے مالک کا وعدہ سچا ہے

ف دنیا ہی میں وہ قتل کیا جائے گا ۱۲ ف سخت حکموں کا بار اسپر نہ ڈالینگے ۱۲ ف یعنے اس مقام پر جہاں مشرق میں آبادی کی انتہا ہے ۱۲ ف نہ انکا گھر ہے نہ خیمہ نہ ڈیرہ وہ لوگ دھوپ ہی میں رہتے ہیں سکندر ذوالقرنین پہلے مغرب کی طرف گیا یعنے یورپ کے آخری حصہ دنیا تک پھر مشرق کو گیا یعنے چین کے آخری حصہ تک جو ایشیا میں ہے ۱۲ ف یعنے جیسا مغرب والوں کیلیئے اس نے کہا تھا ایسا ہی مشرق والوں کے لیئے بھی کہا کہ ایماندار پر آسانی کرینگے اور کافر شریر کو سزا دینگے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ذوالقرنین کا حال ایسا ہی ہے جو بیان ہوا ۱۲ ف یا جو حال اسکا گذرا کیونکہ ہم ہی نے اسکو پیدا کیا تھا اور ہم ہی نے اسکو سب سامان دیئے تھے تاریخ والوں سے زیادہ ہم اسکا صحیح حال جانتے ہیں ۱۲ ف مشرق اور مغرب کے بیچ میں شمال یعنے اتر کی طرف چلا ۱۲ ف جہاں ترکوں کا ملک ختم ہوتا ہے بعضوں نے کہا آرمینیا اور آذربیجان کی طرف اب یہاں روس کا ملک ہے ۱۲ ف سوا اپنی زبان کے دوسری زبانوں سے بالکل ناواقف ہیں اور اتنی لیاقت نہیں رکھتے کہ دوسری زبانیں سیکھیں ۱۲ ف سکندر سب زبانیں سمجھتا تھا اسکو کئی ترجمان تھا ۱۲ ف ہم کو انکا لوٹنے اور ستاتے ہیں ۱۲ ف یا کچھ محصول ٹھہرا لیں جو ہمیشہ تجھکو ادا کیا کریں ۱۲ ف کہ وہ ہمارے ملک میں نہ آسکیں دو طرف تو دو اونچے پہاڑ تھے اور بیچ میں ایک گھاٹی تھی یاجوج اور ماجوج اسی میں سے آکر ان لوگوں کو ستاتے تھے انہوں نے یہ چاہا کہ اگر یہ گھاٹی سکندر بند کر دے تو انکو امن حاصل ہو ۱۲ ف بہتر ہے الا تم میری مدد کرنا چاہتے ہو ۱۲ ف ہاتھ پاؤں سے شریک ہو روپیہ کی مدد کی مجھکو ضرورت نہیں ۱۲

(باقی صفحہ آئندہ)

۱۷	الانبیا	۷	حَقًّا ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۝ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۝ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ۝	اور اس دن ہم یاجوج اور ماجوج کو ایک دوسرے میں لہریں مارتے ہوئے چھوڑ دیں گے اور صور پھونکا جائے گا پھر ہم انکو حشر کے میدان میں جوڑ کر اکٹھا کر دیں گے اور دوزخ کو اس دن کافروں کے سامنے لائیں گے جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ ہمارا کلام سن بھی نہیں سکتے تھے حتیٰ کہ یاجوج ماجوج ذوالقرنین کی روک سے کھولے جائیں (یعنی قیامت قائم ہو) حرام (ناممکن) ہے اور وہ ہر ٹیلے سے دوڑ پڑیں گے
			قِصَّةُ أَصْحٰبِ الْقَرْيَةِ	**باب اصحاب القریہ کا قصہ**
۲۲	یٰس	۲	وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ	اور اے پیغمبر ان لوگوں سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کر جب انکے پاس (اللہ تعالیٰ کے) پیغمبر آئے جب ہم نے انکی طرف دو پیغمبر بھیجے انہوں نے دونوں کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے پیغمبر کو مدد کے لیے بھیجا ان تینوں نے (ملکر) یہ کہا ہم تمہارے پاس خدا کی طرف سے بھیجے گئے ہیں وہ کہنے لگے تم تو ہماری طرح ایک آدمی ہو اور اللہ نے کوئی کتاب نہیں اتاری تم تو بس نرے جھوٹے ہو پیغمبروں نے کہا ہمارا مالک جانتا ہے کہ ہم بیشک تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارا کام اور کچھ نہیں صرف کھولکر تم کو سنا دینا ہے وہ کہنے لگے تمہارا آنا تو ہم پر منحوس ہوا تم اگر باز نہ آؤ گے تو ہم تمکو پتھروں سے مار ڈالینگے اور ہماری طرف سے تم کو سخت تکلیف پہونچے گی پیغمبروں نے کہا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے تم کو جو نصیحت کی گئی (تو لگے نصیحت کرنے والے ہی کو منحوس کہنے) بلکہ

ف انکو دکھانے کے لیے کہ یہی تمہارا ٹھکانا ہے ۱۲ ف یعنی ہماری نشانیاں دیکھنے سے یا قرآن میں غور کرنے سے ۱۲ ف ان کے کانوں میں بھی گرانی ہوگئی تھی ۱۲ ف وہ بہروں سے بدتر ہو گئے تھے بہرہ بھی جب خوب چیخو تو کچھ سن لیتا ہے ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور جس بستی کو ہم نے تباہ کر دیا اس بستی والوں کو (قیامت کے دن ہمارے سامنے) لوٹ کر آنا ضرور ہے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ یہ بستی والے پھر دنیا میں نہیں آسکتے یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج نکل پڑیں اور قیامت قائم ہو اس وقت یہ لوگ بھی حشر کے لیے زندہ کیے جائیں گے ۱۲ ف ہر ٹیلے اور ہر بلندی سے نکل پڑیں گے ۱۲ ف یا حضرت عیسیٰ کے بھیجے ہوئے اس گاؤں کا نام انطاکیہ تھا جو روم کے ملک میں ہے ۱۲ ف کہتے ہیں پہلے دو پیغمبروں کا نام یوحنا اور شمعون تھا اور تیسرے کا نام شلوم تھا۔ ابن عباس نے کہا حضرت عیسیٰ کے بعد یہ لوگ جو حواریین میں سے تھے اللہ تعالیٰ نے انکو پیغمبری عطا فرمائی تھی انکے بعد پھر حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تک کوئی پیغمبر نہیں ہوا ۱۲ ف تین سال تک ان پر سخت قحط پڑا اور ان میں جن لوگوں نے پیغمبروں سے گستاخی کی تھی وہ جذام میں مبتلا ہوئے اپنے اعمال کو تو نہ دیکھا پیغمبروں کو منحوس بتانے لگے ۱۲ ف یا گالیوں کی تیر بوچھاڑ کریں گے ۱۲ ف تمہاری شامت اعمال ہے تم کہیں بھی رہو وہاں نحوست پہونچے گی ۱۲ ف یعنی اس قدر کثرت سے نکلیں گے جیسے پانی کی لہریں یہ اسوقت ہوگا جب دجال حضرت عیسیٰ کے ہاتھوں ہلاک ہوگا حضرت عیسیٰ یاجوج اور ماجوج کے ڈر سے مومنوں کو اپنے ساتھ لیکر طور پہاڑ میں چھپ جائیں گے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اس دن ہم خلقت کو چھوڑ دینگے بعضوں کو اور جنوں کو ایک میں ایک ملا دینگے کیونکہ سب حیران ہونگے اور قیامت سے سہمے ہوئے ۱۲

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ رَجُلٌ یَّسْعٰی قَالَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْـَٔلُکُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ وَمَا لِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ۝ اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّکُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ ۝ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا کُنَّا مُنْزِلِیْنَ ۝ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝ یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝	اور شہر کے پرلے سرے سے ایک مرد دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا بھائیو پیغمبروں کا کہنا مان لو ان لوگوں کا کہنا مان لو جو تم سے کچھ نیگ نہیں مانگتے اور وہ ٹھیک رستہ پر ہیں اور مجھ کو کیا (کچھ جنون) ہوا ہے میں اس (خدا) کو نہ پوجوں جس نے مجھ کو پیدا کیا اور اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے کیا میں اسکے سوا دوسروں کو بھی خدا بنا لوں اور انکا حال تو یہ ہے کہ اگر خدا مجھ کو کوئی دکھ (تکلیف) دینا چاہے تو انکی سفارش بھی میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ خود مجھ کو (اس دکھ سے) چھڑا سکیں اگر ایسا کروں تو بیشک صریح نادان ہوں میں تو تمہارے مالک پر ایمان لایا ہوں تم سن رکھو اس سے کہا گیا (حق تعالیٰ نے فرمایا) بہشت میں داخل ہو وہ (اسوقت بھی) کہنے لگا کاش میری قوم کو یہ معلوم ہو جاتا کہ میرے مالک نے مجھکو بخشدیا اور عزت داروں میں مجھ کو شریک کیا اور اسکے مرے بعد ہمنے اسکی قوم پر آسمان سے (فرشتوں کی) کوئی فوج نہیں اتاری اور نہ ہمکو ضرورت ہی تھی بس ایک چنگھاڑ کی دیر تھی وہ اسی دم بجھ کر ڈھیر ہو کر رہ گئے ہائے افسوس ہے بندوں پر جب ان کے پاس (اسکی طرف سے) کوئی پیغمبر آیا تو اس سے ٹھٹھا کرنے لگے۔

المتفرقات

ذم الدنیا وفضل الآخرة — باب دنیا کی مذمت اور آخرت کی تعریف کا بیان

۳	آل عمران ۱۴	زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ	لوگوں کو مزوں کی محبت پر ریجھا دیا گیا ہے جیسے بی بیاں اور بیٹے اور سونے چاندی کے ڈھیر لگے ہوئے اور گھوڑے

ف آخر انہیں سمجھ تو کہ یہ سب کام خود کرتے ہو اور دوسروں کو کہتے ہو جو برے کاموں سے منع کرتے ہیں یہ خوب ٹھیری ۱۲ ف اسکا نام حبیب بن مری یا حبیب بن اسرائیل تھا اور ریشم کا کپڑا بنا کرتا تھا یا بڑھئی یا دھوبی یا موچی تھا۔ بعضوں نے کہا جولاہا تھا ریشمی کپڑے بنا کرتا تھا وہ شہر کے قریب ایک غار میں عبادت کیا کرتا جب اسنے پیغمبروں کا قصہ سنا تو دوڑتا ہوا شہر میں آیا۔ قرطبی نے کہا وہ ان لوگوں میں سے ہے جو آنحضرت صلعم پر آپ کے ظہور سے پہلے ایمان لائے تھے ۱۲ ف کہ ہماری ابتدا اور انتہا دونو اسی کے ہاتھ میں ہیں تو ایسے مالک کو چھوڑ دوں دوسروں کی پوجا کروں یہ بڑی نادانی ہے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ انکو کوئی اختیار نہیں نہ تو خود اتنا زور ہے کہ خدا کے برخلاف مجھ کو مصیبت سے نجات دیں نہ اتنی وجاہت رکھتے ہیں کہ خدا پر زور ڈالکر سفارش کرکے مجھ کو بچا لیں اس آیت سے اس سفارش کی نفی نہیں ہوتی جو قیامت میں پیغمبر اور نیک بندے کریں گے کیونکہ وہ سفارش زور کی سفارش نہیں ہے اور اسدن تو کسی کا زور نہیں چلتا وہ سفارش ایسی ہے جیسے کوئی عاجز بندہ اپنے مالک کی مرضی پاکر اسکے سامنے کچھ عرض کرتا ہے اور مالک محض کرم کرکے اپنے غلام کی التجا قبول کر لیتا ہے ۱۲ ف اللہ گواہ رہو کہتے ہیں جب حبیب نے یہ کہا تو اسکی قوم کے لوگ اسپر اٹھ دوڑے اور پاؤں سے اسکو کچلنا شروع کیا یہاں تک کہ اسکی آنتیں نکل پڑیں اور وہ مر گیا حسن نے کہا اسکو مار کر شہر کی دیوار پر لٹکا یا باہر جلا دیا۔ بعضوں نے کہا اسکو زندہ [illegible] آسمان پر اٹھا لیا ۱۲ ف فرشتوں کی فوج تو خاص کر ان حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کیلئے اتاری اگلی قومیں تباہ ہوئیں انکے لئے فوج نہیں آئی کوئی [illegible] سے تباہ ہوئی کوئی زلزلے سے [illegible] ۱۲ ف حضرت جبرئیل نے شہر کے دروازے [illegible] کہتے ہیں انطاکیہ کا بادشاہ [illegible] لوگ [illegible] ایمان نہیں لائے تھے بعض [illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	آیت	ترجمہ
			الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ ○ قُلْ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِّن ذَٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ	پھیرے ہوئے (اعلیٰ قسم کے) گھوڑے بیل بھینس بکریاں، اور کھیت یہ سب دنیا کی (چند روزہ) زندگی کے مزے ہیں اور اچھا ٹھکانا اللہ ہی کے پاس ہے (اے پیغمبر) کہدو کیا میں تمکو ان (دنیاوی فانی مزوں) سے بہتر مزہ بتلاؤں جو لوگ پرہیزگار ہیں (یعنے شرک سے بچے ہیں) ان کو اپنے پروردگار کے پاس باغ ملینگے جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں اور ستھری بی بیاں اور رب کی بڑی نعمت (اللہ جل جلالہ کی رضامندی) ملیگی، اور اللہ سبحانہ وتعالے بندوں کو دیکھ رہا ہے ف
۵	النساء ۱۹	۱۹	مَّن كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِندَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ○	جو کوئی دنیا کا فائدہ چاہتا ہو تو اللہ تعالے کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا فائدہ ہے اور اللہ تعالے سنتا دیکھتا ہے (اسپر کوئی بات پوشیدہ نہیں)۔
۷	الانعام ۱۶	۴	وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○	اور دنیا کی زندگی کچھ نہیں مگر کھیل اور دل بہلانا اور البتہ پرہیزگاروں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے کیا تم کو عقل نہیں ف
۹	الاعراف ۱۶	۲۱	وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○	اور پرہیزگاروں کے لیئے آخرت کا گھر (کہیں) بہتر ہے کیا تم کو عقل نہیں۔
۱۰	التوبہ 23	۶	فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ○	دنیا کی زندگی کا مزہ (بالکل) بے حقیقت ہے اور کچھ نہیں ف
۱۲	ھود ۱۱	۲	مَن كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ○ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○	جو لوگ دنیا کی زندگی اور رونق چاہتے ہوں تو ہم ان کے کاموں کا بدل دنیا ہی میں انکو پورا بھر دینگے اور وہ دنیا میں گھاٹا نہ اٹھائیں گے ان لوگوں کو لیے آخرت میں دوزخ کے سوا اور کچھ نہیں اور دنیا میں جو (اچھے کام) کیئے تھے وہ (سب) اکارت ہوئے اور ان کا کیا کرایا سب ہوا ہو گیا۔

ف یا نشان لگے ہوئے یا موٹے تازے یا جنگل میں چرتے ہوئے ۱۲ ف وہیں ہمیشہ رہنا ہے یعنے بالغرض یہ سب چیزیں ملیں تو بھی عقلمند آدمی کا یہ کام نہیں کہ انپر فریفتہ ہو جاوے اور خدا کو بھول جاوے کب تک رہنے اور اڑاوگے آخر مرنا ہے اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے پاس رہنا ہے وہاں کی فکر سب پر مقدم ہے ۱۲ ف پاکیزہ نہ انکو حیض آوے گا نہ نفاس نہ منی نہ رینٹ وغیرہ قسم قسم چیزیں ۱۲ ف سبحان اللہ اس نعمت اور سرفرازی پر ساری دنیا اور آخرت کی نعمتیں تصدق ہیں ہمارا مالک اگر ہم سے راضی ہو جاوے تو پھر ہم کو کچھ نہیں چاہیئے صحیحین کی حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ جنتیوں کو پکاریگا اے جنت والو وہ عرض کرینگے حاضر اے ہمارے مالک سب بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے ارشاد ہوگا تم خوش ہوئے عرض کرینگے اب بھی خوش نہ ہونگے تونے وہ عنایت فرمایا جو کسی بندے کو نہیں دیا ارشاد ہوگا اب میں اس سے بڑھکر تم کو دوں عرض کرینگے اب ان نعمتوں سے بڑھکر اور کونسی نعمت ہے ارشاد ہوگا میں اپنی رضامندی تمپر اتارتا ہوں اب کبھی تمسے ناراض نہ ہونگا ۱۲ ف کون بندہ دنیا کے مزوں میں غرق ہو کر اپنے مالک سے غافل ہو گیا ہے اور کون بندہ اللہ کی رضامندی حاصل کرنے میں مصروف ہے ہر ایک کو اسکے اعمال کے موافق بدلہ دیگا ۱۲ ف تو آخرت کا فائدہ نہ چاہنا اور دنیا کے فائدے پر قناعت کرنا بڑی کم ہمتی ہے۔ ابن جریر نے کہا یہ بھی مشرکین اور منافقین کے حق میں ہے ۱۲ ف جیسے بچوں کا کھیل اور تماشہ تھوڑی دیر میں ختم ہو جاتا ہے اسیطرح دنیا کی زندگی گذر جاتی ہے اور ایکدم موت سر پر آن کھڑی ہوتی ہے ۱۲ ف یعنے جو لوگ شرک اور کفر سے پرہیز کرتے ہیں اور گناہوں سے بچتے ہیں دنیا کے کھیل کود میں غرق نہیں ہو جاتے ان کے عیش و آرام کے لیے آخرت کا گھر تیار ہے جو دنیا کے گھروں سے کہیں بہتر ہے ۱۲ ف ان دنیا کے دون کے سامان سے ۱۲ ف بالکل معدوم ہے کیونکہ دنیا کا مزہ فانی [illegible] آخرت ۱۲

نمبر	سورۃ	آیات	آیت	ترجمہ
١٣	الرعد 3	٣	وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝	اور یہ لوگ (مکے کافر) دنیا کی زندگی پر پھولے ہوئے ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت کے سامنے کچھ نہیں مگر بے حقیقت متاع
١٥	بنی اسرائیل 44	٢	مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاۗءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَاۗءِ وَهٰٓؤُلَاۗءِ مِنْ عَطَاۗءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَاۗءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝	اور جو شخص دنیا کی بھلائی چاہتا ہو تو جتنا ہم چاہتے ہیں اسکو جلدی سے دنیا میں دیتے ہیں پھر (آخرت میں) ہمنے اس کے لیے دوزخ ٹھیرا رکھی ہے جس میں بری حالوں مردود ہو کر اس کو جانا ہے اور جو شخص آخرت کی بھلائی چاہتا ہو اور اسی کے لیے جیسی کوشش کرنا چاہیے ویسی کوشش کرے اور ایماندار ہو تو ایسے لوگوں کی کوشش قبول ہوگی ف اور ہر ایک کو ہم تیرے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں ف اور تیرے مالک کی بخشش (کسی پر) بند نہیں ہے ف (اے پیغمبر) دیکھ تو سہی ہم نے (دنیا میں) ایک کو دوسرے پر کیسا بڑھا دیا ہے ف اور آخرت تو بے شک (دنیا سے) کئی درجے بڑی ہے اور وہاں کی بڑھوتری بھی بہت ہے ف
١٥	الکھف 15	٦	اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝	مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی رونق ہیں اور رہنے والی نیکیاں ثواب اور امید کے لیے تیرے مالک کے نزدیک (دنیا کے مال اور اولاد سے کہیں) بہتر ہیں ف
٢٠	القصص 5	٦	وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝	اور لوگو (تم کو جو کچھ ملا ہے وہ دنیا کی (چند روزہ) زندگی کا سامان اور اسی کی بہار (رونق) ہے اور اللہ تعالے کے پاس جو ملنے والا ہے (اگر تم ایمان لاؤ) وہ کہیں بہتر اور پائدار ہے کیا تمکو عقل نہیں
٢١	العنکبوت 6	٥	وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِىَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝	اور یہ دنیا کی زندگی کیا ہے کچھ نہیں مگر کھیلاوا اور کھیل کود اور اگر سچ بوجھو تو آخرت کا ہی گھر زندگی ہے ف کاش یہ لوگ اس بات کو جانتے ہوتے۔
٢٢	المؤمن 6	٥	اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ	یہ دنیا کی زندگی (چند روز کا) مزہ ہے اور ہمیشہ (رہنے کا

ف جو شخص گو کے بجھتے ہیں ١٢ ف یا ایک ذرا سا فائدہ ابن عباس رض نے کہا [illegible] ٹکڑا یا مٹھی بھر کھجور اسکو دیدیتے اسی طرح دنیا کی بھی مثال بیان کی ہے صحیح حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم (دونوں جہان کے سردار) ایک بورئیے پر آرام فرما رہے تھے آپکی پسلی میں بوریے کا نشان پڑ گیا صحابہ رض نے عرض کیا ہم آپ کے لیے ایک بچھونا بنا دیں آپنے فرمایا مجھ کو دنیا سے کیا کام دنیا میں اس طرح سے ہوں جیسے کوئی راہ چلتا سوار (سفر میں) کسی درخت کے تلے ٹھیر جاتا ہے پھر وہاں سے چلدیتا ہے ١٢ ف یا اسکا دوگنا تگنا ثواب ملیگا ١٢ ف دنیا چاہنے والے اور آخرت چاہنے والے ١٢ ف مطیع اور گنہگار دونوں کو پرورش کرتے ہیں دنیا کی نعمتوں سے سرفراز کرتے ہیں ١٢ ف کہ صرف نیکوں ہی کو پہونچے بلکہ دنیا میں اسکی بخشش ہر ایک سرفراز ہوتا ہے ف کوئی مالدار ہے کوئی مفلس کوئی خوب صورت ہے کوئی بدصورت کوئی چاق چست ہے کوئی ناتوان بیمار ١٢ ف صحیحین میں ہے کہ جنت میں نیچے درجے والے اونچے درجے والوں کو ایسا دیکھیں گے جیسے تم اس تارے کو دیکھتے ہو جو آسمان کے کنارے میں ڈوب رہا ہو ١٢ ف رہنے والی نیکیاں تمام اعمال صالحہ جن کا ثواب ابدالآباد کا [illegible] ابن عباس رض نے کہا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ہے ایک حدیث میں ہے رہنے والی نیکیاں بہت کرو لوگوں نے پوچھا وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا [illegible] اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ دوسری حدیث میں ہے کہ یہ [illegible] کی ١٢ ف کہ فانی کو اختیار کرتے ہو اور باقی کا خیال نہیں کرتے اس سے زیادہ بے وقوفی اور کیا ہوگی ١٢ ف اصل زندگی وہی ہے جو قائم اور باقی ہے اور دنیا کی زندگی نقش بر آب یا ایک حباب ہے [illegible] آخرت [illegible] حدیث میں ہے کیا تعجب کی بات ہے آخرت تو زندگی کا گھر ہے اور آدمی فریب کے گھر (دنیا) کی زندگی کیلئے کوشش کرتا ہے [illegible]

			وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝	گھر تو آخرت ہی ہے ف۱
۲۵	الشوریٰ 8	۳	مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ	جو کوئی (نیک عمل کرکے) آخرت کی کھیتی چاہے ہم اسکی کھیتی اور بڑھا دینگے اور جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہتے ہم اسکو وہی دینگے اور آخرت میں اسکا کچھ حصہ نہ رہے گا ف۲
〃	〃 9	۴	فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ	تو (اے لوگو) جو کچھ تم کو ملا ہے وہ دنیا کی (چند روزہ) زندگانی کا سامان ہے اور اللہ کے پاس جو (ثواب) ان لوگوں کے لیے ہے جو ایماندار ہیں اور اپنے مالک پر بھروسا رکھتے ہیں وہ بہتر اور زیادہ پائدار ہے ف۳
۲۵	الزخرف 10	۳	وَإِنْ كُلُّ ذَٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ۝	اور یہ سب سامان کچھ نہیں مگر دنیا کی (چند روزہ) زندگانی کا مزہ ہے اور (اے پیغمبر) آخرت (کی بھلائی) تو تیرے مالک پاس پرہیزگاروں ہی کے لیے ہے ف۴
۲۶	محمد 22	۴	إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۝	دنیا کی زندگی کچھ نہیں (چند روزہ) کھیل اور تماشا ہے اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور (کفر اور گناہ سے) بچے رہو گے تو اللہ تمہاری نیگ تم کو دیگا اور وہ تم لوگوں کے مال تم سے نہیں مانگے گا ف۵
۲۷	الحدید 20	۳	اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ	(لوگو) یہ جان رکھو دنیا کی زندگی اور کچھ نہیں بس کھیل اور تماشا ہے اور بناؤ سنگار اور ایک دوسرے پر بڑائی جتانا اور ایک دوسرے سے زیادہ مال اور اولاد کی خواہش کرنا ف۶
〃	〃 21	〃	وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۙ وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ	اور آخرت میں (بروں کو لیے) سخت عذاب ہے اور (اچھوں کو لیے) اللہ تعالیٰ کی معافی اور رضامندی ہے اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے ف۷
۲۹	القیمۃ 20	۱	كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۝ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۝	نہیں نہیں (لوگو) تم (آدمیوں کا قاعدہ ہے) جلد بازی پسند کرتے ہو اور انجام کا خیال نہیں کرتے۔
〃	الدھر 5	۲	إِنَّ هَٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۝	یہ کافر تو دنیا کو پسند کرتے ہیں اور (قیامت کے) سخت دن کو انہوں نے اپنی (پیٹھ) پیچھے چھوڑ دیا ہے ف۸
۳۰	الاعلیٰ	۱	بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝	مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو مقدم رکھتے ہو حالانکہ آخرت (دنیا

ف۱ بزرگوں کا قول ہے کہ اگر دنیا سونے کی ہوتی اور آخرت مٹی کی تب بھی آخرت بہتر ہوتی کیونکہ آخرت باقی ہے اور دنیا فانی ہے ۱۲ ف۲ دس گنے سے سات سو گنا تک ثواب دینگے ۱۲ ف۳ یہاں کا فائدہ مال متاع ۱۲ ف۴ کیونکہ وہ نیک عمل سے آخرت کے ثواب کی نیت نہیں کہتا تھا بلکہ دنیا کا فائدہ چاہتا تھا وہ اللہ نے دیدیا اب آخرت میں اسکو کچھ نہیں ملیگا۔ بعضوں نے کہا یہ آیت کافروں سے خاص ہے حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی پھر کہا اللہ فرماتا ہے اے آدمی تو میری عبادت میں دل لگا دے میں تیرا سینہ غنا اور تونگری سے بھر دونگا اور تیری محتاجی روک دونگا اور اگر تو ایسا نہ کریگا تو میں تجھ پر فکریں ڈالدوں گا اور تیری محتاجی دور نہیں کرونگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا دنیا کی کھیتی مال اور اولاد ہے اور آخرت کی کھیتی وہ نیک عمل جسکا ثواب باقی رہتا ہے ۱۲ ف۵ دنیا کا سامان اسکے مقابلہ میں کوئی حقیقت ہی نہیں رکھتا وہ باقی یہ فانی ۱۲ ف۶ جو کفر اور گناہ سے بچتے ہیں ۱۲ ف۷ اسکو مال اور دولت کی کچھ پرواہ نہیں نہ احتیاج ہے ایک تھوڑا سا حصہ جو تم کو زکوٰۃ اور صدقہ میں دینے کا حکم ہے وہ بھی تمہارے فائدے کے لیے ہے ۱۲ ف۸ کلام الملوک ملوک الکلام حقیقت میں دنیاداروں کے سارے مطلب ان پانچ باتوں میں آگئے بچپنے میں کھیل کود تماشے کے دلدادہ اور فریفتہ ہوتے ہیں جوانی میں اپنے بناؤ سنگار کی لو لگی رہتی ہے اسی فکر میں گھلتی ہے کہ ہمیں بڑھکر لوگوں کی نظر کسی جہان پر نہ پڑے عورتیں دیکھتے ہی ہماری عاشق بنجائیں جب ذرا جوانی ڈھلنے لگی ہے اور عقل آتی ہے تو فخر کی سوجھتی ہے اپنے مال دولت حسن جمال زور قوت پر ناز پیدا ہوتا ہے پھر جب بڑھاپا آیا تو یہ فکر ہوتی ہے کہ مال اور اولاد میں دوسروں سے بڑھ چڑھ کر رہیں اسی واہیات میں ساری عمر گذر جاتی ہے اور ملک ہی ایک گرے موت آکر اپنے پنجہ میں دبالیتی ہے چلو چھٹی ہوئی ۱۲ ف۹ پھر کیوں خود دنیا سے محبت رکھے وہ دھوکے میں آگیا اسکی اپنے ہمیشہ رہنے کا گھر برباد کیا البتہ اگر دنیا کو آخرت کی بھلائی کمانے کا ذریعہ کرے تو سبحان اللہ اور ایسے لوگ تھے جنکے دنیا کی زندگی دھوکے کی ٹٹی نہیں ہے ۱۲ ف۱۰ اسکے لیے کوئی تیاری نہیں کرتے

نمبر	سورۃ		آیت	ترجمہ
			وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ؕ	سے کہیں) بہتر اور زیادہ پائدار ہے ف
٤	الضحٰى ٩٣	١	وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ؕ	اور البتہ آخرت تیرے لیے دنیا سے (کہیں) بہتر ہے ف
			ذَمُّ التَّقْلِيْدِ	**باب تقلید کی مذمت کا بیان**
٢	البقرة	٢١	وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝	اور جب ان سے کہو کہ اللہ نے جو (حکم) اتارا ہے اس پر چلو تو کہتے ہیں نہیں ہم تو اس طریق پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے بزرگوں کو چلتے ہوئے پایا بھلا اگر ان کے بزرگ (باپ دادے) بے عقل اور گمراہ ہوں ف
٧	المآئدة	١٤	وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝	اور جب ان سے (یعنے ان کافروں سے) کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو اتارا (یعنے قرآن شریف) اسکی اور پیغمبر کی طرف آجاؤ تو کہتے ہیں ہمکو وہی طریق بس ہے جس پر ہمنے اپنے باپ دادوں کو پایا بھلا اگر انکے باپ دادے نرے بیعلم اور گمراہ ہوں تب بھی یہ انہیں کی پیروی کرینگے ف
٨	الاعراف	٣	وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۫ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ؕ	اور جب یہ لوگ (یعنے مشرک) کوئی برا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہمنے اپنے بڑوں کو ایسا ہی کرتے پایا اور اللہ نے ہمکو اس کام کا حکم کیا (اے پیغمبر) کہدے اللہ بری کام کا حکم نہیں دیتا کیا جو بات تم کو معلوم نہیں اسکو اللہ پر لگاتے ہو (اے پیغمبر) کہدے میری مالک نے تو انصاف کا حکم دیا ہے اور یہ کہ جہاں نماز پڑھو اپنے منہ سیدہ کرلو اور نری اسکے تابعدار ہو کر اسکو پکارو جیسے تم کو پہلے پیدا کیا ویسے ہی پھر (دوبارہ) پیدا ہوگے ف
١٢	هود	٩	فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ	تو یہ مشرک جن بتوں کو پوجتے ہیں تجھ کو ان سے شک نہ پیدا ہو جیسے انکے باپ دادا (بتوں کو) پوجتے رہے یہ بھی اسیطرح پوجتے ہیں اور ہم قیامت کے دن انکو عذاب کا حصہ انکو پورا پورا پہنچا دینگے

ف یہ آیت کافروں کے باب میں ہے۔ بعضوں نے کہا مومن اور کافر سب کے باب میں ہے ابن مسعود رض نے یہ آیت پڑھی پھر کہا ہمنے دنیا کو اسلیے مقدم کیا کہ دنیا کی آرایش اور بہار زیب و زینت وہاں کا کھانا پینا وہاں کی عورتیں سب ہمارے سامنے آگئیں اور آخرت تو ہم سے غائب ہے تو ہمنے نقد کو اختیار کیا اور ادھار کو چھوڑ دیا ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ میری امت جو جو ملک فتح کرے گی وہ مجھ کو دکھلائے گئے پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اوتاری ۱۲ ف یعنے مشرکوں سے یا یہود سے ۱۲ ف اس آیت میں مشرکین اور یہود کا ذکر ہے مگر الفاظ عام ہیں ان سب لوگوں کو شامل ہیں جو قرآن و حدیث کی بات نہ مانیں اور کہیں باپ دادا بزرگوں کی راہ اختیار کریں ۱۲ ف یعنے قرآن و حدیث پر عمل کرو ۱۲ ف تب بھی یہ انہیں کی پیروی کرینگے اور عقل اور دانائی کی بات نہ مانیں گے ۱۲ ف جیسے شرک کرنا کعبہ کا طواف ننگے ہوکر کرنا ۱۲ ف بڑوں کا کرنا تو صحیح تہا مگر یہ امر کہ اللہ تعالیٰ نے ایسا حکم دیا بالکل غلط اور بہتان تہا اسی کو اس آیت میں رد کیا اور بڑوں کے نسبت تو سورہ بقرہ میں گذر چکا ہے کہ انکا کرنا کوئی سند نہیں کیونکہ وہ بھی تمہاری طرح آدمی تھے بھلا اگر بیعقل یا بیوقوف ہوں تو تم بھی ویسے ہی ہو جاؤ گے ۱۲ ف خصوص اس برے کام کا جس میں بیحیائی اور بیشرمی ہو ۱۲ ف محض گمان سے کہتے ہو کہ جب ہمارے باپ دادا ایسا کرتے تہے تو اللہ تعالیٰ نے ضرور حکم دیا ہوگا۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کیوں بے جانے بوجھے (بے سوچے سمجھے) اللہ پر جھوٹ بولتے ہو۔ قتادہ رح نے کہا قسم خدا کی اللہ تعالیٰ نے گناہ پر کسی بندے کو عزت نہیں دی اور نہ گناہ سے راضی ہوا نہ گناہ کا حکم کیا البتہ اطاعت سے راضی ہوا اور گناہ سے اس نے منع کیا ۱۲ ف یا بیچ کی راہ جس میں نہ کمی نہ زیادتی یعنے معتدل اور مستقیم کام ۱۲ ف ابن عباس رض نے کہا انصاف سے مراد لا الٰہ الا اللہ ہے۔ تو اسکا کہا مانو ۱۲ ف قبلہ کیطرف یعنے کعبے کیطرف منہ کرو نماز میں یا جس وقت نماز پڑھو قبلہ کیطرف منہ کرو بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ہر سجدہ خالص خدا کی رضامندی کے لیے کرو بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ جب نماز کا وقت آجاوے تو جہاں ہو وہیں نماز پڑھ لو اپنی مسجد میں پہنچنے کا انتظار نہ کرو ف یعنے اسکی عبادت کرو اور عبادت میں کسی اور کو شریک مت کرو بعضوں نے کہا شریعت کے موافق اسکی عبادت کرو ۱۲ ف یا قدر تمہیں

			غَيْرَ مَنْقُوصٍ ۝	کچھ کم نہ ہوگا۔
۲۰	الزخرف ۲۵	۲	وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۝ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۝ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ	اور (اے پیغمبر) اسیطرح ہمنے تجھ سے پہلے جب کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) بھیجا تو وہاں کے مالدار لوگ یہی کہنے لگے ہمنے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور ہم تو انہی کے قدم بہ قدم چلینگے پیغمبر نے (ان کے جواب میں) کہا کیا اگر میں تم کو اس سے بڑھ کر ٹھیک رستہ بتاؤں جسپر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا انہوں نے کہا (کچھ بھی ہو) ہم جو تم دیکر بھیجے گئے ہو اسکو نہیں ماننے آخر ہمنے ان سے بدلہ لیا (سب کو تباہ کر دیا) تو (اے پیغمبر) دیکھ تو سہی (پیغمبروں کو) جھٹلانیوالوں کا انجام کیسا ہوا۔

اَلتَّبْشِيْرُ ۱۸	باب بشارت اور خوشخبری کا بیان

۱	البقرہ ۲	۳	وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	اور (اے پیغمبر) خوش خبری سنادے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکے لیے باغ ہیں جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔
۲	"	۱۷	وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا	اور ف ایسے ہی ہمنے تمکو ایک بیچ بیچ کی امت بنایا ف تاکہ تم دوسرے لوگوں پر (قیامت کے دن) گواہ بنو اور پیغمبر (یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تمپر گواہ ہو ف
۳	"	۱۹	وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ قف وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ	اور صبر کرنیوالوں کو خوشخبری دے انکو جب کوئی مصیبت آ پڑتی ہے تو کہتے ہیں ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کیطرف جانیوالے ہیں ف ان ہی لوگوں پر اللہ تعالے کی بخشش اور مہربانی ہوگی اور وہی بہشت کا رستہ پائیں گے ف
۴	الحج ۲۲	۵	وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ	اور گڑگڑانے والوں کو خوشخبری دے جن کے دل اللہ کا

ف تب بھی تم میری بات نہ مانوگے اور اپنے پرانے ڈہرے پر چلے جاؤگے۔ یہ تو احمق بے وقوف کا کام ہے کہ اچھی چیز کو چھوڑ کر خواہ مخواہ بری چیز کو لیے رہے اور کسی کی بات نہ سنے شوکانی رح نے کہا ہے ہمارے زمانے میں مسلمان مقلدوں کا بھی یہی حال ہے انکو جب حدیث یا آیت سناؤ تو اپنے امام کے قول پر جمے رہتے ہیں اور کہتے کیا ہیں ہمارے امام حدیث قرآن کو تم سے زیادہ جانتے تھے انکا جواب یہ ہے کہ اگر تمہارے امام اسوجہ سے کہ انکا زمانہ پہلے ہے حدیث یا قرآن زیادہ جانتے تھے تو تابعین اور صحابہ کا زمانہ ان سے بھی پہلے تھا پہر وہ [illegible] بھی زیادہ حدیث اور قرآن کو جانتے ہونگے تو ان کی تقلید کیوں نہیں کرتے ۱۲ ف۲ یعنے اللہ تعالیٰ کا پیغام سچا دین ۱۲ ف۳ جیا [illegible] کسی طرح نہ مانا ہم نے [illegible] ۱۲ ف۴ مسلمانو جیسے ہمنے تم کو قبلہ بتادیا یا جیسے ہمنے ابراہیم کو چن لیا ۱۲ ف۵ یعنے معتدل اور بہتر کہ نہ اسمیں مبالغہ ہے نہ تقصیر نہ افراط نہ تفریط نہ غلو نہ تخفیف صحیح حدیث میں ہے کہ وسطے سے مراد عدل ہے یعنے معتدل اور بہتر نصاریٰ نے حضرت عیسٰے کو بیٹا تک بنا دیا کہ انکو خدا بنا دیا اور یہود نے انکو پیغمبر تک بھی نہ مانا انکو پیغمبر تک بھی انکار کیا مسلمان بیچ بیچ میں ہیں حضرت عیسٰے کو پیغمبر اور خدا کے مقبول اور پیارے بندے جانتے ہیں ۱۲ ف۶ صحیح حدیث میں جسکو امام بخاری اور ترمذی اور نسائی وغیرہم نے روایت کیا اس آیت کی تفسیر موجود ہے یعنے قیامت کے دن نوح بلائے جائیں گے وہ کہیں گے حاضر ہوں اللہ تعالیٰ پوچھے گا کیا تمنے میرا حکم پہونچادیا وہ عرض کریں گے جی ہاں پہر ان کی امت سے پوچھے گا کہ نوح نے تمکو میرا حکم پہونچایا تھا وہ کہینگے ہمارے پاس کوئی ڈرانیوالا (یعنے پیغمبر) نہیں آیا تب اللہ تعالیٰ نوح سے فرماویگا تمہارا گواہ کون ہے وہ کہینگے محمد اور انکی امت کے لوگ یہ گواہی دینگے کہ نوح نے اللہ کا پیام اپنی امت کو پہونچادیا اور حضرت محمد اپنی امت پر گواہی دینگے کہ ان کی گواہی سچ ہے ۱۲ ف۷ یعنے دل اور زبان دونوں سے ایسا کہتے ہیں اور بیقراری اور اضطراب نہیں کرتے ثابت قدم رہتے ہیں اور زبان سے کوئی کلمہ بے ادبی یا ناشکری کا نہیں نکالتے ۱۲ ف۸ صلوات کے معنے بعضوں نے عنایتیں اور حسنیں کیا ہے پہر اسکے بعد رحمت کا ذکر کرنے سے مقصود تاکید ہے یا یہ کہ ایک رحمت کے بعد دوسری رحمت ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	عربی	اردو
			اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصّٰبِرِينَ عَلٰى مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝	نام لیتے ہی ڈر جاتے ہیں اور جو مصیبت ان پر پڑے اس پر صبر کرتے ہیں اور نماز کو درستی سے ادا کرتے ہیں اور جو ہمنے انکو (اپنے فضل سے) دیا ہے اسمیں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں ف
١٧	الحج ٢٢	٥	وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ۝	اور (اے پیغمبر) نیکوں کو (بہشت کی) خوشخبری دے۔
٢٢	الاحزاب ٢٢	٦	وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۝	اور ایمان والوں کو یہ خوشخبری سنا ان پر اللہ تعالے کی طرف سے بڑا فضل ہوگا ف٢
٢٣	الزمر ٣٩	٢	فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ أُولٰئِكَ الَّذِينَ هَدٰهُمُ اللّٰهُ وَأُولٰئِكَ هُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝	تو میرے ان بندوں کو خوشخبری سنا جو بات کو کان لگا کر سنتے ہیں پھر جو اچھی ہوتی ہے اس پر چلتے ہیں یہی لوگ تو وہ ہیں جنکو اللہ تعالے نے (سیدھی) راہ بتلائی ہے اور یہی لوگ تو عقل والے ہیں ف٣

الانذار ٩٢ — باب ٩٢ ڈراوا اور تحذیر کا بیان

نمبر	سورۃ	آیت	عربی	اردو
١	البقرہ ٢	٣	فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِينَ ۝	تو اس آگ سے بچو جسکے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں (یعنی لکڑیوں کے اس میں جلیں گے) وہ منکروں کے لیے تیار ہے ف٤
٣	"	٣٨	وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝	اور اس دن سے ڈرو جب تم کو اللہ کے پاس لوٹ جانا ہوگا (یعنے موت کے یا قیامت کے دن سے) پھر ہر ایک شخص کو اس کے کام کا پورا بدلہ ملیگا اور انکا حق نہ مارا جاویگا ف٥
٧	آل عمران	٢	قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلٰى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝	(اے پیغمبر) کافروں سے کہدے اب کوئی دن میں تم مغلوب ہوتے ہو اور (قیامت کے دن) دوزخ کی طرف ہانکے جاؤگے اور وہ بری جگہ ہے ف٦
٤	"	١٤	وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِينَ ۝	اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے طیار ہوئی ہے ف
١٦	مریم ١٩	٢	وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	اور ان (ظالموں کو) افسوس کے دن سے ڈرا جب کام تمام ہو جائیگا اور (اب تو) وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے ف٨
"	"	٥	وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى	اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو دوزخ میں نہ جاے (یا دوزخ

ف یعنے زکوۃ اور صدقہ دیتے ہیں ۱۲ ف بہشت ملیگی جب یہ آیت اتری تو آن حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حضرت علی رضہ اور معاذ رضہ کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا لوگوں کو خوشخبری سناؤ اور نفرت مت دلاؤ اور آسانی کرو سختی نہ کرو ۱۲ ف اور بری بات پر توجہ نہیں کرتے ۱۲ ف جب یہ آیت اتری تو آں حضرت صلعم نے ایک شخص کو حکم کیا کہ وہ منادی کرے جو کوئی مرے اس حال میں کہ وہ شرک نہ کرتا ہو وہ جنت میں جاۓ گا حضرت عمر رضہ نے اسکو لوٹا دیا اور آں حضرت صلعم سے عرض کیا میں ڈرا ایسا نہ ہو لوگ اسپر بھروسا کر لیں اور عمل کرنا چھوڑ دیں ۱۲ .... ف ایندھن آدمی اور پتھر ہیں یعنے دوزخ میں جلائے جائیں گے بعضوں نے کہا پتھروں سے مراد وہ بت ہیں جنکو کافر پوجتے تھے قیامت کے دن بولنے پوجنے والوں سمیت دوزخ میں ڈال دیے جاویں گے جیسے فرمایا انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم ۱۲ اس آیت سے یہ بھی نکلا کہ دوزخ کو اللہ تعالیٰ بنا چکا ہے اور وہ موجود ہے ایسے ہی جنت بھی اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا ۱۲ ف ابن عباس رضہ نے کہا یہ اخیر آیت ہے قرآن کی جو آن حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اتری اسکے بعد آپ صرف اکاسی دن یا اکتیس دن یا نو دن یا سات دن زندہ رہے ۱۲ ف مغلوب دنیا میں مسلمانوں کے ہاتھ سے ۱۲ ف یعنے دوزخ جب آنحضرت صلعم جنگ بدر سے لوٹ کر آئے جس میں مسلمانوں کو مکے کے کافروں پر پوری فتح ہوئی تھی تو آپ نے یہودیوں کو ڈرایا کہ تمہارا بھی یہی حال ہونا ہے جو مکے کے کافروں کا ہوا بہتر ہے کہ اسلام قبول کرو وہ شیخی میں آ کر کہنے لگے کہ مکے کے کافر قریش تھے لڑائی کے فنون سے واقف نہ تھے آپ ہمسے لڑینگے تو معلوم ہوگا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری جیسا اللہ نے فرمایا تھا ویسا ہی ہوا یہودی لوگ ذلیل و خوار ہوئے بہت سے قتل ہوئے کچھ لونڈی غلام بنائے گئے باقی ماندہ ملک شام کو نکال دیے گئے ۱۲ باقی در ضمیمہ

			عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝	پر سو نگذری) یہ تو تیرے مالک پر لازم ہے اسنے فیصلہ کر دیا ہے پہر جو پرہیزگار ہیں شرک اور کفر سے بچے رہے ہیں) انکو تو ہم دوزخ سے نکال لینگے اور کافروں کو اسی میں گھٹنوں کے بل پڑا رہنے دینگے ۞
١٧	الحج	١	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝	لوگو اپنے مالک کے عذاب سے ڈرو کیونکہ قیامت کا بہونچال ایک بڑی آفت ہے ۞
٢١	لقمان	٤	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۚ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۚ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۗ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝	لوگو اپنے مالک سے ڈرو اور اُسدن کا خوف رکھو جس دن باپ اپنی اولاد کے کام نہ آئیگا اور نہ کوئی اولاد اپنے باپ کے کچہ کام آئے گی بے شک اللہ سبحانہ وتعالے کا وعدہ (قیامت کا دن) برحق ہے تو ایسا نہ ہو دنیا کی زندگی تم کو دہوکا دے اور شیطان تمہیں اللہ تعالے سے غافل کر دے ۞
٣٠	التکاثر	١	اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝	(لوگو تمکو (مال اور اولاد) کے زیادہ ہونیکی خواہش نے اسکی یاد سے) غافل کر دیا یہانتک کہ تم قبروں میں جا پہونچے یہ سمجھ لو آگے چلکر تمکو (اس غفلت کا نتیجہ) معلوم ہو جائیگا سمجھ لو اگر تمکو اپنا انجام) یقینا معلوم ہوتا تو کبھی ایسی غفلت میں نہ رہتے) تم بیشک (ایکدن) جہنم کو دیکھوگے پہر اسکو یقین کی آنکھ سے دیکھ لوگے پہر تم سے اسدن (دنیا کے مزوں کی) بہی پوچھ ہوگی ۞

العفو والتوبة والاستغفار ٨٣ — باب ٨٣ مغفرت اور توبہ اور استغفار کا بیان

٤	النساء	٣	اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَلَيْسَتِ	اللہ نے پر انہی کی توبہ قبول کرنا ہے جو نادانی سے برا کام کر بیٹھتے ہیں پہر جلدی سے (یعنے مرنے سے پیشتر) توبہ کر لیتے ہیں تو اللہ ان کو معاف کر دیتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا اور ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں جو بری کام کرتے رہتے ہیں جب موت ان میں

ف١ مطلب یہ ہے کہ پیغمبروں کے سوا اور سب لوگ مسلمان ہوں یا کافر ایک بار دوزخ میں ضرور جائیں گے پہر مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ انکو ٹھنڈا کر دیگا اور وہ سلامتی کے ساتھ اس میں پار ہو جائیں گے ١٢ ف٢ یا سب کافروں کو اسی میں چھوڑ دیں گے پروردگار کا مطلب پرہیزگاروں کو دوزخ میں لیجانے سے یہ ہوگا کہ دوزخ کو ایک بار دیکھ لیں اسکے بعد بہشت کو جائیں تاکہ حقتعالیٰ کا شکر دل سے ادا کریں۔ قدر عافیت کسے داند کہ بمصیبتے گرفتار آید دوسرے یہ کہ دوزخیوں کو اور زیادہ رنج ہو مسلمانوں کو نجات پاتے دیکھیں اور اپنے حال پر روئیں تیسرے یہ کہ بہشت کی لذت زیادہ حاصل ہو جیسے محنت اور تکلیف کے بعد آرام میں مزہ ملتا ہے ١٢ ف٣ کہتے ہیں یہ بہونچال قیامت کے قریب رمضان کی پندرہویں کو ہوگا اسکے بعد سورج پچہم سے نکلے گا۔ بعضوں نے کہا یہ بہونچال پہلا صور پہونکنے کے وقت ہوگا۔ بعضوں نے کہا قیامت کے بہونچال سے خود قیامت مراد ہے ١٢ ف٤ بلکہ ہر ایک کو اپنی فکر ہوگی نفسی نفسی کا وقت ہوگا ١٢ ف٥ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں تمکو آرزوئیں دہوکا نہ دیں یعنے یہ امید کہ اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے معاف کر دیگا اب تو عیش کر لو ١٢ ف٦ یعضے تم اسی فکر میں رہے جیتے ہیں قریش کے دو خاندانوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا یہاں تک کہ مردوں پر بہی ناز کرنے لگے اس وقت یہ سورت اتری ١٢ ف٧ یقینا معلوم ہوتا یعنے اُس میں کوئی شک اور شبہ تم کو نہ رہتا بہت لوگ آخرت کو زبان سے مانتے ہیں لیکن انکے دل میں پورا یقین نہیں ١٢ ف٨ صحت اور رفاہیت اور کہانے اور پینے اور جماع اور تمام لذتوں کی بازپرس ہوگی کہ ان کا شکر کیا ادا کیا۔ حدیث میں ہے کہ آپ نے صحابہ رض کے ساتھ تازی کجھور کہائی اور ٹھنڈا پانی پیا پہر فرمایا یہ دنیا کا مزہ ہے جس سے تم پوچھے جاؤ گے ایک روایت میں ہے کہ دنیا کا مزہ پیٹ بہر کر کہانا ٹھنڈا پانی پینا سایہ دار جگہ میں رہنا ہاتھ پاؤں کا درست ہونا میٹھی نیند سونا ہے۔ ان سب چیزوں کو آں حضرت صلعم نے فرمایا کہ یہ وہ نعمتیں ہیں جن کی آخرت میں پوچھ ہوگی ١٢ ف٩ ولیں دم ہوتے ہیں اور عہد کرتے ہیں کہ اب ایسا نہ ہوگا ١٢ ف١٠ قتادہ نے کہا ہر گناہ نادانی ہی سے ہوتا ہے گو عمداً ہو مجاہد نے کہا نادانی کی وجہ یہ ہے کہ عمداً گناہ کرے ابوالعالیہ نے کہا آنحضرت کے صحابہ کہا کرتے تھے جو گناہ بندہ کرے

			التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْئٰنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝	سے کسی کے سر پر آن کھڑی ہوتی ہے تو کہنے لگتا ہے اب میں نے توبہ کی اور نہ ان لوگوں کی جو کفر میں مرتے ہیں (اور اللہ کا عذاب دیکھ کر مرے بعد توبہ کرتے ہیں) ان (دونوں قسم کے) لوگوں کے لیے تو ہم نے بڑی تکلیف کا عذاب تیار کیا ہے ۔
۵	النساء ۴	۵	يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۝ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝	اللہ یہ چاہتا ہے اگلے (نیک) لوگوں کا رستہ تم سے بیان کردے اور تم کو اسی پر چلائے اور گناہ سے (نیکی کی طرف) پھیر دے اور اللہ تعالے بڑے علم والا ہے حکمت والا۔ اور اللہ سبحانہ وتعالی تو تم کو گناہ سے پھیرنا (اور نیکی پر لگانا) چاہتا ہے اور جو لوگ مزوں پر لگے ہیں ف۲ وہ چاہتے ہیں کہ تم ایک طرف (خوب) جھک پڑو ف۳ اللہ تعالی تمہارا بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہے ف۴ اور آدمی پیدائش سے کمزور بنا ہے ف۵
//	//	۹	وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝	اور اگر یہ لوگ جس وقت انہوں نے قصور کیا تھا تیرے پاس آن کر اللہ تعالی سے معافی مانگتے اور پیغمبر بھی (یعنے تو بھی) انکے لیے معافی چاہتا تو بیشک وہ اللہ کو بڑا معاف کرنیوالا مہربان پاتے ف۶
//	//	۱۶	وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝	اور اللہ سے معافی مانگ ف۷ بے شک اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے ف۸
//	//	۰	وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝	اور جو کوئی (دوسرے کے ساتھ) برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے ف۹ پھر اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ تعالی کو بخشنے والا مہربان پائے گا ف۱۰
۶	المائدہ ۵	۶	فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	پھر جو کوئی قصور کے بعد (یعنے چوری کرکے) توبہ کرے اور اچھے کام کرنے لگے تو اللہ تعالی اسکو معاف کردے گا بے شک اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے ف۱۱

ف۱ ابو العالیہ رح نے کہا مراد منافق لوگ ہیں اور ابن عباس رض نے کہا مشرک اور ثوری رح نے کہا مسلمان مراد ہیں جو موت سے پیشتر توبہ نہیں کرتے اور گناہ کرتے رہتے ہیں حتی کہ جان حلق میں آ کر غرغرہ کرتی ہے اسوقت توبہ کرتے ہیں ۱۲ ف۲ شہوت پرست ہیں جیسے یہود اور نصاریٰ یا پارسی جو بہن اور بھانجی بھتیجی سے نکاح کر لیتے ہیں یا رندمی باز ۱۲ ف۳ اور وہ جو اعتدال کی راہ راست ہے اس سے دور ہو جاؤ اکثر بدمعاش لوگ تم کو یہی سمجھاتے ہیں کہ دنیا کی زندگی چند روزہ ہے عیش کر لو اور خوب مزے اڑاؤ ان بیوقوفوں کو یہ معلوم نہیں ہے کہ شریعت کی جو راہ ہے اسی پر چلنے میں ساری عمر کا مزہ اور عیش ہے جو لوگ شریعت پر چلتے ہیں دونوں جہاں میں خوش اور اچھے رہتے ہیں جو مزوں کے پیچھے اصلاح لگ جاتے ہیں کہ حلال اور حرام کی قید اٹھا دیتے ہیں وہ دنیا میں چند ہی روز جیتے ہیں اور بری حال ہزاروں بیماریوں میں گرفتار اور مرنے کے ساتھ ہی عذاب طیار ۱۲ ف۴ سہل سہل حکم تمکو دیتا ہے مثلاً لونڈی سے بھی نکاح کی تمکو اجازت دی ۱۲ ف۵ وہ سخت احکام کا تحمل نہیں کر سکتا اپنی خواہش کو بالکل دور نہیں کر سکتا اسلیئے اللہ نے اپنے فضل وکرم سے ہر حکم میں آسانی رکھی اور شریعت کو ایسا ہموار بیچ کا رستہ کر دیا کہ نہ دنیا کا عیش بالکل مٹ جائے نہ آدمی بالکل عیش ہی میں غرق ہو کر خدا سے غافل ہو جائے ۱۲ ف۶ آنحضرت صلعم جب دنیا میں تشریف رکھتے تھے تو گناہ کی معافی کا یقینی طریقہ اللہ نے بتلا دیا تھا کہ پیغمبر کے پاس حاضر ہو کے خود بھی استغفار کیا آپ سے بھی دعا کرائی گناہ معاف ہو گیا اب جب پیغمبر صاحب ہمارے تشریف لے گئے ہیں تو قرآن شریف موجود ہے اس آیت کو پڑھ کر اگر کوئی استغفار کرے تو امید ہے کہ وہ اپنے فضل سے توبہ قبول کریگا ۱۲ ف۷ اس کی کہ تو نے دوسرے بیقصور شخص کو مجرم بنانے کا اور مجرم کو بری کرنے کا قصد کیا تھا ۱۲ ف۸ پیغمبر بیگناہ ہوتے معصوم ہیں مگر بعضی باتیں عام لوگوں کے حق میں گناہ نہیں ہیں پر بوجہ جلالت شان کی وجہ سے ان کے حق میں وہی گناہ گنی جاتی ہیں اور ان کو اس سے بھی استغفار کرنیکا حکم ہوتا ہے ۔ یہ مقدمہ ایسا ہی تھا اگر کوئی اور حاکم ایسا کرتا تو کچھ بلا نہ تھا کیونکہ غیب کا علم خدا کو ہے عدالت کا قیاس یہی ہے کہ جس کے قبضہ سے چوری کا مال نکلے وہ چور سمجھا جاوے ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

۷	الانعام	۶	كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	تمہارے پروردگار نے اپنے اوپر یہ لکھ لیا ہے کہ وہ مہربانی کریگا[۱] یعنی جو کوئی تم میں نادانی سے کوئی گناہ کر بیٹھے پھر اسکے بعد توبہ کرے اور اپنے تئیں سنوارے[۲] تو وہ بخشنے والا مہربان ہے۔
۹	الاعراف	۱۹	وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ	اور جن لوگوں نے برے کام کیے پھر اسکے بعد توبہ کی اور ایمان لائے تو بے شک تیرا مالک توبہ کے بعد[۳] البتہ بخشنے والا مہربان ہے۔
۹	الانفال	۴	وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ	اور[۴] اللہ انکو عذاب کرنیوالا نہیں جب تک وہ استغفار کرتے ہیں
۱۱	التوبة	۱۳	وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	اور[۵] کچھ ایسے لوگ ہیں (جو منافق نہ تھے) انہوں نے اپنے قصور کا اقرار کیا[۶] انہوں نے ایک اچھا کام کیا تو ایک برا ملا دیا[۷] قریب ہے کہ اللہ تعالے انکی توبہ قبول کرے بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔
″	″	″	أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ	کیا ان لوگوں کو ابتک معلوم نہیں کہ اللہ ہی تو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور خیرات بھی وہی لیتا ہے اور اللہ ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔
″	″	۱۴	مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ	پیغمبر[۸] کو نہیں چاہیے نہ ایمان والوں کو کہ مشرکوں کے لیے بخشش کی دعا مانگیں گو وہ ان کے رشتہ دار ہوں جب ان کو یہ معلوم ہو گیا کہ وہ (یعنے مشرک) دوزخی ہیں اور ابراہیم نے جو اپنے باپ کے لیے مغفرت کی دعا مانگی تھی تو کچھ نہیں مگر ایک وعدے (کی وجہ) سے جو اسنے اپنے باپ سے کیا تھا[۹] پھر جب ابراہیم کو یہ کھل گیا کہ اسکا باپ خدا تعالے کا دشمن ہے تو وہ اس سے الگ ہو گیا بے شک ابراہیم بڑا نرم دل بردبار تھا ۔
″	″	۱۴	لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ	بیشک اللہ تعالے نے پیغمبر کو معاف کر دیا اور مہاجرین اور انصار کو بھی جنہوں نے سخت وقت میں پیغمبر کا ساتھ

ف۱ اپنے فضل وکرم سے ۱۲ ف۲ اپنی حالت درست کر لے نیک کام کرنے لگے ۱۲ ف۳ یا ان گناہوں کے بعد جن سے توبہ کی ہے ۱۲ ف۴ ہوا یہ کہ ابوجہل مردود نے اور دوسرے کافروں نے کہنے کو تو یہ کہہ دیا کہ اگر یہ قرآن سچ ہو تو ہم پر پتھر برسیں پھر شام کو شرمندہ ہوئے اور طواف کے وقت غفرانک غفرانک کہنے لگے ۱۲ ف۵ کہنے لگے ہم سے بیشک خطا ہوئی جو ہم جہاد میں شریک نہیں ہوئے ۱۲ ف۶ مثلاً پہلے جہاد کیا اب کے رہ گئے یا ایمان لائے نماز روزہ کیا یہ اچھا کام تھا برا یہ کیا کہ جہاد میں شریک نہیں ہوئے ۱۲ ف۷ یہ آیت ابولبابہ اور ان کے ہمراہیوں کے باب میں اتری وہ سچے مسلمان تھے لیکن تبوک کی لڑائی میں آپ کے ساتھ نہ جا سکے جب آپ لوٹ کر آئے تو انہوں نے اپنے تئیں مسجد کے ستونوں سے باندھ دیا اور کہنے لگے جب تک آنحضرت ص خود ہم کو نہ کھولیں گے ہم یہیں بندھے رہیں گے آپ آتے جاتے پوچھتے یہ کون لوگ ہیں صحابہ نے عرض کیا یہ وہ لوگ ہیں جو آپکے ساتھ جہاد میں نہیں گئے اب یہ کہتے ہیں جب تک آپ انکو نہ کھولیں گے یہیں بندھے رہیں گے آپنے فرمایا میں تو نہیں کھولونگا جب تک اللہ ہی ان کو نہ کھولیگا آخر یہ آیت اتری اور آپ نے اُن کو خود اپنے مبارک ہاتھوں سے کھولا ۱۲ ف۸ حضرت علی رض نے کہا جب ابوطالب مر گئے تو میں نے آنحضرت صلعم کو خبر کی آپ روئے (کیونکہ ابوطالب آپ کے حقیقی چچا تھے اور انہوں ہی نے آپ کے دادا عبدالمطلب کے گذر جانے پر آپ کی پرورش کی تھی اور جب تک جیتے آپ کی حمایت کرتے رہے اپنی اولاد سے زیادہ آپ کو چاہتے تھے) پھر فرمایا جا اون کو غسل دے اور کفن پہنا اور مٹی میں داب دے اللہ تعالے اون کو بخشے اور ان پر رحم کرے میں نے ایسا ہی کیا اور آپ کئی دن تک ابوطالب کے لیے مغفرت کی دعا کرتے رہے اور گھر سے نہ نکلے یہانتک کہ یہ آیت اتری اس آیت سے یہ نکلا کہ مشرکوں سے دوستی نہ رکھنا چاہیے نہ ان کے لیے دعا کرنا چاہیے ۱۲ ف۹ یعنے ابراہیم نے اپنے باپ سے استغفار کا وعدہ کر لیا تھا جیسے اس آیت میں ہے لاستغفرن لک تو وعدے کو پورا کرنے کے لیے انہوں نے دعا کی ۱۲ (باقی در ضمیمہ ۱۲)

ویا جبکہ ان میں سے ایک گروہ کے دل ڈگمگا گئے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے انکو (دوبارہ) معاف کیا کیونکہ وہ انپر بہت مہربان اور رحم کرنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ نے تین شخصوں کو جو ڈھیل میں ڈالدیے گئے تھے یہاں تک کہ جب زمین (اتنی کشادہ ہونے کے ساتھ) انپر تنگ ہو گئی اور ان کی جان انپر دوبھر ہو گئی اور سمجھ گئے کہ اللہ (کے عذاب یا غضب) سے کہیں پناہ نہیں مگر اسی کے پاس تب اللہ سبحانہ وتعالےٰ نے ان پر کرم کیا تاکہ وہ توبہ کریں بے شک اللہ تعالےٰ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے	الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ ...... عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَن لَّا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝	۱		
اور اس لیے کہ تم اپنے مالک سے بخشش مانگو پھر اسکی درگاہ میں توبہ کرو وہ تم کو ایک مدت معین تک اچھی طرح (دنیا کے) مزے اٹھانے دیگا اور جس نے زیادہ عبادت کی ہے اس کو زیادہ اجر ملے گا اور اگر منہ موڑو گے تو مجھ کو ڈر ہے بڑے دن کا عذاب تم پر نہ ہو	وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُم مَّتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ ۖ وَإِن تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ۝	۱	هود	۱۱
جن لوگوں نے نادانی سے برا کام کیا (انپر شہوت غالب ہوئی) پھر اسکے بعد توبہ کی اور (اپنے تئیں) درست کر لیا پھر تو تیرا مالک ان کا طرفدار ہے تیرا مالک توبہ کے بعد ضرور بخشنے والا مہربان ہے	ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝	۱۵	النحل	۱۴
(اور یہی میری صفت ہے) بیشک جو کوئی (گناہوں سے) توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک کام کرے پھر راہ پر لگا رہے تو میں اسکو بہت بخشنے والا ہوں	وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ۝	۴	طٰہٰ	۱۶
اور مسلمانو تم سب ملکر اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں توبہ کرو اس لیے کہ تم مراد کو پہونچو	وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝	۴	النور	۱۸
اور جو کوئی (گناہ سے) توبہ کرے اور نیک کام کرے تو وہ پھر	وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ	۶	الفرقان	۱۹

ف۱ اور ساتھ بھی دیا تو ایسے وقت میں ۱۲ ف۲ یہی معاف کر دیا ۱۲ ف۳ کعب بن مالک مرارہ بن ربیع ہلال بن امیہ جن کا قصہ اس سورت کے تیرہویں رکوع میں گذر چکا ۱۲ ف۴ کوئی ان سے بات نہ کرتا نہ اپنی صحبت میں آنے دیتا ۱۲ ف۵ یا ان کو توبہ کی توفیق دی ۱۲ ف۶ معلوم ہوا کہ توبہ کا قبول ہونا محض اسکا فضل و کرم ہے اسپر کوئی چیز لازم نہیں ہے جیسے بعضے گمراہ فرقوں کا خیال ہے ۱۲ ف۷ چین آرام سے گذرے گی روزی فراغت کے ساتھ ملے گی اس آیت سے صاف یہ نکلتا ہے کہ استغفار سے بلائیں دور ہوتی ہیں اور توبہ سے خدا کی مہربانی ایسی ہوتی ہے کہ انسان کی عمر چین سے گذرتی ہے روٹی رزق میں برکت ہوتی ہے ۱۲ ف۸ یا جس کی نیکیاں برائیوں سے بڑھ جاویگی اسکو جنت ملیگی ابن مسعود رض نے کہا جو برائی کرے تو ایک ہی برائی لکھی جاویگی اور جو نیکی کرے تو اسکے لیے دس نیکیاں لکھی جاوینگی اب اگر اس کی برائی کا بدلہ دنیا ہی میں ملگیا (بیماری یا تکلیف سے) تو دسوں نیکیوں کا ثواب آخرت میں ملیگا ورنہ برائی کے بدل ایک نیکی کم ہو جاویگی اور نو نیکیاں رہیں گی ۱۲ ف۹ کہیں کے نہ رہو گے ۱۲ ف۱۰ استغفار اور توبہ نہ کروگے تو دنیا کی آفتیں الگ تو مجھ کو لاحق ۱۲ ف۱۱ یعنے قیامت کے دن کا وہ بہت سخت ہے دنیا تو خیر بری طرح سے بہی گذر جاوے گی ۱۲ ف۱۲ اس آیت کی تفسیر سورہ نساء میں گذر چکی ہے ۱۲ ف۱۳ یعنے مرتے تک ایمان اور نیک عمل پر قائم رہے ۱۲ ف۱۴ بری باتوں سے جو جاہلیت کے زمانہ میں ہوا کرتی تہیں ۱۲ ف۱۵ دنیا اور آخرت میں تم کو فلاح ہو ۱۲ ع۱ وہ ایسے وقت میں تنہا سفر کرنے سے بہت گہبرا گئے تھے ۱۲ ع۲ جنگ تبوک کو غزوۃ العسرۃ بہی کہتے ہیں چونکہ یہ جہاد ایسے وقت ہوا جب مسلمانوں پر بہت تنگی تہی سواری اور کہانے پینے کی حضرت عمر رض نے کہا ایک منزل میں تو پیاس کے مارے ہم یہ سمجھے کہ ہلاک ہو جائیں گے یہاں تک کہ آدمی اپنے اونٹ کو کاٹتا پھر اسکے پیٹ میں کی نجاست نچوڑتا اور پی جاتا ابو بکر رض نے آنحضرت سے عرض کیا کہ دعا فرمائیے آپ نے دعا کی خوب پانی برسا ایک گروہ کے دل ڈگمگا گئے تھے یعنے مسلمانوں میں سے کئی ایک گروہ نے پیچھے رہ جانے کا قصد کیا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے انکو بچا لیا اور وہ آنحضرت ص کے ساتھ گئے ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝	تعالیٰ کی طرف پورا پھر آتا ہے ف۱
۲۵	الشوریٰ ۴۲	۳	وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝	اور وہی خدا تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور (ان کی) برائیاں معاف کر دیتا ہے اور جو تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔
۲۶	محمد ۴۷	۲	وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝	اور اپنے گناہ کی بخشش کے لیے اور ایماندار مردوں اور ایمان والی عورتوں کے لیے دعا مانگتا رہ ف۲
۲۸	التحریم ۶۶	۲	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا ۝	مسلمانو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی درگاہ میں سچی توبہ کرو ف۳

الشَّفَاعَةُ ۴۸ — باب ۴۸ شفاعت کا بیان

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۳	البقرہ ۲	۳۲	مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ	بے اسکے حکم کے کون اسکے پاس سفارش کرسکتا ہے ف۴
۵	النساء ۴	۱۱	مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا ۝	جو شخص اچھی بات کی سفارش کرے (خواہ وہ قبول ہو یا نہ ہو) اسکو اسکے ثواب میں سے (قیامت کے دن) ایک حصہ ملیگا اور جو شخص بری بات کی سفارش کرے اسکو ایک حصہ اسمیں سے ملیگا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا نگہبان ہے ف۵
۱۶	مریم ۱۹	۶	لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ۝	وہ کسی کی سفارش نہ کرسکینگے مگر اسکی جس نے اللہ تعالے سے اقرار کر لیا ہے ف۶
۱۶	طٰہٰ ۲۰	۶	يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝	اس دن کسی کی شفاعت کام نہ آئے گی مگر جس کو رحمٰن (سفارش کرنے کی) اجازت دے اور اسکی بات پسند کرے ف۷
۱۷	الانبیاء ۲۱	۲	وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝	اور وہ فرشتے کسی کی سفارش نہیں کرسکتے مگر جس کے لیے خدا کی مرضی ہو اور وہ اسکی ہیبت سے کانپتے رہتے ہیں ف۸
۲۲	السبا ۳۴	۳	وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ	اور خدا تعالے کے پاس سفارش کام نہیں آتی مگر جسکو وہ حکم دے جب انکے دل سے گھبراہٹ جاتی رہتی ہے تو آپس میں کہتے

ف۱ جتنا دور ہو گیا تھا اتنے ہی نزدیک ہو جاتا ہے یا پھر اپنے اگلے درجے پر پہونچ جاتا ہے مطلب یہ ہے کہ توبہ وہی ہے جس گناہ پر ندامت ہو اور اسکے بعد نیک کام کرے ورنہ خالی زبان سے توبہ کرنا اور گناہ پر جمے رہنا درحقیقت توبہ نہیں ہے ۱۲ ف۲ بخشش کی دعا کر حالانکہ پیغمبر گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں مگر ان کی شان اتنی بڑی ہوتی ہے کہ جو باتیں ہمارے حق میں گناہ نہیں وہ انکے حق میں گناہ سمجھی جاتی ہیں جیسے اوپر گذر چکا ۱۲ ف۳ خالص دل سے یعنے پھر گناہ کی نیت نہ ہو حضرت عمر رض نے کہا توبہ نصوح وہ ہے کہ جس بدکام سے توبہ کرے پھر اسکو نہ کرے ایک حدیث میں یہی مضمون ہے سید علامہ نے کہا توبہ ہر ایک گناہ سے واجب ہے صغیرہ ہو یا کبیرہ فوراً بے تاخیر۔ حدیث میں ہے کہ میں ہر روز سو بار توبہ کرتا ہوں ایک روایت میں ستر بار سے زیادہ ۱۲ ف۴ اس آیت سے پہلی آیت کا مطلب کھل گیا جس میں فرمایا تھا کہ اس دن سفارش نہ ہوگی یعنے بے حکم اور اجازت کے کسی کی مجال نہ ہوگی کہ اسکی جناب میں سفارش کرے البتہ اسکی مرضی پا کر جسکو وہ بچانا چاہے گا نیک بندے اسکی سفارش کریں گے ۱۲ ف۵ یعنے اسکے وبال میں وہ بھی شریک ہوگا ف۵ اچھی بات کی سفارش مثلاً کسی غریب کی سفارش امیر سے کر دی اس کو کچھ ملگیا تو یہ بھی ثواب میں داخل ہوا بری بات کی سفارش مثلاً ایک ڈاکو فسادی کی سفارش کی وہ چھوٹ گیا اس نے پھر ڈاکہ مارا تو یہ بھی اس کے وبال میں پڑیگا ۱۲ ف۶ یعنے مومن جو لا الٰہ الا اللہ کہتا ہے یہی وہ عہد ہے جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ایسا شخص اگر گنہگار ہو تو اسکے لیے سفارش کی امید ہے ۱۲ ف۷ اس کی سفارش کچھ کام آسکتی ہے یا اس دن کسی کو سفارش فائدہ نہ دیگی مگر جس کی سفارش کے لیے رحمٰن اجازت دے ۱۲ ف۸ معلوم ہوا کہ بغیر خدا کی اجازت کے کوئی سفارش نہ کرسکیگا اور یہ اجازت بھی اس شخص کے لیے ہوگی جس کی کوئی بات اللہ کو پسند ہوگی ابن عباس رض نے کہا یعنے لا الٰہ الا اللہ کہا ہو صحیح حدیث میں ہے کہ سب سے زیادہ نصیب والا میری سفارش کے لیے وہ ہوگا جسنے خلوص کے ساتھ دل سے لا الٰہ الا اللہ کہا ہو یعنے موحد ہو کیونکہ مشرک کی شفاعت قبول نہ ہوگی ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۔	ہیں تمہارے مالک نے کیا حکم دیا (دوسرے) کہتے ہیں جو حق تھا (وہی حکم دیا) اور وہ اونچا ہے بڑا ہے ف۱
۲۴	الزمر ۳۹	۵	قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۖ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۔	(اے پیغمبر) کہدو سفارش تو ساری خدا کے اختیار میں ہے آسمان اور زمین (سب) میں اسیکا راج ہے پھر (مرنے کے بعد بھی) تمکو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے ف۱
۲۹	المدثر ۷۴	۲	فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ۔	تو انکو سفارش کرنیوالوں کی سفارش فائدہ نہ دے گی ف۳

لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى — باب ۸۵ کوئی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھانے کا

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
۸	الانعام ۶	۲۰	وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۔	اور جو کوئی شخص برا کام کریگا تو اسکا وبال اسی پر پڑے گا اور کوئی شخص دوسرے کا بوجھ اپنے اوپر نہ لیگا پھر تم (سب) کو اپنے مالک کی طرف لوٹ جانا ہے وہ تم کو وہ باتیں تبلادیگا جن میں تم اختلاف کرتے تھے ف۱
۱۴	النحل ۱۶	۳	لِيَحْمِلُوْا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۔	آخر وہ اپنے (گناہوں کے) پورے بوجھ قیامت کے دن اٹھائینگے اور جن لوگوں کو بے جانے بوجھے گمراہ کرتے ہیں ان کے کچھ بوجھ (اٹھائینگے) سن لو کیا برا بوجھ اٹھا رہے ہیں۔ ف۲
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۲	مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۔	جو شخص سیدھے رستے پر چلا تو وہ اپنے ہی فائدے کے لیے سیدھا چلا ہے اور جو شخص رستے سے بہک گیا تو اسکا وبال بھگتنا ہوگا اور کوئی بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ف۳
۲۲	السبا ۳۴	۳	قُلْ لَّا تُسْــَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْــَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۔	کہدو ہمارے قصور تم سے نہ پوچھیں گے اور تمہارے کاموں کو ہم سے نہ پوچھیں گے۔ ف۴
۲۲	فاطر ۳۵	۳	وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۔	اور (قیامت کے دن) کوئی بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائیگا اور (قیامت میں) جو بوجھ سے لدا ہوگا اگر وہ کسیکو گو اسکا ناطے والا ہی ہو اپنا بوجھ اٹھانے کیلئے بلائیگا تو وہ اسکا ذرہ بوجھ اٹھانیوالا نہیں

ف۱ صحیح حدیث میں ہے جب اللہ تعالیٰ آسمان پر کوئی حکم دیتا ہے تو فرشتے بازو ہلانے لگتے ہیں اسکے ارشاد پر عاجزی سے دوسری روایت میں ہے جب اللہ تعالیٰ وحی بھیجنے کے لیے کوئی کلام فرماتا ہے تو آسمان والے فرشتے ایسی آواز سنتے ہیں جیسے ایک زنجیر صاف چکنے پتھر پر چلائیں وہ بے ہوش ہو جاتے ہیں اور بے ہوش ہی رہتے ہیں یہانتک کہ جبرائیل انکے پاس آتے ہیں اسوقت ان کو ہوش آتا ہے وہ کہتے ہیں اے جبرائیل تمہارے مالک نے کیا فرمایا وہ کہتے ہیں جو حق تھا تیسری روایت میں ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا جب اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد پر وحی بھیجنا چاہا تو ان فرشتوں کو بلایا جو وحی لیجاتے ہیں دوسرے فرشتوں نے پروردگار کی آواز سنی جب انکے دل ٹھکانے ہوئے تو وحی لیجانے والے فرشتوں سے پوچھنے لگے تمہارے مالک نے کیا فرمایا انہوں نے کہا جو حق تھا وہی فرمایا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا وحی کی آواز ایسی ہوتی ہے جیسے لوہے کو پتھر پر چلائیں یہ آواز سنتے ہی فرشتے سجدے میں گر پڑتے ہیں ۱۲ ف۲ یعنی اسکے بے حکم کوئی کسی کی سفارش نہیں کرسکتا اور نہ کسی کی سفارش کچھ کام آسکتی ہے اور اسکا حکم ہونے کے بعد سفارش کرنا ایک بات ہے گویا یہ سفارش ہی نہیں ہے بلکہ حکم کی تعمیل ہے جیسے کوئی غلام اپنے مالک کی مرضی پاکر اسکے اشارے سے کسی کی سفارش کرے وہ بھی ڈرتے ڈرتے بے انتہا عاجزی کے ساتھ ۱۲ ف۳ کیونکہ وہ کفر پر مرے اور کافر کے لیے سفارش قبول نہ ہوگی اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ مومنوں کو سفارش فائدہ دیگی ۱۲ ف اسوقت کھل جائیگا کہ کون سا دین یا مذہب سچا تھا اور کون سا جھوٹا ۱۲ ف کیونکہ ایک کی گناہ معاف تو ہوگا نہیں ف۴ حدیث میں ہے کہ جو کوئی اچھی رسم قائم کرے (جیسے سنت کے موافق) اسکو اپنا ثواب ملیگا اور ان لوگوں کے ثواب میں سے بھی جو قیامت تک اسپر عمل کریں اور جو کوئی بری رسم قائم کرے (بدعت خلاف شرع) اسپر اپنا بھی وبال پڑے گا اور ان لوگوں کے وبال میں سے بھی جو قیامت تک اسپر عمل کریں ۱۲ ف اور ہمیں کا اسکو دوزخ میں پھنس گیا ۱۲ ف دوسرے کا کچھ نقصان نہ ہوگا ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

نمبر	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
۲۳	الزمر	١	وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	اور آخرت میں، کوئی بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائیگا پھر تم کو اپنے مالک کے پاس لوٹ جانا ہے جو تم (دنیا میں کرتے رہے) اُس کا بدلہ دیگر وہ تمکو جتلا دیگا بیشک وہ تو دلوں (تک) کی بات جانتا ہے ف۱
۲۴	〃	۴	فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝	پھر جو کوئی راہ پر جائے تو اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو کوئی بہک جائے تو بہک کر اپنا ہی برا کرے گا اور تو کچھ ان کا ذمہ وار نہیں ہے ف۲
〃	حٰم السجدہ	٦	مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝	جو کوئی اچھا کریگا وہ اپنے ہی بھلے کے لیے اور جو کوئی برا کرے گا وہ اپنے ہی برے کے لیے اور تیرا مالک بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ف۳
۲۵	الجاثیہ	۲	مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝	جو کوئی اچھا کام کرتا ہے وہ اپنے ہی بھلے کے لیے کرتا ہے اور جو کوئی برا کام کرتا ہے اسکا وبال اسی پر پڑے گا پھر (آخر) تم کو اپنے مالک کے پاس لوٹ کر جانا ہے ف۴
۲۶	النجم	۳	اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ۝ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ۝ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۝ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝	کیا اسکو ان باتوں کی خبر نہیں پہنچی جو موسی کی (کتاب تورات) میں ہیں اور ابراہیم کی (کتاب) کی، وہ ابراہیم جس نے (اللہ کا) حق پورا ادا کیا (ان کتابوں میں یہ لکھا) ہے کوئی بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائیگا اور یہ (بھی) لکھا ہے کہ آدمی کو اپنی ہی کوشش (ایمان) سے فائدہ ہوگا اور یہ اسکی کوشش آگے چلکر (قیامت کے دن اسکو) دکھائی جائے گی ف۵

وَزْنُ الْاَعْمَالِ ۸۶ — باب ۸۶ اعمال کا تولا جانا

نمبر	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
۹	الاعراف	۱	وَالْوَزْنُ يَوْمَىِٕذِۨ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	اور اُس دن ٹھیک تول ہوگی پھر جن کی تولیں بھاری ہونگی وہی لوگ مراد پانیوالے ہیں۔ اور جن کی تولیں ہلکی ہونگی ف۶

ف۱ تمہاری ناشکری اس سے چھپنے والی نہیں ۱۲ ف۲ اگر وہ حق بات کو نہ مانیں اور گمراہ رہیں تو تجھ سے مواخذہ نہ ہوگا ۱۲ ف۳ بلکہ جو عذاب کے لائق ہے اسی کو عذاب کرتا ہے اس آیت کی تفسیر سورہ آل عمران میں گذر چکی ہے ۱۲ ف۴ وہ ہر ایک کو اسکے کام کا بدلہ دیگا ۱۲ ف۵ ابن عباس رض نے کہا ابراہیم ع کے زمانہ میں لوگ ایک شخص کو دوسرے شخص کے قصور کے بدل پکڑا کرتے اور سزا دیتے۔ حضرت ابراہیم ع نے اس سے منع کیا اور اللہ کا یہ حکم سنایا کہ کوئی شخص دوسرے کے قصور میں نہیں پکڑا جا سکتا اور اوپر سورہ انعام میں اس کی بحث گذر چکی ہے ۱۲ ف ایک کا ایمان دوسرے کے کام نہیں آ سکتا۔ امام شافعی رح نے اس آیت سے یہ نکالا ہے کہ قرآن پڑھنے کا ثواب مردہ کو نہیں پہونچ سکتا اور اہل حدیث کا صحیح مذہب یہ ہے کہ ہر ایک قسم کی عبادت کا ثواب مردے کو پہونچ سکتا ہے۔ امام ہمام شیخ الاسلام ابن تیمیہ رح نے فرمایا جو یہ سمجھے کہ آدمی کو دوسرے کے عمل سے فائدہ نہیں ہوتا اسنے اجماع کے خلاف کیا اور بہت سی آیتوں اور صحیح حدیثوں سے یہ ثابت ہے کہ مردے کو زندوں کی دعا سے فائدہ ہوتا ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے فائدہ ہوگا اور فرشتے مومنین کے لیے دعا اور استغفار کرتے ہیں اور ان سے مومنین کو فائدہ ہوتا ہے اور مومنین کی اولاد ان کی طفیل سے بہشت میں جائے گی اسی طرح اکیس دلیلیں بیان کیں پھر فرمایا کہ ہم دوسری آیات اور احادیث کے خلاف اس آیت کی تفسیر کیونکر کر سکتے ہیں ۱۲ ف قیامت کے دن اعمال کے ترازو میں اسکو دیکھ لیگا ۱۲ ف۶ ہر ایک کے نامہ اعمال تولے جاویں گے جیسے صحیح حدیثوں سے ثابت ہے بعضوں نے کہا خود عمل مجسم ہو کر تولے جاویں گے۔ بعضوں نے کہا عمل کرنیوالے تولے جاویں گے بعضوں نے کہا تولنے سے مراد یہ ہے کہ اعمال کا فیصلہ ہوگا اور یہ تاویل ہے سلف کا طریقہ یہ ہے کہ وہ آیتوں کو اپنے ظاہری معنے پر رکھتے ہیں اور اسپر ایمان لاتے ہیں اور ایسی آیتوں کے ظاہری معنے چھوڑ کر اور کچھ مراد لینا الحاد اور زندقت ہے ۱۲ ف نیک اعمال زیادہ ہونگے ۱۲ ف نیک عمل کم ہونگے ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	آیت	ترجمہ
			وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ٥	انہوں نے اپنے تئیں تباہ کیا یہ بدلہ ہے ہماری آیتیں جھٹلانے کا (یا نہ ماننے کا)۔
١٩	المومنون ٢٣	٦	فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ٥ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ٥	پھر جنکے (نیکیوں کے) پلے بھارے ہوگئے تو وہ ہی لوگ بامراد ہونگے اور جنکے (نیکیوں کے) پلے ہلکے ہوگئے تو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں آپ تباہ کیا وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ف۲
٢٠	القارعۃ ١٠١	١	فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ٥ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ٥ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ٥ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ٥ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ٥ نَارٌ حَامِيَةٌ ٥	پھر جسکی تولیں (نیک اعمال کی) بھاری نکلیں گی تو وہ چین سے گزران کرے گا اور جس کے (نیک اعمال کی) تولیں ہلکی نکلینگی اسکا ٹھکانا ہاویہ ہوگا اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے ہاویہ کیا ہے وہ دہکتی آگ ہے ف۳

			اَلْجَزَآءُ ٨٧	**باب جزا اور بدلے کا بیان**
٢٠	القصص ٢٨	٩	مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ٥	جو شخص (قیامت کے دن) ایک نیکی لیکر آئے گا اُس کو اس سے بہتر بدلہ ملیگا اور جو برائی لیکر آئے گا تو جن لوگوں نے برے کام کیے ہیں انکو اتنا ہی بدلہ ملے گا جیسا وہ دنیا میں کرتے رہے ف ...
٢١	الروم ٣٠	٥	ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ٥	لوگ جو برے کام کرتے ہیں انکی وجہ سے خشکی اور تری میں خرابی پھیل گئی ہے اللہ تعالی کا مطلب یہ ہے کہ ان کے کچھ کاموں کی سزا انکو دنیا ہی میں چکھائے تاکہ وہ ان برے کاموں سے باز آئیں
٢٢	٫٫ 30.44	٧	مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ٥ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ٥	اور جو شخص کفر کرے تو اپنے کفر کی سزا وہی پائیگا اور جو لوگ نیک کام کریں وہ اپنے لیے آیندہ آخرت کی بھلائی کا سامان کرینگے اسلیے کہ اللہ ایمانداروں کو نیک کام کرنیوالوں کو اپنے فضل سے (اچھا) بدلہ دیگا بیشک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا

ف اور برائیوں کے پلے بھاری آئے ۱۲ ف بڑی نیکی لا الٰہ الا اللہ ہے یہ ایک کلمہ ساری برائیوں سے بھاری اترے گا تو برائیاں انہی کی بھاری ہونگی جو شرک اور کفر میں تھے ۱۲ ف برائیاں بھاری ہونگی ۱۲ ف ہاویہ دوزخ کے نیچے کا طبقہ ہے۔ حدیث میں ہے جب کوئی مومن مرجاتا ہے تو دوسرے مومنوں کی روحیں اس سے ملتی ہیں اور پوچھتی ہیں فلاں آدمی کہاں ہے فلاں عورت کہاں ہے وہ کہتا ہے وہ تو مرگیا یا مرگئی اور تمہارے پاس نہیں آیا یا نہیں آئی تب وہ کہتے ہیں شاید وہ اپنے ٹھکانے ہاویہ میں گیا یا گئی وہ لوگ باقی ہیں جن کی تولیں برابر نکلیں گی وہ بھی آسانی کے ساتھ حساب کیے جائیں گے پھر بہشت میں جائیں گے ۱۲ ف دوزخ کی معاذ اللہ حدیث میں ہے دنیا کی آگ سے ستر حصے زیادہ گرم ہے ۱۲ ف دس سے لیکر سات سو نیکیوں تک کا ثواب ۱۲ ف یعنی ہر بدی کی سزا اتنی ہی ملیگی جتنی ایک برائی کی سزا ہے یہ انکا فضل کرم ہے کہ نیکی میں بہت بڑھا کر ثواب دیتا ہے اور برائی کی سزا اتنی ہی جتنا کہتا ہے ۱۲ ف شرک اور کفر اور گناہ ۱۲ ف قحط اور بیماری بارش کی کمی فصل کی خرابی طوفان زلزلے ۱۲ ف خشکی سے مراد کھلی زمین ہے جہاں لوگ بستے ہیں اور تری سے سمندر مراد ہے گناہوں کی وجہ سے دونو جگہ آفتیں آتی ہیں ۱۲ ف یا قبروں میں اپنے لیے آرام کی جگہ بنائیں گے ۱۲

٢١	السجدة	٢	فلا تعلم نفس ما اخفي لهم من قرة اعين جزاء بما كانوا يعملون ○	تو کسی کو معلوم نہیں انکے (اچھے) کاموں کے بدل جو آنکھوں کی ٹھنڈک انکے لیے چھپا کر (آخرت میں) رکھی گئی ہے ف۱
"	الاحزاب ٣٣	٣	ليجزي الله الصدقين بصدقهم ويعذب المنفقين ان شاء او يتوب عليهم ان الله كان غفورا رحيما ○	تاکہ اللہ تعالی سچوں کو انکی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے سزا دے چاہے (جب وہ توبہ کریں) انکو معاف کردے بیشک اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے۔
٢٢	السبا ٣٤	١	ليجزي الذين امنوا وعملوا الصلحت اولئك لهم مغفرة ورزق كريم ○	اسلیے کہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اللہ انکو بدلہ دے انہی لوگوں کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔
"	"	٢	ذلك جزينهم بما كفروا وهل نجزي الا الكفور ○	اُن کی ناشکری پر ہمنے انکو یہ سزا دی اور ہم انہی کو سزا دیتے ہیں جو ناشکرے ہیں ف۲
"	"	٤	هل يجزون الا ما كانوا يعملون ○	جیسا وہ (دنیا میں) کرتے رہے ویسا ہی انکو بدلہ ملیگا۔
٢٣	يس ٣٦	٤	ولا تجزون الا ما كنتم تعملون ○	اور تم لوگوں کو ویسا ہی بدلہ ملیگا جیسا کرتے رہے 36.54
"	والصفت ٣٧	٢	وما تجزون الا ما كنتم تعملون ○	اور تمکو وہی بدلہ ملیگا جیسے (کام دنیا میں) کرتے رہے۔
٢٤	المؤمن ٤٠ 40.17	٢	اليوم تجزى كل نفس بما كسبت لا ظلم اليوم ان الله سريع الحساب ○	آج ہر شخص کو اسکے اعمال کا بدلہ دیا جائیگا آج ظلم نہ ہوگا بے شک اللہ تعالے جلد حساب کرنے والا ہے ف۳
"	"	٥	من عمل سيئة فلا يجزى الا مثلها	جو کوئی برا کام کرے گا اسکو ویسا ہی بدلہ ملے گا 40.40
٢٥	الشورى ٤٢	٤	وجزؤا سيئة سيئة مثلها فمن عفا واصلح فاجره على الله ○	اور برائی کا بدلہ اتنی ہی برائی ہے اسپر بھی جو کوئی معاف کردے اور ملجائے (صلح کرے) تو اسکا ثواب اللہ کے ذمہ ہے ف۴ 42.40
"	الجاثية ٤٥	٣	وخلق الله السموت والارض بالحق ولتجزى كل نفس بما كسبت وهم لا يظلمون ○	اور اللہ تعالی نے آسمان اور زمین حکمت سے بنائے ہیں 45.22 اور مطلب یہ ہے کہ ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ ملے اور انپر ظلم نہ ہوگا۔
٢٧	النجم ٥٣	٣	ثم يجزىه الجزاء الاوفى ○	پھر اسکو پورے سے پورا بدلہ ملے گا۔
"	الرحمن ٥٥	٣	هل جزاء الاحسان الا الاحسان ○	اچھے کام کیے تو اسکا بدلہ بھی اچھا ہی ملے گا ف۵
٣٠	البينة ٩٨ 98.8	١	جزاؤهم عند ربهم جنت عدن تجري من تحتها الانهر خلدين فيها ابدا ○	انکا بدلہ انکے مالک کے پاس ہمیشہ بہشت کے باغ ہیں جن کے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

ف۱ آنکھوں کی ٹھنڈک یعنی وہ نعمتیں جنکو پاکر بے حد خوش ہونگے ۱۲ ف۲ یعنی ایسی سخت سزا کہ بستی کی بستی سب تباہ ہو جائے کافروں اور ناشکروں ہی کو دیجاتی ہے ۱۲ ف۳ وہ سب کا حساب ایک ہی وقت میں لے لیگا ۱۲ ف۴ جیسے شریعت میں برائی کی وہ ظالم ہے یہ جو کسی برائی کے بدل اس سے زیادہ برائی کرے۔ حدیث میں ہے کہ قیامت کو دن منادی ہوگی اللہ کے ذمے جن لوگوں کا ثواب ہے وہ کھڑے ہو جائیں پھر وہی لوگ کھڑے ہونگے جنہوں نے دنیا میں لوگوں کے قصور معاف کردیے ۱۲ ف۵ شاہ عبدالقادر صاحب رحمہ نے یوں ترجمہ کیا ہے نیکی کا بدلہ نہیں ہے مگر نیکی حدیث شریف میں اسکی تفسیر یوں آئی ہے جسپر میں نے احسان کیا اسکو موحد بنایا اسکا بدلہ جنت ہے ۔ ابراہیم خواص نے کہا اسلام کا بدلہ نہیں ہے مگر دار السلام یعنی جنت ۱۲

التَّكْلِيفُ وَالْمُؤَاخَذَةُ ۸۸ | باب ۸۸ تکلیف اور مواخذہ کا بیان

پارہ	سورۃ	آیت	آیت کا متن	ترجمہ
۳	البقرۃ	۴۰	لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ	اللہ کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اتنا ہی جتنا وہ اٹھا سکے جو اس نے اچھا کام کیا اسکو فائدہ ہوگا اور جو برا کام کیا اسکا وبال اسی پر پڑیگا
۲۲	فاطر	۵	وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا	اور اگر اللہ لوگوں کو انکے کاموں پر (فوراً) پکڑ لیا کرے (سزا دے) تو زمین پر ایک جاندار بھی باقی نہ چھوڑے مگر اللہ ایک مقرر وقت تک ان کو ڈھیل دیتا ہے جب انکا وقت (موت کا) آن پہونچے گا تو اللہ تعالے اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے

الْاِمْهَالُ وَالْاِنْتِظَارُ ۸۹ | باب ۸۹ انتظار کرنے کا بیان

پارہ	سورۃ	آیت	آیت کا متن	ترجمہ
۲	البقرۃ	۲۵	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ	کیا یہ لوگ اس انتظار میں ہیں کہ اللہ تعالیٰ بادلوں کے چھتر لگائے ہوئے فرشتوں کو ساتھ لیے ہوئے انکے پاس آجائے اور جو ہونا ہے وہ ہو جائے اور سب کام اللہ ہی کے سامنے پیش ہونگے
۸	الانعام	۱۶	قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۞	(اے پیغمبر) کہدے بھائیو تم جو کرتے ہو وہ کرتے رہو میں بھی (جو کرنیکا ہے وہ) کر رہا ہوں آگے چلکر تم جان لوگے کسکا انجام اچھا ہوتا ہے بیشک ظالم نہیں بچتے (انکو بھلائی اور کامیابی نہیں ہوسکتی)۔
۸	〃	۲۰	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ	یہ لوگ اور کچھ نہیں اسکی راہ دیکھتے ہیں کہ فرشتے انکی جان نکالنے کو آموجود ہوں یا خود پروردگار آجائے یا تیرے پروردگار کی کچھ بڑی نشانیاں آجائیں جس دن تیرے مالک کی کچھ بڑی نشانیاں آجائینگی تو جو شخص پہلے ایمان نہ لایا ہو یا اسنے ایمان میں کوئی نیک کام نہ کیا ہو تو اسکا ایمان کوئی فایدہ نہ دیگا (اے پیغمبر) کہدے تم راہ دیکھتے رہو

ف۱ اس جملہ سے اللہ تعالیٰ نے اس رکوع کی پہلی آیت کو منسوخ فرما دیا کیونکہ دل اپنے اختیار میں نہیں ہے اس میں طرح طرح کے خیال آجاتے ہیں ۱۲ ف۲ جاندار سے آدمی مراد ہے یا آدمی کی شامت سے دوسرے بھی ہلاک ہوں ۱۲ ف۳ وہ ہر ایک کو اسکے عمل کے موافق بدلہ دیگا۔ یا اللہ تو رحم کر ہم پر اور ہمارے عملوں کو مت دیکھ اپنے فضل و کرم پر نظر فرما سے با من منگر بر کرم خویش نگر ۱۲ ف۴ یعنے وہ سب ہلاک ہوں یا قیامت آجائے ۱۲ ف۵ وہی نیکی بدی کا بدلہ دیگا۔ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سب اگلوں اور پچھلوں کو اکٹھا کریگا وہ سب کھڑے ہونگے انکی نگاہیں آسمان کو لگیں ہونگی حکم کے منتظر ہونگے اتنے میں اللہ تعالیٰ بادلوں کے چھتر لگا کے عرش سے کرسی پر اتریگا عبداللہ بن عمر رض نے کہا جب اللہ تعالیٰ اتریگا اسوقت بھی اسکے اور خلق کے بیچ میں ستر ہزار پردے نور اور ظلمت اور پانی کے ہونگے اور پانی میں سے ایسی آواز نکلیگی جس سے دل پھٹ جاویں گے ۱۲ ف۶ مجھ کو تمہارے کفر کی کچھ پرواہ نہیں یا جو تم سے ہو سکے وہ کرو مجھ کو کچھ بھی نہ کرنا ۱۲ ف۷ یہ ڈرانے کے طور پر فرمایا جیسے کوئی کسی پر غصے ہو اور اسکو آیندہ سزا دینا چاہے تو کہتا ہے اچھا تم جو کرتے ہو کرو دیکھا جاویگا یہ مطلب نہیں کہ کفر اور شرک پر قائم رہو ۱۲ ف۸ جب اللہ تعالیٰ کا عذاب اترے گا یا قیامت کے دن ۱۲ ف۹ کس کو دنیا میں غلبہ ملا اور آخرت میں بہشت کا حصہ آئی ۱۲ ف۱۰ جیسے قیامت کے دن اپنے بندوں کا فیصلہ کرنے کے لیے آویگا ۱۲ ف۱۱ مثلاً سورج کا پچھم سے نکلنا یہ تفسیر حدیث سے ثابت ہے دوسری حدیث میں ہے کہ جب تک سورج پچھم سے نہ نکلے قیامت نہ ہوگی اور جب ایسا ہوگا تو سب ایمان لاویں گے مگر اسوقت کا ایمان کچھ فائدہ نہ دیگا ۱۲ ف۱۲ مطلب یہ ہے کہ سورج جب پچھم سے نکلیگا تو اسکے بعد کسی کا ایمان قبول نہ ہوگا اسی طرح اس شخص کا نیک عمل بھی قبول نہ ہوگا جس نے اس سے پہلے کوئی نیک عمل نہ کیا ہو البتہ جو لوگ پہلے سے ایمان کے ساتھ نیک اعمال بھی کرتے رہے ہیں انکے نیک عمل اس نشانی آنے کے بعد بھی قبول ہوتے رہیں گے اس آیت سے مرجیہ کا مذہب رد ہوتا ہے جو کہتے ہیں نجات کے لیے صرف ایمان کافی ہے عمل کی ضرورت نہیں اور کہتے ہیں کہ مومن کبھی دوزخ میں [illegible]

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝	میں بھی راہ دیکھ رہے ہیں ف۱
۸	الاعراف	۶	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَاۗءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝	کیا اسکے ہو پڑنیکا انتظار کر رہے ہیں جسدن وہ ہو پڑے گا تو جو لوگ اسکو بھولے بیٹھے تھے دنیا میں وہ کہنے لگینگے بیشک ہمارے مالک کے پیغمبر سچی بات لیکر آئے تھے سچ کہتے تھے اب کوئی ہمارے سفارشی ہیں جو ہماری سفارش کریں یا ہم دنیا میں لوٹا دیے جائیں تو جیسے ہم کرتے تھے اب وہ نہ کریں بلکہ وہ دوسرے (اچھے) کام کریں یہ لوگ تو اپنی جانیں تباہ کر چکے اور جتنی جھوٹی باتیں بناتے تھے وہ گئی گذریں ف۲
۱۰	التوبۃ	۷	فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝	تو انتظار کرتے رہو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہے ہیں۔
۱۱	یونس	۲	وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝	اور جس طرح سے اللہ انکی دعا بھلائی کی جلدی قبول کرتا ہے اگر برائی کی بھی اسیطرح جلدی سے قبول کرے تو انکی عمر ہی پوری ہو جاوے اور جن لوگوں کو ہمسے ملنے کی امید نہیں ہے انکو ہم انکی اپنی شرارت میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتے ہیں ف۱
۱۱	″	۲	فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝	تو انتظار کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں ف۱
۱۱	″	۱۰	فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝	تو کیا یہ کافر بھی ویسے ہی عذابوں کے انتظار کر رہے ہیں جیسے انسے پہلے لوگوں پر عذاب ہو چکے ہیں (اے پیغمبر) کہدے تو انتظار کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں ف۱
۱۲	ھود	۱۰	وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ ۭ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۝ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝	اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے انسے کہدے تم اپنی جگہہ جو کرتے ہو کرے جاؤ ہم بھی کر رہے ہیں اور تم بھی راہ دیکھتے رہو ہم بھی راہ دیکھ رہے ہیں ف۱
۱۴	النحل	۴	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝	یہ کافر کیا اسکی راہ دیکھتے ہیں کہ فرشتے انکے پاس (جان نکالنے کو) آموجود ہوں یا تیرے مالک کا عذاب (یا قیامت) آن پہونچے انسے پہلے جو لوگ گذر چکے انہوں نے بھی ایسا ہی کیا اور اللہ نے انپر (عذاب بھیجکر) ظلم نہیں کیا وہ اپنے پر آپ

ف قیامت ہی میں ہمارا تمہارا فیصلہ ہو جائیگا ۱۲ ف یعنے جو اس کتاب میں وعدہ ہے عذاب ثواب قیامت کا اسکے آنے کا ۱۲ ف یعنے کاش کوئی ہمارے سفارشی ہوتے ۱۲ ف اتنا ہی ہو کہ ہم الخ ۱۲ ف پہلے دنیا میں ہم الخ ۱۲ ف یعنے شرک کی باتیں وہ سمجھتے تھے کہ یہ لوگ خدا کے پاس ہمکو بچا لینگے اب انکا پتہ بھی نہ رہا سفارش تو کجا ۱۲ ف لیکن ہم برائی کی دعا جلدی قبول نہیں کرتے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کا غضب اترے اور فوراً ہلاک ہو جاویں مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے وہ جو اپنے یا دوسرے کی بھلائی کے لیے دعا کرتے ہیں تو اسکو تو قبول کر لیتا ہے لیکن غصے یا رنج کی حالت میں خود اپنے کو یا دوسرے کو جو کوستے ہیں تو اسکو قبول نہیں کرتا ۱۲ ف وہ حشر نشر کے قائل نہیں ہیں ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ اپنی جان اور مال اور اولاد پر بددعا نہ کرو شاید وہ ایسا وقت ہو جس وقت دعا قبول ہو جاتی ہے ۱۲ ف کہ شاید اللہ تعالیٰ کوئی نشانی اوتار کر ہمارا تمہارا فیصلہ کر دے ۱۲ ف ہم تو جب کسی قوم کو ہلاک کرتے ہیں تو اسپر عذاب اوتارتے ہیں ۱۲ ف عنقریب تم کو سزا ہوگی ۱۲ ف اپنی جگہہ جو کرتے ہیں وہ ۱۲ ف خدا کے حکم کی ۱۲ ف یا تم جو ہماری آفت آنے کے منتظر ہو اسکا انتظار کرتے رہو ہم اسکے منتظر ہیں کہ اگلے کافروں کی طرح تمپر بھی خدا تعالیٰ کا عذاب اترے یا تم ہمارے انجام کی راہ دیکھتے رہو ہم تمہارا انجام دیکھ رہے ہیں ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کے پیغمبر کو جھٹلایا اور عذاب کے منتظر ہے ۱۲

			فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝	ظلم کرتے تھے آخر جیسے ربرے کام کرتے تھے انہی کی برائیاں انپر پڑیں (یعنی انکا بدلہ اور جس عذاب) پر ٹھٹھا مارتے تھے وہی انکو آگھیرا
۱۶	مریم ۱۹	۵	قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ	(اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہدے جو گمراہ ہوتا ہے تو اللہ تعالی اسکو اور ڈھیلا چھوڑ دیتا ہے خوب ڈھیلا ف
۱۷	طٰه	۸	قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝	(اے پیغمبر ان سے) کہہ وہ سب (اپنی اپنی جگہ) منتظر ہیں تم بھی انتظار کرتے رہو آگے چلکر (یا عنقریب) تم جان لوگے کہ سیدھے رستے والے کون لوگ ہیں اور راہ پانیوالے کون لوگ ہیں ف
۱۸	المؤمنون ۲۳	۴	اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۙ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝	کیا یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم جو انکی مال اور اولاد سے مدد کرتے ہیں تو انکو بھلائی پہنچانے میں جلدی کرتے ہیں ہرگز نہیں ان لوگوں کو (ہمارا اصل مطلب) معلوم نہیں ف
۲۱	السجدة ۳۲	۳	فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ۝	تو (اے پیغمبر) ان کافروں کا کچھ خیال نہ کر اور راہ دیکھتا رہ (اللہ کی مدد کا منتظر رہ) وہ بھی راہ دیکھ رہے ہیں ف
۲۲	فاطر ۳۵	۵	فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ۝	پھر اب وہ اسی اللہ کے برتاؤ کے منتظر ہیں جو اگلے کافروں کے ساتھ ہو تا رہا (عذاب اترا) تو اللہ تعالی کا برتاؤ (اسکا طریقہ قاعدہ) تو ہرگز بدلتا ہوا نہ پائیگا اور تو ہرگز اللہ کا برتاؤ ٹلتا ہوا نہ پائیگا
۲۳	یٰس ۳۶	۳	مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝	یہ لوگ یہی انتظار کر رہے ہیں کہ وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں اور ایک چنگھاڑ (صور کی آواز) انکو (ایک دم سے) آ دبوچے پھر نہ تو وہ (کچھ) وصیت کر سکینگے اور نہ اپنے گھر والوں تک لوٹ کر جا سکینگے ف
۲۴	صٓ ۳۸	۲	وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝	اور یہ (مکے کے) کافر (صور کی) ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو شروع ہونیکے بعد پھر بیچ میں دم نہ لیگی ف
۲۵	الزخرف ۴۳	۶	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝	کیا یہ لوگ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ایک ہی ایکا قیامت انپر آن پہونچے اور انکو خبر نہ ہو۔
۲۶	الدخان ۴۴	۳	فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝	تو راہ دیکھتا رہ وہ بھی راہ دیکھ رہے ہیں ف
۲۷	محمد ۴۷	۲	فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ	تو (اے پیغمبر) یہ (مکے کے) کافر کس بات کے منتظر ہیں، بس

ف اپنے منہ سے خود کہتے پھر عذاب کیوں نہیں آتا ایسے برے کام کرتے جن کی سزا عذاب ہے ۱۲ ف اسکی عمر بھی بڑھاتا ہے پیسہ بھی خوب دیتا ہے تاکہ خدا سے بالکل غافل ہو جائے ۱۲ ف کہ زمانہ کی گردش کس پر پڑتی ہے اور کون تباہ ہوتا ہے ۱۲ ف ہم کر تم مرتے ہی سب کھل جاے گا ۱۲ ف ہم ان کو مال اور اولاد جو کثرت سے دیے جاتے ہیں اس سے یہ غرض ہے کہ اور زیادہ وہ بھول جائیں ہماری یاد سے غافل ہو جائیں پھر ایک ہی ایکا انکو سخت پکڑ لیں ۱۲ ف انکی باتوں کی پرواہ نہ کر ۱۲ ف یہ آیت جہاد کی آیت سے منسوخ ہے ۱۲ ف اے پیغمبر ۱۲ ف جب تو کسی طرح نہ مانیں گے تو اگلے کافروں کی طرح انپر بھی عذاب اترے گا ۱۲ ف آپس میں جھگڑ رہے ہوں یعنی دنیا کے جھگڑوں میں مصروف ہوں مول تول خرید فروخت میں ۱۲ ف جہاں آواز سنی وہیں مر کر رہجائیں گے ۱۲ ف جب تک سب کو فنا نہ کرے گی نقلی ترجمہ یوں ہے اتنا بھی نہ ٹھیرے گی جتنا دودھ دوہنے والا دو بار دوہنے میں بیچ میں ٹھیرتا ہے بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ یہ چنگھاڑ اپنے مقرری وقت سے ایک ساعت بھی آگے یا پیچھے نہ ہوگی ۱۲ ف یعنے اللہ تعالی کے حکم کا منتظر رہ وہ بھی انتظار کر رہے ہیں جو انکو منظور ہوگا وہ پردۂ غیب سے ظاہر ہوگا کہتے ہیں یہ آیت جہاد کی آیت سے منسوخ ہے ۱۲

ترجمہ	آیت	نمبر آیت	سورۃ	پارہ
... کہدو اچھا انتظار کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں ف	قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ	[illegible]	الطور	[illegible]
باب ۹۰ اولاد کو قتل کرنے کا بیان	**قَتْلُ الْاَوْلَادِ ۹۰**			
اور اسیطرح بہت مشرکوں کو انکے شریکوں نے اپنی اولاد کا مار ڈالنا اچھا بتایا ہے تاکہ انکو تباہ کرنے کے لیئے اور ان کے دین میں میل کرنے کے لیئے ف اور اگر اللہ چاہتا تو یہ مشرک ایسا کام کو نہ کرتے تو (اے پیغمبر) انکو اور انکے بہتانوں کو اپنے حال پر چھوڑ دے ف	وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ	۱۳۷	الانعام	۸
بیشک جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ باندھکر جہالت کر کے نادانی سے اپنی اولاد کو مار ڈالا اور اللہ تعالیٰ نے جو رزق (روزی) انکو دیا ہے کو حرام ٹھیرایا وہ گھاٹے میں پڑگئے گمراہ ہوئے اور راہ پر نہیں آسکے ۔	قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَاءً عَلَى اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ	۱۴۰	〃	〃
اور اپنی اولاد کو محتاجی کے ڈر سے مار نہ ڈالو ہم (ہی) تم کو روزی دیتے ہیں اور انکو (بھی) دیں گے ۔	وَلَا تَقْتُلُوا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ	۱۵۱	〃	〃
باب ۹۱ کانا پھوسی اور سرگوشی کا بیان	**اَلنَّجْوٰى ۹۱**			
اکثر انکے صلاح اور مشورے میں بھلائی نہیں ہوتی مگر وہ صلاح جو خیرات دینے یا اچھے کام کرنے یا لوگوں میں ملاپ کرنیکے لیے کی جاوے (وہ بیشک اچھی ہے) ف	لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نَّجْوٰهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ	۱۱۴	النساء	۵
(اے پیغمبر) کیا تونے ان لوگوں پر نظر نہیں ڈالی جنکو کانا پھوسی کرنے سے منع کیا گیا تھا پھر جس کام سے منع کیا گیا تھا پھر	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ	۸	〃	۲۸

ف اور جب نشانیاں آچکیں تو قیامت کے آنے میں کیا شبہ باقی رہا سب سے بڑھکر قیامت کی نشانی تو ان حضرت م کا ظہور تھا وہ ہو چکا [illegible] ... [illegible]

(باقی در ضمیمہ)

وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ أَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

٢ المجادلة ٢٨

اور آپس میں گناہ کی اور ظلم کی اور پیغمبر کی نافرمانی کے لیے اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو دعا دیں وہ کہ اس طرح جو سلام کرنے میں جس طرح اللہ نے تجھ پر سلام نہیں بھیجا اور اپنے دل میں کیا کہتے ہیں (اگر یہ پیغمبر ہیں تو) ہماری بات پر (سلام کہنے پر) ہمکو سزا کیوں نہیں دیتا ان کی (سزا کیلیے) دوزخ بس کرتی ہے اسی میں گھسینگے وہ بُرا ٹھکانا ہے مسلمانو تم کانا پھوسی کرو تو گناہ کی بات اور ظلم اور پیغمبر کی نافرمانی کے لیے کانا پھوسی نہ کرو ہاں (اگر ضرورت ہو) تو نیک کام کرنے یا بری بات سے بچنے کے لیے کانا پھوسی کرو اور اللہ تعالے سے ڈرتے رہو جسکے پاس اکٹھا ہو کر تم کو جانا ہے یہ کانا پھوسی شیطان کا کام ہے اس سے مطلب ہے کہ مسلمان (اپنے بھائیوں کے مارے جانیکی خبر سنکر) رنجیدہ ہوں حالانکہ اس کانا پھوسی سے مسلمانوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا جبتک خدا کا حکم نہو اور مسلمانونکو اسی پر بھروسا رکھنا چاہیے مسلمانو جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنا چاہو تو کان میں بات کرنے سے پہلے کچھ خیرات سامنے دہر لیا کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور اس سے دل صاف رہینگے پھر اگر تم کو خیرات کا مقدور نہ ہو تو اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے مسلمانو کیا تم اس حکم سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دہر لیا کرو ڈر گئے تو خیر جب تم ایسا نہ کر سکے اور اللہ تعالے نے تمہارا قصور معاف کر دیا تو (اتنا تو ضرور کرو کہ) نماز کو درستی کے ساتھ ادا کرتے رہو اور زکوۃ دیتے رہو اور اللہ تعالے اور اسکے رسول کا حکم مانتے رہو اور اللہ تعالے کو تمہارے (سب) کاموں کی خبر ہے

ف یہودی کہا کرتے جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے تو کہتے السام علیک سام کے معنے موت کے یعنی تم مر جاؤ [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	اِتِّبَاعُ الظَّنِّ ۹۲	باب ۹۲ گمان کا بیان
۸	الانعام	۱۴	وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۔	اور (اے پیغمبر) اگر تو ان لوگوں کے کہنے پر چلا جو دنیا میں بہت زیادہ ہیں تو وہ تجھ کو خدا کی راہ سے بہکا دینگے یہ لوگ صرف اپنے خیال پر چلتے ہیں اور کچھ نہیں بس اٹکلیں دوڑاتے ہیں (اے پیغمبر) کہدے تمہارے پاس کوئی دلیل بھی ہے تو ہمارے دکھانے کے لیے اسکو نکالو (پیش کرو) کچھ نہیں تم نرے گمان پر چلتے ہو اور نری اٹکلیں دوڑاتے ہو
۸	”	۱۸	قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ۔	
۱۱	یونس	۴	وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۔	اور ان (مشرکوں) میں اکثر نرے گمان (اٹکل) پر چلتے ہیں تو گمان کہیں یقین کا کام دے سکتا ہے بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ کر رہے ہیں
۱۱	”	۷	وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۔	اور جن لوگوں کی یہ (مشرک) پیروی کرتے ہیں کہ اللہ کے سوا انکو پکارتے ہیں وہ شریک نہیں ہیں یہ مشرک اور کچھ نہیں صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ نہیں مگر خیال دوڑاتے ہیں
۲۶	الحجرات	۱	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ	مسلمانو (اپنے بھائی مسلمان کے ساتھ) بہت گمان کرنے سے بچے رہو کیوں کہ بعضا گمان گناہ ہے
۲۶	الذٰریٰت	۱	قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ ۞ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۞	اٹکل کے تکے چلانیوالے (کافر) تباہ ہوں (ملعون) جو غفلت میں (خدا کو) بھولے ہوئے ہیں
۲۷	النجم	۱	إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۚ	یہ کافر بس گمان (اٹکل) پہ چلتے ہیں اور جو انکے دل میں آتا ہے وہ کرتے ہیں۔
۲۷	”	۲	إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۔	وہ اور کچھ نہیں صرف اٹکل (گمان) پر چلتے ہیں اور گمان وہاں کچھ کام نہیں آتا جہاں پر یقین چاہیے

اِيفَاءُ الْكَيْلِ وَالْوَزْنِ ۹۳	باب ۹۳ ماپ تول پورا کرنے کا بیان

[illegible]

۸	الانعام	۱۹	وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ	اور ماپ اور تول کو انصاف سے پورا کرو۔
۳۰	التطفيف	۱	وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	اُن لوگوں کی خرابی ہوگی جو ناپ تول میں کمی کرتے ہیں جب وہ لوگوں سے ماپ کر لیں تو پورا لیتے ہیں اور جب انکو ماپ یا تول کر دیں تو کم دیتے ہیں کیا ان لوگوں کو یقین نہیں کہ وہ مر کر پھر) ایک بڑے دہولناک) دن کے لیے اٹھائے جائیں گے جس دن لوگ ساری جہان کے مالک کے سامنے (اپنے اعمال کا حساب دینے کو) کھڑے ہونگے ۔
			تَضْعِيْفُ الْحَسَنَاتِ وَجَزَآءُ السَّيِّئَاتِ ۹۴	**باب ۹۴ نیکیوں کا دوچند سہ چند ثواب ملنا اور برائی کا بدلہ برابر برابر**
۳	البقرہ	۲۶	كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	انکی مثال اُس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیاں نکلیں ہر بالی میں سو دانے اور اللہ جسکو چاہتا ہے اس سے دونا دیتا ہے (یا اس سے زیادہ)۔
۸	الانعام	۲۰	مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝	جو شخص (قیامت کے دن) ایک نیکی لیکر آئیگا اسکو دس ویسی ہی نیکیوں کا ثواب ملیگا اور جو کوئی ایک برائی لائیگا اسکو اتنی ہی (ایک ہی برائی کی) سزا ملے گی اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔
۲۲	السبا	۵	فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا	تو ایسے لوگوں کو ان کے کاموں کا دوہرا ثواب ملے گا۔
۲۰	الشوری	۳	وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ	اور جو کوئی نیکی کمائے تو ہم اسکی خوبی اور بڑھا وینگے بیشک اللہ تعالے بخشنے والا قدر کرنیوالا ہے۔
۲۷	الحدید	۲	مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗ اَجْرٌ كَرِيْمٌ	(لوگو تم میں سے) کون ایسا ہے جو اللہ کو قرض دے اچھا قرضہ پھر اللہ اسکا دونا اسکو دے گا اور (اسکے علاوہ) اسکو بہتر نیک ثواب
״	״	۶	اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَ	بیشک جو مرد خیرات کرتے ہیں اور جو عورتیں خیرات کرتی ہیں اور جو لوگ

ف لکھا ہے مدینہ میں جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو وہاں ایک شخص تھا ابو جہینہ اسکے دو طرح کے ماپ رکہتا تھا ایک سے تو [illegible]

[illegible] اسوقت یہ آیت اتری حدیث میں ہے جو لوگ عہد شکنی کرینگے اللہ ان پر دشمن کو غالب کریگا اور جو لوگ ماپ تول میں فرق کریں گے [illegible]

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			اَنْ یُّقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ	اللہ کو اچھا قرضہ دیتے ہیں اُنکو دونا ثواب ملیگا اور اسکے علاوہ اُنکو اچھا نیگ دیا جائے گا (جنت)۔
۲۸	التغابن	۲	اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ	اگر تم (اس کی راہ میں) اللہ کو اچھا قرضہ دوگے تو اللہ تمکو دونا (بلکہ سات سو گنا تک) دیگا اور تمہارے گناہ بخشدے گا۔

باب ۹۵ انسان کی فطرت اور طبیعت اور اسکی پیدایش کا بیان

خلقة الانسان وطبعه ۹۵

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۵	النساء	۵	وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ؁	اور آدمی پیدایش سے کمزور بنا ہے ف۱
۱۱	یونس	۲	وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ؁	اور جب آدمی کو کسی قسم کی تکلیف پہونچتی ہے تو پڑا یا بیٹھا یا کھڑا (ہر حال میں) ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اسکی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہی چال چلتا ہے جیسے کبھی تکلیف میں جو اسکو پہونچی تھی ہمکو اسنے پکارا ہی نہ تھا ایسے ہی حد سے بڑھ جانے والوں کو انکے کام بھلے معلوم ہوتے ہیں ف۲
"	"	"	وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؁	اور (شروع میں) لوگ ایک ہی راہ پر تھے پھر جدا جدا (مذہب) ہوگئے اور اگر اللہ تعالے کی ایک بات آگے نہ ہو چکی ہوتی تو جن جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں انکا فیصلہ (کب کا) ہو گیا ہوتا ف۳
"	"	۳	وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ؁	اور جب لوگوں کو تکلیف لگ جاتی ہے اسکے بعد ہم انکو اپنی مہربانی (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو ہماری آیتوں میں چالبازی کرنے لگتے ہیں ف۴ (اے پیغمبر) کہدو اسکی چال بہت تیز ہے اور ہمارے فرشتے تمہاری چالیں سب لکھتے جاتے ہیں ف۵
۱۲	ھود	۲	وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـــُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ؁ وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَاۗءَ بَعْدَ	اور اگر ہم آدمی کو اپنی مہربانی (کا مزہ) چکھا کر پھر اسکو چھین لیتے ہیں تو وہ نا امید ناشکرا بنجاتا ہے ف۶ اور اگر ہم اسکو اس تکلیف کے بعد جو اسپر آئی تھی پھر آرام (کا مزہ) چکھائیں تو کہنے لگتا

ف خوشدلی سے اس کی راہ میں خرچ کرینگے ۱۲ ف۱ وہ سخت احکام کا تحمل نہیں کر سکتا اپنی خواہش کو بالکل دور نہیں کر سکتا اسلئے اللہ تعالے نے اپنے فضل و کرم سے ہر حکم میں آسانی رکھی اور شریعت کو ایسا سہل کر دیا کہ نہ دنیا کا عیش بالکل مٹ جائے نہ آدمی بالکل عیش میں غرق ہو کر خدا سے غافل ہو جائے ۱۲ ف۲ آدمی ہی جیسے یہ خود غرضی ہے ۱۲ ف شیطان نے انکو بہکا دیا ہے اون کے برے کاموں کو ان کی نظر میں اچھا کر دکھاتا ہے ابوالدرداء سے روایت ہے کہ خوشی اور چین کے وقت اللہ کی یاد کر وہ سختی اور تکلیف میں بھی تیری دعا قبول کرے گا ۱۲ ف۳ حضرت آدم کے زمانہ سے لیکر حضرت نوح کے زمانہ کے قریب تک سب موحد تھے ۱۲ ف کہ قیامت ہی کے دن ہر ایک کو اسکے کئے کا بدلہ ملیگا ۱۲ ف ناحق کہنے والوں پر فورا عذاب اترتا اور سب ہلاک ہو جاتے ۱۲ ف تمام اور راحت دیتے ہیں ۱۲ ف۴ جھٹلاتے ہیں طعنے مارتے ہیں ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالے جو بندوں کا امتحان لینے کے لئے ایک آفت جیسے قحط یا بیماری بھیجتا ہے اسوقت لوگ گڑگڑاتے ہیں عاجزی کرتے ہیں تو وہ آفت جا کر نعمت آتی ہے مثلاً اللہ تعالے آب و ہوا کی صحت جن کی تندرستی بیان نہیں ہے وہ اس نعمت کو زمانہ کی گردش کا معمولی اثر سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں اللہ کی طرف رجوع نہیں ہوتے بلکہ اور زیادہ شرارت پر مستعد ہوتے ہیں ۱۲ ف۵ ہمارے فرشتے انکی چالیں لکھتے ہیں ۱۲ ف اللہ کی چال بہت تیز ہے ۱۲ ف۶ مطلب یہ ہے کہ آدمی کی فطرت میں ناشکری اور بے صبری کی طبیعت جب آتی ہے تو پچھلی نعمتوں کو بالکل بھول جاتا ہے ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			كَفُورٌ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ	ہے اب سب دلدر مجھ سے دور ہوئے (تو) اور پھول کر مست بن جاتا ہے مگر جو صابر ہیں اور نیک کام کرتے ہیں ان ہی لوگوں کے واسطے بخشش اور بڑا اجر ہے۔
۱۳	ابراہیم	۵	إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ	بے شک آدمی بڑا بے وفا (اور) ناشکرا ہے
۱۴	الحجر	۳	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ	اور ہم نے آدمی کو (یعنے حضرت آدم کو) کھنکھناتے کالی سڑے گارے سے پیدا کیا
"	النحل	۱	خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ	اس نے آدمی کو نطفے سے پیدا کیا (اسوقت کیسا کمزور تھا) پھر طاقت آتے ہی ایکدم سے وہ کھلا جھگڑالو بن گیا
۱۵	بنی اسرائیل	۲	وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا	اور آدمی (رنج اور غصہ کی حالت میں) اسیطرح بد دعا کرنے لگتا ہے جسطرح بھلائی کی دعا کرتا ہے اور آدمی بڑا جلد باز ہے
"	"	"	وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنْشُورًا اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا	اور ہمنے ہر آدمی کی قسمت (برا بھلا جو ہوتا ہے) اسکی گردن میں لٹکا دی ہے اور قیامت کے دن ہم اسکو ایک کتاب نکال کر دکھائینگے جسکو وہ کھلی ہوئی پائیگا (اپنے عملوں کی) کتاب پڑھ لے آج تو خود اپنا حساب لینے کے لیے آپ ہی کافی ہے
"	"	۷	وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا	اور آدمی بڑا ناشکرا ہے۔
"	"	۹	وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا	اور جب ہم آدمی کو کوئی نعمت دیتے ہیں تو (ہمارا شکر تو نہیں کرتا) کورا ہو جاتا ہے اور کروٹ پھیر لیتا ہے اور جب اسپر مصیبت آتی ہے تو نا امید بنجاتا ہے
"	"	۱۱	وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا	اور آدمی بخیل ہے
"	الکہف	۸	وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا	مگر (آدمی کا تو) یہ ہے کہ آدمی سب سے زیادہ جھگڑالو ہے
۱۶	مریم	۵	وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَ	اور آدمی (جو قیامت کا انکار کرتا ہے) کہتا ہے کیا جب میں مرجاؤنگا تو پھر (دوبارہ جلا کر قبر سے) نکالا جاؤنگا کیا آدمی کو اتنا شعور نہیں کہ پہلے جب وہ کچھ نہ تھا ہم نے اسکو

[illegible]

			آیات کتاب	پیدائش [illegible]
۱۷	الانبیاء	۳	خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ سَاُورِیْكُمْ اٰیٰتِیْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝	آدمی کی پیدائش میں جلدبازی ہے اب میں تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھلاتا ہوں تو مجھ سے جلدی نہ کرو ف
۱۷	الحج	۹	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝	بے شک آدمی بڑا ناشکرا ہے ف
۱۸	المؤمنون	۱	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِیْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۝ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۝ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ۝	اور ہم نے آدمی کو مٹی سے بنایا (یا آدم کو) ہستی شکل پھر ہم نے اس مٹی (یا مٹی) کو نطفہ کرکے ایک محفوظ جگہ (یعنے رحم) میں رکھا پھر ہم اسی نطفہ کو خون کی پھٹکی کر دیتے ہیں (یعنے بستہ خون) پھر پھٹکی کو گوشت کا مضغہ کر دیتے ہیں پھر مضغہ میں ہڈیاں پیدا کرتے ہیں پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھاتے ہیں پھر ایک دوسری صورت بنا کر اسکو نکالتے ہیں ف (کیا کہنا) بڑی برکت والا ہے اللہ جو سب سے عمدہ بنانیوالا ہے ف
۱۹	الفرقان	۳	وَكَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝	اور شیطان تو آدمی کو (وقت پر) دغا دیتا ہے ف
۲۱	الروم	۴	وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۝ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ اِذَا هُمْ یَقْنَطُوْنَ ۝	اور لوگوں (کا یہ حال ہے ان) کو جب ہم (اپنی) مہربانی (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو خوش ہیں (مست ہو جاتے ہیں (خدا کو بھول جاتے ہیں) اور اگر انکے اعمال کی سزا میں ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو اسیوقت (اللہ کی رحمت سے) نا امید ہو جاتے ہیں ف
۲۱	”	”	وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ یُشْرِكُوْنَ ۝	اور لوگوں (کا یہ حال ہے ان) کو جب کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو اپنے مالک کی طرف رجوع ہو کر اسکو پکارتے ہیں پھر جب وہ اپنی مہربانی (کا مزہ) انکو چکھاتا ہے تو ایک گروہ ان میں کا اسیوقت شرک کرنے لگتا ہے۔
۲۱	السجدة	۱	وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ	اور آدمی کی پیدائش گارے (کیچڑ) سے شروع کی پھر اسکی نسل نچڑے بے حقیقت پانی سے قائم رکھی پھر اسکو ٹھیک کیا (پتلہ بنایا سب اعضا درست کیے) اور اس میں اپنی طرف سے جان پھونکی اور تم کو (سننے کے لیے) کان دیے اور

ف دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے سب حادث ہے ایک زمانہ وہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی چیز کا وجود نہ تھا پھر یہ سب کہاں سے آگیا آخر اسی نے پیدا کیا جو ایسا قدرت والا ہے [illegible] سے پست کرنے [illegible] ایسا مشکل ہے حکیموں نے جو دو قاعدے بیان کیے ہیں کہ کوئی ہست نیست نہیں ہو سکتا نہ کوئی نیست ہست ہو سکتا ہے وہ [illegible] [illegible] جو بات اسے پسند ہے [illegible] بعضوں نے کہا آدمی سے خود آدم [illegible] [illegible] بعضوں نے کہا یہ آیت نضر بن حارث [illegible] قیامت کا عذاب [illegible] احسان فراموشی کرکے خدا کی یاد سے غافل ہو جاتا ہے [illegible] آدم علیہ السلام کو [illegible] مٹی سے بنایا [illegible]

			الابصار والافئدة قليلا ما تشكرون ○	دیئے ہیں آنکھیں اور دل (مگر) تم بہت کم شکر کرتے ہو۔
۲۲	الاحزاب ۳۳	۹	انا عرضنا الامانة على السموت والارض والجبال فابين ان يحملنها واشفقن منها وحملها الانسان انه كان ظلوما جهولا ليعذب الله المنفقين والمنفقت والمشركين والمشركت ويتوب الله على المؤمنين والمؤمنت وكان الله غفورا رحيما ○	ہمنے[۲۲] آسمان اور زمین اور پہاڑوں کو اپنی امانت دکھائی (اور انسے پوچھا کیا تم اسکو اٹھاتے ہو) انہوں نے اسکا اٹھانا قبول نہ کیا اور اسکے اٹھانے سے ڈر گئے اور آدمی نے (جھٹ) اسکو اٹھا لیا بیشک آدمی بڑا ظلم کیا نادانی کی (آدمی نے یہ امانت) اسلیے (اٹھائی) کہ اللہ جو منافق مرد اور منافق عورتیں اور مشرک مرد اور مشرک عورتیں نکلیں انکو عذاب دے اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر مہربانی کرے اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے۔
۲۳	یٰس ۳۶	۵	اولم یر الانسان انا خلقنه من نطفة فاذا هو خصيم مبين ○	کیا[۲۳] آدمی نے یہ نہیں دیکھا کہ ہمنے اسکو نطفہ سے بنایا پھر (اتنا بڑا ہوکر وہ ہم ہی سے) کھلم کھلا جھگڑنے لگا[ف]
۲۳	والصفت ۳۷	۱	انا خلقنهم من طين لازب ○	ہمنے[۲۳] انکو لیسدار کیچڑ سے بنایا[ف]
"	الزمر ۳۹	۱	واذا مس الانسان ضر دعا ربه منيبا اليه ثم اذا خوله نعمة منه نسي ما كان يدعوا اليه من قبل وجعل لله اندادا ليضل عن سبيله قل تمتع بكفرك قليلا انك من اصحب النار ○	اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو دل سے اپنے مالک کی طرف رجوع ہوکر اسکو پکارتا ہے پھر جب وہ اپنی طرف سے اسکو کوئی نعمت دیتا ہے تو اسکو بھول جاتا ہے جس کو وہ اس (نعمت کے ملنے) سے پہلے پکارتا تھا اور اللہ کی راہ سے بہکا دینے کو اسکا برابر والا دوسروں کو ٹھیراتا ہے کہدو تو اپنی ناشکری میں چند روز مزے کرلے آخر تو دوزخیوں میں ہوگا[ف]
۲۴	"	۵	فاذا مس الانسان ضر دعانا ثم اذا خولنه نعمة منا قال انما اوتيته على علم بل هي فتنة ولكن اكثرهم لا يعلمون ○	پھر[۲۴] آدمی کا تو یہ حال ہے جب اسکو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو گڑگڑا کر ہمکو پکارتا ہے اسکے بعد جب کوئی نعمت ہم اسکو دیتے ہیں تو یوں کہتا ہے مجھکو تو میرے علم (اور لیاقت) سے یہ نعمت ملی ہے نہیں وہ نعمت (اللہ کی) آزمائش ہے پر اکثر لوگ (یہ بات) کو نہیں جانتے[ف]

ف ۱ ۔ کہا ہم میں اتنی طاقت نہیں ہے ... امانت سے اللہ تعالے کے فرائض اور احکام مراد ہیں ... آسمان اور زمین اور پہاڑوں کو بولنے کی طاقت دی ... [illegible] ... اگر قبول کروگے تو تم کو ثواب ملیگا ورنہ عذاب ہوگا وہ ڈر گئے اور معافی مانگی لیکن آدم نے یہ قبول کر لیا اور قبول کرتے ہی تھوڑی دیر میں ان سے قصور ہوا ... بعضوں نے کہا امانت سے مال کی امانت مراد ہے۔ بعضوں نے کہا شرم گاہ کی حفاظت ... بعضوں نے کہا عقل ... [illegible] ... کہتے ہیں عباس ... [illegible] ... اپنی حقیقت بھول گیا ایک قطرہ ناپاک یا ایک مشت خاک ... [illegible] ... [illegible] ... جب کوئی تکلیف ... خدا کو پکارتا تھا ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۲۴	حٰمٓ السجدۃ	۶	لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ۔ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَى رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَى فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۔ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ	آدمی بھلائی مانگنے سے کبھی نہیں تھکتا اور اگر کہیں اسکو تکلیف پہونچی تو جھٹ آس توڑ کر خدا کی رحمت سے نا امید ہوجاتا ہے اگر کوئی تکلیف اسکو پہونچے بعد اگر ہم اپنی مہربانی (کا مزہ) اسکو چکھاتے ہیں تو کہتا ہے یہ تو میرا حق تھا اور میں تو نہیں سمجھتا کہ قیامت آئیگی اور اگر بالفرض قیامت آئی اور میں اپنے مالک کے پاس لوٹ گیا تو وہاں میرے لیے اچھا ہی اچھا ہے پھر ہم کافروں کو انکے کرتوت ضرور جتا دینگے (کہ وہ اچھے تھے یا برے) اور انکو ضرور سخت عذاب (کا مزہ) چکھا دینگے اور ہم جب آدمی پر اپنا فضل کرتے ہیں تو ہمارا خیال ہی چھوڑ دیتا ہے اور اپنی کروٹ موڑ لیتا ہے اور جب اسکو تکلیف پہونچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں (کرتا ہے)
۲	الشوریٰ	۵	وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ	اور آدمی کا تو یہ حال ہے جب ہم اسکو مہربانی کا مزہ چکھاتے ہیں تو پھول جاتا ہے (اسکو بھولتا ہے) اور اگر اسکو کرتوت کے بدل کوئی مصیبت اسپر آتی ہے تو آدمی پورا ناشکر بنجاتا ہے ف
۲	الزخرف	۱	إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ	بے شک آدمی بڑا کھلم کھلا ناشکرا ہے ف
۲۷	النجم	۱	أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنَّى	کیا بھلا آدمی کو جو آرزو کرے وہ مل سکتی ہے ف
۲۹	المعارج	۱	إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۔ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۔ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۔ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۔ الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۔ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ۔ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۔ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۔ وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۔ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۔ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۔ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا	بیشک آدمی دل کا کچا بنایا گیا ہے جب اسپر کوئی مصیبت آتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے اور جب دولت ملتی ہے تو بخیل ہوجاتا ہے مگر ایماندار نمازی جو ہمیشہ (بلا ناغہ) نماز پڑھتے ہیں اور جنکے مال میں مانگنے والے فقیر اور چپ رہنے والے فقیر دونوں کا ایک حصہ مقرر ہے اور جو بدلے کے دن (قیامت) کا یقین رکھتے ہیں اور جو اپنے مالک کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں بے شک ان کے مالک کا عذاب ڈرنے کے لائق ہے اور جو اپنی شرمگاہ کو روکے رہتے ہیں مگر اپنی بی بیوں یا لونڈیوں سے نہ روکیں

ف یا مال دولت کی خواہش سے ۱۲ ف مانگے ہی چلا جاتا ہے ۱۲ ف ناشکری کے کلمے منہ سے نکالنے لگتا ہے بعضوں نے کہا یہ آیت اور اسکے بعد کی آیتیں کافروں کے حق میں ہیں اور آدمی سے ولید بن مغیرہ اور عتبہ اور شیبہ اور امیہ بن خلف قریش کے کافر مراد ہیں اور سچ یہ ہے کہ ہم سب گنہگار بندوں کا یہی حال ہے اپنے مالک سے راحت بھلائی مانگتے رہتے ہیں اور ایک ذرا سی تکلیف میں گھبرا جاتے ہیں مگر جو پروردگار کے مقبول بندے ہیں وہ تکلیف سے زیادہ خوش ہوتے ہیں کیونکہ تکلیف خالص محبوب کی مراد ہے اور نعمت میں ہماری مراد بھی شامل ہے ۱۲ ف یعنی میں اس نعمت کا مستحق اور سزاوار تھا ۱۲ ف باوجودیکہ کفر اور شرک میں مبتلا ہے لیکن اپنے اعمال کو اچھا سمجھتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ اگر خدا کے پاس جاؤنگا تو اور زیادہ مجھ کو آرام ملیگا ۱۲ ف اسکو سب طرح کا آرام دیتے ہیں ۱۲ ف ہماری یاد بھی نہیں کرتا نہ ہماری طرف رخ کرتا ہے ۱۲ ف [illegible] ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کی [illegible] ۱۲ ف اپنے مالک کی شان اور عظمت کو نہیں سمجھتا ۱۲ ف جیسے مشرک آرزو کرتے تھے [illegible] ۱۲ ف مصیبت آتی ہے یعنی محتاجی اور مفلسی ۱۲ ف کوئی نماز ترک نہیں کرتے [illegible] ۱۲ ف اس آیت کی تفسیر سورہ مومنون اور والذاریات میں گذر چکی [illegible]

نمبر	سورة	رکوع	آیت	ترجمہ
			مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ ۝	تو ان پر الزام نہیں پھر جو کوئی ڈھونڈے سوا اس کے تو ایسے ہی لوگ حد سے بڑھ جانے والے ہیں اور جو اپنی امانت اور اقرار کا خیال رکھتے ہیں اور جو اپنی گواہیوں پر جمے رہتے ہیں اور جو اپنی نماز کی خبرداری رکھتے ہیں یہی لوگ (بہشت کے) باغوں میں عزت سے رہیں گے۔
۲۹	القیمۃ	۱	أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَلَّنْ نَجْمَعَ عِظَامَهُ ۝ بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝ بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ۝ يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ۝	کیا آدمی (جو کافر ہے) یہ سمجھتا ہے کہ ہم (مرے بعد) اس کی ہڈیاں (جو گل سڑ گئی ہونگی) اکٹھا نہیں کر سکتے کیوں نہیں ہم تو اس کی پور پور ٹھیک بنا سکتے ہیں بات یہ ہے آدمی چاہتا ہے آئندہ بھی برے کام کرتا رہے اور توبہ نہ کرے ڈھیٹ ہو کر پوچھتا ہے بھلا قیامت کب آئیگی
"	"	۱	بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝	بلکہ آدمی اپنے اوپر آپ دلیل ہو گا گو وہ (اپنی بے قصوری کے لیے) بہانے پیش کرے
"	"	۲	أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى ۝	کیا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ وہ سستا چھوٹ جائیگا (اس سے کچھ باز پرس نہ ہوگی)
۳۰	الدھر	۱	هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا ۝ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝	آدمی پر ایسا وقت بھی زمانے میں سے گزر چکا ہے جب وہ کوئی چیز نہ تھا جس کو ذکر کریں ہم نے آدمی کو آزمانے کے لیے (عورت مرد کے) ملے ہوئے نطفے سے پیدا کیا اور اس کو سنتا دیکھتا بنایا۔
۳۱	عبس	۱	قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ۝ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۝ مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ۝ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۝ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۝ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ۝ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ۝	آدمی پر خدا کی مار وہ کیسا (سخت) ناشکرا ہے (جانتے ہو) اس نے اس کو کس چیز سے بنایا نطفے سے (اور کس سے) اس کو بنایا پھر اس کو ٹھیک کیا پھر (ماں کے پیٹ سے نکلنے کا) رستہ اس پر آسان کیا پھر اس کو (ایک مدت کے بعد) مار ڈالا پھر قبر میں رکھا پھر جب چاہیگا اس کو جلا اٹھائیگا سچ یہ ہے کہ آدمی کو جو حکم دیا تھا وہ بجا نہیں لایا
۳۲	الانفطار	۱	يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ	اے آدمی تجھ کو تیرے کرم والے مالک سے کس نے بہکا دیا جس نے

ف یعنی بیبی اور لونڈی کے سوا اور کسی عورت سے شہوت نکالنا چاہے یا مرد سے یا اور کسی طریق سے وہ سب ناجائز ہے [illegible] اس آیت سے متعہ اور لواطت اور جانور سے فعل شنیع کی حرمت نکلتی ہے [illegible] ۱۲ ف یعنی امانت میں خیانت نہیں کرتے [illegible] ۱۲ ف سچی گواہی دیتے ہیں [illegible] جھوٹی گواہی نہیں دیتے کوئی بات چھپاتے نہیں ۱۲ ف احتیاط کے ساتھ تمام شرائط اور ارکان ادا کرتے ہیں [illegible]

پارہ	سورۃ		آیت	ترجمہ
			الْكَرِيْمِ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ	جسکو بنایا اور ٹھیک کیا ٹھیک قد سے اور خوبصورتی کے ساتھ بنایا جس صورت میں چاہا تجھ کو جوڑ دیا ف
〃	الانشقاق ۸۴	۱	يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ	اے آدم زاد تو محنت اٹھاتے اٹھاتے اسیطرح اپنے مالک کی طرف جا رہا ہے آخر ایک دن اس سے ملنے گا ف
۳۰	الطارق ۸۶	۱	فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ	آدمی کو سوچنا چاہیے وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا وہ کود کر نکلنے والے پانی (یعنے منی) سے پیدا کیا گیا جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے بیچ میں سے ہو کر نکلتا ہے ف
〃	الفجر ۸۹	۱	فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ	لیکن آدمی کا یہ حال ہے جب اسکا مالک اسکو (چین آرام دیکر) آزماتا ہے دولت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے مالک نے میری عزت کی اور جب وہ اسکو دوسری طرح سے آزماتا ہے اسکی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے مالک نے مجھ کو ذلیل کر دیا ف
〃	البلد ۹۰	۱	لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ	بیشک ہمنے آدمی کو ایسا بنایا ہے کہ سدا رنج اور مصیبت میں رہے
〃	التین ۹۵	۱	لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ	بیشک ہمنے آدمی کو بہت اچھے ڈھانچے میں بنایا پھر ہمنے اس کو رذیل کر کے نیچوں سے نیچا پھینک دیا ف
〃	العلق ۹۶	۱	خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ	اسی نے آدمی کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔
〃	〃	〃	كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى	سچ ہے کہ آدمی اپنے تئیں دولت مند سمجھ کر گمراہ بن جاتا ہے ف
۳۰	العٰدیٰت ۱۰۰	۱	اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ	بیشک آدمی اپنے مالک کا ناشکرا ہے اور وہ خود اس بات کا (اپنی ناشکری کا) گواہ ہے ف اور اس کو پیسے کی بڑی محبت ہے ف
〃	العصر ۱۰۳	۱	وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ	عصر کے وقت کی قسم بیشک آدمی گھاٹے میں پڑے ہوئے ہیں مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور ایک دوسرے کو حق بات کی نصیحت کرتے رہے اور مصیبت میں صبر کرنے کی [illegible] رہے ف

ف خوبصورتی کے ساتھ یعنے متناسب الاعضا، یہ نہیں کہ ایک پاؤں چھوٹا ہو ایک لمبا یا ایک آنکھ بڑی ہو ایک چھوٹی اس آیت میں ایک بڑی دلیل ہے اثبات الوہیت کی کہا ... اگر خدا نہ ہوتا اور مادہ کی حرکت سے سب چیزیں اتفاقی طور سے بن گئی ہوتیں تو اس حکمت اور اعتدال اور تناسب کے ساتھ کبھی نہ ہوتیں ... فتبارک اللہ احسن الخالقین ۱۲ ف کسی ملک کے لوگ کالے ہیں کہیں کے گورے کہیں کے داڑھی والے ہیں کہیں کے بے ریش کہیں کے لوگ گول منہ کے ہیں کہیں کے ... کہیں کے لوگ اونچے ناک والے ہیں کہیں کے چپٹی ناک والے کہیں کے لمبے قد والے کہیں کے بونے (ٹھگنے) کہیں کے کالی آنکھ والے ہیں کالے بال والے کہیں کے نیلی آنکھ ... بال والے عجب قدرت ہے [illegible]

[illegible]

المساواة والمشابهة ٩٠

باب ٩٠ ایک کا دوسرے سے مقابلہ اور مشابہت اور برابری اور ہمسری

پارہ	سورة	رکوع	آیت	ترجمہ
٤	آل عمران	١٧	أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ هُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝	بھلا جو کوئی اللہ تعالیٰ کی خوشی پر چلے (اور امانت میں خیانت نہ کرے) وہ اسکی طرح ہوگا جو (چوری اور خیانت کر کے) اللہ کے غصہ میں آگیا اور اسکا ٹھکانا دوزخ ہوا اور بری جگہ ہے پہونچ اللہ کے پاس لوگوں کے الگ الگ درجے ہیں اور اللہ تعالیٰ انکے کاموں کو دیکھ رہا ہے ف۱
٧	المائدہ	١٣	قُل لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے گندا اور ستھرا ف۲ برابر نہیں گرچہ گندے کا بہت ہونا تم کو اچھا معلوم ہو تو عقل والو اللہ سے ڈرو تاکہ تم اپنی مراد کو پہونچو
٧	الانعام	٥	قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے کیا اندھا اور آنکھ والا ف۳ برابر ہو سکتے ہیں کیا تم غور نہیں کرتے۔
٨	″	١٥	أَوَمَن كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝	بھلا ایک شخص جو مردہ تھا ہم نے اسکو جلایا ف۴ اور اسکو روشنی دی وہ اسکو لیے ہوئے لوگوں میں چلتا پھرتا ہے اس شخص کیطرح ہوگا جسکا حال یہ ہے کہ اندھیروں میں پڑا ہوا ہے وہاں سے نکل نہیں سکتا اسیطرح کافروں کے نزدیک انکے کام بھلے معلوم ہوتے ہیں۔
١١	التوبة	١٣	أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَم مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ	بھلا جو شخص اللہ کے ڈر سے اسکی رضامندی کیلیے اپنی عمارت کی (بنیاد رکھے وہ اچھا ہے یا جو ایک بیس پہ بیٹھنے ہوئے کگار کے کنارے پر اپنی بنیاد رکھے پھر وہ کگار (دھڑام سے) اسکو دوزخ کی آگ میں لے گرے ف۵
١٢	هود	٢	أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً أُولَٰئِكَ	کیا جو شخص اپنے مالک کی طرف سے ایک دلیل رکھتا ہو ف۶ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک گواہ بھی اسکو پہونچا ہو ف۷ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ف۸ اسکو راہ دکھانے والی اور رحمت

ف۱ مطلب یہ ہے کہ عام لوگوں میں ایک ایماندار شخص اور بدکار برابر نہیں ہو سکتا ہر ایک کا درجہ جدا ہے تو پیغمبر جسکا درجہ سب لوگوں سے بلند ہے وہ ایسا بُرا کام کیونکر کر سکتا ہے [illegible]
ف۲ یعنی حرام اور حلال یا کافر اور مسلمان [illegible]
[illegible]
یعنی عقل سلیم ۱۲ ف۷ جبرائیل یا قرآن مجید یا حضرت محمد صلعم ۱۲ ف۸ توریت شریف ۱۲ [illegible] قرآن کی یا ہدایت اور ایمان کی یا یقین کی ۱۲

نمبر	سورة		آیت	ترجمہ
			يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	سمجھ بوجھ والے لوگ ہی قرآن پر (بھی) ایمان لاتے ہیں اور ان کا فروں کے فرقوں میں سے جو کوئی اسکو نہ مانے تو اسکے لیے دوزخ کا وعدہ ہے تو قرآن میں شک مت کر وہ سچ ہے بیشک تیرے مالک کی طرف سے (اترا ہے) لیکن اکثر لوگوں کو یقین نہیں ف
۱۳	الرعد ۱۳	۳	أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝	بھلا جو شخص جانتا ہو کہ تیرے مالک کی طرف سے جو کچھ اترا وہ حق ہے (اُسپر ایمان لاتا ہے) وہ اُس شخص کی طرح ہے جو دل کا اندھا ہو قرآن سے وہی لوگ نصیحت لیتے ہیں جو سمجھدار ہیں۔
۱۴	النحل ۱۶	۲	أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝	تو کیا جو خدا اتنی بہت چیزیں پیدا کرے وہ اُسکے برابر ہے جو کچھ نہیں پیدا کرتا کیا تم غور نہیں کرتے ف
۲۰	القصص ۲۸	۷	أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ۝	بھلا سوچو تو جس شخص سے ہمنے ایک اچھا وعدہ (بہشت ملنے کا) کیا ہے اور وہ اسکو پانیوالا ہے کیا وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جسکو ہمنے دنیا کی زندگی کے (چند روزہ) مزے دیے پھر قیامت کے دن اسکو (جوابدہی کے لیے) پکڑا آنا ہے ف
۲۱	السجدہ ۳۲	۲	أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ۝	کیا ایماندار گنہگار کی طرح ہو جائے گا (یہ دونوں) برابر نہیں ہو سکتے ف
۲۲	فاطر ۳۵	۲	وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝	اور اُس کی قدرت دیکھو دو دریا ملے ہوئے ہیں لیکن برابر نہیں ہیں ایک میٹھا خوب میٹھا اسکا پانی خوشگوار اور دوسرا کھاری کڑوا اور ہر ایک میں سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور (موتی مونگا) نکالکر پہنتے ہو اور تو دیکھتا ہے جہاز انمیں (پانی) پھاڑتے ہوئے اسلیے کہ تم اسکا فضل تلاش کرو اور اسلیے کہ تم اُسکا شکر بجا لاؤ۔
۔	۔	۳	وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۝ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ۝ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ	اور اندھا اور انکھیارا برابر نہیں ہو سکتا (یعنی کافر اور مومن) اور نہ اندھیرا اور اُجالا (یعنی کفر اور ایمان) اور نہ چھاؤں اور نہ دھوپ اور زندے اور مردے

ف ان لوگوں کی طرح ہوگا جو دنیا کی زندگی اور رونق چاہتے ہیں ہرگز نہیں ف جن کو اللہ تعالیٰ نے عقل سلیم دی ہے اور خدا کا گواہ یعنی انکو پہنچا اور توریت شریف پر ایمان لا چکے ہیں ف بعضوں نے کہا جو شخص اپنے مالک کی طرف سے ایک دلیل رکھتا ہو اس سے آں حضرت صلعم مراد ہیں اور دلیل سے مراد معجزے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے آپکو دیے اور گواہ سے مراد جبرئیل ہیں ۱۲ ف یعنی قرآن یا پیغمبر کو ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ جس نے یہودی اور نصرانی کو میری خبر پہنچ جائے پھر وہ ایمان نہ لائے اسپر جہنم واجب ہو گیا ... [illegible]

[illegible]

(باقی در ضمیمہ ۱۲)

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ	برابر نہیں ہیں ف
۲۳	والصّٰفّٰت	۲	اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝	بھلا یہ مہمانی بہتر ہے یا کمبخت تھوہر کا درخت ف
۲۳	صٓ	۳	اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۝	کیا جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے (زحمت مشقت اٹھا کر) اچھے کام کیے انکو ہم اُن لوگوں کی طرح کر دینگے جنہوں نے ملک میں فساد مچایا یا کیا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے ف
۲۳	الزمر	۱	اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَاۗىِٕمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝	بھلا جو شخص رات کی گھڑیوں میں عبادت میں لگا ہے کبھی سجدہ کر رہا ہے کبھی (نماز میں) کھڑا ہے آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے مالک کی مہربانی کی (امید بھی) رکھتا ہے ف (اے پیغمبر) کہدے کیا جاننے والے اور نجاننے والے (دونو) برابر ہو سکتے ہیں ف نصیحت وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔
″	″	۳	اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰي نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	کیا وہ شخص جسکا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام (قبول کرنے) کیلیے کھولدیا وہ اپنے مالک کی طرف سے (ایمان کی) روشنی رکھتا ہے ف
″	″	″	اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْۗءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	کیا جو شخص قیامت کے دن برے عذاب کو اپنے منہ پر روکے گا ف
۲۴	المؤمن	۶	وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْۗءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝	اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں ہو سکتا اور (اسیطرح) جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ اور گناہگار برابر نہیں ہو سکتے تم بہت ہی کم سوچتے ہو۔
″	حم السجدہ	۵	وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ	اور بھلائی برائی برابر نہیں ہو سکتی ف
″	″	″	اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝	بھلا جو کوئی دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا جو قیامت کے دن بے کھٹکے (امن سے) آئے (لوگو) تم دنیا میں جو چاہو سو کرلو وہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے ف
۲۵	الجاثیہ	۲	اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَاۗءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ	کیا جن لوگوں نے برے کام کیے وہ سمجھتے ہیں کہ ہم انکو اُن لوگوں کی طرح کر دینگے جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے دونوں کا جینا مرنا برابر کیا برا حکم

ف یعنے مومن اور کافر ۱۲ ف عمدہ حسین عورتیں طرح طرح کے میوے کہانے کو صاف بیکیف شراب پینے کو ۱۲ ف جس سے دوزخیوں کی ضیافت ہوگی ۱۲ ف بھلا یہ کیونکر ہو سکتا ہے ۱۲ ف شرک بیسیاں کے طرح طرح کے گناہ کیے ۱۲ ف ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا دنیا کا ایک ذرا عقلمند بادشاہ بھی ایسا نہیں کرتا کہ خیرخواہ بدخواہ سب کو ایک لاٹھی ہانکے پھر خداوند کریم کی نسبت یہ گمان کرنا جو بڑا دانا اور باریک بین اور حکمت والا ہے نری نادانی اور بیوقوفی ہے ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ ایک شخص مرنے کے قریب تھا آن حضرت اس کے پاس گئے آپ نے فرمایا تیرا کیا حال ہے وہ بولا مجھے اللہ کی رحمت کی امید ہے اور اپنے گناہ ہونے کا ڈر ہے آپ نے فرمایا ایسے وقت میں جس بندے میں یہ دونوں باتیں ہونگی (خوف اور رجا) اللہ تعالیٰ اسکو وہی دیگا جسکی اسکو امید ہے ۱۲ ف یعنے عالم اور بے علم برابر نہیں ہو سکتے اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ علم کے لیے عمل ضرور ہے اور جو عالم عمل نہ کرے گویا عالم نہیں ہے ۱۲ ف اس شخص کے برابر ہے جس کے دل پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگائی ہے اور جو اسلام سا ہی نہیں سکتا کہتے ہیں جسکا سینہ اللہ تعالیٰ نے کھولدیا اس سے مراد حضرت ابوبکر صدیق رض ہیں ابن مسعود رض نے کہا آن حضرت نے یہ آیت پڑھی ہم نے پوچھا سینہ کہلنے سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا جب ایمان کا نور دل میں سماتا ہے تو سینہ کشادہ اور وسیع ہو جاتا ہے ہم نے عرض کیا اسکی نشانی کیا ہے آپ نے فرمایا آخرت کی طرف دل کا رجوع ہونا اور دنیا سے نفرت اور موت آنے سے پہلے اسکی تیاری کرنا ۱۲ ف کیونکہ ہاتھ بندھے ہونگے ۱۲ اس کے برابر ہو سکتا ہے جو بیفکری سے بہشت میں چین کرتا ہوگا ۱۲ قتادہ نے کہا یہ آدمی کا قاعدہ ہے کہ کوئی بلا آئے تو پہلے اپنے ہاتھ سے بچاؤ کرتا ہے وہاں دوزخیوں کے ہاتھ پاؤں تو بندھے ہونگے تو لاچار ہوکر منہ ہی کو آڑ کرینگے ۱۲ ف بھلائی عمدہ ہے اور برائی کا برا ۱۲ ف برے کام کا انکو پورا بدلہ ملیگا اور جس شخص کا کچھ بھلا بدلا ملیگا اگر شیطان نہ ہوگا بہلائے کاموں سے غافل رہے ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			[illegible]	...لگے ہیں ف
۲۶	محمدﷺ	۲	أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا ..... أَهْوَاءَهُمْ ۝	کیا جو لوگ اپنے مالک کی طرف سے ایک صاف دلیل رکھتے ہیں (یعنی مومن) ان لوگوں کی طرح ہونگے جنکے برے کام انکو بھلے کرکے دکھائے گئے ہیں اور وہ اپنے دل کی خواہشوں پر چلتے ہیں ف
۲۶	محمدﷺ	۲	كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝	وہ ایسے بہشت کو رہنے والے ان (دوزخیوں) کی طرح ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ آگ میں پڑے جلتے رہیں گے اور جلتا پانی انکو پلایا جائے گا جو انکی آنتیں کاٹ دیگا ف
۲۸	الحشر	۳	لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝	دوزخ والے اور بہشت والے برابر نہیں ہو سکتے جو بہشت والے ہیں وہی مراد پائیں گے۔
۲۹	الملک	۲	أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝	بھلا جو کوئی اوندھا ہو کر منہ کے بل چلے وہ راہ پائیگا یا جو سیدھا صاف سڑک پر جا رہا ہو ف
۲۹	القلم	۲	أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ۝ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ۝ سَلْهُمْ أَيُّهُم بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ ۝	کیا ہم اپنے تابعدار بندوں (مسلمانوں) کو گنہگاروں کے برابر کر دینگے (لوگو) تم کو کیا ہو گیا ہے کیا بے تکا حکم لگاتے ہو کیا تمہارے پاس کوئی (آسمانی) کتاب ہے اسمیں تم یہ پڑھتے ہو جو تم چاہو وہ تم کو آخرت میں ملجائیگا یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت تک چلینگی کہ جیسا تم اپنے جی سے حکم لگاؤ گے وہی تمہارے لیے ہوگا اے پیغمبر انسے پوچھ تو سہی انمیں کون اسکا ذمہ وار ہے ف

مَا أَقْسَمَ اللّٰهُ بِهٖ ۹۷

باب ۹۷ اللہ مالک نے کن کن چیزوں کی قسم کھائی ہے ان کا بیان

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۱۱	یونس	۵	قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ۝	کہدے کہ ہاں ہاں بیشک میرے مالک کی قسم یہ سچ ہے۔
۱۴	الحجر	۵	لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝	(اے پیغمبر) تیری زندگی کی قسم بیشک وہ اپنی مستی میں دیوانے ہو رہے تھے ف
۲۳	والصّٰفّٰت	۱	وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ۝ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ۝ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا ۝	قسم ان (فرشتوں) کی جو قطار لگا کر صف باندھتے ہیں پھر ان (فرشتوں) کی جو ابر کو جھڑک کر ڈانٹتے ہیں پھر ان (فرشتوں) کی جو قرآن کی تلاوت کرتے ہیں

ف اگر ایسا ہو تو اس خداوند کریم کے انتظام پر حرف آتا ہے نہیں اچھوں کا اچھا اور مراد و نوا اچھا اور بروں کا بدلا بھی برا اور سزا بھی کڑا ۱۲ ف مثلاً قرآن اور حدیث پر ۱۲ ف شیطان نے [illegible] دیا ہے شرک اور کفر کو انکی نظر میں اچھا کر دیا ہے ۱۲ ف خلاصہ شرک تو ہی ہوئی سنے بعض قرآن اور حدیث سے کوئی غرض نہیں یہ آیت ان مقلدوں پر بھی صادق آتی ہے [illegible] قرآن کی آیت یا صحیح حدیث دیکھ کر بھی اسپر عمل نہیں کرتے ۱۲ ف صحیح حدیث میں ہے کہ بہشت میں دودھ اور پانی اور شہد اور شراب کے دریا ہیں جن میں کبھی نہریں نہیں نکالی گئی ہیں [illegible] کا دریا بہشت میں شہد کا دریا ہوگا اور جل دودھ کا اور فرات شراب کا اور سیحون پانی کا ایک حدیث میں ہے کہ سیحون اور جیحون اور فرات اور نیل بہشت کی نہروں میں ہیں ۱۲ ف یہ مومن اور کافر کی تمثیل ہے کافر بہت خیال و شرک کی تاریکیوں میں پھنسے ہوئے ہیں جیسے کوئی اوندھا منہ کے بل چلے [illegible] [illegible]

[illegible]

۲۳	صٓ	۱	وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ	قسم ہے قرآن کی جس میں نصیحت ہے ف۱
۲۵	الزخرف	۸	وَقِیْلِهٖ یٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ	اور قسم ہے رسول کے یہ کہنے کی کہ اے میرے پروردگار یہ ایسے لوگ ہیں جو کبھی ایمان نہ لائیں گے ف۲
۲۶	قٓ	۱	وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ	قسم ہے قرآن کی جو بڑی شان والا ہے ف۳
〃	الذّٰریٰت	۱ (۱-۴)	وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا ۙ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۙ فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا ۙ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا	قسم ہے ان ہواؤں کی جو (مٹی) خاک اڑاتی ہیں پھر ان بادلوں کی جو پانی کا بوجھ اٹھاتی ہیں پھر ان کشتیوں کی جو دریا میں آسانی سے چلتی ہیں پھر ان فرشتوں کی جو سب چیزوں کی تقسیم کرتے ہیں ف۴
〃	〃 ۷	〃	وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ	قسم ہے اس آسمان کی جس میں ستاروں کی گردش کے رستے ہیں ف۵
〃	〃 ۲۳	〃	فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ	تو آسمان اور زمین کے مالک کی قسم بیشک جن چیزوں کا تم سے وعدہ ہوا وہ سچ ہیں (ان میں کوئی شبہ نہیں) جیسے تمہارا بات کرنا ف۶
۲۷	الطّور	۱	وَالطُّوْرِ ۙ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ وَالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ	قسم ہے طور پہاڑ کی اور اس کتاب کی جو کھلے ہوئے کاغذ پر لکھی ہوئی ہے اور آباد گھر کی اور اونچی چھت (آسمان) کی اور ابلتے دریا کی ف۷
〃	النجم	۱	وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی	تارے کی قسم جب وہ نیچے کو چلے ف۸
〃	الواقعہ (۷۶، ۷۵)	۳	فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۙ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ	میں تو جہاں جہاں تارے ڈوبتے ہیں انکی قسم کھاتا ہوں اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے ف۹
۲۹	القلم	۱	نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ	ن قلم کی قسم اور فرشتوں کے لکھنے کی قسم۔ ف۱۰
〃	الحاقہ	۲	فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۙ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ	تو میں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جنکو تم دیکھتے ہو اور جن کو نہیں دیکھتے ف۱۱
〃	المعارج	۲	فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ	تو میں پورب اور پچھم کے مالک کی (جو میرے ہے) اپنی قسم کھاتا ہوں ف۱۲
〃	المدثر	۲	كَلَّا وَالْقَمَرِ ۙ وَالَّیْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ	سچ تو یہ ہے مجھے چاند کی قسم اور رات کی جب گذرنے لگے اور صبح کی جب روشن ہو جائے۔ ف۱۳
〃	القیمہ	۱	لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۙ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ	میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں اور آدمی کے دل کی قسم کھاتا ہوں جو برے کام پر ملامت کیا کرتا ہے ف۱۴

[illegible]

۲۹	المرسلت	۱	وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝	قسم اُن ہواؤں کی جو ایک کے بعد ایک چلتی ہیں پھر جو زور کا ایک جھونکا چلتی ہیں اور بادلوں کو اٹھا کے پھیلا دیتی ہیں پھر انکو چیر کر جدا جدا کر دیتی ہیں پھر اُن فرشتوں کی جو آسمان سے پیغمبروں پر (وحی) اتارتے ہیں الزام دینے کو (اور) اللہ کی حجت تمام کرنے کو یا ڈرانے کو۔
۳۰	النزعت	۱	وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝	قسم اُن فرشتوں کی جو کافروں کی جانیں سختی سے ڈوب کر کھینچ کر نکالتے ہیں اور قسم اُن فرشتوں کی جو مسلمانوں کی جانیں گرہ کھول کر آسانی سے نکالتے ہیں اور قسم اُن فرشتوں کی جو آسمان زمین میں تیرتے پھرتے ہیں پھر قسم اُن فرشتوں کی جو آگے بڑھ جاتے ہیں پھر اُن فرشتوں کی قسم جو کام کا انتظام کرتے ہیں
۰	التکویر	۱	فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝	تو میں اُن ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو دن کو چھپ جاتے ہیں چلتے رہتے ہیں رات کو نمود ہوتے ہیں اور رات کی جب اسکی سیاہی چڑھتی آتی ہے اور صبح کی جب اسکی پو پھٹتی ہے۔
۰	الانشقاق	۱	فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝	میں تو شفق کی قسم کھاتا ہوں اور رات کی اور جن چیزوں پر رات چھا جاتی ہے انکی اور چاند کی جب (پندرھویں تاریخ) پورا ہو۔
۰	البروج	۱	وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝	آسمان کی قسم جس میں برج ہیں اور اس دن کی قسم جسکا وعدہ ہے (یعنے قیامت کی) اور گواہ کی اور جس پر گواہی دے گا اسکی قسم
۰	الطارق	۱	وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝	قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی اور تو کیا جانے رات کو آنے والا کیا ہے (وہ) چمکتا ہوا تارا ہے
۰	۰	۰	وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝	مینہ برسانے والے آسمان کی قسم۔ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے
۰	الفجر	۱	وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝	صبح کی قسم اور (ذی الحجہ کی) دس راتوں کی اور جفت اور طاق کی اور رات کی جب وہ گذرنے لگے عقلمند کے نزدیک تو ان چیزوں کی بھاری قسم ہے
۰	البلد	۱	لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝	(اے پیغمبر) میں اس شہر (یعنے مکہ) کی قسم کھاتا ہوں اور تو اس شہر میں آزاد ہے اور باپ آدم اور اسکی اولاد کی قسم کھاتا ہوں

[illegible]

نمبر	سورۃ	تعداد	آیت	ترجمہ
۳۰	الشمس ۹۱	۱	وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝	قسم ہے سورج کی اور اسکی روشنی کی (دھوپ) اور چاند کی جب سورج کے پیچھے نکلے اور دن کی جب وہ سورج کو روشن کرے اور رات کی قسم جب وہ سورج کو ڈھانپ لے اور آسمان کی قسم اور اسکی جس نے اسکو بنایا اور زمین کی قسم اور اسکی جس نے اسکو بچھایا اور آدمی کی جان کی اور جس نے اسکو بنایا اسکی پھر اسکی بُرائی اور اچھی دونوں باتیں اسکو بتلا دیں۔
۳۱	اللیل ۹۲	۱	وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۝	رات کی قسم جب وہ چھا جائے اور دن کی قسم جب وہ روشن ہو جائے اور اُس (خدا) کی قسم جس نے نر اور مادہ بنائے۔
۳۲	الضحٰی ۹۳	۱	وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝	چاشت کے وقت کی قسم اور رات کی قسم جب ڈھانپ لے۔
۳۳	التین ۹۵	۱	وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝	قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی اور طور سینین (پہاڑ) کی اور اس امن والے شہر (مکہ کی)۔
۳۴	العٰدیٰت ۱۰۰	۱	وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝	قسم ہے (غازیوں کے) دوڑنے والے گھوڑوں کی جو دوڑنے میں آواز نکالتے ہیں پھر ٹاپ مار کر پتھروں پر چنگاریاں اڑاتے ہیں پھر صبح ہی صبح (دشمن پر) چھاپا مارتے ہیں پھر اسوقت گرد اڑاتے ہیں پھر (دشمنوں کی) فوج میں اُسی وقت جا گھستے ہیں۔
۳۵	والعصر ۱۰۳	۱	وَالْعَصْرِ ۝	عصر کے (وقت کی) قسم۔

الامثال ۹۸
باب ۹۸ کہاوتوں اور مثلوں کا بیان۔

نمبر	سورۃ	تعداد	آیت	ترجمہ
۱	البقرۃ ۲	۲۰	مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ	انکی کہاوت (مثل) اس شخص کی سی ہے جس نے (اندھیری جنگل میں رات کو) آگ سلگائی جب آس پاس روشنی پھیلی (اور برا بھلا دکھلائی دینے لگا) تو وہ یکبارگی اللہ نے انکی روشنی میٹ دی (اور اس آگ کو بجھا دیا) اور اندھیرے میں انکو چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے بہرے گونگے اندھے ہیں وہ راہ پر آنے والے نہیں یا ایسی مثال ہے جیسے مینہ برس رہا ہو آسمان سے اس میں اندھیرے ہیں اور گرج اور بجلی مارے کڑک کے موت کے ڈر سے انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس

[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	آیت	ترجمہ
			...بِالْكٰفِرِيْنَ ○ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۚ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○	...ہوئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے قریب ہے کہ بجلی انکی آنکھوں کو اُچک لے جب جب وہ چمکتی ہے تو اسکی روشنی میں چلتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو انکے کان بہرے کر دے (بجلی کی کڑک سے) اور انکی آنکھیں اندھی کر دے (بجلی کی چمک سے) بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے ف۱
۱	البقرۃ ۲	۳	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۚ	اللہ تعالیٰ نہیں شرماتا مچھر یا اس سے بڑھکر کسی چیز کی مثال بیان کرنے میں جو ایمان والے ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ مثال ٹھیک ہے ان کے مالک کی طرف سے اور جو منکر ہیں وہ کہتے ہیں اللہ کو کیا غرض پڑی تھی ایسی مثال کی (بات یہ ہے) کہ اللہ تعالیٰ گمراہ کرتا ہے اس سے (یعنے اس مثال سے) بہتیروں کو اور راہ پر لاتا ہے بہتوں کو۔
۲	"	۲۱	وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ۚ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ○	اور ان کافروں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص ایسے (جانور) کے پیچھے چلائے جو صرف پکارنا اور چلانا سنتا ہے لیکن مطلب وطلب خاک نہیں سمجھتا بس آواز اسکے کان میں جاتی ہے (یہ کافر) بہرے گونگے اندھے ہیں اسلیئے کچھ نہیں سمجھتے ف۲
۳	"	۳۶	مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○	جو لوگ اپنے مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں انکی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیاں نکلیں ہر بالی میں سو سو دانے اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اسے دونا دیتا ہے (یا اس سے زیادہ) اور اللہ تعالیٰ سمائی والا ہے جاننے والا ف۳
۴	"	"	كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ	اس شخص کی طرح جو لوگوں کو دکھانے کی نیت سے خرچ کرتا ہے اور اللہ اور پچھلے دن پر اسکو یقین نہیں (یعنے منافق ہے) (تو اسکی مثال ایسی ہے جیسے پتھر کی چٹان پر (تھوڑی سی) مٹی ہو

ف۱ یعنے اسکے علم اور قدرت سے باہر نہیں نکل سکتے ترمذی نے ابن عباس رضہ سے روایت کیا کہ یہودیوں نے آں حضرت ص سے پوچھا گرج کیا ہے آپ نے فرمایا وہ ایک فرشتہ ہے جسکے ہاتھ میں آگ کے کوڑے ہیں ابر کو ہانکتا ہے جہاں اللہ کی مرضی ہوتی ہے پھر انہوں نے کہا یہ آواز کیسی ہے آپ نے فرمایا اس فرشتے کی جھڑک ہے اور کڑک اس آگ کا ایک شرارہ ہے جو کبھی زمین پر گرتا ہے بعض چیزوں کو جلا دیتا ہے بعض کو توڑ ڈالتا ہے بعض میں سے نفوذ کر کے پار چلا جاتا ہے اور انکو آسیب نہیں پہنچاتا یہ دوسری مثال ہے منافقوں کی اور قرآن شریف کی یعنے قرآن شریف ہے جو آسمان سے یعنے اللہ تعالیٰ کے پاس سے اترتا ہے اسمیں جو کفر کا ذکر ہے وہ اندھیرا ہے اور کفر کی جو سزا مذکور ہے وہ گرج ہے اور [illegible] کے دلائل بجلی کی چمک ہیں منافق لوگ جب قرآن سنتے ہیں تو دل میں [illegible] ہو جاتے ہیں کہ کہیں ہمارا نام نہ کھول دیا جائے پھر جب توحید اور ایمان کے دلائل سنتے ہیں تو کان بند کر لیتے ہیں [illegible] قرآن شریف اور منافقوں کی کہ جب قرآن شریف انکے مطلب کے موافق اترتا ہے [illegible] اسکا اتفاق [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] اللہ نے [illegible] سمائی والا ہے [illegible]

ترجمہ	آیت	رکوع	سورۃ	نمبر
پہر مینہ کا مینہ پڑے سو اسکو صفا چٹ کر چھوڑے (قیامت کے دن) ان لوگوں کو اپنی کمائی میں سے کچھ ہاتھ نہ لگے گا[ف] اور اللہ تعالے کافر (ناشکرے) لوگوں کو راہ پر نہیں لاتا[ف] اور جو لوگ خدا تعالے کی رضامندی چاہنے کو دلوں میں ایمان رکھکر اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں[ف] انکی مثال ایک باغ کی سی ہے جو ایک ٹیلے پر ہو (یعنے بلند زمین پر) پہر اس پر زور کا مینہ پڑا تو دونا میوہ پیدا ہوا اگر زور کا مینہ نہ پڑا تو پہوار[ف] اور اللہ تعالے تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے کیا تم میں سے کوئی بھی یہ بات پسند کرے گا کہ اسکا ایک باغ ہو کہجور اور انگور کا اس کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں اور ہر طرح کے میوے اسکو میسر ہوں اور بوڑہا ہوگیا ہو اسکے چہوٹے چہوٹے بال بچے ہوں (یا ناتوان بچے اور عورتیں) ایکدم اس باغ کو آگ بگولا مارے اور باغ جل جلائے اسی طرح اللہ تعالے اپنی آیتیں تم سے بیان کرتا ہے اس لیئے کہ تم غور کرو[ف]	فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ○ وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ○			
یہ لوگ (یعنے کافر) دنیا کی اس زندگی میں جو خرچ کرتے ہیں اسکی (ملعون ہونگی) مثال ایسی ہے جیسے ہوا جسمیں پالا ہو (یعنے سردی) وہ ان لوگوں (بدکاروں) کی کہیت پر چلے جنہوں نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا اور اسکو (یعنے سارے کہیت کو) غارت کر دے اور اللہ نے انپر ظلم نہیں کیا وہ اپنے پر آپ ظلم کرتے ہیں[ف]	مَثَلُ مَا يُنفِقُونَ فِي هَٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ○	۱۲	آل عمران	۴
تو اسکی مثال کتے کی طرح ہے اگر تو اسکو ڈانٹ کر نکالے[ف] تب بھی وہ زبان لٹکائے رہے یا اگر اسکو چہوڑ دے تب بھی زبان لٹکائے رہے یہی مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو (اے پیغمبر) یہ قصے انکو سناؤ تاکہ وہ سوچیں[ف] جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور (اس جھٹلانے سے) اپنا ہی بگاڑ کرتے رہے اُن کی مثال بری ہے۔	فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ○ ذَّٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ○ سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ○	۲۲	الاعراف	۹

ف ایسے پتہر میں کچھ اُگنا محال ہے کیونکہ مٹی تو بہہ گئی اب اُگے گا کاہے پر یہ ایسا ہی جو لوگ خیرات دیکر احسان جتلاتے ہیں یا ستاتے ہیں یا دکھلانے کی غرض سے دیتے ہیں انکی خیرات قیامت کے دن مٹی کی طرح بہہ جائے گی اور انکا ثمرہ کچھ نہ ملے گا ۱۲ ف یعنے جو خیرات دنیا میں دی تہی وہ سب مٹ جاوے گی انکا ثواب کچھ نہ ملے گا ۱۲
ف معلوم ہوا کہ احسان جتانا یا دکہلانا کافروں کی خصلت ہے ۱۲ ف دلوں میں ایمان رکھکر [illegible]

[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
۱۰	یونس	۳	إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ٥	دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین کا سبزہ اسکی وجہ سے خوب اگتا ہوا نکلا کچھ آدمیوں کے کھانے کا کچھ جانوروں کا یہانتک کہ جب زمین نے اپنا سنگار پورا کر لیا اور وہاں کے رہنے والے سمجھے کہ اب کیا ہے ہم ہی (ایک ہی ایکا) رات یا دن کو ہمارا عذاب اس پر آن پہونچا ہم نے کاٹ کر اسکو ایسا کر دیا جیسے کل وہاں کھیت ہی نہ تھا ایسے ہی ہم سوچنے والوں کے لیئے اپنی آیتیں کھولکر بیان کرتے ہیں۔
۱۱	هود	۲	مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ	دونوں فریق کی مثال ایسی ہے جیسے اندھے بہرے اور دیکھتے سنتے کی کیا دونوں کا حال برابر ہے کیا تم غور نہیں کرتے۔
۱۳	الرعد	۲	أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَأَمَّا مَا يَنفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ٥	اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اپنے اپنے اندازے کے موافق نالے بہ نکلے پھر ابھرا ہوا جھاگ بہانے (پانی کے ریلے نے) اٹھا لیا اور جن چیزوں کو زیور یا دوسرے سامان بنانے کے لیئے آگ میں تپاتے ہیں ان میں بھی پانی کی جھاگ کیطرح پھین (کھوٹ) نکلتی ہے اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے تو پھین (جو باطل کیطرح ہے) وہ سوکھ کر سٹ جاتا ہے اور جو لوگوں کے کام آتا ہے وہ زمین میں قائم رہتا ہے اللہ (لوگوں کو سمجھانے کے لیئے) ایسی مثالیں بیان فرماتا ہے۔
۱۴	ابراهیم	۳	مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَّا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ٥	جن لوگوں نے اپنے مالک (خدا) کو نہ مانا انکے اعمال کا حال اس راکھ کیطرح ہے جسپر آندھی کے دن زور کی ہوا چلے وہ جو انہوں نے (دنیا میں) کیا اس میں سے کچھ (آخرت میں) نہ پائینگے یہی پرلے سرے کی تباہی ہے۔
”	”	۴	أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ	(اے پیغمبر) کیا تو نے اسپر خیال نہیں کیا اللہ نے کلمہ طیبہ (اچھی بات) کی مثال کیسی بیان کی ایک پاکیزہ درخت سی جسکی جڑ مضبوط ہے

ف۱ اسکی بے ثباتی اور جلدی سے فنا ہو جانے میں ۱۲ ف۲ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے پھر زمین کی روئیدگی جس کو آدمی اور چارپائے کھاتے ہیں پانی کے ساتھ ملگئی اسطرح پر کہ پانی کو جذب کر لیا اور وہ پھولی پھلی ۱۲ ف۳ دولہن کیطرح بن سنور گئی ۱۲ ف۴ یعنے اب خوب اچھی طرح غلہ اور چارہ نکالیں گے بیوپار کرینگے ۱۲ ف۵ ساری کھیتی تباہ کر کے ۱۲ ف۶ پھر یعنے بنجر زمین تھی یہی مثال دنیا میں انسانی زندگی کی ہے روح پانی کی طرح آسمان سے اترتی ہے بدن اس سے ملکر خوب بڑھتا ہے جب جوانی پر آتا ہے علم و ہنر سیکھتا ہے اب امید ہوتی ہے کہ چند روز چین کرینگے اوڑا ایسے میں ایکا ایکی موت آجاتی ہے اور ساری امیدیں خاک میں ملجاتی ہیں ۱۲ ف۷ جیسے بعضے مثال بیان کی ۱۲ ف۸ مسلمانوں اور کافروں ۱۲ ف۹ مسلمان دیکھتا سنتا ہے اور کافر اندھا بہرا ہے دونوں میں بڑا فرق ہے ۱۲ ف۱۰ بڑے نالے میں زیادہ پانی اور چھوٹے نالے میں کم پانی بہا ۱۲ ف۱۱ یہ ایک مثال اللہ تعالے نے حق اور باطل کی بیان کی کہ حق اس پانی کیطرح ہے جو بہتا ہے [illegible] اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں آپ پیتے ہیں جانوروں کو پلاتے ہیں کھیتوں اور باغوں کو سینچتے ہیں لیکن جو پھین (جھاگ) اس پانی پر چلتا ہے وہ باطل کی طرح ہے کسی کام کا نہیں [illegible] جلدی سے مٹ جاتا ہے گو کبھی ایسا ہوتا ہے کہ پھین پانی پر چھا جاتا ہے اسیطرح کبھی باطل بھی حق کے اوپر غالب آجاتا ہے مگر یہ غلبہ تھوڑی دیر کا ہے [illegible] آخر پھین یا باطل بیٹھ جاتا ہے اور پانی قائم رہتا ہے یعنے حق اب دوسری مثال بیان فرماتا ہے ۱۲ ف۱۲ جیسے سونا چاندی تانبا پیتل [illegible] ۱۲ ف۱۳ وہ راکھ اڑ اڑ کر ایسے پھیل جاویگی کہ اسکا ایک ذرہ بھی ہاتھ میں آنا مشکل ہے اسیطرح [illegible] آخرت [illegible] ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	آیت	ترجمہ
			تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝	اور ہمیشہ ہر آن میں (یعنی ہمیشہ) پھل دیتا ہے اپنے مالک کے حکم سے ہر موسم پر میوہ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ لوگوں سے مثالیں اسلئے بیان کرتا ہے کہ وہ سمجھیں اور کلمہ خبیثہ کی (یعنی) ناپاک گندی بات شرک اور کفر کی مثال اُس پلید درخت کی سی ہے جو زمین کے اوپر ہی اوپر سے اوکھاڑ لیا جاتا ہے اُس کا جماؤ ہی نہیں ف
۴۳	النحل ۱۶	٦٠	لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے انہی کو ایسی بری باتیں مبارک رہیں اور اللہ تعالیٰ کی تو وہ صفت ہے جو سب سے عمدہ اور وہ زبردست ہے حکمت والا۔
۴۴	"	۱۰	فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	تو اللہ کے لیے (دنیا والوں کی طرح) مثالیں نہ بیان کرو اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے ایک شخص غلام ہے دوسرے (بندے) کی ملک جو کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا اور ایک شخص وہ ہے جسکو ہم نے اپنے پاس سے اچھی دولت دے رکھی ہے سو وہ چھپے اور کھلے اس میں سے خرچ کرتا رہتا ہے کیا یہ دونو برابر ہو سکتے ہیں شکر اللہ کا لیکن (بات یہ ہے) اُن میں اکثر لوگ (ان باتوں کو) نہیں جانتے اور اللہ ایک (اور) مثال بیان کرتا ہے دو مرد ہیں ایک ان میں گونگا جو بہرہ بھی ہوتا ہے (وہ غلام ہے) کچھ نہیں کر سکتا اپنے مالک پر ایک بوجھ جہاں کہیں وہ (یعنے مالک) اسکو بھیجتا ہے وہ کام بنا کر نہیں آتا کیا یہ (غلام) اور وہ (عقلمند) شخص برابر ہے جو سیدھی روش سکھلاتا ہے اور آپ بھی سیدھی روش پر ہے
٥	"	۱۵	وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا	اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی (مراد مکہ ہے) وہاں کے لوگ (ہر طرح) امن اور اطمینان سے تھے ہر طرف سے انکی روزی فراغت کے ساتھ چلی آتی تھی پھر انہوں نے خدا کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے انکے کاموں کی سزا میں اُس بستی کو بھوک اور خوف

ف اچھی بات سے لا الٰہ الا اللہ مراد ہے ۱۲ ف ایسے ہی نیک کلمہ بھی انسان کو بہشت کے میوے کھلائیگا بعضوں نے کہا اچھی بات سے ایمان مراد ہے۔ ایمان کا درخت مومن دل کی زمین میں اسکی جڑ ہوتی ہے اسکی برکتیں شاخوں کی طرح آسمان تک پہنچتی ہیں حدیث میں ہے مومن کی مثال ایک درخت کی سی ہے جسکے پتے نہیں جھڑتے [illegible]

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا
لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا
بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ كِلْتَا
الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِم مِّنْهُ
شَيْئًا ۚ وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا ۝ وَكَانَ
لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ
أَنَا أَكْثَرُ مِنكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَدَخَلَ
جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ مَا
أَظُنُّ أَن تَبِيدَ هَٰذِهِ أَبَدًا ۝ وَمَا
أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّدِدتُّ
إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنقَلَبًا ۝
قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ
بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن
نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا ۝ لَّٰكِنَّا هُوَ
اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ وَلَوْ
لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ
اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِن تَرَنِ أَنَا
أَقَلَّ مِنكَ مَالًا وَوَلَدًا ۝ فَعَسَىٰ
رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّن جَنَّتِكَ
وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ
فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۝ أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا
غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۝ وَأُحِيطَ
بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا

اور نقل بیان کیجیو ان لوگوں سے ان دو آدمیوں کی نقل بیان کر
ان میں سے ایک کو ہمنے انگور کے دو باغ دیے تھے اور دونو کے گرداگرد
کھجور کے درخت تھے اور بیچ میں کھیتی تھی دونو باغوں نے (خوب)
اپنا میوہ دیا اور میوے میں کوئی کمی نہیں ہوئی اور باغوں کے
بیچ میں ہمنے ایک نہر بھی بہادی تھی اور اسکے پاس پہل بھی تھے
اب اپنے ساتھی سے دوسرے بہائی سے جو مومن تہا بات کرتے کرتے
بول اٹھا میں مال و دولت اور عزت و آبرو کے جتھے میں تجھ سے (کہیں)
بڑہکر ہوں اور بہائی کے ہاتھ میں ہاتھ دیکر اپنے باغ میں گیا
(وہاں پہرنے اور اترانے کے لیئے) کہنے لگا میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ کبھی
ویران ہو اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آئیگی اور (خیر بالفرض)
اگر آئی) مجھ کو اپنے مالک کے پاس پہر جانا پڑا تو وہاں اسکے اس سے
بہی بہتر (جائداد) پاؤنگا اسکا ساتھی (مومن) باتیں کرتے کرتے اس سے
کہنے لگا یہ کیا بکتا ہے کیا تو اس خدا کی قدرت) سے منکر ہوگیا جس نے
تجھکو مٹی سے بنایا پہر نطفے سے (منی کی ایک بوند سے) پہر پورا مرد
تجھکو کردیا لیکن میں تو یہی کہتا ہوں وہی (ایک) اللہ میرا مالک ہے اور
میں اپنے مالک کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا اور جب تو اپنے باغ میں
آیا تو نے یوں کیوں نہ کہا جو اللہ تعالے چاہے وہ ہوتا ہے جو کچھ اختیار ہے
وہ اسی کا ہے اگر تو اس وجہ سے غرور کرتا ہے کہ مجھ کو مال اور اولاد میں
اپنے سے کم سمجھتا ہے تو عجب نہیں میرا مالک تیرے باغ سے بہتر باغ مجھکو دے
اور تیرے باغ پر آسمان سے کوئی بلا (یا انگارے) بھیجے پہر وہ چٹیل میدان
ہوجائے یا اسکا پانی نیچے اتر جائے اور تو کسی طرح اسکو نہ پا سکے
(پہر پانی تیرے ہاتھ نہ آسکے) اور مال تباہ ہوگیا پہر اسنے جو پیسہ
باغ میں خرچ کیا تہا اسپر دونو ہاتھ ملتا رہگیا۔ اور باغ کا یہ

ف بعضوں نے کہا یہ خوف کی آگ تہا اور یہ آن حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے مکے والوں کے لیئے بددعا فرمائی تھی کہ حضرت یوسف کے زمانہ میں جیسا قحط پڑا تہا سات برس تک
ایسا ہی قحط ان پر بھی ڈالدے اللہ تعالے نے آپ کی دعا قبول فرمائی اور مکے والے ایسے سخت قحط میں گرفتار ہوئے کہ جلی ہوئی ہڈیاں اور مردار جانور تک کہا گئے
[illegible]

(باقی آئندہ صفحہ)

نمبر	سورۃ		آیت	ترجمہ
			أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُن لَّهُ فِئَةٌ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۝	مل رہا تھا کہ وہ چھتریوں پر گرا پڑا تھا اور مال کے افسوس میں ہاتھ ملتا جاتا تھا افسوس کرتا ہے کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا اور خدا کے سوا کوئی جماعت ایسی نہیں ہوئی جو اسکی مدد کرتی اور نہ وہ بدلہ لے سکا یہاں سے ثابت ہوا کہ اختیار صرف خدا برحق ہی کا ہے وہی سب پر حکومت چلتی ہے (اور کسی کو کچھ نہیں ہو سکتا) اسکا ثواب بہت بہتر ہے اور اسی کے انجام (اپنی اطاعت) کا بدلہ وہ ہی بہتر ہے ف
۱۵	الکہف	۶	وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝	اور ان کافروں سے دنیا کی زندگی کی ایک مثال بیان کر دو کہ دنیا کی زندگی اس پانی کی طرح ہے جسکو ہم نے آسمان سے برسایا پھر اسکی وجہ سے زمین کا سبزہ خوب گھنا ہو گیا پھر چند ہی روز میں سوکھ کر چورا چورا ہو گیا جسے ہوائیں اڑاتی پھرتی ہیں اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے
۱۷	الحج ۲۲	۱۰	يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ۝ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝	لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے دل لگا کر سنو جنکو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ ہرگز ایک مکھی نہیں بنا سکتے گو اسکے بنانے کے لیے وہ سب اکٹھے ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے تو پھر اس سے وہ چیز چھڑا نہیں سکتے کیسا کمزور ہے چاہنے والا اور جسے چاہتے ہیں وہ بھی ان مشرکوں نے اللہ کا مرتبہ جیسا کرنا چاہیے ویسا مرتبہ نہیں کیا بیشک اللہ تعالیٰ طاقت والا زبردست ہے ف
۱۸	النور ۲۴	۵	اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۖ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ	اللہ آسمان اور زمین کا نور ہے اسکے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو طاق میں چراغ روشن ہو چراغ ایک شیشے میں ہو شیشہ ایسا صاف ہو گویا چمکتا ہوا موتی کی طرح تارا ہے چراغ ایک مبارک درخت زیتون کے تیل سے سلگایا جاتا ہو جسکا رخ نہ پورب کی طرف ہو نہ پچھم کی طرف اس کا تیل (ایسا) صاف ہو قریب ہے کہ آگ چھوئے بغیر آپ ہی آپ جل پڑے (غرض) ایک نور نہیں بلکہ نور پر نور ہے اور اللہ جسکو چاہتا ہے

ف [illegible]

ف [illegible]

ف [illegible]

			وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝	اپنا نور بتلاتا ہے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے مثالیں بیان کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔
۱۸	النور ۲۴	۵	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۙ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝	اور کافروں کے (نیک) اعمال (جیسے خیرات وغیرہ) اس چمکتی ریتی کیطرح ہیں جو چٹیل میدان میں ہو پیاسا (جنگل میں دور سے) اُس کو پانی سمجھتا ہے جب اسکے پاس آتا ہے تو اسے کچھ بھی نہیں پاتا اور (دیکھتا ہے تو کیا) خدا تعالیٰ کو اپنے پاس پاتا ہے وہ اسکا حساب پورا چکا دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے یا انکے اعمال گہرے سمندر کے اندھیروں کیطرح ہیں جسکو ایک موج نے ڈھانک دکھا ہے اسکے اوپر ایک اور موج ہے اسکے اوپر بادل (ابر غرض) کئی اندھیرے ہیں ایک کے اوپر ایک اگر کوئی اپنا ہاتھ نکالے (تو اسقدر اندھیرا ہے کہ) اسکو دیکھ نہ سکے اور جسکو اللہ تعالیٰ (اپنی ہدایت کی) روشنی نہ دے اُسکو روشنی کہاں ملیگی ف
۲۰	العنکبوت ۲۹	۴	مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚۖ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝	جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے (دیوتا) سرپرست بنا رکھے ہیں ان کی مثال مکڑی کی ہے وہ بھی (اپنے نزدیک) ایک (مضبوط) گھر بناتی ہے حالانکہ سب گھروں میں بودے سے بودا مکڑی کا گھر ہے کاش یہ لوگ سمجھتے ہوتے ف
″	″	″	وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝	اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لیئے بیان کرتے ہیں اور جو علم والے ہیں وہی انکو سمجھتے ہیں ف
″	الروم ۳۰	۴	ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝	اللہ تعالیٰ تمہارے (سمجھانے کے) لیئے خود تمہاری ایک مثال بیان فرماتا ہے (وہ یہ ہے) تمہارے جو غلام لونڈی ہیں کیا وہ (اس مال و دولت میں) تمہارے شریک ہیں جو ہم نے تم کو دیا ہے تم (اور وہ) اس میں برابر ہو تم انسے ایسے (برابر والے) لوگوں کی طرح ڈرتے ہو جو لوگ عقل رکھتے ہیں ہم انکے (سمجھنے کے) لیئے اپنی آیتیں یوں کھولکر بیان کرتے ہیں۔
۲۳	الزمر ۳۹	۳	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ	اللہ تعالیٰ ایک مثال بیان کرتا ہے ایک شخص (غلام) ہے اسمیں کئی جھگڑالو ساجھی ہیں اور ایک (دوسرا) شخص (غلام) ہے جو پورا ایک ہی شخص کا ہے

ف ورنہ اسکے ساتھ کی پوری مثال تو ہو ہی نہیں سکتی ۱۲ ف پانی ذاتی کچھ نہیں ریتی ہی ریتی آخر پیاس کے مارے تڑپ تڑپ کر مرجاتا ہے ۱۲ ف کافر سمجھتا ہے میرا نیک عمل مرتے وقت میرے کام آئیگا جب موت آپڑتی ہے تو دیکھتا ہے کہ وہ نیک عمل کچھ کام نہ آیا اللہ تعالیٰ حساب لینے کو موجود ہے آخر دوزخ میں پھینک دیا جاتا ہے۔ حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن کافر پیاسے اٹھیں گے اور دور سے انکو ریتی پانی کیطرح معلوم ہوگی وہ ادھر لپکیں گے جب وہاں پہونچیں گے تو پانی تو نہ ہوگا اللہ تعالیٰ حساب کے لیئے سامنے ہوگا اور اُن کا حساب چکا دیگا ۱۲ ف ابر کا اندھیرا موج کا اندھیرا سمندر کا اندھیرا ۱۲ ف یہ ان کافروں کی مثال ہے جو کفر کے ساتھ تقلید کی بھی بیماری میں مبتلا ہیں پہلی مثال چلتی ریتی کی ان کافروں کی تھی جو خود بھی عقل رکھتے ہیں مقلد کافر تو کئی تاریکیوں میں پھنسا ہوا ہے کفر کی تاریکی دل کی تاریکی تقلید کی تاریکی ۱۲ ف یعنی جو اس گھر میں ہیں محفوظ ہونگی ۱۲ ف جیسے مکڑی کا گھر ایک ذرا سی چھیٹ میں اُڑ رہتا ہے اسی طرح انکے معبودوں کا آسرا بھی ہے بالکل بودا مصیبت کے وقت وہ کچھ کام نہیں آتے انکا پکارنا نہ پکارنا یکساں ہے حدیث میں ہے کہ مکڑی شیطان ہے جو کوئی اسکو پائے مار ڈالے ایک حدیث میں ہے کہ مکڑی نے غار پر جالا تنا تھا اسکو مت مار و جسنے اس غار پر جسمیں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھاگ کر چھپے تھے حضرت علی رضنے کہا گھروں کو مکڑی کے جالوں سے صاف رکھو جالے گھروں میں رہنے سے مفلسی آتی ہے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ نے جو مقصود ہے وہ دریافت کر لیتے ہیں اس آیت سے عالموں کی بڑی فضیلت نکلی ۱۲ ف یعنے جیسے تم کو اپنے بھائی برادری لوگوں کا ڈر ہوتا ہے کہیں وہ سارا مال نہ دبا لیں ایسا غلام لونڈی کا ہوتا ہے نہیں ہرگز نہیں ان میں اتنی کوئی بات ہی نہیں غلام لونڈی ہیں مال دولت میں تمہارے ساجھی نہیں انکو تو جو تم ہاتھ اٹھا کر دو وہ کھانے پینے اور تم برابر ہو نہ آزاد بھائی برادری کیطرح ان کا کچھ ہوتا ہے جب تمہارے غلام لونڈی جو تمہاری طرح آدم کی اولاد ہیں اور کسی بات میں تم سے کم نہیں ہیں تمہارے برابر نہیں ہو سکتے تو اللہ تعالیٰ کا کوئی ساجھی کیسے ہو سکتا ہے جو سب اسکے غلام لونڈی ہیں اسکے پیدا کیئے ہوئے ہیں ۱۲ [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۚ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	کیا یہ دونو غلاموں کا حال برابر ہو سکتا ہے شکر خدا کا مگر ان میں اکثر لوگ نادان ہیں ف
۲۶	الفتح ۴۸	۴	وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ښ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ڗ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝	اور جو لوگ اسکے ساتھ ہیں (یعنے صحابہ رض) وہ کافروں پر سخت ہیں آپس میں رحم دل ہیں تو انکو دیکھتا ہے (کبھی) رکوع کر رہے ہیں (کبھی) سجدہ کر رہے ہیں اللہ کے فضل اور اسکی رضامندی کی فکر میں رہتے ہیں انکی نشانیاں انکے منہ پر ہیں یعنے سجدے کی نشانی یہ تو انکا حال توریت شریف میں بیان ہوا ہے اور انجیل شریف میں انکی مثال ایک کھیتی کی سی بیان کی گئی ہے جس نے (زمین سے) اپنی سوئی نکالی (مولکھہ یا پٹھا) پھر اسکو زوردار کیا وہ موٹی ہو گئی اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی کسانوں کو بھلی لگنے لگی (اللہ نے یہ) اسلئے (کیا) کہ کافر انکو دیکھ کر جلیں ان لوگوں میں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے انسے اللہ نے بخشش کا اور بڑی نیک کا وعدہ کیا ہے ف
۲۷	الحدید ۵۷	۳	كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا ۝	اسکی مثال ایک مینہ کی سی ہے جسکی پیداوار نے کسانوں (کنبیوں) کو خوش کر دیا پھر (چند ہی روز میں کوئی آفت آتی ہے) وہ سوکھہ جاتا ہے تو دیکھتا ہے وہ پیلا پڑ گیا اسکے بعد (بھس کیطرح) روندن بنجاتا ہے
۲۸	الحشر ۵۹	۲	كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝	ان منافقوں کی مثال شیطان کی سی ہے وہ آدمی سے کہتا ہے کافر بنجا جب کافر بنجاتا ہے اور کوئی سخت وقت آتا ہے تو کہتا ہے (مجھے سے کیا واسطہ) میں تجھ سے الگ ہوں میں اللہ کے غضب سے ڈرتا ہوں جو سارے جہان کا مالک ہے پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونو ہمیشہ کے لیے دوزخ میں پڑے اور بدکاروں کی یہی سزا ہے ۔
۔۔	الجمعۃ ۶۲	۱	مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	جن لوگوں کو توریت دی گئی (یعنے یہودی) اور انہوں نے اسپر عمل نہیں کیا انکی مثال گدھے کی سی ہے جسپر کتابیں لدی ہوں جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا انکی (ایسی ہی) بری مثال ہے اور اللہ تعالیٰ بے انصاف لوگوں (بدکاروں) کو راہ پر نہیں لگاتا ف

ف۱ ہرگز نہیں ایک تو گویا بہشت میں ہے دوسرے کی زندگی تلخ ہے گویا دوزخ میں جل رہا ہے ۱۲ ف۲ کمبخت بے عقل اتنی سی بات ہی نہیں سمجھتے توحید کو چھوڑ کر جس میں سراسر آرام اور راحت اور اطمینان ہے شرک میں جا کر پھنستے ہیں اور اپنی جان بیٹھے بٹھائے آفت میں ڈالتے ہیں ۱۲ ف۳ کافروں سے کبھی محبت نہیں کرتے ہمیشہ انسے سختی کے ساتھ پیش آتے ہیں حسن رح نے کہا صحابہ رض کافروں پر ایسے سخت تھے کہ انکے کپڑے یا بدن سے اپنا لگنا پسند نہیں کرتے تھے اور مسلمانوں سے مصافحہ اور معانقہ کرتے تھے اور ہر زمانے میں مسلمانوں کو یہی برتاؤ کرنا ضروری ہے ۱۲ ف۴ یعنے اکثر نماز پڑھنے میں اپنا وقت گذارتے ہیں ۱۲ ف۵ یعنے اخلاص کے ساتھ عبادت کرتے ہیں محض خدا کے لیے نہ لوگوں کے دکھلانے کو ۱۲ ف۶ وہ کیا ہے نور عبادت جو انکی پیشانی پر نمایاں تھا اور جس کی وجہ سے وہ قیامت کے دن بھی پہچانے جائیں گے جیسے حدیث میں ہے یا خشوع اور خضوع اور تواضع یا رات کی بیداری سے چہروں کی زردی ۱۲ ف۷ تاکہ جل جل کر مریں جوں جوں اسلام کی کھیتی بڑھتی اور شاداب ہوتی جاتی تھی کافر حسد میں جل بھنکر خاک ہو رہے تھے جیسے حضرت عمر مسلمان ہونے کا فرشتے نے فرمایا الحمد للہ کا چھپ کر پوجنا ختم ہوا یعنے آج سے اللہ کی عبادت علانیہ ہوا کرے گی امام مالک رح نے کہا آن حضرت صلے اللہ علیہ آلہ وسلم کے صحابہ سے جو شخص جلے وہ اسی آیت میں داخل ہے ۱۲ ف۸ یعنے بہشت پس اس آیت سے صاف یہ نکلتا ہے کہ آنحضرت ص کے صحابہ بہشتی ہیں اور جو کوئی انکو برا کہے وہ خود دوزخی ہے اس آیت میں کل حروف تہجی جمع ہیں اور اس میں یہ اشارہ ہے کہ صحابہ رض تمام فضائل اور کرامات کے مجموعہ ہیں اور یہ سب آنحضرت ص کی طفیل سے انکو حاصل ہوئے اور جاہل ہے وہ شخص جو یہ سمجھے کہ آن حضرت صلعم کی وفات کے بعد کل صحابہ آپ سے منحرف ہو گئے الا دو چار کیونکہ وہ آنحضرت ص کا مرتبہ نہیں پہچانتا اور ادنےٰ بزرگوں کے مرید آن حضرت کی حیات میں اپنے پیروں کی وفات کے بعد منحرف نہیں ہوتے اور اپنے مرشد کا نور صحبت انکے دلوں سے محو نہیں ہوا لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیضان صحبت معاذ اللہ جلد مٹ گیا لعنۃ اللہ علی قائلہ ۱۲ - (باقی در ضمیمہ)

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
۲۸	التحریم	۲	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝	کافروں (کو سمجھانے) کے لیئے اللہ تعالیٰ نوح ؑ کی بی بی اور لوط ؑ کی بی بی کی مثال بیان کرتا ہے یہ دونوں (عورتیں) ہمارے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں (یعنے نوح ؑ اور لوط ؑ کی) پھر ان دونوں نے اپنے خاوندوں سے چوری کی[ف۱] تو انکے خاوند خدا کے سامنے کچھ انکے کام نہ آئے (حالانکہ وہ پیغمبر تھے) اور ان دونوں عورتوں کے لیئے یہ حکم ہوا کہ دوزخ میں جانیوالوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں جاؤ[ف۲] اور ایمانداروں کی (تسلی کے) لیے (اللہ نے) فرعون کی بی بی کی مثال دی جب اسنے یوں دعا کی الٰہ میری میرے لیئے بہشت میں ایک مکان بنا اور مجھ کو فرعون اور اسکے برے کاموں سے بچائے رکھ اور ظالم لوگوں سے نجات دے[ف۳] اور (ایمانداروں کی تسلی کے لیے اللہ نے) مریم ؑ کی (مثال دی) جو عمران کی بیٹی تھی اسنے اپنی عصمت بچائے رکھی (کسی مرد سے آلودہ نہیں ہوئی) پھر ہمنے اپنی (بنائی ہوئی) روح اسمیں پھونک دی[ف۴] اور اسنے اپنے مالک کی کلاموں اور کتابوں کو سچ مانا[ف۵] اور وہ (ہمارے) فرمانبردار بندوں میں سے تھی[ف۶]

ذِكْرُ اَبِيْ لَهَبٍ ۹۹
باب ۹۹ ابولہب کا حال -

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
۳۰	اللہب	۱	تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝	ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ (خود بھی) ہلاک ہوا[ف۷] اُس کا مال اور اسکی کمائی کچھ اُسکے کام نہ آئی وہ عنقریب شعلہ مارتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا اور اسکی جورو بھی (ام جمیل ابوسفیان کی بہن) جو لکڑیاں اوٹھائے پھرتی ہے اسکی گردن میں چھال کی رسی ہے[ف۸]

اَلْمَوْتُ ۱۰۰
باب ۱۰۰ موت کا بیان -

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
۴	آل عمران	۱۵	وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ	اور کوئی شخص مر نہیں سکتا جب تک خدا تعالیٰ کا حکم نہ ہو اسنے لکھ رکھا ہے مقرر وقت پر[ف۹] اور جو کوئی دنیا میں (اپنے نیک اعمال کا) بدلہ چاہے

ف۱ ظاہر میں ایماندار رہیں اور اندر کافروں سے ملی رہیں نوح ؑ کی بی بی اپنے خاوند کو دیوانہ کہتی اور لوط ؑ کی بی بی کافروں کو خبر پہونچایا کرتی جو مہمان اترتا ان کا حال بیان کردیتی چوری سے مراد زناکاری نہیں ہے - حدیث میں ہے کہ کسی پیغمبر ؑ کی بی بی نے زناکاری نہیں کی ۱۲ ف۲ اس مثال سے کافروں کو یہ بتلایا کہ کفر کے ساتھ کوئی نیکی کام نہیں آتی یہاں تک کہ پیغمبر ؑ کی قرابت بھی کچھ فائدہ نہیں دیتی - بعضوں نے کہا اس مثال سے حضرت عائشہ رضہ اور حضرت حفصہ رضہ کو جتلانا منظور ہے کہ برے کاموں سے بچی رہیں پیغمبر ؑ کی بی بی ہونے پر بھروسا نہ کریں ۱۲ ف۳ کہتے ہیں فرعون مردود نے اپنی بی بی آسیہ کے ایمان لانے کی خبر سنکر انکو چوسنے کیا انہوں نے اپنا گھر بہشت میں دیکھ لیا اور ہنس دیں فرعون نے کہا یہ دیوانی ہے اللہ نے انکی روح قبض کرلی وہ سیدھی بہشت کو سدھاریں اس مثال سے اللہ نے مومنوں کو یوں تسلی دی کہ ایمان تمہاری نجات کے لیئے کافی ہے گو تم کافروں کے ساتھ رہو انکے ہاتھ میں گرفتار رہو ۱۲ ف۴ ان کو حمل رہ گیا اور حضرت عیسٰے ؑ پیدا ہوئے ۱۲ ف۵ جو اگلے پیغمبروں پر اور حضرت عیسٰے ؑ پر اتری تھیں ۱۲ ف۶ یا شریف اور نیک خاندان میں سے تھی - حدیث میں ہے کہ بہشت کی سب عورتوں میں افضل چار عورتیں ہیں خدیجہ رضہ اور فاطمہ رضہ اور آسیہ رضہ اور مریم ؑ دوسری حدیث میں ہے کہ مردوں میں بہت کامل گذرے ہیں اور عورتوں میں کامل یہی ہیں آسیہ رضہ اور خدیجہ رضہ اور مریم ؑ اور عائشہ رضہ کی فضیلت اور عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی دوسرے کھانوں پر ۱۲ ف۷ دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے یعنے اسکی تدبیر کچھ چلنے نہ پائی اور ہر کام میں اسکو ناکامی ہوئی ۱۲ ف۸ اس رسی میں کانٹے باندھ کر ڈالا کرتی ایک روز یہ رسی اس کے گلے میں اٹک گئی اور گھٹ کر مر گئی - بعضوں نے کہا ترجمہ یوں ہے قیامت کے دن اس کی گردن میں آگ کی رسی ہوگی ۱۲ ف۹ تو لڑائی میں کم ہمتی کرنے سے آدمی بچ نہیں سکتا اور بہادری کرنے سے مر نہیں سکتا ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ	تو ہم اسی میں سے اسکو دینگے اور جو کوئی آخرت کا ثواب چاہے تو اسکو اسی میں سے دیں گے اور شکر کرنیوالوں کو ہم جلد بدلہ دیں گے ف۱
۴	آل عمران	۱۹	كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ	ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور قیامت ہی کے دن تم کو پورے پورے تمہارے اعمال کے بدلے دیے جائینگے پھر جو شخص دوزخ سے ہٹا دیا گیا اور جنت میں اسکو لے گئے اسنے مراد پائی اور دنیا کی زندگی تو دغا کی پونجی ہے اور کچھ نہیں ف۲
۷	الانعام	۸	حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ	یہانتک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اسکی جان اٹھا لیتے ہیں اور وہ حکم میں کوتاہی نہیں کرتے ف۳
″	″	۱۱	وَلَوْ تَرٰٓي اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ	کاش تو ان ظالموں کو اس وقت دیکھے جب موت کی سختیوں (سکرات) میں پڑے ہوں اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے (کہہ رہے ہوں) اپنی جانیں نکالو آج تمکو سزا ملیگی ذلت کا عذاب ہوگا ف۴ اسلیئے کہ تم خدا پر جھوٹ بولتے تھے ف۵ اور تم اس کی آیتوں پر اکڑ جاتے تھے ف۶
۸	الاعراف	۴	وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ	اور ہر گروہ کی ایک (مقرر) مدت ہے جب انکی مدت آگئی تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ف۷
۱۱	یونس	۵	لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ	ہر قوم کی ایک میعاد (مقرر) ہے جب انکا وقت آگیا تو ایک گھڑی آگے پیچھے نہیں ہو سکتے ف۸
۱۸	المؤمنون	۱	ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ	پھر اس (سب) کے بعد تم کو مرنا ضرور ہے۔
″	″	۶	حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَاۗىِٕلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ	یہانتک کہ جب ان میں سے کوئی مرنے لگے گا تو (اسوقت ڈر کر) دعا کریگا اے مالک مجھ کو پھر (دنیا میں) لوٹا دے شاید میں جس (دنیا کو) چھوڑ آیا ہوں اسکے (پھر وہاں جاکر) اس میں اچھے کام کروں ف۹ ہر گز نہیں یہ کہاں ہو سکتا ہے یہ ایک بات ہے جو وہ کہیگا اور انکے مرے پیچھے ایک پردہ ہے جسدن تک دوبارہ زندہ ہونگے (وہیں رہیں گے) ف۱۰
۲۱	العنکبوت	۶	كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ	ہر جاندار کو (ایک نہ ایک دن) موت کا مزہ چکھنا ہے

ف۱ بعض صحابہ نے لوٹ کے طمع سے گھاٹی کو چھوڑ دیا اور عبداللہ بن جبیر کا کہنا نہ سنا جنکا قصہ اوپر گزرا اس آیت میں ان کی طرف اشارہ ۔ کہا کہ جو کوئی دنیا کا فائدہ چاہے تو ہم وہی دینگے اور جو کوئی آخرت کا ثواب چاہے یعنی جنت اسکو وہی دینگے اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لڑائی میں ڈٹے رہے اور صبر کیا ۱۲ ف۲ یعنی مراد ملے جو دوزخ کی ہمیشہ ہمیشہ سے پار ہو گیا ۱۲ ف۳ جیسے کوئی ایک پرانی ناکارہ خراب چیز پر رنگ روغن کر کے بازار میں رکھے اور کوئی بیوقوف خریدار اس کو عمدہ اور نئی سمجھ کر خرید لے تو کہیں گے اس خریدار کو دغا ہوئی یہی حال دنیا کی زندگی کا ہے آدمی دھوکے میں آجاتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ ہم کو دنیا میں بہت رہنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی یاد چھوڑ کر دنیا کے مزخرفات میں غرق ہو جاتا ہے ایک ہی ایکا موت کی گھڑی آن پہنچتی ہے اسوقت معلوم ہوتا ہے کہ ہم کو دغا ہوئی اور ہم نے اپنی عمر عزیز بیکار ضائع کی ۱۲ ف۴ حکم پر ہر ایک کی جان قبض کرتے ہیں نہ اس سے پہلے نہ اسکے بعد ۱۲ ف۵ اس سے صاف عذاب قبر کا ثبوت ہوتا ہے ۱۲ ف۶ کہ فلان فلان خدا تعالیٰ کے شریک ہیں یا فلان خدا کا بیٹا ہے یا پیغمبری کا جھوٹا دعوے کرتے تھے ۱۲ ف۷ غرور اور تکبر سے اللہ کے کلام پر ایمان نہیں لاتے تھے اللہ کے پیغمبر کو حقیر سمجھتے تھے انکو ایذا دیتے تھے ۱۲ ف۸ تباہی کی جو انہوں نے اپنے پیغمبر کو جھٹلایا ۱۲ ف۹ یعنے مقررہ وقت سے آگے ہی تباہ نہیں ہو سکتے نہ اسکے پیچھے ٹھہر سکتے ہیں اسیطرح ہر شخص کے مرنے کا وقت مقرر ہے جو آگے پیچھے نہیں ہو سکتا امام حسن بصری نے کہا لوگ بھی کیا بیوقوف ہیں کہتے ہیں اللہ اس کی عمر دراز کرے حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لا یستاخرون ساعۃ ولا یستقدمون سعید بن مسیب نے کہا حضرت عمرؓ جب زخمی کیے گئے تو کعب نے کہا اگر وہ دعا کریں تو اللہ ان کی موت پیچھے ہٹا دیگا لوگوں نے کہا اللہ تو فرماتا ہے لا یستاخرون ساعۃ ولا یستقدمون انہوں نے کہا اللہ یہ بھی فرماتا ہے وما یعمر من معمر ولا ینقص من عمرہ الا فی کتاب اور حدیث میں ہے کہ ناطے والوں کے ساتھ نیکی کرنا عمر کو بڑھاتا ہے ۱۲ ان اختلافات میں یوں تطبیق ہو سکتی ہے کہ ایک تقدیر معلق ہے ایک غیر معلق معلق کی تاخیر ہو سکتی ہے اور غیر معلق کی نہیں ہو سکتی معلق کی مثال یہ ہے کہ تقدیر میں ہے کہ اگر ناطے والوں کو ساتھ نیکی کی تو فلانے شخص کی عمر چالیس برس کی ہوگی ورنہ بیس برس کی (باقی در صفحہ)

نمبر	سورة	رکوع	آیت	ترجمہ
			ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝	پھر تم (سب) کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے (اور اپنے اعمال کا جواب دینا)
٢١	السجدة ٣٢	١	قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝	کہدے (تمہارا بدن تو خاک میں رہتا ہی مگر) تمہاری جان موت کا وہ فرشتہ سمیٹ لیتا ہی جو تم پر تعینات ہی پھر تم کو اپنے مالک کے پاس جانا ہے ف١
؍	الاحزاب ٣٣	٢	قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ الآية۔	کہدے اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگو تو یہ بھاگنا کچھ تمکو فائدہ نہ دے گا۔
٢٣	الزمر ٣٩	٣	اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) بے شک (ایک دن) تو مرنیوالا ہے اور وہ بھی (ایکدن) ف٢
٢٤	؍	٥	اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰى اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝	اللہ تعالیٰ جانوں کو مرتے وقت (اپنے پاس) اٹھا لیتا ہی اور جو نہیں مریں انکو سوتے وقت (اٹھا لیتا ہی) پھر جنپر موت کا حکم لگا چکا انکو تو (اپنے پاس) رکھہ چھوڑتا ہی ف٣ اور باقی جانوں کو (جنپر موت کا حکم نہیں لگا) ایک ٹھیرے ہوئے وعدہ موت تک چھوڑ دیتا ہے ف٤ بیشک اسمیں غور کرنے والوں کے لیئے نشانیاں ہیں ف٥
٢٦	محمد ٤٧	٣	فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۝	تب فرشتے ان کی جانیں نکالتے وقت انکے منہ اور پیٹھہ پر مار لگائیں گے اسوقت انکا کیا حال ہوگا ف٦
؍	ق ٥٠	٢	وَجَاۗءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ۝	اور موت کی بیہوشی سب حقیقت کھول دیگی ف٧ (اُس وقت اُس سے کہا جائیگا) یہی تو وہ ہے (یعنے موت) جس سے تو (ڈر کر) بھاگتا پھرتا تھا
٢٧	الواقعة ٥٦	٢	نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ عَلٰٓي اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	(پھر بنانیکے بعد) ہم ہی نے تم میں (ہر ایک کی) موت کا وقت ٹھیرا دیا ف٨ اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری طرح بدلکر دوسرے (لوگ) پیدا کریں ف٩ اور تمکو ایسی جگہہ اٹھا کھڑا کریں جسکو تم نہیں جانتے ف١٠
٢٨	الجمعة ٦٢	١	قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	(اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہدے تم جس موت سے بھاگتے ہو وہ تو ضرور تم پر آنیوالی ہے پھر تمکو اُس (خدا) کے پاس لوٹ کر جانا ہے جو چھپی اور کھلی (سب) باتیں جانتا ہی وہ تمہارے کام جو تم (دنیا میں) کرتے رہے (انکا بدلہ دیکر) تمکو جتلا دے گا۔
؍	المنفقون ٦٣	٢	وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهَا	حالانکہ اللہ کسی کو مہلت دینے والا نہیں جب اُسکی موت آن پہونچے
٢٩	نوح ٧١	١	اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ	کیونکہ خدا کا وعدہ (عذاب) جب آن پہونچتا ہے (کسی کے ٹالے) ٹل نہیں سکتا

ف١ مطلب یہ ہے کہ روح تو پہلے بھی اس دنیا کی چیز نہ تھی اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف سے اس خاک کے پتلے میں ڈالی تھی اور اسی روح کو اللہ کا فرشتہ مرتے وقت قبض کر لیتا ہے قیامت میں بھی روح پھر خاک میں ڈال دی جائے گی اور تم اٹھ کھڑے ہوگے تو قیامت میں دوبارہ زندہ ہونا پہلی بار زندہ ہونے سے کچھ زیادہ عجیب نہیں ہے اسکا انکار کیوں کرتے ہو ١٢ ف٢ کافر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی موت کا انتظار کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا مرنے میں سب برابر ہیں تو بھی مرے گا وہ بھی مریں گے پھر کسی کی موت کا انتظار کرنا نادانی ہے ١٢ ف٣ بدن میں گھسنے نہیں دیتا ١٢ ف٤ وہ پھر اپنے بدن میں سما جاتی ہیں سونے والے جاگ اٹھتے ہیں ١٢ ف٥ سونے کو کہتے ہیں موت کا بھائی ہے سوتا آدمی جب اللہ کی قدرت سے ایکدم میں جاگ اٹھتا ہے تو مردے کو بھی جلانا اسکے نزدیک کیا مشکل ہے یہ بھی جان لینا چاہیئے کہ روحیں دو ہیں ایک روح حیوانی اور دوسری روح انسانی جسکو نفس ناطقہ کہتے ہیں سوتے میں نفس باہر چلا جاتا ہے لیکن روح حیوانی جو اُس کی سواری ہے بدن میں قائم رہتی ہے مرتے وقت روح حیوانی بھی نکل جاتی ہے ابن عباس رض سے ایسا ہی منقول ہے ١٢ ف٦ کیسی بری گت بنے گی۔ کہتے ہیں کافر کو مرتے وقت فرشتے لوہے کی گرزوں سے مارتے ہیں ١٢ ف٧ آخرت کی جن جن باتوں میں شبہ تھا ان کو آدمی اپنی آنکھ سے دیکھ لیگا ١٢ ف٨ کوئی بچپنے میں مرتا ہے کوئی جوانی میں کوئی بڑھاپے میں ١٢ ف٩ یا تمہاری صورتیں بدل ڈالیں ١٢ ف١٠ یعنے تم کو اس جہان میں لیجائیں تمہاری جگہہ یہاں دوسری خلقت بسائیں ١٢

نمبر	سورۃ	آیت	آیت	ترجمہ
۳۰	النصر	۱	إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝	(اے پیغمبر) جب خدا کی مدد آن پہونچی اور (مکہ) فتح (ہوگیا) اور تو نے (لوگوں کو) دیکھ لیا اللہ کے دین (یعنی اسلام) میں جوق جوق (جھنڈ کے جھنڈ) داخل ہو رہے ہیں تو تعریف کے ساتھ اپنے مالک کی پاکی بیان کر اور اُس سے بخشش مانگ بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا ہے
۵	النساء	۱۱	أَيْنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةٍ ؕ	تم جہاں رہو موت تم کو پکڑ لے گی گو کیسے ہی مضبوط قلعوں میں رہو

المتفرقات — باب ۱۰۱ متفرق باتیں

نمبر	سورۃ	آیت	آیت	ترجمہ
۲	البقرۃ	۲۵	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ ۙ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ ۚ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۚ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝	بعضا آدمی ایسا ہے جسکی باتیں تجھ کو دنیا کی زندگی میں بھلی لگتی ہیں (وہ بار بار) اپنے دل کی سچائی پر اللہ کو گواہ کرتا ہے حقیقت میں وہ سخت جھگڑالو ہے جب لوٹ کر جاتا ہے تو زمین میں دھند مچانے کی (فساد پھیلانے کی) کوشش کرتا ہے اور کھیتیاں اور جانیں برباد کرتا ہے اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا اور جب اُس سے کہو اے (خدا سے ڈر) تو شیخی میں آکر اور گناہ کرتا ہے۔ ایسے شخص کے لیے جہنم بس ہے اور وہ بے شک برا مقام ہے
۵	النساء	۵	إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا ۝	اگر تم بڑے گناہوں سے بچتے رہو گے جو تم کو منع ہوئے تو ہم (چھوٹے یعنے صغیرہ) گناہ تمپر سے اُتار دیں گے اور آبرو کی جگہ میں تم کو لے جائیں گے۔
۹	الانفال	۴	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝	مسلمانو اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تمہارے چھٹکارے کی صورت نکالدیگا اور تمہارے گناہ تم پر سے اُتار دیگا اور تمکو بخشدیگا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔
۱۹	الشعراء	۱۱	وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۝	اور شاعر (خود گمراہ ہوتے ہیں) اور انکی پیروی وہی کرتے ہیں جو گمراہ ہیں

ف دشمن ذلیل اور خوار ہوگئے ۱۲ ف۲ جو تیری آرزو تھی وہ اللہ تعالے نے پوری کردی تجھ کو دکھادی۔ حدیث میں ہے جب یہ سورت اتری تو آپ نے فرمایا یمن والے آئے انکے دل نرم ہیں ایمان یمن والونکا ہے اور فقہ بھی یمن والونکی ہے اور حکمت بھی یمن والونکی ہے ایک حدیث میں ہے اب لوگ فوج فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔ اور قریب ہے کہ فوج فوج اُس سے باہر نکلیں گے ۱۲ ف۳ باوصف اتنے تقرب کے آپ کو حکم ہوا کہ اللہ سے بخشش مانگ۔ آپ ہمیشہ اللہ کی درگاہ میں عاجزی کرتے رہتے اور اپنے قصوروں کی معافی مانگتے حالانکہ اللہ نے آپ کے اگلے اور پچھلے قصور سب معاف کردیے تھے کہتے ہیں اس سورت کے بعد یہ آیت اتری الیوم اکملت لکم دینکم اخیر تک اسکے بعد آپ اسی دن جیئے پھر کلالہ کی آیت اتری اسکے بعد پچاس دن جیئے پھر یہ آیت اتری واتقوا یوما ترجعون فیہ الی اللہ اسکے بعد سات دن یا اکیس دن جیئے پھر وفات پائی علیہ وعلی آلہ الصلوٰۃ والسلام الی یوم الدین ۱۲ ف۴ یعنے موت کے پنجے سے ہرگز نہ بچ سکو گے ۱۲ ف۵ یہ آیت ان منافقوں کے باب میں اتری جنہوں نے جنگ احد کے شہیدوں کو دیکھکر کہا اگر یہ لوگ ہمارے پاس رہتے تو کبھی نہ مارے جاتے ۱۲ ف۶ ایک منافق شخص تھا اخنس بن شریک وہ نہایت شیریں کلام تھا آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسکی چکنی چپڑی باتیں بھلی معلوم ہوتیں اور قسمیں کھاتا اللہ کو بات بات پر گواہ بناتا کہ وہ سچا مسلمان ہے دل سے مسلمانوں کا دوست ہے اللہ نے اپنے پیغمبر کو جتلا دیا کہ اسکی باتوں پر فریفتہ نہ ہونا وہ بڑا سخت جھگڑالو ہے ایسا ہی ہوا کہ اسلام سے پھر کر مکہ میں چلا گیا اور جاتے جاتے مسلمانوں کے کھیت کو جلا گیا اور جانوروں کو مارتا گیا ۱۲ ف۷ یا اسکو حکومت ملتی ہے ۱۲ ف۸ جانوں سے مراد انسان کی جانیں یعنے عورتوں اور بچوں کو قتل کرتا ہے اور بعضوں نے کہا جانوروں کو مارتا ہے ۱۲ ف۹ عبد اللہ بن مسعود رضہ نے کہا بہت بڑا گناہ یہ ہے کہ ایک آدمی اس سے کہے اللہ سے ڈر وہ جواب دیوے اپنی تئیں سنبھال تو کیا مجھ پر حکومت کرتے ہو حضرت عمر رضہ سے کسی نے کہا اللہ سے ڈر وہ اپنا منہ زمین پر رکھدیا عاجزی کر۔ اور مالک بن مغول سے بھی ایسا ہی منقول ہے ۱۲ (باقی در صفحہ آئندہ)

نمبر	سورۃ	آیات	آیت	ترجمہ
			اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۝ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ۝	کیا تو نے نہیں دیکہا وہ (مضمون کے) ہر میدان میں سر مارتے پہرتے ہیں اور (زبان سے) کہتے ہیں جو کرتے نہیں مگر جو (شاعر) ایمان لائے اور اچہے کام کیے اور اللہ تعالیٰ کی یاد بہت کی اور اپنے ظلم ہونے کے بعد انہوں نے بدلہ لیا اور جن لوگوں نے ظلم کیا (شاعر ہوں یا اور کوئی) انکو اب (عنقریب) معلوم ہوجائیگا وہ کہاں لوٹ کر جاتے ہیں (یا کونسی کروٹ بدلتے ہیں)۔
۲۰	القصص ۲۸	۹	اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝	(اے پیغمبرؐ) جس نے تجہپر قرآن اوتارا وہ تجہ کو پہر اسی جگہہ لے جائیگا جہاں سے تو آیا کہدے میرا مالک خوب جانتا ہے کون ہدایت کی بات لایا ہے (یعنے قرآن) اور کون کہلی گمراہی میں ہے
۲۱	الروم ۳۰	۱	الۗمّۗ ۝ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۝	نصاریٰ عرب کے قرب میں (یعنے شام یا اردن میں) دب گئے (پارسیوں نے دبا دیا) اور وہ دبے پیچہے اب چند سال میں غالب ہونگے
۲۶	الذٰریٰت ۵۱	۱	اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۝	تمہاری ایک بات نہیں تم پیغمبرؐ کی بات ماننے سے وہی باز رہتا ہے جو (روز اول) باز رکہا گیا
۳۰	الیل ۹۲	۱	اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝	بے شک تم لوگوں کی کوششیں جدا جدا ہیں۔
〃	الانشراح ۹۴	۱	فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝	بیشک تنگی کے ساتہ آسانی لگی ہوئی ہے بے شک تنگی کے ساتہ آسانی لگی ہوئی ہے۔
〃	القریش ۱۰۶	۱	لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاۗءِ وَالصَّيْفِ ۝	(اللہ تعالیٰ نے اصحاب الفیل کو جو ہلاک کیا تو) اسلیے کہ قریش کے لوگوں کو جاڑے اور گرمی کے سفر کی چاٹ لگا دے جاٹ
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۶	وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ ۝	اور جو دکہاوا ہمنے تجہ کو دکہلایا وہ صرف اس لیے کہ لوگوں کی جانچ ہو

تتمہ

ف جب کسی کی تعریف پر آتے ہیں تو حد سے زیادہ تعریف کے پل باندہ دیتے ہیں اور جب کسی کی برائی پر آتے ہیں تو اسکو بدتر سے بدتر بنا دیتے ہیں کبہی ایک شخص کی برائی کرتے ہیں پہر اس سے کچہہ ملگیا تو اسی کی تعریف کرنے لگتے ہیں غرض انکے کسی قول یا فعل کی سند نہیں ہے بالکل خود غرض اور بندہ شکم ہیں ۱۲ ف ہم ایسے بہادر اور ایسے سپاہی ہیں اور وقت پڑے تو یہ کشتوں کے پشتے لگا دیں ۱۲ ف کسی وقت شعر ہی کہے یہ نہیں کہ ہر وقت شعر گوئی ہی میں لگے رہیں نہ نماز کا خیال نہ خدا کی یاد کا خیال کہتے ہیں جب اگلی آیتیں شاعروں کی برائی میں اتریں تو عبداللہ بن رواحہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں بہی شاعر ہوں اس وقت یہ آیت اتری سید علامہ رح نے کہا جو شعر ایسے کہے جائیں کہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلعم کی اس میں حمایت ہو اور مشرکوں اور کافروں اور گمراہوں جیسے رافضیوں اور خارجیوں کا رد ہو تو وہ جائز بلکہ ثواب ہے ۱۲ ف جیسے کسی ناحق اس کی برائی کی انسے جواب دیا تو یہ جائز ہے بشرطیکہ زیادتی نہ کرے ۱۲ ف یہ آیت رستہ میں اتری مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پہر تجہکو مکہ میں لیجائے گا اور مکہ فتح ہوگا یہ پیشنگوئی پوری ہوئی ۱۲ ف مکہ کے مشرکین آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہنے لگے تم بہک گئے ہو اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف ہوا یہ کہ ایرانی اور رومیوں میں جنگ ہوئی اتفاق سے ایرانی غالب آئے مکہ کے مشرک یہ خبر سنکر بہت خوش ہوئے اور مسلمانوں پر فخر کرنے لگے کہ ایرانی ہماری طرح مشرک ہیں اور نصاریٰ تمہاری طرح اہل کتاب ہیں ایرانی غالب ہونے تو یہ ہمارے لیے فال نیک ہے ہم بہی اسیطرح تمپر غالب ہونگے مسلمانوں کو رنج ہوا اسوقت یہ آیت اتری اور جیسے اللہ تعالیٰ نے خبر دی تہی وہی پیچ نکلی سات برس کے عرصہ میں پہر رومی ایرانیوں پر غالب ہوئے۔ ابو سعید رضہ نے کہا بدر کے دن جب مسلمان مکہ کے کافروں پر غالب ہوئے اسی دن رومی ایرانیوں پر غالب آئے کیا اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے ۱۲ ف پیغمبرؐ کو کبہی شاعر بتاتے ہو کبہی جادوگر کبہی کاہن کبہی دیوانہ ۱۲ ف جس کی قسمت میں اللہ تعالیٰ نے روز اول سے کفر اور نافرمانی لکہدی ہے ۱۲

(باقی در ضمیمہ)

بقیہ حواشی تبویب القرآن لضبط مضامین الفرقان از تفسیر وحیدی

ضمیمہ متعلق صـ ف۸ توتاروں کا ایک فائدہ یہ ہے
دوسرا یہ ہے کہ اوسنے زینت ہی پہلے آسمان کی اور حفاظت
ہے ہر شیطان سرکش سے اسکے سوا جو کوئی تاروں کی تاثیر
کا قائل ہو وہ کذاب اور مفتری ہے ۱۲ ف۹ یعنے حضرت آدم
علیہ السلام سے ۱۲ ف۱۰ ٹھیرنے کی جگہ ماں کا پیٹ یا باپ
کی پیٹھ یا زمین کی سطح یا قبر یا دنیا یا دوزخ اور بہشت اور سونپے
جانے کی جگہ ماں کا پیٹ یا باپ کی پیٹھ یا قبر یا آخرت یا دنیا
اور اکثر کا یہ قول ہے کہ ٹھیرنے کی جگہ سے ماں کا پیٹ یا دنیا
مراد ہے اور سونپے جانے کی جگہ سے باپ کی پیٹھ یا قبر مراد
ہے ۱۲ ف۱۱ ان نشانیوں کا سمجھنا ذرا پہلی نشانیوں سے
مشکل ہے وہ آفاقی تھیں یہ انفسی ہیں اسی لیئے یہاں سمجھ
کا لفظ فرمایا اور وہاں علم کا ۱۲ ف۱۲ یا کوئے یا آنکھوئے یا
سوئے ۱۲ ف۱۳ یا ایک کے پتے دوسرے کے پتوں سے ملتے ہیں
لیکن پھل نہیں ملتے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۲ ف۵ گرچہ یہ عذاب قیامت میں ہوگا
مگر ہر چیز جو آنے والی ہے وہ قریب ہے یا دنیا کا عذاب مراد ہے
کافروں کی تباہی مسلمانوں کے ہاتھ سے جو بہت جلد ہوئی
مدینہ میں آتے ہی آنحضرت صلعم نے چند ہی سال میں مکہ فتح
کر لیا قریش کے کافر ذلیل ہوئے قید ہوئے قتل کیے گئے نکالے
گئے ۱۲ ف۱۶ جیسے ہم پانی سے ہر طرح کے پھل نکالتے ہیں ایسا
ہی انکو زندہ کریں گے یہ مثالیں ہم اسلیئے بیان کرتے
ہیں تاکہ تم سوچو ۱۲ ف۱۸ اور غور کرو کہ جس نے مری ہوئی
زمین کو دم بھر میں زندہ کر دیا وہ مرے ہوئے آدمی کو
بھی زندہ کر سکتا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۱

ضمیمہ متعلق صـ۳ ف۱۶ یا مزے اور شکل اور بو و
مقدار اور شیرینی اور ترشی میں ایک کو دوسرے پر فضیلت
دیتے ہیں ۱۲ ف۱۷ آدمی کو دیکھو ایک ہی ماں ایک ہی باپ
ایک ہی ملک ایک ہی غذا ایک ہی ہوا پر دو لڑکے پیدا ہوتے
ہیں ایک کند ذہن دوسرا ذہین ایک خوبصورت دوسرا
بدشکل ایک نیکبخت دوسرا شرارت کا بھرا ۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۵ ف۱۸ شلا ٹیلے اونچا نیچا جھاڑی
جنگل وغیرہ ۱۲ ف۱۹ جہاں خشکی نہیں ہے دریا ہے وہاں
زمین کے نشان کام نہیں آتے تو ستاروں کو دیکھ کر سفر
کرتے ہیں اور قریش کے لوگ خشکی کے سفر میں بھی ستاروں سے
راہ پہچانتے ۱۲ ف۲ سوداگری کر کے روپیہ پیدا کرو ۱۲
ف۲۱ اگر اسکی مہربانی نہ ہوتی تو سمندر میں جہاز نہ چل سکتے
اور ساری سوداگری مٹ جاتی ایک ملک کا آدمی دوسرے
ملک میں نہ جا سکتا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۶ ف۱۳ قرابت دو طرح کی ہوتی
ہے ایک نسبی جیسے باپ بیٹا بیٹی دادا پوتا پوتی بھائی
بہن چچا بھتیجا بھتیجی نانا نواسا نواسی پھوپھی خالہ ماموں
وغیرہ دوسرے سببی جو نکاح کے رشتے سے پیدا ہوتی
ہے یعنے سسرالی قرابت ۱۲ ف۱۴ یا ایک کو ایک کا قائم مقام
بنا دیا یعنے اگر رات کو کوئی عبادت فوت ہو جائے تو دن کو پڑھ
لے اور جو دن کو فوت ہو جائے تو رات کو پڑھ لے ۱۲ ف۱۵
اسکو تو پر تو ہر چیز آسان ہے اور یہ نہیں کہہ سکتے کہ فلاں چیز
اُسپر فلاں چیز سے زیادہ آسان ہے مطلب یہ ہوگا کہ تمہاری
نظر میں زیادہ آسان ہے کیونکہ دوبارہ بنانے کو پہلی بار
بنانے سے ہم لوگ آسان سمجھتے ہیں ۱۲ ف۱۶ کہ کوئی اسکے
جوڑ کا نہیں وہ اکیلا ہے یا تمام عمدہ صفات کا مجموعہ ہے
یہ بات کسی مخلوق میں نہیں ہے کہ اسکی سب صفتیں عمدہ ہوں
اور تمام کمالات کا مجموعہ ہو ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۷ ف۱ یعنے جو لوگ یہ پوچھتے ہیں کہ
زمین اور پہاڑ وغیرہ سب کتنے دن میں بنائے گئے انکا جواب
ہے کہ ٹھیک چار دن میں بنائے گئے ۱۲ ف۱۱ زمین اور
وہاں کا سب سامان پیدا کرنے کے بعد ۱۲ ف۱۲ شیطان وہاں
خبر چرانے کو جا نہیں سکتے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۸ ف اسکو کسی کی کچھ پرواہ نہیں
مگر یہ اسکی بڑی مہربانی تم پر ہوئی کہ تمہاری قوم میں سے
ایک پیغمبر م بھیجا اپنا کلام اوس پر اتارا ۱۲ ف۸ بنی نضیر
یہودیوں کی ایک قوم تھی جو مدینہ میں اس خیال سے آ کر
آباد ہوئے تھے کہ جب پیغمبر م آخر الزمان ظاہر ہونگے تو
اونکے ساتھ ہو جائیں گے مگر انکی قسمت میں ایمان نہ تھا
ان کے باپ دادا تو اس امید پر آئے تھے انکی اولاد نے
جب پیغمبر م ظاہر ہوئے تو آپ کی مخالفت کی عہد شکنی
کی آخر آپ نے انکے اخراج اور جلاوطن کرنیکا حکم دیا
انہوں نے پوچھا ہم کہاں جائیں آپ نے فرمایا محشر کی
زمین کیطرف یعنے شام کے ملک میں جاؤ پہلے حشر سے یہ
مراد ہے کہ بنی نضیر کا یہ پہلا اخراج تھا جو آنحضرت صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم کے زمانے میں ہوا پھر حضرت عمر رض نے
اپنی خلافت میں انکو وہاں سے بھی نکالا یہ گویا دوسرا حشر
ہوا ابن عباس رض اور بہت سلف سے یہ منقول ہے کہ
شام کا ملک ہی محشر ہے ۱۲ ف۹ اسلام سب دینوں پر
غالب ہے یعنے حجت اور دلیل میں کیونکہ اسلام ایک صاف
سادہ دین ہے جو فطرت اور پیدایش کے موافق ہے
اور اسکے اصول بہت سیدھے سادے ہیں آسانی سے ہر شخص
کی سمجھ میں آ جاتے ہیں ۱۲ ف۱۰ یعنے حضرت محمد م جو عربی
تھے اور ان پڑھ بھی تھے کہتے ہیں عرب کے جتنے قبیلے تھے
آنحضرت م کو انمیں سے ہر ایک کے ساتھ کچھ نہ کچھ رشتہ داری
تھی مگر بنی تغلب جو نصاری تھے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۱۰ ف۱۱ اللہ تعالی کے عذاب اور
اسکی ناخوشی سے جب اہل کتاب یعنے یہود اور نصاری
نے آنحضرت م کی پیغمبری سے انکار کیا تو قریش کے کافر
کہنے لگے اب تمہارا گواہ کون ہے اسوقت یہ آیت اتری
حدیث میں ہے کہ جب یہ آیت اتری تو آپ نے روم اور
ایران اور حبش کے بادشاہوں کو خط بھیجے اور ان کو اسلام
کی دعوت دی دوسری حدیث میں ہے کہ جسکو یہ قرآن
پہونچا گویا اوسنے مجھ کو دیکھا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۱۲ بقیہ نمبر (۷) اور یہ
وہ چیزیں جو انسان کی طاقت اور استطاعت سے خارج
ہیں اور انسان انکے کرنے سے عاجز ہے جیسے اولاد دینا
روزی کی کشائش کرنا پانی برسانا گناہوں کا بخشنا عذاب سے
بچانا ان میں تو کسی طرح کی مدد بندے سے نہیں مانگنا چاہیئے
بلکہ یہ امور خالص خداوند کریم سے طلب کرنی چاہیئے اور
جو اللہ تعالے کے خاص اور کامل بندے ہیں وہ پہلے قسم کے
امور میں بھی حتی المقدور بندوں سے طالب مدد نہیں ہوتے
اور ہر امر کا سوال خداوند کریم ہی سے کرتے ہیں۔ حدیث
شریف میں ہے جب تو سوال کرے تو اللہ تعالے سے سوال
کر اور جب تو مدد چاہے تو اللہ تعالے سے مدد چاہ ۱۲ -
ف۸ بیٹا تو برابر والا ہوتا ہے اپنے باپ کا خدا کے سب مملوک
اور غلام اور بندے ہیں پھر کوئی اسکا بیٹا کیسے ہوسکتا ہے
صحیح حدیث میں ہے کہ اللہ تعالے نے فرمایا آدمی نے مجھ کو
جھٹلایا اور گالی بھی دی جھٹلایا تو یہ کہ میں اسکو دوبارہ
پیدا نہ کرسکونگا (حشر نہ ہوگا) گالی یہ کہ میرے لیئے جورو
اور بیٹا تجویز کیا ۱۲ ف۹ بعضے ان میں سے بت پرست ہیں
جو ایک مورت بنا کر اسکا پوجا پاٹ کرتے ہیں اور یہ سمجھتے
ہیں کہ ان بتوں کو بھی ہمارے نفع اور نقصان میں کوئی
دخل ہے حالانکہ اکثر لوگ ایسے بھی ہیں کہ اگر انسے پوچھو کہ آسمان
و زمین کا پیدا کرنے والا کون ہے تو پرمیشر یا نارائن یا نرنکار
یا بھگوان یا رام یعنے خدا کو بتلاتے ہیں پھر جب یہ کہو کہ ان
بتوں کی پوجا سے تم کو کیا فائدہ تو یہ جواب دیتے ہیں کہ
خداوند کریم بڑا بادشاہ ہے اور یہ اسکے مقرب و خاص
الخاص بندوں کی مورتیں ہیں انکی ڈنڈوت اور تعظیم کرنے
سے ہم کو اس بادشاہ کی بارگاہ تک رسائی ہوسکتی ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۱۳ ف تمام مسلمانوں کا اس پر
اتفاق ہے کہ جو کوئی شرک پر مرے اسکی مغفرت نہ ہوگی اور
یہود اور نصاری کا حکم بھی وہی ہے جو مشرکوں کا ہے کیونکہ
وہ بھی شرک میں گرفتار ہیں نصاری حضرت عیسے اور روح
القدس کو اور یہود حضرت عزیر م کو کارخانہ الوہیت میں
شریک کرتے ہیں اسیطرح نام کے مسلمان جو شرک میں گرفتار
ہیں ولیوں اور پیروں اور بزرگوں کے نام کا روزہ رکھتے ہیں
قبروں کی عبادت کرتے ہیں انکے نام پر جانور کاٹتے ہیں
انکی نذر اور منت کرتے ہیں اٹھتے بیٹھتے ہر وقت ان کو

پکارتے ہیں انکو ایسا زوردار سمجھتے ہیں کہ اسد چاہے یا نہ چاہے وہ ہر ایک کام کو کر سکتے ہیں اور ہر ایک کی مراد بر لاسکتے ہیں جسکو چاہیں اسکو عذاب سے بچا سکتے ہیں انکا حکم بھی مشرکوں کا ہے انکی مغفرت کبھی کبھی نہ ہوگی اور ہمیشہ ہمیشہ دوزخ ہی میں رہیں گے ۱۲ ف۸ جو کوئی مشرک مرا اُسکی مغفرت نہ ہوگی ۱۲ ف۹ بغیر اسکے موحد ہوا اور جسکو چاہے نہ بخشے خدا کرے اگر اس نے توبہ نہیں کی تھی ۱۲ ف۱۰ کیونکہ شرک سے بڑھکر اور کوئی گناہ نہیں ہے کہتے ہیں یہ آیت ابن طعمہ کے باب میں اتری وہ مکہ میں چلدیا اور شرک کی حالت میں مرا ۱۲ ف۱۱ یعنے سب کے سب وہ عرب لوگ جن بتوں کو پوجتے تھے جیسے لات منات عزے یہ سب اُن کی زبان میں وہ گنی جاتی یعنے مؤنث اور عورت ۱۲ ف۱۲ کیونکہ شیطان ہی نے انکو بتوں کی پرستش پر لگایا ہے حقیقت میں وہ شیطان پرست ہیں اور ظاہر میں بت پرست ۱۲ ف۱۳ یعنے جسقدر بندے تیرے علم میں معین ہیں اون کو میں گمراہ بنادونگا اور اپنی طرف کرلونگا مقاتل نے کہا شیطان کہتا ہی ہزار بندوں میں سے نوسو ننانوے کو دوزخ پہونچاؤنگا ایک بہشت کو جاویگا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ۱۸ ف۱۶ حالانکہ اسد تعہ ہر چیز کو جانتا ہے اگر معاذ اسد یہ اُس کے شریک یا اس کے پاس سفارشی ہوتے تو انکو بھی وہ ضرور پہچانتا ۱۲ ف۱۷ نضر بن حارث کہنے لگا لات اور عزی اسد تعالے کے پاس ہماری سفارش کرینگے اسوقت یہ آیت اتری کہ اگر انکا کچھ بھی درجہ یا مرتبہ ہوتا تو اسد تعہ کو ضرور معلوم ہوتا کیونکہ وہ ہر چیز کو جانتا ہے اور جب اوسی کو معلوم نہیں تو اون چیزونکا وجود ہی نہیں ہے ۱۲ ف۱۸ وہ اس کا کیا جواب دیں گے تو ہی کہدے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ۲۰ ف۱۴ اُس کا کوئی شریک نہیں ۱۲ ف۱۵ سب پر غالب ہی کوئی اُسکا مقابلہ نہیں کرسکتا ۱۲ ف۱۶ وہ تمہارے جھوٹے معبودوں کی طرح ہے اتنی عبارت محذوف ہے ۱۲ ف۱۷ حالانکہ وہ زمین کی رتی رتی جانتا ہی تو اگر ان شریکوں کا کہیں وجود ہوتا تو ضرور اسکو معلوم ہوتے ۱۲ ف۱۸ جسکی حقیقت کچھ نہیں مثلا حبشی کو کوئی کافور کہے یا بھنگی کو مہتر اسیطرح یہ شریک جنکا وجود ہی نہیں ملیے ہی تو ایک عاجز بندے کیطرح اُن کو خدا کا شریک کہنا محض لغویات ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ۲۷ بقیہ نمبر ۱- کہتے ہیں عکرمہ بن ابی جہل سمندر میں سوار تھے طوفان آیا ڈوبنے لگے انہوں نے یہ منت مانی کہ اگر اسد تعالے نے مجھ کو بچادیا تو میں حضرت محمد صلی اسد علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کرلونگا اسد تعالے نے انکو بچادیا انہوں نے اپنا اقرار پورا کیا اور صدق دل سے مسلمان ہو گئے یہ آیت انہی کے بارے میں اتری رضی اسد تعالے عنہ ۱۲ ف۱۱ اپنے قول قرار کا بھی خیال نہیں رکھتے بندۂ غرض ہیں جب غرض نکلگئی پھر خدا کو بھی نہیں پوچھتے معاذ اسد ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ۲۹ ف۸ جب بھی تم انکو اپنا سفارشی سمجھے جاؤگے - اس سے مراد بت ہیں وہ محض بیجان ہیں ان میں نہ قدرت ہے نہ عقل ایسونکو سفارشی سمجھنا محض نادانی ہے - جو لوگ فرشتوں یا پیغمبروں یا بزرگوں کو اس طور سے اپنا سفارشی سمجھیں کہ وہ ہر طرح ہمکو بچالیں گے اسد تعہ کا حکم ہو یا نہ ہو وہ بھی انہی مشرکوں میں داخل ہیں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صـــ ۳۴ ف۹ اس آیت سے پہلی آیت کا مطلب کہل گیا جس میں فرمایا تھا کہ اس دن سفارش نہ ہوگی یعنے بے حکم اور اجازت کے کسی کی مجال نہ ہوگی کہ اُسکی جناب میں سفارش کرے البتہ اُسکی مرضی پاکر جسکو وہ بچانا چاہے گا نیک بندے اُسکی سفارش کرینگے ۱۲ ف۱۰ اپنے بعضے بندونکو بتادیتا ہے جیسے پیمبروں کو کبھی کوئی بات غیب کی اسد کے بتلانے سے معلوم ہوجاتی ہی مگر خود انکو بے اسد کے بتلائے غیب کی کوئی بات معلوم نہیں ہوسکتی ۱۲ ف۱۱ ایک حدیث میں ہی کہ کرسی پر اسد تعہ کے مبارک قدم ہیں اور عرش کرسی سے بھی بڑا ہے اُس کا اندازہ سوا اسد تعہ کے کوئی نہیں کرسکتا دوسری حدیث میں ہے کہ ساتوں آسمان کرسی کے سامنے ایسے ہیں جیسے ایک چھلا ایک میدان میں پڑا ہو اور عرش کرسی سے اتنا بڑا ہے جیسے میدان چھلے سے ۱۲ ف۱۲ کیونکہ اسکی ذات مقدس عرش کے ہی اوپر ہے بعضوں نے کہا اسکی شان بلند ہے اور اُسکا مرتبہ بڑا ہے - امام ابن قیم نے کہا جو شخص سمجھتا ہے کہ اسد تعالے آسمانوں کے اوپر عرش پر نہیں ہی اور یہ کہ عرش و فرش سب اسکی نسبت برابر ہیں تو وہ اسد تعہ کے ساتھ غلط گمان کرتا ہے اور اُسکا خیال آیات اور احادیث کے برخلاف ہی اسیطرح جو یہ سمجھے کہ اسد تعہ کے بے حکم اور بے اجازت بھی کوئی سفارش کرسکتا ہی یا اسد اور اسکی مخلوق کے بیچ میں کچھ لوگ درمیانے ہیں جنسے دعا اور حاجت مانگنا ہوسکتا ہے تو وہ غلطی پر ہے اور اسکا خیال بہت برا ہے ۱۲ ف۱۳ یعنے سب اسکی ملک ہے اور آسمان اور زمین والے سب اسکے بندے اور غلام ہیں ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ۳۶ ف تو ایمان یہی ہی کہ خدا کے عذاب سے ڈرتا اور لرزتا اور اسکی رحمت اور کرم کا امیدوار بھی رہے خوف و رجا دونوں قائم رہیں ۱۲ ف تو وہی اکیلا سچا خدا ہے اور عیلے اور ان کی ماں اور روح القدس یہ سب اسکے بندے ہیں ۱۲ ف۹ یعنے تمہارا پروردگار عالم آسمانوں کے اوپر اپنی عرش پر ہے مگر عرش پر رہکر وہ زمین کی رتی رتی دیکھ رہا ہے اور زمین والوں کے ہر ایک کام سے واقف ہی جیسے امام شافعی اور امام مالک رحمہ نے فرمایا اسد تعہ آسمان پر ہی لیکن اُسکا علم ہر جگہہ ہی اور امام ابو حنیفہ رحمہ نے فرمایا اسد تعالے آسمان پر ہے نہ زمین میں اور امام احمد رحمہ نے فرمایا اسد تعالے آسمان پر ہی اور وہ ہر چیز کو جانتا ہی اور تمام علمائے سلف اور اکابر اہل سنت اور صحابہ رضہ اور تابعین سب کا اعتقاد یہی تھا کہ ذات الہی فوق العرش ہی اور نہیں خلاف کیا اسکا مگر جہمیہ اور معتزلہ اور منکرین صفات نے خذلہم اسد تعالے بہرحال ائمہ اہلسنت میں سے اسکا کوئی بھی قائل نہیں ہوا کہ ذات الہی ہر جگہہ ہے یا ذات الہی عالم کے اندر زمین میں بھی ہی جیسے ہمارے زمانہ کے بعض گمراہوں کا اعتقاد ہے ۱۲ ف۱ یعنے الٹے پوچھ ۱۲ ف۱۱ یعنے کس نے پیدا کیا اور کس کی ملک ہی پھر آپ ہی جواب میں کہدے الخ ۱۲ ف۱۲ کیونکہ کافر بھی اسکو مانتے ہیں کہ یہ سارا کارخانہ اسد ہی کا پیدا کیا ہوا ہے وہی مالک ہی اور جب سب کارخانہ اسد تعہ ہی کا ہے وہی اس دنیا کو چلاتا ہی تو معلوم ہوا کہ اس میں بڑی قدرت اور طاقت ہی پھر تمہارا تباہ کردینا یا تمپر عذاب اوتارنا اُس کو کیا مشکل ہے ۱۲ ف۱۳ یعنے محض اپنے فضل و کرم اور عنایت اور پرورش سے رحمت کا وعدہ کرلیا ہے یہ نہیں کہ اسپر کسی کا زور ہے اور جب چاہے اس وعدے کو توڑ ڈالے اور اپنا غضب نازل کرے اسکو پورا اختیار ہے کسی کی کچھ پرواہ نہیں ۱۲ ف۱۴ یعنے زمین پر رہتی ہیں یا ہیرتی اور چلتی ہیں ۱۲ ف۱۵ انہی باتوں کو ۱۲ ف۱۶ کیونکہ وہ کھانے کا محتاج نہیں ہی ایسی باتوں سے پاک ہی ۱۲ ف۱۷ عرش معلے پر جو تمام مخلوقات سے بلند ہے ۱۲ ف۱۸ اہلحدیث نے اسد تعہ کو فوق الفوق اور فوق المخلوقات کہا ہی اور حدیث میں ہی کہ اسد تعالے اپنے عرش کے اوپر ہے اور اس کا عرش اُس کے آسمانوں کے اوپر ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ۳۷ ف۵ یعنے تمہارے اعمال کا جوابدہ اور محافظ نہیں ہوں کہ میں تمکو بدلا دوں میں تو اسد تعہ کیطرف سے صرف ڈرانیوالا ہوں باقی اسد تعہ کا اختیار ہے ۱۲ ف۶ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہی ہر کام کا ایک مقرر بدلہ ہی آنحضرت صلعم نے خبر دی تھی کہ قریش کے کافر ذلیل ہونگے اور مارے جاویں گے کافر اُسپر ہنستے تھے اور کہتے تھے یہ خبر کہاں سچ ہوئی اسد تعہ نے فرمایا کہ ابھی اسکا وقت نہیں آیا آخر اسد تعہ کا فرمانا سچ ہوا اور بدر کے دن جو کافر مارے گئے قید ہوئے ذلیل و خوار ہوئے ۱۲ ف۱۷ یعنے حشر کے دن خلقت کو دوبارہ پیدا کرنا چاہیگا ۱۲ ف۱۸ یعنے دفعتہ پھر سب موجود ہوجائیں گے ۱۲ ف۱۹ دنیا کا کوئی بادشاہ باقی نہ رہیگا ایک بار صور پہونکا جاویگا تو ساری خلقت فنا ہوجاویگی پھر دوبارہ پہونکا جاویگا تو سب پھر موجود ہوجاوے گی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق ص ٣٨ ف ١٤ جنوں اور آدمیوں میں یا مومنوں میں اور کافروں میں ١٢ ف ١٥ بہشت یا دوزخ میں ١٢ ف ١٦ اس آیت سے یہ نکلا کہ جنوں میں بھی نیک جب بہشت میں جاوینگے اور بدکار جن دوزخ میں ١٢ ف ١٧ اے گنہگارو دنیا سے ١٢ ف ١٨ اپنے نیک اور مطیع بندوں میں سے ١٢ ف ١٩ ان کا قائم مقام تم کو کیا ایسا ہی تم کو تباہ کر کے وہ دوسروں کو تمہاری جگہ دے سکتا ہے اسکا رحم یہ ہے کہ جلدی عذاب نہیں کرتا بے پرواہی یہ ہے کہ بہتیری بڑی آباد بستیوں اور ہوشیار قوموں کو دم بھر میں فنا کر دیتا ہے ١٢-١٢-١٢-١٢-

ضمیمہ متعلق ص ٣٩ ف ١ حدیث میں یہ نام بیان ہوئے ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی انکو یاد کرلے وہ بہشت میں جاویگا ١٢ ف ١١ اللہ کے ناموں میں بیدینی یہ ہے جیسے مشرک کیا کرتے کہ اللہ کے ناموں میں سے کچھ کچھ کاٹ تراش کر اپنے بتوں کا نام رکھ لیتے جیسے اللہ سے لات اور عزیز سے عزے اور منان سے مناۃ یا اپنے دلسے اللہ کے نام بڑھا لیتے ١٢ ف ١٢ جو عذاب ان لوگوں کو دیا گیا تو الخ ١٢ ف ١٣ عزت یا حکومت یا دولت ١٢ ف ١٤ یعنی اللہ کی عادت اور سنت یوں جاری ہے کہ وہ کسی قوم پر جو اپنا احسان کرتا ہے تو پھر اس احسان میں اسوقت تک رد و بدل نہیں کرتا جب تک وہ قوم خود اپنی اعتقاد اور نیت یا اپنے اعمال اور اخلاق کو نہیں بدلتی جب وہ قوم اپنی نیت خراب کر لیتی ہے مثلاً بندگان خدا پر ظلم کی نیت کرتی ہے یا اپنے اعتقاد اور اعمال بدل ڈالتی ہے مثلاً ایمان کے بدل کفر اور نیکی کے بدل گناہ کرنے لگتی ہے تو پھر اللہ تعالے بھی اپنا احسان اس قوم سے اوٹھا لیتا ہے اور ان پر عذاب نازل کرتا ہے فرعون کی قوم یا اسیطرح قریش کی قوم کو اللہ نے بہت سی نعمتیں دی تہیں لیکن جب انہوں نے اللہ کے پیغمبر کو جھٹلایا اوس کے حکموں کو نہ مانا تو یہ سب نعمتیں چھن گئیں ١٢ ف ١٥ تو اسکے بندے جیسے کام کرتے ہیں ویسا ہی انکو بدلہ بھی ملتا ہے ١٢ ف ١٦ یعنے خود اللہ تعالے نے کلام کیا جسکو حضرت موسے ع نے سنا تو جو آواز حضرت موسے ع نے سنی وہ اللہ کی آواز تھی اس میں رد ہوا جہمیہ اور معتزلہ اور منکرین صفات کا جو کہتے ہیں اللہ نے خود بات نہیں کی تھی بلکہ درخت میں بات کرنیکی طاقت پیدا کردی تھی یا کسی فرشتے نے اللہ کی طرف سے بات کی تھی ان بیوقوفوں کو اتنا معلوم نہیں کہ جو درخت میں بات کرنیکی قوت پیدا کر سکتا ہے وہ خود بات کرنے سے عاجز ہو سکتا ہے اور اگر درخت یا فرشتے نے بات کی ہوتی تو وہ یہ کیسے کہہ سکتا تھا اس کی کیا مجال تھی انی انا اللہ رب العالمین اور پھر خاص حضرت موسے

کو کلیم اللہ کا لقب کیوں دیا جاتا کیونکہ فرشتے کے ذریعے سے تو اللہ نے تمام پیغمبروں سے بات کی ہے ١٢

ضمیمہ متعلق ص ٤٣ ف ٥ زمین میں ہر چیز اندازہ سے پیدا کی یعنے ہر ملک میں جن جن چیزوں کی ضرورت تھی حق تعالے نے اسی قسم کی چیز وہ بھی اعتدال کے ساتھ پیدا کی ١٢ ف ٦ یعنے ہر چیز افراط سے موجود ہے ١٢ ف ٧ لوگوں کو اور تمام جانداروں کو ١٢-١٢

ضمیمہ متعلق ص ٤٥ ف ١٣ یعنے جان جسکی وجہ سے آدمی زندہ ہے ١٢ ف ١٤ اسکی حقیقت اللہ تعالے ہی جانتا ہے اوسنے اپنے بندوں کو نہیں بتلائی کیونکہ لوگوں نے روح کے باب میں بہت غور کیا مگر اس کی حقیقت اب تک نہیں کھلی اور ہر ایک نے اپنے اپنے خیال سے ایک ایک بات کہی ہے یہانتک کہ شمار سو قول روح کے باب میں ہو گئے ہیں ١٢ ف ١٥ اللہ تعالے کا علم بہت وسیع ہے ١٢ ف ١٦ یعنے منہ کے بل چلیں گے جیسے دنیا میں پاؤں کے بل چلتے ہیں صحیح حدیث میں اسکی صراحت ہے اللہ کی قدرت سے کچھ بعید نہیں ١٢-١٢-١٢-١٢-١٢-١٢-١٢-١٢

ضمیمہ متعلق ص ٥٣ ف ١٢ یا اسکا حکم آسمان سے لیکر زمین تک چلتا ہے ١٢ ف ١٣ اسکے حضور میں دنیا کے تمام معاملات اسدن پیش ہونگے - ایک آیت میں یوں ہے کہ وہ دن پچاس ہزار برس کا ہوگا مراد قیامت کا دن ہے اور یہ آیت اسکے خلاف نہیں ہے کیونکہ معاملات کی پیشی اس دن کے ایک حصہ میں ہوگی جو ہزار برس کا ہوگا بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ دنیا کے کام اس تک چڑھائے جاتے ہیں یعنے فرشتے ایک دن میں اس تک پہونچ جاتے ہیں اگر آدمی لے کر چڑھے تو ہزار برس میں پہونچے کیونکہ آسمان تک زمین سے پانسو برس کی راہ ہے پھر آسمان کا دل پانسو برس کی راہ ہے ١٢-١٢-١٢-١٢

ضمیمہ متعلق ص ٥٧ ف ١٢ ابن عباس رضہ سے بسند صحیح منقول ہے کہ زمینیں سات ہیں جیسے اوپر گذر چکا ہے ایک صحیح حدیث میں ہے جو کوئی بالشت بھر زمین ظلم سے چھین لیگا قیامت کے دن اس کو ساتوں زمینوں کا طوق پہنایا جائیگا ١٢ ف ١٣ صحیحین میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے آنحضرت صلعم نے فرمایا اللہ تعالے قیامت کے دن زمین کو مٹھی میں لے لیگا اور آسمان کو داہنے ہاتھ میں لپیٹ لیگا پھر فرمائیگا میں بادشاہ ہوں اب زمین کے بادشاہ کہاں گئے ابن عمر رضہ کی روایت میں ہے اب کہاں ہیں زبردست بادشاہ کہاں ہیں تکبر کرنیوالے کہاں ہیں زمین کے بادشاہ ١٢-١٢-١٢-١٢-١٢-١٢-

ضمیمہ متعلق ص ٥٩ ف ١٢ مخلوق کو خالق سے

کیا مناسبت پروردگار کی ذات ایسی ہی ہے کہ کسی چیز سے اسکو مشابہت نہیں دے سکتے ١٢ ف ١٥ یعنے کوئی چیز اسکی سی نہیں اسکا یہ مطلب ہے کہ اس کی ذات اور صفات کو مخلوق کی ذات اور صفات سے مشابہ نہیں دے سکتے اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ جو صفتیں اسنے اپنے لیے ثابت کی ہیں مثلاً سننا دیکھنا ہم انکی نفی کریں کیونکہ ان صفات کا ثابت کرنا مشابہت کرنا نہیں ہے امام ترمذی رح فرماتے ہیں جب ہم یوں کہیں کہ اللہ کے ہاتھ ہیں یا اللہ سنتا ہے یا دیکھتا ہے تو یہ تشبیہ نہیں ہے تشبیہ یہ ہے کہ ہم یوں کہیں اللہ کا ہاتھ ہمارے ہاتھ کی طرح ہے یا اسکا سننا ہمارے سننے کی طرح ہے یا اسکا دیکھنا ہمارے دیکھنے کیطرح ہے ١٢

ضمیمہ متعلق ص ٦٠ ف ١٢ جیسے حضرت موسے ع سے اللہ نے باتیں کیں تہیں حضرت موسے ع آواز سنتے تھے لیکن اللہ تعالے کو نہیں دیکھتے تھے حدیث میں ہے کہ اللہ تعالے ستر ہزار پردوں کی آڑ میں ہے ١٢ ف ١٣ اگر بے اندازہ پانی برساتا تو ساری زمین ڈوب جاتی اور کھیتی ہونی نہ پاتی ١٢-١٢-١٢-١٢-١٢-١٢-١٢-١٢

ضمیمہ متعلق ص ٦٥ ف ١١ ابوداؤد اور ترمذی نے حضرت عباس رضہ سے نکالا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سات آسمان ہیں ایک کے بعد ایک پھر ساتویں آسمان کے اوپر ایک دریا ہے اسکے اوپر آٹھ جنگلی بکریاں ہیں انکے کھر اور گھٹنوں میں اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کے بیچ میں (یہ فرشتے ہیں بصورت بکریوں کے) انکی پیٹھ پر عرش ہے عرش کا دل اتنا ہی جیسے ایک آسمان سے دوسرا آسمان اور عرش کے اوپر اللہ جل جلالہ ہے اور آدمیوں کے کوئی کام اس سے چھپے ہوئے نہیں ہیں ١٢ ف ١٢ جیسے پانی تخم خزانہ مردہ وغیرہ ف ١٣ نباتات حیوانات معدنیات ١٢ ف ١٤ فرشتے رحمت عذاب وغیرہ ١٢ ف ١٥ اسکی بصر بھی ہر جگہ ہے جیسے اسکا علم اور اسکی قدرت ١٢ ف ١٦ بے اسکے حکم کے اور ارادے کے ایک پتھر ہل نہیں سکتا ایک ذرہ حرکت نہیں کر سکتا شاہ عبدالقادر صاحب رح نے یوں ترجمہ کیا ہے اور اللہ ہی تک سب کام پہونچتے ہیں ١٢ ف ١ کام کرنا تو بڑی چیز ہے دل میں جو وسوسہ گذرے اس سے بھی اللہ تعالے واقف ہے ١٢-١٢-١٢-١٢-١٢-١٢-١٢-١٢

ضمیمہ متعلق ص ٦٨ ف ٥ اسی کو خوب معلوم ہے تم کتنی رات سوتے ہو اور کتنی رات عبادت کرتے ہو اس وقت لوگوں کے پاس گھڑیاں نہ تہیں بعضے صحابہ اس خیال سے کہ معلوم نہیں کتنی رات گذری اور کتنی باقی ہے ساری رات نماز میں کھڑے رہتے یہانتک کہ ان کے پاؤں سوج گئے ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھی مبارک پاؤں سوج گئے تھے

تعالے کی مہربانی جوش میں آئی اور یہ حکم اترا ۱۲ ف۹
بے حد اور بے حساب انکی فوجیں ہیں قریش کے کافروں
کی کیا بساط ہے ۱۲ ف۱۰ ایمان کی توفیق دینے والا
وہی ہے ۱۲ ف۱۱ امام ترمذی نے نکالا انس سے
آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی پھر کہا
تمہارا مالک فرماتا ہے میں ہی اس لائق ہوں کہ مجھ سے
ڈریں میرے سوا دوسرے کسی کو معبود نہ بنائیں پھر جو کوئی
مجھ سے ڈریگا میرے سوا اور کسی کو معبود نہ بنائیگا
تو میں اسکا بخشنے والا ہوں - ابن عدی نے کہا یہ حدیث
صحیح ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۸۱ ف۱۴ حیوان ہو یا نبات یا
جماد ۱۲ ف۱۵ تمہاری خطائیں دیکھتا ہے اور قدرت رکھ کر
درگذر کرتا ہے اور فوراً عذاب نہیں اتارتا حدیث سے
ہر شئی کی تسبیح کہنا اور قرآن سے پہاڑوں کی
تسبیح کہنا ثابت ہے ایک حدیث میں ہے کہ صحابہ رض
کھانے کی تسبیح سنتے ایک حدیث میں ہے کہ مکہ میں ایک
پتھر آنحضرت صلعم کو سلام کیا کرتا کنکریوں نے آپکے
ہاتھ میں تسبیح کہی حدیث میں ہے کہ سبحان اللہ کلمہ ہے
جس سے خلق کو روزی ملتی ہے ایک حدیث میں ہے کہ
مینڈک مت مارو وہ تسبیح کرتا ہے ۱۲ ف۱۶ اسکا کوئی بیٹا
بیٹی نہیں ہے ۱۲ ف۱۷ یعنے مشرک یہ سمجھتے تھے کہ اوتار اور
فرشتے وغیرہ دنیا کے بادشاہوں کی طرح اسکی مدد کرتے
ہیں ورنہ اسکی سلطنت سنبھلنا دشوار ہو جائے اسنے
انکا رد فرمایا ۱۲ ف۱۸ قتادہ رح نے کہا مجھے سنا ہے کہ آن
حضرت صلعم یہ آیت اپنے گھر والوں کو سکھاتے تھے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۸۲ ف۱۲ کہتے ہیں اس آیت میں
اللہ تعالیٰ نے پانچوں نمازوں کا ذکر فرمایا ہے صبح سے فجر
کی نماز مراد ہے اور شام سے مغرب اور عشا کی اور تیسرے
پہر سے عصر کی اور دوپہر سے ظہر کی بعضوں نے کہا
اللہ تعالیٰ کی یاد مراد ہے ان وقتوں میں - ایک حدیث
میں ہے تم جانتے ہو ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالے کے
خلیل کیوں بنے وہ صبح اور شام یوں کہتے سبحان اللہ
حین تمسون وحین تصبحون ولہ الحمد فی السموٰت والارض
وعشیا وحین تظہرون ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۸۵ ف۱۱ ان کی آزمائش نہ ہوگی
کہ وہ سچے دل سے مسلمان ہوئے ہیں یا نہیں اگر ایسا ہوا تو
بہت سستے چھوٹ گئے نہیں اللہ تعالے انکا طرح طرح کر
امتحان لیگا یہ آیت اسوقت اتری جب کچھ آدمیوں
نے اپنے ملک میں رہکر مسلمانوں کو لکھا کہ ہم بھی مسلمان
ہیں مسلمانوں نے انکو جواب لکھا کہ تمہارا اسلام اس
وقت تک قبول نہ ہوگا جب تک ہجرت نہ کرو وہ ہجرت کر
ملک سے چلے پھر کافر انکو لوٹا لے گئے جب انکو اس آیت کی
خبر ہوئی تو دوبارہ نکلے کافر انکے پیچھے پڑے تھوں

نے کہا ہم ماریں گے اور مریں گے آخر کچھ کافروں کے
ہاتھ سے مارے گئے کچھ بچکر مسلمانوں میں آملے اس
وقت یہ آیت اتری ثم ان ربک للذین ہاجروا من بعد
ما فتنوا ثم جاہدوا وصبروا ان ربک من بعدہا لغفور
رحیم ۱۲ ف۱۲ کوئی آگ میں ڈالا گیا کوئی آرے سے چیرا گیا ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۸۶ ف۷ مکہ کے کافروں پر آن
حضرت صلعم کی بددعا سے ایسا سخت قحط آیا کہ مردار اور
ہڈی تک کھا گئے - یہ باغ والے ثقیف کے کچھ ایماندار
لوگ تھے انکا باپ جو باغ کے میوے میں سے ایک حصہ
اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیا کرتا تھا مر گیا بیٹوں نے بخیلی کی
اور یہ چاہا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں کچھ نہ دیں - صبح سویرے
ہی فقیروں کو خبر بھی نہ ہو اور اسکا میوہ توڑ لیں
اللہ تعالیٰ نے انکی نیت کی خرابی پر ایسی آفت بھیجی کہ سارا
باغ ہی خراب ہو گیا بعضوں نے کہا یہ باغ صروان
میں تھا اور صروان صنعا سے چند کوس کے فاصلے پر ہے
ابن عباس رض نے کہا یہ باغ والے حبش کے ملک میں تھے
انکا باپ مسکینوں کو باغ میں سے دیا کرتا جب وہ مر گیا
تو بیٹے کہنے لگے ہمارا باپ بے وقوف تھا جو اتنا میوہ
فقیروں میں خرچ کر دیتا تھا اور بخیلی پر کمر باندھی
نتیجہ یہ ہوا کہ باغ پر تباہی آئی کل میوہ برباد ہو گیا ۱۲
ف۸ اس سرے سے اس سرے تک سارا باغ تباہ
ہو گیا حدیث میں ہے کہ گناہ سے بچو - بعضا گناہ ایسا
ہوتا ہے کہ اسکی شامت سے آدمی علم کا دروازہ
بھول جاتا ہے بعضے گناہ سے رات کی عبادت قضا ہو
جاتی ہے بعضے گناہ سے رزق میں کمی آتی ہے جو
اسکے لئے تیار کیا گیا تھا پھر آپ نے یہ آیت پڑھی -
اس آیت سے یہ بھی نکلتا ہے کہ جب کسی کام کا مصمم
عزم ہو جائے تو اسپر مواخذہ ہوتا ہے ۱۲ ف۹ میوے
کا نام نہ رہا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۸۷ ف۹ آنحضرت صلعم اور صحابہ
رض نے ایک لڑائی میں نماز کا قصد کیا دشمنوں نے
یہ صلاح کی کہ جب آپ نماز میں مصروف ہوں تو ایک
بارگی گر کر سب مسلمانوں کو قتل کر ڈالیں اللہ تعالیٰ نے اپنے
پیغمبر صلعم کو انکے منصوبے سے خبردار کر دیا اور خوف کی
نماز کی تدبیر بتائی بعضوں نے کہا آپ ایک لڑائی پر
تشریف لے گئے تھے ایک میدان میں اترے صحابہ رض
سب الگ الگ درختوں کے سایہ میں ٹھہرے آپ بھی ایک
جنگلی درخت کے تلے سو رہے اور تلوار درخت سے لٹکا
دی ایک گنوار آیا اور تلوار کو سونت کر آپ سے کہنے لگا
اب میرے ہاتھ سے آپکو کون بچا دیگا آپ نے فرمایا
اللہ پھر اس گنوار نے یہی کہا آپ نے یہی جواب دیا
آخر اس گنوار نے تلوار نیام میں کر لی پھر آپ نے
اپنے اصحاب کو بلایا اور گنوار کا قصہ سنایا وہ گنوار

آپ کے پاس بیٹھا رہا آپ نے اسکو کوئی سزا نہ دی ۱۲
ف۱ جن کو حضرت موسے ع اپنے ساتھ کوہ طور پر لیگئے
تھے وہ سب نبی تھے یا اللہ تعالیٰ نے حضرت موسے ع
کو آیندہ کی خبر کر دی کہ انکے بعد بنی اسرائیل میں لگاتار
پیغمبر آتے رہیں گے ایسا ہی حضرت عیسے ع تک برابر ایک
کے بعد ایک بلکہ دو دو تین تین پیغمبر ایک ساتھ بنی اسرائیل
میں آتے رہے اگرچہ اور قوموں میں بھی اللہ نے پیغمبر
بھیجے مگر بنی اسرائیل میں بہت بھیجے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۸۵ ف۲۲ پہلے مردے کی طرح خشک
تھی پانی برسنے سے تر و تازہ اور زندہ ہوئی اس میں غلہ
اور میوہ اور چارہ پیدا ہوا ۱۲ ف۲۳ گائے بکری اونٹ

ضمیمہ متعلق صفحہ ۸۶ ف۹ جب غلام کو برابر کا
حصہ دینا انکو پسند نہیں تو پھر پروردگار کے غلاموں کو
پروردگار کے برابر کیسے کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے مشرکوں
کو اس مثال سے قائل کیا ۱۲ ف۱۰ جب تو اللہ تعالیٰ کی
نمک حرامی کرکے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرتے ہیں ۱۲
ف۱۱ یعنے وہ بھی آدمی ہیں بعضوں نے کہا حوا کی پیدائش
مراد ہے وہ آدم ع کی پسلی سے نکلی تھیں ۱۲ ف۱۲
انکا پوجا کرتے ہیں حالانکہ وہ جھوٹے معبود ہیں ۱۲-
ف۱۳ جو سچا معبود ہے اور در حقیقت اسکے لاکھوں
احسان ہیں ۱۲ ف۱۴ بلکہ دیکھنے اور سننے پر بھی اچھی طرح
قادر نہ تھے پیدا ہوتے وقت بچے کی نہ آنکھ پھرتی ہے نہ
کان جنتا ہے پھر دو تین روز کے بعد بچہ کی آنکھ پھرنے
لگتی ہے اور کان سے اچھی طرح سننے لگتا ہے ۱۲ ف۱۵
اس کا جسنے یہ سب نعمتیں دیں اور اسکے سوا کسی
کو نہ پوجو ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۸۷ ف۲۰ آسمانوں میں فرشتے
چلتے رہتے ہیں اسلئے انکو رستے فرمایا ۱۲ ف۲۱ بلکہ
رتی رتی ہر چیز ہمارے سامنے ہے مطلب یہ ہے کہ یہ سات
آسمان ہمارے اور تمہارے بیچ میں ایسے حائل نہیں ہیں
کہ ہم کو تمہاری خبر نہ ہو گو ہم عرش کے اوپر ہیں مگر ہماری
نظر ہر جگہ یہانتک کہ تحت الثریٰ میں بھی یکساں کر رہی ہے
حدیث میں ہے اس سے ایک آسمان دوسرے آسمان کو چھپا
نہیں سکتا نہ پہاڑ اپنی تہ میں جو ہے نہ زمین ۱۲ ف۲۲
اگر بے انداز برستا تو سب ڈوب جاتے یا بالکل کم برستا
جو کھیتی کو کافی نہ ہوتا پیاس سے مر جاتے ۱۲-۱۲-۱

ضمیمہ متعلق صفحہ ۹۲ ف۱۲ کیونکہ موت کا مقرری
وقت کسی کو معلوم نہیں ہے زندگی کا کیا بھروسہ انسان
کو کسے کم ہی سمجھ کر نیکی میں کوشش کرنا چاہیئے ۱۲-
ف۱۱ کلباچ حبس کا بادشاہ مقرر تھا ۱۲ ف۱۲ یعنے جو
بستیاں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے الٹ دی گئیں ۱۲ ف۱۵
بے قصور عذاب نہیں کیا ۱۲ ف۱۶ پیغمبروں کو جھٹلاتے
تھے انکو ستاتے تھے آخر اللہ کا عذاب اترتا تھا ۱۲

قصے اوپر بیان ہو چکے ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق ص۹۴ ف۷ تو وہ کس شمار اور قطار میں ہیں اپنے زیادہ مالدار اور شاندار قومیں دم بھر میں تباہ ہو گئیں دنیا کے جاہ و جلال پر پھولنا اور مسلمانوں کو اپنے سے حقیر جاننا صریح نادانی اور خدا تعالیٰ کے غضب کی نشانی ہے ۱۲-

ضمیمہ متعلق ص۹۶ ف۱۲ جو جانداروں کی غذا اور دوا ہیں صدہا طرح کے میوے خوش ذائقہ ۱۲ ف۱۳ کہ بے کہے سنے ناحق کسی بستی کو تباہ کر دیں بلکہ ہر بستی میں پیغمبر بھیجے۔ انہوں نے بستی والوں کو اللہ تعالیٰ کے حکم یاد دلائے اور اسکے عذاب سے ڈرایا جب انہوں نے کسی طرح نہ مانا اور شرارت پر قائم رہے تب اُس وقت عذاب اتارا۔ گو اللہ تعالیٰ کا کوئی فعل ظلم نہیں ہو سکتا کیونکہ سب اسکے ملک ہیں مگر بظاہر ظلم معلوم ہوتا ہے کہ بے قصور کسی کو تباہ کرے تو فرمایا کہ ہم ایسا کبھی نہیں کرتے ۱۲

ضمیمہ متعلق ص۱۰۷ ف۹ یہودیوں میں سے عبداللہ بن صوریا نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یا حضرت عمر رضہ سے پوچھا یہ وحی کونسا فرشتہ لاتا ہے انہوں نے کہا جبرائیل ؑ اسنے کہا وہ تو ہمارا دشمن ہے ہمیشہ عذاب لایا کیا اور کئی بار ہمارے دشمنوں کو ہم پر غالب کر گیا اگر میکائیل ہوتا تو ہم مان لیتے اسپر یہ آیت اتری کہ جبرائیل ؑ سے کیا دشمنی فرشتے کوئی کام اللہ تعالیٰ کے بے حکم نہیں کرتے اور جبرائیل ؑ نے کیا کیا قرآن اتارا اس میں خود تمہاری کتابوں کی تصدیق اور ہدایت اور خوشخبری ہے ۱۲ ف۱۰ جبرئیل اور میکائیل سریانی لفظ ہیں جبر اور میک بندے کو کہتے ہیں اور ایل اللہ کو یعنے اللہ کا بندہ ۱۲ ف۱۱ مراد کل لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی کلام کا انکار کرتے ہیں یا یہود ۱۲ ف۱۲ حکم پر ہر ایک کی جان قبض کرتے ہیں نہ اس سے پہلے نہ اس کے بعد ۱۲ ف۱۳ یعنے فرشتے جو اس کے عرش کے قریب ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق ص۱۱۰ ف۹ جو لوگ اپنا ایمان جانا پسند کرتے ہیں ۱۲ ف۱۰ یعنے بغض کا عمل اپنے حاصل کرتے ہیں معلوم ہوا کہ سحر کا یہ بھی اثر ہوتا ہے کہ دو آدمیوں میں دشمنی یا دوستی ہو جاوے ۱۲ ف۱۱ اس سے زیادہ نقصان کیا ہوگا کہ ایمان تشریف لیجاتا ہے اور جادوگر کا ہر شخص دشمن ہو جاتا ہے جہاں جاتا ہے مار کھاتا ہے۔ ولا یفلح الساحر حیث اتی ۱۲-

ضمیمہ متعلق ص۱۱۱ ف۱۸ وہ تمہارا دشمن ہے ۱۲ ف۱۹ جہاں ہر طرح کا چین اور آرام تھا کوئی فکر نہ تھی ۱۲ ف۲۰ یا اس کا لشکر ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق ص۱۱۲ ف۱۴ کہ حساب کتاب کہاں کا آخرت کہاں کی دنیا ہی کی زندگی ہے خوب عیش کر لو ۱۲ ف۱۵ میں نے تو تمہارے بہکانے کے لیے یونہی جھوٹا وعدہ کیا تھا ۱۲ ف۱۶ کہ زبردستی یعنے تمکو شرک اور کفر پر لگا دیا ہو ۱۲ ف۱۷ اور حق تعالےٰ کا فرمان نہ سُنا ۱۲ ف۱۸ خود تم نے بیوقوفی کی کہ میرا کہا مانا ۱۲ ف۱۹ یعنے دنیا میں ۱۲ ف۲۰ اور کہتا ہوں بیشک خدا وحدہ لاشریک ہے ۱۲ ف۲۱ نہ تم عذاب سے بچ سکتے ہو نہ میں بچ سکتا ہوں ۱۲ ف۲۲ فرشتے چوکیداری کرتے ہیں ۱۲ ف۲۳ یعنے جنوں کے باپ یا شیطان ابلیس کو ۱۲ ف۲۴ اعوذ باللہ پڑھتے ہی شیطان بھاگ جاتا ہے ۱۲ ف۲۵ اسکا دم بھرتے ہیں کہا مانتے ہیں ۱۲ ف۲۶ یا شیطان کے سبب سے شرک میں مبتلا ہیں ۱۲ ف۲۷ جیسے مسیلمہ کذاب تھا جس نے پیغمبری کا جھوٹا دعوی کیا تھا یا سطیح کاہن ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق ص۱۱۳ ف۹ اور تم میں زور کہاں کہتے ہیں یہ قیامت میں ہوگا آدمی اور جن بھاگنا چاہیں گے فرشتے انکو سب طرف سے گھیر لیں گے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ اگر تم سے یہ ہو سکتا ہے کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل کر موت سے بچ جاؤ تو اچھا بھاگو ۱۲ ف۱۰ اور ہر طرف سے گھیر کر میدان حشر میں حاضر ہوگے ۱۲ ف۱۱ ان میں سے شعلے نکلتے ہیں جو شیطانوں پر پھینکے جاتے ہیں ۱۲ ف۱۲ کہتے ہیں یہ جن سات تھے یا نو اور نصیبین کے رہنے والے تھے اور آنحضرت ص اپنے اصحاب کے ساتھ فجر کی نماز پڑھ رہے تھے بطن نخلہ میں انہوں نے آپ کو قرآن پڑھتے سنا پھر لوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس گئے اور انسے بیان کیا کہ آسمان پر جانے سے جو جن رکے گئے ہیں اسکا یہی سبب ہے کہ اخیر زمانہ کے پیغمبر ظاہر ہوئے ہیں اور انپر قرآن اترا ہے صحیح حدیث میں ہے کہ آپ نے جنوں کو نہیں دیکھا۔ ابن مسعود رضہ نے کہا کہ آپ نے انکو دیکھا اور دونوں روایتوں میں اختلاف نہیں کیونکہ یہ معاملہ کئی بار ہوا اور اس آیت میں جسکا بیان ہے وہ پہلا معاملہ ہے اسکے بعد جن آپ کے پاس حاضر ہوئے اور آپ کو شہر سے باہر جا کر انکو تعلیم کرنے کا حکم ہوا۔ سید علامہ رح نے کہا تمام شریعت والے جنوں کے وجود کے قائل ہیں اور قرآن اور حدیث سے انکا وجود ثابت ہے اور بعض فلسفیوں نے انکے وجود کا انکار کیا ہے جنکے انکار کا اعتبار نہیں ۱۲-

ضمیمہ متعلق ص۱۱۸ ف۱۱ بعضوں نے من انفسہم فا کو زبر دیکر پڑھا ہے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ ایک پیغمبر بھیجا ان کے شریف ترین خاندان سے کیونکہ آنحضرت صلعم بنی ہاشم میں سے تھے اور بنی ہاشم تمام قریش میں افضل تھے اور قریش تمام عرب کے خاندانوں میں افضل تھے اور عرب تمام دنیا سے افضل تھا ابو طالب نے جب آنحضرت ص کا نکاح حضرت خدیجہ سے کیا ایک خطبہ پڑھا اس میں یہ مضمون تھا شکر اس خدا کا جس نے ہم کو ابراہیم ؑ کی اولاد میں کیا پھر اسمعیل ؑ کی پھر معد کی پھر مضر کی اور میرا یہ بیٹا محمد ص اس کے برابر کوئی جوان نہیں ہو سکتا قسم خدا کی آیندہ اس سے کوئی بڑا کام ہونیوالا ہے۔ ابو طالب کی یہ پیشین گوئی صحیح نکلی اور آنحضرت ص نے وہ کام کیا اور وہ نام پیدا کیا کہ دنیا میں کسی اور شخص نے نہیں کیا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق ص۱۱۹ ف۱۷ وہ تجھ پر قابو نہیں پا سکتے فراغت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا حکم سب کو سنا دے یا مطلب یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کا حکم سب کو سنا دے باقی راہ پر لانا یا دلانا یہ اللہ تعالیٰ کا اختیار ہے ۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق ص۱۲۰ ف۱۶ یعنے قحط کے بدل خوب ارزانی کی اور بیماری کے بدل تندرستی پھیلائی ۱۲ ف۱۷ اُن کا شمار بھی زیادہ ہو گیا اور مال و دولت بھی خوب کمائی ۱۲ ف۱۸ ہمپر جو سختی اور مصیبت آئی تو بیہودہ کاموں کی وجہ سے نہیں آئی تھی ۱۲ ف۱۹ سختی ہوئی ہے تو آرام بھی ہوا ہے ۱۲ ف۲۰ یعنے زمانہ کا مقتضی ہے کبھی موسم عمدہ آتا ہے اور ہوا اچھی ہوتی ہے تو ارزانی رہتی ہے اور صحت پھیلتی ہے اور کبھی موسم خراب آتا ہے ہوا بگڑ جاتی ہے تو قحط ہوتا ہے بیماری پھیلتی ہے بھلے اچھے یا برے اعمال کو اس میں کوئی دخل نہیں اور اسکی دلیل یہ ہے کہ ہمارے باپ دادوں اور اگلے لوگوں پر بھی اسی طرح زمانہ گذرا ہے سختی اور راحت دونوں ہوئے ہیں مطلب یہ کہ شیطان نے انکو ایسا غافل کر دیا کہ کسی طرح بھی اللہ تعالیٰ کیطرف رجوع نہیں ہوتے ۱۲ ف۲۱ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع ہوتے ۱۲ ف۲۲ بری کاموں کفر اور شرک سے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق ص۱۲۳ ف۱۳ تو تم پیغمبر ہو اور ہم سب تمہارے تابعدار بنیں یہ نہیں ہو سکتا ۱۲ ف۱۴ حالانکہ ان پیغمبروں نے نشانیاں دکھلائی تھیں مگر ہٹ دھرمی سے ان کو نہ مانا اور یہ کہنے لگے کہ جیسے نشانی کی ہم فرمایش کریں وہ دکھلاؤ ۱۲ ف۱۵ فرشتے یا جن نہیں ہیں ۱۲ ف۱۶ یعنے نبوت اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے اور اسکو اختیار ہے جسکو چاہتا ہے یہ مرتبہ عطا فرماتا ہے اس میں کسی کا اجارہ نہیں ہے بیشک پیغمبر بھی آدمی ہیں ہم بھی آدمی ہیں مگر آدمی آدمی میں بڑا فرق ہے ایک چمار کو بادشاہ سے کیا نسبت ہے سید علامہ رح نے کہا اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ نبوت اور پیغمبری اللہ تعالیٰ کی دین ہے آدمی کی ریاضت اور محنت سے نہیں حاصل ہو سکتی جیسے بعضے جاہل حکیموں کا خیال ہے ۱۲ ف۱۷ پیغمبری سے سرفراز فرماتا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۱۲۲ ف۱۳ حدیث شریف میں ہے کہ آپ جب اس آیت پر پہونچے تو آپ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے آپ نے خیال فرمایا کہ مجھہ کو اپنی امت پر گواہی دینا ہوگا انکے اچھے برے کام سب بیان کرنا ہونگے آنحضرت صلعم کو اپنی امت کا خیال اپنی اولاد بلکہ اپنی جان سے بھی زیادہ تھا سبحان اللہ جب آن حضرت صلعم کو ہم گنہگاروں سے اتنی محبت اور الفت ہو تو سخت بیحیائی ہے کہ ہم آن حضرت صلعم کا فرمانا نہ سنیں ۱۲ ف۱۴ جو انکو ہدایت کا رستہ بتلائے اور خدا کے حکم سنائے پھر اگر نہ مانیں تو البتہ انکو عذاب ہو سکتا ہے مراد دنیا اور آخرت دونو جگہہ کا عذاب ہے اور اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ مراد دنیا کا عذاب ہے اور آخرت کا عذاب کافر کو ہوگا گو اسکو کسی پیغمبر ع کا دین نہ پہونچے ۱۲ ف۱۵ اور یہ بزرگی مال اور دولت کیوجہ سے نہیں تھی بلکہ ہر ایک علم اور ریاضت اور اللہ تع کے فضل اور مہربانی کیوجہ سے تھی ۱۲ ف۱۶ حالانکہ داؤد ع اپنے سب بھائیوں میں پست قد اور حقیر تھے اور لوگوں کی نظروں یہانتک کہ انکے باپ کی نظر میں بھی انکی کچھہ وقعت نہ تھی مگر حق تعالی کی مصلحتیں اور ہی ہیں اور ہر ایک کے دل اور طبیعت اور ذاتی شرافت کو وہ خوب جانتا ہے اسنے داؤد ع کو انکے بھائیوں بلکہ سارے زمانے والوں پر فضیلت دی اور زبور کتاب انپر اتاری ایسے ہی اللہ تع نے قرآن حضرت محمد ص پر اتارا تو تم انکی فضیلت میں کیوں شک کرتے ہو ۱۲ ف۱۷ انکو یہ شبہ ہوا کہ آدمی آدمی سب برابر ہیں ایک دوسرے سے کیوں دبنے لگا اگر اللہ تعالے اپنا پیام کسی کو دیکر بھیجتا تو آدمی کے بدل کسی فرشتے یا جن کو بھیجتا۔ اے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کا شبہ دور کرنے کے لیئے کہدے الخ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۱۲۵ ف۱۱ اور کسی چیز کا میں دعوے نہیں کرتا ۱۲ ف۱۲ اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ رسول اور نبی میں فرق ہے کہتے ہیں آنحضرت صلعم کے دل میں خیال آیا کہ اگر ایسی آیتیں نہ اتریں جن میں مشرکوں کے معبودوں کی برائی ہو تو بہتر ہے کیونکہ آپ کو اس کی بڑی حرص تھی کہ کسی طرح انکا دل اسلام کیطرف مائل ہو جائے اتفاق ایسا ہوا کہ آپ مشرکوں کی ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے اس وقت سورہ والنجم اتری آپ یہ سورت لوگوں کو سنانے لگے جب اس مقام پر پہونچے افرایتم اللات والعزے ومناة الثالثة الاخرى تو شیطان نے آپ کی زبان سے بے اختیار یہ نکلوا دیا تلک الغرانیق العلى وان شفاعتهن لترتجى یہ بڑے بڑے بت ہیں اور ان کی شفاعت قبول ہونے کی امید ہے یہ سنتے ہی قریش کے لوگ خوش ہو گئے اور جب آپ سجدے کی آیت پر پہونچے تو مسلمان اور مشرک سب نے ایک ساتھ سجدہ کیا اور قریش کے لوگوں نے کہنا شروع کیا کہ اب تو محمد ص ہمارے معبودوں کی تعریف کرنے لگے ہیں آخر حضرت جبرئیل ع آئے اور پیغمبر ص سے کہا یہ تم نے کیا پڑھ دیا ایسا تو اللہ تع کے پاس سے میں نہیں لایا آنحضرت ص کمال رنجیدہ ہوئے اور بہت ڈرے اسوقت یہ آیت اتری بعض اہلحدیث نے اس قصے کو ضعیف کہا ہے ۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۱۲۷ بقیہ نمبر ۶- غرض قرآن کے ساتھ اور کسی اخلاقی کتاب کے پڑہانے کی ضرورت نہیں ہے ہر ایک اسلامی مدرسہ میں قرآن اور صحیح بخاری کی تعلیم لازم کر دینا چاہیئے جب بچے ان دونوں کتابوں سے فارغ ہو جائیں تو اب انکو روٹی پیدا کرنے کے لیئے کوئی عمدہ ہنر جو زمانہ حال میں کارآمد ہے سکہانا چاہیئے جیسے تجارت زراعت حرفت وغیرہ اگر ایسا کرینگے تو انکے دین اور دنیا درست ہونگے اور اب جو تعلیم مسلمانوں میں رائج ہے کہ شروع ہی سے منطق پڑہا پڑہا کر بچہ کو کج بحث کر دیتے ہیں اس سے نہ دنیا کا فائدہ ہے نہ دین کا ۱۲ ف۶ مگر ہم کو اسوقت یہ منظور تھا کہ سارے جہان کیطرف تو ہی بھیجا جائے ۱۲ ف۷ اور اللہ تعالی کی راہ میں کچھہ مال دے تو میں منع نہیں کرتا میری مزدوری یہی ہے کہ لوگ اپنے مالک کا تقرب حاصل کریں جیسے کہتے ہیں میں تمہاری تعلیم کی کوئی مزدوری نہیں چاہتا مگر یہی کہ تم عزت پیدا کرو ۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۱۲۸ ف۹ جیسے حضرت موسے ع سے اللہ تع نے باتیں کیں تھیں حضرت موسے ع آواز سنتے تھے لیکن اللہ تع کو نہیں دیکھتے تھے حدیث میں ہے کہ اللہ تعالے ستر ہزار پردوں کی آڑ میں ہے ۱۲ ف۱۰ یہ بھی وحی کی ایک قسم ہے جو پیغمبروں سے خاص ہے ۱۲ ف۱۱ اے مسلمانوں ہمنے اس پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسلیئے بھیجا ہے کہ تم اللہ الخ ۱۲ ف۱۲ یا اس کی مدد کرو اور اسکو دشمنوں سے بچاؤ ۱۲ ف۱۳ صبح اور شام تسبیح اور تقدیس کیا کرو مراد فجر اور مغرب کی نماز ہے یا فجر اور عصر کی یا فجر اور ظہر کی ۱۲ ف۱۴ جیسا تم سمجھتے ہو ۱۲ ف۱۵ بلکہ جیسا خدا تعالی کا حکم اسکو ہوتا ہے وہ تم کو سنا دیتا ہے ۱۲ ف۱۶ اہلحدیث کے نزدیک حدیث شریف بھی وحی ہے مگر اس میں اور قرآن میں یہ فرق ہے کہ قرآن کی تلاوت نماز میں کیجاتی ہے اور حدیث شریف کی تلاوت نہیں کیجاتی باقی واجب الاتباع ہونے میں دونو برابر ہیں البتہ جن باتوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تصریح فرما دی ہے کہ یہ میں اپنی رائے سے کہیں اور وہ دنیا کے متعلق ہوں جیسے کھجور کا پیوند کرنا وغیرہ تو ان کی پیروی کرنا لازم نہیں ہے ۱۲ ف۱۷ بعضوں نے کہا بڑے زور والے سے پروردگار مراد ہے ۱۲ ف۱۸ یعنے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی سنا کر حضرت جبرائیل ع آسمان کیطرف چلے گئے آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب حضرت جبرئیل ع آتے تو آدمی کی صورت میں آتے آپ نے انسے یہ خواہش کی کہ اپنی اصلی صورت دکہلائیں تو انہوں نے دو بار دکہلائی ایک بار زمین میں اور ایک بار آسمان میں اور سوا ہمارے پیغمبر ص کے اور کسی پیغمبر ع نے انکو انکی اصلی صورت میں نہیں دیکھا ۱۲ ف۱۹ ابن مسعود رض نے کہا آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو بار حضرت جبرئیل ع کو انکی اصلی صورت میں دیکھا ایک حدیث میں ہے کہ جبرائیل ع کو سدرة المنتہی پاس دیکھا انکے چھ سو پر تھے ۱۲ ف۲۰ مراد وہی جبرائیل ع ہیں ۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۱۳۲ ف۶ کہ اگر کوئی عورت اپنا نفس تجھکو ہبہ کرے نہ مہر ٹھیرے نہ گواہ ہوں نہ ولی ہو تو وہ تجھپر حلال ہے مگر دوسرے مسلمانوں کے لیئے یہ حکم نہیں ہے ۱۲ ف۷ کہ عام مسلمانوں کا نکاح بغیر ولی اور گواہوں اور مہر کے نہیں ہو سکتا یا چار سے زیادہ وہ نکاحی عورتیں نہیں رکھہ سکتے ۱۲ ف۸ اسوجہ سے تیرے لیئے ایک خاص حکم رکہا ۱۲ ف۹ سبحان اللہ جل جلالہ کو اپنے پیغمبر ص کی کس قدر خاطرداری منظور ہے ۱۲ ف۱۰ کہتے ہیں پہلے آنحضرت صلعم پر بہی اور مسلمانوں کیطرح باری باری ہر عورت کے پاس رہنا واجب تھا پھر اللہ تع نے معاف کر دیا اور آپکو اس آیت سے یہ اختیار ملگیا کہ جس عورت کے پاس چاہیں نہ جائیں گو اسکی باری ہو اور باری ٹال دیں اور جسکی باری نہ ہو اسکے پاس رہیں گویا یہ ویسی رعایت ہوئی آپ کے ساتھ اللہ تع کی طرف سے بعضوں نے کہا یہ آیت ان عورتوں کے حق میں ہے جو اپنے تئیں آنحضرت ص کو بخشدیں ۱۲ ف۱۱ وہ جان لیں گی کہ آپ اپنی طرف سے ایسا نہیں کرتے بلکہ خدا نے آپکو اختیار دیا ہے ۱۲ ف۱۲ جسپر تو کچھہ عنایت کریگا وہ شکرگذار ہوگی کیونکہ اسکو معلوم ہے کہ تجھپر واجب نہیں ہے ۱۲ ف۱۳ یعنے دل آدمی کے اختیار میں نہیں ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک عورت سے زیادہ محبت ہوتی ہے جیسے ایک حدیث میں ہے کہ جہانتک میرا اختیار ہے میں عورتوں میں برابر تقسیم کرتا ہوں اب جسمیں میرا اختیار نہیں ہے اسکو تو بخشدے ۱۲ ف۱۴ یعنے اب جو نو عورتیں تیرے نکاح میں ہیں عائشہ رض اور حفصہ رض اور ام حبیبہ رض اور سودہ رض اور ام سلمہ رض اور صفیہ رض اور میمونہ رض اور زینب رض اور جویریہ رض انہی پر قناعت کر اب نئی عورت سے نکاح نہیں کر سکتا کہتے ہیں یہ حکم اللہ تع نے اسوقت دیا جب ان عورتوں نے اللہ تع اور رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار کیا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۱۴۳ ف۱ اوپر والے لوگوں سے
فرشتے مراد ہیں اونکا جھگڑنا یہ تھا جو آدمؑ کی پیدایش
کے وقت انہوں نے رائے دی کہ تو آدمؑ کو کیوں بناتا
ہے اسکی اولاد زمین میں فساد مچائے گی خون خرابہ
کرے گی جس پا صحیح حدیث میں ہے آنحضرت صؐ نے
فرمایا رات کو میرا مالک اچھی صورت میں میری پاس آیا
راوی نے کہا میں سمجھتا ہوں خواب میں اور فرمایا
اے محمدؐ تو جانتا ہے اوپر والے کس بات میں جھگڑتے ہیں
مینے عرض کیا نہیں پھر مالک نے اپنا ہاتھ میرے دونوں
مونڈھوں کے بیچ میں رکھدیا یہاں تک کہ اس کی ٹھنڈک
مینے اپنی دونوں چھاتیوں یا سینے میں پائی اسوقت جو
کچھ زمین اور آسمان میں تھا مجھکو معلوم ہوگیا پھر مالک
نے فرمایا اے محمدؐ تو جانتا ہے اوپر والے کن باتوں
میں جھگڑ رہے ہیں مینے عرض کیا جی ہاں (یہ مالک کے
ہاتھ رکھنے کی برکت تھی کہ آنحضرت صؐ پر آسمان زمین
میں جو تھا وہ کھل گیا) وہ کفاروں میں جھگڑ رہے ہیں
کفارے کیا ہیں نماز کے بعد (دوسری نماز کی انتظار میں)
مسجدوں میں ٹھیرا رہنا جماعت کے لیے پاؤں سے
چلکر جانا سختی کے وقت وضو پورا کرنا ۱۲ ف۲ جو کچھ
مجھے معلوم ہوا وہ وحی سے معلوم ہوا ۱۲ ف۸ یعنے ہم
تمؐ کا وہ کلام کہ میں دوزخ کو شیطان کے تابعداروں سے
بھر دونگا ۱۲ ف۹ کیونکہ معجزہ اللہ تعالے کا فعل ہے
جو پیغمبر کے ہاتھ پر ظاہر ہوتا ہے اسیطرح کسی ولی
کا یہ مقدور نہیں کہ بے حکم خدا کے کوئی کرامت دکھلا
۱۲ ف۱۰ دنیا کا یا قیامت کا عذاب ۱۲ ف۱۱ جو اللہ تعالٰے
کے پیغمبروں اور اس کی آیتوں کو جھٹلاتے تھے ۱۲-
ف۱۲ فرشتے یا جن نہیں ہیں ۱۲ ف۱۳ پیغمبری سے
سرفراز فرماتا ہے ۱۲ ف۱۴ وہی اچھے برے کا فیصلہ
کریگا اور ثواب اور عذاب دیگا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۱۳۴ ف۱ آنحضرت صلعم کے پاس
قریش کے سردار جمع تھے آپ انکو سمجھا رہے تھے آپکو
خیال تھا کہ اگر یہ لوگ مان لیں گے تو اسلام کو بہت
قوت ہو جائیگی اتنے میں عبداللہ بن ام مکتوم جو اندھے
تھے آن پہنچے اور آن حضرت صلعم کو اپنی طرف
متوجہ کرنا چاہا انکو معلوم نہ تھا کہ آنحضرت صلعم کس
بڑے کام میں مشغول ہیں آپ کو انکا بیچ میں آ جانا
اور قطع کلام کرنا ناگوار ہوا اور آپ نے انکی طرف سے
منہ پھیر لیا اسوقت یہ آیتیں اتریں کہتے ہیں اسکے بعد
جب کبھی وہ آنحضرت صلعم کے پاس آتے آپ فرماتے
مرحبا اور اپنی چادر انکے لیے بچھا دیتے اور فرماتے تم وہ
ہو کہ تمہارے لیے میرے مالک نے مجھپر عتاب فرمایا
آن حضرت صلعم نے تیرہ مرتبہ انکو مدینہ کا حاکم بنایا
جب آپ جہاد کرنے کو باہر تشریف لیگئے وہ مہاجرین
اولین میں سے تھے قادسیہ میں شہید ہوگئے زرہ
پہنے ہوئے لڑائی کا جھنڈا لیئے ہوئے رضی اللہ تعالٰے
عنہ ۱۲ ف۸ گناہوں سے پاک صاف ہو جاتا ۱۲ ف۹
تیرا کام خدا کا حکم پہونچا دینا ہے اگر سارے مالدار
امیر لوگ تیرے خلاف رہیں تو تجھے کچھ پروا نہیں
کرنا چاہیئے ان کی ہدایت کے لیئے اتنے کدکی کیا ضرورت
ہے ۱۲ ف۱۰ سبحان اللہ وہ سارے کمبخت کافر بہتیرے
عبداللہ بن ام مکتوم کی جوتی برابر بھی نہیں سمجھے گئے
اور عبداللہ کو وہ شرف حاصل ہوا جو دنیا میں کسی
کو نہیں ملا یعنے پروردگار نے انکا ذکر قرآن میں اتارا
اور انکے لیئے اپنے حبیب پر خفگی فرمائی ۱۲ ف۱۱ یہی
اوپر گذر چکا کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا مینے جبرائیلؑ کو
انکی اصلی صورت میں آسمان کے کنارے میں دیکھا انکے
چھ سو پر تھے ۱۲ ف۱۲ بلکہ جو وحی آتی ہے سبکو سنا
دیتے ہیں ۱۲ ف۱۳ آن حضرت صلعم کے والد ماجد حضرت
عبداللہ نے اسوقت انتقال کیا جب آپ پیٹ میں تھے
دادا نے پالا جب وہ مرگئے تو چچا ابوطالب نے پالا پھر
اللہ تعالٰے نے آپ کا نکاح حضرت خدیجہ رضہ سے کرایا جو
بہت مالدار اور خوبصورت تھیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۱۳۵ ف۱ ضحاک بن مزاحم نے کہا
نافرمانی سے مراد یہاں شرک ہے ابن عباس رضہ نے کہا
نافرمانی سے یہ مراد ہے کہ اللہ تعالے نے جو میراث
کے حصے مقرر کیئے اس پر راضی نہ ہوا اور اسکے حکم خلاف
کرے کلبی نے کہا جب اللہ کے مقرر کیئے ہوئے حصوں کا
انکار کرے تو وہ کافر ہو گیا اب ہمیشہ دوزخ میں رہیگا
حدیث میں ہے کہ فرائض (یعنے ترکہ بانٹنے کا علم) سیکھو
اور لوگونکو سکھاؤ اور ایک زمانہ ایسا آویگا کہ علم فرائض
اٹھ جاویگا دو آدمی ترکے میں جھگڑا کریں گے اور فیصلہ
کرنے والا نہ ملے گا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۱۳۶ ف۱۲ اس آیت سے بعض
کم سمجھ لوگ یہ نکالتے ہیں کہ ہر شہر یا بستی میں جو
طریق مسلمانوں کا جاری ہے اسکا خلاف کرنا
منع ہے اور اہلحدیث پر طعن کرتے ہیں کہ مسلمانوں
کا راستہ ہندوستان میں یہ تھا کہ حنفی مذہب کی
تقلید کیا کرتے تھے اہلحدیث نے اس طریق کو چھوڑ
کر ایک نیا طریق نکالا حالانکہ آیت کا مطلب وہ خود
نہیں سمجھے اس آیت کے شروع میں یہ ہے کہ جو
کوئی پیغمبر کا خلاف کرے اہلحدیث تو یہ کہتے ہیں کہ
پیغمبر کے فرمانے پر چلو اور آپکی سنت کے عاشق
بن جاؤ تو وہی نکا رستہ ہے مسلمانوں کا رستہ ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۱۴۰ ف۱ دوسرا ایک یہ کہ نیک
اعمال کا بدلہ دیگا اس آیت میں اللہ تعالٰے نے
کافروں کو مردوں سے تشبیہ دی ہے کہ مُردوں کا یہ حال ہوتا
ہے کہ کتنا بھی انکو پکارو جواب نہیں دیتے جیسے انکو
پکارو جو بات نہیں سمجھتا سنتا ہے تو یہ ہے کہ کافر کان
رکھتے ہیں تیری آواز سنتے ہیں مگر جب دین میں
غور نہیں کرتے سمجھ کر نہیں سنتے تو گویا سنتے ہی
نہیں ۱۲ ف۱۵ کفر پر دوڑے پڑتے ہیں یعنے موقع ملتے
ہی کافر ہو جاتے ہیں یا کافروں کے شریک ہو جاتے
ہیں- اس آیت میں اللہ تعالٰے نے اپنے پیغمبرؐ سے یا ایہا
الرسول کہکے خطاب کیا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے
جو سارے قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس
آیت میں دوسرے یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیک
من ربک میں اور یا ایہا النبی کئی مقاموں میں ہے ۱۲
ف۱۶ اسکی مہربانی بہت پھیلی ہوئی ہے اسمیں بڑی
سمائی ہے جب تو تم پر عذاب نہیں اتارتا ۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۱۴۴ ف۱ آدمؑ اور نوحؑ
میں گیارہ سو برس کا فاصلہ تھا اور نوحؑ اور ابراہیم
ؑ میں ہزار برس کا فاصلہ تھا نوحؑ کے باپ کا نام
لمک تھا ابراہیمؑ آدمؑ کے دو ہزار برس بعد پیدا
ہوئے ان کی عمر ایک سو پچہتر برس کی ہوئی اور حضرت
اسماعیلؑ کی عمر ایک سو تیس برس کی ہوئی اور
اسحٰقؑ حضرت اسماعیلؑ سے چودہ برس چھوٹے
تھے اور ایک سو اسی برس جیئے اور یعقوبؑ ایکسو
سینتالیس برس اور یوسفؑ ایک سو بیس برس
حضرت یوسفؑ اور حضرت موسٰےؑ میں چار سو
برس کا فاصلہ تھا اور حضرت موسٰےؑ اور حضرت
ابراہیمؑ میں پانسو پینسٹھ برس کا فاصلہ تھا ۱۲
ف۸ یعنے ابراہیمؑ سے پہلے ۱۲ ف۹ جو حضرت موسٰے
کے بڑے بھائی تھے ۱۲ ف۱۰ بن آموص بن برکیا ۱۲-
ف۱۱ ابن اخطوب بن عجوز بعضوں نے الیسع الیاس کو
سمجھا ہے یہ غلط ہے وہب نے کہا الیسع الیاسؑ کے مصاحب
تھے اور یہ دو قول حضرت عیسٰےؑ اور یحییٰؑ اور زکریاؑ
کے زمانہ سے پہلے تھے ۱۲ ف۱۲ یعنے اپنے اپنے زمانہ میں
یہ جہان کے سب لوگوں سے افضل تھے اس آیت سے
بعضوں نے یہ نکالا ہے کہ فرشتوں سے پیغمبر افضل
ہیں ۱۲ ف۱۳ جو ایماندار تھے ان کو بھی اللہ نے
اللہ بزرگی دی ۱۲ ف۱۴ لوگوں میں سے انتخاب یا چن
پسند کرلیا ۱۲ ف۱۵ یہ پیغمبر اور انکے باپ دادا اولاد بھائی
جن کا ذکر اوپر ہوا ۱۲ ف۱۶ کیونکہ شرک کے ساتھ کوئی
عمل کیسا بھی عمدہ ہو قبول نہیں ہوتا ۱۲ ف۱۷ یعنے
قریش کے کافر کمالے ۱۲ ف۱۸ یعنے کتاب اور شریعت
اور پیغمبری کو ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۱۴۷ ف۱ یعنے قرآن شریف اور
شریعت کو دل سے مانتے ہیں اور اسکو سچا جانتے ہیں
اسیطرح اگلی کتابوں جیسے توریت شریف اور انجیل

شریعت اور زبور شریف اور جو صحیفے اگلے پیغمبروں پر اترے تھے ان سب کو سچا اور اللہ پاک کی طرف سے سمجھتے ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ توریت شریف آن حضرت صلعم کے سامنے لائی گئی تو آپ نے اسکو ادب سے تکیہ پر رکھا اور فرمایا کہ میرا ایمان لایا تجھ پر اور اس پر جسنے تجھکو اوتارا چونکہ اگلی کتابوں میں یہود اور نصاری نے کچھہ تبدیل اور تحریف کر دی ہے اور کچھہ احکام انکے منسوخ ہوگئے ہیں اسلیئے ان کتابوں پر ایمان لانا یہ ہے کہ انکا ادب کرے اور ان کو اللہ پاک کا کلام سمجھے مگر ضرور نہیں کہ انکے ہر فقرے پر عمل کرے عمل اور اعتقاد کیلئے قرآن شریف ہی جسکا ایک لفظ یا ایک شوشہ بھی قیامت تک بدل نہیں سکتا اور اللہ پاک نے اسکی حفاظت کا ذمہ لیا ہے ۱۲ ف کہ وہ اللہ تعالے کی طرف سے نہیں ہے بلکہ آدمی کا بنایا ہوا ہے ۱۲ ف جس زمانہ میں قرآن مجید اترا اسوقت عرب میں فصاحت اور بلاغت اور شعر شاعری کا بہت چرچا تھا تو ایک امی (ان پڑھ) پیغمبر کا پکار پکار کر کہنا کہ قرآن کی ایک ہی سورت بنا لاؤ اور ان سب کا عاجز رہنا بہت بڑی دلیل ہے قرآن کے حق اور منزل من اللہ ہونے کی بعضوں نے کہا من مثلہ کی ضمیر آنحضرت صلعم کی طرف پھرتی ہے یعنی آن حضرت صلعم کے سے امی شخص سیکڑوں اور ہزاروں ہیں انمیں سے کسی سے کہو کہ ایک چھوٹی سی سورت ہی قرآن کی سورتوں کی وضع اور قسم کی بنا دے سورت قرآن کے ایک حصہ کو کہتے ہیں ۱۲ ف ۹ یہ جو فرمایا البتہ نہ کرسکوگے قرآن کا ایک بڑا معجزہ ہے کہ باوجود اسکے کہ صدہا برس گذر گئے اور عرب اور دوسرے ملکوں میں بڑے بڑے منشی اور شاعر اور ادیب گذرے لیکن قرآن کا مقابلہ کوئی نہ کرسکا اور اسکے جوڑ کی ایک چھوٹی سی سورت بھی بنا نہ سکا حالانکہ قرآن میں صرف اس مکان میں نہیں بلکہ سورہ قصص اور سورہ بنی اسرائیل اور سورہ ہود اور سورہ یونس میں بھی یہ کہا گیا کہ ایک ہی سورۃ بنا لاؤ اور یہ بھی کہا گیا کہ اگر تمام آدمی اور جن اکٹھے ہوں جب بھی قرآن کا جوڑ نہیں لا سکتے ایند من آدمی اور پتھر ہیں یعنے دوزخ میں یہ جلائے جائیں گے بعضوں نے کہا پتھروں سے مراد وہ بت ہیں جن کو کافر پوجتے تھے قیامت کے دن یہ اپنے پوجنے والوں سمیت دوزخ میں ڈال دیے جاویں گے جیسے فرمایا انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم اس آیت سے یہ بھی نکلا کہ دوزخ کو اللہ تعالے بنا چکا ہے اور وہ موجود ہے ایسی ہی جنت بھی اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا ۱۲ ف ۱ عہد و پیمان توڑ ڈالتے ہیں ۱۲ آ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۴۸ ف ۱۳ بعضوں نے والراسخون فی العلم پر وقف کیا ہے تو ترجمہ یوں ہوگا کہ ان کی اصلی

حقیقت سوا اللہ تعالے اور پکے عالموں کے کوئی نہیں جانتا ابن عباس رضہ نے کہا میں پکے عالموں میں سے ہوں اور انکی اصلی حقیقت جانتا ہوں صبیغ ایک شخص تھا وہ متشابہ آیتوں میں بحث کیا کرتا تھا حضرت عمر رضہ نے اسکو مار کر لہو لہان کر دیا آخر بولا اے امیر المؤمنین بس کیجیے اب میرے سر کا سودا جاتا رہا ۱۲ ف ۱۳ بلکہ جو جیسا کرے ویسا بدلا پاوے گا حساب جو جو اور بخشش سو سو ۱۲ ف ۱۴ یعنے قرآن مجید ۱۲ ف ۱۵ یعنے اچھے کاموں کی راہ نمائی اور بری باتوں سے نصیحت انہی لوگوں کو ہوتی ہے جن کو خدا تعالے کا ڈر ہے معمولی لوگ تو قصے کیطرح سن لیتے ہیں ۱۲ ف ۱۶ خدا کا کلام اور بشر کا کلام غور کے بعد صاف کھل جاتا ہے اتنی بڑی کتاب میں جیسے قرآن شریف ہے ایکسان عبارت کی فصاحت اور بلاغت اور شروع سے اخیر تک ایک جملہ بھی تہذیب کے خلاف نہ ہونا صاف کہے دیتا ہے کہ یہ مالک کا کلام ہے اسکے سوا قرآن میں جو جو پیشین گوئیاں کیجاتی تھیں وہ سب پوری ہوتی چلی جاتی تھیں یہ بشر کا کام نہیں کہ اسکی ہر ایک پیشین گوئی سچی ہی نکلے اگر قرآن بشر کا کلام ہوتا تو بہت سی پیشین گوئیاں غلط نکلتیں دوسرے کہیں عبارت رکیک ہوتی کہیں فصیح کہیں تو کوئی جملہ خلاف تہذیب ہوتا ہزاروں لاکھوں عرب لوگ اسوقت آنحضرت صلعم کے مخالف تھے اور شعر و شاعری اور فصاحت و بلاغت کا دم بھرتے تھے مگر لاکھ جتن کیئے ایک مختصر سی سورت بھی نہ بن سکی پھر اس سے زیادہ روشن اور عمدہ دلیل کیا ہوگی کہ قرآن اللہ تعالے کا کلام ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۵۳ ف ۱۳ فاکہ بن مغیرہ کا ایک غلام تھا جبر وہ رومی تہا نصرانی اور اگلی کتابوں سے واقف قریش کے کافر کہتے کہ اسی نے آنحضرت صلعم کو اگلے پیغمبروں کے قصے بتلا دیے ہیں ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۵۶ ف ۵ کہ ایسی کتاب سے منہ موڑتے ہو جسمیں تمہارے دین اور دنیا کے فائدے بھرے ہوئے ہیں اور جس کی وجہ سے قیامت تک تمہاری عزت اور ناموری قائم رہیگی - قریش کا نام جو اب تک باقی ہے وہ قرآن اور آنحضرت صلعم کی طفیل سے ورنہ انکو کوئی پوچھتا بھی نہ تھا ۱۲ ف ۷ اور توریت کو ملتے ہو یہ تمہاری صریح ہٹ دہرمی ہے ۱۲ ف جو اس سورت میں بیان ہوئیں ۱۲ ف ۸ یعنے کو قرآن میں صاف صاف دلیلیں ہیں ایمان اور توحید کی مگر ہدایت خدا تعالے کیطرف سے ہے بہت لوگ قرآن سنتے ہیں مگر راہ پر نہیں آتے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور ہمنے قرآن کو اسی طرح کھلی کھلی نشانیاں کرکے اتارا اور اس لیئے اوتارا کہ جسکو

اللہ تعالے چاہے اسکے ذریعے سے ہدایت دے ۱۲ ف ۹ جن کو دیکھہ کر خدا کی پہچان ہوتی ہے ۱۲ ف ۱ اور جسکی قسمت میں اللہ نے ہدایت نہیں رکھی وہ لاکھوں نشانیاں دیکھتا ہے پر خدا کا قائل نہیں ہوتا ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۵۷ ف ۳ نئی نصیحت یعنے جو نیا حکم اترے ۱۲ ف ۴ معلوم ہوا کہ حضرت جبرائیل ع یہی قرآن لیکر آئے ہیں جو عربی زبان میں ہے اور قرآن کے لفظ اور معنے دونوں اللہ تعالے کا کلام ہیں وحی آن حضرت صلعم کے دل پر اترتی تھی کیونکہ دل تمام اعضا کا سردار ہے ۱۲ ف ۵ ان کتابوں میں قرآن کی بشارت دیگئی ہے ۱۲ ف ۶ عبد اللہ بن سلام اور اسد اور اسید اور ثعلبہ اور ابن یامین ۱۲ ف ۷ کہ قرآن حق ہے اور حضرت محمد صلعم سچے پیغمبر ہیں ۱۲ ف ۸ اسوقت یوں کہتے کہ یہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا غیر زبان میں ہے اگر ہماری زبان میں اترتا تو ہم ایمان لاتے ہوا یہ کہ بعضے کافر یہ کہنے لگے کہ قرآن عربی زبان میں ہے اور پیغمبر بھی عربی ہیں انہوں نے خود بنا لیا ہوگا اگر قرآن کسی اور ملک کی زبان میں اترتا تو بیشک ہم کو یقین آتا کہ اللہ تعالے کا کلام ہے اللہ تعالے نے انکا رد کیا کہ جن کی قسمت میں ایمان نہیں ہے وہ ہر طرح ایک نہ ایک شبہ نکالتے رہیں گے اگر غیر زبان میں قرآن اترتا تو اسوقت یہ عذر کرتے کہ ہماری زبان میں نہیں ہے اسلیئے ہماری سمجھ میں نہیں آتا - اگر ہماری زبان میں اترتا تو ہم ایمان لاتے ۱۲ ف ۹ تھوڑی دیر عذاب میں تامل ہو ۱۲ ف ۱۰ شیطان کو دیکھو اور قرآن کو دیکھو شیطان تو قرآن کے نام سے بھاگتا ہے بھلا وہ قرآن کیونکر لائے گا - دیو بگریزد ازان قوم کہ قرآن خوانند ۱۲ ف ۱۱ مجال نہیں کہ آسمان پر جائیں اللہ تعالی کی وحی سنیں ۱۲ ف ۱۲ کھلی کتاب یعنے جس کا مضمون صاف ہے ہر شخص کی سمجھ میں آجاتا ہے یا جس میں ہر بات کا کھلا بیان ہے تفصیل کے ساتھ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۵۸ ف ۶ قرآن سے بڑھکر اور کیا نشانی ہوگی جو قیامت تک قائم ہے کہتے ہیں بعضے مسلمان یہودیوں سے کچھہ کتابیں لیکر آئے آنحضرت صلعم نے فرمایا یہ لوگ کیسے احمق ہیں اپنے پیغمبر صلعم کی کتاب کو تو نہیں دیکھتے اور دوسروں کی کتابوں پر توجہ کرتے ہیں اسوقت یہ آیت اتری - ایک بار ام المومنین حفصہ رضہ حضرت یوسف ع کا قصہ جو اگلی کتابوں میں تھا لاکر اور آنحضرت صلعم کو سنانے لگیں آپ کا چہرہ بدلگیا اور آپ نے فرمایا قسم اسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے اگر یوسف پیغمبر ع تمہارے پاس اسوقت آتے جب میں تم میں موجود ہوتا اور تم مجھ کو چھوڑکر انکی پیروی کرتے تو گمراہ ہو جاتے - ایک بار حضرت عمر رضہ

ضمیمہ متعلق صـــ۱۳۳ ف اوپر والے لوگوں سے فرشتے مراد ہیں اونکا جھگڑنا یہ تھا جو آدم ع کی پیدایش کے وقت انہوں نے رائے دی کہ تو آدم ع کو کیوں بناتا ہے اسکی اولاد زمین میں فساد مچائے گی خون خرابہ کرے گی جس یا صحیح حدیث میں ہے آنحضرت ص نے فرمایا رات کو میرا مالک اچھی صورت میں میرے پاس آیا راوی نے کہا میں سمجھتا ہوں خواب میں اور فرمایا اے محمد ص تو جانتا ہے اوپر والے کس بات میں جھگڑتے ہیں میں نے عرض کیا نہیں پھر مالک نے اپنا ہاتھ میرے دونوں مونڈھوں کے بیچ میں رکھدیا یہانتک کہ اس کی ٹھنڈک میں نے اپنی دونوں چھاتیوں یا سینے میں پائی اسوقت جو کچھ زمین اور آسمان میں تھا مجھ کو معلوم ہوگیا پھر مالک نے فرمایا اے محمد ص تو جانتا ہے اوپر والے کس بات میں جھگڑ رہے ہیں میں نے عرض کیا جی ہاں (یہ مالک کے ہاتھ رکھنے کی برکت تھی کہ آنحضرت ص پر آسمان و زمین میں جو تھا وہ کھل گیا) وہ مکفرات میں جھگڑ رہے ہیں کفارے کیا ہیں نماز کے بعد (دوسری نماز کی انتظار میں) مسجدوں میں ٹھیرا رہنا جماعت کے لیے پاؤں سے چلکر جانا سختی کے وقت وضو پورا کرنا ۱۲ ف جو کچھ مجھے معلوم ہوا وہ وحی سے معلوم ہوا ۱۲ ف۸ یعنے یہ تم کا وہ کلام کہ میں دوزخ کو شیطان کے تابعداروں سے بھر دونگا ۱۲ ف۹ کیونکہ معجزہ اللہ تعالے کا فعل ہے جو پیغمبر ع کے ہاتھ پر ظاہر ہوتا ہے اسیطرح کسی نبی کا یہ مقدور نہیں کہ بے حکم خدا کے کوئی کرامت ہلائے ۱۲ ف۱۰ دنیا کا یا قیامت کا عذاب ۱۲ ف۱۱ جو اللہ تعالے کے پیغمبروں اور اس کی آیتوں کو جھٹلاتے تھے ۱۲ - ف فرشتے یا جن نہیں ہیں ۱۲ ف۱۳ پیغمبری سے سرفراز فرماتا ہے ۱۲ ف۱۴ وہی اچھے برے کا فیصلہ کریگا اور ثواب اور عذاب دیگا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ۱۳۴ ف آنحضرت صلعم کے پاس قریش کے سردار جمع تھے آپ انکو سمجھا رہے تھے آپ کو خیال تھا کہ اگر یہ لوگ مان لیں گے تو اسلام کو بہت قوت ہو جائیگی اتنے میں عبداللہ بن ام مکتوم جو اندھے تھے آن پہونچے اور آن حضرت صلعم کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہا انکو معلوم نہ تھا کہ آنحضرت صلعم ایک بڑے کام میں مشغول ہیں آپ کو انکا بیچ میں آجانا اور قطع کلام کرنا ناگوار ہوا اور آپ نے انکی طرف سے منہ پھیر لیا اسوقت یہ آیتیں اتریں کہتے ہیں اسکے بعد جب کبھی وہ آنحضرت صلعم کے پاس آتے آپ فرماتے مرحبا اور اپنی چادر انکے لیے بچھا دیتے اور فرماتے تم وہ ہو کہ تمہارے لیے میرے مالک نے مجھپر عتاب فرمایا آن حضرت صلعم نے تیرہ مرتبہ انکو مدینہ کا حاکم بنایا جب آپ جہاد کرنے کو باہر تشریف لیگئے وہ مہاجرین اولین میں سے تھے قادسیہ میں شہید ہوئے زرہ پہنے ہوئے لڑائی کا جھنڈا لیئے ہوئے رضی اللہ تعالے عنہ ۱۲ ف گناہوں سے پاک صاف ہو جاتا ۱۲ ف۹ تیرا کام خدا کا حکم پہونچا دینا ہے اگر سارے مالدار امیر لوگ تیرے خلاف رہیں تو تجھے کچھ پرواہ نہیں کرنا چاہیئے ان کی ہدایت کے لیئے اتنے کدکی کیا ضرورت ہے ۱۲ ف سبحان اللہ وہ سارے کمبخت کافر ملکر عبداللہ بن ام مکتوم کی جوتی برابر بھی نہیں سمجھے گئے اور عبداللہ کو وہ شرف حاصل ہوا جو دنیا میں کسی کو نہیں ملا یعنے پروردگار نے انکا ذکر قرآن میں کیا اور انکے لیئے اپنے حبیب پر خفگی فرمائی ۱۲ ف۱۱ جیسے اوپر گذر چکا کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا میں نے جبرائیل ع کو انکی اصلی صورت میں آسمان کے کنارے میں دیکھا انکے چھ سو پر تھے ۱۲ ف۱۲ بلکہ جو وحی آتی ہے سب کو سنا دیتے ہیں ۱۲ ف۱۳ آن حضرت صلعم کے والد ماجد حضرت عبداللہ نے اسوقت انتقال کیا جب آپ پیٹ میں تھے دادا نے پالا جب وہ مرگئے تو چچا ابوطالب نے پالا پھر اللہ تعالے نے آپ کا نکاح حضرت خدیجہ رض سے کرایا جو بہت مالدار اور خوبصورت تھیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـــ۱۳۵ ف۱ ضحاک رح نے کہا ناشکری سے مراد یہاں شرک ہے ابن عباس رض نے کہا نافرمانی سے یہ مراد ہے کہ اللہ تعالے نے جو میراث کے حصے مقرر کیئے اس پر راضی نہ ہوا اور اسکے حکم کا خلاف کرے کلبی رح نے کہا جب اللہ تعالے کے مقرر کیئے ہوئے حصوں کا انکار کرے تو وہ کافر ہوگیا اب ہمیشہ دوزخ میں رہیگا حدیث میں ہے کہ فرائض یعنے ترکہ بانٹنے کا علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ اور ایک زمانہ ایسا آویگا کہ علم فرائض اٹھ جاویگا دو آدمی ترکے میں جھگڑا کریں گے اور فیصلہ کرنے والا نہ ملے گا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـــ۱۳۶ ف۱۳ اس آیت سے بعض کم سمجھ لوگ یہ نکالتے ہیں کہ ہر شہر یا بستی میں جو طریق مسلمانوں کا جاری ہے اسکا خلاف کرنا منع ہے اور اہلحدیث پر طعن کرتے ہیں کہ مسلمانوں کا راستہ ہندوستان میں یہ تھا کہ حنفی مذہب کی تقلید کیا کرتے تھے اہلحدیث نے اس طریق کو چھوڑ کر ایک نیا طریق نکالا حالانکہ آیت کا مطلب وہ خود نہیں سمجھے اس آیت کے شروع میں یہ ہے کہ جو کوئی پیغمبر کا خلاف کرے اہلحدیث تو یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر کے فرمانے پر چلو اور آپ کی سنت کے عاشق بن جاؤ تو اونہی کا رستہ سچے مسلمانوں کا رستہ ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ۱۴۰ ف۱۲ وہ ہر ایک کو اسکے اعمال کا بدلہ دیگا اس آیت میں اللہ تعالے نے کافروں کو مردوں سے تشبیہ دی ہے کہ دنکا یہ حال ہوتا ہے کہ کتنا بھی انکو پکارو جواب نہیں دیتے جیسے اس کو پکارو جو بات نہیں سمجھتا مثلاً جانور ہے تو کافر گو کان رکھتے ہیں تیری آواز سنتے ہیں مگر جب اوس میں غور نہیں کرتے سمجھ کر نہیں سنتے تو گویا سنتے ہی نہیں ۱۲ ف۱۵ کفر پر دوڑے پڑتے ہیں یعنے موقع ملتے ہی کافر ہو جاتے ہیں یا کافروں کے شریک ہو جاتے ہیں۔ اس آیت میں اللہ تعالے نے اپنے پیغمبر ص سے یا ایہا الرسول کہکے خطاب کیا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو سارے قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس آیت میں دوسرے یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک میں اور یا ایہا النبی کئی مقاموں میں ہے ۱۲ ف۱۶ اسکی مہربانی بہت پھیلی ہوئی ہے اسمیں بڑی سمائی ہے جب تو تمپر عذاب نہیں اوتارتا ۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـــ۱۴۴ ف آدم ع اور نوح ع میں گیارہ سو برس کا فاصلہ تھا اور نوح ع اور ادریس ع میں ہزار برس کا فاصلہ تھا نوح ع کے باپ کا نام لمک تھا ابراہیم ع آدم ع کے دو ہزار برس بعد پیدا ہوئے ان کی عمر ایک سو پچہتر برس کی ہوئی اور حضرت اسماعیل ع کی عمر ایک سو سینتیس برس کی ہوئی اور اسحق ع حضرت اسماعیل ع سے چودہ برس چھوٹے تھے اور ایک سو اسی برس جیئے اور یعقوب ع ایکسو سینتالیس برس اور یوسف ع ایک سو بیس برس حضرت یوسف ع اور حضرت موسے ع میں چارسو برس کا فاصلہ تھا اور حضرت موسے ع اور حضرت ابراہیم ع میں پانسو پینسٹھ برس کا فاصلہ تھا ۱۲ ف۸ یعنے ابراہیم ع سے پہلے ۱۲ ف۹ جو حضرت موسے ع کے بڑے بھائی تھے ۱۲ ف۱۰ بن آرون بن برکیا ۱۲- ف۱۱ ابن اخطوب بن عجوز بعضوں نے الیسع الیاس ع سمجھا ہے یہ غلط ہے وہب نے کہا الیسع الیاس ع کے مصاحب تھے اور یہ دونوں حضرت عیسے ع اور یحیے ع اور زکریا ع کے زمانہ سے پہلے تھے ۱۲ ف۱۲ یعنے اپنے اپنے زمانہ میں یہ جہان کے سب لوگوں سے افضل تھے اس آیت سے بعضوں نے یہ نکالا ہے کہ فرشتوں سے پیغمبر افضل ہیں ۱۲ ف۱۳ جو ایماندار تھے ان کو ہی راہ پر لگایا اور بزرگی دی ۱۲ ف۱۴ لوگوں میں سے انتخاب اور پسند کر لیا ۱۲ ف۱۵ پیغمبر اور انکے باپ دادا اور بھائی جن کا ذکر اوپر ہوا ۱۲ ف۱۶ کیونکہ شرک کے ساتھ کوئی عمل کیسا بھی عمدہ ہو قبول نہیں ہوتا ۱۲ ف۱۷ یعنے قریش کے کافر لوگ ۱۲ ف۱۸ یعنے کتاب اور شریعت اور پیغمبری کو ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ۱۴۷ ف۹ یعنے قرآن شریف اور شریعت کو دل سے مانتے ہیں اور اسکو سچا جانتے ہیں اسیطرح اگلی کتابوں جیسے توریت شریف اور انجیل

شریف اور زبور شریف اور جو صحیفے اگلے پیغمبروں پر
اترے تھے ان سب کو سچا اور اللہ پاک کی طرف سے
سمجھتے ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ توریت شریف آن
حضرت صلعم کے سامنے لائی گئی تو آپ نے اسکو ادب
سے تکیہ پر رکھا اور فرمایا کہ میں ایمان لایا تجھ پر اور اسپر
جسنے تجھکو اتارا چونکہ اگلی کتابوں میں یہود اور نصاری
نے کچھ تبدیل اور تحریف کردی ہے اور کچھ احکام انکے
منسوخ ہوگئے ہیں اسلیئے ان کتابوں پر ایمان لانا یہ ہے
کہ انکا ادب کرے اور اُن کو اللہ پاک کا کلام سمجھے یہ ضرور
نہیں کہ انکے ہر فقرے پر عمل کرے عمل اور اعتقاد کیلئے
قرآن شریف ہی جسکا ایک لفظ یا ایک شوشہ بھی قیامت
تک بدل نہیں سکتا اور اللہ پاک نے اسکی حفاظت کا
ذمہ لیا ہے ۱۲ ف کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہے
بلکہ آدمی کا بنایا ہوا ہے ۱۲ ف جس زمانہ میں قرآن
مجید اترا اُسوقت عرب میں فصاحت اور بلاغت اور
شعر شاعری کا بہت چرچا تھا تو ایک امی (ان پڑھ)
پیغمبر صلعم کا پکار پکار کر کہنا کہ قرآن کی ایک ہی سورت
بنا لاؤ اور ان سب کا عاجز رہنا بہت بڑی دلیل ہے
قرآن کے حق اور منزل من اللہ ہونے کی بعضوں نے
کہا من مثلہ کی ضمیر آنحضرت صلعم کی طرف پھرتی ہے یعنی
آن حضرت صلعم کے سے امی شخص سیکڑوں اور ہزاروں
ہیں انمیں سے کسی سے کہو کہ ایک چھوٹی سی سورت
ہی قرآن کی سورتوں کی وضع اور قسم کی بنادے سورت
قرآن کے ایک حصہ کو کہتے ہیں ۱۲ ف ۹ یہ جو فرمایا البتہ نہ
کرسکوگے قرآن کا ایک بڑا معجزہ ہے کہ باوجود اسکے کہ
صدہا برس گذر گئے اور عرب اور دوسرے ملکوں میں
بڑے بڑے منشی اور شاعر اور ادیب گذرے لیکن قرآن
کا مقابلہ کوئی نہ کرسکا اور اسکے جوڑ کی ایک چھوٹی سی
سورت بھی بنا نہ سکا حالانکہ قرآن میں صرف اس مکان
میں نہیں بلکہ سورہ قصص اور سورہ بنی اسرائیل اور سورہ
ہود اور سورہ یونس میں بھی یہ کہا گیا کہ ایک ہی سورۃ
بنا لاؤ اور یہ بھی کہا گیا کہ اگر تمام آدمی اور جن اکٹھے
ہوں جب بھی قرآن کا جوڑ نہیں لا سکتے ایندھن آدمی
اور پتھر ہیں یعنے دوزخ میں یہ جلائے جائیں گے بعضوں
نے کہا پتھروں سے مراد وہ بت ہیں جن کو کافر پوجتے تھے
قیامت کے دن یہ اپنے پوجنے والوں سمیت دوزخ میں
ڈال دیے جاویں گے جیسے فرمایا انکم وما تعبدون من دون
اللہ حصب جہنم اس آیت سے یہ بھی نکلا کہ دوزخ کو اللہ تعالیٰ
بنا چکا ہے اور وہ موجود ہے یعنے ایسی ہی جنت بھی اور
یہی مذہب ہے اہل سنت کا ۱۲ ف ۱ عہد و پیمان کو توڑ
ڈالتے ہیں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۴۸ ف ۱۲ بعضوں نے والراسخون
فی العلم پر وقف کیا ہے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ ان کی اصلی
حقیقت سوا اللہ تعالیٰ کے اور پکے عالموں کے کوئی نہیں
جانتا ابن عباس رضی نے کہا میں پکے عالموں میں سے
ہوں اور انکی اصلی حقیقت جانتا ہوں صبیغ ایک شخص تھا
وہ متشابہ آیتوں میں بحث کیا کرتا تھا حضرت عمر رضی نے
اسکو مار کر لہولہان کردیا آخر بولا اے امیر المؤمنین
بس کیجیے اب میرے سر کا سودا جاتا رہا ۱۲ ف ۱۳ بلکہ
جو جیسا کرے ویسا بدلہ پاوے گا حساب جو جو اور
بخشش سو سو ۱۲ ف ۱۴ یعنے قرآن مجید ۱۲ ف ۱۵ یعنے
اچھے کاموں کی راہ نمائی اور بری باتوں سے نصیحت
انہی لوگوں کو ہوتی ہے جن کو خدا تعالیٰ کا ڈر ہے معمولی
لوگ تو قصے کیطرح سن لیتے ہیں ۱۲ ف ۱۶ خدا کا کلام
اور بشر کا کلام غور کے بعد صاف کھل جاتا ہے اتنی بڑی
کتاب میں جیسے قرآن شریف ہے ایکساں عبارت کی
فصاحت اور بلاغت اور شروع سے اخیر تک ایک جملہ
بھی تہذیب کے خلاف نہ ہونا صاف کہہ دیتا ہے کہ یہ
مالک کا کلام ہے اسکے سوا قرآن میں جو جو پیشین
گوئیاں کیجاتی تھیں وہ سب پوری ہوتی چلی جاتی
تھیں یہ بشر کا کام نہیں کہ اسکی ہر ایک پیشین گوئی
سچی ہی نکلے اگر قرآن بشر کا کلام ہوتا تو بہت سی
پیشین گوئیاں غلط نکلتیں دوسرے کہیں عبارت
رکیک ہوتی کہیں فصیح نہیں تو کوئی جملہ خلاف تہذیب
ہوتا ہزاروں لاکھوں عرب لوگ اسوقت آنحضرت صلعم
کے مخالف تھے اور شعر و شاعری اور فصاحت و
بلاغت کا دم بھرتے تھے مگر لاکھ جتن کیئے ایک مختصر
سی سورت بھی نہ بن سکی پھر اس سے زیادہ روشن
اور عمدہ دلیل کیا ہوگی کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۵۳ ف ۱۳ فاکہ بن مغیرہ کا
ایک غلام تھا جبر وہ رومی تھا نصرانی اور اگلی کتابوں
سے واقف قریش کے کافر کہتے کہ اسی نے آنحضرت
صلعم کو اگلے پیغمبروں کے قصے بتلا دیے ہیں ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۵۶ ف ۵ کہ ایسی کتاب سے
منہ موڑتے ہو جسمیں تمہارے دین اور دنیا کے فائدے
بھرے ہوئے ہیں اور جس کی وجہ سے قیامت تک
تمہاری عزت اور ناموری قائم رہیگی - قریش کا نام
جو اب تک باقی ہے وہ قرآن اور آنحضرت صلعم کی
طفیل سے ورنہ انکو کوئی پوچھتا بھی نہ تھا ۱۲ ف ۶
اور توریت کو ملتے ہو یہ تمہاری صریح ہٹ دھرمی
ہے ۱۲ ف جو اس سورت میں بیان ہوئیں ۱۲ ف ۸
یعنے گو قرآن میں صاف صاف دلیلیں ہیں ایمان اور
توحید کی مگر ہدایت خدا تعالیٰ کیطرف سے ہے بہت لوگ
قرآن سنتے ہیں مگر راہ پر نہیں آتے بعضوں نے
یوں ترجمہ کیا ہے اور ہمنے قرآن کو اسی طرح کھلی کھلی
نشانیاں کرکے اتارا اور اس لیئے اتارا کہ جسکو
اللہ تعالیٰ چاہے اسکے ذریعے سے ہدایت دے ۱۲ ف ۹
جن کو دیکھ کر خدا کی پہچان ہوتی ہے ۱۲ ف ۱ اللہ
جسکی قسمت میں اُسنے ہدایت نہیں رکھی وہ لاکھوں
نشانیاں دیکھتا ہے پر خدا کا قائل نہیں ہوتا ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۵۷ ف ۳ نئی نصیحت یعنے جو
نیا حکم اترے ۱۲ ف ۴ معلوم ہوا کہ حضرت جبرائیل ع
یہی قرآن لیکر آئے ہیں جو عربی زبان میں ہے اور قرآن
کے لفظ اور معنے دونوں اللہ تعالیٰ کا کلام ہیں وحی آن
حضرت صلعم کے دل پر اترتی تھی کیونکہ دل تمام اعضا
کا سردار ہے ۱۲ ف ۵ ان کتابوں میں قرآن کی بشارت
دیگئی ہے ۱۲ ف ۶ عبداللہ بن سلام اور اسد اور اسید
اور ثعلبہ اور ابن یامین ۱۲ ف کہ قرآن حق ہے اور
حضرت محمد صلعم سچے پیغمبر ہیں ۱۲ ف ۸ اُسوقت یوں
کہتے کہ یہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا غیر زبان میں ہے
اگر ہماری زبان میں اترتا تو ہم ایمان لاتے ہوا یہ کہ
بعضے کافر یہ کہنے لگے کہ قرآن عربی زبان میں ہے اور
پیغمبر بھی عربی ہیں انہوں نے خود بنا لیا ہوگا اگر قرآن
کسی اور ملک کی زبان میں اترتا تو بیشک ہم کو یقین
آتا کہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اللہ تعالیٰ نے انکا رد کیا کہ جن
کی قسمت میں ایمان نہیں وہ ہر طرح ایک نہ ایک
شبہ نکالتے رہیں گے اگر غیر زبان میں قرآن اترتا
تو اسوقت یہ عذر کرتے کہ ہماری زبان میں نہیں ہے
اسلیئے ہماری سمجھ میں نہیں آتا - اگر ہماری زبان
میں اترتا تو ہم ایمان لاتے ۱۲ ف ۹ تھوڑی دیر
عذاب میں تامل ہو ۱۲ ف ۱ شیطان کو دیکھو اور قرآن
کو دیکھو شیطان تو قرآن کے نام سے بھاگتا ہے بھلا وہ
قرآن کیونکر لائے گا - دیو بگریزد ازاں قوم کہ قرآن
خوانند ۱۲ ف ۱۱ مجال نہیں کہ آسمان پر جائیں اور اللہ
تعالیٰ کی وحی سنیں ۱۲ ف ۱۲ کھلی کتاب یعنے جس کا
مضمون صاف ہے ہر شخص کی سمجھ میں آجاتا ہے ۱۲
یا جس میں ہر بات کا کھلا بیان ہے تفصیل کے ساتھ

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۵۸ ف قرآن سے بڑھکر اور کیا
نشانی ہوگی جو قیامت تک قائم ہے کہتے ہیں بعضے
مسلمان یہودیوں سے کچھ کتابیں لیکر آئے آنحضرت
صلعم نے فرمایا یہ لوگ کیسے احمق ہیں اپنے پیغمبر صلعم کی کتاب
کو تو نہیں دیکھتے اور دوسروں کی کتابوں پر توجہ کرتے
ہیں اسوقت یہ آیت اتری - ایک بار ام المؤمنین حفصہ رضی نے
حضرت یوسف ع کا قصہ جو اگلی کتابوں میں تھا لاکر
اور آنحضرت صلعم کو سنانے لگیں آپ کا چہرہ بدل گیا
اور آپ نے فرمایا قسم اسکی جسکے ہاتھ میں میری جان
ہے اگر یوسف پیغمبر ع تمہارے پاس اسوقت آتے جب
میں تم میں موجود ہوتا اور تم مجھ کو چھوڑ کر اُن کی
پیروی کرتے تو گمراہ ہو جاتے - ایک بار حضرت عمر رضی

توریت کے کچھ حصے لیکر آئے اور آں حضرت صلعم کو سنانا چاہا آپ کے چہرہ کا رنگ بدلگیا عبداللہ بن حارث نے کہا افسوس تجہپر اے عمر کیا تو آں حضرت صلعم کا چہرہ نہیں دیکھتا حضرت عمر رضہ نے یہ حال دیکھکر اسی وقت کہا ہم اللہ جل جلالہ کے مالک ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور آپ کے پیغمبر ہونے پر خوش ہیں یہ سنکر آپ کا غصہ جاتا رہا پہر آپ نے فرمایا اگر موسے ع اس وقت آجائیں اور تم مجہکو چہوڑ کر انکی پیروی کرو تو گمراہ ہوجاؤ تمہارا نصیب سب پیغمبروں میں میں ہوں حضرت عمر رضہ نے آں حضرت صلعم سے پوچھا کیا میں توریت سیکہوں آپنے فرمایا مت سیکھ لیکن اسپر ایمان رکھو (کہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہی) ۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۶۰ ف ۹ اور وہ بڑی آسانی اور خوشی اور رغبت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت بجا لاتے ہیں قتادہ رحمہ نے کہا اولیاء اللہ کی یہی یہی صفت ہے کہ ڈر سے انکے بدن پر رونگٹے کھڑے ہوا اور اللہ تعالیٰ کی یاد میں انکا دل لگ جائے یہ نہیں کہ انکی عقل جاتی رہے یا انکو غش آجائے جیسے بدعتیوں کا حال ہوتا ہے اور یہ شیطان کی طرف سے ہے عبداللہ بن عمر عراق کے ایک شخص پرسے گذرے جو بیہوش گرا ہوا تھا انہوں نے پوچھا اس کو کیا ہوا لوگوں نے کہا جب یہ قرآن سنتا ہے تو اسکا یہی حال ہوجاتا ہے عبداللہ رضہ نے کہا ہم بھی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں مگر گرتے نہیں اور ایسے لوگوں کے پیٹ میں شیطان سما جاتا ہے اور آں حضرت صلعم کے اصحاب کا یہ طریقہ نہ تھا ابن سیرین سے پوچھا کچھ لوگ قرآن سنکر گرجاتے ہیں انہوں نے کہا انکو ایک چھت پر بیٹھاؤ پاؤں پھیلا کر اور قرآن سناؤ اگر وہ نیچے گرجائیں تب تو سچے ہیں ورنہ جہوٹے ہیں ۱۲ ف ۱۰ یعنے دین کی ضروری باتیں سب قرآن میں موجود ہیں اور حدیث شریف سے اسکا مطلب خوب کہل جاتا ہے ہر ایک آدمی کو اپنا دین سنبہالنے کے لئے قرآن اور حدیث کافی ہے ۱۲ ف ۱۱ یعنے مشکل مطلب جو سمجھ میں نہ آئے یا اُس میں کوئی کجی نہیں ہے یعنے اختلاف کہ کہیں ایک حکم ہو کہیں اسکے خلاف دوسرا حکم ۱۲ ف ۱۲ یا ہم ہی نے اُسکو حقیقت میں اتارا ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۶۴ ف ۱۲ اُسکے کلام الٰہی ہونے میں مطلق شک نہیں ۱۲ ف ۱۳ جسکے الفاظ اور معنی میں تعجب کے لائق ہیں ۱۲ ف ۱۴ کہ ہر ایک حرف پوری طرح پر نکلے اور جہاں پر ٹھہرنا چاہیئے وہاں ٹھیر جائے جہاں سانس توڑنا چاہیئے وہاں سانس توڑے۔ انس رضہ سے پوچھا گیا آں حضرت صلعم قرآن کیونکر پڑھتے تھے انہوں نے کہا آپ مد کے ساتھ پڑھتے تھے بسم اللہ کو مد کرتے رحمن کو مد کرتے رحیم کو مد کرتے ام سلمہ رضہ نے کہا تمہاری نماز کہاں آنحضرت صلعم کی نماز کہاں آپ ایک ایک حرف کو الگ الگ صاف صاف پڑہتے تھے الحمد للہ رب العلمین پڑہتے اور ٹھیر جاتے پہر الرحمن الرحیم پڑہتے اور ٹھیر جاتے پہر مالک یوم الدین پڑہتے اور ٹھیر جاتے۔ سید علامہ رحمہ نے کہا ترتیل سے غرض یہ ہے کہ دل لگا کر پڑہے نہ یہ کہ فقط الفاظ کو خوب نکالے زبان اور منہ ٹیڑہا کرے یہ بدعت ہے جسکو جاہلوں نے نکالا ہے ۱۲ ف ۱۵ توراۃ کو عبادت کرکے تکلیف اٹھانے کی عادت کرنے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۶۶ ف ۱ اے رب العالمین کوئی نہیں پہر تباہی تباہی ہے ہزار مکریں کرو لاکھوں تدبیریں کرو زمین آسمان کے قلابے ملاؤ جب خدا تعالیٰ اپنی مدد اٹھا لیوے تو تم کو کبھی سرخروی نہیں ہو سکتی یہی حال ہمارے زمانہ میں مسلمانوں کا ہورہا ہے خدا تعالیٰ کی مدد کا جو راستہ ہے اسپر تو بہولے سے بہی چلنے کا قصد نہیں کرتے یعنے ایمان اور اتباع سنت کا اور خیالی پلاؤ پکانے میں اُستاد ہورہے ہیں کوئی کہتا ہے وضع اور لباس بدلدو کوئی کہتا ہے دوکانداری اور سوداگری میں مصروف ہو بہلا ان ڈہکوسلوں سے کہیں مسلمان ترقی کرسکتے ہیں انکی آنکہوں پر غفلت کا پردہ پڑگیا ہے یہ ان مسلمانوں کے حالات کیوں نہیں دیکھتے جنہوں نے چند ہی سال کے عرصہ میں روم و ایران و عرب و ہند و فارس و چین تک اسلام پہیلا دیا تھا انمیں کونسا وصف تھا جو ہم میں نہیں وہ یہی کہ وہ قرآن اور حدیث کے تابع تھے اور ہم اپنے ہوا و ہوس کے تابع ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۶۷ بقیہ نمبر ۹- اور ناتے والا بھی یا مسلمان ہی ہو۔ غیر ہمسایہ جسکا مکان اپنے مکان سے ملا نہ ہو لیکن اپنے محلہ یا قرب جوار میں ہو پاس بیٹھنے والا یعنے رفیق جو سفر میں ساتھ ہو یا جانی دوست یا بی بی یا ایک ساتھ پڑہنے والا سوداگری میں شریک اور مصاحب ایک حدیث میں ہے کہ لونڈی غلاموں کو وہی کھلاؤ جو تم کھاؤ اور وہی پہناؤ جو تم پہنو حضرت علی رضہ نے کہا آنحضرت صلعم نے اخیر بات جو کی وہ یہ تھی نماز کا اور لونڈی غلام کا خیال رکھو ۱۲ ف ۱ لوگوں پر اپنی بڑائی جتاتے ہیں تکبر اور خود پسندی کرتے ہیں ۱۲ ف ۱۱ یعنے جسکی امانت ہے اوسی کو دو یہ نہیں کہ زید کی امانت عمرو کے حوالے کردی اس آیت سے شرع کے بہت سے مسئلے نکلتے ہیں اور یہ تمام مسلمانوں کی طرف خطاب ہے یا حاکموں کیطرف اس میں اللہ تعالیٰ کے حقوق اور لوگوں کے حقوق سب داخل ہیں خواہ امانت رکہنے والا نیک ہو یا بد جس کی امانت ہو اسی کو دیجاوے گی ۱۲

ف ۱۲ اگر تم نے اس سے اچھا جواب دیا ہے تو ضرور اس کا بدلہ تم کو ملیگا اس سے اچھا سلام کرو مثلاً وہ کہے السلام علیکم تو تم کہو وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وہ اتنا کہے تو تم اور بڑہا دو برکاتہ بہی کہو شروع میں سلام کرنا سنت ہے اور جواب دینا فرض ہے اور اگر جماعت میں سے ایک شخص جواب دیدے تو سب کی طرف سے کافی ہوجاتا ہے جیسے ابوداؤد کی حدیث میں ہے ۱۲ ف ۱۳ دوسروں کو دغا دیکر کیونکہ اُسکا وبال خود انہی پر پڑیگا گو یا اونہوں نے خود اپنے ساتھ دغا کی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۶۸ ف ۱۱ یعنے فجر اور عصر کی نماز پڑھتے ہیں یا دعا کرتے ہیں ۱۲ ف ۱۲ یعنے خلوص سے صرف خدا کے طالب ہیں ۱۲ ف ۱۳ یعنے ہر ایک اعمال کی جوابدہی خود اُسی پر ہے مطلب یہ ہے کہ اِن لوگوں نے نہ تیرا کچھ بگاڑا نہ تو نے اُنکا کچھ بگاڑا پھر اُنکے نکال دینے کی کیا وجہ ہے خصوصاً اس صورت میں جب وہ عابد زاہد خالص خدا کے طلبگار ہیں ۱۲ ف ۱۴ جب پروردگار عالم اپنے خاص حبیب کے لیے ایسا ارشاد فرماوے دوسری آیت میں ہے اگر تو شرک کریگا تو تیرے سب اعمال اکارت ہوجاویں گے تو اور کسی بزرگ یا ولی یا امام کی کیا بساط ہے وہ شہنشاہ عالی جاہ ایسا ہی بے پرواہ ہے۔ ابن ماجہ کی روایت میں ہے سعد بن ابی وقاص رضہ نے کہا کہ یہ آیت ہم چھ آدمیوں میرے اور ابن مسعود رضہ اور صہیب اور عمار رضہ اور مقداد رضہ اور بلال رضہ کے باب میں اتری قریش کے کافروں میں سے اقرع اور عیینہ نے آپ سے تنہائی کی اور کہا کہ ہم کو ان غلاموں کے ساتھ بیٹھنے میں شرم معلوم ہوتی ہے جب ہم آپکے پاس آویں تو آپ اِن کو اٹھا دیا کیجیے آپ نے فرمایا ہاں یہ ہوسکتا ہے ۱۲ ف ۱۵ یعنے ایک فریق اپنا رشتہ دار یا دوست بھی ہو تو بھی جو فیصلہ کرو کسی کی بیجا رعایت نہ کرو ۱۲ ف ۱۶ جن باتوں کا اللہ تعالے نے حکم دیا ہے اُنپر چلو یا ہر اقرار کو پورا کرو ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۶۹ ف ۹ جیسے بھائی بہن ماموں خالہ بھانجا بھتیجا وغیرہ ۱۲ ف ۱۰ ناتے والے اگر محرم ہوں جن سے نکاح حرام ہے اور مفلس ہوں تو مالدار پر انکا کھلانا پلانا امام ابوحنیفہ کے نزدیک واجب ہے اور جو غیر محرم ہو تو مستحب ہے باقی علما کے نزدیک صرف اصول اور فروع کا نفقہ واجب ہے دوسروں کا مستحب ہے مطلب یہ ہے کہ سب ناتے والوں سے محبت اور

اور اخلاق سے پیش آوے اگر مقدور ہو تو پیسے سے
بھی اُنکے ساتھ سلوک کرے ۱۲ ف ۱۱ اُنکو کھانا دو اور
راہ خرچ وغیرہ اگر ہو سکے ۱۲ ف ۱۲ ناجائز اور خلاف
شرع کام میں ایک پیسہ بھی خرچ نہ کرو ۱۲ ف ۱۳ مال
میں اسراف کرنا شیطان کی ایک صفت ہے جب آدمی
نے ایسا کیا تو وہ شیطان کا تابعدار بنا اور اُسکا
بھائی ٹھہرا ۱۲ ف ۱۴ جو مرتبہ اللہ تعالےٰ نے اسکو دیا
تھا اُسکی قدر نہ جانی اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی تم
بھی مال میں جو اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے اسراف کرکے
اُسکی بے قدری نہ کرو اور شیطان کی طرح ناشکرے
بنو ۱۲ ف ۱۵ یعنے اگر تیرے پاس سردست کچھ دینے کو نہو
لیکن امید ہو کہ آیندہ روپیہ پیسہ ملیگا اور اُنکی چشم
پوشی کی ضرورت پڑے تو نرمی سے اُنکو سمجھا دو کہ
بھائی ذرا ٹھہر جاؤ اب انشاءاللہ پیسہ میرے پاس آنے
والا ہے تم کو دونگا یہ نہیں کہ اُنپر خفا ہونے لگو یا اُنکو
سخت جواب دو ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱ ف ترمذی نے روایت
کیا کہ اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے اور پاکیزہ ہی کو قبول کرتا
ہے ایک شخص اپنے ہاتھ آسمان کیطرف اٹھاتا ہے
اور کہتا ہے پروردگار پروردگار میری دعا
قبول فرما حالانکہ اُس کا کھانا حرام پینا حرام کپڑا
حرام پھر اُس کی دعا کیونکر قبول ہوگی ۱۲ ف ۹ جو
مال خلاف شرع لیا یعنے شرع نے اُسکی اجازت نہ
دی ہو تو وہ باطل اور ناحق ہے اگو دینے والا اپنی
خوشی سے دیوے مثلاً زنا کی خرچی رشوت نجومی
کی فیس شراب کی یا ستار مردنگ وغیرہ باجوں کی
قیمت یا لاٹری یا جوئے کی منفعت حاکموں تک لیجانے
سے مطلب ہے کہ مال کا مال کھا گئے پھر مقدمہ ایک
حاکم تک لیدوڑے تا کہ حاکم فیصلہ کر دیوے اور صاحب
مال کو ہرا دے وہ بیچارا اپنا حق مانگ بھی نہ سکے شریح
قاضی فرمایا کرتے تھے کہ میں تیرے حق میں فیصلہ تو
کرتا ہوں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ تو ناحق پر ہے گو میں
پر میں حکم دیتا ہوں اور میرے حکم دینے سے کوئی چیز
تجھ کو حلال نہ ہوجاویگی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۷۳ ف ۱۱ حالانکہ جب صاف حکم
موجود ہو تو اختلاف کی کوئی وجہ نہ تھی ۱۲ ف ۱۲
یعنے یہود اور نصاریٰ کی طرح مت ہو جاؤ جیسے اُنمیں
کئی فرقے ہوگئے اور ایک دوسرے کو کافر کہتا ہے
حدیث میں ہے کہ یہود اکہتر فرقے ہوگئے اور نصاریٰ
کے بہتر اور میری اُمت کے تہتر فرقے ہونگے سب
دوزخی ہیں مگر ایک فرقہ وہ جماعت ہے دوسری
روایت میں ہے جسپر میں ہوں اور میرے صحابہ
ہیں ۱۲ ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۷۳ ف ۱۱ یعنے

حج کے . . . . . ارکان کو ادب اور احتیاط سے بجالاؤ
جن جن مقاموں پر اُنسے جو جو حکم . . . دیئے ہیں اُنپر
عمل کرو یا جن چیزوں کو اُسنے حرام کیا ہے اُنکو حلال
مت بناؤ مثلاً احرام میں شکار کرنا حرام کیا ہے اُسکو
کو حلال مت سمجھو ۱۲ ف ۱۱ یعنے ذیقعدہ ذیحجہ اور
محرم اور رجب کی جس کا بیان سورۃ بقرہ کے
ستائیسویں رکوع میں گذر چکا ۱۲ ف ۱۲ اونٹ ہو
یا گائے یا بکری جو قربانی کے لیے مکہ میں بھیجی جاوے ۱۲
ف ۱۳ یہ نیاز کے جانور کی خاص نشانی تھی اُسکے گلے
میں جوتی وغیرہ کوئی چیز لٹکا دیتے اُسکو تقلید کہتے
ہیں ۱۲ ف ۱۴ فضل سے مراد روزی ہے یعنے روٹی
کمانے کو مثلاً سوداگری کی نیت سے جا رہے ہوں
اور اللہ کی رضامندی یعنے حج یا عمرہ بھی کرنا چاہتے
ہوں گو کافر ہوں اللہ تعالےٰ رضامند نہیں ہے سکتا
مگر یہاں مراد یہ ہے کہ وہ اپنے نزدیک خدا تعالیٰ کی
رضامندی کے طالب ہوں ۱۲ ف ۱۵ اب شکار
درست ہو گیا جیسے احرام سے پہلے درست تھا ۱۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۷۴ ف ۱۰ بالکل میں مل
پڑجاؤ حرام حلال کی قید اٹھا کر ۱۲ ف ۱۱ اگر کوئی
شخص حلال چیز کو اپنے اوپر حرام کرلے تو وہ حرام نہ
ہوگی اُسپر کفارہ لازم ہوگا - ف ۱۲ یعنے دوبارہ پھر
تاکید فرمائی کہ حلال کھانے سے پرہیز کرنا اچھی
بات نہیں ہے روزی دینا اللہ تعالیٰ کا کام ہے جو عنایت
فرماوے بشرطیکہ حلال ہو اُسکو بے تامل کھاوے
ف ۱۳ جن کا کھولنا تم کو بُرا لگے کیونکہ بے ضرورت
پوچھنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا بلکہ اور مشکل پڑجاتی
ہے ۱۲ ف ۱۴ اور پیغمبر زندہ ہیں ۱۲ ف ۱۵ پھر جب بیان
کی جاوینگی تو تم کو بُری لگیں گی یا مشکل میں پڑوگے
مطلب یہ ہے کہ آنحضرت صلعم کی حیات میں جب اللہ
کی طرف سے برابر وحی اترتی رہتی ہے بے ضرورت
سوالات مت کرو کیونکہ اگر کروگے تو جواب اتریگا .
اس سے معلوم ہوا کہ آنحضرت صلعم کی وفات کے بعد
پوچھنے میں کوئی قباحت نہیں کیونکہ اس امر کا ڈر
نہیں ہے کہ وحی اُترے اور پوچھنے کی وجہ سے
وہ چیز فرض یا حرام ہو جاوے ۱۲ ف ۱۶
بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اللہ تعالیٰ نے اُن
چیزوں کو (جن کا تم سے بیان نہیں کیا) معاف رکھا
ہے یعنے جو باتیں اللہ تعالےٰ نے بیان نہیں فرمائیں
تو یہ اُس کی معافی اور رحمت سمجھنا چاہیے بندوں
کو گنجائش ہے کہ اس بات کو کریں یا نہ کریں تو
پوچھ پوچھ کر اللہ تعالیٰ کی معافیوں کو کم نہ کرو ۱۲
ف ۱۷ گناہ کو دیکھتا ہے پر جلدی سزا نہیں دیتا
ف ۱۸ بنی اسرائیل کا یہی حال تھا ایک بات کو

خواہ مخواہ کرید کر پوچھتے جب وہ بات حرام ہوجاتی
تو اُسکو کرتے یا فرض ہوجاتی تو نہ کرتے ہر حال
میں گنہگار ہوتے اور یہ ساری آفت ناحق بے
ضرورت پوچھنے سے آئی ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۷۶ ف ۱۱ اور غور کرو
کہ ان حکموں میں دنیا اور دین کی ساری بھلائی
بھری ہیں ۱۲ ف ۱۲ یعنے سن بال تک چھے اس کو
فائدہ ہو تو مضائقہ نہیں ۱۲ ف ۱۳ یعنے ۲۵ بر
کا یا اٹھارہ برس سے لیکر تیس سال تک یا چالیس
سال تک یا ساٹھ سال تک یا بتیس سال تک یا ۳۳
سال تک ۱۲ ف ۱۴ تو آکر پورا ماپنے اور تولنے
کی کوشش کرے مگر کچھ غلطی ہوجاوے تو مواخذہ
نہ ہوگا ۱۲ ف ۱۵ یعنے ایک فریق اپنا رشتہ دار
یا دوست بھی ہو تو بھی جو فیصلہ کرو وہ انصاف
سے کرو کسی کی بیجا رعایت نہ کرو ۱۲ ف ۱۶ جس
بات کا اللہ تعالےٰ نے حکم دیا ہے اُسپر چلو یا اقرار
کو پورا کرو ۱۲ ف ۱۷ اور تم ان کا خلاف کرنے سے
پرہیز کرو ۱۲ ف ۱۸ حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سیدھی لکیر کھینچی پھر
اسکے داہنے اور بائیں طرف کئی لکیریں کھینچیں
بعد اسکے فرمایا یہ سیدھی لکیر اللہ کی راہ ہے اور داہنے
اور بائیں شیطان کی راہیں ہیں پھر یہ آیت پڑھی
ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا یہ تین آیتیں کبھی منسوخ
. . . . . نہیں ہو سکتیں ہر پیغمبر اور ہر شریعت
نے ان باتوں کا حکم کیا ہے اور یہ قرآن کی جڑ
ہیں جو کوئی اُنپر چلے وہ بہشت میں جاویگا اور
جو اُنپر چلنا چھوڑدے وہ دوزخ میں جاویگا ۱۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۷۷ ف ۱۵ حالانکہ یہ
سورت مدینہ میں اتری اسپر بھی بعضوں نے کہا
ہے کہ جب مکہ سے مسلمانوں کو ہجرت کا حکم ہوا تو
بعضے مسلمان کہنے لگے کہ ہم اپنے ماں باپ کو کیونکر
چھوڑیں اپنی تجارت اور سوداگری کو کیسے خراب
کریں اپنے مکانات کو کیسے ابڑ دیں اُسوقت
یہ آیت اتری ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۷۸ ف ۱ یعنے لوگوں کے ساتھ
اچھا سلوک کرنے کا - بعضوں نے کہا عدل سے
کلمہ توحید مراد ہے اور احسان سے فرضوں کا ادا کرنا
بعضوں نے کہا عدل سے فرض اور احسان سے
نفل مراد ہیں ۱۲ ف ۱۷ فسق و فجور جیسے زنا لواطت
وغیرہ ۱۲ ف ۱۸ ابن مسعود نے کہا یہ آیت تمام
بھلائی اور برائی کو شامل ہے اور عثمان بن
مظعون اسی آیت کو سنکر مسلمان ہوئے ۱۲
یا اس کا خیال رکھو ۱۲ ۱۲ - ۱۲ -

ف۱۹ کتنا ہی بہت مال ہو وہ ایک نہ ایک دن ختم ہو جاویگا ۱۲ ف۲۱ اسکو فنا اور زوال نہیں ہے ۱۲ ف۲۲ بہتر کاموں میں فرض واجب سنت مستحب آگئے انہی کاموں کا ثواب آتا ہے اور جو کام مباح ہے اسکا کرنا نہ کرنا دونوں برابر ہیں کوئی انمیں بہتر نہیں انکا ثواب نہیں ملتا ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۸۰ ف۱۱ جس سے پیغمبری کا ثبوت ہو ان لوگوں نے اصحاب کہف کا قصہ آپکے امتحان کے لیے پوچھا تھا کہ اگر آپ سچے پیغمبر ہیں تو اس قصہ کو بیان کرینگے ورنہ بیان نہ کر سکیں گے ۱۲ ف۱۲ یعنے ہمیشہ ہر وقت یا صبح اور عصر کی نماز پڑھتے ہیں ۱۲ ف۱۳ انکی صحبت لازم کر لے انہی کے پاس بیٹھ عیینہ بن بدر اور اقرع بن حابس وغیرہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے اگر آپ عمدہ جگہ میں بیٹھیں اور ان مفلس مسلمانوں کو جنکے جبوں سے بو آتی ہے (یعنے سلمان اور ابوذر غریب مسلمانوں کو) اپنے پاس سے دور کریں تو ہم آپکے ساتھ بیٹھیں گے آپ سے باتیں کرینگے اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۱۴ جو مال دولت والے ہیں ۱۲ ف۱۵ یعنے ہمہ تن دنیا میں مشغول ہے ف۱۶ اور سورہ انعام میں گذر چکا ہے کہ سعد بن ابی وقاص اور بلال اور ابن مسعود اور خباب وغیرہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں مشرکوں کے چند رئیس آئے اور انہوں نے یہ چاہا کہ آپ ان غریب مسلمانوں کو اپنے پاس سے ہٹا دیں تو آپکے دل میں بھی کچھ خیال آیا اس وقت یہ آیت اتری ولا تطرد الذین یدعون ربہم بالغداوۃ والعشی اخیر تک اس آیت میں تو یہ حکم تھا کہ ان غریب مسلمانوں کو اپنے پاس سے مت نکال اور اس آیت میں اس سے بھی بڑھ کر حکم ہوا کہ انہی کی صحبت میں بیٹھ اور انہی کے ساتھ بیٹھنے پر اپنے نفس کو مجبور کر ۱۲ ف۱۷ یعنے عیینہ بن حصین اور اسکے ساتھیوں سے ۱۲ ف۱۸ مجھ کو تمہاری کچھ پرواہ نہیں ہے میں تو شاہنشاہ کے حکم کا تابع ہوں ۱۲ ف۱۹ وہ جو کہتے ہیں جھوٹا ہے جادوگر ہے شاعر ہے کاہن ہے بعضوں نے کہا یہ آیت منسوخ ہے جہاد کی آیت سے ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۸۱ ف۱۶ اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ لواطت اور جلق حرام ہے اور جلق کی حرمت میں اور بہت دلائل ہیں (یعنے ذکر کو تھیلی سے دبا کر منی نکال ڈالنا) ۱۲ ف۱۷ جب کوئی انکو امانت سونپے تو اس میں خیانت نہیں کرتے اسی طرح جب کسی سے اقرار کرتے ہیں تو اس کو پورا کرتے ہیں دغا بازی نہیں کرتے ۱۲ ف۱۸ وقت پر ادا کرتے ہیں جماعت کے ساتھ اور ناغہ نہیں کرتے ۱۲

ف یعنے حلم اور درگذر کر برائی کرنے والوں کا فرد نکا ذکر کرتا ہے اور اللہ تعالی اور رسول صلعم پر طعنے مارنا بکتا ہے بعض نے کہا یہ آیت جہاد کی آیت سے منسوخ ہے اور بعضوں نے کہا کافروں کے مقابل میں منسوخ ہے لیکن مسلمانوں میں آپس میں اسی پر عمل کرنا چاہیے عطا نے کہا بہت اچھا طریقہ برائی کے دفعیہ کا یہ ہے کہ جس نے برائی کی ہو اسکو سلام کرے انس رض نے کہا اچھا طریقہ یہ ہے کہ برائی کرنے والے سے کہے بھائی اگر تو جھوٹا ہے تو میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالی تیری خطا بخشدے اور جو تو سچا ہے (اور واقع میں مجھ میں یہ عیب ہے) تو میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالے میری یہ خطا بخشدے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۸۳ ف۸ یعنے انکو احتلام نہیں ہوتا یا پندرہ برس کی عمر کو نہیں پہنچے ۱۲ ف۹ اسماء بنت ابی مرثد ایک انصاری عورت تھی انکا غلام ایسے وقت میں چلا آیا جب وہ کسی حاجت میں مصروف تھی اسوقت یہ آیت اتری - ایک روایت میں ہے انہوں نے کہا یا رسول اللہ یہ کیا بری بات ہے کہ عورت اور اس کا خاوند ایک کپڑے میں ہوتے ہیں اور غلام ایسے وقت میں بے خبر گھس آتا ہے تب اللہ تعالی نے یہ آیت اتاری ۱۲ ف۹ کیونکہ رات کو آدمی ننگا کھلا رہتا ہے ۱۲ ف۱۰ اکثر ان وقتوں میں آدمی کا ستر کھلا رہتا ہے - ابن عباس رض نے کہا اکثر لوگوں نے اس آیت پر عمل نہیں کیا ہے اور میں نے تو اس چھوٹی بچی کو جو میرے سامنے کھڑی ہے یہ حکم دیا ہے کہ ان تینوں وقتوں میں اجازت لیا کرے مطلب یہ ہے کہ ان تین وقتوں میں گھر کے بال بچے اور غلام لونڈی بھی اجازت لیکر آیا کریں اور باقی وقتوں میں اجازت لینے کی ضرورت نہیں لیکن جوان مردوں کو تو ہر وقت اجازت لیکر آنا چاہیے - ابن مسعود رض نے کہا اپنی ماں کے پاس بھی ان وقتوں میں اجازت لے کر جا اسی طرح اپنے باپ اور بھائی بہن کے ساتھ بھی ۱۲ ف۱۱ اگر ہر وقت اجازت لینا ضرور ہو تو کام کاج میں سخت حرج پڑے ۱۲ ف۱۲ یا جس طرح وہ لوگ اجازت لیتے ہیں جن کا ذکر پہلے گذرا یعنے اس سورت کے تیسرے رکوع میں یہی اجازت لیں ۱۲ ف۱۳ جو تمہاری عزیز یا ہم مذہب دوست ہیں ۱۲ ف۱۴ یا جب تم خالی گھروں میں گھسو تو اپنے تئیں آپ سلام کرو - یوں کہو السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۸۴ ف۱۲ اگر کوئی گناہ ایسے سرزد ہو جاتا ہے تو اسکے بعد کوئی نیک کام کرتے ہیں جس سے وہ گناہ مٹ جائے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۸۵ بقیہ ف۸ توحید کی قابلیت رکھی ہے مگر صرف اس قابلیت سے کام نہیں چلتا جب تک شرعی طور سے اسلام قبول نہ کرے اور یہی حق ہے ۱۲ ف۹ توحید کی قابلیت ہر ایک آدمی میں ہے ۱۲ ف۱۰ مراد نفل صدقہ ہے کیونکہ یہ آیت مکی ہے اور زکوۃ مدینہ میں فرض ہوئی اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ ناتے والے جن سے نکاح حرام ہے اگر وہ محتاج ہوں تو انکو کھلانا پلانا فرض ہے حنفیہ کا یہی قول ہے اور امام شافعی کے نزدیک فروع اور اصول کا کھلانا پلانا فرض ہے ۱۲ ف۱۱ تاراج یا شکم یا القم یا ماتات ۱۲ ف۱۲ اسکے برابر کوئی گناہ نہیں وہ تو اللہ تعالی سے بغاوت ہے اور باغیوں پر بادشاہ کبھی رحم نہیں کرتا ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۹۱ ف۱۱ یعنے اپنے تئیں ایسا ذلیل اور خوار نہیں کر دیتے کہ جو چاہے انکے مال اور جان پر ستم کرے اور وہ ہمت ہار کر خاموش بیٹھ رہیں بلکہ ظالم کو سزا دیتے ہیں اس سے ظلم کا بدلہ لیتے ہیں ۱۲ ف۱۲ جس نے شروع میں برائی کی وہ ظالم ہے یا جو کسی برائی کے بدل اس سے زیادہ برائی کرے ۱۲ ف۱۳ بشرطیکہ جتنا اس پر ظلم ہوا اتنا ہی بدلہ لے کیونکہ یہ جائز ہے گو افضل یہی ہے کہ معاف کر دے ۱۲ ف۱۴ لوگوں کی جان اور مال اور عزت پر دست درازی کرتے ہیں ۱۲ ف۱۵ کہتے ہیں امام حسن بصری رح کی مجلس میں ایک شخص نے دوسرے کو گالی دی وہ پسینے پسینے ہو گیا پھر اٹھا اور یہ آیت پڑھی امام حسن رح نے فرمایا اس شخص نے اس آیت کو سمجھا اور اس پر عمل کیا جب اور لوگوں نے اس آیت کو بھلا دیا ۱۲ ف۱۶ کیونکہ ہاتھ پاؤں خود ہمارے خلاف گواہی دیں گے ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۹۳ ف۹ انکو مار ڈالو اور وہ بے قصور ہوں ۱۲ ف۱۰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی مصطلق سے زکوۃ وصول کرنے کیلیے ولید بن عقبہ کو بھیجا اس میں اور بنی مصطلق میں جاہلیت کے زمانہ سے دشمنی چلی آتی تھی اس نے کیا کیا کہ راستے سے لوٹ آیا اور جھوٹ موٹ ان کو نقصان پہنچانے کے لیے آنحضرت صلعم سے کہہ دیا کہ بنی مصطلق والوں نے زکوۃ دینے سے انکار بلکہ میرے قتل پر آمادہ ہوئے آپ نے یہ سنکر ایک لشکر بھیجا اسکے بعد بنی مصطلق کے قاصد آئے اور بیان کیا کہ ولید ہمارے پاس آیا تک نہیں اسوقت یہ آیت اتری ف۱۱ مصیبت میں مبتلا ہو جاؤ اسلیے کسی کام میں جلدی نہ کرو جب تک پیغمبر کیطرف رجوع ہو اور پیغمبر جیسا ارشاد

فرمائیں اُس پر عمل کرو ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۹۴ ف ۱۱ آسمان سے نزدیک مقام ہے جہاں بیت المقدس کا صخرہ ہے کہتے ہیں وہ ساری زمین سے زیادہ نزدیک ہے آسمان سے مردوں کو اس طرح سے پکاریگا اے گلی ہوئی ہڈیو اور اے گوشت کے ٹکڑو اُٹھو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اپنا فیصلہ کرا لو ۱۲ ف ۱۲ صوفیہ کرام اس آیت کا مطلب یوں فرماتے ہیں کہ ترک اور تجرید پیدا کرو یعنے غیر خدا کا خیال چھوڑ دو اور خدا ہی کی محبت میں غرق ہو جاؤ بعضوں نے کہا اُسکے عذاب سے بھاگو اُس کی طاعت کی طرف یا گناہوں سے بھاگ کر اُسکی پناہ لو یعنے اُسکی درگاہ میں توبہ کرو ۱۲ ف ۱۳ اُنکے نہ ماننے سے تیری کوئی الزام نہیں تونے اپنی خدمت ادا کر دی اللہ کا حکم انکو سنا دیا۔ کہتے ہیں یہ آیت جہاد کی آیت سے منسوخ ہے ۱۲ ف ۱۴ جن کی قسمت میں ایمان لکھا ہے انکو نصیحت سے فائدہ ہوگا ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۹۵ ف ۱۵ کہتے ہیں اس سے مراد حضرت عثمانؓ ہیں انہوں نے جنگ میں تین سو اونٹ ساز و سامان تیار کر کے دیے اور ہزار اشرفیاں لاکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھدیں آپ ان اشرفیوں کو ہاتھ سے اُلٹتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے اب عثمان گو کیسے ہی کام کریں اُسکو نقصان نہیں ہو سکتا بڑی نیکی سے مراد جنت ہے ف ۱۶ مراد وہ اقرار ہے جو اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کی اولاد کو انکی پشت سے نکالکر اُن سے لیا تھا جس کا حال اوپر گذر چکا ہے ۱۲ ف ۱۷ تم تو آدمی ہو اللہ تعالیٰ کی یاد اور قرآن کا اثر تم پر کیوں نہیں ہوگا ۱۲ — ۱۱ — ۱۲ — ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۹۶ ف ۱ صحیحین میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہے ایک شخص آنحضرت صلعم کے پاس آیا اور اپنی محتاجی کا حال بیان کیا آپنے اپنی بی بیوں سے کچھ بھیجا وہاں کچھ نہ نکلا ابو طلحہ نے کہا یا رسول اللہ میں اس کو لیجاتا ہوں اور کھلاتا ہوں ابو طلحہؓ اُسکو اپنے گھر لے آئے اور اپنی بی بی سے کہا یہ آنحضرت صلعم کا مہمان ہے اسکی خاطر کرو اور کوئی چیز اُٹھا نہ رکھو اُن کی بی بی نے کہا قسم خدا کی میرے پاس تو صرف بچوں کا کھانا ہے ابو طلحہ نے کہا ایسا کر جب رات ہو تو بچوں کو بے کھانا کھلائے بہلا کر سلا دے اور چراغ بجھا دے ہم دونوں بھی رات کو کچھ نہ کھائیں گے اور آنحضرت صلعم کے مہمان کو کھلا دینگے آخر اُنکی بی بی نے ایسا ہی کیا پھر صبح کو وہ مہمان آنحضرت صلعم کے پاس گیا۔ آپنے فرمایا اللہ تعالیٰ ہنس دیا

یا اللہ نے تعجب کیا فلان مرد اور فلان عورت پر یعنے ابو طلحہ رضؓ اور اُنکی بی بی پر انہیں کے باب میں یہ آیت اُتری ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۱۹۷ ف ۹ اللہ تعالیٰ کی یاد سے پانچوں نمازیں مراد ہیں یا قرآن کی تلاوت یا حج اور زکوۃ ایک حدیث میں ہے میری اُمت کے نیک بندے وہ لوگ ہونگے جنکو سوداگری اور خرید اور فروخت اللہ تعالیٰ کی یاد اور پانچوں نمازوں سے غافل نہ کر سکے گی۔ دوسری حدیث میں ہے کہ دنیا ملعون ہے اور جو دنیا میں ہے وہ بھی ملعون ہے مگر اللہ تعالیٰ کا ذکر اور جو اُس کی مانند ہے اور عالم اور طالب علم ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۲۰۰ ف ۱۰ لفظی ترجمہ یوں ہے تم کو مال کی بہت محبت ہے یا تم پیار کرتے ہو مال کو جی بھر کر جیسے شاہ عبدالقادر صاحب نے کیا ہے ۱۲ ف ۱۱ یعنے غلامی سے آزاد کر دینا یا قرض کے پھندے سے چھوڑا دینا حدیث صحیح میں ہے جو کوئی مسلمان بردہ آزاد کرے اللہ تعالیٰ اُسکے ہر عضو کے بدل آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو دوزخ سے آزاد کریگا ۱۲ ف ۱۲ یوں ہی ہر یتیم کو کھانا کھلانا بڑا ثواب ہے لیکن اگر ناتے دار بھی ہو تو اُسکو کھانا کھلانا اور زیادہ ثواب ہے۔ بھوک کے دن یعنے جب لوگوں کو کھانے کی احتیاج ہو اور کھانا نہ ملتا ہو مثلاً قحط اور گرانی کے دنوں میں ۱۲ ف ۱۳ جسکو کپڑا بچھونا وغیرہ کچھ میسر نہ ہو اور مٹی پر پڑا ہو۔ ۱۲ ف ۱۴ یعنے اللہ تعالیٰ کے حکم بجالانے پر صبر کرنے کی اور خلق خدا پر رحم کرنے کی لوگوں کو تاکید کرتے ہیں ....

...... بردہ آزاد کرنا یتیم و محتاج کو کھانا کھلانا اسی وقت مفید ہوگا جب ایمان کے ساتھ ہو کیونکہ ایمان کے بغیر کوئی نیکی قبول نہیں ہو سکتی اللہ تعالیٰ نے بردہ آزاد کرنے اور یتیم و محتاج کو کھانا کھلانے کو ایک گھاٹی کے ساتھ تشبیہ دی جیسے گھاٹی پر چڑھنا آدمی کو شاق ہوتا ہے ویسا ہی ان نیک کاموں میں اپنا مال خرچ کرنا بھی نفس پر گراں گذرتا ہے ۱۲ ف ۱۵ سہل بن سعد سے روایت کی امام بخاریؒ نے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اور یتیم کا پرورش کرنیوالا دونوں جنت میں اتنے نزدیک ہونگے اور آپنے بیچ کی انگلی اور کلمہ کی انگلی کیطرف اشارہ کیا ۱۲ ف ۱۶ اگر ہو سکے تو دیدے ورنہ نرمی سے جواب دیدے حدیث میں ہے سائل کا حق ہے اگرچہ گھوڑے پر سوار ہو کر آئے۔ ۱۲ ف ۱۷ دعا مانگ یا عبادت کر ۱۲

ف ۱۸ اسی سے اپنی حاجتیں مانگ اور ہر بات میں اسی پر بھروسا رکھ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۲۰۱ ف ۱۱ حکمت سے مراد قرآن اور حدیث کا علم ہے جسکو اللہ تعالیٰ نے یہ دیا تو سمجھنا چاہیے کہ ایک بڑی دولت ملی۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہمارے زمانہ میں حدیث کی کتابوں کا ترجمہ اردو میں اور قرآن کا ترجمہ بھی اردو فارسی سب باتوں میں ہو گیا ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۲۰۴ ف ۱۶ یعنے ایک نوع ہے جیسے انسان ایک نوع ہے اللہ تعالیٰ اسکو کھلاتا پلاتا ہے اس کی خبر رکھتا ہے جیسے انسان کی خبر رکھتا ہے ف ۱۷ بعضوں نے کہا کتاب سے قرآن مراد ہے یعنے قرآن میں ہر چیز کا ذکر ہے کسی کا صاف صاف بیان ہے کسی کو گول گول بیان کیا ہے ۱۲ ف ۱۸ اس آیت سے صاف یہ نکلتا ہے کہ جانوروں کا بھی حشر ہوگا۔ اور ایک جماعت علماء کا یہی قول ہے اور حدیث میں ہے کہ بے سینگ کی بکری کا بدلہ سینگ والی سے لیا جاویگا۔ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے واذا الوحوش حشرت ۱۲ — ۱۲ — ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۲۰۵ ف ۱۷ یعنے ایک شخص دوسرے پر ظلم کرتا ہے اللہ تعالیٰ چندے روز اس ظالم پر دوسرے ظالم کو حکومت دیتے ہیں وہ اس ظالم سے بدلہ لیتا ہے ۱۲ ف ۱۸ یعنے آدمیوں کے پاس آدمی اور جنوں کے پاس جن اور بعضوں نے کہا پیغمبر ہمیشہ آدمی ہی ہوا کیے اور جنوں کے پاس پیغمبروں کیطرف سے ڈرانے والے گئے انہیں کو پیغمبر کہا ۱۲ — ف ۱۹ پہلے تو وہ انکار کرینگے لیکن جب انکے ہاتھ پاؤں گواہی دینگے تو کہینگے شہدنا الآیۃ ۱۲ ف ۲۰ کہ پیغمبر ہمارے پاس آئے تھے اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہم کو پہنچا دیا تھا ہم نے اپنے گناہ کا اقرار کرلیا ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۲۰۸ ف ۱۴ یعنے قیامت کے دن ۱۲ ف ۱۵ یعنے عابد و معبود دونوں الگ الگ رہو ۱۲ معبود سے مراد بت ہیں یا فرشتے یا شیطان ۱۲ ف ۱۶ دوستی کا تعلق کاٹ دینگے ۱۲ ف ۱۷ اپنے پوجنے والوں سے ۱۲ ف ۱۸ اللہ تعالیٰ بتوں کو زبان دیگا وہ انکار کریں گے اگرچہ مشرکوں نے دنیا میں انکو پوجا تھا مگر وہ اس وجہ سے انکار کرینگے کہ ان کو اس کی کچھ خبر نہ تھی ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۲۰۹ ف ۱۷ ۱۲ یعنے چار طرف سے دوزخ کی آگ اُنکو گھیرے گی ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۲۱۴ ف ۱۳ پہلے تو بری کام کی رغبت دلاتا ہے پھر جب آدمی وہ کام کر ڈالتا ہے تو اُس کی مصیبت میں گرفتار ہوتا ہے

ثواب چھوڑ کر الگ ہو جاتا ہے وہی مثال ہے پیر ہیں چنگی دیکر جالو الگ کھڑی ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۲۱۴ ف۱۳ یعنی انکی خواہش تو پوجتے تھے انکو دل میں یہی سمایا کہ ہم کو پوجیں تو پوجنے لگے۔ اس آیت میں شریکوں سے شیطان مراد ہیں جن کا مشرک پوجا کیا کرتے ہیں قیامت میں وہ صاف ان مشرکوں سے الگ ہو جائیں گے اور کہینگے ہم کو کیا تعلق انہوں نے خود اپنی مرضی سے ہم کو پوجا۔ بعضوں نے کہا مشرکوں کے رئیس اور پیر مرشد مراد ہیں ۱۲ ف۱۴ توحید پر قائم ہوتے تو آج اس بلا میں پڑتے ہو ف۱۵ جب انہوں نے پیر احکم تم کو پہنچا دیا تھا ۱۲ ف۱۶ ایسا ہول ہوگا کہ نہ کوئی خود حجت بیان کر سکینگے کسی سے کچھ کہ سکیں گے دم بخود ہو کر رہ جائیں گے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۲۲۴ ف۱۳ جس کا ثواب یا عذاب مرنے کے بعد بھی اسکے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے جیسے اوپر بیان ہو چکا ہے حذیفہ نے کہا آنحضرت صلعم نے فرمایا جو شخص اچھا طریق قائم کرے اسکو اپنا ثواب اور ان لوگوں کا ثواب جو اس پر عمل کرتے رہیں ملتا رہیگا اور ان لوگوں کے ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جو کوئی برا طریق نکالے اس پر اسکا عذاب اور ان لوگوں کا عذاب جو اس پر عمل کرتے رہیں گے اور ان لوگوں کے عذاب میں کوئی کمی نہ ہوگی پھر یہ آیت پڑھی حاکم نے کہا یہ حدیث صحیح ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۳۴ ف۱ صحیح حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرمائیگا اے جنتیو میں تم کو ان نعمتوں سے بڑھ کر ایک نعمت دیتا ہوں وہ عرض کرینگے اب ان سے بڑھ کر کون سی نعمت ہوگی تب فرمائیگا میں نے اپنی رضامندی تم پر اتاری اب کبھی تم پر غصہ نہ ہوگا سبحان اللہ تمام نعمتیں اسی پر تصدق ہیں ۱۲ ف۱۵ دنیا کی کامیابیاں کیا ہیں یہ سب فانی ہیں ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۳۵ ف۱۷ بلکہ خوشی اور روشنی ف۱۸ یعنے قیامت میں یا دنیا اور قیامت دونوں میں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں غرق اور اس کی اطاعت میں سرگرم ہیں انکو دنیا کی فکر اور مصیبت بے حقیقت معلوم ہوتی ہیں ... ہیں۔ ... سعد بن جبیر نے کہا اللہ تعالیٰ کے ولی وہ ہیں جن کو دیکھنے سے خدا یاد آوے ابن عباس سے بھی یہی کہا ۱۲ ف۱۹ یعنے اعتقاد کو درست کیا ۔ قرآن اور حدیث کے موافق ۱۲ ف۲۰ یعنے اعمال صالحہ کرتے رہے اور گناہوں سے بچتے رہے اللہ تعالیٰ نے خود اولیاء کا بیان فرما دیا اس سے صاف یہ نکلا کہ جس شخص کا اعتقاد صحیح نہ ہو یا وہ اعمال صالحہ کا پابند نہ ہو فسق و فجور میں مبتلا ہو وہ اللہ تعالیٰ کا ولی نہیں ہوسکتا ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۴۱ ف۱۲ فردوس جنت کا اعلی اور بیچ کا طبقہ ہے چونکہ فردوس نیک اعمال کے بدل ملے گا گویا اسکے وارث ہوئے ۱۲ اور اوپر یہ حدیث گذر چکی ہے کہ ہر شخص کے لیے دو مکان بنائی گئی ہیں ایک بہشت میں ایک دوزخ میں جب کافر ہمیشہ کے لیے دوزخ میں بند کر دیے جائینگے تو انکے مکان جو بہشت میں ہیں گے مسلمان انکی وارث ہونگے ۱۲ ف۱۳ یا اپنے مالک کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۴۲ ف۱۳ یعنے نیک اور خدا ترس اور مطیع ہوں ۱۲ ف۱۴ تا کہ سب پرہیزگار جو ہماری راہ پر چلیں انکی ہدایت کا ثواب ہم کو حاصل ہو۔ اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ دینی ریاست اور سرداری کی آرزو کرنا درست ہے ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۴۸ ف۱ زکوۃ اور صدقہ ادا کرتے ہیں ۱۲ ف۱ یعنے اپنی تئیں ایسا ذلیل اور خوار نہیں کر دیتے کہ جو چاہے انکی مال اور جان پر ستم کرے اور وہ ہمت ہار کر خاموش بیٹھے رہیں بلکہ ظالم کو سزا دیتے ہیں اس سے ظلم کا بدلہ لیتے ہیں ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۵۷ ف۶ آسانی سے حساب لینا یہ ہے کہ اس سے جھگڑا نہ کرینگے اسکے گناہ صرف اسکو بتلا دینگے اور باز پرس نہ کرینگے جیسے صحیح حدیث میں ہے جس سے حساب میں جھگڑا کیا جائیگا وہ تباہ ہوگا ایک حدیث میں ہے آپ نماز میں یوں دعا فرماتے یا اللہ مجھ سے آسانی سے حساب لے ایک حدیث میں ہے جس میں یہ تین باتیں ہونگی اس سے آسانی کے ساتھ حساب لیا جائیگا اور وہ بہشت میں جائیگا جو اسکو محروم کرے یہ اسکو دے اور جو اس پر ظلم کرے اسکو معاف کرے اور جو اس سے رشتہ کاٹے یہ جوڑے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۵۸ ف۹ جنت میں جائینگے اس کے دو مطلب ہیں ایک یہ کہ اعراف والے بھی جنت کے اندر داخل ہوئے ہوں گے مگر امید رکھتے ہونگے کہ آئندہ جنت انکو نصیب ہوگی دوسرے یہ کہ اعراف والے جو ایک بلندی پر ہونگے اور حساب کتاب سے فارغ ہو چکے ہونگے وہ ان چند لوگوں کو پکاریں گے جنکا جنتی ہونا انکو نشانی دیکھ کر معلوم ہو جائیگا اور ابھی وہ حساب کتاب میں مصروف ہونگے انسے سلام علیک کرکے انکو جنت کی خوشخبری دینگے ۱۲ ف۱۰ وہ خود انکو دیکھنا نہ چاہیں گے لیکن نگاہ پڑ جاوے گی ۱۲ ف۱۱ ان کا عذاب اور برا حال دیکھ کر ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۵۹ ف۱ ہم کہیے ہیں کا بیان اور نیک عمل کا بدلہ جنت ہے ۱۲ ف۱۱ یعنے محض خدا کے فضل و کرم سے اسکے مالک ہوئے پیسہ کچھ خرچ نہیں ہوا جیسے ترکہ کا مال مفت ہاتھ آتا ہے ۱۲۔ ف۱۲ انکے چھیڑنے اور انکے زخم پر نمک چھڑکنے کو ۱۲ ف۱۳ اسرافیل یا اور کوئی فرشتہ ۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۶۴ ف۱ جب جنگ احد میں مسلمانوں کی شکست ہوئی تو مشرک یا یہود اور نصارے یا منافق بعضے مسلمانوں کو یہ صلاح دینے لگے کہ پھر اپنے باپ دادا کے دین میں آ جاؤ اور اس نبی کا ساتھ چھوڑ دو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو آگاہ کر دیا کہ انکے فریب میں نہ آنا ورنہ تم سخت نقصان میں پڑ جاؤ گے دنیا اور آخرت دونوں میں گھاٹا اٹھاؤ گے دنیا کا گھاٹا یہ کہ دشمن کے سامنے عاجز اور ذلیل ہو کر رہو گے اس سے مرنا بہتر ہے آخرت کا گھاٹا تو ظاہر ہے کہ بہشت سے محروم ہو کر ہمیشہ کے لیے دوزخ میں رہنا ہوگا ۱۲ ف۱۲ یعنے اسلام کے برخلاف کفر کی تائید بڑے زور اور مستعدی سے کرتے ہیں ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۶۵ ف۱ مثلاً خدا کو مانتے ہیں پیغمبروں کو نہیں مانتے ۱۲ ف۱۲ جیسے یہود حضرت موسے ؑ کو مانتے ہیں اور حضرت عیسے ؑ اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں مانتے اسیطرح نصارے حضرت موسے ؑ اور حضرت عیسے ؑ کو مانتے ہیں لیکن حضرت محمد صلعم کو نہیں مانتے ۱۲ ف۱۳ یعنے آدمی یا مومن ہے یا کافر جو شخص ایک پیغمبر یا ایک کتاب کا بھی انکار کرے وہ کافر ہو جاتا ہے اور جو شخص تمام کتابوں اور تمام پیغمبروں کو مانے وہ مومن ہے اب بیچ میں تیسرا کوئی رستہ نکل ہی نہیں سکتا ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۶۶ ف۱۲ یعنے جب خدا تعالیٰ کا عذاب آویگا اور یہ کافر تباہ ہونگے اسوقت سمجھ لیں گے کہ قرآن میں جو پیشین گوئی تھی کہ اسلام غالب ہوگا وہ سچ تھی اب تو اس پر ہنستے اور ٹھٹھے میں اڑاتے ہو ف۱۳ آدمی کی شکل پر کیونکہ فرشتے کی اصلی شکل انسان دیکھ نہیں سکتا ۱۲ ف۱۴ یعنے فرشتے کو بھی دیکھ کر یہی کہتے یہ تو ہماری طرح آدمی ہے اسکو ہم کیوں مانیں جیسے آنحضرت صلعم کو دیکھ کر کہتے تھے۔ دنیا میں جب فرشتے لوگوں کو دکھائی دیے ہیں تو آدمی ہی کی شکل پر دکھائی دیے ہیں کبھی کبھی حضرت جبرائیل ؑ دحیہ کلبی کی شکل میں آتے اور حضرت داؤد ؑ اور حضرت لوط ؑ کے پاس جو فرشتے آئے تھے وہ بھی آدمی کی شکل بنکر آئے تھے ۱۲ ف۱۵ یعنے قرآن سننے کو جیسے ابو جہل لعین اور ولید وغیرہ کیا کرتے تھے ۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۶۸ ف۱۱ انکو یہ معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کافروں کی قسمت میں کفر لکھ دیا

ہے وہ ایک نہیں لاکھ نشانیاں دیکھیں کبھی ایمان نہ لاویں گے ۱۲ ف۱۲ یہ وعدہ پورا ہوا انہوں نے ایسا ہی کہا چنانچہ سورہ نمل میں مذکور ہے ۱۲۔ ف۱۲ جیسے ان لوگوں نے تجھ کو جھٹلایا ۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۷۰ ف۱۳ قریش کے لوگ جب مسلمانوں کو مسجد حرام میں آنے سے روکا تو لوگوں نے انکو ملامت کی اسپر یہ جواب دینے لگے کہ ہم اس مسجد کے متولی ہیں اور یہاں کے اختیار والے ہیں ہم جو چاہیں کریں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ ہرگز متولی ہونے کے لائق نہیں ہیں اس مسجد کے متولی وہ لوگ ہیں جو شرک سے بچتے ہیں کیونکہ یہ مسجد حضرت ابراہیمؑ نے بنائی تھی اور وہ موحد تھے ان کی اولاد میں بھی جو موحد ہوا اُس کو اس مسجد کی تولیت کا حق پہونچیگا ۱۲ ف۱۴ مسلمان تو کعبے کے پاس نماز پڑھتے اور یہ مشرک مردود کیا کرتے کہ وہاں کھڑے ہو کر سیٹی تالی بجاتے تاکہ وہ نماز میں بھول جاویں

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۷۱ ف۱۴ یعنے حرم میں داخل نہ ہوں یا خود مسجد حرام میں یا دوسری مسجد میں مشرک کا جانا درست ہے یا نہیں اس میں اختلاف ہے اہل مدینہ نے کہا درست نہیں اور شافعی رح نے کہا اور مسجدوں میں درست ہے ۱۲ ف۱۵ کہ جب کافر نہ آنے پائیں گے تو سوداگری بند ہو جاویگی ۱۲ ف۱۶ خود مسلمان تجارت اور سوداگری کرنے لگے اور جہاد کی وجہ سے مسلمانوں کو لوٹ بہت ملی اور کافروں سے جزیہ آیا مالدار ہو گئے ۱۲ ف۱۷ کہ اگر اللہ تعالیٰ انسے ناراض ہوتا تو یہ اسقدر مالدار اور صاحب اولاد کیوں ہوتے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۷۳ ف۱۷ جب دل متوجہ نہ ہو تو آنکھ سے کھلا نہ دیکھنے کیطرح ہے پھر اندھا پن کے ساتھ بے عقل بھی ہو تو وہ کیا خاک سمجھیگا اگر عقل ہوتی تو شاید کچھ سمجھ لیتا مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں کے ظاہری دیکھنے اور سننے سے یہ توقع مت رکھ کہ وہ ایمان لاویں گے جب خدا نے انکو عقل ہی نہیں دی تو کان اور آنکھ کچھ کام نہیں دیسکتے ۱۲ ف۱۸ یہ کافر مسلمانوں سے اور پیغمبرؐ سے ۱۲ ف۱۹ عذاب یا قیامت کا ہونا ۱۲۔

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۷۶ ف۲۱ انکے حال پر نظر نہیں کی ۱۲ ف۲۲ مراد قریش کے کافر ہیں اللہ تعالیٰ کا احسان یہ تھا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی طرف بھیجا انہوں نے ناشکری کی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھٹلایا ف۲۳ ڈر کے مارے ٹکٹکی بندھ جاوے گی آنکھیں سوچ نہ سکیں گی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۷۷ ف۱۴ اللہ تعالیٰ کا کلام تھوڑی ہے یہ آیت نضر بن حارث کے حق میں اتری اسکے پاس تاریخ کی بہت سی کتابیں تھیں وہ کہتا تھا میں محمدؐ سے بہتر حکایتیں بیان کر سکتا ہوں اور جب کوئی اس سے قرآن کے بابت پوچھتا تو کہتا یہ اللہ تعالیٰ کا کلام نہیں ہے اگلے لوگوں کی کچھ کہانیاں یاد کر لی ہیں بس بار بار انہی کو یاد کرتے ہیں ۱۲ ف۱۵ کیونکہ انکا کوئی گناہ معاف تو ہوگا نہیں ۱۲ ف۱۶ حدیث میں ہے کہ جو کوئی اچھی رسم قائم کرے (یعنے سنت کے موافق) اسکو اپنا ثواب ملیگا اور ان لوگوں کے ثواب میں سے بھی جو قیامت تک اسپر عمل کریں اور جو کوئی بری رسم قائم کرے (بدعت خلاف شرع) اسپر اپنا بھی وبال پڑے گا اور ان لوگوں کے وبال میں سے بھی جو قیامت تک اسپر عمل کریں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۸۱ ف۱۲ کیونکہ انکے نیک کام تول پر چڑھانے کے لائق ہی نہیں ہیں یا مطلب یہ ہے کہ قیامت میں ان کے اعمال تولے ہی نہ جائینگے کیونکہ کفر کی وجہ سے انکا دوزخی ہونا یقینی ہے تولنے سے کیا فائدہ صحیح حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن ایک بڑے تن و توش کا شخص موٹا تازہ آئیگا اور اللہ تعالیٰ کے سامنے مچھر کے بازو کے برابر بھی اسکی عزت نہ ہوگی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۸۵ ف۹ حسن نے فرمایا کہ دوزخیوں کے ہاتھ پاؤں بندھے ہونگے لیکن آگ کا شعلہ اون کو اوپر چڑھائے گا پھر اوپر سے گرز اون کی مار پڑے گی اور آگ میں ڈھکیل دیے جائیں گے سلمان نے کہا دوزخ کی آگ بالکل سیاہ اور تاریک ہے وہاں روشنی کا نام نہیں ۱۲ ف۱۰ کسی کی خصوصیت نہیں ۱۲ ف۱۱ دونوں بلا مزاحمت وہاں عبادت کر سکتے ہیں ارکان حج اور عمرہ بجا لا سکتے ہیں کوئی یہ حق نہیں رکھتا کہ دوسرے کو منع کرے یہ تو خاص مسجد حرام کا حکم ہے اب مکہ کا شہر اور وہاں کے مکانات اس میں اختلاف ہے بعضے کہتے ہیں وہ بھی کسی کے ملک نہیں ہو سکتے ہر شخص جہاں چاہے وہاں رہ سکتا ہے بعضے کہتے ہیں گھر اور بستی کا یہ حکم نہیں ہے ہر شخص اپنے مکان اور جگہ کا مالک ہے اور دوسرے کو بلا کرایہ اترنے اور ٹھیرنے سے روک سکتا ہے ایک حدیث میں ہے کہ مکے کے گھر وقف ہیں نہ انکا کرایہ لیا جائے نہ ان کی زمین بیچی جائے امام ابو حنیفہؒ نے انہیں حدیثوں پر عمل کیا ہے ۱۲ ف۱۲ شرک بدعت کا ارادہ کرے ۱۲ ف۱۳ بعضوں نے کہا ٹیڑھی راہ یہ ہے کہ مکے کے جانوروں کو ستانے وہاں کے درخت کاٹے یا وہاں جھوٹی قسم کھائے یا غلہ یا چارہ روک رکھے کہتے ہیں یہ مکہ کی خصوصیت ہے کہ وہاں گناہ کا قصد کرنا بھی گناہ ہے جسپر عذاب ہوگا ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۸۷ ف۱۰ اور جس شخص کو ذرا بھی عقل ہو اسکو اگر کوئی ٹیڑھے پیچ دار رستے سے سیدھی راہ کیطرف بلائے تو فوراً شکر یہ کیسا تعجب ہے لیکن شرک اور کفر کی راہ ٹیڑھی راہ ہے اور توحید سیدھی راہ ہے ۱۲ ف۱۱ قحط اور گرانی کی جو آنحضرت صلعم کی بددعا سے آئی تھی ف۱۲ جب بھی انکو مند اکی طرف توجہ نہو بلکہ یہ سمجھیں کہ یہ ہمارا اقبال ہے یا ہمارا انتظام ہے کہ آئی ہوئی بلا آسانی کے ساتھ ٹل گئی ۱۲ ف۱۳ صرف تقلید کرتے ہیں دلیل کچھ نہیں ۱۲ ف۱۴ جو لوگ اپنے تئیں پیغمبر کہتے تھے انہوں نے یہ بات بتلائی تھی ۱۲ ف۱۵ انہوں نے دنیا کے انتظام کیلئے اور شریر اور بدکار لوگوں کو شرارت سے باز رکھنے کیلئے یہ ڈھکوسلا نکالا کہ مرنے کے بعد اعمال کا حساب ہونا ہے اچھے کام کا ثواب ملے گا اور بُرے کام پر عذاب ہوگا ۱۲ ف۱۶ اس آیت میں ان بیوقوف نکاریوں کا رد ہے جو کہتے ہیں عالم اللہ میاں کا ایک کھلونا ہے چندروز کھیلا پھر بگاڑ ڈالا حشر نشر عذاب ثواب کہاں کا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۹۹ ف۱۵ یعنے دوزخ یا بہشت میں جہاں ہمارا جو حصہ ملنا ہے وہ ابھی سے ملجائے یا جو عذاب ہم کو ہونیوالا ہے وہ قیامت کے دن سے پہلے ہی ہم کو دیدے چک ۱۲ ف۱۶ یا اسی قسم کا اور عذاب دینے کیلئے طیار ہیں ۱۲ ف۱۷ جب وہ خیو نکے سردار اور پیشوا دوزخ میں جانے لگیں گے تو ان کے تابعدار ابھی باہر ہی کھڑے ہونگے تو فرشتے ان سرداروں سے کہینگے ہذا فوج الآیۃ ف۱۸ تم اکیلے کہاں جاتے ہو انکو بھی تو لیتے جاؤ وہ کہینگے یعنے سردار اور پیشوا لا مرحبا الآیۃ ف۱۹ نہ دنیا میں تم ہم کو بہکاتے نہ ہم اس آفت میں پھنستے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۰۶ ف۱۱ انکی آنکھوں پر ایسا پردہ ڈالدیتے ہیں کہ وہ بُری راہ کو اچھی راہ سمجھتے ہیں ۱۲ ف۱۲ دوست بنکر مجھ کو خراب اور برباد کیا ۱۲ ف۱۳ جیسے کہتے ہیں مرگ انبوہ جشنے دارد۔ دوزخیوں کو یہی تسکین ہوگا۔ ہر ایک دوزخی کو علیحدہ رکھکر ایسا سخت عذاب کریں گے کہ معاذ اللہ ۱۲ ف۱۴ حسرت سے کا کہنا نہ مانا یا شرک اور کفر میں گرفتار ہوئے ۱۲ ف۱۵ مختلف والے دن کو قیامت کا دن کہا ہے ۱۲ ف۱۶ انکو نجات کی امید بالکل نہیں ہوگی ف۱۷ گناہ کر کے اپنی جانوں پر ظلم کیا آفت میں ڈالا

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۰۹ ف۹ یا اللہ تعالیٰ نے انکے سب مکر اور فریب کا اسکر دیے انکا کوئی چلتر

نہ چل سکا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو پوری طرح سے بچا لیا۔ کافروں کے جو کام جیسے صدقہ اور خیرات غریبوں کو کھانا کھلانا مسجد کی مرمت کرنا سب کار ہیں آخرت میں کا کچھ ثواب نہیں ملے گا کیونکہ ایمان کے بغیر کوئی نیک عمل قبول نہیں ہوتا ہے ۱۲ ف یا انہوں نے شیطان کا کہا مانا ۱۲
ف جو مسلمان محض خدا کا کلمہ بلند ہونے کے لیے لڑتے ہیں نہ مال کی طمع سے نہ حکومت کی خواہش سے نہ بہادری دکھلانے کے لیے انکے دلوں میں عجب جوش ہوتا ہے انکے سامنے کوئی ٹھہر ہی نہیں سکتا اور کافر کتنا ہی نشہ پی کر آویں انکو دیکھ کر بھاگ نکلتے ہیں اللہ تعالیٰ کی مدد انکے ساتھ ہوتی ہے ۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۱۹ ف صعود ایک پہاڑ ہے دوزخ میں کافر زبردستی اسپر چڑھائے جاینگے بڑی مشکل سے جب سر پر پہنچیں گے تو پھر نیچے گر پڑینگے پھر چڑھائے جائیں گے یہی عذاب ہوا کریگا ۱۲ ف ۹ کیونکہ قرآن میں اسکو کوئی موقع اعتراض کا نہ ملا تو آخر آپ گھٹ گیا اور بگڑ کے ... ہی اپنا منہ بگاڑ لیا۔ واہ میاں لیڈر آپکی وہی مثل ہے۔ پرائے شگون کو اپنی ناک کٹائی ۱۲ ف ۱۰ جادوگر ایک دوسرے کو سکھاتے آئے ہیں محمد نے بھی کسی جادوگر سے یہ کلام سیکھ لیا ہے ارے بیوقوف جادو کو قرآن مجید سے کیا نسبت جادو تو محض خیالی ڈھکوسلا ہوتا ہے قرآن دین اور دنیا دونوں کا بنانے والا ہے ۱۲ ف ۱۱ خدا کا کلام نہیں ہے تو کیوں نہیں بنا لاتا حالانکہ اسقدر شعر اور شاعری اور علم کا دم بھرتا ہے کیا سارے عرب کے ملک میں آدمی حضرت محمد ہی تھے اور کوئی آدمی نہ تھا ف ۱۲ ہڈی گوشت سب بھسم کر دیگی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۲۰ ف ۱۷ کہ ان کے افعال اور اقوال پر نگاہ کرتے ہیں انکو اپنی اصلاح کی فکر کرنا چاہیے تھی وہ تو گئی گذری۔ دوسروں کے پیچھے پڑ گئے کہ تم کو ان سے کیا مطلب تم ان پر داروغہ ہو یا محافظ بنا کر بھیجے گئے ہو ف ۱۸ جیسے دنیا میں دین ایمان کو انہوں نے ٹھٹھا بنا رکھا تھا اب ٹھٹھا نا کی راہ نکلا یا نہیں ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۲۲ ف نماز میں ستاتا ہے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں خلل ڈالتا ہے ابن عباس نے کہا ابوجہل مردود نے قریش کو اور چند ... صلوات سے جب آنحضرت صلعم نماز پڑھ رہے تھے سجدہ میں گئے تو آپکی پیٹھ پر اونٹ کی بچہ دان لا کر ڈالدی یہ قصہ مشہور ہے آپ سجدہ ہی میں پڑے رہے بحال ... حضرت فاطمہ رض آئیں انہوں نے آپکی پیٹھ پر سے اسکو پھینکا اور ان مردودوں کافروں کو بہت برا کہا یہ مردود ہنس رہے تھے یہاں تک کہ آپ نے سلام پھیرا اور انکے لیے بد دعا کی۔ ابن مسعود کہتے ہیں میں نے دیکھا یہ سب کے سب بدر کے دن ذلت کے ساتھ مارے گئے اور ان کی لاشیں (کتوں کی طرح) ایک اندھے کنویں میں ڈالی گئیں ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ ابوجہل مردود اگر بالفرض ٹھیک رستے پر ہو جیسے وہ اپنے تئیں سمجھتا ہے یا جھوٹا حق سے پھرا ہوا ہو ہر حال میں اسکو یہ سمجھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ بندوں کے سب کام دیکھ رہا ہے اسکے کسی بندے کو اس کی عبادت سے روکنا کبھی نہیں پسند کرنے کا اور اور ایسی شرارت پر اسکو ضرور سزا ملے گی ۱۲ ف ۸ یعنے چوٹی والا جھوٹا بدکار ہے ۱۲ ف ۹ ہمارے مقابلہ میں اس کی مدد لے۔ کہتے ہیں آنحضرت صلعم نے ابوجہل کو ان بری حرکتوں پر ڈرایا وہ مردود کہنے لگا تم مجھے کیا ڈراتے ہو میں چاہوں تو ابھی اس میدان کو پیدل اور سواروں سے بھر دوں اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف ۱ انہوں نے اس پیغمبر کو نہ مانا ف ۲ کیونکہ جان بوجھکر حق بات کو چھپاتے ہیں سچے پیغمبر صلعم کا جسکی سچائی ان پر خوب کھل گئی ہے ناحق انکار کرتے ہیں ۱۲ ف ۱۳ دھکا دیکر اسکو نکال دیتا ہے اسکو ترکہ نہیں دیتا جیسے مشرکوں کا قاعدہ تھا بچوں اور عورتوں کو ترکے میں سے حصہ نہیں دیتے تھے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۲۳ ف ۱ شاہ عبدالقادر صاحب نے فرمایا یعنے ہمیشہ کافروں کے سردار حیلہ نکالتے ہیں تا عوام الناس پیغمبر صلعم کے مطیع نہ ہو جاویں جیسے فرعون نے معجزہ دیکھا تو حیلہ نکالا کہ جادو کے زور سے سلطنت لینا چاہتے ہیں آنحضرت صلعم پر بھی کافر یہ تہمت لگاتے کہ آپ عربوں پر سلطنت کرنا چاہتے ہیں اور اسی وجہ سے باپ دادا کے طریق کو چھوڑ کر ایک نیا راستہ نکالا ۱۲ ف ۱۱ جس سے آنحضرت صلعم کی تصدیق ہو ۱۲ ف ۱۲ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جب انکو قرآن کی کوئی آیت سنائی جاتی ہے جس میں آنحضرت صلعم کی پیروی کا حکم ہو تو کہتے ہیں ہم ایمان لانے والے نہیں جب تک تمہاری طرح جبرئیل ع خود ہمارے پاس نہ آویں اور ہم کو سچا نہ کہیں ۱۲ ف ۱۳ اور ایسی بے ادبی کی بات کہی ۱۲ ف ۱۴ یہ کافروں کا ذکر ہے اور دوسری آیت میں مسلمانوں کا ذکر تھا ۱۲ ف ۱۵ دوزخ سے نکلنا کہاں ممکن ہوگا مراد یہ ہے کہ آگ کی لپٹ انکو اوپر اوچھالے گی پھر اسی میں گر پڑینگے جیسے اوپر گذر چکا ہے ۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۲۴ ف یعنے مسلمانوں کو احمق بناتے ہیں ۱۲ ف ۹ صرف عربی کی زبان میں نہیں بلکہ اکثر زبانوں میں یہ محاورہ ہے کہ برے کام کی سزا میں جو فعل کیا جاتا ہے اسکو بھی برا کہدیتے ہیں مثلاً کہتے ہیں بدی کا بدلہ بدی قرآن شریف میں کئی مقاموں میں یہ محاورہ استعمال کیا گیا ہے مثلاً جزاء سیئة سیئة مثلها۔ فمن اعتدی علیکم فاعتدوا علیه بمثل ما اعتدی علیکم۔ اس آیت میں منافقوں کا ایک برا فعل تھا یعنے مسلمانوں سے ٹھٹھا کرنا دل لگی کرنا اللہ تعالیٰ نے اسکی سزا کو جو منافقوں کو دیجاویگی بطریق مقابلہ دل لگی سے تعبیر کیا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بھی جو فعل منافقوں کے ساتھ کر رہا ہے اسکی صورت بھی ایک دل لگی اور ہنسی کی طرح ہے یعنے دنیا میں انکو راحت اور مہلت دے رکھی ہے وہ مزے سے دوزخی کارروائیاں کرتے ہیں ادھر کافروں کے جلسوں اور دعوتوں کا مزہ لوٹتے ہیں ادھر مسلمانوں سے ملکر انسے بھی فائدہ اٹھاتے ہیں جہاد میں جو لوٹ آتی ہے اس میں حصہ لیتے ہیں اللہ تعالیٰ کے اس مہلت دینے کو منافق یہ خیال کرتے ہیں کہ ہمارا فعل نہایت عقلمندی کا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی ہم سے خوش ہے جب تو ہم کو عذاب اور مصیبت میں نہیں ڈالتا اور ہمارے دونوں مطلب اس نے کر رکھے ہیں اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ منافقوں کے ساتھ ہمارا یہ برتاؤ اس وجہ سے نہیں ہے کہ ہم منافقوں سے خوش ہیں بلکہ منافقوں پر ہمارا غضب ہے اور یہ مہلت دنیا اس ہنسی اور ٹھٹھے کا بدلہ ہے جو وہ مسلمانوں کے ساتھ کرتے ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۲۶ ف یعنے آخرت میں مسلمانوں ہی کو غلبہ ہوگا کافر خدا کے سامنے ذلیل و خوار ہونگے اگر دنیا میں کسی وقت کافر مسلمانوں پر غالب ہو جاویں تو لڑائی میں غالب ہو سکتے ہیں مگر بحث اور دلیل میں ہرگز غالب نہیں ہو سکتے ۱۲ ف ۸ عنقریب انکا حال پیغمبر صلعم اور سب مسلمانوں پر کھولدیگا وہ ذلیل و خوار ہونگے اللہ کا فریب دینا اس سے یہ مراد ہے کہ انکے فریب کا بدلہ دیگا ۱۲ ف ۹ جیسے کوئی زبردستی کسی مصیبت میں لیجاتا ہے ۱۲ ف ۱۰ کہ ہم بھی مسلمان نمازی ہیں خدا کا ڈر بالکل نہیں ہے نہ اسکی رضامندی کا خیال ہے ۱۲ ف ۱۱ یعنے جلدی جلدی جیسے کوئی بیگار ٹالتا ہے نماز پڑھ لیتے ہیں نہ خضوع خشوع کرتے ہیں نہ نماز کے ارکان کو اچھی طرح ادا کرتے ہیں نہ قرآن کی بڑی سورتیں پڑھتے ہیں ۱۲ ف ۱۲ دوزخ کے کئی درجے ہیں اور جسقدر نیچے جاؤ عذاب زیادہ پہلا درجہ جہنم ہے دوسرا لظے ہے تیسرا حطمہ چوتھا سعیر پانچواں سقر چھٹا جحیم ساتواں ہاویہ جو سب سے نیچے کا طبقہ ہے وہی منافقوں کا مقام ہے منافق کو کافر سے بھی زیادہ عذاب ہوگا کیونکہ کافر پر تلوار چلی اور منافق اس سے بچا

اور دنیا میں مزے سے ۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق ص۳۲۹ ف۱ وہ بخشے جانے کے لائق ہی نہیں ہیں کہتے ہیں جب یہ آیت اتری تو آنحضرت صلعم نے کمال رحم سے فرمایا میں ستر بار سے زیادہ انکے لیے دعا کرونگا شاید اللہ تعالیٰ اُن کو بخشدے اسوقت دوسری آیت اتری سواء علیہم استغفرت لہم ام لم تستغفر لہم لن یغفر اللہ لہم یعنی اللہ تعالیٰ انکو ہرگز نہ بخشے گا ۱۲ ف۱۸ انکا حکم دشمنا اور دین پر ٹھٹھے لگائے ۱۲ ف۱۹ ان منافقوں کی طرح ہمارے زمانہ میں بھی بعضے بدکار شریر النفس جب کسی نیکبخت اور پرہیزگار شخص کو نیک کام کرتے دیکھتے ہیں تو حسد سے جل مرتے ہیں کبھی تو کہتے ہیں اس نے ریا اور ناموری کے لیے ایسا کیا کبھی ہنستے ہیں کیا پڑی کیا پڑی کا شوربا آپ کو دھیلہ دمڑی دینا ہی کیا ضرور تھا ان بدبختوں کو معلوم نہیں کہ غریب شخص جو محنت مزدوری کرکے دمڑی دھیلا اللہ تعالیٰ کے راہ میں دیوے وہ تمہارے لاکھوں کروڑوں روپیہ دینے سے زیادہ ثواب پاتا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق ص۳۳۰ ف۱ یعنی مدینہ میں اپنے گھروں میں چلدو۔ ہوا یہ تھا کہ مسلمانوں نے اپنے پشت سلع پہاڑ کیطرف کی تھی جو مدینہ کے پاس بہت قریب ہے اور سامنے خندق کھودی تھی کافر اس خندق کے پرے تھے۔ منافق مسلمانوں کو سمجھانے لگے کہ یہ مقام محفوظ نہیں ہے مورچہ چھوڑ کر اپنے گھروں میں بھاگ جاؤ ۱۲ ف۱۰ ان میں کوئی نہیں جو رگھس کر سارا مال ہوس لیں گے ۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق ص۳۳۲ ف۱۱ کہتے ہیں یہی دیوار اعراف کی دیوار ہے۔ ہمارے امام شیخ الاسلام ابن تیمیہ نور اللہ مرقدہ کو جب ظلم سے قید کیا اور قلعہ میں بھیجے گئے تو قلعہ کی دیوار کے اندر جاتے ہوئے انہوں نے یہی آیت پڑھی اور چند روز تک قید میں بھی علمی رسائل اور کتابیں اپنی یاد اور حافظہ سے لکھتے رہے جو رسالہ لکھتے اسکی نقلیں اسی وقت دست بدست لوگوں میں پھیل جاتیں کمبخت دشمنوں کو یہ بھی ناگوار ہوا ان سے دوات قلم بھی چھین لی گئی آخر قرآن کی تلاوت میں مصروف ہوئے اور پانچ دن کے بعد وصال ہوا رضی اللہ عنہ وارضاہ۔ جب آپ کا انتقال ہوگیا تو اسوقت دوست اور دشمن سب کف افسوس ملنے لگے ۱۲

ضمیمہ متعلق ص۳۳۳ ف۱۲ جیسے نامردوں کا قاعدہ ہوتا ہے میدان میں آنا پسند نہیں کرتے مکانوں اور قلعوں کا آسرا لے کر دور ہی سے تائیں تائیں فش کیا کرتے ہیں محفوظ بستیوں سے وہ گاؤں مراد ہیں جنکے گرد فصیل یا خندق ہوتی ہے یعنی گڈھ دار بستیاں ۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق ص۳۳۴ ف۱ کہتے ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم باوجود اسکے کہ منافق ایسی شرارتیں اور بےادبیاں کیا کرتے یہ چاہتے تھے کہ انکے لیے دعا کریں اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۱۱ پیغمبر کا ساتھ چھوڑ دیں اپنے اپنے دھندوں میں لگجائیں ۱۲ ف۱۲ اگر بالفرض مدینہ کے لوگ ان مہاجرین کی خبرگیری نہ کرینگے تو اللہ تعالیٰ ان کا کھانے والا ہے وہ اور کہیں سے دیگا۔ دنیا میں کوئی نہ سمجھے کہ ہم فلان شخص کو کھلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو کھلاتا ہے رزق اسی کے ہاتھ میں ہے مثل مشہور ہے ایک در بند تو سو در کھلے ۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق ص۳۳۵ ف۴ یعنی جھوٹی قسم کھا کر پہلے جو کہا تھا کہ ہم دنیا میں مشرک نہ تھے اب جھوٹ کھل گیا اور ہاتھ پاؤں تک نے گواہی دی کہ یہ شرک کرتے تھے تو لاچار ہوکر یہ آرزو کرنے لگے اپنی ندامت مٹنے کو لیکن دل میں ابتک ایمان کی محبت نہیں ہے ۱۲ ف۵ یعنی شرک اور کفر اللہ تعالیٰ نے خلقت سے ان کے خمیر میں رکھا ہے وہ جب دنیا میں جاوینگے شیطان کے پھندے میں پھنسیں گے اور شرک اور کفر میں مبتلا ہونگے ۱۲ ف۶ جو کہتے ہیں اب کے ہم اگر دنیا میں جاویں تو ایماندار بنیں گے ۱۲ ف۷ یعنی اپنی ذات والی پر جسکی بدولت یہ گمراہ ہوئی ۱۲ ف۸ مشرک مشرکوں پر یہود یہود پر نصاریٰ نصاریٰ پر لعنت کرینگے اور کہیں گے خدا ان کو غارت کرے ان کی دیکھا دیکھی ہم بھی آفت میں پھنسے ۱۲ ف۹ جو اخیر میں دوزخ میں گئی یا جو دنیا میں بعد آئی تھی ۱۲ ف۱۰ جو پہلے دوزخ میں گئی یا جو دنیا میں پہلے آئی تھی ۱۲ ف۱۱ ہم انہی کی دیکھا دیکھی ان کی راہ پر چلے ۱۲ ف۱۲ یعنے دوہری سزا دے یا اپنے سانپ بچھو لگادے ۱۲ ف۱۳ کہ ہر ایک کا عذاب کس قسم کا ہوگا یعنے دوزخ کا عذاب ایسا سخت ہے کہ جس عذاب کو دیکھو ایک سے ایک بڑھکر ہے دونوں گروہوں کو یہ عذاب ہونیوالا ہے اگلوں کو اسوجہ سے کہ وہ پیشوا بنے گمراہی کے لئے پچھلوں کو اس وجہ سے کہ وہ گمراہوں کے مقلد تھے۔ یا اللہ تو تمام سچے مسلمانوں کو دوزخ کے عذاب سے بچادے ۱۲ ف۱۴ جب اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہوگا کہ سب کو دونا عذاب ہوگا ۱۲ ف۱۵ یا تم کیا ہم سے اچھے رہے یعنے تمہارا بھی وہی حال ہوا جو ہمارا حال ہوا تمہارے بد دعا کرنے سے کیا فائدہ ہوا ۱۲ ف۱۶ یہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا یا اگلی امت کہیگی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق ص۳۳۷ ف۸ ایک مدت تک اس دعا کا جواب نہ ملیگا سات ہزار یا بارہ ہزار یا تین سو ساٹھ برس تک۔ پھر اللہ تعالیٰ الخ ۱۲ ف۹ یعنے دوزخ سے نکلنے کا نام نہ لو یہ ناممکن ہے حسن رح نے کہا اس کے بعد پھر دوزخی کوئی بات نہ کریں گے چلایوں ہائے وائے کرتے رہیں گے اور کتے کی سی آوازیں نکالیں گے اللہم احفظنا ۱۲ ف۱۰ ان کی دعا اور نماز اور عبادت پر ٹھٹھے اڑاتے تھے ف۱۱ مزے سے بہشت میں دندنا رہے ہیں عیش کر رہے ہیں ۱۲ ف۱۲ یا اے پیغمبر ان سے پوچھ ۱۲ ف۱۳ دنیا کی ساری مدت آخرت کے ایک دن کے برابر ہے اور آدمی کی عمر تو آخرت کے ایک دن سے بھی بہت کم ہے بعضوں نے کہا وہ ایسے ہول میں گرفتار ہونگے کہ دنیا کی زندگی کو ایک دن یا اس سے بھی کم سمجھیں گے۔ حضرت نوح سے مرتے وقت کسی نے پوچھا تم نے دنیا کو کیسے پایا حالانکہ ہزار برس انکی عمر ہوئی تھی انہوں نے یہ جواب دیا جیسے ایک گھر کے دو دروازے ہوں ایک دروازے سے آیا دوسرے سے نکل گیا ۱۲ ف۱۴ یعنے بالفرض تم کو دنیا میں جتنے برس رہنا ہوا وہ معلوم ہوتا تو تم سمجھ لیتے کہ ہم دنیا میں بہت کم رہے ۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق ص۳۳۸ ف۸ یا وہ جو زانیوں کی شرمگاہوں سے اور دوزخیوں کے زخموں سے بہا اور پیپ بہیگا اسکو کھولتے ہوئے پانی کے ساتھ ملا کر پینے کو دیا جائیگا معاذ اللہ ۱۲ ف۹ شاید پانی پینے کا مقام ایک طرف دوزخ سے باہر ہوگا یا دوزخ ہی میں ایک کنارے ۱۲ ف۱۰ فرشتے پہلے اسکے سر پر گرز ماریں گے جب بھیجا نکل آئیگا اسوقت سر پر جھلستا ہوا پانی کا تریڑہ کیا جائیگا۔ آنتیں پھٹ پھٹ کر ٹخنوں پر آرہیں گی یا اللہ تیری پناہ جیسے تیرا رحم بیحد ہے ویسے ہی تیرا عذاب بھی بہت سخت ہے ۱۲ ف۱۱ دنیا میں اپنے تئیں بڑی عزت اور زور والا خیال کرتا تھا اسلیئے ہم بھی تیری عزت کررہے ہیں اور سب دوزخیوں سے بڑھ کر تجھ کو عذاب کررہے ہیں گویا اسکا دل جلانے اور اسکو اور نظروں میں ذلیل کرنے کے لیے ہنسی کی راہ سے یہ فرشتے کہیں گے۔ عکرمہ نے کہا آنحضرت صلعم نے ابوجہل سے فرمایا مجھ کو خدا کیطرف سے یہ حکم ہوا ہے کہ میں تجھ سے یوں کہوں تیری خرابی ہے خرابی پھر خرابی ہے خرابی۔ ابوجہل بولا نہ تم میرا کچھ بگاڑ سکتے ہو نہ تمہارا صاحب

(یعنے خدا تعالیٰ) میں اس میدان میں سب سے زیادہ زور والا ہوں اور میں عزت والا سردار ہوں آخر اللہ تعالیٰ نے بدر کے دن اسکو ذلت کے ساتھ قتل کرایا اور یہ آیت اوتاری بہت علماء نے یہ کہا ہے کہ بڑے گنہ گار سے وہی مراد ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ ۳۴۴ ف۱ دوزخ کا ایک طبقہ زمہریر ہے جہاں بے انتہا سردی ہے لیکن وہ عذاب ہے اسکو مزے کی ٹھنڈک نہیں کہہ سکتے ۱۲ ف۱۱ کیونکہ شرک میں مبتلا ہے جو سب سے بڑا گناہ ہے تو عذاب بھی دوزخ کا ملا جو سب عذابوں سے زیادہ ہے منزا بقدر گناہ ہوئی ۱۲ ف۱۲ مومن کافر سب اسکو دیکھیں گے یا صرف کافر مراد ہیں ۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ ۳۴۵ ف۱۸ شرک سے بچتے ہوں ۱۲ ف۱۹ کوئی مسجد ہو یا خاص مسجد حرام مراد ہے آبادی سے یہ مطلب ہے کہ اُسکی تعمیر یا مرمت کریں یا اس میں عبادت کریں وہاں انہیں بعضے علماء نے کہا ہے کہ مشرک یا کافر کو مسلمان کے بے اجازت مسجد میں نہ جانا چاہیئے اگر جاوے تو اسکو سزا دیجاوے اذن سے جا سکتا ہے اور آنحضرت صلعم نے ثمامہ بن اثال کو مسجد کے ستون سے باندہ دیا تھا وہ اسوقت کافر تھے اور بہتر یہی ہے کہ کافر کو مسجد میں نہ آنے دیں اگر کوئی کافر مسجد بنانے کی وصیت کرے تو اسکی وصیت نافذ نہ ہوگی ۱۲ فتح ف۲۰ اس قسم کے کام کرتے ہیں جنسے صاف صاف اونکا مشرک ہونا پایا جاتا ہے جیسے بتوں کی پرستش قبروں کا پوجا ستاروں کا پوجا ایسی باتیں منہ سے نکالتے ہیں جو شرک ہیں جیسے عرب کے کافر لبیک میں کہتے تھے۔ لا شریک لک الا شریکا ہو لک تملکہ ۱۲ ف۲۱ جب حضرت عباس رضہ بدر کے جنگ میں قید ہو کر آئے تو حضرت علی رضہ نے اونکو سخت سست کہا اون نے یہ جواب دیا کہ ہماری برائیاں تو ایک ایک گنتے ہو اور خوبیاں نہیں بیان کرتے ہم لوگ (یعنے مشرک) مسجد حرام کو آباد رکھتے ہیں اور کعبے پر غلاف ڈالتے ہیں اور حاجیوں کو پانی پلاتے ہیں اوسوقت یہ آیت اوتری ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ ۳۴۶ ف۵ اس آیت سے نماز کی سخت تاکید نکلی کہ کسی حال میں معاف نہیں ہے لڑائی ہو رہی ہو اور ٹھیرنے اور اترنے کا موقع نہ ہو تو سواری پر رہکر اشارے ہی سے پڑھ لے اگر منہ قبلہ کی طرف نہ ہو سکے تو نہ سہی اور تفصیل صلوۃ الخوف کی آگے آوے گی ۱۲ ف۹ ہماری جان ہمارا مال ہماری اولاد سب خدا ہی کے ہیں لیکن وہ

اپنی عنایت و کرم سے اپنا مال آپ ہی قرض لیتا ہے اور دوگنا تگنا چوگنا بلکہ سیکڑوں گنا زیادہ ادا کرتا ہے قرض حسنہ سے یہ مراد ہے کہ خوشی کے ساتھ دیوے اور پھولا نہ سماوے کہ اسکا مال مالک کی راہ میں صرف ہوا۔ ایسی نعمت کسکو نصیب ہوتی ہے ۱۲ ف۱ تو جہاد میں خوب دل کھولکر خرچ کرو اور مفلسی سے مت ڈرو اللہ دینے والا ہے ف۱۱ پہلی آیت میں جہاد کا حکم دیا لیکن جہاد بغیر روپیہ کے نہیں ہو سکتا تو اس آیت میں جہاد میں خرچ کرنے کی ترغیب دی جب یہ آیت اتری اسوقت ابو الدحداح ایک صحابی تھے انہوں نے آنحضرت صلعم سے عرض کیا یا رسول اللہ کیا اللہ تعالیٰ ہمسے قرض لینا چاہتا ہے آپ نے فرمایا ہاں انہوں نے عرض کیا ہاتھ لائیے آپ نے اپنا ہاتھ انکے ہاتھ میں دیدیا انہوں نے کہا میں نے اپنا باغ جس میں کھجور کے چھ سو درخت ہیں اللہ تعالیٰ کو قرض دیدیا ۱۲ ف۱۲ مراد زکوۃ ہے یا صدقہ فطر یا دونو یا ہر ایک صدقہ فرض ہو یا نفل ۱۲ ف۱۳ یعنے تجارت اور سوداگری کہ آدمی کچھ کما کر اور خرچ کرکے اپنے تئیں بچا لیوے ف۱۴ بلکہ دوست ایک دوسرے کے دشمن بنجاوینگے ہر کسی کو اپنی فکر ہوگی ۱۲ ف۱۵ بغیر اللہ تعالیٰ کے حکم کے کچھ کام نہ آوے گی ۱۲ ف۱۶ جو شخص زکوۃ نہ دے اسکو کافر فرمایا یعنے اللہ تعالیٰ کا ناشکر کہ اللہ تعالیٰ ہی نے سب کچھ دیا اور اسی کی راہ میں نہیں دیتا ۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۳۴۷ ف۱۱ اکثر علماء کے نزدیک یہ آیت نفل صدقہ کے باب میں ہے جو چھپکے سے دینا افضل ہے لیکن فرض زکوۃ کا علانیہ دینا افضل ہے اور بعضوں نے کہا دونو چھپکے سے دینا افضل ہے ۱۲ ف۱۲ یعنے پوشیدہ خیرات کرنے سے تمہارے گناہ اتر جاویں گے ۱۲ ف۱۳ یعنے یہ ضرور نہیں کہ خواہ مخواہ جسطرح ہو سکے تو انکو مسلمان بناؤ ۱۲ ف۱۴ یعنے اپنے فائدے کے واسطے اُسکا ثواب تمکو ملیگا پھر احسان کیوں جتاؤ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ ۳۴۸ ف۱ یہ تنبیہ ہے ان کافرونکو کہ اب بھی وہ خرچتے ہیں لیکن چونکہ خالص خدا کی رضامندی کے لیے نہیں خرچتے تو یہ بالکل بیکار ہوتا ہے مال کا مال گیا اور ثواب بھی نہ ملا اگر انکو ذرا بھی عقل ہوتی تو اللہ تعالیٰ کے لیے خرچتے اور دونوں جہان کا فائدہ اٹھاتے ۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ ۳۴۹ ف یعنے ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی یاد میں مصروف رہو یہانتک عین لڑائی میں بھی ابن عباس رضہ نے کہا اللہ تعالیٰ کی یاد دریا اور خشکی اور سفر اور حضر اور تونگری اور محتاجی

اور تندرستی اور بیماری اور پوشیدہ اور علانیہ ہر حال میں کرنا چاہیئے ۱۲ ف۸ یعنے ابخوف کیطرح نماز کو دو گروہوں میں آدھا آدھا ادا کرنا ضرور نہیں اب جیسے معمول سے تمام شرائط اور ارکان کے ساتھ ادا کیا کرتے تھے اوس طرح ادا کرو بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ جب تم کو اطمینان ہو جاوے یعنے سفر سے لوٹکر اپنے ملک میں آجاؤ تو اب نماز کو پورا پڑھو اس میں قصر نہ کرو ۱۲ ف۹ یعنے نماز کے اوقات معین اور محدود ہیں ہر نماز کو اُسکے وقت میں ادا کرو حدیث میں ہے کہ اول وقت نماز پڑھنا اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے اور بیچ وقت میں پڑھنا اولیٰ ہے اور اخیر وقت پڑھنا اسکی معافی ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۳۵۱ ف۱۴ کیونکر تسلی نہ ہو آپ کی دعا تیر بہدف تھی صحیح حدیث میں ہے کہ جب کوئی آنحضرت صلعم کے پاس اپنے مال کی زکوۃ لاتا آپ اسکے لیئے دعا فرماتے ۱۲ ف۱۵ یعنے فجر اور عصر کی نماز ۱۲ ف۱۶ یا رات کے شروع میں مراد مغرب اور عشاء کی نماز ہے ۱۲ ف۱۷ ہر قسم کی برائیوں کو صغیرہ ہوں یا کبیرہ بعضوں نے کہا صرف صغیرہ کو ۱۲ ف۱۸ بیوپار ہو تو آدمی کچھ خرید و فروخت کرکے اپنا کام چلا لیتا ہے اگر یہ بھی نہ ہو تو دوستی اور محبت سے بھی کچھ کام چلتا ہے جہاں یہ دونو نہ ہوں وہاں آدمی کیا کر سکتا ہے مراد قیامت کا دن ہے وہاں خریدنے سے بھی نیک عمل نہیں ملسکتے نہ دوستی اور محبت سے۔ ماں باپ کی محبت سب سے زیادہ ہوتی ہے قیامت کے دن وہ بھی کچھ کام نہ آویں گے ہر ایک کو اپنی اپنی پڑے گی ۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۳۵۲ ف۶ پہلے اسکا کام کرو پھر روزی کی تلاش کرو وہ سب سے اچھی تم کو روزی دیگا ۱۲ ف اس آیت کی تفسیر سورہ مومنون اور والذاریات میں گذر چکی ہے ۱۲ ف۸ کہتے ہیں فرشتے کو دیکھکر آپ کو لرزہ چڑھ آیا آپ حضرت خدیجہ رضہ پاس آئے اور فرمانے لگے زملونی زملونی یعنے مجھے کپڑا اوڑھا دو انہوں نے اوڑھا دیا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۹ معلوم ہوا کہ آپ پر تہجد فرض تھا بعضے کہتے ہیں شروع اسلام میں مسلمانوں پر بھی فرض تھا پھر اللہ تعالیٰ نے معاف کر دیا حضرت عائشہ رضہ سے ایسا ہی مروی ہے ۱۲ ف۱۰ مطلب یہ ہے کہ آدھی رات عبادت کر اور آدھی رات سو رہ یا دو تہائی رات عبادت کر اور ایک تہائی سو رہ یا ایک تہائی رات عبادت کر اور دو تہائی سو رہ آدھی رات اگر سوئے تو وہ تھوڑی ہی نہیں ہوتی بلکہ

اسکو تھوڑی کیسے کہا اُسکا جواب یہ ہے کہ وہ آدھا حصہ
جسمیں عبادت کی اس آدہے حصے سے جسمیں آرام کیا
بہت افضل ہے تو اسکی نسبت یہ حصہ تھوڑا ہی ہوا یہ
حکم آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شروع میں ہوا
پھر اللہ تعالیٰ نے اسکو منسوخ فرمایا اور اسی سورت کی
یہ آیتیں اتریں ان ربک یعلم اخیر تک ۱۲ ف۱۱ کیونکہ سوکر
رات کو اٹھنا نفس پر بہت شاق ہوتا ہے ۱۲ ف۱۲
اسوقت کی دعا جلد قبول ہوتی ہے ۱۲ ف۱۳ دنیا کے
کام سب ان کو کر سکتا ہے اور سو بھی سکتا ہے ۱۲۔
ف۱۴ اسی کو خوب معلوم ہے تم کتنی رات سوتے ہو اور
کتنی رات عبادت کرتے ہو۔ اسوقت لوگوں کے
پاس گھڑیاں بھی نہ تھیں بعضے صحابہ اس خیال سے
کہ معلوم نہیں کتنی رات گذری اور کتنی باقی ہے ساری
رات نماز میں کھڑے رہتے یہانتک کہ انکے پاؤں
سوج گئے ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت صلعم کے بھی
مبارک پاؤں سوج گئے۔ تب اللہ تعالیٰ کی مہربانی جوش
میں آئی اور یہ حکم اترا ۱۲ ف۱۵ آدھی یا تہائی یا دو تہائی
رات کی نماز معاف کر دی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲۔

ضمیمہ متعلق صہ ۳۵۵ ف۱ جس کا کوئی نام
لیوا نہ رہیگا آنحضرت صلعم کے ایک صاحبزادے گذر
گئے تو ابوجہل بولا اب محمد صلعم کا کوئی نام لیوا نہ
رہا اسوقت یہ آیت اتری بعضے کہتے ہیں کعب بن
اشرف یہودیوں کا سردار مکہ میں آیا اور قریش سے کہنے
لگا تم محمد صلعم سے بہتر ہو تب یہ آیت اتری ۱۲ ف۱
یعنے رمضان کے روزے پر تمام مسلمانوں کا اسپر اتفاق
ہے کہ رمضان بھر روزے رکھنا فرض ہے اور روزہ
ایک رکن ہے دین کا نماز کے بعد یہ جو فرمایا جیسے اگلے
لوگوں کو حکم ہوا تھا اس سے مراد یہود اور نصاریٰ
ہیں انپر بھی روزہ فرض کیا گیا تھا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صہ ۳۵۶ ف۱۳ یعنے اپنا نقصان
خود کرتے تھے کیونکہ گناہ سے خود بندے کا ضرر
ہے ۱۲ ف۱۴ معاف کر دینے سے یہ مطلب ہے کہ کفارہ
تمپر نہیں ڈالا اور خطا سے درگذر کرنا یہ کہ آخرت
میں گناہ بھی تمپر نہیں رہا صحبت سے مقصود آدمی
کو یہ رکھنا چاہیئے کہ نیک اولاد پیدا ہو اور آنحضرت
صلعم کی امت میں ترقی ہو ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صہ ۳۵۷ ف۱ اوپر حج کا
ذکر آیا تھا اور جاہلیت میں یہ بھی ایک رسم تھی کہ
جب گھر سے نکلکر احرام باندھ لیا پھر کوئی ضرورت
ہوئی تو دروازے سے نہ آتے چھت پر چڑھ کر
آتے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲۔

ضمیمہ متعلق صہ ۳۵۸ ف۱۴ اس آیت سے
نکلا کہ عرفات میں ٹھیرنا حج کا ایک رکن ہے جس کے
بغیر حج درست نہیں ہو سکتا ۱۲ ف۱۵ یعنے نہ عبادت
کے طریق سے آگاہ تھے نہ ذکر الٰہی کی طرز سے واقف
تھے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲ -

ضمیمہ متعلق صہ ۳۵۹ ف بعضوں نے
کہا ومن کفر سے یہ مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ اور پچھلے
دن کا انکار کرے ابن زید نے کہا ان آیتوں کا
انکار کرے ۱۲ ف۱ نہ حرم میں نہ حرم کے باہر ۱۲
ف۲ شکار سے مراد ہر جانور وحشی ہے حلال ہو
یا حرام ابوحنیفہ رح کا یہی قول ہے اور حدیث سے
پانچ جانور مستثنے ہیں انکا مارنا درست ہے کوا۔
اور چیل اور کٹنا کتا۔ اور سانپ۔ اور بچھو۔ ایک
روایت میں چوہا بھی ہے ۱۲ ف۳ احرام کی حالت
میں ۱۲ ف۴ یہ جانکر کہ میں احرام باندھے ہوں ۱۲
ف۵ اگر احرام یاد نہ ہو اور بھولے سے مار ڈالے یا
چوک کر مار ڈالے مثلاً مارنا کسی کو ہو اور گولی شکار
کے لگ جائے تو بدلا لازم نہ ہوگا ۱۲ ف۶ یعنے
بدل تجویز کر دیں کہ اس شکار کے برابر فلاں جانور
ہے معتبر شخصوں سے یہ مراد ہے کہ دونوں صاحب
تمیز اور عقل ہوں اور نیک اور صالح ہوں فاسق
اور بدکار نہ ہوں ۱۲ ف۷ یعنے حرم کو اور وہاں کاٹ
کر اُسکا گوشت فقیروں کو تقسیم کر دیا جائے ۱۲ ف۸
یعنے جس جانور کو مارا ہے اسکی قیمت کا اناج خرید
کر ہر مسکین کو ایک مد دیوے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صہ ۳۶۱ ف۱۴ جس میں کجی اور
افراط اور تفریط نہ ہو امام ابن قیم رح نے فرمایا ہے
صراط مستقیم وہ الٰہی راستہ ہے جو اللہ عزوجل نے
مقرر کیا ہے بندوں کے لیئے اور وہ راہ بندوں کو
اللہ تعالیٰ تک پہونچانے والا ہے سب راستے بند
ہیں سوائے اُس ایک راہ کے جسکو مالک نے مقرر
کیا ہے پیغمبروں کے ذریعے سے اور وہ صراط مستقیم
یہ ہے کہ عبادت خاص اللہ تعالیٰ کی کیجائے اور تابعداری
خاص رسول اللہ صلعم کی کیجائے تو نہ اللہ تعالیٰ کی عبادت
یعنے ڈر اور امید اور بھروسا اور محبت میں کسی کو شریک
ٹھیرائے اور نہ اُسکے پیغمبر کی اطاعت میں کسی کو
ساجھا بنائے اور یہی کلمہ پاک اشہد ان لا الہ الا
اللہ وان محمدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
مضمون ہے ۱۲ ف۱۵ یعنے پیغمبروں اور شہداء اور
صدیقین کا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صہ ۳۶۲ ف۱ یعنے قیامت کا
دن ضرور ایک نہ ایک دن آویگا جیسے اس نے
وعدہ فرمایا ہے کیونکہ اسکا وعدہ خلاف نہیں
ہو سکتا اور اس دن تمام لوگ اکٹھے ہونگے ابن
النجار نے تاریخ میں روایت کیا کہ اگر کسی شخص کی
کوئی چیز کھوئی جائے تو وہ اس آیت کو پڑھے
پھریوں کہے یا جامع الناس لیوم لاریب فیہ اجمع
بینی وبین مالی انک علی کل شئی قدیر تو اللہ تعالیٰ
پھر وہ چیز اسکو دلائیگا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صہ ۳۶۳ ف یعنے موت کے
بعد ہمارا شمار نیکوں میں کر بعضوں نے کہا نیکوں
سے مراد پیغمبر ہیں یعنے مرنے کے بعد ہم کو ان کے
غلاموں میں رکھ اور انہی کے غلاموں میں حشر کر
ف۱ یعنے آخرت کی بھلائی اور ثواب اور بہشت اور
وہاں کی نعمتیں گو اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور جو اُس
نے پیغمبروں کی زبان پر فرمایا وہ ضرور پورا ہوگا
مگر دعا اسواسطے کرتے ہیں کہ شاید ہمارا خاتمہ بخیر نہ
ہو اور اس میں یہ بھی اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ قادر
مطلق ہے اس پر کوئی چیز لازم نہیں اگر وہ چاہے
تو تمام مومنوں کو دوزخ میں ڈالدے اور کافروں
کو بہشت میں لیجاوے کوئی اسکے حکم کے سامنے
چون نہیں کر سکتا اور بڑے بڑے فرشتے اور پیغمبر
اسکے سامنے تھر تھرا رہے ہیں سبحان اللہ کیا
شاہنشاہ عالی جاہ بے پرواہ ہے بادشاہت
اور حکومت اسی کو سزاوار ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صہ ۳۶۴ ف۱۲ یعنے ہم کو
ان سے علیحدہ کر دے ان کی صحبت سے جدا کر دے
ایسا نہ ہو کہ تیرا عذاب اترے اور ہم بھی انکے ساتھ
لپٹے جائیں ۱۲ ف۱۳ پکارنے سے مراد دعا ہے
یا عبادت ۱۲ ف۱۴ اگر وہ عذاب کے لائق ہوں تو
اونپر عذاب اتارے یہ نہیں کہ خواہ مخواہ انپر عذاب
اترے ۱۲ ف۱۵ یا صبر کے دہانے ہمپر کھولدے یا
صبر ہمپر ڈالدے بہاوے ۱۲ ف۱۶ بات یہ ہے کہ ہر
فن والے کو جیسا اُسکا فن والا پہچان لیتا ہے دوسرا
نہیں پہچان سکتا ہے یہ لوگ جادو کے فن میں
بہت کامل تھے انہوں نے جب حضرت موسے ع کے
کام کو دیکھا تو اسیوقت سمجھ گئے کہ یہ جادو نہیں ہے
اور اللہ تعالیٰ کو بھی انکو نیک توفیق دینا منظور تھا
ان کے دل میں ایمان سما گیا اور سما بھی ایسا کہ جان
تک کی پرواہ نہ کی قتل ہو گئے مگر ایمان پر قائم
رہے سبحان اللہ یہ مالک کا دین ہے جسکو چاہے
سرفراز فرماوے ابن عباس رض نے کہا صبح کو یہ
جادوگر تھے شام کو شہیدوں میں داخل ہوئے
بعضے کہتے ہیں کہ فرعون انکو قتل نہ کر سکا اور اللہ
تعالیٰ نے انکو بچا دیا ۱۲ ف۱۷ حضرت موسے ع نے

اس زیادتی کی بخشش چاہی جو انہوں نے غصے کی حالت میں ہارون ؑ پر کی یا تختیوں کو ڈالدینے کی اور ہارون ؑ کو اس دعا میں شریک کر لیا تاکہ وہ راضی ہو جائیں اور دشمنوں میں ان کی عزت رہے دوسرے اس وجہ سے کہ شاید اُمت ؑ سے بھی لوگوں کو ڈرانے اور سمجھانے میں کوئی قصور ہوا ہو ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صـ۳٦٧ ف۱۲ جو بے قصور ہو کو قتل کرنا چاہتے ہیں کسی شریعت یا انصاف کے قانون سے ایسی خفیف بے احتیاطی کی سزا قتل نہیں ہے کہتے ہیں حضرت موسٰے ؑ جب بھاگے تو کھانے کو بھی کچھ ساتھ نہ تھا پاؤں میں جوتا بھی نہ تھا مدین وہاں سے آٹھ دن کی راہ پر تھا جہاں فرعون کی حکومت ختم ہوتی تھی اسی طرف بھاگے ۱۲ ف۱۳ حضرت موسے ؑ یا تو فرعون بادشاہ کے پاس رہتے تھے وہاں طرح طرح کے کھانے کھاتے تھے ہمہ شئے موجود تھی یا اسطرح یکہ و تنہا بے یار بے انیس بھاگے کھانے کو کچھ ساتھ نہ تھا بھوک کی شدت سے پیٹ پیٹھ سے لگ گیا تھا جب بالکل صبر نہ ہو سکا تو اس وقت دعا کی وہ بھی کیسے ادب اور لحاظ کے ساتھ سبحان اللہ پروردگار کی عجب شان ہے جو بندے اسکے محبوب ہوتے ہیں انہی پر طرح طرح کی آفتیں اور مصیبتیں اتارتا ہے اور انکو آزماتا ہے اور ان سے دعا کراتا ہے پھر خود ہی قبول کرتا ہے دعا کرتے کچھ دیر نہ گذری تھی کہ مدد آن پہونچی ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۳٦٩ ف۵ جیسے گناہ میں دوگنا عذاب ہوتا تھا ویسے ہی نیکی میں دونا ثواب اللہ تعالٰی نے مقرر فرمایا ۱۲ ف۹ یعنے عام عورتوں کی طرح بلکہ تمہارا درجہ اور مرتبہ اللہ تعالٰی کے نزدیک بڑا ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صـ۳۷۱ ف۱۲ پہلے پیغمبر ؐ کی بی بیاں بھی عام عورتوں کی طرح باہر نکلا کرتیں اور پردہ نہ کرتیں حضرت عمر رضہ نے پردہ کی رائے دی لیکن حضرت ؐ نے اسکا حکم نہ دیا یہانتک کہ یہ آیت اتری اسوقت سے آپ کی بی بیاں پردے میں رہنے لگیں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صـ۳۷۳ ف۵ اس آیت سے صاف یہ ثابت ہوتا ہے کہ مسلمان عورت کا نکاح کافر مرد سے درست نہیں ہو سکتا اور اگر کافر کی عورت مسلمان ہو جائے تو اسکو اُسکے کافر خاوند سے جدا کر لیں مگر اگر خاوند بھی مسلمان ہو اور اگر وہ بھی اسلام

قبول کرے تو بدستور نکاح باقی رہیگا گو عورت پہلے ہجرت کرکے آئی ہو اور خاوند بعد آیا ہو ۱۲ ف۶ یعنے عدت گذر جانے کے بعد اور بعضوں کے نزدیک ایسی عورتوں پر عدت نہیں ہے ۱۲ ف۷ یعنے اگر مرد مسلمان ہو جائے اور عورت اپنے شرک پر قائم رہے تو ایسی عورت کو چھوڑ دینا چاہیے اسکا رکھ چھوڑنا جائز نہیں جب یہ آیت اتری اسوقت حضرت عمر رضہ کی دو بی بیاں مکہ میں مشرک تھیں حضرت عمر رضہ نے انکو طلاق دیدی البتہ اگر عورت یہودیہ ہو یا نصرانیہ تو اسکے رکھ چھوڑنے میں قباحت نہیں کیونکہ اہل کتاب عورتوں سے مسلمان کا نکاح درست ہے ۱۲ ف۸ اگر وہ ان عورتوں کو اپنے پاس رکھنا چاہیں ۱۲ ف۹ جب وہ عورتیں مسلمان ہو کر تمہارے پاس آجائیں ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صـ۳۷۳ ف۵ بریدہ رضہ نے کہا نیک مسلمان سے ابوبکر رضہ اور عمر رضہ مراد ہیں ابن مسعود رضہ نے بھی ایسا ہی کہا - اسماء بنت عمیس رضہ نے کہا میں نے آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے نیک مسلمان سے علی رضہ مراد ہیں - ابن عباس رضہ نے کہا میں نے حضرت عمر رضہ سے پوچھا وہ دو عورتیں بی بیاں کونسی ہیں جنکی نسبت اللہ نے فرمایا اگر تم دونوں پیغمبر ؐ پر زور ڈالنا چاہو گی انہوں نے کہا عائشہ رضہ اور حفصہ رضہ حضرت عمر رضہ نے ایک بار اپنی صاحبزادی حضرت حفصہ رضہ کو خوب دھمکایا اور فرمایا تو عائشہ رضہ کی برابری نہ کر اور آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مت ستا اور تجھے جو درکار ہو وہ مجھ سے مانگ - ایک بار آن حضرت ؐ کو آپ کی بی بیوں نے بہت ستایا تھا آپ رنجیدہ بیٹھے تھے حضرت عمر رضہ آپکے پاس آئے اور فرمایا یا رسول اللہ اپنی بی بی کا نام لیا وہ مجھ سے کچھ مانگتی ہے تو میں اسکی گردن ناپتا ہوں یہ سنکر آن حضرت ؐ ہنس دیے آپ کا رنج جاتا رہا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۳٧٤ ف۹ جوانی کی نشانی یہ ہے کہ زیر ناف کے بال اگ آویں یا پندرہ برس کی عمر ہو لڑکے کے لیئے اور لڑکی کے لیئے یہی ہے کہ حیض آنے لگے ۱۲ ف۱۰ ہشیاری اور لیاقت نفع نقصان کی فکر ۱۲ ف۱۱ اور اگر جوان ہونے پر بھی اونمیں صلاحیت نہ ہو تو مال انکے حوالے نہ کیا جائے گو وہ سو برس کے ہو جاویں ۱۲ ف۱۲ یعنے یہ سمجھ کر کہ اب بچے کے بڑے ہونے کے دن قریب آگئے ہیں اور مال ہمارے ہاتھ سے نکل جاویگا جلدی جلدی اسکا پیسہ اڑا دینا

یا فضول خرچی کرنا بڑا گناہ ہے ۱۲ ف۱۳ دستور کے موافق کھانا یہ ہے کہ قرض کے طور پر اس میں سے کچھ کھا لیوے پھر ادا کردے ۱۲ ف۱۴ یعنے دیتے وقت لوگوں کو گواہ کر دو کہ دیکھو ان کا اتنا مال ہمارے پاس تھا اس میں سے اتنا آجتک خرچ ہوا اتنا باقی ہے جو تم لوگوں کے سامنے ان کے حوالے کیا جاتا ہے یہ گواہ کرنا واجب نہیں مگر بہتر ہے تاکہ آیندہ کوئی جھگڑا نہ ہو ۱۲ ف۱۵ سب سے بڑا گواہ وہ ہے اگر ایک کوڑی بھی تم ناجائز طریقے سے لیلوگے تو قیامت میں اسکا حساب دینا ہوگا ۱۲ ف۱۶ مطلب یہ ہے کہ جب کوئی آدمی بیمار ہو اور لوگ اسکے دیکھنے کو جاویں وہ انسے رائے پوچھے کہ میں اپنی اولاد کے لیئے کیا چھوڑ جاؤں اور اللہ تعالٰی کی راہ میں کسقدر دیجاؤں تو ایسی رائے نہ دیں جسمیں اولاد کی حق تلفی ہو مثلاً انکو سلا مال اللہ کی راہ میں خیرات کرنیکی ترغیب دیں بلکہ ایسی رائے دینا چاہیے جس میں اولاد کا حق محفوظ رہے ان لوگوں کو یہ سمجھنا چاہیئے کہ اگر یہ مرتے ہوتے اور انکی اولاد صغیر سن ہوتی تو اپنی اولاد کی کیسی کچھ فکر کرتے اور کسقدر دولت ان کے لیئے چھوڑ جاتے ایسی ہی دوسرے کی اولاد کا بھی خیال رکھنا اور اللہ تعالٰی سے ڈرنا چاہیئے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۳٧٦ ف۱۱ فتح البیان میں ہے کہ اللہ تعالٰی نے اس آیت میں حرام اور حلال عورتوں کا ذکر کیا تو سات عورتیں خون کے رشتے سے اور چھ دودھ کے اور نکاح کے رشتے سے حرام فرمائیں اور حدیث سے پھوپھی اور بھتیجی کا اور خالہ اور بھانجی کا بھی اکٹھا کرنا منع ہے البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ ایک بہن کو طلاق دے پھر دوسری بہن سے نکاح کرے یا پھوپھی اور خالہ کو طلاق دے پھر اسکی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح کرے اسپر سب علماء کا اتفاق ہے اب اختلاف ہے اس میں کہ جس عورت سے نکاح کیا اور صحبت نہ کی تو اس کی ماں سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں اکثر علماء کا قول یہی کہ نکاح کرتے ہی عورت کی ماں حرام ہو جاتی ہے لیکن اسکی بیٹی حرام نہیں ہوتی جب تک اس سے صحبت نہ کرے اور حضرت علی رضہ اور زید بن ثابت رضہ اور عبداللہ بن زبیر رضہ اور مجاہد رح اور ابن عباس رضہ کا یہ قول ہے کہ عورت کی ماں بھی حرام نہیں ہوتی جب تک اس سے صحبت نہ کرے اور اس آیت میں عبارت (جن سے تم صحبت کر چکے) دونوں سے متعلق ہے لیکن صحیح وہی مذہب ہے جو اکثر علماء کا ہے مطلب یہ ہے کہ جب کوئی مرد کسی عورت سے نکاح کرے

توا سکی ماں سے نکاح درست نہیں جس عورت کو
صحبت کی ہو یا نہ کی ہو البتہ اس عورت کی بیٹی سے
نکاح کرسکتا ہی اگر صحبت سے پہلے اسکو طلاق دیدے
اب ماؤں میں ماں کی ماں اور باپ کی ماں یعنے نانی
دادی سب داخل ہیں اور بیٹیوں میں نواسیاں
اور پوتیاں سب داخل ہیں اور بہنیں سب حرام
ہیں خواہ حقیقی ہوں یا علاتی یا اخیافی اور پھوپھی میں
باپ کی پھوپھی دادا کی بھی پھوپھی داخل ہی اسی
طرح نانا کی بہن اور خالہ میں ماں کی ہر طرح کی بہنیں
داخل ہیں اور اسیطرح دادی کی بہن بھتیجی میں بھائی
کی بیٹی پوتی نواسی سب داخل ہیں اسیطرح بھانجی میں
بہن کی بیٹی پوتی نواسی اور دودھ مائیں وہ حرام ہیں
جن کا دودھ آدمی نے دو برس کے اندر پیا ہو اور کم
سے کم پانچ بار چوسا ہو جیسے صحیح حدیث میں ہے ۱۲
ف۱۱ یعنے جس عورت کا خاوند موجود ہی اس سے دوسرا
نکاح نہیں کرسکتا جب تک وہ اپنے خاوند سے جدا نہ
ہوجاوے مگر اس حکم سے وہ عورتیں مستثنے ہیں جنکے
تم مالک ہو جاؤ یعنے تمہاری لونڈیاں وہ تم کو حلال
ہیں گو انکے خاوند موجود ہوں اس کی دو صورتیں
ہیں ایک یہ کہ کافروں کے ملک سے جو دار الحرب ہو
عورتیں قید ہو کر آویں وہ لونڈیاں ہو جاتی ہیں یعنے
مسلمانوں کی ملک تو انکے مالک کو صحبت کرنا درست
ہے اگرچہ اون کے خاوند دار الحرب میں زندہ موجود
ہوں دوسرے یہ کہ لونڈی بیچی جاوے تو جس نے
خریدا وہ اس سے صحبت کرسکتا ہے اگرچہ اس کا
خاوند موجود ہو کیونکہ بیچنے سے وہ نکاح فسخ ہو گیا
[illegible] ۱۲ — ۱۲

[illegible]

کسقدر [illegible] عدت
گذر جانے کے بعد اور بعضوں کے نزدیک ایسی
عورت پر عدت نہیں آی ۱۲ ف۱۵ یعنے اگر مرد
مسلمان ہو جاوے اور عورت اپنے شرک پر قائم رہے
تو ایسی عورت کو چھوڑ دینا چاہیئے اسکا نکاح چھوڑنا
جائز نہیں جب یہ آیت اتری اسوقت حضرت عمر رض
کی دو بیبیاں مکہ میں مشرکہ تھیں حضرت عمر رض نے
انکو طلاق دیدیا البتہ اگر عورت یہودیہ ہو یا نصرانیہ
تو اسکے رکھ چھوڑنے میں قباحت نہیں کیونکہ اہل
کتاب عورتوں سے مسلمان کا نکاح درست ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۸۴ ف یعنے دودھ
پلانے والی سے جدا ہوا رتم نے شروع میں ٹھہرائی
تھی وہ اسکے حوالے کردو یہ حکم وجوب کے طور پر
نہیں ہے اور نہ دودھ پلانیوالی کو نوکر رکھنے
میں یہ شرط ہے کہ اجرت پیشگی ادا کردیجاوے بلکہ
استحباباً ہے یعنے بہتر یہ ہے کہ دودھ پلانا جب
شروع ہو اسی وقت جو اجرت ٹھہری تھی وہ
دودھ پلانے والی کو دیدی جائے تاکہ وہ خوشی
سے دودھ پلاوے اور بچہ کو اس کے دودھ سے
طاقت آوے ۱۲ — ۱۲ — ۱۲ — ۱۲ — ۱۲ — ۱۲ — ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۸۵ ف عورتوں پر مردوں
کے یہ حق ہیں کہ مردونکی اطاعت کرنا جب وہ صحبت کے
لیئے بلاویں اور کوئی شرعی یا طبعی عذر نہ ہو تو خوشی
سے قبول کرنا گھر کا بندوبست اور انتظام کرنا خاوند
کے مال کی محافظت کرنا خوش خلقی اور ملائمت کرکے
خاوند کو خوش رکھنا دستور کے موافق مانگ چوٹی
خوشبو صاف ستھرے کپڑوں سے آراستہ رہنا۔
اور عورتوں کے حق مردوں پر یہ ہیں کہ نان ونفقہ
دستور کے موافق دینا انکی دلجوئی کرنا خوش رکھنا
ابن عباس رض نے کہا میں اسکو پسند رکھتا ہوں
کہ اپنی عورت کے خوش کرنے کو آراستہ رہوں جیسے
وہ میرے لیئے زینت اور آرایش کرتی ہی ایک حدیث
میں ہی کہ بہتر تم میں سے وہ لوگ ہیں جو اپنی بیبیوں
سے اچھا سلوک کرتے ہیں ۱۲ ف اسکو سوگ کی عدت
کہتے ہیں اس حکم سے وہ عورتیں مستثنے ہیں جو پیٹ
والیاں ہوں انکی عدت وضع حمل ہے دوسری آیت
سے واولات الاحمال اجلهن اخیر تک ۱۲ ف۸ مثلا
کسی سے نکاح کا پیام کریں یا عدت کے مکان سے
اٹھا دیں یا نکاح کرلیں ۱۲ ف۹ مسلمانو یا عورت
وارثو ۱۲ ف۱۰ سوگ کی عدت واجب ہی عورت پر صحیح
حدیث میں ہی کہ جو عورت اللہ اور پچھلے دن پر ایمان
رکھتی ہو وہ کسی میت پر سوگ نہ کرے تین دن سے زیادہ
مگر خاوند پر چار مہینے دس دن تک سوگ کرے ۱۲ — ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۸۶ ف۹ تمکو معلوم نہ ہوگی
عدت کیا ہے ۱۲ ف۱ انکی یہی عدت تین مہینے ہی جو
عدت طلاق کی ہے لیکن خاوند کے مرجانے کی صورت
میں ایسی عورتوں کی عدت چار مہینے دس دن ہیں ۱۲
ف۱۱ خواہ انکو طلاق ملجائے یا انکا خاوند مرجائے
ہر حال میں یہ ہے الخ ۱۲ ف۱۲ بعضوں نے کہا پیٹ
والی عورت کی عدت جب اسکا خاوند مرجائے اخیر
میعاد ہے یعنے چار مہینے دس دن اگر وضع حمل
اس سے پہلے ہو جاوے اور وضع حمل اگر چار مہینے دس

دن اس سے پہلے گذر جاویں حضرت علی رض سے ایسا
ہی منقول ہی لیکن عبداللہ بن مسعود رض نے کہا یہ سورۃ
سورۃ بقرہ کے بعد اتری ہے اور حاملہ عورت کی عدت
یہی ہے کہ وہ بچہ جنے خواہ وہ مطلقہ ہو یا اسکا خاوند
مرجاوے۔ ایک حدیث میں ہے کہ سبیعہ اپنے خاوند کے
مرنے کے چالیس دن بعد جنی تو آنحضرت صلعم نے اسکا
نکاح کردیا ۱۲ — ۱۲ — ۱۲ — ۱۲ — ۱۲ — ۱۲ — ۱۲ — ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۸۷ ف۱۱ یہ جو فرمایا تعلیم
کرتا ہے یعنے دین اور دنیا دونوں کی اصلاح اب
قرآن شریف سے ہوئی ہے اسیطرح حدیث سے بعض
نا سمجھ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ دین کو ہماری دنیاوی
امور سے کچھ غرض نہیں اور حجتی کے طور پر ایک حدیث
پیش کرتے ہیں کہ تم اپنے دنیا کے کاموں کو خوب جانتے
ہو یہ خیال بالکل غلط ہے۔ قرآن اور حدیث دونوں
دنیاوی احکام سے بھرے ہوئے ہیں۔ نکاح طلاق
سود بیع خلع شفعہ وصیت میراث اکل و شرب لباس
دنیا کے سب کاموں میں اللہ اور اسکے رسول نے حکم
دیئے ہیں جنپر چلنا فرض ہی۔ جو حدیث یہ لوگ پیش کرتے
ہیں اسکا مطلب یہ ہی کہ دنیا کے ان کاموں میں جن پر
اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول نے کوئی حکم نہیں دیا اسمیں ہمکو
اختیار ہے کہ اپنی پسند کے موافق چلیں مثلاً ہم پلاؤ
کھاویں یا قورمہ یا پائجامہ پہنیں یا تہ بند باندھیں
کسی حال میں ہم گنہگار نہ ہونگے ۱۲ ف۱۲ گردی یعنی
ضرور نہیں لیکن الخ ۱۲ — ۱۲ — ۱۲ — ۱۲ — ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۸۸ ف۱۱ یہ نصیحت پہونچنے
کے بعد ۱۲ ف۱۲ یہ مبالغہ کے طور پر فرمایا یعنے بہت مدت
تک دوزخ میں رہیں گے کیونکہ جو کوئی سود کو حرام
سمجھ کر کھاوے وہ گنہگار ہے کافر نہیں ہی اور
گنہگار جو باایمان ہو اس سے امید ہی کہ اسکو کبھی نہ
کبھی دوزخ سے نجات ملیگی ۱۲ ف۱۳ یعنے سود خوار کو
برکت نہیں ہوتی ایسی ایسی آفتوں میں گھر جاتا ہی
کہ اور نقصان ہوتا ہے آمدنی کم ہو جاتی ہے ۱۲
ف۱۴ یہ بھی ناشکری ہی کہ حق تعالے نے دولت دی
ہو اور پھر اپنے محتاج بھائی کو بے سود روپیہ قرض
نہ دیوے ۱۲ ف۱۵ یعنے منع ہونے سے پہلے جو لے چکے
سو لے چکے اور اگلا چڑھا ہوا اب نہ لو اسکو بالکل
حساب سے خارج کرو اور اپنا اصل روپیہ لے لو ۱۲
ف۱۶ یعنے جب خدا اور رسول کے حکم کو نہیں مانتے
تو دشمن ہو گئے خدا اور رسول کے دشمن کو ہر وقت
لڑائی کے لیئے تیار رہنا چاہیئے ابن عباس رض نے کہا
سود خوار کو قیامت کے دن حکم ہوگا کہ اپنے ہتھیار
کو جنگ کے لیئے اٹھا بعضوں نے کہا جو مسلمان

سود کہانا نہ چہوڑیں انسے حاکم اسلام کو لڑنا چاہئے ۱۲
ف۱ یعنے اگلا لیا ہوا سود اگر اصل میں مجرا لیا جاوے تو تمپر ظلم ہوگا اور منع ہونے کے بعد اگلا چڑہا ہوا سود تم لو تو تمہارا ظلم ہے اللہ تعالے نے بہت انصاف کے ساتھ فیصلہ فرما دیا کہ جو لے چکے وہ تو تمہارا ہو گیا اب آیندہ سود نہ لو اپنا اصل روپیہ لے لو ۱۲ ف۱۵ اور آخرت میں تم کو عذاب سے نجات ہو سود تہوڑا ہو یا بہت ہر طرح حرام ہے مگر یہ صورت اور زیادہ سخت گناہ ہے کہ سود اصل مال سے دوگنا اور چوگنا ہو جاوے جیسے عرب کے سود خوار کیا کرتے تہے کہ جب وعدہ آگیا تو سود کو اصل میں ملا لیتے اور سود در سود لیتے یہانتک کہ ایک ذرہ سے قرضے میں مدیون کی کل جائداد پہنس جاتی ۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۹۱

ف بیقرار ہونے سے مراد یہ ہے کہ مرنے اور ہلاکت کا ڈر ہو اگر نہ کہاوے مثلاً کوئی زبردستی کرتا ہو یا بہوک سے یہ نوبت پہونچے اب اگر ہمیشہ یہ حالت قائم رہے تو سیر ہو کر کہانا بہی درست ہے اور جو شاذ و نادر کبہی ایسا اتفاق ہو تو بقدر ضرورت یعنے سد رمق کہا سکتا ہے - شافعی رح اور ابو حنیفہ رح کا یہی قول ہے اور امام مالک رح نے کہا سیر ہو کر کہا سکتا ہے نافرمانی اور سرکشی نہ کرتا ہو یعنے حاکم اسلام پر باغی نہ ہو - اسیطرح ڈاکو یا رہزن نہ ہو تارک جماعت اور مفسد اور قاطع رحم نہ ہو ورنہ اُسکو بیقراری کی حالت میں بہی یہ رعایت نہیں ہو سکتی ۱۲ ف پہلے پہل شروع اسلام میں شراب پینا حرام نہ تہا حضرت عمر رض نے کہا یا اللہ شراب کے باب میں ہمکو صاف صاف حکم دے تب یہ آیت اتری اسکو سنکر بہی حضرت عمر رض کی تسلی نہیں ہوئی اور وہی کہا تو سورہ نساء کی یہ آیت اتری کہ نماز نشہ کی حالت میں مت پڑھو تب بہی انکو تشفی نہیں ہوئی اور وہی کہا آخر سورہ مائدہ کی وہ آیت اتری کہ شراب اور جوا اور بتوں کے تہان اور پانسے فال یہ سب پلید ہیں اور شیطان کے کام اب تم باز رہتے ہو اسوقت حضرت عمر رض کو اطمینان ہوا اور کہنے لگے پروردگار ہم باز آئے باز آئے ۱۲ ف۱۶ یہود کہتے تہے کہ اگر عورت کو اوندہا لٹا کر اسکے فرج میں جماع کرے تو بچہ ترچہا ہوتا ہے اللہ تعالےٰ نے اسکا رد کیا اور مسلمانوں کو اجازت دی کہ عورتیں تمہاری کہیتی ہیں جسطرح اور جہاں سے چاہو بیج ڈالو سامنے یا پیچہے سے لٹا کر یا کہڑے . . . . . یا بیٹہا کر مطلب یہ ہے کہ جماع کے لیئے کوئی خاص آسن نہیں ہے جو آسن تمکو بہلا لگے اُسکو اختیار کرو صرف اس کا خیال رکہو کہ نطفہ جو بیج ہے کہیتی کے مقام میں جاوے یعنے دخول ہمیشہ فرج میں ہو نہ دبر میں کیونکہ دبر تو نجاست کا مقام ہے نہ پیدا وار کا ۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۹۲

ف۱۴ شکاری جانور کتا ہو یا باز یا بحری یا چیتا بشرطیکہ شکار کی اس کو تعلیم دی گئی ہو اور وہ جانور کو پکڑ رکہے اپنے مالک کے لیئے تو اسکے شکار کو کہانا درست ہے ۱۲ ف۱۵ مراد وہی دن ہے عرفہ کا جس دن الیوم اکملت الآیۃ اتری یا اور دن ۱۲ ف۱۶ کتاب والوں سے مراد یہود اور نصارے ہیں نہ اور پیغمبروں کے جیسے مثلاً حضرت ابراہیم کے پیرو اس میں داخل ہونگے کہانے سے مراد ان کا کاٹا ہوا جانور ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۹۳

ف۱۴ سورہ مائدہ کے پہلے رکوع میں مگر سورہ مائدہ تو بعد اتری اسی سورت کے سترہویں رکوع کی آیت ہوگی ۱۲ ف۱۵ جو حلال کو حرام کرتے ہیں اور حرام کو حلال - اب کوئی یہ خیال نہ کرے کہ اسلام کی شریعت میں کہانا پینا ہی بڑی اہم بات ہے بلکہ ہر طرح کے گناہوں سے پرہیز کرنا ضرور ہے تو فرمایا وذروا ظاہر الاثم الآیۃ ۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۹۶

ف۱۱ جب یہ معلوم ہو کہ دوست خوشی سے راضی ہے اس آیت کو بعضوں نے منسوخ کہا ہے بعضوں نے کہا منسوخ نہیں ہے کہتے ہیں مسلمان جب جہاد کو جاتے تو اپنے گہر کی کنجیاں ایسے معذور لوگوں کی سپرد کر جاتے اور ان کو اپنے گہر میں رہنے اور کہانے کی اجازت دے جاتے لیکن ان کو اس میں تامل ہوتا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۹۷

ف۱۱ یہ جو فرمایا تعلیم کرتا ہے یعنے دین اور دنیا دونو کی اصلاح اس قرآن شریف سے ہوئی ہے اسیطرح حدیث سے بعضے ناسمجہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ دین کو ہماری دنیاوی امور سے کچہ غرض نہیں اور دلیل کے طور پر ایک حدیث پیش کرتے ہیں کہ تم اپنے دنیا کے کاموں کو خوب جانتے ہو یہ خیال بالکل غلط ہے قرآن اور حدیث دونو دنیاوی احکام سے بہرے ہوئے ہیں نکاح - طلاق - سود - بیع - خلع - شفعہ - وصیت میراث - اکل و شرب - لباس و دنیا کے سب کاموں میں اللہ اور اسکے رسول نے حکم دیے ہیں جنپر چلنا فرض ہے جو حدیث یہ لوگ پیش کرتے ہیں اسکا مطلب یہ ہے کہ دنیا کے ان کاموں میں جن میں اللہ تعالے اور اس کے رسول نے کوئی حکم نہیں دیا اسمیں ہمیں اختیار ہے کہ اپنی پسند کے موافق چلیں مثلاً ہم پاجامہ یا کرتہ پہنیں یا تہبند باندہیں کسی حال میں ہم گنہگار نہ ہونگے ۱۲ ف۱۲ خود اپنے خلاف گواہی یہ ہے کہ دوسرے کے حق کا اقرار کرے انکار نہ کرے نہ چہپاوے ۱۲ ف۱۳ تم کو گواہی میں نہ مفلس پر رحم کرنا چاہیئے نہ مالدار سے ڈرنا چاہیئے جو حق ہے وہ کہہ دینا چاہیئے یہ موقع رحم اور ڈر کا نہیں ہے دنیا میں اپنے بعد ماں باپ اور عزیزوں سے محبت ہوتی ہے گواہی میں انکی بہی رعایت نہ کرے تو مفلس پر رحم کا کیا ذکر ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۹۹

ف۱۱ قرآن میں سحت کا لفظ ہے یعنے حرام مال اصل میں سحت کے معنے بیخ کنی کے ہیں مال حرام تمام نیکیوں کو میٹ دیتا ہے بعضوں نے کہا سحت سے رشوت مراد ہے - حدیث میں ہے کہ رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں ملعون ہیں رشوت کے حکم میں ہے سفارش سُنکر غلط یا رعایتی فیصلہ کرنا ۱۲ ف۱۲ اللہ تعالے نے اپنے پیغمبر کو اختیار دیا کہ ایسے کافر حرام خوار جو جہگڑے تیرے پاس لاویں اگر تیرا جی چاہے تو انکا فیصلہ کر دے اگر تیرا جی نہ چاہے تو انکو صاف جواب دیدے ۱۲ ف۱۳ اور انصاف کرنیوالے کے دشمن اخیر میں خود ذلیل و خوار ہوتے ہیں ۱۲ ف۱۴ اسکے موافق کیوں نہیں فیصلہ کرتے ۱۲ ف۱۵ اخیر جب تو فیصلہ کر دیتا ہے اور تیرا حکم توریت کے موافق ہوتا ہے تو ۱۲ ف۱۶ نہ وہ توریت پر ایمان لائے ہیں نہ تجہپر ایمان لائے ہیں وہ تو اپنی غرض کے وقت ایک مطلب سے تیرے پاس رجوع ہوتے ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۰۲

ف۱۱ صہیب بن سنان رومی ایک شخص ہیں انکو مشرکین نے پکڑ لیا اور یہ چاہا کہ وہ اسلام سے پہر جاویں لیکن انہوں نے اپنا سارا مال دے ڈالا اور دین کو بچا لیا اور مدینہ منورہ میں آگئے تب یہ آیت اتری ۱۲ ف۱۲ کیونکہ جہاد میں جان و مال کا صرف ہے عزیزوں اور دوستوں سے جدا ہونے کا ڈر ہے ابو داؤد نے روایت کیا ابو ہریرہ رض سے آنحضرت صلعم نے فرمایا جہاد فرض ہے تمپر ہر امیر (حاکم) کے ساتھ ہو کر نیک ہو یا برا ایک روایت میں ہے کہ جب جہاد کے لیئے بلائے جاؤ تو نکل کہڑے ہو ۱۲ ف۱۳ کہ کونسی چیز تمہارے حق میں بہلی ہے کونسی بری ہے ۱۲ ف۱۴ کیونکہ تمکو غیب کا علم نہیں ہے اوائل اسلام میں جہاد فرض نہ تہا مسلمانوں کو حکم تہا کہ کافروں کی ایذا دہی پر صبر کریں اور وقت کے منتظر رہیں جب آنحضرت صلعم مدینہ میں تشریف لائے اور مسلمانوں کو کسی قدر قوت حاصل ہوئی تو حق تعالے نے جہاد کیا کافروں

سے لڑنا فرض کیا اور اسی کیوجہ سے اسلام کو بیحد ترقی ہوئی ایک حدیث میں ہے کہ جہاد قیامت تک باقی رہیگا یعنے اسکی فرضیت ہمیشہ قائم رہیگی یہانتک کہ میری اخیر امت دجال سے لڑے گی ۱۲ کسعوا - ۱۲

ضمیمہ متعلق ص۴۰۳

ف۱۱ یہ جنگ احد کا ذکر ہے بعضوں نے کہا بدر کا۔ بعضوں نے کہا احزاب کا اور صحیح یہ ہے کہ جنگ احد کا ذکر ہے احد آپ پچاس کم ایک ہزار آدمی لیکر جمعہ کی نماز کے بعد مدینہ منورہ سے نکلے کافروں کا لشکر تین ہزار کا تہا آپ گھاٹی میں جاکر سات شوال سنہ ۳ ہجری کو ٹہیرے اور دشمن کے مقابل صفیں جمائیں پچاس آدمیوں کو عبداللہ بن جبیر کی کمان میں دے کر یہ حکم فرمایا کہ وہ پشت کیطرف کی محافظت رکہیں اگر کافر ادہر سے آویں تو تیر مار مار کر انکو ہٹا دیں خواہ ہم کو فتح ہو یا شکست ۱۲ ف۱۲ اور نامردی انکے دل میں سما گئی ۱۲ ف۱۳ اللہ نے ان کو سنبہال لیا اور مضبوط کر دیا ۱۲ ف۱۴ ہوا یہ تھا کہ جب حضرت صلے اللہ علیہ آلہ وسلم لشکر کے ساتھ مدینہ سے نکلے تو عبداللہ بن ابی منافقوں کا سردار بہی ساتھ تہا راستہ میں اُسنے دغا دی اور اپنے ساتہیوں کو لیکر لوٹ چلا اسکے لوٹنے سے قبیلہ خزرج میں سے بنو سلمہ نے اور قبیلہ اوس میں سے بنو حارثہ نے جو میمنہ او میسرہ میں تھے نامردی کرنا چاہی مگر اللہ تعالیٰ نے پہر انکا دل مضبوط کر دیا اور وہ میدان جنگ میں قائم رہے ۱۲۔ ف۱۵ تو جب تم تہوڑے سے تھے اور کافر بہت۔ دوسرے انکے پاس جنگ کا سامان تھا تم بے سامان تھے تو بہی اللہ تعالیٰ نے تمکو غالب کر دیا ستر کافر قید ہوئے اور ستر قتل تو اب نامردی کی کیا وجہ ہے اللہ پر بہروسا رکھو ۱۲

ضمیمہ متعلق ص۴۰۵

ف آپ فرما رہے تہے اے اللہ کے بندو میرے پاس آؤ میں اللہ کا رسول ہوں جو کوئی پہر حملہ کرے کافروں پر اسکو جنت ملیگی ۱۲ ف۸ ایک تو بہاگنے کا غم دوسرے زخمی ہونے کا غم یا ایک مشرکوں کی فتح کا غم دوسرے اپنے نقصان کا غم ۱۲ ف۹ جیسے لوٹ اس لڑائی میں یا فتح ۱۲ ف۱۰ بلکہ صبر اور استقلال اختیار کرو ۱۲ ف۱۱ یعنے بلا اور مصیبت پر ۱۲ ف۱۲ یہ لوگ سچے مسلمان تھے ابن عباس رض نے کہا اونگہ اوسی کو آتی ہے جس کو اطمینان ہو گہبراہٹ میں اونگہ نہیں آتی ابو طلحہ رض نے کہا احد کے دن مجھہ کو ایسی اونگہہ آئی کہ تلوار میری ہاتھ سے گری جاتی پہر میں تھام لیتا پہر گرنے لگتی پہر تہام لیتا زبیر نے کہا میں نے دیکہا میں ساتھ تہا آنحضرت صلعم کے جب بہت خوف کا وقت ہوا تو اللہ تعالیٰ نے ہم پر نیند بہیجدی ہم میں سے ہر شخص اپنی ٹہڈی

سینے پر لگائے تھا ۱۲ ف۱۳ جیسے پیغمبر نے وعدہ کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ تم کو فتح دے گا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق ص۴۰۴

ف۱۱ بعضوں نے کہا یہ آیت احد کے شہیدوں میں بعضوں نے کہا بدر کے شہیدوں میں اتری ہے بہر حال تمام شہیدوں کو شامل ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جاویں یعنے اسکا دین بجائے یا دین کی ترقی میں ۱۲ ف۱۲ دنیا میں زندہ ۱۲ ف۱۳ لیکن جہاد میں مصروف ہیں ۱۲ ف۱۴ اوپر اُس کی خوشی بیان کی تہی کہ ان کو نہ رنج ہے نہ ڈر یعنے امن میں ہیں اور اس آیت میں یہ بیان ہے کہ امن کے سوا اسکی نعمتیں جو ملی ہیں انپر بھی خوشی کر رہے ہیں اسیطرح اسکے فضل پر اسیطرح اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہونے پر نعمت سے مراد تو انکا مقرری ثواب ہے اور فضل یہ ہے کہ مقرری مزدوری سے زیادہ جو اللہ تعالیٰ نے دیا ۱۲ ف۱۵ اور بلانے پر چل کہڑے ہوئے ۱۲ ف۱۶ جب جنگ احد تمام ہوئی ابو سفیان جو کہ سردار تھا کافروں کا کہہ گیا کہ اگلے سال بدر پر لڑائی ہے اور حضرت صلعم نے قبول کر لیا جب اگلا سال آیا حضرت صلعم نے لوگوں کو حکم کیا کہ چلو لڑائی کو اسوقت جنہوں نے رفاقت کی اور تیار ہوئے انکو یہ بشارت تہی کہ شکست کے بعد پہر جرأت کی ۱۲ موضح ف۱۷ یعنے نعیم بن مسعود نے ۱۲- ف۱۸ یا تمہارے مقابلہ کے لیئے وہ جمع ہوئے ہیں ۱۲ ف۱۹ اور ان کے مقابلہ کا قصد مت کرو ۱۲ ف۲۰ وہ ذرا بھی بودے نہیں ہوئے ۱۲ ف۲۱ یعنے اس خبر نے بجائے اسکے کہ ان کے ایمان اور اعتقاد کو کم کرتی اور زیادہ کر دیا ۱۲ ف۲۲ اس آیت سے صاف یہ نکلتا ہے کہ ایمان گھٹتا اور بڑہتا ہے اور اہل حدیث کا یہی قول ہے حسبنا اللہ ونعم الوکیل حضرت ابراہیم نے اسوقت کہا تھا جب آگ میں ڈالے گئے وہی کلمہ آن حضرت صلعم اور مسلمانوں نے بہی کہا جب نعیم نے انکو یہ خبر سنائی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق ص۴۰۹

ف۹ نسائی نے ابن عباس رض سے روایت کیا کہ عبدالرحمن بن عوف اور انکے ساتھی آن حضرت صلے اللہ علیہ آلہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ شرک کے زمانہ میں ہم عزت دار تھے اور جب مسلمان ہوئے تو ذلیل ہوگئے آپ نے فرمایا مجھے معاف کرنیکا حکم ہے لوگوں سے لڑائی مت کرو پہر جب آپ مدینہ میں آئے اور جہاد کا حکم ہوا تو بعضے لوگ رک رہے اُسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۱۰ یعنے موت کے پنجے میں ضرور گرفتار ہونگے ۱۲ ف۱۱ یہ آیت ان منافقوں کے بابمیں اوتری جنہوں نے جنگ احد کے شہیدوں کو دیکھہ کر کہا اگر یہ لوگ ہمارے پاس

رہتے تو کبھی نہ مارے جاتے ۱۲ ف۱۲ یعنے اللہ تعالیٰ نے جو حکم دیا ہے جہاد کا اُسپر ہر شخص کو چلنا چاہیئے اور ہر شخص اپنی اپنی ذات کا ذمہ دار ہے تو اپنی ذات کا ذمہ دار ہے دوسروں کی پرسش تجہہ سے نہ ہوگی ف۱۳ جنگ احد کے دن آن حضرت صلے اللہ علیہ آلہ وسلم اور ابو سفیان میں وعدہ ہوا تہا کہ سال آیندہ بدر کے مقام پر پہر لڑائی ہو جسکا قصہ اوپر گذر چکا ۱۲ ف۱۴ قریش کے کافروں کی کیا حقیقت ہے ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق ص۴۱۱

ف۱۲ یا تمہاری اطاعت قبول کرے یا کلمہ پڑہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۱۲ ف۱۳ بخاری نے ابن عباس رض سے روایت کیا کہ مسلمانوں کے ایک گروہ نے ایک شخص کو دیکھا جس کے ساتھ بکریاں تہیں اُسنے کہا السلام علیکم مسلمانوں نے کہا اسنے اسلیئے سلام کیا کہ اپنے تئیں ہمسے بچاوے آخر اُسکو قتل کیا اور اُسکی بکریاں لے لیں تب آیت اتری ۱۲ ف۱۴ یعنے اسطرح جلد بازی سے ایک مسلمان کو مارنا اور اسکا مال لوٹ لینا کیا ضرور ہے اللہ تعالیٰ کے پاس بہت سی جائز غنیمتیں موجود ہیں یعنے اللہ تعالیٰ تم کو بہت سی لوٹ دیگا جو شرعا درست اور جائز ہے اور اس ناجائز لوٹ کی تم کو حاجت نہ ہوگی ۱۲ ف۱۵ یعنے کافروں میں گہرے ہوئے اپنے ایمان کو چہپاتے تھے یا تمہاری جانیں بہی کلمہ پڑہنے کی وجہ سے بچیں تہیں ۱۲ ف۱۶ اسلام کو عزت دی یا تم کو اسلام کی توفیق دی ۱۲ ف۱۷ یعنے بیمار یا لولے لنگڑے اندہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق ص۴۱۲

ف۵ یعنے تمہارے قبضے میں آجاوے گا تم اوسکو مار ڈالو یا قتل کر دیا قید کرو ۱۲ ف۱۶ یعنے قافلہ نرم نوالہ جس میں لڑائی کا سامان نہ تھا ۱۲ ف۱۷ یا اپنے حکم سے جو اوس نے تم کو لڑنے کے لیئے دیا دین حق کی مضبوطی کرے یا حق کو ظاہر کرے اور اپنے کلمے یعنے دین کو غالب کرے ۱۲ ف۱۸ یا انکو اخیر تک فنا کر دے اونکا پچھلا شخص بہی باقی نہ رہے ۱۲ ف۱۹ یعنے اسلام کے غلبے سے ناراض ہوں اس آیت میں کافروں کی جڑ کاٹنے کی غرض بیان فرمائی یعنے کافروں کے مارنے سے نہ خونریزی منظور ہے نہ دنیا کا فائدہ بلکہ سچے دین کو غالب کرنا منظور ہے اور شرک اور کفر کو دبانا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق ص۴۱۳

ف۵ دوسری بات یہ تہی کہ ۱۲ ف۶ انہوں نے جو یہ تدبیر باندہی تھی کہ قافلہ کو بچا لائیں گے اور مسلمانوں کا زور بالکل توڑ دینگے تو اللہ تعالیٰ نے اس کو الٹ دیا خود ہی

مارے گئے اور بڑے نقصان کے ساتھ پسپا ہوئے ۱۲
ف۱۷ نے قریش کے کافرو ۱۲ ف۱۸ یا اسراع مخفی کے
طور پر مکے کے کافروں سے فرماتا ہے وہ جب آن
حضرت صلعم سے لڑنے کے لیے چلے تو کعبے کے پردوں سے
لٹک کر دعا مانگتے رہے اور کہنے لگے یا اللہ دونوں
فوجوں میں سے جو تیرے نزدیک اچھی ہو اور عمدہ اسپر اپنی
پر ہے اسکو فتح دے دکو ما لیے اوپر آپ بد دعا کی ۱۲
ف۱۹ شرک سے اور مسلمانوں کی مخالفت سے ۱۲
ضمیمہ متعلق صـ۴۱۴ ف۲۳ اختلاف کرتے
کوئی کہتا لڑو کوئی کہتا نہ لڑو وہ بہت ہیں ہم
تھوڑے ہیں ۱۲ ف۲۴ ان دونوں باتوں سے مسلمانوں
کو ۱۲ ف۲۵ نہ ہمت ہار دینے کا موقع ہوا نہ تکرار
کا ۱۲ ف۲۶ وہی فاعل حقیقی ہے۔ اس آیت کی تفسیر
سورۂ آل عمران کے دوسرے رکوع میں گذر چکی ہے ۱۲
ف۲۷ جمے رہو یعنے بھاگو نہیں اللہ تعالیٰ کو بہت یاد
کرو یعنے اوس سے مدد مانگو اور اس پر بھروسا
کرو ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق صـ۴۱۵ ف۱۳ تم کو ان کے دل
کا حال معلوم نہیں یعنے یہود یا منافق ۱۲ ف۱۴
ابن عباس رض نے کہا یہ آیت منسوخ ہے فاقتلوا
المشرکین سے ۱۲ ف۱۵ ظاہر میں صلح کر کے ۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق صـ۴۱۶ ف۹ اب یہ حکم قیامت
تک قائم رہا کہ دو چند کافروں کے مقابلہ سے بھاگنا
جائز نہیں اگر دو چند سے بھی زیادہ ہوں تو بھاگنا
گناہ نہ ہوگا لیکن لڑنا اور جمے رہنا ہر حال میں افضل
ہے ۱۲ ف۱۰ اور ان کا زور نہ توڑ دے جب کافروں
کا زور ٹوٹ جائے اور اسلام پھیل کر غالب ہو
جائے تو اوس وقت اختیار ہے چاہے قیدیوں کو
قتل کرے اور چاہے مفت احسان رکھکر چھوڑ دے
چاہے تو فدیہ لیکر چھوڑ دے ۱۲ ف۱۱ اسی واسطے
قیدیوں کا قتل کرنا پسند نہیں کرتے روپیہ لیکر انکو
چھوڑ دینا پسند کرتے ہو ۱۲ ف۱۲ قتادہ رح نے کہا
آنحضرت صلعم کے اصحاب نے بدر میں جو کافر قید ہوئے
تھے اونسے فدیہ لیا چار ہزار درم ۱۲ ف۱۳ کہ اس امت
کے لیے لوٹ کا مال حلال ہے یا بدر میں جو مسلمان
لڑے اون کے گناہ بخش دیے گئے یا جس امت میں
اس کا پیغمبر موجود ہو اسپر عذاب نہیں اوتریگا
یا جو نادانستہ کوئی خطا کرے اوس کو عذاب نہ ہوگا
ف۱۴ لوٹ کا یا فدیہ کا مال ۱۲ ف۱۵ یعنے مسلمانوں
کے قبضے میں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق صـ۴۱۷ ف۱۱ اور جو مسلمان
کافروں کے ملک سے نہیں نکلے وہیں رہتے ہیں ان کا

اسلام کیا ہے ۱۲ ف۱۲ یعنے مہاجرین اور انصار
کے لیے ۱۲ ف۱۳ ایک مہاجرین اولین کہلاتے تھے جنہوں
نے آن حضرت صلعم کے ساتھ یا اس کے کچھ ہی بعد یا آپ
سے بھی پہلے مدینہ میں ہجرت کی اور ایک وہ مہاجرین
تھے جنہوں نے جنگ بدر کے بعد یا صلح حدیبیہ کے بعد
مدینہ میں ہجرت کی اور مسلمانوں سے آکر ملگئے ۱۲ ف۱۴
یعنے مہاجرین اور انصار کی طرح ہیں ۱۲ ف۱۵ یعنے جب
عہد ختم ہوا اور دوستی کے علاقے کٹ گئے ۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق صـ۴۱۸ ف۱۳ اوسکی قوم یا اوس
ملک میں ۱۲ ف۱۴ کہ اسلام کی حقیقت کیا ہے اور اللہ
کا کلام کیسا ہوتا ہے تو اگر کوئی کافر اسلام کی کیفیت
معلوم کرنے کے لیے یا قرآن سننے کیلئے پناہ چاہے
تو اسکو پناہ دو پھر اسکے امن کے ٹھکانے تک اسکو
پہونچا دینا چاہیئے اب جب وہ اپنے امن کی جگہ
پہونچ گیا تو پھر سارے کافروں کی طرح اسکا مارنا
قتل کرنا درست ہے ۱۲ ف۱۵ یا کیونکر انکا عہد ہو
سکتا ہے وہ تو بے ایمان ہیں عہد کرتے ہیں پھر
توڑ ڈالتے ہیں ۱۲ ف۱۶ یعنے صلح حدیبیہ جو آنحضرت
صلعم اور قریش کے کافروں میں کعبے کے قریب قرار
پائی تھی انکا اتنا خیال رکھو کہ جب تک ۱۲ ف۱۷
اپنے عہد پر قائم رہیں ۱۲ ف۱۸ اور عہد کا پورا کرنا بھی
پرہیزگاری کے لیے نہایت ضرور ہے ہوا یہ تھا
کہ مکے کے کافروں نے حدیبیہ میں دس برس کے لیے آن
حضرت صلعم سے صلح کی اس شرط پر جو لوگ مسلمانوں کی
پناہ میں ہیں انپر مکے والے حملہ نہ کرینگے اور نہ حملہ کرنے
والوں کی مدد کرینگے اور مسلمان ان لوگوں پر حملہ نہ
کرینگے جو مکے والوں کی پناہ میں ہیں نہ انپر حملہ کرنے
والوں کی مدد کرینگے مکے والوں کی پناہ میں بنی بکر
کی قوم تھی اور مسلمانوں کی پناہ میں خزاعہ کی قوم
اتفاقاً بنی بکر اور خزاعہ میں جنگ ہوگئی مکے کافروں
نے اپنے عہد کا کچھ خیال نہ کیا اور بنی بکر کی ہتھیاروں
سے مدد کی یہ حال دیکھ کر خزاعہ میں سے ایک شخص
عمرو بن سالم آنحضرت صلعم کی خدمت میں حاضر
ہوا اور فریاد کی کہ مکے کے کافروں نے عہد توڑ ڈالا
آپ نے فرمایا اچھا تم میں بھی تمہاری مدد کرونگا
اور آپ نے آٹھ سنہ ہجری میں مکہ پر لشکر کشی کی
اور اوس کو فتح کیا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق صـ۴۲۰ ف۹ حنین ایک وادی
ہے مکہ اور طائف کے بیچ میں مقام مکہ سے اٹھارہ
میل پر ہے وہاں ہوازن اور ثقیف کے لوگوں
سے آپ نے لڑائی کی شوال کے مہینہ میں اور مکہ
رمضان میں فتح ہوچکا تھا ۱۲ ف۱۰ کہتے ہیں اس

جنگ میں مسلمان گیارہ ہزار یا بارہ ہزار یا
سولہ ہزار تھے اور کافر چار ہزار تھے بعض مسلمانوں
نے کہا کہ اب ہم کیا مغلوب ہو سکتے ہیں جب بہت
کم تھے جیسے جنگ بدر میں تب تو کافروں پر غالب
ہوئے اللہ جل جلالہ کو یہ کلام پسند نہ آیا ۱۲
ف۱۱ مسلمان بھاگ کھڑے ہوئے صرف آنحضرت
اور چند صحابہ رض میدان میں جمے رہے ۱۲ ف۱۲ کسی
امن کا مقام تم کو نہ ملا ۱۲ ف۱۳ جو بھاگ گئے تھے
یا جو نہیں بھاگے تھے یا سب پر ۱۲ ف۱۴ کہتے ہیں
پانچ ہزار یا آٹھ ہزار یا سولہ ہزار فرشتوں کی
فوجیں اوتریں مگر انہوں نے لڑائی نہیں کی فقط
کافروں پر رعب ڈالنے کے لیے اترے فرشتوں نے
صرف جنگ بدر میں لڑائی کی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
ضمیمہ متعلق صـ۴۲۲ ف۲۳ ہوا یہ کہ جب آپ
جنگ تبوک کو جانے لگے تو بہت سے منافق جھوٹے
جھوٹے عذر کرکے آپ سے اجازت کے خواہاں ہوئے
آپ نے انکو سچا سمجھ کر جلدی سے اجازت دیدی
اسپر اللہ کا عتاب ہوا اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے
حبیب پر کمال عنایت ظاہر کی کہ قصور بیان
کرنے سے پہلے ہی یہ فرما دیا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرا
قصور معاف کر دیا ۱۲ ف۲۴ کیونکہ اونکو تو خود جہاد
کا شوق ہے وہ جہاد پر مرتے ہیں بھلا جہاد میں
شریک ہونے کی اجازت کیوں مانگنے لگے ۱۲ ف۲۵
جہاد میں شریک ہونے کی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق صـ۴۲۳ ف۱۸ مثلاً فتح ہو لوٹ
کا مال ملے ۱۲ ف۱۹ جیسے جنگ احد میں پیش آئی تھی
۱۲ ف۲۰ پہلے ہی سے یہ سمجھکر ۱۲ ف۲۱ جیسے [illegible]
جو ابی منافق جنگ احد کے [illegible]
اسی وجہ سے لوٹ کر چلے آئے [illegible]
لیا تھا ہم کو معلوم ہوگیا تھا کہ مسلمان مغلوب ہونگے
اور مارے جاویں گے ۱۲ ف۲۲ جہاں یہ باتیں ہوتی
ہیں کسی مجلس میں یا پیغمبر صلعم کے پاس وہاں سے
ف۲۳ یا کام بنانے والا یا حمایتی یا مددگار ۱۲ ف۲۴
نہ دنیا کے ساز و سامان یا دنیا کے کسی شخص پر ۱۲
ف۲۵ یا تو ہمکو فتح ہوگی وہ بھی بھلی ہے یا اللہ کے
راہ میں شہید ہونگے وہ بھی ایک نعمت ہے ۱۲
ف۲۶ دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر رہتے ہیں ۱۲
ف۲۷ جیسے طاعون یا قحط یا اور کوئی بلا ۱۲ -
ضمیمہ متعلق صـ۴۲۶ ف۱۲ جیسے مزینہ
اور جہینہ اور اشجع اور اسلم اور غفار ۱۲ ف۱۳ یعنے جہاد
کرنیوالوں کو ۱۲ ف۱۴ یعنے ان کے ملک اور زمین
اور مکانوں اور کھیتوں میں ۱۲ ف۱۵ انکو قتل

کریں یا قید کریں یا لوٹ لیں ۱۲ ف۱۴ ان پانچوں کاموں میں ۱۲ ف۱۵ یعنے ایک مقبول نیکی اون کے لیئے لکھی جاتی ہے جس کا ثواب اللہ تعالیٰ کے پاس ضرور ملیگا فتح البیان میں ہے جو کوئی اللہ تعالیٰ کے کام میں مصروف ہو اُسکا اٹھنا بیٹھنا چلنا پھرنا سب عبادت میں داخل ہے یہاں ہمنے اردو کا محاورہ درست کرنے کے لیئے عبارت میں عربی کی مطابقت نہیں کی لفظی ترجمہ یوں ہے اس لیئے کہ ان لوگوں کو اللہ کی راہ میں نہ کوئی پیاس ایسی ہوگی اور نہ کوئی تکلیف اور نہ کوئی بھوک اور نہ وہ ایسے سرزمین پر چلیں گے جس سے کافر غصے ہوتے ہیں اور نہ دشمن سے کچھہ حاصل کرینگے مگر انکے لیئے ایک نیک عمل اس کے بدل میں لکھا جاویگا ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۲۶ ف۱۶ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آگئے جیسے بلال اور عمار اور خباب رضے اللہ تعالیٰ عنہم ۱۲ ف۵ بعضوں نے کہا عبداللہ بن ابی سرح بھی اون لوگوں میں داخل ہے وہ بھی مسلمان ہوگیا اور مسلمانوں کے ساتھہ ہوکر جہاد کیا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۲۹ ف۹ کہتے ہیں اس ملک سے خیبر مراد ہے جو ہجرت کے ساتویں سال فتح ہوا اس لڑائی سے دو یا تین برس بعد بعضوں نے کہا مکہ مراد ہے بعضوں نے کہا فارس اور روم کا ملک ۱۲ ف۱۰ بے تامل انکو قتل کرو ۱۲ ف۱۱ جنگ ختم ہو اور تم میں اور کافروں میں عہد ہو جائے یا وہ مسلمان ہو جائیں ابن عباس رضہ نے کہا اللہ تعالیٰ نے پیغمبر اور مسلمانوں کو اختیار دیا ہے کہ قیدیوں کو خواہ قتل کریں خواہ غلام لونڈی بنائیں خواہ مفت یا فدیہ لیکر انکو چھوڑ دیں فدیہ اسوقت ہے جب کافروں کا زور ٹوٹ چکا ہو اگر زور نہ ٹوٹا ہو تو قیدیوں کو قتل کرنا چاہیئے جیسے دوسری آیت میں ہے ما کان لنبی ان یکون لہ اسری حتی یثخن فی الارض اور آن حضرت صلعم نے جب بدر کے قیدیوں کو فدیہ لیکر چھوڑ دیا تھا تو اللہ تعالیٰ کا عتاب ہوا تھا اور حضرت عمر رضہ کی رائے پسند آئی تھی کہ ان قیدیوں کو قتل کر ڈالو یہ قصہ اوپر گذر چکا ہے۔ بعضوں نے کہا یہ آیت منسوخ ہے اس آیت سے فاقتلوا المشرکین حیث وجدتموہم مجاہد رحمہ نے کہا آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ اس آیت کو منسوخ سمجھتے تھے اور عرب کے کافر اگر قید ہوں تو یا وہ اسلام لائیں یا قتل کیئے جائیں اور دوسرے کافروں سے فدیہ بھی لینا درست ہے ۱۲ ف۱۲ کون جہاد میں قائم رہتا ہے کون بھاگ جاتا ہے تمکو شہادت اور جہاد کا ثواب دینا اور کافروں کو تمہارے ہاتھ سے عذاب کرانا منظور ہے ۱۲ ف۱۳ انکو ہر نیک کام کا پورا ثواب ملیگا قتادہ رحمہ نے کہا یہ آیت احد کے دن اتری ۱۲ ف۱۴ ہر جنتی اپنا ٹھکانا پہچان لیگا اور اپنے گھر میں جا بیٹھے گا صحیح بخاری میں ہے قسم اُس کی جسکے ہاتھ میں محمد صلعم کی جان ہے تم میں سے ہر ایک شخص اپنا مکان جنت میں دنیا کے مکان سے زیادہ پہچان لیگا ۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۳۰ ف۹ کہتے ہیں بیعت الرضوان میں آپ کے ساتھہ چودہ یا پندرہ سو صحابہ تھے اور آن حضرت صلعم نے کئی بار صحابہ رضہ سے بیعت لی ہے کبھی ہجرت اور جہاد پر اور کبھی ارکان اسلام پر جمے رہنے پر اور کبھی میدان جنگ پر ٹھہرے رہنے پر اور کبھی گناہ سے توبہ کرنے پر اور آپ نے عورتوں سے بھی بیعت لی ہے اور حضرات صوفیہ نے جس بیعت کا التزام کیا ہے اس کی اصل شرع شریف سے ثابت ہے یہی توبہ کی بیعت ہے مگر یہ بیعت واجب نہیں ہے سید علامہ رحمہ نے کہا ایسے شخص کے ہاتھ پر بیعت کرنا سنت ہے جو قرآن اور حدیث کا عالم باعمل اور متقی پرہیزگار اور دنیا سے متنفر اور آخرت کی طرف متوجہ ہو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتا ہو اگلے علماء کی صحبت پائی ہوئی ہو باقی کرامات وغیرہ یہ باتیں کچھہ شرط نہیں ہیں ۱۲ ف۱ حدیبیہ میں تیرے ساتھہ نہیں گئے۔ یہ لوگ غفار اور مزینہ اور جہینہ اور اسلم اور اشجع اور دئل کے قبیلوں میں سے تھے جو مدینے کے گرداگرد رہتے جب آنحضرت صلعم عمرے کے لیئے مکے کو چلے تو قریش کے کافروں سے ڈر کر اپنے گھروں میں رہ گئے ۱۲ ف۱۱ دل میں کچھہ اور ہی جانتے ہیں کہ یہ جھوٹا بہانہ ہے اے پیغمبر صلعم کہدے الخ ۱۲- ف۱۲ تم جو ڈر کر گھروں میں بیٹھہ رہے کیا اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچ سکتے ہو ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۳۲ ف۱۲ وہ فساد اور نفسانیت سے بچے رہے اور جو خدا تعالیٰ اور رسول صلعم نے حکم دیا اسپر راضی رہے کہتے ہیں حدیبیہ کے دن حضرت عمر رضہ کو بہت غصہ آیا اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلعم کیا ہم سچے دین پر نہیں ہیں اور یہ کافر جھوٹے دین پر نہیں ہیں کیا ہم میں سے جو مارے جائیں وہ بہشت میں نہیں جائیں گے اور انمیں کے جو مارے جائیں وہ دوزخ میں نہیں جائیں گے آپ نے فرمایا کیوں نہیں حضرت عمر رضہ نے کہا تو پھر ہم کیوں اپنے دین کو ذلیل کریں آپ نے فرمایا میں اللہ تعالیٰ کا پیغمبر ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھکو خراب نہیں ہونے دیگا آخر حضرت عمر رضہ ابوبکر صدیق کے پاس آئے انسے بھی یہی کہا انہوں نے جواب دیا کہ آن حضرت صلعم اللہ کے پیغمبر ہیں اللہ تعالیٰ آپ کا کام خراب نہ ہونے دیگا اسکے بعد یہ سورت اتری آپ نے حضرت عمر رضہ کو بلا بھیجا اور یہ سورت سنائی انہوں نے کہا کیا یہ فتح ہے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا بیشک فتح ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۳۳ ف بنی نضیر مراد کعب بن اشرف یہودی بڑا مالدار تھا اور ان لوگوں کے پاس محفوظ قلعے اور مکانات تھے مسلمانوں کو جو اسوقت بہت غریب اور بے سامان تھے وہ کبھی اس لائق نہیں سمجھتے تھے کہ انکو نکال باہر کر سکیں گے یا انپر غالب ہونگے لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں مسلمانوں کے ہاتھہ سے انکے سردار کعب بن اشرف کو قتل کرایا پھر قلعے گڈھیاں کچھہ کام نہیں آئیں مسلمانوں نے انکا محاصرہ کر لیا آخر جھک مار کر نکلنا پڑا۔ اللہ جل جلالہ اپنی قدرت اور خدائی اور شاہنشاہی یوں ہی دکھلاتا ہے جو قوم لوگوں کی نظروں میں بے حقیقت ہوتی ہے اسیکو سرتاج کر دیتا ہے اور بڑے بڑے عزت اور غرور والوں کو اسکے سامنے سر جھکانا پڑتا ہے۔ انجیل مقدس میں ہے کہ جس پتھر کو معماروں نے حقیر سمجھہ کر پھینک دیا تھا وہی محل کے کونے کا صدر نشین ہوا۔ اسمیں اشارہ ہے عرب کی قوم کیطرف ۱۲ ف۸ جب انکو جلدی سے نکلنے کا حکم ہوا تو مارے بوکھلاہٹ کے اچھا اچھا اسباب جو لیجانے کے قابل تھا گھروں میں سے اوکھیڑ کر اونٹوں پر لادنے لگے ادھر سے مسلمان جنپر ریلا وہ لوٹنے لگے۔ بعضوں نے کہا باہر سے مسلمان انکے قلعوں پر حملہ کر رہے تھے انکو خراب کر رہے تھے اندر یہودی اس حسد سے کہ مسلمان انکے آراستہ گھروں سے فائدہ نہ اٹھائیں انکو خراب کر رہے تھے ۱۲ ف۹ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اپنے زور اور قوت پر بھول کر ضعیفوں اور بے کسوں کو مت ستاؤ عدل اور انصاف کا شیوہ مت چھوڑو ۱۲ ف۱۰ قتل ہوتے یا قید ہوتے یا بیماری سے ہلاک ہوتے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۳۷ ف صحیحین میں ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلعم کے پاس آیا اور اپنی محتاجی کا حال بیان کیا آپ نے اپنی بی بیوں سے پچھوا بھیجا وہاں کچھہ نہ نکلا ابو طلحہ نے کہا یا رسول اللہ میں اسکو لیجاتا ہوں (اور کھلاتا ہوں) ابو طلحہ رضہ اسکو اپنے گھر لے آئے اور اپنی بی بی سے کہا یہ آنحضرت صلعم کا مہمان ہے اسکی خاطر کرو اور کوئی چیز اٹھا نہ رکھو انکی بی بی نے کہا قسم خدا کی میرے پاس تو صرف بچوں کا کھانا ہے

ابوطلحہ نے کہا ایسا کر جب رات ہو تو بچوں کو بن
کہانا کہلائے بہلا کر سلادے اور چراغ بجہادے
ہم دونوں بہی رات کو کچہہ نہ کہائیں گے اور آنحضرت
م کے مہمان کو کہلا دینگے ان کی بی بی نے ایسا ہی
کیا پہر صبح کو وہ مہمان آنحضرت م کے پاس گیا آپنے
فرمایا اللہ نہیں ہنسا یا اللہ نے تعجب کیا فلان مرد
اور فلان عورت پہ یعنے ابوطلحہ اور انکی بی بی پر اور
اونہی کے باب میں یہ آیت اتری ۱۲ ف یعنے اور
صحابہ رضہ یا تابعین یا قیامت تک جو مسلمان ہوں
اور کافروں کے ملک سے ہجرت کرکے آئیں وہ
بہہ دعا کرتے ہیں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۴۳۵ ف کہ وہ درحقیقت

مسلمان ہیں یا نہیں بخاری رح نے نکالا کہ جب آنحضرت
م نے قریش کے کافروں سے حدیبیہ کے دن صلح کی تو
کئی عورتیں جو اسلام کا دعوے کرتی تہیں آپکے
پاس چلی آئیں اسوقت یہ آیت اتری- آزمانے سے یہ
مراد ہے کہ انسے قسم لیجاوے کہ وہ درحقیقت اسلام
کو سچا دین سمجہکے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول م کی محبت
سے آئی ہیں نہ کہ اپنے خاوندوں سے لڑکر یا اور خانگی
جہگڑوں کی وجہ سے یا فقط سیر و سیاحت کی نیت
سے بعضوں نے کہا آزمانا یہ تہا کہ اگر وہ اس بات کی
گواہی دیتی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے
اور محمد م اللہ تعالیٰ کے پیغمبر م ہیں تو آپ پہر اسکو کافروں
کے حوالے نہ کرتے بلکہ اسکے کافر خاوند کو جو مہر اسنے
دیا ہے وہ ادا کرکے مسلمان سے اسکا نکاح کرادیتے ۱۲
ف اس آیت سے صاف یہ ثابت ہوتا ہے کہ مسلمان
عورت کا نکاح کافر مرد سے درست نہیں ہو سکتا
اور اگر کافر کی عورت مسلمان ہوجائے تو اسکو اسکے
کافر خاوند سے جدا کرلیں گے اگر خاوند مسلمان ہو
اور اگر وہ بہی اسلام قبول کرے تو بدستور نکاح
باقی رہیگا گو عورت پہلے ہجرت کرکے آئی ہو اور
خاوند بعد آیا ہو ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۴۳۷ ف ۱۲ کہ جنہیں اس عورت

کو اپنی آنکہوں سے زنا کرتے دیکہا ہے ۱۲ ف ۱۳ شروع
اسلام میں ایسا ہی حکم ہوا تہا کہ جو عورتیں زنا کریں
وہ مرنے تک گہر میں قید رہیں باہر نہ نکلنے پاویں پہر
اللہ تعالیٰ نے سورہ نور کی آیت اتاری اور رجم کی اور
یہ آیت منسوخ ہوگئی ۱۲ ف ۱۴ یعنی مرد اور عورت کو جو
زنا کریں ۱۲ ف ۱۵ گالی گلوج دیکر یا جہڑک کر یا جوتیاں
مار کر ۱۲ ف ۱۶ اس بری فعل کو چہوڑ دیں ۱۲ ف ۱۷
اگلی آیت میں عورت کی سزا مذکور تہی اس میں مرد اور
عورت دونوں کی سزا مذکور ہے جو زنا کریں مرد کو تو

اتنی ہی سزا کہ لعنت ملامت کی ڈانٹ ڈپٹ جہڑکی
گہرکی یا چند جوتیاں ماردیں اور عورت کو یہ سزا
دیکر پہر اگلی آیت کے موافق گہر میں قید بہی رکہنا
تہا یہ دونوں حکم ابتدائی اسلام میں تہے پہر اللہ
نے مرد اور عورت کے لیے کوڑے اور سنگساری
کی سزا اوتاری اور یہ حکم منسوخ ہوگئے ۱۲ ف ۱۸ ابن
جریر رح نے روایت کیا کہ حارث بن یزید ابوجہل کے
ساتھ ملکر عیاش بن ابی ربیعہ کو تکلیف دیا کرتا (جو
مسلمان ہوگیا تہا) آخر حارث ہجرت کی نیت سے آنحضرت
صلعم کے پاس آیا عیاش نے اسکو دیکہکر کافر
سمجہ کر مار ڈالا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف ۱۹ معلوم
ہوا کہ کافر بردے کا آزاد کرنا درست نہیں اسیطرح کم
کمسن کا جو دین اور ایمان کی سمجہہ نہ رکہتا ہو اور بعضوں
نے کہا جو بچہ مسلمانوں میں پیدا ہوا ہو اسکا حکم
مسلمان کا سا ہے اور اسکا آزاد کرنا درست ہے
صحیح حدیث میں ہے کہ ایک شخص ایک کالی لونڈی کو
آنحضرت صلعم کے پاس لایا اور کہنے لگا یا رسول اللہ
مجہپر ایک مسلمان بردے کو آزاد کرنا ہے کیا میں اسکو
آزاد کردوں آنحضرت صلعم نے اس لونڈی سے
پوچہا اللہ کہاں ہے اسنے اپنی انگلی سے آسمان کیطرف
اشارہ کیا پہر آپ نے پوچہا میں کون ہوں اسنے
کہا آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں آنحضرت م نے فرمایا
اسکو آزاد کردے یہ مسلمان ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۴۳۹ ف ۱۳ اللہ تعالیٰ نے اٹہارہ

آیتیں حضرت عائشہ رضہ کی عصمت و پاکیزگی میں اتاریں
جو قیامت تک قرآن میں پڑہی جاتی ہیں ان الذین
جاؤ بالافک سے اولئک مبرؤن مما یقولون تک-
یہ قصہ حدیث کی کتابوں میں مشہور ہے مختصر یہ ہے کہ
حضرت عائشہ صدیقہ رضہ سفر میں آنحضرت م کے
ساتھ تہیں وہ اپنا گلے کا ہار ڈہونڈہنے یا اور کسی کام
کے لیے ہودے میں سے اتر کر گئی تہیں لوگ جو آئے
تو سمجہے کہ وہ ہودے میں ہیں خالی ہودہ اونٹ پر رکہکر
روانہ ہوگئے جب حضرت عائشہ رضہ آئیں دیکہا تو
قافلہ چلدیا تہا وہ اکیلی منہ لپیٹ کر بیٹہ رہیں پیچہے
سے ایک صحابی صفوان بن معطل آتے تہے حضرت
عائشہ رضہ کو اکیلا اس حال میں دیکہکر اتر پڑے اور
انکو اپنے اونٹ پر سوار کردیا اور مدینہ میں پہونچادیا
فرمایئے اس میں کیا قباحت ہوئی لیکن خدا دشمنوں
کا منہ کالا کرے عبداللہ بن ابی مردود نے جو منافقوں
کا سردار تہا حضرت عائشہ رضہ پر تہمت رکہی اور
اس کا چرچا شروع کیا شامت سے حسان اور مسطح
جو خود حضرت ابوبکر رضہ کا خالہ زاد بہائی یا بہانجا تہا

وہ بہی اسمیں شریک ہوگئے۔ حضرت عائشہ رضہ کو
کمال رنج ہوا اور آنحضرت م بہی کئی روز تک پریشان
اور متفکر رہے آخر اللہ تعالیٰ نے بی بی صاحبہ کی برائت
اور پاکیزگی بڑی دہوم کے ساتہ اوتاری اور آن
حضرت م نے تہمت لگانے والوں کو حد لگائی تمام
مسلمان نہایت خوش ہوئے سلام اللہ علی حبیبۃ حبیب
اللہ المبراۃ من فوق سبع سموٰت ۱۲ ف ۱۴ یعنے آخرت
میں یا دنیا اور آخرت دونو میں ذلیل ہوگا مراد عبداللہ
بن ابی ہے یا حسان بن ثابت جو شاعر تہے آن حضرت
صلعم کے۔ کہتے ہیں حسان اور مسطح اور حمنہ کو آپ نے
حد قذف لگائی اور عبداللہ بن ابی کو چہوڑ دیا اسلیئے
کہ وہ منافق تہا اور آخرت کا عذاب اسکے لیے کیا کم
تہا اگر آپ اسکو حد لگاتے تو اسکا یہ گناہ جاتا رہتا۔
جیسے ایک حدیث میں ہے کہ حد گناہ کا کفارہ ہوجاتی
ہے۔ زہری نے کہا میں نے سعید بن مسیب اور عروہ بن
الزبیر اور علقمہ بن وقاص اور عبداللہ بن عبداللہ
ابن عتبہ بن مسعود رضہ سے سنا انہوں نے جناب عائشہ
صدیقہ رضہ سے کہ طوفان کا بڑا حصہ لینے والا عبداللہ
بن ابی تہا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۴۴۳ ف ۶ اور بعضوں نے

یوں ترجمہ کیا ہے اور تم میں سے ہر شخص کے ہمنے وارث
ٹہیرا دیے اس مال کے جو ماں باپ اور رشتہ دار چہوڑ جاویں
اس آیت میں وارث سے مراد عصبہ ہیں جو حصہ داروں
سے بچا ہوا اسباب لے لیتے ہیں جو حصہ دار اس سورت
کے دوسرے رکوع میں مذکور ہوئے اون کو ذوی
الفروض کہتے ہیں پہلے ترکہ ذوی الفروض میں تقسیم
ہوتا ہے پہر جو انکے حصوں سے بچ رہتا ہے وہ عصبہ
کو ملتا ہے عصبہ پہلے بیٹا ہے پہر پوتا پہر باپ پہر
دادا پہر بہائی پہر بہتیجا پہر چچا پہر چچا زاد بہائی
اور شروع اسلام کے زمانہ میں ایسا ہوا تہا کہ ایک
شخص اکیلا مسلمان ہوجاتا اس کے عزیز و اقربا سب
کافر رہتے تو آنحضرت صلعم ایک کو دوسرے کا دینی
بہائی بنادیا تہا اور عصبہ کیطرح وہ اس کے مال کا
وارث ہوتا جب اسلام کی ترقی ہوئی اور ہر ایک مسلمان
کے عزیز و اقربا مسلمان ہوگئے تو یہ آیت اتری
اور میراث صرف قرابت داروں کا حق ٹہیرا
دینی بہائیوں کے لیے اللہ نے یہ حکم دیا کہ ان سے محبت
اور دوستی رکہو تکلیف کے وقت ان کی مدد کرو یہی
انکا حصہ ہے باقی ترکہ تو قرابت داروں کے لیے ہے ۱۲
ف کلالہ کا معنے اوپر انیسویں رکوع میں گذر چکا
یعنے جس کی اولاد اور باپ نہ ہوں ۱۲ ف اور بہائی
مرجائے ۱۲ ف ۹ کوئی کلالہ ہوکر مرجائے نہ اولاد ہو نہ باپ ۱۲

ف صحیحین میں جابر رضہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلعم میرے پاس آئے میں بیمار تھا اور بیہوش آپنے وضو کیا اور مجھپر پانی ڈالا تو میں ہوش میں آگیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں کلالہ ہوں میرا ترکہ کیونکر تقسیم ہوگا اسوقت یہ آیت اتری۔ آیت سے یہ نکلتا ہے کہ بیٹے یا بیٹی کے ہوتے ہوئے بہن کو کچھ نہ ملیگا امام داؤد ظاہری اور ایک جماعت علماء کا یہی قول ہے لیکن اکثر علماء کے نزدیک بہن کو بیٹی کے ساتھ ترکہ ملیگا یعنے اگر کوئی مرجاوے اور ایک بیٹی ایک بہن چھوڑ جاوے تو بیٹی کو آدھا ترکہ دیں گے اور بہن کو آدھا اور دلیل انکی وہ صحیح حدیث ہے کہ معاذ نے آنحضرت صلعم کے زمانہ میں ایسا ہی فیصلہ کیا ایک حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم نے بیٹی کو آدھا حصہ دلایا اور پوتی کو چھٹا حصہ اور باقی بہن کو اس آیت میں بہن اور بھائی سے حقیقی یا علاتی بہن بھائی مراد ہیں کیونکہ اخیافی بہن یا بھائی کا حکم اس سورت کے دوسرے رکوع میں گذر چکا ہے ۱۲ ف۱۱ غیر لوگوں سے اس سے وہ آیت منسوخ ہوگئی جس میں مہاجرین کو انصار کا اور انصار کو مہاجرین کا وارث قرار دیا تھا ۱۲ ف۱۲ میراث کے لیئے جو قاعدے اس نے باندھ دیئے ہیں اوسی میں کچھہ حکمت ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۴۵

ف اس سے یہ غرض نہ تھی کہ میں پرہیزگار رہوں بلکہ یہ جتانا منظور تھا کہ تجھہ میں تقوی اور خدا ترسی نہ ہوگی اسی لیئے تیری نیاز منظور نہیں ہوئی تجھکو چاہیئے کہ ادب اور تقوی اختیار کرے مجھکو کیوں مارتا ہے میرا کیا قصور ہے آدم کی اولاد میں سب سے پہلے قابیل نے حسد اور ظلم کیا اور ناحق خون کیا قیامت تک جو کوئی ایسا کریگا اس کا وبال قابیل پر پڑتا رہیگا اسی نے یہ رستہ نکالا ۱۲ ف سبحان اللہ صبر اور پرہیزگاری اسی کو کہتے ہیں کہ ظالم کے ظلم پر خاموش ہو رہے اور خود کسی پر ظلم نہ کرے حدیث میں ہے کہ جب مسلمانوں میں آپس میں فساد ہو تو ہابیل کی طرح کر ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۴۶

ف۱۱ یعنے پہلے صور تک جب ساری دنیا فنا ہوگی جیسے دوسری آیت میں ہے فانک من المنظرین الی یوم الوقت المعلوم حق تعالی کا رحم و کرم یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ اتنی شرارت اور نافرمانی پر بھی اسکی ایک دعا اور عرض قبول فرمائی اس میں بڑی حکمت تھی اچھوں کا بروں سے امتحان اور دوزخ اور بہشت دونوں کا آباد کرنا منظور تھا اور جس غرض کے لیئے انسان پیدا کیا گیا اسکا پورا کرنا ۱۲ ف۱۲ یعنے گمراہ یا ملعون یا بیکار کام خراب کردیا یا میرے کیا قصور کیا جو مجھ کو تونے گمراہ کردیا یا خیر تونے مجھ کو گمراہ کیا اس گمراہی کے ساتھ میں بھی الخ ۱۲ ف۱۳ دشمن اپنی چار طرفوں سے آتا ہے اوپر اور نیچے سے نہیں آتا اسلیئے اوپر اور نیچے کو چھوڑ دیا ۱۲ ف۱۴ آسمان میں سے یا بہشت میں سے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۴۷

ف۱۴ آدم کی اولاد سے اونکی اولاد سب نکالی تو گویا آدم عم کی اولاد نکالی بعضوں نے کہا بنی آدم سے خود آدم مراد ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ حضرت عمر رضہ سے اس آیت کا مطلب پوچھا گیا انہوں نے کہا میںنے آنحضرت صلعم سے سنا آپ فرماتے تھے اللہ تعالے نے آدم عم کو پیدا کیا پھر ان کی پیٹھ پر اپنا داہنا ہاتھ پھیرا اور ان کی اولاد کو نکالا اور فرمایا میں نے ان لوگوں کو جنت کے لیئے پیدا کیا پھر ہاتھ پھیرا اور اولاد کو نکالا اور فرمایا میںنے ان کو دوزخ کے لیئے پیدا کیا ۱۲ ف۱۵ تو ہی ہمارا مالک ہے ۱۲ ف۱۶ بعضوں نے کہا یہ فرشتوں کا قول ہے اللہ تعالے نے آدمیوں کے اقرار پر انکو گواہ کردیا ہمنے یہ اسلیئے کیا ایسا نہ ہو تم قیامت الخ ۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۴۸

ف۱۴ حدیث میں ہے کہ جنت میں ایک درخت ہے جسکے سایہ میں سوار سو برس تک چلتا ہے اور وہ ختم نہ ہو وہی ہمیشگی کا درخت ہے ۱۲ ف۱۵ آدم عم اور حوا عم دونوں شیطان کے پھسلانے میں آگئے ۱۲ ف۱۶ بہشتی لباس اتر گیا ۱۲ ف۱۷ شیطان مردود نے جو اپنے دل میں سونچا تھا کہ آدم عم بھی میری طرح تباہ ہوں وہ پورا نہ ہوا انکا رونا اور عاجزی کرنا اور معافی چاہنا بارگاہ الہی میں اور زیادہ تقرب کا باعث ہوا حدیث میں ہے قسم خدا کی اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تعالے ویسے لوگ پیدا کرے گا جو گناہ کریں پھر اس سے معافی مانگیں اگر لاکھ عبادت اور تقوی ہو لیکن ذرا بھی دل میں یہ سمائے کہ ہم بھی کچھہ ہیں تو سب گیا گذرا ایسی عبادت اور تقوی سے جس سے غرور پیدا ہو سو درجے وہ گناہ بہتر ہے جسکے بعد آدمی روئے اور گڑگڑائے اور اپنے مالک سے معافی مانگے اور اپنے تئیں سب سے حقیر سمجھے ۱۲ ف۱۸ کہ اب توبہ پر قائم رہنا گناہ نہ کرنا ۱۲ ف۱۹ یعنے تمہاری اولاد میں باہم دشمنی رہے گی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۵۳

ف۵ حضرت موسے عم تو کوہ طور پر تشریف لیگئے اور ہارون عم کو اپنا خلیفہ بنا گئے بنی اسرائیل نے سامری کے بہکانے سے بچھڑے کی مورت کو پوجنا شروع کردیا ہارون عم کی ایک نہ مانی حضرت موسے عم نے واپس آکر یہ حال دیکھا اور بہت غصے ہوئے جن لوگوں نے بچھڑا پوجا تھا وہ شرمندہ ہوئے اور بحکم الہی ان کی معافی اس میں قرار پائی کہ ایک دوسرے کو مار ڈالیں یہ گوسالہ پرست دو صفیں ہوگئے اور ایک صف نے دوسرے کو مارا اور بعضوں نے کہا گوسالہ پرست بے ہتھیار بیٹھ گئے اور جنہوں نے اسکی پرستش نہیں کی تھی وہ ہتھیار لیکر انکو قتل کرنے لگے کچھہ قتل ہوئے اور کچھہ باقی رہے تھے کہ اللہ تعالے نے انکا قصور معاف کردیا ۱۲ ف۶ یہ وہ لوگ تھے جنکو حضرت موسے عم اپنے ساتھ لیگئے تھے وہ ستر آدمی تھے انکا ذکر سورہ اعراف میں اس آیت میں ہے واختار موسے قومہ سبعین رجلا لمیقاتنا آخر تک ۱۲ ف جب حضرت موسے عم بنی اسرائیل کو مصر سے لیکر نکلے تو ملک شام پر عمالقہ کی قوم قابض تھی حضرت موسے عم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم عمالقہ سے لڑوگے تو اللہ تعالے تمکو فتح دیگا اور شام کا ملک تمہاری حکومت میں کردیگا لیکن بنی اسرائیل نے بودا پن کیا اور عمالقہ کے جنگ سے دل چرایا اور موسے عم سے کہنے لگے تم اپنے پروردگار کے ساتھ ملکر جاؤ اور لڑو ہم تو یہیں رہیں گے اللہ تعالے نے اس نافرمانی اور بزدلی کی سزا میں چالیس برس تک انکو جنگل میں سرگردان رکھا ان کے خیمے سب پھٹ گئے اور کہا نیکو کچھہ نہ رہا تب اللہ تعالے نے ابر کا سایہ انپر کیا اور کھانے کیلئے من وسلوی اتارا من کہتے ہیں ترنجبین کو وہ رات بھر طلوع آفتاب تک انپر برستی رہتی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھی تھی اور ہر شخص ایک دن کی خوراک کے موافق اسمیں سے لے لیتا اگر زیادہ لالچ کرتا تو سڑ جاتی سلوی ایک چڑیا ہے۔ اسی جنگل میں حضرت ہارون عم کی وفات ہوئی پھر ایک سال بعد حضرت موسے عم کی وفات ہوئی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۵۵

ف یعنے اس کی تمام صفتیں بتلادے ایسی کہ دوسری کوئی گائے اس طرح کی نہ نکلے ۱۲ ف پہلا سوال یہ تھا کہ وہ گائے کیسی ہے تیسرا سوال بظاہر مکرر معلوم ہوتا ہے لیکن وہ مکرر نہیں ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ گائے جنگل میں چرتی پھرتی ہے یا محنت و مزدوری کرنے والی ہے (فتح) ابن جریر رحمہ نے ابوہریرہ رضہ سے مرفوعا روایت کیا کہ اگر بنی اسرائیل انشاء اللہ نہ کہتے تو قیامت تک اس گائے کا پتہ نہ ملتا ۱۲

ف پورے بدن کی یعنے بے عیب بے داغ سے
مطلب یہ ہے کہ زردی کے سوا اور کسی رنگ کا
اس میں دھبہ بھی نہیں ہے بوجہ فرمایا کہ انسے
امید نہ تھی کاٹنے کی تو وجہ یہ تھی کہ پہلے تو اس
صفت کی گائے ڈھونڈتے رہے آخر مشکل سے
ایک شخص کے پاس ملی جو اپنے والدین سے بہت
عمدہ سلوک کیا کرتا تھا اسنے قیمت یہ مانگی کہ اس
گائے کی کھال سونے سے بھر دیجائے قیمت کی
گرانی سے یہودی گھبرائے اور اس کے لینے میں
کشش و پیچ کرتے رہے پھر مجبور ہو کر اسی قیمت
پر خریدا اور اوس کو ذبح کیا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۵۶ ف تو جو باتیں اپنے
لوگوں میں کرتے ہیں ان کو بھی اللہ تعالیٰ سنتا ہے
اور یہ بھی اس کو معلوم ہے کہ دل سے وہ اسلام
پر یقین نہیں لائے صرف مسلمانوں کی خوشامد
سے کہدیتے ہیں ۱۲ ف۹ یعنے خیالی گھڑے باندھتے
ہیں ۱۲ ف آرزوئیں ترجمہ ہے امانی کا یعنے علم
کچھ نہیں رکھتے نہ کتاب آپ کو پڑھ سکتے ہیں مگر
آرزوؤں پر مرتے ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم کو اللہ
ضرور بخشدے گا ہمارے بزرگوں کی اعمال
کی وجہ سے بعضوں نے کہا امانی کے معنے جھوٹی
باتیں یعنے اپنے مولویوں اور پیروں سے چند جھوٹی
باتیں انہوں نے سن لی ہیں اس پر پھولے ہوئے ہیں
مثلاً یہ بات کہ جنت میں وہی جاوے گا جو
یہودی ہوگا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۵۸ ف یہودیوں کو
جب مشرکین سے ایذا پہنچتی تھی تو دعا کرتے تھے
یا اللہ ہماری مدد کے لیئے نبی آخر الزمان کو جلدی
بھیج کہ ہم انکے ساتھ ہو کر مشرکین کو شکست اور زیر
کریں ۱۲ ف یعنے جان کے آرام اور راحت کو
بیچکر اسکے بدل عذاب مول لیا ۱۲ ف۹ یہودیوں
کو یہ خیال تھا کہ تمام پیغمبر بنی اسرائیل یعنے انہی
کی قوم میں سے بھیجے گئے نبی آخر الزمان بھی ہمارا
ہی قوم میں سے پیدا ہونگے لیکن اللہ تعالیٰ کی مرضی
وہ اپنے جس بندے کو چاہتا ہے وحی اور نبوت سے
سرفراز فرماتا ہے اس نے عرب کی قوم میں سے
حضرت محمد صلعم کو چنا پس اسی بات تھی ضد
کی مگر یہودیوں نے نہ مانا اور ضد اور سرکشی سے
حضرت محمد صلعم کی مخالفت کی اور اپنی جانوں کے
لیئے عذاب دائمی مول لیکر جانوں کو اس عذاب کے
بدل بیچ ڈالا یہ وہی مثل ہوئی کہ پرائی شگون
کے لیئے اپنی ناک کٹائی ف یعنے پہلے

اللہ جل شانہ کا غصہ تھا یہود پر انہوں نے بچھڑا
پوجا نبیوں کو قتل کیا معلوم نہیں کیا کیا گن کیئے
اب طرہ یہ کیا کہ حضرت محمد صلعم کے جو اللہ کے پیارے
پیغمبر تھے مخالف اور دشمن بنگئے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۵۹ ف یعنے اللہ
کی کتاب کو چھوڑ دیا اور جادو ٹونے کے پیچھے لگ گئے
ہوا یہ تھا کہ حضرت سلیمان ع کے زمانے میں شیاطین
آسمان پر جاتے اور فرشتوں کی کچھ باتیں سنکر
اسمیں ہزاروں جھوٹ ملا کر لوگوں سے کہتے لوگ
ان کو کتابوں میں لکھتے جب حضرت سلیمان ع کو معلوم
ہوا تو انہوں نے اس قسم کی سب کتابیں چھین کر
اپنی کرسی کے تلے گاڑ دیں جب حضرت سلیمان ع
کی سلطنت جاتی رہی یا ان کے مرنے پر ان شیاطین
نے لوگوں کو بہکایا اور کہا ہم تم کو سلیمان ع کا خزانہ
بتلاتے ہیں پھر یہ کتابیں نکلوائیں ان میں سب جادو
اور سحر بھرا ہوا تھا انہیں کتابوں سے دنیا میں
جادو پھیلا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۶۰ ف مطلب یہ کہ
ان یہود و نصاریٰ کی نادانی کی پرواہ ہی کیا
ہے در حقیقت یہ اپنی کتاب کے بھی پیرو نہیں ہیں
زبان سے توریت اور انجیل کا نام لیتے ہیں کبھی
غور سے انکو نہیں پڑھتے نہ انکے احکام پر چلتے
ہیں ایسا پڑھنا کس کام کا کہ زبان سے کچھ لفظ
بڑبڑا لیئے اور دل میں ذرا بھی خدا کا ڈر نہیں ۱۲
ف۱ یعنے اس میں تحریف اور تبدیل نہیں کرتے
اور اسکے احکام پر عمل کرتے ہیں یا غور کے ساتھ
سمجھ کر پڑھتے ہیں ۱۲ ف۲ یعنے اور حضرت محمد
صلعم پر بھی کیونکہ توریت اور انجیل میں صاف
آنحضرت صلعم کی بشارت موجود ہے ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۶۱ ف۹ کہا اور قتادہ
رح نے کہا کہ یہود اور نصاریٰ حضرت محمد ص کو اپنے
بیٹوں کیطرح پہچانتے تھے کیونکہ آپ کے تمام پتے
اور نشان ان کی کتابوں میں موجود تھے اللہ
پتے اور نشان سب حضرت محمد ص میں موجود تھے اور
صاحب کشاف نے اسی کو ترجیح دی ہے ۱۲
ف۲ یا قبلہ کا بدلا جانا یا حضرت محمد ص کا پیغمبر ہونا
حق ہے تیرے پروردگار کی طرف سے ۱۲ ف۱
پیغمبر ص کو کیا شک ہو سکتی ہے در حقیقت مطلب
ہے امت کے لوگوں کو یعنے تم شک مت کرو اور جو
حکم حضرت محمد ص کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کا
پہونچا ہے اس پر یقین رکھو ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۶۲ ف۹ چونکہ اس

اللہ تعالیٰ کی قدرت میں تعجب کیا تھا اور ایک شہر کا
آباد کرنا مشکل جانتا تھا اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے
خود اسکو مار کر دکھلادی تاکہ پورا یقین ہو جاوے
کہ اللہ تعالیٰ ہر بات پر قادر ہے ۱۲ ف یعنے اللہ تعالیٰ
نے فرمایا بلا واسطہ یا فرشتے کے واسطے سے ۱۲
ف۱ ایسا ہی ہوا کہ جب وہ لوٹ کر اپنے گھر میں آیا تو خود
تو جوان تھا اور اسکے بیٹے پوتے سب بوڑھے ہوگئے
تھے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۶۵ ف۱۱ یہودیوں میں
ایک مالدار مرد اور عورت نے زنا کیا جو محصن تھے
انکی کتاب یعنے توریت شریف میں ایسے لوگوں کو
سنگسار کرنیکا حکم تھا لیکن اسپر عمل نہ کرکے
آنحضرت صلعم کے پاس آئے اور فیصلہ چاہا آپ نے
حکم فرمایا کہ جیسا توریت میں لکھا ہے پتھروں سے
دونوں کو مار ڈالو یہودی کہنے لگے توریت میں یہ حکم
نہیں ہے آپ نے فرمایا توریت لاؤ وہ لائے اور رجم
کی آیت پر ہاتھ رکھکر اور عبارت پڑھنے لگے عبداللہ
بن سلام جو یہودیوں کے بڑے عالم اور مسلمان ہو
چکے تھے انہوں نے انکی چوری پکڑی اور کہا ذرا
ہاتھ تو اوٹھاؤ جب ہاتھ اٹھایا تو رجم کی آیت
صاف نکل آئی یہودیوں کو غصہ آیا اور خفگی سے
چلدیئے اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۱۲ یعنے
قیامت کا دن ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۶۷ ف۱۳ یعنے آنحضرت
جو اللہ تعالیٰ کی راہ بتلاتے ہیں تم اس میں طرح طرح
کے عیب نکالتے ہو اور لوگوں کو اس راہ پر چلنے سے
روکتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ ہمارا یہ عیب نکالنا
ناحق کی ہٹ دھرمی ہے اور یہ راہ اللہ کی سچی راہ
اور بے عیب ہے یہودی یہ کرتے تھے کہ مسلمانوں کو
باور کراتے کہ جس پیغمبر ع کی بشارت ہماری کتاب
میں ہے وہ یہ پیغمبر نہیں ہیں اور دین اسلام سچا دین
نہیں ہے دیکھو انکا قبلہ صحیح نہیں ہے اگر یہ سچے پیغمبر
ہوتے تو بیت المقدس ہی کو قبلہ رکھتے اسی قسم
کی ناحق کچھ تفتیاں کرکے مسلمانوں کے دلوں
میں شبہے ڈالتے اور جو کوئی نیا مسلمان ہونے
لگتا اسکو اسلام لانے سے روک دیتے تب اللہ تعالیٰ
نے یہ آیت اتاری ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۶۸ ف۱ یعنے اسمیں
دیری اور سستی نہیں کرتے جیسے یہودیوں کی
عادت تھی کہ نیک باتوں کو ٹالتے رہتے ۔ کار امروز
را بفردا مگذار ۔ یہ نیک کاموں کے لیئے ہے ان میں
جلدی منع نہیں بلکہ عمدہ ہے وہ جو حدیث میں ہے کہ

جلدی شیطان کی طرف سے ہے اُسکا مطلب یہ ہے کہ ایسی جلدی نہ کرو جس سے کام بگڑ جاوے ۱۲ ف۱۴ یعنے جیسے بندے کی ناشکری کرتے ہیں اور اسکی نعمتوں کی ناقدری۔ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں ہے وہ اپنے بندوں کی ضرور قدردانی کریگا اور انکو ثواب ملیگا کوئی نیکی جو اللہ کے واسطے کیجاوے ضائع نہیں ہوسکتی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صـ ۱۴۰ ف۱۲ مکہ کے مشرکوں نے یہود کے مولویوں سے پوچھا تم سچ کہو ہمارا دین بہتر ہے یا مسلمانوں کا ان بے ایمان مولویوں نے مشرکوں کو مسلمانوں سے بہتر اور اچھی راہ پر بتایا حالانکہ یہ مردود خوب جانتے تھے کہ مسلمان گو ہمارے مخالف ہیں مگر توحید کے قائل ہیں وہ ہزاروں درجے ان مشرکوں سے بہتر ہیں ۱۲ ف۱۳ پہلے ان یہودیوں کی ایک برائی بیان کی تھی کہ وہ خودستائی کرتے ہیں اور اپنے تئیں مقدس اور پاک بتاتے ہیں اب یہ بیان کیا کہ ایک اور برائی بھی ان میں موجود ہے یعنے پرلے درجے کے بخیل ۱۲ ف۱۴ قرآن شریف اور نبوت اور حکومت اور دشمنوں پر غلبہ ۱۲ ف۱۵ بعضوں نے کہا اللہ تعالیٰ نے جو اپنے فضل سے دیا اس سے مراد بی بیاں ہیں یہودی آنحضرت صلعم سے اسوجہ سے بھی حسد کرتے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے نو بی بیاں ملے درجکی عطا فرمائی تھیں ۱۲ ف۱۶ اسکے سوا حضرت سلیمان ؑ کی ایک ہزار بی بیاں تھیں اور حضرت داؤد ؑ کی سو بی بیاں تھیں تو اگر اس پیغمبر کی نو بی بیاں ہوئیں تو اسپر حسد کیا کرتے ہو یہود یہی کہتے تھے کہ اگر یہ سچے پیغمبر ہوتے تو اتنی عورتیں نہ کرتے جیسے بعضے نصاریٰ بھی کہتے ہیں ان کا دندان شکن جواب یہی ہے کہ داؤد ؑ اور سلیمان ؑ کی پیغمبری کو تو تم بھی مانتے ہو پھر ان کی اسقدر بی بیاں کیسے تھیں ۱۲ ف۱ یعنے یہود میں سے یا ابراہیم ؑ کی اولاد میں سے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صـ ۱۴۱ ف۱۳ تو تمہاری بات کیونکر ہمارے دل میں سما سکتی ہے یا ہمارے دل علم کے غلاف ہیں یعنے ہم کو سب باتیں معلوم ہیں ۱۲ ف۱۴ نصیحت دلانے کچھ نہیں ۱۲ ف۱۵ یعنے بلکہ یہی انکو پھٹکار دیا انپر لعنت کر دی ۱۲ ف۱۶ یعنے یہودیوں میں سے چند لوگ ایمان لائے ویسے تو لاویں یا اکثر کافر رہیں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت کر دی ہے ایسا ہی ہوا کہ عبداللہ بن سلام اور ان کے چند ساتھیوں کے سوا تمام یہودی آنحضرت صلعم کے مخالف رہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صـ ۱۴۲ ف۱۳ انمیں نیک بات کا اثر نہیں ہوتا یا رحم و کرم کا اون میں نام نہیں ۱۲ ف۱۴ یعنے ایک لفظ کی جگہ دوسرا لفظ رکھدیتے ہیں جیسے آنحضرت ؐ کی صفت کو جو توریت میں موجود تھی انہوں نے اسکو بدل ڈالا ابن خلدون نے کہا تحریف لفظی بعید ہے اور توریت ایسی مشہور کتاب تھی کہ اسکا بدلنا مشکل تھا بخاری نے ابن عباس رض سے ایسا ہی نقل کیا تو مطلب یہ ہوگا کہ وہ جملہ کی ترکیب میں تحریف کرتے یعنے فاعل کو مفعول بنا دیتے اور مفعول کو فاعل ایک جملہ میں جو لفظ شریک ہے اسکو دوسرے جملہ سے لگاتے اور معنے اور مطلب میں خبط کر دیتے یا اس کی تفسیر ایسی بیان کرتے جو مقصود نہیں ہے ۱۲ ف۱۵ یعنے اسپر عمل چھوڑ دیا جیسے آنحضرت صلعم کی اطاعت کا حکم دیا گیا تھا اور آپ کی سب نشانیاں بیان کر دیگئی تھیں یہودیوں نے اس کا کچھ خیال نہیں کیا تو گویا بہلا دیا یا مطلب یہ ہے کہ توریت کی بعض آیتیں اونکی یاد سے نکل گئیں ۱۲ ف۱۶ جیسے عبداللہ بن سلام اور اونکے ساتھی جو یہودیوں میں ایماندار تھے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صـ ۱۴۳ ف۱۲ میں ان لوگوں کو کیا کروں یہ میری سنتے ہی نہیں ۱۲ ف۱۳ یعنے ہمکو انسے علیحدہ کر دے ان کی صحبت سے جدا کر دے ایسا نہ ہو کہ تیرا عذاب اوترے اور ہم بھی انکے ساتھ پس جائیں ۱۲ ف۱۴ کہتے ہیں حضرت موسیٰ ؑ نے غصہ میں آنکر پہلے بد دعا تو کی لیکن پھر رنج ہوا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایسے نافرمانوں کی یہی سزا ہے انپر رنج اور افسوس مت کر ۱۲ ف۱۵ یعنے چونکہ قابیل نے ظلم سے اپنے بھائی ہابیل کو مار ڈالا ۱۲ ف۱۶ بظاہر قابیل کے قتل اور بنی اسرائیل کو حکم دینے میں کوئی تعلق معلوم نہیں ہوتا اسیوجہ سے نافع من اجل ذلک پر وقف کرتے تھے تو وہ اگلی آیت سے متعلق ہوگا اور یہ آیت کتبنا سے شروع ہوگی اگلی آیت کا ترجمہ یہ ہوگا پھر وہ (یعنے قابیل) اس سبب سے (یعنے ہابیل کو مار ڈالنے اسکی لاش نہ چھپا سکنے سے) لگا پچتانے ۱۲ ف۱ یعنے اگر خون کے بدل خون کرے قصاص لیوے تو وہ درست ہے اسیطرح اگر کوئی ملک میں فساد مچاوے مثلاً مسافروں کو لوٹنا شروع کرے پادشاہ اسلام سے بغاوت کرے اُسکا بھی مار ڈالنا درست ہے مگر بے خون یا فساد کے ناحق کسی کو مارنا گویا سارے جہان کو مارنا ہے یعنے سارے جہان کو اگر مار ڈالے تو جتنا گناہ یا عذاب اسکو ہوگا اتنا ہی ایک مسلمان کو بھی ناحق مار ڈالنے میں ہوگا یا سارے جہان کو اگر مار ڈالے تو اُس سے قصاص لیا جاویگا اسیطرح ایک کے مار ڈالنے میں بھی اُس سے قصاص لیا جاویگا

ضمیمہ متعلق صـ ۱۴۴ ف۱۵ بعضوں نے کہا انکے ہاتھ تنگ ہوں اس سے یہ مراد ہے کہ دنیا میں قید اور قتل اور ذلیل اور خوار ہوں اور آخرت میں عذاب میں گرفتار رہیں ۱۲ ف۱۶ حدیث میں ہے کہ اسکے دونو ہاتھ داہنے ہیں یعنے اور مخلوقات کیطرح یہ نہیں کہ بایاں ہاتھ داہنے سے کمزور ہو بلکہ اسکے دونوں ہاتھ ایکساں طاقت اور برکت والے ہیں اس آیت سے رد ہوتا ہے ان لوگوں کا جو ید کے معنے نعمت یا قدرت کے لیتے ہیں کیونکہ اگر نعمت یا قدرت مراد ہوتی تو تثنیہ یعنے دونوں ہاتھوں کے معنے نہیں بنتے اور اگر اللہ تعالیٰ نے ید سے پاک ہوتا جیسے جہمیہ اور معتزلہ اور پچھلے متکلمین کا قول ہے تو یہودیوں کو یوں جواب دیا جاتا کہ تم کیا بکتے ہو وہ تو ید سے پاک ہے جیسے سورہ انعام کے بارہویں رکوع میں فرمایا کہ وہ بیٹے اور بیٹیوں سے پاک ہے دوسری آیت میں فرمایا آدم ؑ کو میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا اگر ہاتھ سے قدرت مراد ہو تو پھر آدم ؑ کی فضیلت نہیں نکلتی کیونکہ قدرت سے سب بنے ہیں اسیطرح حدیث میں ہے کہ اللہ نے توریت شریف کو اپنے ہاتھ سے لکھا اور جنۃ العدن کے جھاڑ اپنے ہاتھ سے لگائے غرض اہلحدیث ان سب آیتوں اور حدیثوں کو تسلیم کرتے ہیں اور انکے ظاہری معنے پر ایمان لاتے ہیں ان میں تاویل اور تحریف نہیں کرتے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۱۴۸ ف۱۴ یا تم نے توریت کے الگ الگ حصے اور جزو کر دیے ہیں جو اپنے مطلب کے ہیں وہ تو لوگوں کو بتاتے ہو اور انکو سناتے ہو اور جنمیں تمہارے خلاف مضمون ہیں انکو چھپا رکھتے ہو جیسے رجم کی آیت کو چھپا لیا تھا اور آنحضرت کی بشارت کی آیتوں کو چھپا لیا تھا اس سے یہ نکلتا ہے کہ یہ آیت یہود کے باب میں اوتری کیونکہ قریش کے کافر توریت کو نہیں چھپاتے تھے ۱۲ ف۱۵ قرآن کی طفیل میں ۱۲ ف۱۶ بہت سی غیب کی باتیں اور پیشینگوئیاں اور بہت سے قصے جو توریت میں تھے اور بہت سے شریعت کے مسئلے اور حکمت کی باتیں جو قرآن سے معلوم ہوئیں ۱۲ ف۱۷ یعنے پڑے بک بک کرتے رہیں اور بچوں کیطرح اپنی کفریات کھیلا کریں ۱۲ ف۱۸ جنکی اونگلیاں پھٹی نہ ہوں جیسے اونٹ شتر مرغ بطخ یا پھر کھر والا جانور مثلاً گورخر یا بیر

پنجہ والا پرندہ ۱۲ ف ۱۹ اگرچہ انکا گوشت حلال تہا ۱۲
ف ۲۰ جس چربی کو پیٹھ اٹھائے ہوئے ہو جیسے
دنبہ کی چکتی ۱۲ ف ۲۱ مثلاً ہاتھ پاؤں یا پسلی کی
چربی یا آنکھہ یا کان کی وہ حلال تہی ۱۲ ف ۲۲ جو
ہمنے انپر ان چیزوں کو حرام کر دیا تھا ۱۲ ف ۲۳ یعنی
یہود طرح طرح کے گناہ اور شرارتیں کرتے تھے حق
تعالیٰ نے اُسکی سزا میں انپر حلال اور پاک چیزیں بھی
حرام کر دینا جیسے سورہ نسا کے بائیسویں رکوع
میں گذرا ہم سچے ہیں یعنے اس بیان میں کہ گناہوں
کی سزا میں ہمنے یہ چیزیں اونپر حرام کر دی تہیں
جیسا یہود کہتے ہیں کہ اسرائیل نے اپنے اوپر یہ چیزیں
حرام کر لی تہیں چنانچہ توریت شریف میں عبارت
موجود ہے کہ مردار اور خون اور سور کا گوشت اور
ہر جانور جس کا کھر پھٹا ہوا نہ ہو اور ہر مچھلی جس
میں سفیدی نہ ہو تم پر حرام ہے ۱۲ ف ۲۴ ایک بات
اور بہی ہے وہ یہ ہے کہ اس سے پہلے ہمنے الخ ۱۲
ف ۲۵ نیک بندے سے مراد حضرت موسیٰ ع ہیں
یعنے اللہ تعالیٰ نے اپنا احسان حضرت موسیٰ ع پر
پورا کیا انکو توریت عطا فرمائی بعضوں نے یوں
ترجمہ کیا ہے ہمنے موسیٰ ع کو کتاب دی اس شخص
کا ایمان پورا کرنیکو جو نیک ہے ۱۲ ف ۲۶ یا ہر چیز کا
اس میں پورا بیان ہے ۱۲ ف ۲۷ یا اس میں ہدایت
اور مہربانی ہے ۱۲ ف ۲۸ آخرت پر دنیا کے عذاب پر اور
ثواب پر ۱۲ ف ۲۹ جن کا ذکر اوپر گذر چکا ۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۷۹ ف ۱۶ اپنا سامان لکڑیاں
رسیاں وغیرہ جو لائے ہیں ۱۲ ف ۱۷ کہتے ہیں جادو
گروں نے خلق کی راہ سے حضرت موسیٰ ع کا ادب
کیا ۱۲ ف ۱۸ اگر تم ڈالتے ہی ہو تو پہلے الخ ۱۲ ف ۱۹ مگر
بلا در کہو کہ خداوند عالم پر تم غالب نہ ہو سکو گے
یا ڈالو تو سہی دیکھو تو تمہاری کیا فضیحتی (اردو
کا محاورہ ہے غلط العام فصیح) ہوتی ہے ۱۲ -
ف ۲۰ اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو ۱۲ ف ۲۱ لوگوں کے
خیال میں ۱۲ ف ۲۲ یعنے لوگوں کے نزدیک بہت
بڑا بھاری جادو کیا کہ ویسا کسی نے کبھی نہیں کیا
تھا ۱۲ ف ۲۳ عصا قائم رہی ۱۲ ف ۲۴ سب فنا اور
ملیامیٹ ہو گیا سب سمجھ گئے کہ جادوگروں کا کام
شعبدہ اور سوانگ تھا اور موسیٰ ع نے جو دکہلایا
وہ بحکم خدا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۸۰ ف ۱ خواب غفلت سے
بیدار ہوں ابن عباس رض نے کہا ہر چیز خشک ہو گئی
اور جانور مرنے لگا اور نیل کا دریا سوکھ گیا آخر سب
لوگ فرعون کے پاس گئے اور کہنے لگے اگر تو خدا ہے
تو نیل میں پانی لا وہ کہنے لگا صبح کو پانی آ جاویگا
جب یہ لوگ چلے گئے تو سوچا کر اب کیا کروں اگر
صبح کو پانی نہ آیا تو سب میں جھوٹا ہونگا رات کو
اکیلا کمل اوڑھ کر ننگے پاؤں نیل پر آیا اور حق تعالیٰ
سے دعا کرنے لگا یا اللہ تیرا ہی اختیار ہے تو
اگر چاہیگا تو نیل کو پانی سے بہر دیگا فرعون کا
یہ کہنا تھا کہ نیل میں پانی آن پہونچا اور فرعون
کے لوگ اور زیادہ گمراہ ہوئے اللہ تعالیٰ کو انکا تباہ
کرنا منظور تھا ۱۲ ف ۲۱ جیسے غلہ کی ارزانی صحت
کا عمدہ ہونا ۱۲ ف ۲۲ یعنے ہماری عقلمندی اور
انتظام کی خوبی ہے اور اللہ تعالیٰ کا شکر نہ کرتے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۸۲ ف ۹ اس دنیا کی
آنکھہ سے ۱۲ ف ۱۰ ریزہ ریزہ یا زمین کے برابر ۱۲
ف ۱ اس زمانے میں ۱۲ ف ۱۱ یا امتیاز بخشا یا چن
لیا ۱۲ ف ۱۲ یعنے پیغمبری ۱۲ ف ۱۳ توریت شریف کی
ف ۱۴ ہمنے حکمت سے کہا ۱۲ ف ۱۵ یعنے مصر کا ملک بعضوں
نے کہا جہنم بعضوں نے کہا عمالقہ کے ملک بعضوں
نے کہا شام کا ملک گویا بنی اسرائیل کو یہ خوشخبری
دی کہ عنقریب انکے دشمن ہلاک ہونگے
اور بنی اسرائیل ان ملکوں کے مالک بنیں گے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۸۳ ف ۲۰ یعنے یہ مت سمجھو
کہ میں نے کوشش میں کوئی کمی کی سب کچھہ ان کو
سمجھایا ڈرایا مگر بچھڑے کی پرستش میں موقوف
کر سکا دو وجہوں سے ایک تو یہ کہ ان لوگوں کی
نظر میں میری اتنی وقعت نہ تھی نہ رعب تھا جیسا
تمہارا ہے دوسرے یہ کہ جب مینے منع کیا تو وہ
میرے مارنے کو پل آئے اگر میں اور کچھہ کہتا تو
شاید وہ مجھکو مار ہی ڈالتے ۱۲ ف ۲۱ میری بےعزتی
کرکے ۱۲ ف ۲۲ یعنے مجھہ کو ان میں مت شریک کر ۱۲
ف ۲۳ جب ہارون ع نے یہ سب حال موسیٰ ع کو
سُنایا تو موسیٰ ع لگے دعا کرنے ۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۸۴ ف ۱۴ خواہ وہ عذاب
کے مستحق ہوں یا نہ ہوں کیونکہ سب بندے اوسکی
ملک میں اور اس کو پورا اختیار ہے کسی کو چون و چرا
کرنے کی مجال نہیں ہے ۱۲ ف ۱۵ آدمی جانور درخت
پتھر سب پر ۱۲ ف ۱۶ کہتے ہیں جب یہ آیت اتری
تو شیطان کہنے لگا مجھپر بھی تیری مہربانی ہونا
چاہیئے کیونکہ میں بھی ایک چیز ہوں تب اللہ تعالیٰ نے
یہ اتارا ۱۲ ف ۱۷ گناہ اور شرک سے ۱۲ ف ۱۸ تو شیطان
مایوس ہو گیا اسی طرح سے یہود انہوں نے بہی اللہ تعالیٰ
کی سب آیتوں پر یقین نہیں کیا انجیل اور قرآن
کو نہ مانا اسیطرح سے نصاریٰ انہوں نے قرآن
کو نہ مانا مسلمان اس مہربانی کے حقدار ہو گئے
انہوں نے اللہ تعالیٰ کی سب کتابوں اور سب پیغمبروں
کو مانا اور سبکا ادب کیا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۸۵ ف ۱۵ شکار کرتے
تھے حالانکہ اس دن شکار منع تھا ۱۲ ف ۱۶ پانی پر
تیرتی ہوئیں ۱۲ ف ۱۷ یا پانی سے سر نکالے ہوئے
آجاتیں ۱۲ ف ۱۸ اور کوئی دن ہوتا ۱۲ ف ۱۹ یہ قصہ
بہی سورہ بقر کے آٹھویں رکوع کی تفسیر میں گذر
چکا ہے ۱۲ ف ۲۰ اس گروہ سے جو لوگوں کو ہفتہ
کے دن شکار کرنے سے منع کرتے تھے اور اس
برے کام سے باز رکھنے کے لیئے بہت کوشش کرتے
تھے ۱۲ ف ۲۱ کیا فائدہ وہ تو ماننے والے نہیں قلم تقدیر
نے انکی ہلاکت اور یا تباہی لکھدی ہے کہتے ہیں جب
ان گاؤں والوں نے یہ برا کام شروع کیا تو سارے
گاؤں کے رہنے والے تین گروہ ہو گئے۔ ایک تو وہ
جو خود یہ برا کام کرتے تھے دوسرے وہ جو خود
یہ کام نہیں کرتے تھے مگر کرنیوالوں کو منع بھی نہیں
کرتے تھے تیسرے وہ جو خود یہ کام نہیں کرتے
تھے اور کرنے والوں کو منع کرتے سمجھاتے تو یہ
دوسرے گروہ نے تیسرے گروہ سے کہا بعضوں
نے کہا کہ پہلے گروہ نے تیسرے گروہ سے کہا
یعنے تم ہم کو کیوں سمجھاتے ہو جب تم خود کہتے ہو کہ
ہم تباہ یا ہلاک ہونگے پھر جب اللہ تعالیٰ نے ہماری
تباہی اور ہلاکت کا ارادہ کر لیا ہے تو تمہارے
سمجھانے سے کیا فائدہ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۸۸ ف ۱۶ لیکن جو وقت اللہ
تعالیٰ نے مقرر کیا ہے اسوقت اُسکا اثر ظاہر ہوگا ۱۲
ف ۱۷ چالیس برس کے بعد اس دعا کا ظہور ہوا
اور فرعون لشکر سمیت تباہ ہوا ۱۲ ف ۱۸ جو دعا
کرتے ہی چاہتے ہیں کہ انکا مطلب پورا ہو جائے
اگر پورا نہ ہوا تو خدا سے پھر جاتے ہیں یا شکایت
کرتے ہیں کہ ہمنے بہت کچھہ دعا کی مگر پروردگار
نے قبول ہی نہیں کی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۸۹ ف ۲۰ گھاٹ پر تو
پیاس بجھانے کے لیئے جاتے ہیں وہاں اور زیادہ
آفت آگ ہی آگ ہے ۱۲ ف ۲۱ دونوں جہان میں
ملعون ہوئے دنیا کی لعنت یہ ہے کہ قیامت تک
لوگ فرعون اور اس کی قوم والوں پر پھٹکار کی
بوچھار کرتے رہیں گے ۱۲ ف ۲۲ دونوں جہان میں
پھٹکار ۱۲ ف ۲۳ ان کے نشان باقی ہیں یا
آباد ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۹ ف ۱ یعنے بیت المقدس

کی مسجد کو دوبارہ خراب کریں ۱۲ ف۱۶ حالانکہ دوبارہ
قصور کر چکے ہو گر وہ ارحم الراحمین ہے ۱۲ ف۱۷
قتل ہو گئے قید ہو گئے ذلیل ہو گئے ایسا ہی ہوا
بنی قریظہ اور بنی نضیر کو مسلمانوں کے ہاتھوں سے
سزا ملی ۱۲ ف۱۸ فرعون کے عذاب سے انکو چھڑانے
کے لیئے آیا الخ ۱۲ ف۱۹ تیری عقل میں فرق آگیا ہے
ان نو نشانیوں کا اوپر بیان ہو چکا ہے ایک روایت
میں ہے کہ دو یہودیوں نے صلاح کی اور کہا اس
پیغمبر ص کے پاس چلو اس سے کچھ پوچھیں گے پھر
ان نو نشانیوں کو پوچھا آپ نے فرمایا اللہ تعالی کے
ساتھ کسی کو شریک نہ کرو زنا نہ کرو چوری نہ کرو
ناحق خون نہ کرو اسراف نہ کرو جادو نہ کرو بیقصور
آدمی پر بادشاہ کے پاس تہمت نہ لگاؤ کہ وہ اسکو
مار ڈالے سود مت کھاؤ پاکدامن عورت پر بہتان
نہ کرو یا کافروں کے مقابلہ سے مت بھاگو راوی کو
شک ہے اور ایک بات خاص تم پر اے یہودیو واجب ہے
وہ یہ ہے کہ ہفتہ کے دن زیادتی نہ کرو یہ سنتے ہی
ان دونو یہودیوں نے آپکے ہاتھ پاؤں چومے اور
کہنے لگے آپ بیشک اللہ تعالی کے پیغمبر ص ہیں آپ نے فرمایا
پھر تم مسلمان کیوں نہیں ہو جاتے انہوں نے کہا
داؤد پیغمبر ع نے اللہ تعالی سے دعا مانگی تھی کہ ہمیشہ
انکی اولاد میں کوئی نہ کوئی پیغمبر ع ہوتا رہے اور
ہم کو ڈر ہے مسلمان ہوں تو یہودی ہمکو مار ڈالیں گے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۹۴ ف۱۲ یا تجھکو موسے ع
کا قصہ پہونچ چکا ہے ۱۲ ف۱۳ یہ سورت مکہ میں اتری
اسوقت تک شاید آپ کو موسے ع کا قصہ معلوم نہ ہوا
ہو اس قصے کے بیان فرمانے سے یہ مطلب ہے کہ آن
حضرت صلعم کو تسلی ہو کیونکہ موسے ع پیغمبر پر بھی
بڑی بڑی سختیاں گذر چکی ہیں ۱۲ ف۱۴ حضرت موسے
ع رستہ بھول گئے تھے اندھیری رات سخت سردی کی
اور بی بی کو دردزہ شروع ہوا ۱۲ ف۱۵ کیونکہ آگ لاؤ
پر ضرور کوئی آدمی ہوگا اس سے رستہ پوچھ لوں
حضرت موسے ع دور سے اللہ تعالی کے نور کو آگ
سمجھے آگ لینے گئے تو اللہ تعالی نے پیغمبری کا سرفراز
فرمایا ۱۲ ف۱۶ یہ آواز خود پروردگار کی تھی جو موسے
ع کو ایک درخت سے سنائی دی ۱۲ ف۱۷ طوی
اس میدان کا نام تھا۔ جوتیاں اتارنیکا حکم اسلیئے
ہوا کہ وہ مردہ گدھے کی کھال کی تھیں یا تعظیم
اور ادب کے لیئے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۹۵ ف۱۵ کئی آدمی ملجائیں
تو عبادت بھی خوب ہوتی ہے ایک کو دوسرے سے مدد
ہو سکتی ہے اور دل نہیں گھبراتا ۱۲ ف۱۶ جب ہم کو
اور کم سن تھے ہم کو اسطرح سے پالا پرورش کیا
دشمنوں سے بچایا تو اب بھی ہمپر احسان کر ۱۲۔
ف۱۱ تو نے منہ مانگی مراد پائی یعنے تیری سب
درخواستیں منظور ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۹۶ ف۱۳ یہ عرض کرنے
والے حضرت موسے ع تھے کیونکہ ہارون ع اسوقت
وہاں موجود نہ تھے مگر چونکہ موسے ع اپنی طرف سے
اور اپنے بھائی کی طرف سے بھی گفتگو کر رہے تھے
اسلیئے یوں فرمایا کہ دونوں نے عرض کیا ۱۲ ف۱۴
گو میری ذات مقدس عرش پر ہے مگر میرا سمع اور
بصر ہر جگہہ کام کر رہا ہے ایک رتی مجھہ سے پوشیدہ
نہیں ہے ۱۲ ف۱۵ انکو آزاد کردہ اپنے قدیمی ملک
شام کو چلے جائیں ۱۲ ف۱۶ جس سے تو پہچان لے
کہ ہم اس مالک کے بھیجے ہوئے ہیں ۱۲ ف۱۷ یا ہم
اسکو سلام کرتے ہیں جو ہدایت کی پیروی کرے
یا بہشت کے فرشتے اسی کو سلام کریں گے جو سیدہ
رستہ پہ چلے گا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۹۸ ف۱۴ میرے بغیر حکم
اسکے معتقد بن گئے ہو نہ ہو یہی بات ہے ۱۲ -
ف۱۵ وہ گرو ہے تم سب اسکے چیلے ہو اور یہ تمہارا
ایک منصوبہ تھا استاد اور شاگرد سب ملکر یہ صلاح
ٹھیرائی تھی کہ پہلے شاگرد ایک شعبدہ دکھلائیں گے
پھر سب کے سامنے استاد سے ہار جائیں گے
تاکہ دیکھنے والے استاد کا کہا مان لیں اور اسکے معتقد
بنجائیں ۱۲ ف۱۶ کھجور کا درخت اونچا ہوتا ہے تو مطلب
یہ ہے کہ اس کی ڈھنڈہ پر لٹکا کر سولی دونگا ۱۲ -
ف۱۷ یعنے میں اور موسے ع ان دونوں میں سے ۱۲
ف۱۸ یعنے موسے ع جس مار سے تم کو ڈراتے ہیں یعنے
آخرت کے عذاب سے وہ زیادہ سخت ہے یا میری مار ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۰۰ ف۱۳ یہ خدا تعالی کی
آزمایش ہے ایمان پر قائم رہو ۱۲ ف۱۴ یہ بھی انکا
ایک بہانہ تھا دل تو بچھڑے کی پوجا سے لگ گیا تھا
لیکن حضرت موسے ع کے لوٹنے پر اس امر کا تصفیہ
موقوف رکھا ۱۲ ف۱۵ پھر موسے ع لوٹ کر آئے
اور اپنے بھائی ہارون ع پر بہت غصے ہوئے ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۰۱ ف۱۰ ظلمی بنی اسرائیل
پر ایک مدت سے ظلم کر رہے تھے جو ہم ہرگز کوئی
نہیں یہ انکا خیال تھا ۱۲ ف۱۱ انکے مطیع بنجائیں ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۰۲ ف۱۳ ہمارے اسقدر
احسان اوپر سے تو قصہ دار اور پھر ہم ہی کو دبانے
آیا چلا وہاں سے حکومت کرنے کو ۱۲ ف۱۴ مجھسے
نادانستہ یہ حرکت ہو گئی۔ اللہ تعالی نے مجھ کو وہ علم
نہیں دیا تھا جو اب عطا فرمایا ہے ۱۲ ف۱۵ انہیں
تم ظلم سے مجھ کو اس قبطی کے بدل مار نہ ڈالو ۱۲
ف۱۶ مدین کو چلا گیا وہاں سے ایک مدت کے
بعد لوٹا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۰۳ ف سورج کیطرح
اسپر آنکھہ نہیں ٹھیرتی تھی حالانکہ حضرت موسے ع
گندمی رنگ تھے ۱۲ ف۸ مردود نے جب دیکھا کہ
میری شیخی کرکری ہو گئی اور موسے ع نے کھلی
نشانی دکھلائی جس سے ان کی صداقت میں شبہ
نہیں رہتا تو یہ حیلہ نکالا اور لوگوں کا دل ملانے
کے لیئے سب کی رائے پوچھنے لگا ۱۲ ف۹ اسطرح
کے عجیب شعبدے دکھا کر لوگوں کا دل اپنی طرف
کرے پھر خود بادشاہ بن جائے اور تمہاری سلطنت
چھین لے ۱۲ ف۱۰ چند روز تک ٹالم ٹولا ہیں کہ ۱۲
ف۱۱ اور موسے ع کی پیروی سے بچ جائیں گے
بعضوں نے کہا جادوگروں سے فرعون نے
حضرت موسے ع اور حضرت ہارون ع کو مراد کیا
اور مطلب ہے کہ اگر وہ غالب ہوئے تو ہم اُن کا
دین اختیار کرلیں گے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۰۴ ف۱۱ جب بنی اسرائیل
راتوں رات نکل گئے اور فرعون کو خبر ہوئی تو
الخ ۱۲ ف۱۲ کہ ہمارے بے اجازت نکل کھڑے ہوئے
کہتے ہیں بنی اسرائیل چھ لاکھ ستر ہزار تھے اور
فرعون کا لشکر سولہ لاکھ تھا ایک حدیث میں ہے
کہ موسے ع کے ساتھی ایک لاکھ بیس ہزار تھے
اور سمندر میں بارہ رستے بنے تھے ہر رستے پر
سے بارہ ہزار پار ہوئے اور فرعون کے ساتھ
ستر افسر تھے ہر افسر کے تحت میں ستر ہزار فوج
تھی (سب ونچاس لاکھ فوج ہوئی) ایک روایت
میں ہے کہ موسے ع کے ساتھی ستر ہزار تھے بہر
حال فرعون کی فوج کے مقابل یہ ایک تھوڑی
سی جماعت تھی ۱۲ ف۱۳ یعنے ہم باسامان مستعد
ہیں اور بنی اسرائیل بے سروسامان ان کا گرفتار
کرلینا کچھ مشکل نہیں ۱۲ ف۱۴ اور وہ بنی اسرائیل
کے پیچھے انکو گرفتار کرنے کے لیئے روانہ ہوئے
سب گھر بار مال متاع مصر میں چھوڑ گئے ۱۲ -
ف۱۵ انہوں نے فرعون کے ڈوبنے کے بعد پھر
مصر میں آکر سارے سامان پر قبضہ کر لیا ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۰۵ ف۹ جن بیوقوفوں
نے کہا ہے کہ حضرت موسے ع نے اللہ تعالی کی آواز
نہیں سنی بلکہ درخت میں اللہ تعالی نے بات کرنیکی
قوت پیدا کردی تھی اور آواز بھی اسی درخت

کی بہتی انکواس میں غور کرنا چاہیئے کہ درخت بیچارے کی کیا مجال ہے کہ وہ کہے میں اللہ ہوں زبردستی کمتوالا۔ دوسرے اگر درخت یہ دعوی کرسکتا ہے کہ میں اللہ ہوں تو پھر حسین بن منصورؒ نے کیا قصور کیا تھا جو انا الحق کہا اور حضرت جنید رحمہ بغدادی اور تمام علماء نے انکے قتل کا فتوے کیوں دیا ۱۲ ف۱۲ یعنے میرے حضور میں جب حاضر ہوتے ہیں تو انکو سوا میرے اور کسی کا خیال ہی نہیں رہتا سانپ ہو یا اژدہا ہو وہ کسی سے نہیں ڈرتے ۱۲ ف۱۳ یعنے کوئی عیب تیرے ہاتھ میں نہ ہوگا جیسے برص میں ہوجاتا ہے یہ دو نشانیاں (ان) لو نشانیوں الخ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۵۰۸

ف۱۴ یا پیچھے دیکھتا ہوا اب پکڑا گیا اب گرفتار ہوا ۱۲ ف۱۵ جو بقصور مجھ کو قتل کرنا چاہتے ہیں کسی شریعت یا انصاف کے قانون سے ایسی خفیف بے احتیاطی کی سزا قتل نہیں ہے کہتے ہیں حضرت موسےؑ جب بھاگے تو کھانے کو بھی کچھہ ساتھ نہ تھا پاؤں میں جوتا بھی نہ تھا مدین وہاں سے آٹھ دن کی راہ پر تھا جہاں فرعون کی حکومت ختم ہوتی تھی اسی طرف بھاگے ۱۲ ف۱۶ مدین اس شہر کا نام تھا جہاں شعیب پیغمبرؑ رہتے تھے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صـ ۵۱۳

ف۹ خدا کے عذاب سے اپنے تئیں بچا سکا یا موسےؑ سے اپنا بدلہ لے سکا۔ حدیث میں ہے کہ اس قارون مردود نے ایک فاحشہ عورت کو یہ سمجھایا کہ وہ حضرت موسےؑ پر زنا کی تہمت لگائے چنانچہ جب حضرت موسےؑ نے اسکو قسم دی تو اسنے کہدیا کہ قارون کے بہکانے سے میں نے یہ تہمت کی حضرت موسےؑ کو غصہ آیا اور اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں رو کر دعا کی حکم ہوا کہ تم زمین سے جو کہوگے وہ کرے گی حضرت موسےؑ نے کہا اے زمین قارون کو پکڑ وہ ایڑیوں تک دھنس گیا پھر لگا منت کرنے لیکن حضرت موسےؑ نے دوبارہ بھی کہا اے زمین اسکو پکڑ وہ گھٹنوں تک دھنس گیا ہوتے ہوتے گردن تک دھنس گیا ہزار منت کرتا رہا لیکن حضرت موسےؑ یہی کہے گئے پکڑ اسکو پکڑ یہانتک کہ پورا زمین میں سما گیا۔ اسکے ساتھ اسکے لوگ خزانے وغیرہ سب دھنس گئے ۱۲ ف۱۰ اسی میں اسکی کچھہ حکمت ہے ۱۲ ف۱۱ یہ ہمارا سمجھنا غلط نکلا کہ جو مالدار ہے اللہ تعالیٰ کا احسان اسی پر ہے ۱۲ ف۱۲ ایک دن ایک روز اپنے کفر کی بدولت ہم عذاب میں پھنسیں گے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۵۲۴

ف۹ حالانکہ دروازہ بند رہتا ہے اور میرے سوا کوئی تمہارے پاس نہیں آتا ۱۲ ف۱۰ اس آیت سے اولیاء اللہ کی کرامت کا ثبوت ہوتا ہے کیونکہ حضرت مریمؑ اللہ تعالیٰ کی ولیہ تھیں کچھہ پیغمبر نہ تھیں ۱۲ ف۱۱ ہوا یہ تھا کہ حضرت مریمؑ کی ماں بانجھہ تھیں حق تعالیٰ نے انکو بیٹی دی اور بیٹی بھی ایسی عالی درجہ کی تو حضرت زکریاؑ بھی لاولد تھے انکو خیال آیا کہ جب اللہ تعالیٰ نے مریمؑ کی ماں کو اولاد دی اور پھر اپنی قدرت یوں دکھلائی کہ بن فصل کا میوہ روز بھیجتا ہے تو مجھہ کو اولاد دینا اسے کیا مشکل ہے ۱۲ ف۱۲ جیسے تونے مریم کی بوڑھی بانجھہ ماں کو اولاد دی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صـ ۵۲۵

ف۹ یعنے دودھ پیتا بچہ جسکے بات کرنیکا وقت نہ آیا ہو اور ابھی جھولی میں پڑا ہو اگر بات کرے تو ایک بڑی نشانی ہے قدرت کی حضرت عیسےؑ نے ایسا ہی کیا ایک حدیث میں ہے کہ حضرت یوسفؑ کے گواہ اور جریج عابد کے گواہ اور فرعون کی آیا کے بیٹے نے بھی اسی عمر میں بات کی۔ بڑا ہوکر یہ ترجمہ ہے کہل کا۔ کہل کہتے ہیں اس شخص کو جو جوانی پوری کرچکا ہو لیکن ابھی بوڑھا نہ ہوا ہو یعنے چالیس برس سے لیکر ساٹھہ برس تک کہتے ہیں کہ حضرت عیسےؑ تیس برس کے جب ہوئے پیغمبری سے سرفراز ہوئے اور تین برس دنیا میں رہکر آسمان پر تشریف لیگئے تو کہولت کا زمانہ انہوں نے کہاں پایا۔ اسکا جواب بعضوں نے یہ دیا کہ کہل سے مراد پوری عمر کا ہے ۱۲ ف۱۰ جیسے ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ اور اسحقؑ اور یعقوبؑ اور موسےؑ گذرے ہیں ۱۲ ف۱۱ یعنے وہ کسی طریقہ کا پابند نہیں ہے کہ اسکے خلاف نہ کرسکے گو اسنے اکثر عادت یوں رکھی ہے کہ جورو خاوند کے ملنے سے اولاد ہوتی ہے مگر جب وہ چاہے اس عادت کو توڑ سکتا ہے ۱۲ ف۱۲ یعنے حضرت عیسےؑ کو ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۵۲۸

ف۹ بعضوں نے کہا یہودی حضرت عیسےؑ کو طنز کی راہ سے اللہ کا رسول کہتے اور فخریہ بیان کرتے کہ ہمنے اللہ کے رسول کو مار ڈالا ۱۲ ف۱۰ ہوا یہ تھا کہ حضرت عیسےؑ کو وہ یہودی جو انکے قتل کے درپے تھے بخوبی پہچانتے نہ تھے جب انکو پکڑنے گئے تو آپ نے اپنے حواریوں سے فرمایا تم میں سے کون اس امر پر راضی ہوتا ہے کہ اللہ اس کی صورت میری سی بنادے اور وہ میرے بدلہ سولی پر چڑھایا جاوے ایک جوان شخص راضی ہوا اور تین بار اپنی رضامندی ظاہر کی تب وہ حضرت عیسیٰؑ کی شکل بنگیا اور یہودی اسکو پکڑنے گئے اور سولی دی حضرت عیسےؑ کو اللہ تعالیٰ نے آسمان پر اٹھالیا یہ قصہ ابن ابی حاتم اور نسائی اور عبد بن حمید اور ابن جریر اور ابن منذر نے ابن عباس رضؓ سے موقوفاً روایت کیا اور اسکا اسناد صحیح ہے ۱۲ ف۱۱ جب مار چکے تو بعضے کہنے لگے یہی عیسےؑ ہیں بعضوں نے کہا یہ عیسےؑ نہیں ہیں منہ تو انہی کا سا ہے لیکن جسم اور ہے ۱۲ ف۱۲ یا کوئی یقین نہیں ہے ۱۲ ف۱۳ بلکہ کسی اور کو ان کے دہوکے میں قتل کیا ۱۲ ف۱۴ یعنے تیسرے آسمان پر جیسے حدیث میں ہے ۱۲ ف۱۵ بلکہ قیامت کے قریب جب حضرت عیسےؑ اتریںگے تو سب اہل کتاب بھی جو اوس زمانہ میں ہونگے انپر ایمان لادینگے اور دنیا میں ایک ہی مذہب اسلام پھیل جاویگا ۱۲ ف۱۶ اسی کو غلو کہتے ہیں یعنے بیچ کی راہ چھوڑ کر ادہر ادہر ہوجانا جیسے نصارے اور یہود نے کیا نصارے نے حضرت عیسےؑ کو یہانتک چڑھایا کہ خدا بنادیا یہود نے یہانتک گھٹایا کہ ان کو پیغمبر بھی نہ مانا بلکہ جھوٹا بے دین بنایا سچا راستہ مسلمانوں کا ہے کہ حضرت عیسےؑ کو اللہ تعالیٰ کا مقبول بندہ اور پیغمبر مانتے ہیں ۱۲ ف۱۷ یعنے کن کا کلمہ جس سے حضرت عیسےؑ بن باپ کے پیدا ہوگئے اللہ تعالیٰ نے یہی کلمہ حضرت جبرائیلؑ کے ذریعہ سے مریمؑ کے پاس بھیجا انہوں نے مریمؑ کے گریبان میں پھونک دیا اللہ کی قدرت سے انکو پیٹ رہ گیا ۱۲ ف۱۸ یعنے خدا کی اسیواسطے حضرت عیسےؑ کو روح اللہ کہتے ہیں اگرچہ سب روحیں خدا کی ہیں مگر حضرت عیسےؑ کی روح کو اللہ تعالیٰ نے زیادہ بزرگی دی اور اپنی طرف منسوب کیا اور یہی وجہ ہے کہ حضرت عیسےؑ ایسے ایسے عجیب کام کرتے جو انسانی قدرت سے باہر ہیں مثلاً مردے کو جلا دینا اور مادرزاد اندہے کو انکھیارا کردینا کوڑہی جذامی کو دم بھر میں اچھا کردینا ۱۲ ف۱۹ جیسے نصارے کہتے ہیں باپ بیٹا روح القدس یہ تینوں ملکر خدا ہیں پہلے ایک خدا تھا پھر ایک کے تین ہوگئے باپ میں صرف وجود رہگیا اور حیات روح القدس میں آگئی اور علم بیٹے یعنے مسیح میں آگیا معاذ اللہ کبرت کلمۃ تخرج من افواہہم حضرت عیسےؑ کے زمانہ تک جتنی آسمانی کتابیں اتریں

اور جن کو نصاری بھی مانتے ہیں سب میں اس امر کی
صراحت موجود ہے کہ خدا وند کریم ایک ہے
اسکا کوئی شریک نہیں اور خود انجیل میں بھی جابجا
توحید کا بیان ہے ۱۲ ف۲ یا وہ بات کہو جو
بہتر ہے یعنے خدا ایک ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۳۰ ف۱ ان سب نشانیوں
کی تفسیر سورہ آل عمران کے پانچویں رکوع میں
گزر چکی ہے ۱۲ ف۲ کمبخت اتنا نہ سمجھے کہ اندھے
مادر زاد اور کوڑھی کو چنگا کر دینا اور مردے کو
جلا دینا جادوگر کے باپ سے بھی نہیں ہو سکتا اور
جادوگر تو خلاف شرع کام لوگوں سے کراتا ہے
حضرت عیسےٰ ع تو اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور عبادت
کا حکم کرتے ۱۲ ف۳ یعنے حضرت عیسےٰ ع سے یا
پروردگار سے انہوں نے عرض کیا کہ ہمارے ایمان
پر گواہ رہیو۔ حواری حضرت عیسےٰ ع کے خاص
اور سچے رفیق اور وہ بارہ تھے جن کا ذکر اوپر
ہو چکا ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۳۱ ف۷ سید علامہ
نے کہا اس آیت سے بعضوں نے یہ نکالا ہے
کہ حضرت عیسےٰ ع آسمان پر جانے سے پہلے گذر
گئے تھے اور یہ غلط ہے پے در پے حدیثیں اس
مضمون کی موجود ہیں کہ حضرت عیسےٰ ع کی وفات
نہیں ہوئی اور وہ آسمان پر زندہ ہیں جیسے دنیا
میں تھے اور قیامت کے قریب پھر دنیا میں
آویں گے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۳۲ ف۱۲ یعنے گو تیری
عورت بانجھ ہے اور تو بوڑھا ہے مگر خدا کا حکم
یہی ہے کہ اسی حال میں تم دونوں کو اولاد
ہو ۱۲ ف۱۳ یعنے تیرے دادا آدم ع کو جس کی نسل
سے سب آدمی نکلے ۱۲ ف۱۴ جس سے میں یہ معلوم
کر لوں کہ خوشخبری اب پوری ہوئی عورت کو پیٹ
رہ گیا ۱۲ ف۱۵ یعنے یہ نہ ہو گا کہ تو گونگا بہرا ہو جائے
بلکہ خاصا چنگا رہکر لوگوں سے بات چیت نہ کر سکیگا
البتہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں زبان چلتی رہیگی ایسا ہی ہوا
جب حضرت یحییٰ کا حمل رہا تو تین دن تک حضرت
ذکریا لوگوں سے بات چیت نہ کر سکے اشاروں
سے انکو سمجھاتے تھے ۱۲ ف۱۶ صبح اور شام بڑے
فضیلت کے وقت ہیں ہر دین اور ہر مذہب میں
یہ عبادت اور یاد الٰہی کے وقت ہیں ۱۲ ف۱ اسکے
بعد یہ ہوا کہ حضرت یحییٰ ع پیدا ہوئے اور جب بڑے
ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو پیغمبری دی اور
فرمایا اے یحییے الخ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۳۶ ف۹ حواری حضرت
عیسےٰ ع کے مددگار تھے ۱۲ ف۱۰ جب حضرت عیسےٰ ع
آسمان پر تشریف لیگئے تو آپ کے بعد نصاریٰ میں
اختلاف ہوا کوئی آپ کو خدا کوئی خدا کا بیٹا
کہنے لگا کوئی توحید پر قائم رہا اور پہلے دو کافر
گروہ تیسرے گروہ پر غالب رہے یہاں تک کہ حضرت
محمد صلعم کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا ۱۲ ف۱۱ مشرک ذلیل اور
خوار ہوئے اور مومن قیامت تک غالب رہیں گے
اخیر غلبہ حضرت عیسےٰ ع کے زمانہ میں ہو گا جب
مسلمان آپکے ساتھ ہو کر دجال کو ماریں گے ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۳۸ ف۹ ہمارے ہی حکم کر
ان کی تابعداری کرتے تھے ورنہ بھاگ جاتے یا جو
صبح کو بناتے وہ شام کو بگاڑ ڈالتے ۱۲ ف۱۰ یعنے
دین اور شریعت کا علم یا جانوروں کی بولی سمجھنے کا ۱۲
ف۱۱ یوں نہیں کہا کہ سب یا ندار بندو نہیں کیونکہ اللہ
تعالیٰ کے بندے بعید ہیں معلوم نہیں کوئی انسے
بھی بڑھ چڑھ کر ہو اس آیت سے یہ نکلا کہ علم اللہ تعالیٰ
کی بڑی نعمت ہے اور یہی میراث ہے پیغمبروں
کی ۱۲ ف۱۲ یعنے علم اور فضل اور نبوت کا اور مال
کی میراث مراد نہیں ہے کیونکہ داؤد ع کے انیس
بیٹے تھے اکیلے حضرت سلیمان ع انکے مال کے وارث
نہیں ہو سکتے ۱۲ ف۱۳ حضرت سلیمان ع سب جانوروں
کی بولی سمجھتے تھے پرند ہوں یا چرند اور یہاں
پرند کو صرف اسلئے بیان کیا کہ پرند کا لشکر ہر وقت
انکے ساتھ رہتا اور انپر سایہ کئے رہتا ایک روایت
میں ہے کہ حضرت سلیمان ع استسقا کے لئے
لوگوں کے ساتھ میدان کو گئے وہاں ایک چیونٹی
کو دیکھا جو چت لیٹے ہوئے اپنے پاؤں اوٹھائے ہوئے
اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہی ہے یا اللہ میں ایک تیری
مخلوق ہوں اور تو کھانے کو نہ دے تو میں کیسے
جی سکتی ہوں یا ہم کو کھانے کو دے یا مار ڈال
حضرت سلیمان ع نے اسکی یہ دعا سنکر لوگوں سے
فرمایا اب اپنے اپنے گھروں کو لوٹ چلو ایک چیونٹی
نے تمہارا کام پورا کر دیا اب پانی برسے گا ۱۲ ف۱
سب جانور ہمارے تابع ہیں یہاں تک کہ
ہوا بھی ہمارے حکم پر چلتی ہے تمام دنیا کی بادشاہت
ہمارے ہاتھ میں ہے دیو اور جن تک ہمارے
مطیع ہیں ۱۲ ف۱۵ حضرت سلیمان ع کے گرد آدمی تھے
انکے گرد جن اور سر پر پرندے ۱۲ ف۱۶ ہر
ایک گروہ جدا جدا الگ تھے ۱۲ ف۱۷ وہاں
چیونٹیاں بڑی کثرت سے ہیں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۴۱ ف۱۳ حضرت سلیمان
ع نے اس کی پنڈلیاں دیکھ لیں ان میں کوئی
عیب تھا اور جنوں کا بیان جھوٹ نکلا یہی آزمانے
کے لئے شیشہ کا محل بنایا گیا تھا ۱۲ ف۱۴ جب اسکی
پنڈلیاں دیکھ لیں یہ پانی نہیں ہے ۱۲ ف۱۵ یہ
ایک محل ہے جس پر آئینے منڈھے ہوئے ہیں یا جڑے
ہوئے ہیں ۱۲ ف۱۶ جب حضرت سلیمان ع کے یہ
معجزے دیکھے شرمندہ ہوئی تو کہا الخ ۱۲ ف۱۷ جو
اتنی مدت شرک میں مبتلا اور تجھکو بھولی رہی ۱۲
ف۱۸ ابن عباس رض نے کہا پھر حضرت سلیمان ع
نے اس سے نکاح پڑھا لیا ایک حدیث میں ہے کہ
حمام میں سب سے پہلے حضرت سلیمان ع داخل
ہوئے جب وہاں کی گرمی دیکھی تو کہنے لگے ہائے
افسوس اللہ تعالیٰ کا عذاب کیسا ہو گا ۱۲ ف۱۹
وہ بادشاہ اور پیغمبر دونو تھے ہمنے کہدیا تھا پہاڑو
الخ ۱۲ ف۲۰ حضرت داؤد ع کے ہاتھ میں لوہا موم
کیطرح ہو جاتا جسطرح چاہتے موڑ لیتے تپانے
اور گرم کرنے کی ضرورت انکو نہ ہوتی ۱۲ ف۲۱ بڑی
چھوٹی نہ ہوں ۱۲ ف۲۲ بعضوں نے کہا کڑیاں
اندازے سے جوڑ اسکے یہ معنے ہیں کہ کیلیں نہ
بہت پتلی رکھ نہ بہت موٹی۔ بعضوں نے کہا
حضرت داؤد ع کی زرہ میں کیلیں نہ ہوتیں ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۴۲ ف۱۲ اور لگے کفر
اور ناشکری کرنے سدی رح نے کہا سبا والوں کی
طرف تیرہ پیغمبر ع بھیجے گئے انہوں نے سب کو جھٹلایا
اور بت پرستی کرنے لگے ۱۲ ف۱۳ باغ اور مکانات
سب تباہ ہو گئے ۱۲ ف۱۴ مطلب یہ کہ یا تو انکے
داہنے بائیں ایسے عمدہ باغ تھے جن میں قسم قسم
کے عمدہ اور مزیدار میوے پیدا ہوتے تھے یا جب
انہوں نے ناشکری کی اور پانی کا بندھ ٹوٹکر
سیلاب آیا انکے باغ تباہ ہو گئے تو پھر انہوں نے
باغ لگائے مگر انمیں کوئی مزیدار میوہ پیدا نہیں ہوا
کچھ کسیلے خراب پھل کچھ جھاؤ کچھ بیر رہ گئے باقی
خیر صلاح یہ ناشکری اور کفر کا بدلہ ملا ۱۲ ف۱۵
یعنے شام کی بستیوں میں ۱۲ ف۱۶ نمایاں یعنے
قریب قریب ۱۲ ف۱۷ یہ لوگ مارب میں رہتے تھے
اور شام کے ملک میں سوداگری کے لیے جاتے
تھے مارب سے شام تک برابر تھوڑے تھوڑے
فاصلہ پر گاؤں آباد تھے ایسے کہ ایک گاؤں سے
دوسرا گاؤں نظر آتا اور مسافروں کو ایسا آرام تھا
کہ راستے میں توشہ رکھنے کی حاجت نہ پڑتی رات
کو گاؤں میں اتر رہتے اور وہیں کھاتے پیتے ۱۲
ف۱۸ صبح کو ایک گاؤں میں پہونچتے تو دوپہر کو

دوسرے گاؤں میں شام کو تیسرے گاؤں میں ۱۲ ف ۱۹ ہمنے ان کو کہلا بھیجا ان گاؤں میں الخ ۱۲ ف ۲۰ راہ میں اس وجہ سے کہ گاؤں نزدیک نزدیک تھے کوئی خطرہ نہ تھا نہ چور کا نہ ڈاکو کا کھانے پینے کا سامان ہر جگہہ موجود چار مہینے کی راہ تک یہی حال تھا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق ص ۵۴۳ ف ۱۳ ان میں سے ایک نے مقدمہ کو یوں شروع کیا ۱۲ ف ۱۴ اسکی زبان بہت تیز ہے لوگ اسی کی طرفداری کرتے ہیں میری سی کوئی نہیں کہتا اسکے بعد حضرت داؤد ع نے دوسرے فریق سے جواب کیا اُسنے دعوی کا اقبال کیا تب حضرت داؤد ع نے یہ فیصلہ سُنایا بعضے کہتے ہیں بغیر جواب لیئے فیصلہ سنا دیا اور حضرت داؤد ع کا یہی تقصور تھا جس کی انہوں نے معافی مانگی ۱۲ ف ۱۵ یہ دو شخص اصل میں دو فرشتے تھے جو مدعی مدعی علیہ بنکر اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئے تھے۔ ہوا یہ تھا کہ حضرت داؤد ع کی نگاہ بے اختیاری میں ایک عورت پر پڑ گئی وہ انکو خوبصورت معلوم ہوئی انہوں نے اس کے خاوند سے درخواست کی کہ تو اسکو طلاق دیدے یا اوسکے خاوند کو ایک لڑائی میں بھیجدیا وہ شہید ہوا حضرت داؤد ع نے اسکی شہادت کا چنداں غم نہ کیا اور اسکی بی بی سے نکاح پڑھا لیا اسپر اللہ تعالیٰ کی طرف سے انکو تنبیہ آئی کہ تمنے ننانویں بی بیاں رکھ کر انپر قناعت نہ کی اور ایک غریب کی بی بی پر نظر ڈالی حالانکہ یہ امر دوسرے عام لوگوں کے حق میں کوئی گناہ نہیں مگر پیغمبروں کی شان بڑی ہے اُنسے اتنی سی بات پر بھی مواخذہ ہوا۔ اب جو بعضے لوگ بیان کرتے ہیں کہ حضرت داؤد ع اس عورت پر عاشق ہو گئے تھے اور اسکے خاوند کو قتل کرانیکے فکر میں تھے یہ سب غلط ہے حضرت علی رض نے فرمایا جو کوئی ایسی باتیں بیان کریگا میں اسکو ایک سو ساٹھ کوڑے لگاؤنگا۔ کہتے ہیں اس شخص کا نام اوریا تھا جسکی بی بی سے حضرت داؤد نے نکاح کر لیا اور اسی کے پیٹ سے حضرت سلیمان پیغمبر ع پیدا ہوئے ۱۲ ف ۱۶ اپنے ساجھی کا حق دبانا چاہتے ہیں ۱۲ ف ۱۷ دیکھیں وہ کیا فیصلہ کرتے ہیں کہتے ہیں جب حضرت داؤد ع نے یہ فیصلہ سُنایا تو وہ دونوں دعویدار ایک دوسرے کا منہ دیکھ کے ہنسنے لگے اسوقت حضرت داؤد ع سمجھے کہ یہ دونوں مدعی مدعی علیہ نہیں ہیں بلکہ پروردگار نے میری آزمایش کے لیئے انکو بھیجا ہے۔ دنبیوں سے مراد عورتیں تھیں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق ص ۵۴۵ ف ۹ حضرت علی رض نے فرمایا کہ جب ابراہیم ع خانہ کعبہ بنا چکے تو عرض کیا پروردگار میں اپنا کام کر چکا اب حج کا طریقہ سکھلا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرئیل ع کو بھیجا انہوں نے حضرت ابراہیم ع کے ساتھ حج کیا پیغمبر گناہوں سے معصوم ہیں مگر ان کی شان اتنی بڑی ہے کہ ذری سی غفلت بھی انکے حق میں گناہ سمجھی جاتی ہے اور وہ اس سے استغفار کرتے ہیں۔ نزدیکان را بیش بود حیرانی ۱۲

ضمیمہ متعلق ص ۵۴۶ ف ۶ یعنے کسی شخص کے قتل کا حکم دیتا ہوں وہ مارا جاتا ہے کسی کو چھوڑ دیتا ہوں اسکی جان بچ جاتی ہے اگرچہ یہ جواب نہایت بیوقوفی اور حماقت کا جواب تھا اور ابراہیم ع یہ کہہ سکتے تھے کہ بھلا کسی کو مار کر پھر اسکو جلا تو سہی یا ایک چیونٹی یا ذرا سا جاندار تو بنا دے لیکن چونکہ نمرود احمق اور کٹ حجتی کرنا چاہتا تھا اسلیئے حضرت ابراہیم ع نے اس تقریر کو چھوڑ ہی دیا اور ایک دوسری صاف تقریر شروع کی جسکو عقلمند اور بے وقوف سب سمجھ جاویں ۱۲ ف ۸ اب کیا کہنا سورج تو بڑی چیز ہے بھلا اپنی جان تو مرتے وقت بچالے ۱۲ ف ۸ مجھکو تیرے فرمانے سے یقین تو ہے ۱۲ ف ۹ میں آنکھہ سے دیکھنا چاہتا ہوں ۱۲ ف ۱ حضرت ابراہیم ع پیغمبر تھے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اور اللہ تعالیٰ کے حکم انکے پاس آتے تھے انکو مردونکے جی اٹھنے میں کوئی شک نہ تھا لیکن انہوں نے آنکھہ سے دیکھنا چاہا انسانی عادت یہ ہے کہ جس بات کو سنتا ہے اُسکو دیکھنا چاہتا ہے اور حدیث میں ہے کہ سننا دیکھنے کے برابر نہیں ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق ص ۵۴۷ ف ۱۱ کیونکہ مومنین اسکو قبلہ کرتے ہیں نماز میں یا اس وجہ سے کہ وہاں اسکی ایسی ایسی نشانیاں موجود ہیں جنسے اُسکی پہچان ہوتی ہے حدیث میں ہے کہ سب سے پہلے مسجد حرام بنائی گئی پھر چالیس برس بعد مسجد اقصے ابن عمر رض نے کہا اللہ تعالیٰ نے خانہ کعبہ کو زمین بنانے سے دو ہزار برس پیشتر پیدا کیا اسوقت اُسکا تخت پانی پر تھا یہ یہود کے دوسرے اعتراض کا جواب ہے وہ کہتے تھے کہ بیت المقدس سب مقاموں سے افضل ہے کیونکہ تمام پیغمبروں نے وہاں ہجرت کی اور وہیں کی زمین پر حشر ہوگا تو اسکو چھوڑ کر کعبہ کو قبلہ بنانا نہیں بیجا ہے اللہ تعالیٰ نے انکے اعتراض کا جواب دیا کہ کعبہ بیت المقدس سے بھی پہلے بنا ہے ۱۲ ف ۱۲ جو ایک پتھر ہے اسپر حضرت ابراہیم ع کے قدموں کے نشان تھے لیکن اب مٹ گئے دوسرے یہ کہ اصحاب الفیل جنہوں نے اس گھر کو اوجاڑنے کا ارادہ کیا تھا اللہ تعالیٰ کا عذاب انپر اُترا اور سب ہلاک ہو گئے تیسرے یہ کہ صفا اور مروہ دو پہاڑ وہاں ہیں جنکے بیچ میں حضرت ہاجرہ دوڑی تہیں پھر اللہ تعالیٰ نے انپر رحم کیا چوتھے یہ کہ زمزم کا چشمہ وہاں موجود ہے جسکا پانی کم نہیں ہوتا پانچویں یہ کہ جب رکن یمانی کیطرف ابر رہتا ہے تو یمن میں ارزانی ہوتی ہے اور جب رکن شامی کی طرف رہتا ہے تو شام میں ارزانی ہوتی ہے اور جب سب طرف رہتا ہے تو سب ملکوں میں ارزانی رہتی ہے ۱۲ ف ۱۳ یعنے کیسا ہی قصور کرکے اگر کوئی کعبہ میں پناہ لے تو جب تک وہاں ہے اسکو سزا نہیں دیسکتے اگرچہ شرع کی حد ہو امام ابو حنیفہ رح کا یہی قول ہے اور اکثر علما اسکے خلاف ہیں وہ کہتے ہیں حد لگا دینگے ۱۲ ف ۱۴ یعنے خالص خدا کے لیئے عمل کیا یا اپنے کام خدا کو سونپ دیے ۱۲ ف ۱۵ یا توحید پر قائم ہو گیا یا دل لگا کر خدا کی عبادت کی جیسے خدا کو دیکھہ رہا ہے یا خدا اسکو دیکھہ رہا ہے ۱۲ ف ۱۶ یعنے خاص خدا کی طرف کا ۱۲ ف ۱۷ جن کی دوستی میں کسی طرح کی خامی نہ تھی حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھکو بھی سچا دوست بنایا جیسے ابراہیم ع کو بنایا تھا ۱۲ ف ۱۸ بہت لوگ کعبہ کے طفیل پر پرورش پاتے ہیں حاجیوں اور زائروں سے اپنی روزی پیدا کرتے ہیں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق ص ۵۴۸ ف ۱۷ راہ پر نہ لگائیگا یعنے سیدھی اور سچی راہ پر قائم نہ رکھیگا کیونکہ پیغمبر پیدائش کے وقت سے راہ پر ہوتے ہیں کبھی شرک نہیں کرتے ۱۲ ف ۱۸ جسم میں اور چمک میں اور ہر بات میں ۱۲ ف ۱۹ اب اصل بات کھولی اپنے اعتقاد کی اور پہلی باتیں صرف ان جاہلوں کو قائل کرنے کے لیئے کہی تہیں ۱۲ ف ۲۰ میری قوم کے لوگو ۱۲ - ف ۲۱ کیونکہ خدا کے سوا دنیا کی سب چیزوں میں یہانتک سورج بھی جو سب میں بڑا اور سب سے زیادہ روشن اور چمکدار ہے ایک حال سے دوسری حال میں بدلتی رہتی ہیں اور ہر ایک چیز میں کچھہ نہ کچھہ عیب بھی موجود ہیں ۱۲ ف ۲۲ بتوں اور جھوٹے معبودوں کو ۱۲ ف ۲۳ اسکا علم سب پر حاوی ہے ۱۲ ف ۲۴ کہ یہ بت محض بیجان ہیں انسے تو تم اچھے ہو پھر انکے پوجنے سے کیا فائدہ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۴۹ ف۱۴ ہم فرشتے ہیں تیرے مالک کے بھیجے ہوئے ۱۲ ف۱۵ سارہ بنت ہارون ۱۲ ف۱۶ اس خوشی سے کہ ہمپر لوکوئی آفت نہیں آئی یا تعجب سے کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہمارے گھر آئے یا لوط کی قوم کی ہلاکت سنکر کیونکہ وہ سب بدکار تھے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اُن کو حیض آگیا حالانکہ ان کی عمر اسوقت اٹھانوے برس کی تھی فرشتوں کی برکت سے وہ جوان ہوگئیں ۱۲ ف۱۷ اسکا بیٹا پیدا ہونے کی ۱۲ ف۱۸ خوشخبری یہ دی کہ تیرا ایک بیٹا پیدا ہوگا اسحٰق اور وہ جیئے گا اور زندہ رہے گا اُسکا بیٹا پیدا ہوگا یعقوب ۱۲ ف۱۹ چونکہ یہ امر عادت کے خلاف تھا کہ اٹھانوے برس کی بڑھیا اور ایک سو برس یا ایک سو بیس برس کے بوڑھے کی اولاد پیدا ہو اسلیئے حضرت سارہ رضہ کو تعجب ہوا اللہ تعالیٰ کی قدرت میں انکو کچھ شک نہ تھا ۱۲ ف۲۰ وہ تو بن ماں بن باپ کے پیدا کر سکتا ہے بوڑھی عورت کو بچہ دینا اسے کیا مشکل ہے ۱۲ ف۲۱ تو یہ بھی اسکی ایک عنایت ہے تم پر یا تمپر خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں اتریں فرشتوں نے دعا کی انکے لیئے اس آیت سے یہ نکلا کہ گھر والوں میں بی بی داخل ہے اور اسی وجہ سے اکثر لوگوں نے اہل بیت میں ازواج مطہرات کو داخل کیا ہے ۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۵۴ ف۱ بلکہ آسانی کی ہر مرد کو چار عورتیں تک درست رکھیں سفر میں نماز کو کم کردیا مسافر کو روزہ معاف کیا اسیطرح ہزاروں طرح کی آسانیاں ہماری شریعت میں ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ میں سیدھی آسان شریعت دیکر بھیجا گیا ہوں ۱۲ ف۱۱ حضرت ابراہیم تمام عرب لوگوں کے باپ تھے اور دوسرے مسلمانوں کے باپ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور حضرت ابراہیم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے باپ تھے تو سب مسلمانوں کے بھی باپ ٹھیرے ۱۲ ف۱۲ یعنے اللہ تعالیٰ نے اگلی کتابوں میں اس امت کے لوگوں کا نام مسلمان رکھا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۵۵ ف۱۲ کہ سب کے سامنے مجھپر غصہ یا عذاب کرے صحیح حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن حضرت ابراہیم اپنے باپ کو دیکھینگے پریشان حال تو فرمائیں گے کیا میں نے دنیا میں تجھسے نہیں کہا تھا کہ میرا کہنا مان لے وہ کہیگا اب میں تیری نافرمانی نہ کرونگا تب حضرت ابراہیم عرض کرینگے خداوندا تو نے میری یہ دعا دنیا میں قبول فرمائی تھی کہ قیامت کے دن مجھ کو ذلیل نہ کر اس سے زیادہ کیا ذلت ہوگی کہ میرا باپ تیری رحمت سے دور ہو اللہ تعالیٰ فرمائیگا میں نے کافروں پر بہشت حرام کردی ہے پھر ابراہیم کو حکم ہوگا اپنے پاؤں کے تلے دیکھو کیا ہے وہ دیکھیں گے تو ایک بجو ہے نجاست میں لتھڑا ہوا فرشتے اسکے پاؤں پکڑ کے دوزخ میں ڈالدینگے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۵۷ ف۱۱ ابراہیم کی قوم کے لوگ ستارہ پرست تھے انکا یہ اعتقاد تھا کہ دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے سب ستاروں کی گردش سے ہوتا ہے حضرت ابراہیم نے اُن کو دھوکا دینے کے لیئے ایک نظر ستاروں پر ڈالی ۱۲ ف۱۲ تو مجھ کو اپنے ساتھ نہ لیجاؤ کہتے ہیں ان کے زمانے میں طاعون کی بیماری بہت تھی ابراہیم کی قوم والے ڈرے کہیں اسکو طاعون نہ ہوجائے اور چھوڑ کر چلدیئے ۱۲ ف۱۳ ڈرے کہیں اسکی بیماری ہم کو بھی نہ لگجائے ۱۲ ف۱۴ یہ چڑھاوے جو تمہارے گرد رکھے ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۵۸ ف۱۵ ایک سینگ دار مینڈھا جنت سے بھیجا ۱۲ ف۱۶ اس آیت سے نکلتا ہے کہ فبشرناہ بغلام حلیم سے حضرت اسمعیل مراد ہیں جیسے اکثر مفسرین کا قول ہے ایک حدیث میں ہے کہ میں دو ذبیحوں کا بیٹا ہوں یعنے حضرت اسمعیل اور حضرت عبد اللہ کا جو آنحضرت کے والد ماجد تھے اور جن لوگوں نے کہا ہے کہ غلام حلیم سے حضرت اسحاق مراد ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ اس آیت سے انکے پیغمبر ہونے کی بشارت مراد ہے اگلی آیت میں صرف انکے پیدا ہونے کی بشارت تھی ۱۲ ف۱۷ سیکڑوں پیغمبر اون کی اولاد میں ہوئے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۶۴ ف۱۱ کہتے ہیں جن پر جو سب سے اونچا پہاڑ ہے (مثلاً ہمالیہ کی چوٹیاں) پانی اس سے بھی چالیس ہاتھ یا پندرہ ہاتھ اونچا ہوگیا اور کوئی بستی نہ بچی نہ کوئی آدمی نہ کوئی جانور کنعان دل میں کافر تھا حضرت نوح نے ظاہر میں اسکو ایماندار سمجھ کر پکارا کہ ہمارے ساتھ سوار ہوجا بعضے کہتے ہیں وہ ظاہر میں بھی کافر تھا مگر محبت پدری حضرت نوح پر غالب ہوئی بعضے کہتے ہیں وہ حضرت نوح کی بی بی کا بیٹا تھا دوسرے خاوند سے ۱۲ ف۱۲ باپ بیٹے یہ باتیں کر رہے تھے کہ پانی کی موج آئی ۱۲ ف۱۳ جب طوفان ختم ہوا تو ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۶۵ ف۱ کافروں کے ستانے پر ۱۲ ف۱۸ جیسے نوح نے ایک مدت تک صبر کیا ۱۲ ف۱۹ یا آخرت کی بھلائی پرہیزگاروں ہی کو ملیگی یا اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو تسلی دی کہ اخیر میں تم ہی غالب ہوگے اور تمہارا ہی انجام اچھا ہوگا ۱۲ ف۲۰ وہ مصیبت یہ تھی کہ نوح کی قوم والے نوح کو اور ایماندارون کو تنگ کرتے رات دن ستاتے اور ایذائیں دیتے پچاس کم ہزار برس حضرت نوح نے اسی تکلیف میں بسر کی آخر کو نہ رہا گیا بددعا کی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۷۷ ف۸ جو ثمود کی اولاد میں تھے وہ عاد کا بیٹا تھا ۱۲ ف۹ ابن عبید ابن سعد بن ماسح بن عبید بن حاذر بن ثمود ۱۲ ف۱۰ ثمود کی قوم کو عاد ثانی کہتے ہیں حقیقت میں پہلے عاد کی اولاد تھی یہ لوگ حجاز اور شام کے درمیان رہتے تھے ۱۲ ف۱۱ ہوا یہ تھا کہ صالح کی قوم نے انسے درخواست کی کہ کوئی معجزہ دکھلاؤ انہوں نے کہا اچھا چلو پھر ایک پتھر دفعۃً پھٹا اور اس میں سے ایک اونٹنی نکل آئی چونکہ خداوند کریم نے اس کو محض اپنی قدرت سے بغیر ماں باپ کے پیدا کیا اسلیئے وہ خدا کی اونٹنی کہلائی ۱۲ ف۱۲ یعنے اگر اسکو ستاؤ گے مارو گے یا زخمی کرو گے تو اللہ تعالیٰ کا عذاب تمپر اتریگا ۱۲ ف۱۳ خدا کا وہ احسان ۱۲ ف۱۴ جاڑے میں رہنے کیلیئے اور گرمی میں محل میں رہتے تھے بعضوں نے کہا اون کی عمریں اتنی تھیں کہ مکان کی چھت اور دیواریں آدمی کی زندگی ہی میں بوسیدہ ہوجاتیں اسلیئے پہاڑوں میں پتھر تراش کر مکانات بناتے ضحاک نے کہا ثمود کے لوگ تین سو برس سے ہزار برس تک زندہ رہتے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۸۲ ف۱۵ حدیث میں ہے اے علی میں تم کو بتلاؤں سب لوگوں میں زیادہ بدبخت دو شخص ہیں ایک تو وہ جس نے اونٹنی کو مارا ثمود کی قوم میں دوسرے وہ جو تیرے سر پر ماریگا اور داڑھی خون سے تر ہوجائے گی یعنے ابن ملجم ملعون جس نے حضرت علی رضہ کو عین نماز میں تلوار سے مارا۔ اس حدیث میں آنحضرت صلعم کا بڑا معجزہ ہے اور اسی لیئے امام ابونعیم رضہ نے اسکو دلائل النبوت میں روایت کیا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۸۳ ف۱۶ اگر تم کو ایسے ہی شہوت کا غلبہ ہے تو نکاح کرلو ۱۲ ف۱۷ حضرت لوط کی دو یا تین بیٹیاں تھیں یہ کافر انکی درخواست کرچکے تھے مگر ان کی بدکاری کی وجہ سے حضرت لوط نے منظور نہیں کیا تھا اب مہمانوں کو بچانے کے

لیئے لاچار ہوکر بیٹیوں کو انسے بیاہ دینا منظور کر لیا ۱۲

ف ۱۸ لواطت اور لونڈے بازی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۸۴ ف ۲۱ ان میں سے کوئی باقی نہ رہے گا سب کے سب ہلاک اور برباد ہو جاویں گے ۱۲ ف ۲۲ ان خوبصورت لڑکوں کا آنا سنکر ۱۲ ف ۲۳ تم انسے بدفعلی کرنا چاہو گے اور میں تم کو روک نہ سکونگا تو میں انکی نگاہ میں ذلیل ہونگا کہ اپنے مہمان کو نہ بچا سکا یا جب تم انکو ذلیل کرو گے تو میں بھی ذلیل ہونگا کیونکہ مہمان کی ذلت صاحب خانہ کی ذلت ہے یہ گفتگو اس سے پہلے کی ہے جب ان فرشتوں نے اپنا حال لوط م پر کھولا اور کہا کہ تم مت گھبراؤ ہم خدا کے بھیجے ہوئے آئے ہیں جیسے کہ سورہ ہود میں گذر چکا ۱۲ ف ۲۴ کہ تو کسی کی حمایت ہمارے مقابلہ میں نہ کر ہم جس سے چاہیں برا کام کریں یا ہمنے تم کو منع نہیں کر دیا تھا کہ تو پردیسیوں کی ضیافت ہمارے گاؤں میں نہ کیا کر نہ انکو ہمارے گاؤں میں آنے دیا کر ۱۲ ف ۲۵ انسے نکاح کر لو۔ بعضوں نے کہا مراد بستی کی عورتیں ہیں کیونکہ پیغمبر علیہ السلام باپ کی طرح ہوتا ہے ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۹۴ ف ۵ یعنی کہا نے موئی کیطرح جسکو جانور رکھا کر نیچے کا جز لید کرکے پھینک دیتا ہے مطلب یہ ہے کہ سب کے سب ہلاک اور پامال ہو گئے کہتے ہیں جسپر ایک کنکری گرتی اس کی دبر سے جا نکلتی اور وہ فوراً ہلاک ہو جاتا۔ قرطبی نے کہا اس واقعہ کے پچاس دن بعد آنحضرت م پیدا ہوئے بعضوں نے کہا چالیس برس یا تیئیس برس بعد غرض یہ واقعہ مکہ میں ایسا متواتر اور مشہور تھا کہ خاص و عام اس سے سب واقف تھے ۱۲ ف ۶ یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم ۱۲ ف ابن عباس رض نے کہا پیغمبروں کا خواب سچ ہوتا ہے گیارہ تارے ان کے گیارہ بھائی تھے اور سورج اور چاند سے باپ اور ماں مراد تھے چنانچہ یہ تعبیر خواب کی چالیس برس یا اسی برس بعد ظاہر ہوئی سجدے سے مراد دینی پہ پیشانی لگانا ہے جو اگلی شریعتوں میں بطور تحیت کے جائز تھا ہماری شریعت میں حرام ہوا اگر وہ تحیت کے طور پر ہو اور یہی صحیح ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۰۱ ف ۱۹ حساب کتاب سے بھی ۱۲ ف ۲۰ میں قحط کا اچھی طرح انتظام کر لونگا ۱۲ ف ۲۱ وہاں کے خزانوں کا اس کو افسر بنایا ۱۲ ف ۲۲ یا جس طرح سے چاہتا تھا ۱۲ ف ۲۳ اپنے بندوں میں سے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۰۲ ف ۲۰ مصر کے بادشاہ نے ہمپر اتنا بڑا احسان کیا اور جو جو مہمانی خاطر داری کی تھی وہ باپ سے بیان کی ہم اس پونجی سے دوبارہ سفر کرینگے ۱۲ ف ۲۱ دوسرا فائدہ بھائی کے لیجانے سے یہ ہوگا کہ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۰۶ ف ۵ یہود اسے پوچھا تمنے یوسف م کو کس دین پر پایا اسنے کہا تمہارے دین پر تب یعقوب م نے کہا شکر خدا کا اس کا احسان پورا ہوا ۱۲ ف ۶ انہوں نے کہا تھا کہ یوسف م زندہ اور صحیح اور سلامت ہیں اور اللہ ضرور اسکو مجھ سے ملا دیگا لیکن گھر والوں کو اسکا یقین نہ آیا وہ کہنے لگے اب اتنی مدت گذر گئی ہم کیسے یقین کریں ۱۲ ف ۷ اتنے میں اور بھائی بھی آن پہونچے ۱۲ ف ۸ دعا کر اپنے قصور کا اقرار کیا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۰۸ ف ۹ اللہ تعم اس مچھلی کو قیامت تک زندہ رکھتا اور وہ اسکے پیٹ ہی میں پڑے رہتے ۱۲ ف ۱۰ جہاں درخت وغیرہ کچھ نہ تھے ۱۲ ف ۱۱ جب مچھلی نے کنارے پر آکر انکو اگل دیا تو اس طرح نکلے جیسے مرغ کا چوزہ جسپر بال اور پر نہ ہوں ۱۲ ف ۱۲ اگر بچوں کو بھی ملا لو تو لاکھ سے بھی۔ زیادہ الخ ۱۲ ف ۱۳ حضرت یونس م نبی کا قصہ اوپر گذر چکا ہے ۱۲ ف ۱۴ فضل سے یہ مراد ہے کہ حق تعالے نے انکو توبہ کی توفیق دی یا انہوں نے لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین پڑھنا شروع کیا ۱۲ ف ۱۵ کوئی یہ نہ سمجھے کہ حضرت یونس م کم مرتبہ ہیں۔ ایک حدیث میں ہے جو کوئی کہے میں (یعنے حضرت محمد م) یونس م سے بہتر ہوں وہ جھوٹا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ پیغمبروں میں ایک کو دوسرے پر اسطرح سے فضیلت نہ دو کہ دوسرے پیغمبر کی تحقیر نکلے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۱۰ ف ۱۴ ہوا یہ کہ جبان میں سے ایک شخص روپیہ لیکر شہر میں گیا اور کھانا مول لیا اور روپیہ دینے لگا تو لوگوں نے دیکھا وہ روپیہ تین سو برس کا پرانا دقیانوس کا سکہ ہے انکو شبہ ہوا کہ شاید اس شخص نے کوئی گڑا ہوا خزانہ پایا ہے اسمیں سے یہ روپیہ نکال لایا ہے وہ اس کو پکڑ کر بادشاہ کے پاس لیگئے بادشاہ نے حال پوچھا تو اسنے کہا میں تو آج ہی صبح کو اس شہر سے نکلکر پہاڑ میں جا کر رہا تھا بادشاہ کو تعجب ہوا وہ سب لوگوں سمیت اس پہاڑ پر آیا جب غار پر پہونچا تو پہلے وہ شخص اندر گھسا جو کھانا لانے گیا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے غار کا منہ چھپا دیا باقی لوگ اندر نہ جا سکے ۱۲ ف ۱۵ کوئی کہتا تھا کہ مر کر پھر بھی اٹھنا سچ ہے اور قیامت برحق ہے کوئی اسکا انکار کرتا تھا بعضے کہتے تھے اگر حشر ہوگا بھی تو روح کا نہ بدن کا کیونکہ بدن جب گل سڑ کر خاک ہو گیا تو اب وہ دوبارہ کدھر آئیگا اللہ تعم نے اصحاب کہف کا حال انکو دکھا کر انکو قیامت کا یقین دلایا کیونکہ جس خدا نے اپنی قدرت سے تین سو برس تک اسطرح سلا رکھا کہ بدن دسڑا نہ گلا وہ خدا تعالےٰ بدن کے اجزاء کو دوبارہ بھی اکٹھا کر سکتا ہے ۱۲ ف ۱۶ یعنے اصحاب کہف کے سونیکے مقام پر ۱۲ ف ۱۷ کہ وہ کب اس غار میں آ کے تھے اور کب سے سو رہے ہیں ۱۲ ف ۱۸ انکے سونے کی جگہہ پر ۱۲ ف ۱۹ جو لوگ پیغمبر تمہارے زمانہ میں ہیں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۱۲ ف ۱۶ پتھر اور اینٹ کی جگہہ لوہے کے تختے بچھائے گئے اور انکے بیچ میں لکڑی اور کوئلہ بھر گیا اسی طرح دیوار طیار ہونے لگی ۱۲ ف ۱۷ شاہ عبد القادر صاحب رح نے فرمایا تانبا اسلیئے پگھلا کر ڈالا کہ درزوں میں بیٹھ جائے اور ساری دیوار جم کر ایک پہاڑ کیطرح ہو گئی ہمارے پیغمبر صلعم کے پاس ایک شخص آیا کہنے لگا میں سد تک گیا ہوں مینے اسکو دیکھا ہے آپ نے پوچھا بھلا بیان کر وہ کیسی ہے وہ کہنے لگا جیسے چار جامہ لنگی فرمایا تو سچا ہے لوہے کے تختے سیاہ ہیں اور درزوں میں تانبے کی لکیریں سرخ ۱۲ ف ۱۸ یاجوج اور ماجوج بالکل وحشی قوم تھے اللہ تعم نے انکی روک ایک مدت کے لیئے اسطرح سے کر دی ۱۲ ف ۱۹ جو ایسی مضبوط دیوار بنانے کی مجھ کو توفیق دی ۱۲ ف ۲۰ یعنے وہ وقت جب تک اسکو اس دیوار کا قائم رکھنا منظور ہے ۱۲ ف ۲۱ بعضوں نے وعدے سے مراد قیامت کا دن رکھا ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۱۴ ف قرآن میں قناطیر کا لفظ ہے جو جمع ہے قنطار کی - ایک حدیث میں ہے کہ بارہ ہزار اوقیہ کا ایک قنطار ہے دوسری حدیث میں ہے کہ ایک ہزار اوقیہ کا - ابو سعید خدری نے کہا قنطار بیل کی کھال بھر کر سونا ہے۔ ابن عمر رض نے کہا قنطار ستر ہزار کا ہوتا ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۱۸ ف ۱۵ یعنے جیسے پہلے کچھ نہ تھے اور اللہ تعم نے پیدا کر دیا عقل اور شعور دیا ویسی ہی دوبارہ زندگی بھی وہ دیگا یعنے حشر

کے دن حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ
تم کو ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ حشر کرے گا پھر
آپ نے یہ آیت پڑھی کما بدانا اول خلق نعیدہ
وعدا علینا انا کنا فاعلین ۱۲ ف۱۶ انہوں نے
اپنے عقل سے کچھ کام ہی نہیں لیا ۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ٦٢١

ف۹ یعنے دوزخ
اصل میں کافروں کے لیئے بنائی گئی ہے لیکن اس
میں بعضے مسلمان بھی جاویں گے جو گنہگار ہونگے
اور اللہ تعالیٰ انکو بخشنا نہ چاہیگا۔ اس آیت سے رد
ہوتا ہے ان لوگونکا جو کہتے ہیں مسلمان گنہگار
دوزخ میں نہ جاویں گے ۱۲ ف۱۰ دنیا کے دھندوں نے
ان کو اندھا کردیا ہے ۱۲ ف۱۱ افسوس کے دن
سے مراد قیامت کا دن ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ ٦٢٢

ف۹ یعنے ایسا گناہ
کرے جس سے دوسرے کو نقصان پہونچے مثلا
کسی پر جھوٹا طوفان لگانا جیسے طعمہ اور اس کی
قوم نے کیا کہ زرہ چرائی خود اور تھوپ دیا ایک
بیگناہ پر یا ایسا گناہ کرے جس سے دوسرے
کا تو نقصان نہ ہو مگر خود تباہ ہو جیسے شراب پیا
زنا کی ۱۲ ف۱۰ اس آیت میں اشارہ کیا اسطرف
کہ طعمہ کو اس بری حرکت سے توبہ کرنا چاہیئے
مگر اس کم بخت نے توبہ نہ کی بلکہ اسلام سے پھر گیا
اور کافروں میں ملگیا ۱۲ ف۱۱ اسکا مطلب یہ ہے
کہ اگر چور توبہ کرے تو اُسکا گناہ معاف ہو جاویگا
یہ نہیں کہ اسکا ہاتھ نہ کاٹا جاویگا ۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ٦٢٣

ف۱۰ بیزار ہوگیا محبت
چھوڑدی ۱۲ ف۱۱ یا بہت رونیوالا آہ آہ کرنیوالا
یا بہت دعا کرنیوالا یا بہت اللہ تعالیٰ کی یاد کرنیوالا
یا بہت توبہ کرنیوالا یا بہت تسبیح کرنیوالا یا بہت
سمجھ والا یا بہت مہربان ۱۲ ف۱۲ کوئی سختی کرتا تو
آپ نرمی کرتے چنانچہ ان کے باپ نے انسے کہا
میں تجھ کو پتھروں سے مار ڈالونگا انہوں نے
جواب دیا تم سلامت رہو میں تمہارے لیئے دعا
کرونگا جب انکو کوئی ستاتا تو فرماتے اللہ تعالیٰ
تجھ کو ہدایت کرے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ ٦٢٥

ف۱۰ یعنے وہ چاہے
کہ اسکی سفارش کریں تو اس وقت اسکی سفارش
کرسکتے ہیں مراد اہل توحید ہیں جو لا الہ الا اللہ کہتے
ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن فرشتے
ان کی سفارش کریں گے ۱۲ ف۱۱ یا اس کی جلال
سے ڈر رہے ہیں ۱۲ ف۱۲ سفارش کرنے کی
اجازت دے اسکی سفارش قبول ہوگی یا جس کی
سفارش کرنے کی وہ اجازت دے اسکے لیئے
سفارش کام آئے گی ۱۲ ف۱۳ وہاں تو فرشتونکا
یہ حال ہے کہ اسکا حکم اترتے ہی گھبرا جاتے ہیں ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ٦٢٦

ف۹ یعنے ہر ایک کے
گناہ کا مواخذہ اسی سے ہوگا دوسرے سے نہ
ہوگا جو کوئی برا کام نکالے تو حدیث کے روسے
قیامت تک اسپر وبال پڑجاتا ہے ۱۲ ف۱۰ اور یہ
جو ایک آیت میں گذرا ولیحملن اثقالہم واثقالا
مع اثقالہم اس کے خلاف نہیں ہے کیونکہ کسی کا
گمراہ کرنا یہ ایک اسی کا خود گناہ ہے جسکا بوجھ
گمراہ کرنے والا اٹھائے گا حدیث میں ہے باپ
بیٹے کے گناہ میں نہ پکڑا جائیگا نہ بیٹا باپ کے
گناہ میں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ٦٣٣

ف۱۶ سبحان اللہ
پروردگار نے اس آیت میں مسلمانوں کو ایسا قانون
بتلادیا کہ اگر اسپر چلیں تو دونوں جہان میں اچھے رہیں
دنیا کی دولت اور آخرت کی عزت ہاتھ آوے یعنے مسلمانوں
کو چاہیئے کہ صلاح و مشورے کے لیئے اگر مجلسیں قائم
کریں تو ان میں تین قسم کے کام کیئے جاویں ایک خیرات
اور صدقات جمع کرنے کے لیئے تاکہ اس میں سے یتیموں
اور محتاجوں اور معذوروں اور بیماروں کی پرورش
اور خبرگیری ہو طالبین علم کی مدد کیجاوے یعنے محتاج
خانے بیت المعذورین بیت الیتامی شفاخانے اور
مدارس بنائے جاویں دوسرے اچھے کام اور اچھے
پیشے اور اچھے کار آمد ہنروں کو جاری کرنے کے لیئے
جیسے زراعت تجارت صنعت کی تکمیل اور تعلیم کے
واسطے تیسرے مسلمانوں میں اتفاق اور اتحاد
قائم کرانے کے لیئے کہ مسلمان جو آپس میں تکرارات
کرتے ہیں اونکا تصفیہ شرع کے موافق کردیا جاوے
اور سب مسلمان بھائی بھائی کیطرح ایک دوسرے
کی مدد اور اعانت پر مستعد رہیں معروف سے ہر
ایک اچھی بات مراد ہے ۱۲ ف۱۷ آن حضرت صلعم کے
عہد میں منافق اور یہودی چپکے چپکے آپس میں
سرگوشیاں کیا کرتے اسلیئے کہ مسلمانونکو اندیشہ پیدا
ہو انکو ایسا کرنے سے منع کیا گیا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ٦٣٥

ف۸ مشرکین اپنے باپ
دادا کی تقلید سے یہ خیال کرتے تھے کہ یہ بت قیامت
کے دن ہمارے کام آویں گے اللہ تعالیٰ کے پاس ہماری
سفارش کرینگے لیکن اس خیال کی کوئی دلیل عقلی
یا نقلی نہیں رکھتے تھے اللہ تعالیٰ نے اونکی نادانی ظاہر
فرمائی کہ دین میں تقلید کام نہیں آسکتی تقلید ایک
گمان ہے اسکو علم یا یقین نہیں کہہ سکتے دین میں
علم اور یقین کی ضرورت ہے ۱۲ ف۹ بلکہ اون
لوگوں نے انکو خدا کا شریک سمجھ لیا ہے حقیقت
میں انکا وجود ہی نہیں ہے یا ہے تو وہ بھی اوروں
کیطرح اللہ تعالیٰ کے بندے اور غلام ہیں ۱۲ ف۱۰
اور انکل پچو باتوں الخ ۱۲ ف۱۱ خیالی پلاؤ پکاتے
ہیں ۱۲ ف۱۲ دلیل اور برہان کو نہیں دیکھتے اگر
دلیل میں غور کرتے تو اونکو صاف معلوم ہوتا کہ
خدائے برحق واحد اور اکیلا ہے اُسکا کوئی شریک
اور ساجھی نہیں ہوسکتا ۱۲ ف۱۳ یعنے برا گمان جو
نیک لوگوں کے ساتھ کیا جائے البتہ فاسق کی
نسبت اگر بدگمانی کیجائے تو گناہ نہیں ہے مقاتل
نے کہا بدگمانی اس وقت گناہ ہوگی جب زبان
سے کوئی برا کلمہ دوسرے کی نسبت نکالے اگر
صرف دل میں رکھے تو گناہگار نہ ہوگا۔ حدیث میں
ہے کہ گمان سے بچو وہ بڑا جھوٹ ہے ۱۲ ف۱۴ انکل
کے تکے چلانے والے یعنے جو دل میں آتا ہے انکل
پچو وہ بک دیتے ہیں نہ غور کرتے ہیں نہ خدا تعالیٰ سے
ڈرتے ہیں دنیا میں غرق ہیں خدا کو بھولے بیٹھے ہیں ۱۲
ف۱۵ اللہ تعالیٰ اور پیغمبروں اور فرشتوں کی نسبت
جو اعتقاد رکھا جاتا ہے اسیطرح دوسرے اعتقادی
مسائل میں یقین حاصل ہونا ضرور ہے گمان کچھ
کام نہیں آسکتا البتہ عملی مسائل میں ظن یعنے
گمان کافی ہے اور اسی لیئے خبر واحد اور قیاس پر
عمل ہوسکتا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ٦٣٨

ف۱۳ بعضوں نے
یوں ترجمہ کیا ہے قیامت کے دن اسکی قسمت ایک
کتاب ہوکر نکلیگی حسن رح نے کہا زندگی میں آدمی کی
داہنی طرف ایک فرشتہ ہے جو اسکی نیکیاں لکھتا ہے
اور بائیں طرف ایک فرشتہ ہے جو اسکی برائیاں لکھتا
ہے مرتے وقت یہ کتاب لپیٹ دیجاتی ہے اور قبر میں
اسکے ساتھ رہتی ہے۔ قیامت کے دن وہی کتاب
نمودار ہوگی ۱۲ ف۱۴ کسی اور محاسب کی ضرورت
نہیں کیونکہ اس کتاب میں سب باتیں لکھی ہونگی
اور ہر شخص کو یاد آجائیں گی ۱۲ ف۱۵ وہ وقت
یاد نہیں کرتا جب مصیبت میں مبتلا تھا اور اللہ تعالیٰ
نے اپنے فضل سے بلا ٹالی اور نعمت عطا فرمائی ۱۲
ف۱۶ خدا کی رحمت کا امیدوار نہیں رہتا انسان کو
چاہیئے کیسی ہی تکلیف آوے خدا کی مہربانی سے
آس نہ توڑے۔ نہیں معلوم کب اسکو کرم کرتے دیر ۱۲
ف۱۷ یہ آیت مشرکوں کے باب میں اتری ۱۲ ف۱۸
خواہ مخواہ تکرار کیئے جاتا ہے حق بات مانتا ہی نہیں
کہتے ہیں اس سے مراد نضر ابن حارث ہے یا ابی

بن خلف ۱۲ ف ۱۹ اپنے دوبارہ جی اٹھنے پر تعجب
کرتا ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق ص ۶۳۹ ف پہلے تو برے کام کی رغبت دلاتا ہے پھر جب آدمی وہ کام کر ڈالتا ہے اور اس کی مصیبت میں گرفتار ہوتا ہے تو آپ چھوڑ کر الگ ہو جاتا ہے وہی مثال ہے جیسے میاں چنگی دیکر جالو الگ کھڑی ۱۲ ف ۹ یعنی یہ اسکی بارگاہ میں دعا کریں اسکے کرم اور رحم کی امید رکھیں مطلب یہ ہے کہ دونو حال میں یہ لوگ بگڑے ہوئے ہیں چین ہوا تو خدا کو بہلا دیا تکلیف ہوئی تو آس توڑ بیٹھے مومنوں کا یہ طریق نہیں وہ چین اور خوشی میں اللہ جل وعلا کی یاد کرتے ہیں اسکا شکر بجا لاتے ہیں اور تکلیف میں صبر کرتے ہیں اور اسکے رحم وکرم کی امید رکھتے ہیں ؂ نہ مایوس ہواس سے امیدوار ✝ وہ رحم وکرم والا پروردگار ۱۲ ف ۱۰ دکنی زبان میں اسکو نسل کہتے ہیں یعنے وہ منی جو پانی میں گوندھی جائے ۱۲ ف ۱۱ مراد منی ہے اسکو سلالہ اسلئے کہتے ہیں کہ وہ خلاصہ ہے غذا کا جو آدمی کے بدن میں پیدا ہوتا ہے حکیموں نے لکھا ہے کہ منی چوتھے ہضم کا فضلہ ہے اور خون تیسرے ہضم کا اسی لیے منی نکلجانے سے فوراً ضعف معلوم ہوتا ہے اور اگر خون اتنا ذرا سا نکلجائے تو کچھ ناتوانی نہیں ہوتی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق ص ۶۴۲ ف ۱۵ یعنے سب آدمیوں نے اسپر عمل نہیں کیا بعضے کافر مشرک ہو گئے بعضے گناہوں میں پڑ گئے شاذ ونادر ایسے بندے ہیں جو بالکل خدا کے حکم کے موافق چلتے ہیں ۱۲ ف ۱۶ مراد کافر ہے یا ہر ایک کافر اور گنہگار مسلمان ۱۲ ف ۱۷ یعنے خداوند کریم سے کسچیز نے تجھکو غافل کر دیا اور کس نے اسکی نافرمانی اور گناہ پر تجھکو مائل کر دیا - قتادہ رح نے کہا شیطان نے کر دیا جو آدمی پر مسلط ہے بعضوں نے کہا حماقت اور جہالت نے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق ص ۶۴۳ ف ۹ بڑھاپے پر نہ عقل رہتی ہے نہ طاقت آدمی ایک جانور سے بھی بدتر ہو جاتا ہے ۱۲ ف ۱۰ شرارت اور سرکشی پر کمر باندھتا ہے یہاں آدمی سے مراد ابو جہل ہے اخیر سورت تک اسی مردود کا ذکر ہے ۱۲ ف ۱۱ زبان سے اقرار کرتا ہے کہ مجھ سے خدا کا شکر ادا نہیں ہوتا اسکا دل بھی یہی کہتا ہے ۱۲ ف ۱۲ رات دن پیسہ کمانے اور جوڑنے کی فکر میں ہے ۱۲ ف ۱۳ جیسے فجر کا وقت نہایت متبرک ہے ایسے ہی عصر کا وقت بھی ان دونوں وقتوں میں رات دن کے فرشتے جمع ہو جاتے ہیں جیسے اوپر گذر چکا حضرت علی رضہ اسکو یوں پڑھتے تھے والعصر ونوائب الدہر یعنے قسم زمانے کی اور زمانے کی آفتوں کی ۱۲ ف ۱۴ اگر نیک ہیں تو وہ نیکی میں اور زیادہ محنت نہیں کرتے یہ بھی ایک طرح کا گھاٹا ہے اگر برے ہیں تو وہ تو صریح نقصان میں ہیں ۱۲ ف ۱۵ یا گناہوں سے صبر کرنے کے لیے یعنے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق ص ۶۴۵ ف ۱۴ یہ مضمون قرآن شریف میں کئی جگہ آیا ہے جیسے افنجعل المسلمین کالمجرمین ام حسب الذین اجترحوا السیئات ان نجعلہم کالذین آمنوا وعملوا الصلحت سواء محیاہم ومماتہم ساء ما یحکمون اور یہ ایک عمدہ دلیل ہے آخرت کے ثواب اور عقاب کی اسلیے کہ اگر اس دنیا کے بعد اور کوئی زندگی نہ ہو تو نیک اور بد سب یکساں ہو جاتے ہیں اور پروردگار عالم کی شان کی یہ بالکل برخلاف ہے کہ اچھے اور برے اسکے نزدیک سب برابر ہوں دنیا میں جس سلطنت میں ایسا ہوتا ہے تو کہتے ہیں اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا ۱۲ ف ۱۵ مچھلی کا شکار کرکے ۱۲ ف ۱۶ موتی مونگا کھارے سمندر میں سے نکلتا ہے ۱۲ ف ۱۷ سوداگری کرکے روٹی کماؤ ۱۲ ف ۱۸ یعنے بہشت اور دوزخ یا ثواب اور عذاب ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق ص ۶۴۸ ف ۱۷ جیسے زمین آسمان جانور آدمی وغیرہ ۱۲ ف ۱۸ جیسے جن فرشتے وغیرہ ۱۲ ف ۱۹ یعنے مسلمان کے دل کی مسلمان کر جب کوئی گناہ ہو جاتا ہے تو اسکا نفس اسکو ملامت کرتا ہے اور کہتا ہے تو نے برا کام کیا بعضوں نے کہا ہر نفس مراد ہے جو آخرت میں ملامت کریگا اگر مسلمان ہے تو یہ ملامت کریگا تو نے اور نیکیاں کیوں نہیں کیں جو آج انکا ثواب پاتا - اور اگر کافر ہے تو یہ ملامت کریگا تو ایمان کیوں نہیں لایا

ضمیمہ متعلق ص ۶۴۹ ف ۱۱ ہر ایک چمکتا تارہ مراد ہے یا ثریا یا زحل جو ساتویں آسمان پر ہے ف ۱۲ اور بیچ میں سے درخت اسکے باہر نکل آتا ہے یا چشمے اور دریا پھوٹ نکلتے ہیں ۱۲ ف ۱۳ صبح سے مراد سبزہ صبح ہے یہ وقت بہت برکت والا ہے جیسے عصر کا وقت کیونکہ ان دونوں وقتوں میں رات اور دن کے فرشتے جمع ہوتے ہیں اور اعمال اٹھائی جاتے ہیں یا صبح کی نماز ۱۲ ف ۱۴ جفت ذیحجہ کی دسویں تاریخ ہے اور طاق نویں تاریخ یعنے عرفہ کا دن ایک حدیث میں ہے کہ دس راتوں سے ذیحجہ کی دس راتیں اور طاق سے عرفہ کا دن اور جفت سے یوم النحر مراد ہے - حاکم نے کہا یہ حدیث صحیح ہے ۱۲ ف ۱۵ صبح کا وقت دنیا کے انقلاب کی اور خدا کی قدرت کی بڑی نشانی ہے ذیحجہ کی راتیں عبادت کا موسم ہیں ہر سال ان راتوں میں لاکھوں آدمی حج کے لیے جمع ہوتے ہیں اگر محرم کا عشرہ مراد ہو تو وہ بھی بڑا متبرک ہے بنی اسرائیل کو اس میں نجات ملی - طاق اور جفت میں تو دنیا کی سب چیزیں آگئیں پھر انکے پیاری ہونے میں کیا شک ہے ۱۲ ف ۱۶ انسان اشرف المخلوقات ہے اسلئے اللہ نے اس کی قسم کھائی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق ص ۶۵۲ ف ۸ یا بوجہ کمی اور لاتے ۱۲ ف ۹ اور غور کریں کتے کا قاعدہ ہے کہ خواہ پیاس ہو یا نہ ہو اس کو مارو یا چھوڑ دو خود بخود زبان لٹکائے پھرتا ہے ان لوگوں کی مثال ہے کہ انکو نصیحت کرنا اور نہ کرنا دونوں برابر ہیں وہ اپنی بے ایمانی کو کسیطرح نہیں چھوڑتے ۱۲

ضمیمہ متعلق ص ۶۵۴ ف ۱۱ یعنے ایسا غلام بھی نہیں ہے جسکو مالک نے تجارت اور سوداگری کا اذن دیا ہو یا مکاتب کیا ہو وہ بھی کچھ کر سکتا ہے یہ غلام تو کچھ نہیں کر سکتا ایک کوڑی خرچ نہیں کر سکتا ۱۲ ف ۱۲ ہرگز برابر نہیں ہو سکتے اور مشرک بھی جواب دینگے تو اے پیغمبر صلعم تو کہہ شکر اللہ کا ۱۲ ف ۱۳ بس تم قائل ہو چکے ۱۲ ف ۱۴ اسکی آیتوں کو جھٹلایا اسکے پیغمبر صلعم کو ستایا ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق ص ۶۵۵ ف ۱۲ اس میں اشارہ ہے کہ وہ باغ والا مشرک تھا بہت سے مشرک خدا تعالیٰ کو مانتے ہیں لیکن اسکے ساتھ شرک کرتے ہیں ۱۲ ف ۱۳ باغ کی تر وتازگی اور بہار رب کے حکم سے ہے ۱۲ ف ۱۴ اور کسی میں کوئی طاقت نہیں ہے ۱۲ ف ۱۵ حدیث میں ہے جسکو اللہ تعالیٰ کوئی نعمت دے مال یا اولاد کی اور وہ کہے ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ تو مرتے تک وہ ہر ایک آفت سے محفوظ رہیگا کہتے ہیں جب کسی کو کوئی چیز بھلی لگے تو یہی کلمہ کہے ۱۲ ف ۱۶ چکنا چٹپر میدان یعنے جس میں نہ سبزہ ہو نہ درخت ۱۲ ف ۱۷ زمین میں جذب ہو جائے ۱۲ ف ۱۸ جیسا کہا ایسا ہی ہوا باغ پر آفت آئی اور مال لٹ گیا ۱۲

ضمیمہ متعلق ص ۶۵۶ ف ۱۶ زیتون کا تیل نہایت صاف ہوتا ہے اسکے جلنے میں دہواں نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ نے زیتون کے درخت کو

مبارک درخت فرمایا ۱۲ ف۵ یعنے ایک نور پیدا ہوا نور آگ کا نور تیل کا نور شیشہ کا نور پھر نور ہے طاق جو نور کو پھیلنے نہیں دیتی ایک جا جمع کرتی ہے۔ سدی نے کہا ایمان کا ایک نور ہے قرآن کا ایک نور ہے۔ ابن عمر رض نے کہا طاق سے آنحضرت صلعم مراد ہیں شیشہ سے آپ کا دل چراغ سے وہ نور الٰہی جو آپ کے دل میں تھا اور درخت سے ابراہیم ؑ مراد ہیں جو نہ شرقی تھے یعنے یہودی نہ غربی یعنے نصرانی۔ ابن عباس رض نے کہا مومن کا دل خود بخود روشن ہونا چاہتا ہے اتنے میں اللہ تعالیٰ کی ہدایت کا نور آ پہونچتا ہے اور نور علیٰ نور ہو جاتا ہے کعب احبار نے کہا حضرت محمد ؐ کا منہ طاق ہے اور چراغ آپکا دل ہے اور شیشہ آپ کا سینہ ہے بعضوں نے کہا قرآن چراغ ہے اور مومن کا دل شیشہ ہے اور طاق اسکا منہ ہے اور درخت وحی خداوندی ہے اور قرآن کا نور خود بخود پھیل رہا ہے گو اسکو نہ پڑھیں جب پڑھیں تو پھر کیا کہنا گویا صاف تیل کو آگ لگا نا ہے ایک دم سے اسکا نور بھڑک پڑتا ہے نور علیٰ نور سے یہ مراد ہے کہ قرآن کا نور عقلی دلیلوں کا نور ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ۶۵۷ ف۱ سب اوسکے مالک ہیں ہر ایک اسکو اپنی طرف کھینچتا ہے غلام کا دم ناک میں ہے ایک کو راضی کرتا ہے تو دوسرا خفا ہو جاتا ہے ۱۲ ف۱۱ اس کا ایک ہی مالک ہے وہ اسکو راضی رکھتا ہے بس اور کسی سے کوئی غرض نہیں یہ مثال اللہ تعم نے مشرک اور موحد کی بیان کی مشرک کمبخت کئی معبودوں کا غلام ہے ایک کی نذر و نیاز منت مانتا ہے تو دوسرے معبود کی فکر ہوتی ہے کہیں وہ خفا نہ ہو جائے اسکا پوجا کرتا ہے تو یہ روٹھ جاتا ہے غرض عجب کشمکش میں گرفتار ہے جو موحد ہے اسکو بس ایک سچے خدا سے غرض ہے رات دن اطمینان کے ساتھ اسکا پوجا بجالاتا ہے اسی کو راضی رکھنے کی فکر میں رہتا ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ۶۵۸ ف۹ ایک ہی ایکا سبز سبز کھیت لہلہانے لگا ۱۲ ف۱ کہتے ہیں بنی اسرائیل میں ایک عابد تھا ایک عورت بنج ٹھن کر اسکے سامنے آئی وہ اس سے زنا کر بیٹھا اتفاقاً اسکو حمل رہگیا شیطان نے عابد کو بہکایا کہ اس عورت کو مار ڈال اگر جیتی رہیگی تو تیری فضیحت ہوگی اسنے ایسا ہی کیا جب خون کھل گیا اور عابد پکڑا گیا اور اسکو سولی پر چڑھانے لگے تو شیطان نے یہ بہکایا کہ اگر مجھ کو ایک سجدہ کرلے تو میں بچا دونگا اسنے سجدہ کرکے اپنا ایمان بھی کھویا شیطان نے اپنی راہ لی عابد روتا چلاتا رہ گیا کہ ہائے کیا غضب کیا جانوں مجھ سے بچھو گیا واسطے بعضوں نے کہا بدر کے دن شیطان نمود ہوا اور مشرکوں سے کہنے لگا میں تمہارے ساتھ ہوں جب لڑائی شروع ہوئی اور شیطان نے فرشتوں کو دیکھا تو بھاگ کھڑا ہوا۔ یہ قصہ اوپر گذر چکا ہے۔ بہر حال اللہ تعالیٰ نے منافقوں کی بھی یہی مثال بیان کی کہ وہ بھی یہودیوں کو اسی طرح بہکاتے ہیں جیسے شیطان نے اس عابد کو یا مکہ کے مشرکوں کو بہکایا اور وقت پر الگ ہو گیا ۱۲ ف۱۱ یعنے آدمی اور اسکے بہکانے والے شیطان کا ۱۲ ف۱۲ چارپائے بروکتابے چند = بیچارے گدھے کو کیا معلوم کہ اسپر کتابیں لدی ہیں یا کوڑہ غلیظ ایسے ہی یہودیوں کا حال ہے اور اس مولوی یا درویش کا جو قرآن اور حدیث پر عمل نہ کرے اور علم اور درویشی کا دم بھرے ۱۲ ف۱۳ عالم بے عمل گدھا ہے جسپر چند کتابیں لدی ہوں چراغ کے تلے اندھیرا ۱۲ ف۱۴ انکو علم سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ۶۶۰ ف۱ اتنی میعاد تک وہ دنیا میں رہے گی ۱۲ ف۱۱ سید علامہ رح نے کہا اس آیت میں تنبیہ ہے ان لوگوں کے لیے جو مشکل کے وقت اللہ تعم کے رسول ؐ کو پکارتے ہیں اور اللہ تعم کے رسول ؐ سے وہ باتیں چاہتے ہیں جو اللہ تعم کے سوا اور کوئی نہیں کر سکتا اور جب آنحضرت صلعم جو تمام بنی آدم کے سردار ہیں اپنے نفع اور نقصان کے مالک نہ ہوں تو اور کوئی ولی یا امام دوسرے کے نفع اور نقصان کا کیونکر مالک ہو سکتا ہے۔ اور تعجب ہے ان لوگوں پر جو قبروں پر جھکتے ہیں اور قبر والوں سے اپنی مرادیں مانگتے ہیں جو صریح شرک ہے ۱۲ ف۱۲ جو مال و متاع میں اپنا چھوڑ کر آیا ہوں اب کے جا کر اس کو اچھے کاموں میں خرچ کروں یا جس ایمان کو میں نے چھوڑ دیا تھا اب کے جا کر اس ایمان میں اچھے کام کروں ابن عباس رض نے کہا اچھے کام سے لا الٰہ الا اللہ کہنا مراد ہے ۱۲ ف۱۳ اوسکا پھر دنیا میں جانا ۱۲ ف۱۴ ایک آڑ ہے دنیا اور آخرت میں جس کو برزخ کہتے ہیں ۱۲ ف۱۵ عالم برزخ ایک عالم ہے دنیا اور آخرت کے بیچ میں آدمی مرنیکے بعد حشر تک وہیں رہے گا اچھے لوگ چین اور آرام سے بسر کریں گے اور بروں پر عذاب ہوگا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ۶۶۲ ف۱ یعنے کبیرہ گناہوں سے اور نیکیاں کرتے رہوگے ۱۲ ف۱۱ تمہارے عیال و اطفال یا مال جو کافروں کے پاس ہیں انکو اللہ تعالیٰ نے بچا لیگا ۱۲ ف۱۲ پیغمبر کو شاعری سے بھی علاقہ نہیں ہے ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ۶۶۳ ف۱ قریش کے لوگ سال میں سوداگری کے لئے دو سفر کیا کرتے جاڑے میں یمن کیطرف اور گرمی میں شام کیطرف اور وہاں سے کچھ کما کر اپنے سال بھر کی روٹی پیدا کر لیتے اور مکہ میں بیٹھ کر اپنا گذر کرتے جہاں کچھ پیداوار نہیں ہوتی قریش کے لوگوں کو ان دونوں سفروں سے بہت الفت تھی اور الفت ہونا ہی چاہیے انکی روٹی اسپر موقوف تھی اللہ تعالیٰ نے ابرہہ اور اسکے لوگوں کو ہلاک کرکے گویا قریش کی یہ تجارت اور اس تجارت سے الفت قائم رکھی تو یہ سورت گویا پہلی سورت کا تتمہ ہے بلکہ ابی بن کعب نے اس سورت کو علیحدہ نہیں پڑھا۔ سورۂ فیل ہی میں شریک کیا ۱۲ ف۱۱ کون اسپر یقین کرتا ہے اور کون جھٹلاتا ہے مراد معراج کا قصہ ہے اور دکھلاوے سے آنکھ سے دکھلانا جب آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے معراج کا حال لوگوں سے بیان فرمایا تو کئی لوگ جھوٹ سمجھے اور اسلام سے پھر گئے ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

تمت

الحمد للہ۔ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفےٰ۔ اما بعد واضح ہو کہ ضمیمہ حواشی تفسیر وحیدی مؤلفہ مولوی محمد وحید الزمان صاحب سلمہ حیدر آبادی متعلقہ تبویب القرآن لضبط مضامین الفرقان کمال حسن و خوبی کے ساتھ درجۂ اختتام کو پہونچا۔ پہلے یہ کتاب بلا حواشی طبع ہوئی تھی جو تھوڑے دنوں میں ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئی اور اب دوبارہ شائقین کے اصرار سے یہ کتاب ایک نئی طرز پر طبع ہوئی ہے جو بہ نسبت سابق انشاء اللہ تعالیٰ زیادہ مفید ثابت ہوگی

عاشقان فہم کلام ربانی کو مژدہ ہو کہ مطبع احمدی لاہور نے اپنے فرائض منصبی کی تعمیل کی غرض سے بعد طبع اصح الکتب بعد کتاب اللہ صحیح بخاری مترجم محشی اردو و دیگر تمام کتب صحاح ستہ مترجم و

بیش خوبیوں والی تمام دنیا بھر میں بےمثل و بےنظیر حمائل شریف مترجم اردو سلیس جسکے حواشی میں شان نزول و تفسیر بالاحادیث والآثار پر اقتصار کیا گیا ہے

محشے و مشکوۃ شریف مترجم و محشی و تفسیر ترجمان القرآن مصنفہ نواب صدیق حسن خاں کے بفضل الٰہی ترقی کے زینہ پر قدم رکھا یعنے خدمت حدیث رسول الثقلین کی تعمیل کے بعد خدمت کلام خالق الثقلین پر کمر ہمت چست کر کے بیس خوبیوں والی حمائل طبع کی ہے جسکی مثل پہلے کہیں نہیں ہوگی۔ جن کا بیان مندرجہ ذیل موجود ہیں (۱) متن قرآن کی سطریں نگین ہیں (۲) ترجمہ شاہ رفیع الدین رحمہ کا بین السطور لکھا گیا ہے جو نہایت سلیس مطلب خیز ہے جس کو کم لیاقت والا شخص بھی اسکے سمجھنے پر قادر ہو سکتا ہے (۳) حاشیہ پر فوائد موضح القرآن مولانا شاہ عبدالقادر رحمہ صاحب بالتمام درج کیے گئے ہیں (۴) انکے علاوہ اور مضامین معتبرہ اہلسنت کی تفاسیر معتبرہ سے مثل تفسیر حافظ ابن جریر و تفسیر حافظ عماد الدین ابن کثیر و فتح البیان و تفسیر درمنثور و تفسیر خازن و کتب حدیث سے مثل صحیح البخاری و فتح الباری وغیرہ کتب صحاح و شروح احادیث سے منتخب کیے گئے ہیں (۵) تقطیع ایسی متوسط رکھی گئی ہے کہ سفر و حضر دونوں میں کام آسکے نہ بہت بڑی تقطیع رکھی گئی ہے کہ کلان ہونے کی وجہ سے آدمی کو سفر میں اٹھانا دشوار ہو اور نہ ایسی چھوٹی کہ عمر رسیدہ حضرات بغیر عینک کے تلاوت نہ کر سکیں (۶) خوشخطی و صفائی طبع و صحت کا خاص اہتمام کیا گیا ہے (۷) اول میں فہرست مضامین حواشی بھی لگا دیگئی ہے جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ حواشی میں کون کونسے مسائل کون کونسے صفحہ میں بیان کیے گئے ہیں (۸) اول میں فہرست مضامین قرآن مجید بھی اضافہ کیگئی ہے جس سے حضرات واعظین و مناظرین کو ہر باب کے عنوان کے مطابق جتنی آیات قرآن مجید میں اپنے اپنے موقع پر متفرق آئی ہیں بوقت استدلال اپنے مدعا کے نکالنے میں کافی مدد مل سکتی ہے (۹) بسم اللہ جہاں اوائل سورتوں میں ہیں سب علیحدہ علیحدہ طغرا میں لکھی گئی ہیں جو ایک سے ایک نہیں ملتی (۱۰) ہر منزل جہاں سے شروع ہوتی ہے وہ صفحہ بیل بوٹوں سے سجایا گیا ہے تاکہ ہر ایک کو دیکھتے ہی معلوم ہو جائے کہ ہر ایک منزل یہاں ختم ہوئی اور دوسری شروع ہو گئی (۱۱) ہر پارہ پشت ورق کے صفحہ پر ختم ہوتا ہے اور دوسرے ورق کے ابتدائی صفحے سے دوسرا پارہ شروع ہوتا ہے جو صاحب چاہیں تیسوں پارے علیحدہ علیحدہ کر سکتے ہیں (۱۲) آخر میں رسالہ فضائل القرآن لگا دیا گیا ہے جسمیں قرآن مجید پڑھنے اور یاد کرنے اور اسپر عمل کرنیکی خوبیاں لکھی گئی ہیں (۱۳) رسالہ لغات القرآن آخر میں بڑھا دیا گیا ہے جسمیں فرہنگ کے طور پر الفاظ مشکلہ کے معنے لکھے ہیں تاکہ جو شخص لغات القرآن یاد کرے اسکو ترجمہ قرآن مجید بسہولت سمجھ میں آجائے اور قرآن مجید کے سوا بھی عربی پڑھنے اور سمجھنے کی طاقت ہو جائے (۱۴) رموز اوقاف کا نقشہ اخیر میں اضافہ کیا گیا ہے چونکہ تلاوت قرآن مجید میں وقف و وصل کا لحاظ ضروری ہے اور وقف کو محل پر وقف نہ کرنے سے فہم معانی میں خلل آتا ہے اسلئے یہ مضمون بھی فن تفسیر میں داخل ہے (۱۵) کیفیت نزول وحی اور جائے نزول وحی کا بیان بھی ساتھ لگا دیا گیا ہے (۱۶) حضرت رسول کریم خاتم النبیین صلعم کی مختصر سوانح عمری بھی ساتھ لگا دیگئی ہے (۱۷) ہر آیت کے دائرہ کے اندر ایک ہندسہ لگا دیا گیا ہے جس سے سورت کی آیتوں میں سے جس نمبر کی یہ آیت ہے معلوم ہو جائے (۱۸) اخیر میں ایک نقشہ مخارج حروف کا لگا دیا گیا ہے جس سے ہر حرف کی نسبت معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ حرف زبان کے فلاں مقام میں نکلنے سے نکلتا ہے (۱۹) حاشیہ پر ہر ایک آیت کا شان نزول لکھ دیا گیا ہے جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ آیت فلاں موقع پر نازل ہوئی ہے (۲۰) حاشیہ کی سطریں حمائل کی سطروں کی طرح سیدھی لکھی گئی ہیں تاکہ ٹیڑھی سطروں کے باعث حمائل کو اٹھانے کی جو دقت پیدا ہوتی تھی وہ رفع ہو جائے۔ اب آپ حمائل کو سیدھا رکھ کر بلا تکلف حاشیہ پڑھ سکتے ہیں اور حاشیہ دیکھنے کے لیے قرآن مجید کو اٹھانا نہ کرنا پڑیگا۔ چنانچہ نمونہ سے ظاہر ہے باوجود ان تمام اور انکے علاوہ اور صدہا خوبیوں کے قیمت بلا جلد کی دو روپے عہ قیمت مجلد چرمی انگریزی کی (عہ)

(ش ۱) ایک بوڑھا آدمی نے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میں نے عمر بھر شرک تو نہیں کیا لیکن میری تمام عمر گناہوں میں گذری ہے اور اب موت کے دن قریب آگئے ہیں آپ فرمائیں کہ میری نجات کی بھی کوئی صورت ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی ۱۲ (ف ۱) اثم اس گناہ کو کہتے ہیں جو دیدہ و دانستہ کیا جائے اور خطیئہ عام ہے کہ دیدہ و دانستہ ہو یا بھول چوک سے بعض نے کہا ہے کہ خطیئہ سے صغیرہ گناہ مراد ہے اور اثم سے کبیرہ گناہ بعض نے کہا ہے کہ خطیئہ سے وہ گناہ مراد ہیں جو خدا تعالیٰ کے حقوق یعنے عبادات کے بارے میں ہوں اور اثم وہ گناہ ہیں جو بندوں کے حقوق کے متعلق ہوں بعضوں نے کہا ہے کہ خطیئہ سے وہ گناہ مراد ہیں جو صرف کرنے والے تک محدود ہوں اور اثم وہ جو دوسروں تک متعدی اور متجاوز ہوں ۱۲ (ف ۲) یہ آیت بنی ابیرق کے قصے میں آئی ہے اور طائفہ (جماعت) سے اس آیت میں وہ لوگ مراد ہیں جنہوں نے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس معاملہ کو غلط طور پر بیان کیا اور جسکی چوری ہوئی تھی اسکو ملامت کی کہ تم نے ناحق بنی ابیرق کو تہمت لگائی ہے اللہ تعالیٰ نے تمام معاملہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ظاہر فرما دیا اور یہ فرمایا کہ ہم ہر حال میں تمہارے مددگار ہیں جنہوں نے تم کو کتاب اور حکمت عطا فرمائی ہے اور تم کو وہ وہ باتیں بتلائی ہیں جو تمہیں معلوم نہ تھیں اور یہ سب ہمارا افضل و احسان ہے ۱۲ (ف ۳) منافق لوگ حضرت سے کان میں باتیں کرتے تاکہ لوگوں میں اپنا اعتبار جتاویں اور مجلس میں بیٹھ کر آپس میں کان میں باتیں کرتے تاکہ سننے والے کو عجب معلوم ہو اس کو اللہ صاحب نے فرمایا

والمحصنت ۵ | ۱۴۵ | النساء ۴

يَكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـئًا فَقَدِ
کمائے کوئی خطا یا گناہ پھر تہمت لگا دے ساتھ اسکے بے گناہ کو پس تحقیق

احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ
اٹھایا اس نے بہتان اور گناہ ظاہر اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تیرے

وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ وَمَا
اور رحمت اسکی البتہ قصد کیا تھا ایک جماعت نے ان میں سے یہ کہ بہکا دیں تجھکو اور نہ

يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ وَ
بہکا دیں مگر جانوں اپنی کو اور نہیں ضرر پہنچاویں گے تجھ کو کچھ اور

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ
اتاری اللہ نے اوپر تیرے کتاب اور حکمت اور سکھایا تجھ کو جو کچھ کہ نہ تھا تو جانتا

وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ
اور ہے فضل اسکا اوپر تیرے بڑا نہیں ہے بھلائی بیچ بہت

مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ
مصلحتوں انکی کے مگر وہ شخص کہ حکم کرے ساتھ خیرات کے یا ساتھ اچھی بات کے یا

اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
صلح کر دینے کے درمیان لوگوں کے اور جو کوئی کرے یہ واسطے ڈھونڈنے رضامندی اللہ کے

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ
پس البتہ دیویں گے ہم اسکو ثواب بڑا اور جو کوئی برخلاف کرے رسول کی پیچھے

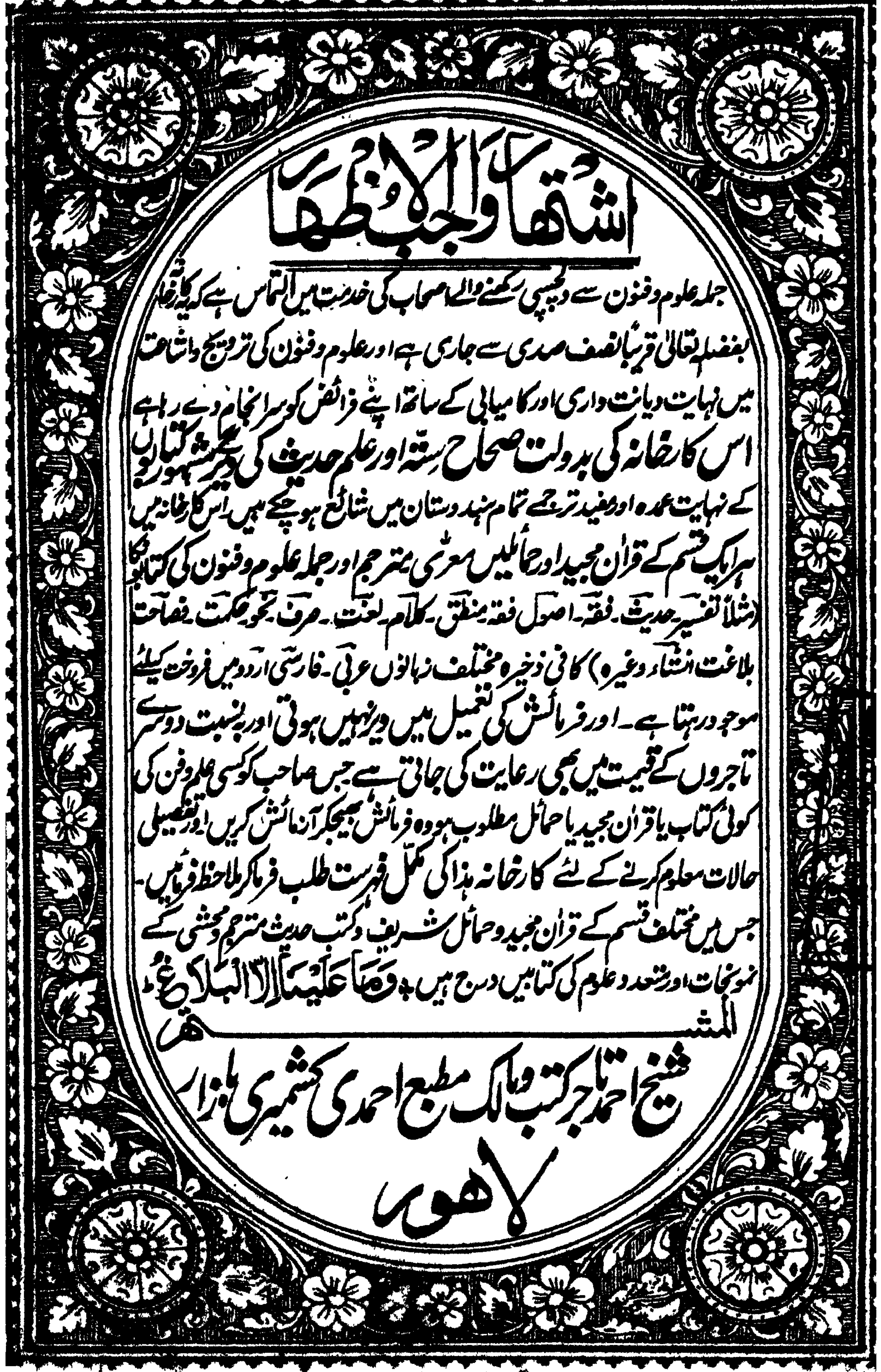
بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اسکے کہ ظاہر ہوئی واسطے اس کے ہدایت اور پیروی کرے سوا راہ مسلمانوں کے

نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ اِنَّ
متوجہ کریں گے ہم اسکو جدھر متوجہ ہوا ہے اور داخل کریں گے ہم اسکو دوزخ میں اور بری ہے جگہ پھر جانیکی تحقیق

ع ۱۶ ۸ ۱۳ — ۱۱۲ — ۱۱۳ — ۱۱۴ — ع ۱۷ ۴ ۱۴ — ۱۱۵

اگر مشورت اگر بخیر ہے صاف بات کی حاجت نہیں چھپانے کی مگر کچھ اس میں مفاسد ہوا اور چھپائے تو خیرات کو یا لینے والا شرمندہ نہ ہو یا مسلمانوں کی غلطی بتانے کو تاکہ نادان ذلیل نہ ہوں یا لڑوں میں صلح کروانے کو کہ غصے والا جوش میں صلح نہیں مانتا اول آپس میں ٹھیر لے پھر اسکو سنائے ...

تنویر القرآن اور حمائل شریف اور تمام کتب دینیہ کے ملنے کا پتہ۔ خاکسار شیخ احمد پسر شیخ محی الدین مرحوم تاجر کتب مالک مطبع احمدی کشمیری بازار لاہور۔


اشتہار واجب الاظہار

جملہ علوم وفنون سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب کی خدمت میں التماس ہے کہ یہ کارخانہ
بفضلہ تعالیٰ قریباً نصف صدی سے جاری ہے اور علوم وفنون کی ترویج واشاعت
میں نہایت دیانت داری اور کامیابی کے ساتھ اپنے فرائض کو سرانجام دے رہا ہے
اس کارخانہ کی بدولت صحاح ستہ اور علم حدیث کی دیگر مشہور کتابوں
کے نہایت عمدہ اور مفید ترجمے تمام ہندوستان میں شائع ہو چکے ہیں۔ اس کارخانہ میں
ہر ایک قسم کے قرآن مجید اور حمائلیں معریٰ مترجم اور جملہ علوم وفنون کی کتابوں کا
(مثلاً تفسیر۔ حدیث۔ فقہ۔ اصول فقہ۔ منطق۔ کلام۔ لغت۔ صرف۔ نحو۔ حکمت۔ فصاحت
بلاغت انشاء وغیرہ) کافی ذخیرہ مختلف زبانوں عربی۔ فارسی اردو میں فروخت کیلئے
موجود رہتا ہے۔ اور فرمائش کی تعمیل میں دیر نہیں ہوتی اور بہ نسبت دوسرے
تاجروں کے قیمت میں بھی رعایت کی جاتی ہے۔ جس صاحب کو کسی علم وفن کی
کوئی کتاب یا قرآن مجید یا حمائل مطلوب ہو وہ فرمائش بھیجکر آزمائش کریں اور تفصیلی
حالات معلوم کرنے کے لئے کارخانہ ہذا کی مکمل فہرست طلب فرما کر ملاحظہ فرمائیں۔
جس میں مختلف قسم کے قرآن مجید وحمائل شریف وکتب حدیث مترجم محشی کے
نمونجات اور متعدد علوم کی کتابیں درج ہیں۔ وما علینا الا البلاغ۔

المشتہر

شیخ احمد تاجر کتب ومالک مطبع احمدی کشمیری بازار

لاہور